

## فہرست

### صحیح مسلم (جلد سوئم)

صفحہ	عنوان	باب	صفحہ	عنوان	باب
۳۸	کے باہر تین مرتبہ سانس لینے کا احتیاب		۱۵	<b>۳۶- کتاب الاشربة</b>	
	دودھ یا پانی وغیرہ کو دائیں طرف سے پلانے کا	۱۷		شراب کی حرمت اور اس بات کا بیان کہ شراب	۱
۳۹	احتیاب		۱۵	انگور کے شیرہ سے بنتی ہے	
۵۱	<b>۰۰۰۰ کتاب الاطعمہ</b>		۲۰	خمر کو سرکہ بنانے کی ممانعت	۲
۵۱	انگلیاں اور برتن چاٹنے کا احتیاب	۱۸	۲۰	خمر سے علاج کرنے کی حرمت	۳
	اگر مہمان کے ساتھ کچھ اور لوگ بھی مل جائیں تو وہ	۱۹	۲۰	کھجور اور انگور سے بنی ہوئی شراب کا خمر ہونا	۴
۵۳	کیا کرے؟		۲۱	چھوڑوں اور کشش کو ملا کر نبیذ بنانے کا حکم	۵
	اگر میزبان کی رضا مندی معلوم ہو تو اس کے ہاں	۲۰		روغن قیر اور کھوکھلے کدو کے برتنوں، سبز گھڑوں اور	۶
۵۵	بن بلائے شخص کو لے جانے میں حرج نہیں			کھوکھلی لکڑی کے برتنوں میں نبیذ بنانے کی ممانعت	
	شوربہ کھانے کا جواز اور کدو (لوکی) کھانے کا	۲۱	۲۳	اور اس کے منسوخ ہونے کا بیان	
۶۱	احتیاب			ہرنشہ آور مشروب کے خمر ہونے اور ہر خمر کے حرام	۷
	کھجور کھاتے وقت گھٹلیاں الگ رکھنے کا جواز	۲۲	۳۲	ہونے کا بیان	
	مہمان کا گھر والوں کے لیے دعا کرنے کا احتیاب			شراب پی کر توبہ نہ کرنے والے کی آخرت میں سزا	۸
۶۲	اور نیک مہمان سے دعا کرنے کا بیان		۳۵	کا بیان	
۶۲	کھجور کے ساتھ گدڑی کھانے کا بیان	۲۳	۳۵	جو نبیذ تیز اور نشہ آور نہ ہو اس کی اباحت کا بیان	۹
	کھاتے وقت تواضع کا احتیاب اور کھانے کے	۲۳	۳۹	دودھ پینے کا جواز	۱۰
۶۳	لیے بیٹھنے کا طریقہ		۴۰	نبیذ پینے اور برتن کو ڈھانپ کر لانے کا بیان	۱۱
۶۳	جماعت کے ساتھ دودھ کھجوریں کھانے کی ممانعت	۲۵		سوتے وقت برتنوں کے ڈھکنے، مشکوں کا منہ	۱۲
	کھجور اور دیگر طعام وغیرہ کو اپنے اہل و عیال کے	۲۶		باندھنے، دروازے بند کرنے، چراغ گل کرنے اور	
۶۳	لیے ذخیرہ کرنے کا بیان		۴۱	آگ بجھانے کا احتیاب	
۶۵	مدینہ منورہ کی کھجوروں کی فضیلت کا بیان	۲۷	۴۳	کھانے پینے کے آداب اور احکام	۱۳
۶۵	کھنسی کی فضیلت اور اس سے آنکھ کا علاج	۲۸	۴۷	کھڑے ہو کر پانی پینے کی کراہت	۱۴
۶۷	پیلو کے سیاہ پھل کی فضیلت	۲۹	۴۷	آب زمزم کو کھڑے ہو کر پینے کا بیان	۱۵
۶۷	سرکہ کی فضیلت اور اس کو سائلن کی جگہ استعمال کرنا	۳۰		پانی کے برتن میں سانس لینے کی کراہت اور برتن	۱۶

صفحہ	عنوان	باب	صفحہ	عنوان	باب
۱۰۲	نے عجمی ممالک کی طرف خطوط لکھنے کا ارادہ فرمایا		۶۹	لبس کھانے کے جواز کا بیان	۳۱
۱۰۳	انگوٹھیاں اتار چھیننے کا بیان	۱۳		مہمان کی تعظیم و تکریم اور اس کے لیے ایثار کرنے کا	۳۲
۱۰۳	چاندی کی انگوٹھی میں سیاہ رنگینہ	۱۵	۷۰	بیان	
۱۰۳	ہاتھ کی چھوٹی انگلی میں انگوٹھی پہننے کا بیان	۱۶	۷۶	طعام کی کمی کے باوجود مہمان نوازی کرنا	۳۳
	درمیانی اور اس کے ساتھ والی انگلی میں انگوٹھی پہننے	۱۷		مومن کا ایک آنت میں اور کافر کا سات آنتوں	۳۴
۱۰۵	کی ممانعت کا بیان		۷۷	میں کھانا	
۱۰۵	جو تیاں پہننے کا استحباب	۱۸	۷۹	کھانے میں عیب نہ نکالنا	۳۵
	دائیں پاؤں میں پہلے جوتی پہننے اور بائیں پاؤں	۱۹	۸۰	<b>۳۷- کتاب اللباس والزینة</b>	
	سے پہلے جوتی اتارنے کا استحباب اور ایک جوتی			سونے اور چاندی کے برتنوں کے استعمال کا	۱
۱۰۶	پہن کر چلنے کی کراہت		۸۰	مردوں اور عورتوں پر حرام ہونا	
۱۰۷	ایک کپڑے میں صمنا اور احتباء کی ممانعت	۲۰		مردوں اور عورتوں پر سونے اور چاندی کے برتنوں	۲
	چت لیٹ کر ایک ٹانگ کو دوسری ٹانگ پر رکھنے کی	۲۱		کا حرام ہونا، مردوں پر سونے کی انگوٹھی اور ریشم کا	
۱۰۷	ممانعت کا بیان		۸۱	حرام ہونا اور عورتوں کے لیے اس کی اباحت	
	ایک ٹانگ کو دوسری ٹانگ پر رکھتے ہوئے چت	۲۲	۸۳	<b>۰۰۰ کتاب اللباس</b>	
۱۰۸	لیننے کی اباحت کا بیان		۸۳	مردوں کے لیے ریشم وغیرہ پہننے کی حرمت کا بیان	۰۰۰
	مردوں کو زعفران میں رنگے ہوئے کپڑوں کے	۲۳		خارش یا کسی اور عذر کی بناء پر مرد کے لیے ریشم پہننے	۳
۱۰۹	پہننے سے منع کرنا		۹۲	کا جواز	
	سفید بالوں کو سرخ یا زرد رنگ سے رنگنے کا استحباب	۲۴	۹۳	زرد رنگ کے کپڑے پہننے کی مردوں کو ممانعت	۴
۱۰۹	اور سیاہ رنگ کی ممانعت		۹۳	دھاری دار یعنی چادروں کی فضیلت	۵
۱۱۰	خضاب لگانے میں یہود کی مخالفت کرنے کا حکم	۲۵	۹۳	لباس میں انکسار اور مونے کپڑے پہننے کا بیان	۶
۱۱۰	جاندار کی تصویر بنانے کی ممانعت	۲۶	۹۶	غالیچہ یا قالین کے جواز کا بیان	۷
۱۱۹	سفر میں تھنٹی اور کتار رکھنے کی ممانعت	۲۷	۹۶	ضرورت سے زیادہ بستر اور لباس بنانے کی کراہت	۸
۱۱۹	اونٹ کی گردن میں تانت کا ہار ڈالنے کی ممانعت	۲۸	۹۶	تکبر سے کپڑا لٹکا کر چلنے کی ممانعت	۹
۱۲۰	جانوروں کے منہ پر مارنے اور منہ کو داغنے کی ممانعت	۲۹	۹۹	کپڑوں پر اترانے یا اکڑ کر چلنے کی ممانعت	۱۰
	حیوانوں کے منہ کے علاوہ جسم کے کسی اور حصے کو	۳۰	۱۰۰	مردوں کو سونے کی انگوٹھی پہننے کی ممانعت	۱۱
۱۲۰	داغنے کا جواز			حضور نبی کریم ﷺ کے چاندی کی انگوٹھی پہننے کا	۱۲
۱۲۱	سر پر کچھ بال رکھنے اور کچھ کٹانے کی ممانعت	۳۱		بیان جس کا نقش "محمد رسول اللہ" تھا اور آپ کے	
	راستوں پر بیٹھنے کی ممانعت اور راستوں کے حقوق	۳۲	۱۰۱	بعد خلفاء کے انگوٹھی پہننے کا بیان	
۱۲۲	کی ادائیگی کی تاکید			نبی کریم ﷺ کے انگوٹھی بنوانے کا بیان جب آپ	۱۳



صفحہ	عنوان	باب	صفحہ	عنوان	باب
۱۳۷	اہل کتاب کو ابتداءً سلام کرنے کی ممانعت اور ان کے سلام کا جواب دینے کا طریقہ	۴	۳۳	مصنوعی بال لگانے، لگوانے، گودنے، گدوانے اور پیکوں کے بال نوچنے، نچوانے، دانٹوں کو کشادہ کرنے اور اللہ کی خلقت میں تبدیلی کرنے کی ممانعت	۳۳
۱۵۰	بچوں کو سلام کرنے کا استحباب	۵	۱۲۳	جو عورتیں ملبوس ہونے کے باوجود عریاں ہوں گی اور راجح سے متجاوز ہوں گی	۳۴
۱۵۰	پردہ اٹھانے کو اجازت دینے کی علامت مقرر کرنا	۶	۱۲۷	جھوٹا لباس پہننے اور جھوٹے اوصاف ظاہر کرنے کی ممانعت	۳۵
۱۵۱	اجازت	۷	۱۲۸	<b>۳۸- کتاب الاداب</b>	
۱۵۲	اجنبی عورت کے پاس تنہائی میں جانے کی ممانعت	۸	۱	ابو القاسم کنیت رکھنے کی ممانعت اور اچھے ناموں کا بیان	۱
۱۵۲	جو شخص اپنی بیوی یا محرم کے ساتھ تنہا ہو تو وہ بدگمانی کے ازالہ کے لیے دیکھنے والوں کو بتا دے یہ فلاں ہے	۹	۱۲۸	۲	۲
۱۵۳	مجلس میں جہاں گنجائش ہو وہاں بیٹھے ورنہ پیچھے بیٹھ جائے	۱۰	۱۳۱	۳	۳
۱۵۳	ٹھیک جگہ پر پہلے سے بیٹھے ہوئے شخص کو اٹھانا جائز نہیں ہے	۱۱	۱۳۲	۴	۴
۱۵۵	اگر کوئی شخص مجلس میں سے اٹھ جائے اور پھر آئے تو وہ اپنی جگہ کا زیادہ حق دار ہے	۱۲	۱۳۳	۵	۵
۱۵۶	محنت کو اجنبی عورتوں کے پاس جانے سے منع کرنا	۱۳	۱۳۴	۶	۶
۱۵۶	راستہ میں تھکی ہوئی اجنبی عورت کو اپنے ساتھ سواری پر بٹھانے کا جواز	۱۴	۱۳۸	۷	۷
۱۵۷	تیسرے شخص کی موجودگی میں اس کی رضامندی کے بغیر دو آدمیوں کو سرگوشی کرنے کی ممانعت	۱۵	۱۳۹	۸	۸
۱۶۰	<b>۰۰۰ کتاب الطب</b>		۱۴۳	۹	۹
۱۶۰	طب بیماری اور جھاڑ پھونک	۱۶	۱۴۳	۱۰	۱۰
۱۶۱	جادو کا بیان	۱۷	۱۴۵	۱	۱
۱۶۲	زہر کا بیان	۱۸	۱۴۵	۲	۲
۱۶۳	مریض پر دم کرنے کا استحباب	۱۹	۱۴۵	۳	۳
۱۶۳	معوذات اور دم سے مریض کا روحانی علاج	۲۰	۱۴۶		
۱۶۳	نظر لگنے، پھوڑے پھنسی، زہریلے ڈنگ وغیرہ کی تکلیف میں دم کرانے کا استحباب	۲۱			
۱۶۵					

صفحہ	عنوان	باب	صفحہ	عنوان	باب
۲۰۳	لفظ عبدالمہ' مولیٰ اور سید کے اطلاق کرنے کا حکم	۳	۱۶۸	ذم سے علاج کا بیان	۲۲
۲۰۳	"میرا نفس خبیث ہو گیا" کہنے کی ممانعت	۴		قرآن مجید اور اذکار مسنونہ سے ذم کرنے اور اس	۲۳
	مشک کا استعمال اور ریحان اور خوشبو کو مسترد کرنے	۵	۱۶۸	پر اجرت لینے کا بیان	
۲۰۵	کی کراہت		۱۷۰	دعا کے وقت اپنا ہاتھ درد کی جگہ رکھنے کا استحباب	۲۴
۲۰۶	<b>۴۱- کتاب الشعر</b>		۱۷۰	نماز میں شیطان کے دوسرے پناہ مانگنے کا بیان	۲۵
	عمدہ اشعار حضور فرمائش کر کے سنتے تھے اور داد	۰۰۰		ہر بیماری کی دوا ہے اور علاج کرنے کے مستحب	۲۶
۲۰۶	دیتے تھے		۱۷۱	ہونے کا بیان	
۲۰۸	نزد شیر (چوسر) کی حرمت	۱	۱۷۵	گلے کو دبا کر علاج کرنے کی کراہت	۲۷
۲۰۸	<b>۴۲- کتاب الرؤیا</b>		۱۷۵	عود ہندی سے سات بیماریوں کا علاج	۲۸
	اچھا خواب اللہ کی طرف سے ہے اور نبوت کے	۰۰۰	۱۷۶	کلوچی سے علاج کرو	۲۹
۲۰۸	اجزاء میں سے ایک جزء ہے		۱۷۷	حریرہ کھانا دل کے مریض کو بہت مفید ہے	۳۰
	جس نے خواب میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو	۱	۱۷۷	شہد سے علاج کا بیان	۳۱
۲۱۳	دیکھا اس نے آپ ہی کو دیکھا ہے		۱۷۸	طاعون اور بدقالی وغیرہ کا بیان	۳۲
۲۱۳	شیطان اور بُرے خواب بیان نہ کرنے کا حکم	۲		مرض کے متعدی ہونے بدشگونی، اتو اور صفر) کی	۳۳
۲۱۵	خوابوں کی تعبیر کا بیان	۳		نحوست (ستارے) (کے سبب سے بارش) اور غول	
۲۱۷	نبی ﷺ کے خواب کا بیان	۴	۱۸۳	کی کوئی اصل نہیں ہے	
۲۱۹	<b>۴۳- کتاب الفضائل</b>		۱۸۶	بدشگونی، نیک شگون اور جن چیزوں میں نحوست ہے	۳۴
	نبی ﷺ کے نسب کی فضیلت اور اعلان نبوت سے	۱	۱۸۹	کہانت اور کاہنوں کے پاس جانے کی ممانعت	۳۵
۲۱۹	پہلے آپ کو ایک پتھر کے سلام کرنے کا بیان		۱۹۱	جدامی سے اجتناب کا بیان	۳۶
۲۱۹	ہمارے نبی ﷺ کے افضل المخلوق ہونے کا بیان	۲		سانپ اور دیگر حشرات الارض کو مارنے کے شرعی	۳۷
۲۲۰	نبی ﷺ کے معجزات	۳	۱۹۲	احکام کا بیان	
۲۲۳	رسول اللہ ﷺ کا اللہ تعالیٰ پر توکل	۴	۱۹۷	گرگٹ کو مارنے کا استحباب	۳۸
	جس علم اور ہدایت کے ساتھ نبی ﷺ کو مبعوث کیا	۵	۱۹۸	چیونٹی کے مارنے کی ممانعت	۳۹
۲۲۳	گیا اس کی مثال		۱۹۹	بلی کو مارنے کی ممانعت	۴۰
۲۲۵	رسول اللہ ﷺ کی اپنی امت پر شفقت	۶	۲۰۰	جانوروں کو کھلانے اور پلانے کی فضیلت	۴۱
۲۲۶	نبی ﷺ کے خاتم النبیین ہونے کا بیان	۷		<b>۴۰- کتاب الالفاظ من</b>	
	جب اللہ تعالیٰ کسی امت پر رحمت کا ارادہ فرماتا ہے	۸	۲۰۱	<b>الادب وغیرہا</b>	
۲۲۸	تو اس سے پہلے اس کے نبی کو اٹھالیتا ہے		۲۰۱	زمانہ کو بُرا کہنے کی ممانعت	۱
۲۲۸	نبی ﷺ کے حوض اور آپ کی صفات کا بیان	۹	۲۰۲	عنب (انگور) کو کرم کہنے کی کراہت	۲

صفحہ	عنوان	باب	صفحہ	عنوان	باب
۲۵۷	وصال کے وقت نبی پاک ﷺ کی عمر مبارک کتنی تھی؟	۳۲	۲۳۶	نبی ﷺ کی معیت میں فرشتوں کی جنگ کا اعزاز	۱۰
	نبی کریم ﷺ نے مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں کتنی	۳۳	۲۳۷	نبی ﷺ کی شجاعت	۱۱
۲۵۸	کتنی مدت قیام فرمایا؟		۲۳۸	رسول اللہ ﷺ کی سخاوت	۱۲
۲۶۰	رسول اللہ ﷺ کے اسماء مبارکہ	۳۴	۲۳۸	رسول اللہ ﷺ کا حسن اخلاق	۱۳
	اللہ تعالیٰ کا سب سے زیادہ علم اور سب سے زیادہ	۳۵	۲۴۰	رسول اللہ ﷺ کی جود و سخا	۱۴
۲۶۱	خوف رسول اللہ ﷺ کو ہے			رسول اللہ ﷺ کی بچوں پر شفقت اور آپ کی	۱۵
۲۶۲	رسول اللہ ﷺ کے حکم پر عمل کرنے کا وجوب	۳۶	۲۴۲	تواضع کا بیان	
۲۶۲	بلا ضرورت زیادہ سوال کرنے کی کراہت	۳۷	۲۴۳	رسول اللہ ﷺ کی بکثرت حیا کا بیان	۱۶
	احکام شرعیہ میں رسول اللہ ﷺ کے حکم پر عمل	۳۸	۲۴۵	نبی ﷺ کا تبسم اور حسن معاشرت	۱۷
۲۶۷	کرنے کا وجوب اور احکام دنیویہ میں عمل کا اختیار		۲۴۵	نبی ﷺ کی عورتوں پر رحمت	۱۸
	رسول اللہ ﷺ کی زیارت اور اس کی تمنا کرنے کی	۳۹		لوگوں کا نبی ﷺ سے تبرک اور قرب حاصل کرنا	۱۹
۲۶۸	فضیلت		۲۴۶	اور آپ کا تواضع فرمانا	
۲۶۹	حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے فضائل	۴۰	۲۴۷	اپنی ذات کا انتقام نہ لینا اور حدود الہی میں سختی کرنا	۲۰
۲۷۰	حضرت ابراہیم علیہ السلام کے فضائل	۴۱	۲۴۸	رسول اللہ ﷺ کے بدن مبارک کی ملامت اور خوشبو	۲۱
۲۷۳	حضرت موسیٰ علیہ السلام کے فضائل	۴۲		نبی ﷺ کے پسینہ کی خوشبو اور اس سے تبرک	۲۲
	حضرت یونس علیہ السلام کا ذکر اور نبی کریم ﷺ کا	۴۳	۲۴۹	حاصل کرنا	
	ارشاد کہ کسی بندے کے لیے یہ کہنا مناسب نہیں کہ			حضور نبی کریم ﷺ کو نزول وحی کے وقت سردی	۲۳
۲۷۷	میں یونس بن متی سے افضل ہوں		۲۵۰	کے موسم میں پسینہ آنے کا بیان	
۲۷۸	حضرت یوسف علیہ السلام کے فضائل	۴۴		نبی ﷺ کے ہال آپ کی صفات اور آپ کے	۲۴
۲۷۸	حضرت زکریا علیہ السلام کی فضیلت	۴۵	۲۵۱	حلیہ کا بیان	
۲۷۸	حضرت خضر علیہ السلام کی فضیلت	۴۶		نبی پاک ﷺ کی صفت کا بیان حضور ﷺ کا چہرہ	۲۵
	<b>۴۴ - کتاب فضائل الصحابة</b>		۲۵۱	النور سب سے زیادہ حسین ہے	
۲۸۶	<b>رضی اللہ تعالیٰ عنہم</b>		۲۵۲	نبی ﷺ کے بالوں کا بیان	۲۶
۲۸۶	حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے فضائل	۱		نبی پاک ﷺ کے دہن مبارک آٹکھ مبارک اور	۲۷
۲۹۰	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے فضائل کا بیان	۲	۲۵۲	مبارک ایزدوں کے حسن کا بیان	
۲۹۶	حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے فضائل	۳	۲۵۳	حسن تمکین والے ہمارے نبی ﷺ	۲۸
۳۰۰	حضرت علی رضی اللہ عنہ کے فضائل	۴	۲۵۳	رسول اللہ ﷺ کے سفید بالوں کا ذکر	۲۹
۳۰۶	حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے فضائل	۵	۲۵۵	نبی ﷺ کی مہربانیت کا بیان	۳۰
۳۱۰	حضرت طلحہ اور حضرت زبیر رضی اللہ عنہما کے فضائل	۶	۲۵۶	رسول اللہ ﷺ کی عمر مبارک کا بیان	۳۱

صفحہ	عنوان	باب	صفحہ	عنوان	باب
۳۳۳	حضرت جلیب رضی اللہ عنہ کے فضائل	۲۷	۳۱۳	حضرت ابو عبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کے فضائل	۷
۳۳۵	حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ کے فضائل	۲۸		حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ عنہما کے فضائل	۸
۳۵۰	حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کے فضائل	۲۹	۳۱۳		
۳۵۲	حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے فضائل	۳۰	۳۱۵	نبی ﷺ کے اہل بیت کے فضائل	۹
۳۵۲	حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے فضائل	۳۱		حضرت زید بن حارثہ اور حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما کے فضائل	۱۰
۳۵۳	حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے فضائل	۳۲	۳۱۵		
۳۵۵	حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ کے فضائل	۳۳	۳۲۶	حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہما کے فضائل	۱۱
۳۵۸	حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کے فضائل	۳۴	۳۱۷	ام المؤمنین حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے فضائل	۱۲
۳۶۲	حضرت ابو ہریرہ دوسی رضی اللہ عنہ کے فضائل	۳۵	۳۲۰	ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے فضائل	۱۳
	اہل بدر رضی اللہ عنہم کے فضائل اور حضرت حاطب بن ابی بلتعہ کا عذر	۳۶	۳۲۶	حدیث ام زرع کا بیان	۱۴
۳۶۵	اسحاب شجرہ یعنی اہل بیعت رضوان رضی اللہ عنہم کے فضائل	۳۷	۳۲۸	حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے فضائل	۱۵
۳۶۷				حضرت ام المؤمنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے فضائل	۱۶
	حضرت ابو موسیٰ اشعری اور حضرت ابو عامر اشعری رضی اللہ عنہما کے فضائل	۳۸	۳۳۲		
۳۶۷			۳۳۲	حضرت ام المؤمنین زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کے فضائل	۱۷
۳۶۹	اشعریین رضی اللہ عنہم کے فضائل	۳۹	۳۳۳	حضرت ام ایمن رضی اللہ عنہا کے فضائل	۱۸
۳۷۰	حضرت ابوسفیان بن حرب رضی اللہ عنہ کے فضائل	۴۰		حضرت ام سلیم اور حضرت بلال رضی اللہ عنہما کے فضائل	۱۹
	حضرت جعفر بن ابی طالب، حضرت اسماء بنت عمیس اور ان کی کشتی والوں کے فضائل	۴۱	۳۳۳		
۳۷۰			۳۳۳	ابو طلحہ انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فضائل	۲۰
	حضرت سلمان، حضرت صہیب اور حضرت بلال رضی اللہ عنہم کے فضائل	۴۲	۳۳۶	حضرت بلال کے فضائل	۲۱
۳۷۲				حضرت عبداللہ بن مسعود اور ان کی والدہ رضی اللہ عنہما کے فضائل	۲۲
۳۷۳	انصار کے فضائل	۴۳	۳۳۶		
۳۷۴	انصار کے بہترین گھرانوں کا ذکر	۴۴		حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ اور انصار کی ایک جماعت کے فضائل	۲۳
	انصار خادم رسول ہونے کی وجہ سے لوگوں کے مخدوم بن گئے	۴۵	۳۴۰		
۳۷۷			۳۴۱	حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کے فضائل	۲۴
۳۷۷	نبی ﷺ کی غفار اور اسلم کے لیے دعا	۴۶		حضرت ابو جانہ سماک بن خرشہ رضی اللہ عنہ کے فضائل	۲۵
	غفار اسلم جبینہ، شیخ مزینہ تمیم دوس اور طی کے فضائل	۴۷	۳۴۲		
۳۷۹				حضرت جابر کے والد حضرت عبداللہ بن عمرو بن حرام رضی اللہ عنہما کے فضائل	۲۶
۳۸۳	بہترین لوگ	۴۸	۳۴۳		



صفحہ	عنوان	باب	صفحہ	عنوان	باب
۴۱۰	حقیر جاننے کی حرمت		۳۸۳	قریش کی خواتین کے فضائل	۴۹
۴۱۰	کینہ رکھنے کی ممانعت	۱۱	۳۸۵	نبی ﷺ کا صحابہ کرام کو آپس میں بھائی بنانا	۵۰
۴۱۱	اللہ کے لیے محبت کی فضیلت	۱۲		نبی ﷺ کی بقاء کا صحابہ کے لیے اور صحابہ کی بقاء کا	۵۱
۴۱۲	مریض کی عیادت کرنے کی فضیلت	۱۳	۳۸۵	امت کے لیے امان ہونا	
	مومن کو غم پریشانی یا بیماری کی بناء پر ملنے والے	۱۴	۳۸۶	صحابہ تابعین اور تبع تابعین کے فضائل	۵۲
۴۱۳	ثواب کا بیان			”جو لوگ اس وقت زندہ ہیں سو سال بعد ان میں	۵۳
۴۱۷	قلم کی حرمت	۱۵	۳۹۰	سے کوئی زندہ نہیں ہوگا“ کا مطلب	
۴۲۰	بھائی کی مدد کرنا خواہ وہ ظالم ہو یا مظلوم	۱۶	۳۹۱	سب صحابہ کی تحریم	۵۴
۴۲۱	مؤمنین کی ایک دوسرے کے ساتھ محبت و اتحاد	۱۷	۳۹۲	حضرت اویس قرنی رضی اللہ عنہ کے فضائل	۵۵
۴۲۲	گالی دینے کی ممانعت	۱۸	۳۹۳	اہل مصر کے متعلق نبی ﷺ کی وصیت	۵۶
۴۲۲	غفواور انکسار کی فضیلت	۱۹	۳۹۵	اہل عمان کی فضیلت	۵۷
۴۲۳	غیبت کی حرمت	۲۰	۳۹۵	قبیلہ ثقیف کا کذاب اور اس کا ظالم	۵۸
	جس شخص کی اللہ تعالیٰ نے دنیا میں پردہ پوشی کی اس	۲۱	۳۹۷	اہل فارس کی فضیلت	۵۹
۴۲۳	کو آخرت میں پردہ پوشی کی بشارت			انسان اونٹوں کی طرح ہیں جن میں سوئس سے	۶۰
	جس شخص سے درشت کلامی کا خدشہ ہو اس سے نرم	۲۲	۳۹۷	ایک بھی سواری کے لائق نہیں ہے	
۴۲۳	گفتگو کرنا			<b>۴۵- کتاب البر والصلۃ</b>	
۴۲۵	نرمی کی فضیلت	۲۳	۳۹۸	<b>والادب</b>	
۴۲۶	جانوروں وغیرہ پر لعنت کرنے کی ممانعت	۲۴	۳۹۸	والدین سے حسن سلوک اور ان کو مقدم رکھنا	۱
	نبی ﷺ کا غیر مستحق پر لعنت کرنا یا اس کے خلاف	۲۵		والدین کے ساتھ حسن سلوک کا نفل نماز وغیرہ پر	۲
۴۲۸	دعا سے ضرر کرنا اس کے لیے اجر اور رحمت ہے		۳۹۹	مقدم ہونا	
۴۳۲	دوڑھے آدمی کی مذمت	۲۶	۴۰۳	والدین کے نافرمان کی سزا کا بیان	۳
۴۳۲	جھوٹ کی حرمت اور اس کے جواز کی صورتیں	۲۷	۴۰۳	والدین کے دوستوں سے نیکی کرنے کا بیان	۴
۴۳۳	چغلی کی حرمت	۲۸	۴۰۴	نیکی اور گناہ کی تفسیر	۵
۴۳۳	جھوٹ کا فتح اور حج کی فضیلت	۲۹	۴۰۵	صلہ رحم کا حکم اور قطع رحمی کی ممانعت	۶
	غصہ کے وقت نفس پر قابو پانے کی فضیلت اور کس	۳۰	۴۰۷	حسد، بغض اور کسی سے روگردانی کرنے کی حرمت	۷
۴۳۵	چیز سے غصہ جاتا رہتا ہے			بغیر عذر شرعی کے تین دن سے زیادہ ترک تعلق	۸
۴۳۷	بے قابو ہونا انسان کی سرشت میں ہے	۳۱	۴۰۸	کرنے کی حرمت	
۴۳۷	چہرے پر مارنے کی ممانعت	۳۲	۴۰۹	بدگمانی، تجسس اور حرص کی ممانعت	۹
۴۳۸	انسانوں کو ناحق عذاب دینے پر سخت وعید کا بیان	۳۳		مسلمان پر ظلم کرنے، اس کو رسوا کرنے اور اس کو	۱۰

باب	صفحہ	باب	صفحہ	منوان	صفحہ
۳۳				جو شخص مسجد بازار اور جمعوں میں نیزے لے کر چلے تو اس کے پیکان پکڑنے کا حکم	۳۳۹
۳۵				مسلمان کی طرف ہتھیار سے اشارہ کرنے کی ممانعت	۳۴۰
۳۶				راستہ سے تکلیف دہ چیز ہٹا دینے کی فضیلت	۳۴۱
۳۷				بلی اور دیگر ایذا نہ دینے والے جانوروں کو عذاب دینے کی حرمت	۳۴۲
۳۸				تکبر کی حرمت	۳۴۳
۳۹				اللہ تعالیٰ کی رحمت سے ناامید کرنے کی ممانعت	۳۴۳
۴۰				ضعیفوں اور خاک نشینوں کی فضیلت	۳۴۳
۴۱				یہ کہنے کی ممانعت کہ "لوگ ہلاک ہو گئے"	۳۴۵
۴۲				ہم سایہ کے ساتھ حسن سلوک اور خیر خواہی کرنا	۳۴۵
۴۳				ملاقات کے وقت کشادہ چہرے سے ملنے کا استحباب	۳۴۶
۴۴				جو کام حرام نہ ہوں ان میں شفاعت کا استحباب	۳۴۶
۴۵				نیکیوں کی صحبت اختیار کرنے اور بُروں کی صحبت سے اجتناب کرنے کا استحباب	۳۴۷
۴۶				بیشیوں کے ساتھ نیکی کرنے کی فضیلت	۳۴۷
۴۷				بچوں کی وفات پر ثواب کی نیت سے صبر کرنے کی فضیلت	۳۴۹
۴۸				جب اللہ تعالیٰ کسی سے محبت کرتا ہے تو جبرئیل کو اس سے محبت کا حکم دیتا ہے پھر آسمان اور زمین والے اس سے محبت کرتے ہیں	۳۵۱
۴۹				روصیں باہم مجتمع تھیں	۳۵۲
۵۰				جو شخص جس کے ساتھ محبت کرے گا اسی کے ساتھ ہوگا	۳۵۳
۵۱				نیک آدمی کی تعریف اس کے حق میں بشارت ہے	۳۵۵
				<b>۴۶ - کتابُ القدر</b>	۳۵۶
				ماں کے پیٹ میں انسان کی تخلیق کی کیفیت اس کے رزق مدت حیات عمل اور سعادت و شقاوت	۳۵۶
				کالکھا جانا	۳۵۶
				حضرت آدم اور حضرت موسیٰ علیہما السلام کا مباحثہ	۳۶۲
				اللہ تعالیٰ کا جس طرح چاہے دلوں کو پھیر دینا	۳۶۵
				ہر چیز کا تقدیر سے وابستہ ہونا	۳۶۵
				ابن آدم پر زنا وغیرہ کا حصہ مقدر ہے	۳۶۶
				"ہر مولود فطرت پر پیدا ہوتا ہے" کا معنی اور کفار اور مسلمانوں کے بچوں کا حکم	۳۶۷
				عمر اور رزق وغیرہ تقدیر میں مقرر ہیں ان میں زیادتی اور کمی نہیں ہوتی	۳۷۰
				طاقت حاصل کرنے سستی کو چھوڑنے اللہ سے مدد طلب کرنے اور تقدیر کو اللہ کے سپرد کر دینے کا حکم	۳۷۱
				<b>۴۷ - کتابُ العلم</b>	۳۷۲
				قرآن مجید میں اختلاف کرنے اور مشابہت قرآن مجید کے درپے ہونے کی ممانعت	۳۷۲
				جنگجو شخص کا بیان	۳۷۳
				یہود اور نصاریٰ کی اتباع کرنے کا بیان	۳۷۳
				بال کی کھال نکالنے والوں کا بیان	۳۷۴
				آخر زمانہ میں علم کا اٹھ جانا اور جہل اور فتنوں کا غلبہ ہونا	۳۷۴
				مسلمانوں میں نیک طریقہ یا بُرے طریقہ کی ابتداء کرنے کا شرعی حکم	۳۷۸
				<b>۴۸ - کتابُ الذکر والدعاء والتوبۃ والاستغفار</b>	۳۸۰
				ذکر الہی کی ترغیب	۳۸۰
				اللہ تعالیٰ کے اسماء اور ان کو یاد کرنے کی فضیلت	۳۸۱
				اصرار سے دعا کرنے یہ نہ کہے کہ اگر تو چاہے تو دے دے	۳۸۱
				مصیبت پر موت کی تمنا نہ کرنے	۳۸۲
				جو اللہ سے ملنے کو محبوب رکھے اللہ بھی اس سے ملنے کو محبوب رکھتا ہے	۳۸۳

صفحہ	عنوان	باب	صفحہ	عنوان	باب
۵۱۸	<b>۴۹- کتاب التوبہ</b>		۳۸۶	ذکر اور دعا کی فضیلت اور اللہ کے تقرب کا بیان	۶
	توبہ کی ترغیب دینے اور توبہ کرنے پر خوش ہونے کا بیان	۱	۳۸۷	دنیا میں سزا ملنے کی دعا کرنے کی کراہت	۷
۵۱۸			۳۸۸	محاسن ذکر کی فضیلت	۸
۵۲۱	توبہ استغفار کرنے سے گناہ جھڑ جاتے ہیں	۲	۳۸۹	اکثر اوقات میں نبی ﷺ کی دعا کا بیان	۹
۵۲۲	ذکر کے دوام اور سورہ آخرت میں غور و فکر کی فضیلت	۳	۳۹۰	لا الہ الا اللہ سبحان اللہ کہنے اور دعا کرنے کی فضیلت	۱۰
۵۲۳	اللہ تعالیٰ کی رحمت اس کے غضب پر غالب ہے	۴	۳۹۲	ملاوت قرآن اور ذکر کے لیے اجتماع کی فضیلت	۱۱
	گناہوں کی توبہ کا قبول ہونا خواہ گناہ اور توبہ بار بار ہوں	۵		استغفار کرنے کا استحباب اور بہ کثرت استغفار کرنے کا بیان	۱۲
۵۲۸			۳۹۳		
	اللہ تعالیٰ کی غیرت کا بیان اور بے حیائی کے کاموں کی ممانعت	۶		جہاں شریعت نے ذکر بالجہر کی اجازت دی ہے اس کے سوا میں ذکر بالسر کرنے کا استحباب	۱۳
۵۳۰			۳۹۵		
۵۳۱	نیکیاں گناہوں کو مٹا دیتی ہیں	۷	۳۹۷	قتلوں کے شر سے پناہ مانگنے کا بیان	۱۴
	قاتل کی توبہ کا قبول ہونا خواہ اس نے زیادہ قتل کیے ہوں	۸	۳۹۸	سستی اور عاجز ہونے سے پناہ مانگنے کا بیان	۱۵
۵۳۳			۳۹۸	بڑی تقدیر اور بدبختی سے پناہ مانگنے کا بیان	۱۶
	حضرت کعب بن مالک اور ان کے ساتھیوں کی توبہ کا بیان	۹	۵۰۰	سونے کے وقت کی دعا	۱۷
۵۳۷			۵۰۳	جو کام کیے اور جو نہیں کیے ان سے پناہ مانگنے کا بیان	۱۸
	تہمت کی حدیث اور تہمت لگانے والوں کی توبہ قبول کرنا	۱۰	۵۰۷	سوتے وقت اور علی الصبح تسبیح کرنے کا بیان	۱۹
۵۳۶			۵۱۰	مرغ کی بانگ کے وقت دعا کا استحباب	۲۰
۵۵۵	نبی ﷺ کے حرم کی تہمت سے برأت	۱۱	۵۱۰	مصیبت کے وقت کی دعا	۲۱
	<b>۵۰- کتاب صفات المنافقین</b>		۵۱۱	سبحان اللہ وبحمدہ کی فضیلت	۲۲
۵۵۵	<b>واحكامهم</b>		۵۱۱	مسلمانوں کے پس پشت دعا کرنے کی فضیلت	۲۳
۵۵۵	منافقین کی صفات اور ان کے احکام	۰۰۰		کھانے پینے کے بعد اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے کا استحباب	۲۴
۵۶۲	قیامت اور جنت اور دوزخ کے احوال	۰۰۰	۵۱۲		
	تخلیق کی ابتداء اور حضرت آدم علیہ السلام کی تخلیق کا بیان	۱	۵۱۳	جب تک قبولیت کی جلدی نہ کرے دعا قبول ہوتی ہے	۲۵
۵۶۵					
	مردوں کے قبروں سے زندہ ہو کر اٹھنے اور قیامت کے دن زمین کی حالت کیا ہوگی اس کا بیان	۲	۵۱۳	<b>۰۰۰- کتاب الرفاق</b>	
۵۶۵				اہل جنت اکثر فقراء ہوں گے اور اہل دوزخ اکثر عورتیں ہوں گی	۲۶
۵۶۶	اہل جنت کی مہمان نوازی	۳	۵۱۳		
	یہودیوں کا نبی پاک ﷺ سے روح کے متعلق سوال کرنا اور آپ کا ان کو وحی الہی کے مطابق جواب	۴	۵۱۶	غار میں پھنسے ہوئے تین آدمیوں کا قصہ اور نیک اعمال کا وسیلہ	۲۷

صفحہ	عنوان	باب	صفحہ	عنوان	باب
۵۸۷	سوسال کی مسافت تک پھیلا ہوا ہے		۵۶۷	دینے کا بیان	
	اہل جنت پر رب کریم کے ہمیشہ کے لیے راضی رہنے اور کبھی ناراض نہ ہونے کا بیان	۲	۵۶۸	اللہ تعالیٰ کے ارشاد "وما كان الله ليعذبهم و انت فيهم" کی تفسیر	۵
۵۸۸	جنت کے بے انتہا اونچے بالا خانوں کا بیان	۳		اللہ تعالیٰ کے ارشاد "ان الانسان ليطغى ان يراه اسعنى" کی تفسیر کا بیان	۶
۵۸۸	حضور ﷺ کی زیارت کے شوق میں اپنا مال اور گھریا قربان کر دینے والوں کا ذکر	۴	۵۶۹		
۵۸۹	جنت کے جمعہ بازار اور اس کی خوبصورت اشیاء کی تفصیل	۵	۵۷۰	دھوئیں کا بیان	۷
۵۸۹	جنت میں سب سے پہلے داخل ہونے والے گروہ کے چہرے چودھویں کے چاند ایسے ہوں گے نیز اس گروہ کی دیگر صفات اور ان کی بیویوں کے احوال کا بیان	۶	۵۷۲	چاند کا پھٹ جانا	۸
۵۹۰	جنت اور جنتیوں کے احوال اور ان کے اس میں صبح و شام تسبیح کرنے کا بیان	۷	۵۷۳	اللہ تعالیٰ کا اذیت ناک باتوں پر صبر کرنے کا بیان	۹
۵۹۱	اہل جنت اور ان کی نعمتوں کے ہمیشہ رہنے کا بیان اور نیکو کاروں کو جنت کی جاگیر دائمی طور پر الاٹ کرنے کا اعلان	۸	۵۷۴	کافر سے زمین بھر سونا فدیہ دینے کا مطالبہ اور وہ تیار مگر آب بیکار	۱۰
۵۹۳	جنت کے خیموں اور ایمان والوں کی بہشتی بیگمات کی صفات کا بیان	۹	۵۷۵	قیامت کے دن کافر کو منہ کے بل اٹھانے کا بیان	۱۱
۵۹۳	دنیا میں جنتی دریاؤں کا بیان	۱۰	۵۷۶	دنیا کے سب سے بڑے سرمایہ دار کو دوزخ میں ایک غوطہ دینے اور دنیا کے سب سے تنگ دست کو جنت کا ایک چکر لگا کر ایک بات پوچھنے کا بیان	۱۲
۵۹۳	فاختہ طبع، بھولے بھالے اور امن پسند لوگ جنتی ہیں نار جہنم کی سخت گرمی، جہنم کی گہرائی اور جہنمیوں کی سزا کا بیان	۱۱	۵۷۶	مؤمن کو اس کی نیکیوں کا صلہ دنیا اور آخرت میں ملے گا اور کافر کو صرف دنیا میں	۱۳
۵۹۵	متکبر لوگ دوزخ میں اور کمزور لوگ جنت میں داخل ہوں گے	۱۲	۵۷۷	مؤمن اور کافر کی مثال	۱۴
۶۰۲	دنیا کی فنا اور قیامت کے دن حشر کا بیان	۱۳	۵۷۸	مؤمن کی مثال کھجور کے درخت کی طرح ہے	۱۵
۶۰۵	قیامت کے ہولناک احوال اللہ اس کی ہولناکیوں میں ہماری مدد فرمائے	۱۴		لوگوں میں فتنہ ڈالنے کے لیے شیطان کا اپنے لشکر کو روانہ کرنا اور برا ہیئت کرنا	۱۶
	جن صفات سے دنیا میں جنتی اور دوزخی لوگوں کی	۱۶	۵۸۰	رحمت الہی کے بغیر کوئی شخص محض اپنے عمل سے جنت میں نہیں جائے گا	۱۷
			۵۸۲	زیادہ عمل کرنے اور عبادت میں کوشش کرنے کی ترغیب	۱۸
			۵۸۳	نصیحت میں اعتدال	۱۹
			۵۸۵		
				<b>۵۱ - کتاب الجنة وصفة نعيمها واهلها</b>	
			۵۸۶	جنت کی صفات کا بیان	۲۰۰
			۵۸۶	جنت کے ایک ایسے درخت کا ذکر جس کا سایہ ایک	۱



صفحہ	عنوان	باب	صفحہ	عنوان	باب
۶۳۳	نہیں آئے کی		۶۰۶	معرفت ہوتی ہے	
	قیامت سے پہلے مدینہ طیبہ کی آبادی کے دور تک	۱۵		میت پر جنت یا دوزخ کا ٹھکانا پیش کرنے 'عذاب	۱۷
۶۳۳	پھیل جانے کا بیان		۶۰۸	قبر کے اثبات اور اس سے پناہ مانگنے کا بیان	
	شیطان کے سینکڑوں کا مشرق (نجد) کی جانب سے	۱۶	۶۱۳	حساب 'محاسبہ اور احساب	۱۸
۶۳۳	ظاہر ہونے اور فتنہ پھیلانے کا بیان		۶۱۳	موت کے وقت اللہ تعالیٰ سے حسن ظن رکھنے کا حکم	۱۹
	قیامت برپا ہونے سے پہلے شرک کا دور دورہ اور	۱۷		<b>۵۲- کتاب الفتن و اشراط</b>	
۶۳۶	قبیلہ دوس کی ہمت پرستی کا بیان		۶۱۵	<b>الساعة</b>	
	قیامت کے قریب فتنوں کی وجہ سے انسان کا	۱۸		دیوار یا جوج ماجوج کے کھلنے اور فتنوں کے قریب آ	۱
۶۳۷	قبرستان سے گزرتے ہوئے موت کی تمنا کرنا		۶۱۵	لگنے کا بیان	
۶۳۵	ابن صیاد کا تذکرہ	۱۹		بیت اللہ شریف کا قصد کرنے والے لشکر کو زمین	۲
۶۵۱	مسح و جال کا بیان	۲۰	۶۱۶	میں دھنسا دیا جائے گا	
	دجال کی صفت اور مدینہ میں اُس کا داخل ہونا حرام	۲۱	۶۱۸	بارش کی طرح فتنوں کے واقع ہونے کا بیان	۳
۶۵۷	ہے اور اُس کا مؤمن کو قتل کرنا اور زندہ کرنا		۶۲۰	مسلمانوں کی آپس میں لڑائی کا بیان	۴
	دجال کا اللہ عزوجل کے نزدیک ذلیل ہونے کا	۲۲	۶۲۱	مسلمانوں کی باہم خانہ جنگیوں کا بیان	۵
۶۵۹	بیان			نبی آخر الزمان ﷺ کے قیامت تک رونما ہونے	۶
	علامات قیامت کا بیان دجال کا نکلنا اور زمین میں	۲۳	۶۲۳	والے تمام واقعات کی قطعی خبریں دینے کا بیان	
	ٹھہرنا 'عیسیٰ علیہ السلام کا نازل ہونا اور دجال کو قتل		۶۲۳	شخصیں مارتا ہوا فتنہ	۷
	کرنا 'نیک لوگوں کا خاتمہ اور بُرے لوگوں کا باقی رہ			قیامت سے پہلے دریائے فرات سے سونے کا پہاڑ	۸
	جانا 'ہمت پرستی کا دوبارہ شروع ہو جانا 'صور کا پھونکا		۶۲۶	برآمد ہوگا	
	جانا اور مردوں کے قبروں سے زندہ ہو کر اٹھنے کا			تین چیزوں کا بیان 'فتح قسطنطنیہ 'خروج دجال اور	۹
۶۶۰	بیان		۶۲۸	عیسیٰ ابن مریم علیہا السلام کا زمین پر اترنا	
۶۶۲	حساب کا بیان	۲۴		قیامت کے قریب رومی عیسائیوں کی اکثریت ہو	۱۰
۶۶۸	دجال کے متعلق بقیہ احادیث	۲۵	۶۲۹	گی	
۶۶۹	فتنہ کے زمانہ میں عبادت کی فضیلت	۲۶		دجال کے زمانہ میں رومی عیسائیوں کا پیش قدمی	۱۱
۶۶۹	قیامت کا قریب ہونا	۲۷	۶۲۹	کرنا اور قتل عام کرنا	
۶۷۲	دوبارہ صور پھونکنے کے درمیان وقفہ کا بیان	۲۸		دجال کے نکلنے سے پہلے مسلمانوں کو حاصل ہونے	۱۲
۶۷۳	<b>۵۳- کتاب الزهد والرفاق</b>		۶۳۱	والی فتوحات کا بیان	
۶۷۳	دنیا مؤمن کا قید خانہ اور کافر کی جنت ہے کا بیان	۰۰۰	۶۳۲	قیامت سے پہلے ظاہر ہونے والی نشانیوں کا بیان	۱۳
	ظالموں کے اجڑے ہوئے دیار میں روتے ہوئے	۱		جب تک سرزمین حجاز سے آگ ظاہر نہ ہوگی قیامت	۱۴

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
۷۲۱	خمر (شراب) کی حرمت نازل ہونے کا بیان	۶	داخل ہونا
۷۲۱	ایک آیت کریمہ ”یہ دو فریق ہیں جنہوں نے اپنے رب کے بارے میں جھگڑا کیا“ کی تفسیر کا بیان	۷	بیوہ، مسکین اور یتیم کے ساتھ حسن سلوک کرنے کی فضیلت
		۲۸۷	مسجد بنانے کی فضیلت
		۲۸۷	مسکینوں کو صدقہ دینے کا بیان
		۲۸۸	ریا کاری کی حرمت
		۲۸۹	زبان کی حفاظت
		۲۹۰	دوسروں کو نصیحت کرنے اور خود عمل نہ کرنے کا عذاب
		۲۹۱	اپنے گناہوں کے اظہار کی ممانعت
		۲۹۱	چھینک لینے والے کو جواب دینا
		۲۹۲	احادیث متفرقہ
		۲۹۳	بنی اسرائیل کا ایک گروہ جو ہے بنا دیا گیا تھا
		۲۹۳	مؤمن ایک سوراخ سے دوسرے نہیں ڈسا جاتا
		۲۹۵	ہر حال میں مؤمن کی خیر کا بیان
		۲۹۵	کسی کی اتنی زیادہ تعریف کرنے کی ممانعت جس سے اس کے فتنہ میں پڑنے کا خدشہ ہو
		۲۹۵	پہلے بڑوں کو دینے کا حکم
		۲۹۷	حدیث کو محفوظ رکھنے اور علم کی باتوں کو لکھنے کا حکم
		۲۹۷	اصحاب اخذ و دسا حراب اور لڑکے کا قصہ
		۲۹۸	حضرت ابوالیسر اور حضرت جابر کی طویل حدیث
		۷۰۱	رسول اللہ ﷺ کی ہجرت کا بیان
		۷۰۸	
		۷۱۰	<b>۵۴ - کتاب التفسیر</b>
		۷۱۱	متفرق آیات کی تفسیر کا بیان
		۷۱۸	ذکر خدا اور سوز دل
		۷۱۸	قرآن مجید میں نمازی کے لیے ستر پوشی کا حکم
		۷۱۹	بدکاری اور فحاشی بند کرو
		۷۱۹	قرآن مجید میں وسیلہ کا بیان ایک آیت کریمہ کی حدیث سے تفسیر
		۷۲۰	سورۃ برآۃ الانفال اور الحشر کا بیان

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے  
**نشہ آور مشروبات کا بیان**  
 شراب کی حرمت اور اس بات کا بیان  
 کہ شراب انگور کے شیرہ سے بنتی ہے۔

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ بدر کے مال غنیمت سے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مجھے ایک اونٹنی ملی اور رسول اللہ ﷺ نے مجھے ایک اونٹنی اور عطا فرمائی۔ ایک دن میں نے ان دونوں اونٹیوں کو ایک انصاری کے دروازہ پر بٹھایا، میں یہ ارادہ رکھتا تھا کہ میں ان پر ازخ (ایک قسم کی گھاس) لاد کر لاؤں اور اس کو فروخت کروں اس وقت میرے ساتھ بنو قینقاع کا ایک سنا بھی تھا میں اس (گھاس کی آمدنی) سے حضرت فاطمہ کے ولیمہ کی تیاری کرنا چاہتا تھا اس گھر میں حضرت حمزہ بن عبدالمطلب شراب پی رہے تھے اور ان کے پاس ایک باندی گاری تھی اس نے کہا: اے حمزہ! ان فریب اونٹیوں کو ذبح کرنے کے لیے اٹھو حضرت حمزہ نکوار لے کر ان اونٹیوں پر چبھے اور ان کی کوبالوں اور کونکھوں کو کاٹ ڈالا اور پھر ان کی کلیجیاں نکال لیں راوی کہتے ہیں کہ میں نے ابن شہاب سے پوچھا: کیا کوبان سے بھی کچھ لے گئے؟ انہوں نے کہا: وہ ان کی کوبالوں کو کاٹ کر لے گئے۔ ابن شہاب کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا: جب میں نے یہ امدود ہناک منظر دیکھا تو میں نبی ﷺ کی خدمت میں گیا اس وقت آپ کے پاس حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ بیٹھے ہوئے تھے میں نے آپ کو اس واقعہ کی خبر دی آپ حضرت زید کے ساتھ چلے اور میں بھی آپ کے ساتھ چل پڑا آپ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کے پاس گئے اور ان پر غضب ناک ہوئے حضرت حمزہ نے اپنی نظر اٹھا کر حضور کی طرف دیکھا اور کہا: ”تم لوگ میرے اجداد کے غلام ہی تو ہو“۔ یہ سن کر رسول اللہ ﷺ اٹھے بیروٹ گئے اور واپس چلے آئے۔ امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی ہے۔

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۳۶- کِتَابُ الْاَشْرِبَةِ

۱- بَابُ تَحْرِیْمِ الْخَمْرِ وَبَيَانِ اَنَّهَا تَكُونُ مِنْ عَصِیْرِ الْعِنَبِ

۵۰۹۹ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا حَبَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُحْسِنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ مُحْسِنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ أَصَبْتُ شَارِقًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ لَمَّا مَلَسْنَا يَوْمَ بَدْرٍ وَأَعْطَانِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ شَارِقًا أُخْرَى لَمَّا نَحْتَهُمَا يَوْمًا عِنْدَ بَابِ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ أَحْمِلَ عَلَيْهِمَا إِذْ خِرَا لِابْتِغَاءِ وَمَعِيَ صَالِحٌ مِنْ بَنِي قَيْنِقَاعٍ فَاسْتَعِينَ بِهِ عَلِيٌّ وَلَيْمَةَ فَايَطَمَةَ وَحَمْرَةَ بْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ يَشْرَبُ فِي ذَلِكَ الْبَيْتِ مَعَهُ قَيْنَةُ تَعْتَبُهُ فَقَالَتْ أَلَا يَا حَمْرُ لَلشَّرَفِ السَّوَاءِ فَسَارَ إِلَيْهِمَا حَمْرَةُ بِالسَّيْفِ فَجَبَّتْ أَسْنِمَتَهُمَا وَبَقَّرَتْ حَوَاصِرَهُمَا ثُمَّ أَخَذَتْ مِنْ أَكْبَادِهِمَا قَلْبًا لَابْنِ شِهَابٍ وَمِنْ السَّنَامِ قَالَ كَذَبَتْ أَسْنِمَتُهُمَا فَذَهَبَ بِهَا قَالَ ابْنُ شِهَابٍ قَالَ عَلِيٌّ فَنَظَرْتُ إِلَى مَنْظَرِ الْأَطْعَمِيِّ فَاتَمَّتْ نَيْسَ اللّٰهِ ﷺ وَعِنْدَهُ زَيْدُ بْنُ حَلْدَةَ فَأَخْبَرْتُهُ الْخَبَرَ وَخَرَجَ وَمَعَهُ زَيْدٌ وَأُطْلِقَتْ مَعَهُ فَدَخَلَ عَلِيٌّ حَمْرَةَ فَعَقَبَتْكَ عَلَيْهِمْ فَرَفَعَ حَمْرَةَ بَصْرَةَ فَقَالَ هَلْ أَنْتُمْ إِلَّا عِيَالٌ لَا بَالِي لَكُمْ رَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مُهْتَبِرٌ حَتَّى خَرَجَ عَنْهُمْ

بخاری (۲۰۸۹- ۲۳۷۵- ۳۰۹۱- ۴۰۰۳- ۵۷۹۳)

ابوداؤد (۲۹۸۶)

۵۱۰۰ - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حَمِيدٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّزَّاقِ

أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ. سابقہ حوالہ (۵۰۹۹)



حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مجھے بدر کے مال غنیمت کے حصہ میں سے ایک اونٹنی ملی تھی اور ایک اونٹنی اس دن مجھے رسول اللہ ﷺ نے خمس میں سے عطا فرمائی؛ جب میں نے رسول اللہ ﷺ کی صاحبزادی سیدتنا حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ شب زفاف گزارنے کا ارادہ کیا تو میں نے بنو قینقاع کے ایک سنار سے یہ وعدہ لیا کہ وہ میرے ساتھ چلے گا اور ہم اذخر (ایک قسم کی گھاس) لے کر آئیں گے، میرا ارادہ تھا کہ میں وہ گھاس سناروں کو فروخت کر دوں گا اور اس کی آمدنی سے شادی کے ولیمہ کی تیاری کروں گا، سو جس وقت میں اپنی اونٹیوں کے سامان یعنی پالان کے تختے، بوریاں اور رسیاں جمع کرنے لگا اور میری دونوں اونٹیاں اس وقت ایک انصاری کے حجرہ کے پاس بیٹھی ہوئی تھیں، جب میں وہ سامان جمع کر چکا تو اچانک کیا دیکھتا ہوں کہ دونوں اونٹیوں کی کوبانیں اور کونھیں کٹی ہوئی ہیں اور ان کی کلیجیاں نکلی ہوئی ہیں، یہ منظر دیکھ کر میں اپنی آنکھوں پر قابو نہ رکھ سکا، میں نے پوچھا یہ کام کس نے کیا ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ حضرت حمزہ بن عبدالمطلب نے اور وہ اس گھر میں چند شراب خور انصار کے ساتھ ہیں، انہیں اور ان کے ساتھیوں کو ایک گانے والی نے ایک شعر سنایا تھا: سنو اسے حمزہ! ان فریہ اونٹیوں کو ذبح کرنے کے لیے اٹھو، سو حضرت حمزہ تلوار لے کر گئے اور ان اونٹیوں کی کوبانوں کو کاٹ ڈالا اور ان کی کونھوں کو بھی کاٹ دیا، اور ان کی کلیجیاں نکال لیں، حضرت علی نے کہا: پھر میں وہاں سے لوٹا اور رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، اس وقت آپ کے پاس حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ بھی بیٹھے ہوئے تھے، رسول اللہ ﷺ نے میرے چہرے کو دیکھ کر میرے دل کی کیفیت کو جان لیا، سو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہیں کیا ہوا؟ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میں آج سے پہلے اتنا اندوہناک منظر نہیں دیکھا۔ حضرت حمزہ نے میری اونٹیوں پر حملہ کر کے ان کی کوبانوں کو کاٹ ڈالا اور ان کی کونھیں چیر دیں اور وہ اس گھر میں چند شراب پینے والوں کے ساتھ بیٹھے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے اسی وقت اپنی

۵۱۰۱- وَحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ كَثِيرٍ بْنُ عَقِيلٍ أَبُو عَثْمَانَ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ أَنَّ حُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَلِيًّا قَالَ كُنْتُ لِي شَارِفٌ مِنْ نَصِيْبِي مِنَ الْمَغْتَمِ يَوْمَ بَدْرٍ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَعْطَانِي شَارِفًا مِنَ الْخُمْرِ يَوْمَئِذٍ فَلَمَّا أَرَدْتُ أَنْ أَتَيْتَنِي بِفَاطِمَةَ بِنْتِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَاعْبَدْتُ رَجُلًا صَوَاعِمًا مِنْ بَنِي قَيْنِقَاعَ يَرْتَجِلُ مَعِيَ فَتَأْتِي بِإِذْخِيرٍ أَرَدْتُ أَنْ أَبِيعَهُ مِنَ الصَّوَاعِمِ فَاسْتَعِينَنِي بِهِ فِي وَرَيْمَةِ عُرَيْبِي فَبَيْنَا أَنَا أَجْمَعُ لِشَارِفِي مَتَاعًا مِنَ الْأَقْتَابِ وَالْعَرَابِ وَالْحِبَالِ وَشَارِفَايَ مُنَاخَتَانِ إِلَى جَنْبِ حُجْرَةٍ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ وَجَمَعْتُ حِينَ جَمَعْتُ مَا جَمَعْتُ فَبَادَا شَارِفَايَ قَدْ اجْتَبَتْ أَسْمَتَهُمَا وَبُقِرَتْ خَوَاصِرُهُمَا وَأُحْدِثُ مِنْ أَكْبَادِهِمَا فَلَمْ أَمْلِكْ عَيْتِي حِينَ رَأَيْتُ ذَلِكَ الْمَنْظَرَ مِنْهُمَا قُلْتُ مَنْ فَعَلَ هَذَا قَالُوا فَعَلَهُ حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَهُوَ فِي هَذَا الْبَيْتِ فِي شَرْبٍ مِنَ الْأَنْصَارِ عَثَنَةُ قَيْنَةَ وَأَصْحَابَهُ فَقَالَتْ فِي غِنَائِهَا أَلَا يَا حَمْزُ لِلشَّرْبِ السَّوَاءِ فَقَامَ حَمْزَةُ بِالسَّيْفِ فَاجْتَبَتْ أَسْمَتَهُمَا وَبُقِرَتْ خَوَاصِرُهُمَا فَأَخَذَ مِنْ أَكْبَادِهِمَا فَقَالَ عَلِيُّ فَأَنْطَلَقْتُ حَتَّى أَدْخَلْتُ عَلِيَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَعِندَهُ زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ قَالَ فَعَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِيَّ وَجْهِي الَّذِي لَقِيتُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَا لَكَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ مَا رَأَيْتُكَ يَوْمَ قَطُ عَدَا حَمْزَةَ عَلِيَّ نَاقَتِي فَاجْتَبَتْ أَسْمَتَهُمَا وَبُقِرَتْ خَوَاصِرُهُمَا وَهَذَا هُوَ ذَا فِي بَيْتٍ مَعَهُ شَرْبٌ قَالَ فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِرِدَائِهِ فَارْتَدَاهُ ثُمَّ أَنْطَلَقَ بِمِشِيٍّ وَاتَّبَعْتُهُ أَنَا وَزَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ حَتَّى جَاءَ الْبَابَ الَّذِي فِيهِ حَمْزَةُ فَاسْتَأْذَنَ فَأَدْخَلُونَا لَهُ فَاذَاهُمْ شَرْبٌ فَطَفِقَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَسْأَلُ حَمْزَةَ فِيمَا فَعَلَ فَبَادَا حَمْزَةَ مُسَمَّرَةً عِنْدَهُ فَطَرَّ حَمْزَةَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ ثُمَّ صَعَدَ النَّظَرَ إِلَى رُكْبَتَيْهِ ثُمَّ صَعَدَ النَّظَرَ إِلَى سُرَّتَيْهِ ثُمَّ صَعَدَ النَّظَرَ فَانظَرَ إِلَى



چادر منگوائی اور چادر اوڑھ کر پیدل ہی چل دیئے اور میں اور حضرت زید بن حارثہ آپ کے پیچھے چل پڑے اور اس دروازہ پر جا پہنچے جہاں حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ بیٹھے تھے آپ نے اجازت مانگی انہوں نے آپ کو اجازت دے دی درآن حالیکہ وہ لوگ شراب پیئے ہوئے تھے پھر رسول اللہ ﷺ نے حضرت حمزہ کو ان کی کارستانی پر ملامت کرنی شروع کی، حضرت حمزہ کی آنکھیں سرخ ہو گئیں انہوں نے رسول اللہ ﷺ پر نظر ڈالی پھر حضور کے گھٹنوں کی طرف دیکھا، پھر حضور کی ناف کی طرف دیکھا، پھر اوپر نظر اٹھائی اور حضور کے چہرے کی طرف دیکھا، پھر حضرت حمزہ نے کہا: تم لوگ میرے باپ کے غلام ہی تو ہو! رسول اللہ ﷺ نے جان لیا کہ اس وقت حضرت حمزہ نشہ میں ہیں، پھر حضور ﷺ اٹنے پاؤں لوٹ گئے اور ہم بھی آپ کے ساتھ چلے آئے۔ امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی ہے۔

وَجِئْتُهُ فَقَالَ حَمَزُهُ وَهَلْ أَنْتُمْ إِلَّا عَيْنِي لَا بِي فَعَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ تَمِيلٌ فَتَكَصَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَيَّ عَيْبِي الْقَهْقَرَى وَخَرَجَ وَخَرَجْنَا مَعَهُ. وَحَدَّثَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُهَزَادٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ عَنِ السُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مَثَلَهُ. (سابقہ حوالہ ۵۰۹۹)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جس دن شراب حرام کی گئی اس دن میں حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ کے گھر لوگوں کو شراب پلا رہا تھا وہ شراب صرف کشش اور چھوڑوں سے بنی ہوئی تھی اتنے میں کسی منادی کی آواز سنائی دی، حضرت ابو طلحہ نے کہا: جاؤ دیکھو میں نے جا کر دیکھا تو ایک منادی یہ ندا کر رہا تھا: سنو! خمر (انگوری شراب) حرام کر دی گئی ہے اور مدینہ کی گلیوں میں شراب بہ رہی تھی۔ حضرت ابو طلحہ نے مجھ سے کہا: اٹھو اور تمام شراب بہا دو، سو میں نے شراب کو بہا دیا، اس وقت کسی نے کہا: فلاں اور فلاں شہید ہوئے تھے اور ان کے بیٹوں میں شراب تھی (راوی کہتے ہیں کہ مجھے پتا نہیں کہ یہ حضرت انس کی حدیث کا حصہ ہے یا نہیں) تب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی: (ترجمہ: جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے اعمال صالحہ کیے ان سے ان کی کھائی ہوئی چیزوں پر کوئی مواخذہ نہیں ہوگا، جب کہ وہ اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہے تھے اور وہ ایمان لائے تھے اور انہوں نے اعمال صالحہ کیے تھے۔

۵۱۰۲ - حَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا حَسَنًا (بِعِينِي ابْنِ زَيْدٍ) أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنْتُ مَسَافِي الْقَوْمِ يَوْمَ حُرْمَةِ الْخَمْرِ فِي بَيْتِ أَبِي طَلْحَةَ وَمَا شَرِبْتُهُمْ إِلَّا الْفَضِيحَ الْبُسْرَ وَالْتَمَرُ فَإِذَا مُنَادٍ يُنَادِي فَقَالَ أَخْرُجْ فَاَنْظُرْ فَعَرَجْتُ فَإِذَا مُنَادٍ يُنَادِي إِلَّا إِنَّ الْخَمْرَ قَدْ حُرِّمَتْ قَالَ فَجَعَلْتُ فِي يَسْتِكَ الْمَدِينَةَ فَقَالَ لِي أَبُو طَلْحَةَ أَخْرُجْ فَأَهْرِفْهَا فَهَرَفْتُهَا فَقَالُوا أَوْ قَالَ بَعْضُهُمْ قِيلَ فَلَانَ قِيلَ فَلَانَ وَهِيَ لِي بَطُونُهُمْ قَالَ فَلَا أَدْرِي هُوَ مِنْ حَدِيثِ أَنَسٍ فَانزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَيْسَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مَجْنَحٌ فِيمَا طَعَمُوا إِذَا مَا اتَّقَوْا وَآمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ.

(بخاری (۲۴۶۴-۴۶۲۰) ابوداؤد (۳۶۷۳)

عبد العزیز بن صہیب کہتے ہیں کہ لوگوں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے **ففضح** (کھجوروں کا کچا شیرہ جو پڑے پڑے جوش کھا کر جھاگ چھوڑ دے) کے متعلق سوال کیا، انہوں نے فرمایا: تمہارے اس **فضح** کے علاوہ ہماری کوئی خمر (شراب) تھی ہی نہیں، یہ وہی شراب ہے جس کو تم **فضح** کہتے ہو، میں حضرت ابو طلحہ، حضرت ابو ایوب اور دیگر اصحاب رسول اللہ ﷺ کو اپنے گھر میں کھڑے ہو کر یہی شراب پلا رہا تھا، اچانک ایک شخص نے آ کر کہا: کیا تم کو خبر معلوم ہوئی؟ ہم نے کہا: نہیں اس نے کہا: مخر حرام کر دی گئی، حضرت ابو طلحہ نے کہا: اے انس! ان منکوں کو بہا دو، اس خبر کے بعد انہوں نے کبھی شراب نہیں پی اور نہ انہوں نے اس کے بعد پھر اس خبر کے متعلق کوئی سوال کیا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں اپنے عم زاد قبیلہ والوں کو **فضح** پلا رہا تھا اور میں ان میں سب سے کم سن تھا، اتنے میں ایک شخص نے آ کر کہا: مخر حرام کر دی گئی۔ صحابہ نے کہا: اے انس! اس کو بہا دو، سو میں نے بہا دیا۔ راوی کہتے ہیں: میں نے حضرت انس سے پوچھا: وہ کس چیز کی شراب تھی؟ انہوں نے کہا: وہ کچی اور پکی ہوئی کھجوروں کی شراب تھی، ابو بکر بن انس نے کہا: ان دنوں ان کی یہی خمر (شراب) تھی، ایک روایت یہ ہے کہ حضرت انس بن مالک نے بھی یہی فرمایا تھا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں کھڑا ہوا اپنے قبیلہ کو شراب پلا رہا تھا، اس کے بعد ابن علیہ کی روایت کی مثل ہے، البتہ اس میں یہ ہے کہ ابو بکر بن انس نے کہا: ان دنوں ان کی شراب یہی تھی، اس کا انکار نہیں کیا اور بعض روایات میں یہ ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے کہا: ان دنوں ان کی خمر (شراب) یہی تھی۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں حضرت ابو طلحہ، حضرت ابو دجانہ، حضرت معاذ بن جبل اور انصار

۵۱۰۳- وَحَدَّثَنَا بَحْسَى بْنُ أَبِي رَبِيعٍ قَالَ سَأَلُوا أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنِ الْفَضِيحِ فَقَالَ مَا كَانَتْ لَنَا خَمْرٌ غَيْرَ فَضِيحِكُمْ هَذَا الَّذِي تَسْمُونَهُ الْفَضِيحَ إِنِّي لَقَائِمٌ أَتَيْتُهَا أَبَا طَلْحَةَ وَأَبَا أَيُّوبَ وَرَجُلًا مِّنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي بَيْتِنَا إِذْ جَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ هَلْ بَلَعْتُمْ الْخَمْرَ فُلْنَا لَا قَالَ فَإِنَّ الْخَمْرَ قَدْ حُرِّمَتْ فَقَالَ يَا أَنَسُ أَرِقْ هَذَا الْقِيَالُ قَالَ فَمَا رَاجِعُوهَا وَلَا سَأَلُوا عَنْهَا بَعْدَ خَيْرِ الرَّجُلِ. البخاری (۴۶۱۷)

۵۱۰۴- وَحَدَّثَنَا بَحْسَى بْنُ أَبِي رَبِيعٍ قَالَ سَأَلُوا أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنِ الْفَضِيحِ فَقَالَ إِنِّي لَقَائِمٌ عَلَى الْحَيِّ عَلَى عُمُومَتِي أَتَيْتُهُمْ مِنْ فَضِيحِ لَهُمْ وَأَنَا أَصْعَرُهُمْ سِثًا فَجَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ إِنَّهَا قَدْ حُرِّمَتْ الْخَمْرُ فَقَالُوا أَكْفَيْتُهَا يَا أَنَسُ فَكَفَّاتُهَا قَالَ قُلْتُ لِأَنَسِ مَا هُوَ قَالَ بَسْرٌ وَرَطْبٌ قَالَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَنَسِ كَانَتْ خَمْرُهُمْ يَوْمَئِذٍ قَالَ سُلَيْمَانُ وَحَدَّثَنِي رَجُلٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ قَالَ ذَلِكَ أَيْضًا.

بخاری (۵۵۸۳-۵۶۲۲) السنائی (۵۵۵۶)

۵۱۰۵- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ أَنَسُ كُنْتُ قَائِمًا عَلَى الْحَيِّ أَتَيْتُهُمْ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ عُلَيَّةٍ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَنَسِ كَانَ خَمْرُهُمْ يَوْمَئِذٍ وَأَنَسٌ شَاهِدٌ فَلَمْ يُبَكِّرْ أَنَسٌ ذَاكَ وَ قَالَ ابْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ حَدَّثَنِي بَعْضُ مَنْ كَانَ مَعِيَ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسًا يَقُولُ كَانَ خَمْرُهُمْ يَوْمَئِذٍ. سابقہ حوالہ (۵۱۰۴)

۵۱۰۶- وَحَدَّثَنَا بَحْسَى بْنُ أَبِي رَبِيعٍ قَالَ سَأَلُوا ابْنَ عُلَيَّةَ قَالَ وَ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عُرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ

کی ایک جماعت کو شراب پلا رہا تھا اسی وقت ایک آنے والے نے آ کر کہا: ایک نئی خبر آئی ہے، خمر کی تحریم نازل ہو گئی ہے، یہ سنتے ہی ہم نے اسی دن شراب کو بہا دیا، وہ کچی کھجوروں اور چھوڑوں کی شراب تھی، قنادہ کہتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک نے کہا کہ خمر حرام کر دی گئی اور ان دنوں ان کی عام شرابیں کچی کھجوروں اور چھوڑوں سے بنائی جاتی تھیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں حضرت ابوطحہ 'حضرت ابودجانہ اور حضرت سہیل بن بیضاء کو ایک مشک سے شراب پلا رہا تھا، جس میں گدڑی کھجوروں اور چھوڑوں کی شراب تھی۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے گدڑی کھجوروں اور چھوڑوں کو ملا کر بھگونے اور پھر اس کو پینے سے منع فرمایا ہے اور جس دن خمر (شراب) حرام ہوئی اس دن ان کی عام شراب یہی ہوتی تھی۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں حضرت ابو عبیدہ بن جراح، حضرت ابوطحہ اور حضرت ابی بن کعب کوفی اور چھوڑوں کی شراب پلا رہا تھا، اس وقت ایک آنے والا آیا اور اس نے کہا کہ اب خمر حرام کر دی گئی ہے، حضرت ابوطحہ نے کہا: اے انس! اس گھڑے کو توڑ دو، میں نے پتھر کا ایک ٹکڑا اٹھایا اور اس گھڑے کو نیچے سے مارا حتیٰ کہ وہ ٹوٹ گیا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب اللہ تعالیٰ نے وہ آیت نازل فرمائی جس میں خمر (شراب) کو حرام کیا تھا اس وقت مدینہ میں کھجور کے علاوہ اور کوئی شراب نہیں لی جاتی تھی۔

مَالِكٍ قَالَ كُنْتُ أَسْقِي أَبَا طَلْحَةَ وَ أَبَا دُجَانَةَ وَمَعَاذَ بَنِي جَبَلٍ لِي فِي رَهْطٍ مِّنَ الْأَنْصَارِ فَدَخَلَ عَلَيْنَا دَاخِلٌ فَقَالَ حَدَّثَ خَبْرٌ نَزَلَ تَحْرِيمُ الْخَمْرِ فَأَكْفَانَاهَا يَوْمَئِذٍ وَإِلَيْهَا لَتَخْلِيْطُ الْبُسَيْرِ وَ التَّمْرِ قَالَ قَنَادَةُ وَقَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ لَقَدْ حَرِمَتِ الْخَمْرُ وَ كَانَتْ عَامَةً خُمُورِهِمْ يَوْمَئِذٍ يَخْلِيْطُ الْبُسَيْرِ وَ التَّمْرِ. (السنن) (۵۵۵۷)

۵۱۰۷- وَحَدَّثَنَا أَبُو عَسَانَ الْيَمَعِيُّ وَ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَ ابْنُ بَشَّارٍ قَالُوا أَخْبَرَنَا مَعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَنَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ إِنِّي لَأَسْقِي أَبَا طَلْحَةَ وَ أَبَا دُجَانَةَ وَ سَهِيْلَ بْنَ بِيضَاءَ مِنْ مَزَادَةٍ فِيهَا خَلِيْطُ بُسَيْرٍ وَ تَمْرٍ يَنْحُو حَدِيثُ سَعِيدٍ. (بخاری) (۵۶۰۰)

۵۱۰۸- وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ سَرِيْحٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ قَنَادَةَ بْنَ دِعَامَةَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى أَنْ يُخْلَطَ التَّمْرُ وَ الزَّهْوُ ثُمَّ يُشْرَبَ وَإِنَّ ذَلِكَ كَانَ عَامَةً خُمُورِهِمْ يَوْمَ حَرِمَتِ الْخَمْرُ. (تجزئة الاشراف) (۱۳۲۰)

۵۱۰۹- وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ إِسْحَاقَ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ قَالَ كُنْتُ أَسْقِي أَبَا عَبِيدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ وَ أَبَا طَلْحَةَ وَ ابْنَ بَنِي كَعْبٍ شَرَابًا مِنْ قِيْطِجٍ وَ تَمْرٍ فَاتَاهُمْ ابْتُ لِقَالِ إِنَّ الْخَمْرَ قَدْ حَرِمَتْ فَقَالَ أَبُو طَلْحَةَ يَا أَنَسُ قُمْ لِي هَذِهِ الْجَرَّةُ فَاسْكِبْهَا فَفُتُّ إِلَى يَهْرَاسٍ لَنَا فَضَرَبْتُهَا بِأَسْفَلِهِ حَتَّى تَكَسَّرَتْ.

(بخاری) (۵۵۸۲-۷۲۵۳)

۵۱۱۰- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ (يَعْنِي الْحَنَفِيُّ) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ لَقَدْ أَنْزَلَ اللَّهُ الْآيَةَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ فِيهَا الْخَمْرَ وَمَا بِالْمَدِيْنَةِ شَرَابٌ يُشْرَبُ إِلَّا مِنْ تَمْرِ. (تجزئة الاشراف) (۵۱۸)



### خمر کو سرکہ بنانے کی ممانعت

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ سے شراب کو سرکہ بنانے کے متعلق سوال کیا گیا، آپ نے فرمایا: نہیں۔

### ۲- بَابُ تَحْرِيمِ تَخْلِيلِ الْخَمْرِ

۵۱۱۱- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ح وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْمُدِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ النَّبِيِّ ﷺ سَمِعَ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَا

ابوداؤد (۳۶۷۵) الترمذی (۱۲۹۴)

### خمر سے علاج کرنے کی حرمت

حضرت طارق بن سوید جعفی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی ﷺ سے خمر کے متعلق سوال کیا، آپ نے اس سے منع فرمایا یا اس کے بنانے کو نا پسند فرمایا، انہوں نے کہا: میں اس کو دوا کے لیے بناتا ہوں، آپ نے فرمایا: یہ دوا نہیں ہے، البتہ یہ بیماری ہے۔

### ۳- بَابُ تَحْرِيمِ التَّدَاوِيِّ بِالْخَمْرِ

۵۱۱۲- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ (وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى) قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَسَّاقِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَايِلٍ عَنْ أَبِيهِ وَأَبِي الْحَضْرَمِيِّ أَنَّ طَارِقَ بْنَ سُوَيْدٍ الْجُعْفِيَّ سَأَلَ النَّبِيَّ ﷺ عَنِ الْخَمْرِ لَتَنَاهَا أَوْ كَرِهَهَا أَنْ يَصْنَعَهَا فَقَالَ إِنَّمَا أَصْنَعُهَا لِلدَّوَاءِ فَقَالَ إِنَّهُ لَيْسَ بِدَوَاءٍ وَلَكِنَّهُ دَاءٌ

الترمذی (۲۰۴۶)

### کھجور اور انگور سے بنی ہوئی شراب

#### کا خمر ہونا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کھجور اور انگور ان دو درختوں سے خمر بنتی ہے۔

### ۴- بَابُ بَيَانِ أَنَّ جَمِيعَ مَا يُنْبَذُ مِمَّا يَتَّخَذُ

#### مِنَ النَّخْلِ وَالْغَنَبِ يُسَمَّى خَمْرًا

۵۱۱۳- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ أَنَّ أَبَا كَثِيرٍ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْخَمْرُ مِنَ هَاتَيْنِ الشَّجَرَتَيْنِ النَّخْلَةِ وَالْغَنَبِ. ابوداؤد (۳۶۷۸) الترمذی (۱۸۷۵) المسأل (۵۵۸۸)

(۵۵۸۹) ابن ماجہ (۳۲۷۸)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کھجور اور انگور ان دو درختوں سے خمر تیار ہوتی ہے۔

۵۱۱۴- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُنِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو كَثِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ الْخَمْرُ مِنَ هَاتَيْنِ الشَّجَرَتَيْنِ النَّخْلَةِ وَالْغَنَبِ. سابقہ حوالہ (۵۱۱۳)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انگور اور کھجور ان دو درختوں سے خمر بنائی جاتی ہے۔

۵۱۱۵- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ وَعِكْرَمَةَ بْنِ عَمَّارٍ وَعُقْبَةَ بْنِ السَّوَامِ عَنْ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ



عَنْهُ الْخَمْرُ مِنْ هَاتَيْنِ الشَّجَرَتَيْنِ الْكَرْمِ وَالنَّخْلَةِ وَفِي  
رِوَايَةِ أَبِي مُجْرِبٍ الْكَرْمِ وَالنَّخْلِ. سابقہ حوالہ (۵۱۱۳)

### ۵- بَابُ كَرَاهَةِ اِتِّبَاذِ التَّمْرِ

#### وَالزَّرِيْبِ مَحْلُوْطِيْنِ

۵۱۱۶ - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا جَرِيْرُ بْنُ حَازِمٍ  
سَمِعْتُ عَطَاءَ بْنَ أَبِي رَبَاحٍ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ  
الْأَنْصَارِيُّ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَى أَنْ يُخْلَطَ الزَّرِيْبُ وَالتَّمْرُ  
وَالْبُسْرُ وَالتَّمْرُ. سلم، تحفة الاشراف (۲۴۰۳)

۵۱۱۷ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ عَطَاءِ  
بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ رَسُولِ  
اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ نَهَى أَنْ يُبَدَّ التَّمْرُ وَالتَّرِيْبُ جَمِيْعًا وَنَهَى أَنْ  
يُبَدَّ الرُّطْبُ وَالبُسْرُ جَمِيْعًا.

الترمذی (۱۸۷۶) السنائی (۵۵۷۱) ابن ماجہ (۳۳۹۵)

۵۱۱۸ - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ  
سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَ  
مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ (وَاللَّفْظُ لِابْنِ رَافِعٍ) قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ  
الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ قَالَ لِي عَطَاءٌ سَمِعْتُ جَابِرَ  
بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا تَجْمَعُوا بَيْنَ  
الرُّطْبِ وَالبُسْرِ وَبَيْنَ الزَّرِيْبِ وَالتَّمْرِ نَبِيْدًا.

الباری (۵۶۰۱) السنائی (۵۵۶۹)

۵۱۱۹ - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح  
وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزَّرِيْبِ  
الْمَكِّيِّ مَوْلَى حَكِيمِ بْنِ جَزَامٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ  
الْأَنْصَارِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ نَهَى أَنْ يُبَدَّ الزَّرِيْبُ  
وَالتَّمْرُ جَمِيْعًا وَنَهَى أَنْ يُبَدَّ البُسْرُ وَالرُّطْبُ جَمِيْعًا.

السنائی (۵۵۷۲) ابن ماجہ (۳۳۹۵)

۵۱۲۰ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْجٍ  
عَنِ التَّمِيْمِيِّ عَنْ أَبِي تَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ  
نَهَى عَنِ التَّمْرِ وَالتَّرِيْبِ أَنْ يُخْلَطَ بَيْنَهُمَا وَعَنِ التَّمْرِ

### چھواروں اور کشمش کو ملا کر نبیذ بنانے کا حکم

حضرت جابر بن عبد اللہ انصاری رضی اللہ عنہما بیان  
کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے چھواروں اور کشمش اور کچی  
کھجوروں اور چھواروں کو ملا کر نبیذ بنانے سے منع فرمایا۔

حضرت جابر بن عبد اللہ انصاری رضی اللہ عنہما بیان  
کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے چھواروں اور کشمش کو ملا کر  
نبیذ بنانے سے منع فرمایا اور تازہ کھجوروں اور کچی کھجوروں کو ملا کر  
نبیذ بنانے سے منع فرمایا۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ  
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تازہ کھجوروں اور کچی کھجوروں کو اور  
کشمش اور چھواروں کو ملا کر نبیذ نہ بناؤ۔

حضرت جابر بن عبد اللہ انصاری رضی اللہ عنہما بیان  
کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کشمش اور چھواروں کو ملا کر  
نبیذ بنانے سے منع فرمایا اور کچی کھجوروں اور چھواروں کو ملا کر  
نبیذ بنانے سے منع فرمایا۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ  
نبی ﷺ نے چھواروں اور کشمش کو ملانے سے منع فرمایا اور  
چھواروں اور کچی کھجوروں کو ملانے سے منع فرمایا۔

وَالْبُسْرَانُ يَخْلَطُ بَيْنَهُمَا. الرزدي (۱۸۷۷)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں کشش اور چھواروں کو ملانے سے اور کچی کھجوروں اور چھواروں کو ملانے سے منع فرمادیا ہے۔

ایک اور سند سے اس کی مثل روایت ہے۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص تم میں سے نبیذ پیئے وہ صرف کشش کا نبیذ پیئے یا صرف چھواروں کا نبیذ پیئے یا صرف کچی کھجور کا نبیذ پیئے۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں کچی کھجوروں کو چھواروں کے ساتھ ملانے سے یا کشش کو چھواروں یا کشش کو کچی کھجوروں کے ساتھ ملانے سے منع فرمادیا ہے اور فرمایا: تم میں سے جو شخص نبیذ پیئے۔۔۔۔۔ اس کے بعد حسب سابق روایت ہے۔

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گدڑی کھجوروں اور تازہ کھجوروں کو ملا کر نبیذ نہ بناؤ اور کشش اور چھواروں کو ملا کر نبیذ نہ بناؤ اور ہر جنس کا الگ الگ نبیذ بناؤ۔

ایک اور سند سے اس کی مثل روایت ہے۔

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گدڑی کھجوروں اور تازہ کھجوروں کو ملا کر نبیذ

۵۱۲۱ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْبَةَ حَدَّثَنَا

سَعِيدُ بْنُ يَزِيدَ أَبُو مَسْلَمَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ تَخْلِطَ بَيْنَ الزَّرْبِيبِ وَالتَّمْرِ وَأَنْ تَخْلِطَ الْبُسْرَ وَالتَّمْرَ. مسلم تہذیب الاشراف (۴۳۵۰)

۵۱۲۲ - وَحَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ (بَعْنِي ابْنِ مِقْسَلٍ) عَنْ أَبِي مَسْلَمَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ. مسلم تہذیب الاشراف (۴۳۵۰)

۵۱۲۳ - وَحَدَّثَنَا كَثِيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ اسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ الْعُبَيْدِيِّ عَنْ أَبِي الْمُنَوَّرِ كَيْلِ النَّجَاشِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ شَرِبَ الشَّيْبَةَ مِنْكُمْ فَلْيَشْرِبْهُ زَيْبًا فَرْدًا أَوْ تَمْرًا فَرْدًا أَوْ بُسْرًا فَرْدًا. الترمذی (۵۵۸۴-۵۵۸۵-۵۵۸۷)

۵۱۲۴ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ الْعُبَيْدِيُّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ كَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ تَخْلِطَ بُسْرًا بِتَمْرٍ أَوْ زَيْبًا بِتَمْرٍ أَوْ زَيْبًا بِبُسْرٍ وَ قَالَ مَنْ شَرِبَهُ مِنْكُمْ فَذَكَرْ بِمِثْلِ حَدِيثِ وَكَيْعٍ. سابقہ حوالہ (۵۱۲۳)

۵۱۲۵ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْبَةَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الدَّسْتَوَائِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَسَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا تَشْبِدُوا الرَّهْوَ وَ الرَّطْبَ جَمِيعًا وَلَا تَنْتَبِذُوا الزَّرْبِيبَ وَالتَّمْرَ جَمِيعًا وَانْتَبِذُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَلَى حِدَّتِهِ.

بخاری (۵۶۰۲) ابوداؤد (۳۷۰۴) الترمذی (۵۵۶۶-۵۵۶۷)

(۵۵۸۲-۵۵۸۳-۵۵۸۴) ابن ماجہ (۳۳۹۷)

۵۱۲۶ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرِ الْعُبَيْدِيِّ عَنْ حجاجِ بْنِ أَبِي عُمَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيْبٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ. سابقہ حوالہ (۵۱۲۵)

۵۱۲۷ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ (وَهُوَ ابْنُ الْمُبَارَكِ) عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي

نہ بناؤ اور تازہ کھجوروں اور کشش کو ملا کر نبیذ نہ بناؤ البتہ ہر جنس کا الگ الگ نبیذ بناؤ، یحییٰ کہتے ہیں کہ ان کی حضرت عبداللہ بن ابی قتادہ سے ملاقات ہوئی تو انہوں نے اپنے والد سے اور ان کے والد نے نبی ﷺ سے اس کی مثل روایت بیان کی۔

ایک اور سند سے بھی اس حدیث کی مثل روایت ہے، البتہ اس میں تازہ کھجور اور گدڑی کھجور اور چھواروں اور کشش کا ذکر ہے۔

حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے چھواروں اور کچی کھجوروں کو ملانے سے منع فرمایا اور کشش اور چھواروں کو ملانے سے اور گدڑی کھجوروں اور تازہ کھجوروں کو ملانے سے منع فرمایا اور فرمایا: ہر جنس کا الگ الگ نبیذ بناؤ۔

ایک اور سند سے اس حدیث کی مثل روایت ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کشش اور چھواروں اور کچی کھجوروں اور چھواروں (کو ملانے) سے منع فرمایا اور فرمایا: ان میں سے ہر ایک کا الگ الگ نبیذ بنایا جائے۔

ایک اور سند سے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے اس کی مثل روایت کی۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے چھواروں اور کشش کو ملا کر اور کچی کھجوروں

سَلَّمَ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا تَتَّيِدُوا الرَّهْوَ وَالرُّطَبَ جَمِيعًا وَلَا تَتَّيِدُوا الرَّطْبَ وَالزَّرِيْبَ جَمِيعًا وَلَكِنْ ائْتِيْدُوا كُلَّ وَاحِدٍ عَلَيَّ حِدْبِهِ وَزَعَمَ يَحْيَىٰ أَنَّهُ لَقِيَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي قَتَادَةَ فَحَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِ هَذَا. سابقہ حوالہ (۵۱۲۵)

۵۱۲۸ - وَحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ الْمَعْلَمِ حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ بْنُ أَبِي كَثِيرٍ بِهَذَا مِنَ الْإِسْنَادَيْنِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ الرَّطْبَ وَالرَّهْوَ وَالشَّمْرَ وَالزَّرِيْبَ. سابقہ حوالہ (۵۱۲۵)

۵۱۲۹ - وَحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا أَبَانُ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ ﷺ نَهَىٰ عَنِ خَلِيطِ الشَّمْرِ وَالْبَسْرِ وَعَنِ خَلِيطِ الزَّرِيْبِ وَالشَّمْرِ وَعَنِ خَلِيطِ الرَّهْوِ وَالرُّطَبِ وَقَالَ ائْتِيْدُوا كُلَّ وَاحِدٍ عَلَيَّ حِدْبِهِ. سابقہ حوالہ (۵۱۲۵)

۵۱۳۰ - وَحَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِ هَذَا الْحَدِيثِ.

سابقہ حوالہ (۵۱۲۵)

۵۱۳۱ - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَ أَبُو كُرَيْبٍ (وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ) قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ عَنْ أَبِي كَثِيرٍ النَّخَعِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَىٰ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ الزَّرِيْبِ وَالشَّمْرِ وَالْبَسْرِ وَالشَّمْرِ وَقَالَ يَنْبَغِي كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَلَيَّ حِدْبِهِ. ابن ماجہ (۳۳۹۶)

۵۱۳۲ - وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أُدَيْبَةَ (وَهُوَ أَبُو كَثِيرٍ الْفُزَيْرِيُّ) حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِمِثْلِهِ.

سابقہ حوالہ (۵۱۳۱)

۵۱۳۳ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي كَثِيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ



اور کچی کھجوروں کو ملا کر (نبیذ بنانے سے) منع فرمایا اور آپ نے اہل جرش کی طرف لکھا کہ چھواروں اور کشمش کو ملا کر نبیذ نہ بنائیں۔

اسی سند کے ساتھ چھواروں اور کشمش کے متعلق ایک اور روایت ہے اور اس میں کچی کھجوروں اور چھواروں کا ذکر نہیں ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ کچی کھجوروں اور تازہ کھجوروں، چھواروں اور کشمش کو ملا کر نبیذ بنانے سے منع کیا گیا ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ کچی کھجوروں اور تازہ کھجوروں کو ملا کر نبیذ بنانے سے اور چھواروں اور کشمش کو ملا کر نبیذ بنانے سے منع کیا گیا ہے۔

روغن قیر اور کھوکھلے کدو کے برتنوں، سبز گھڑوں اور کھوکھلی لکڑی کے برتنوں میں نبیذ بنانے کی ممانعت اور اس کے منسوخ ہونے کا بیان

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کھوکھلے کدو اور روغن قیر ملے ہوئے برتنوں میں نبیذ بنانے سے منع فرمایا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کھوکھلے کدو اور روغن قیر ملے ہوئے برتنوں میں نبیذ بنانے سے منع فرمایا اور ابو سلمہ یہ کہتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کھوکھلے کدو میں نبیذ نہ بناؤ اور نہ روغن قیر ملے ہوئے برتن میں پھر حضرت ابو ہریرہ یہ کہتے تھے کہ سبز گھڑوں سے اجتناب کرو۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے روغن قیر ملے ہوئے برتنوں، سبز گھڑوں اور کھوکھلی

ابن عباس قال نهى النبي ﷺ أن يخلط التمر والزبيب جميعاً وأن يخلط البسر والتمر جميعاً وكتب إلى أهل جرش ينهاهم عن خلط التمر والزبيب.

وحدَّثني وهب بن ببيعة أخبرنا خالد بن يعين الطحان عن الشيباني بهذا الإسناد في التمر والزبيب ولم يذكر البسر والتمر. السائل (۵۵۲۲)

۵۱۳۴ - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ كَالِيعِ بْنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ قَدْ نَهَى أَنْ يُنْبَذَ الْبُسْرُ وَالرُّطْبُ جَمِيعًا وَالتَّمْرُ وَالتَّزْيِبُ جَمِيعًا. مسلم، تحفة الاشراف (۸۴۹۳)

۵۱۳۵ - وَحَدَّثَنِي أَبُو سَكْرِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا رُوَيْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعِ بْنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ قَدْ نَهَى أَنْ يُنْبَذَ الْبُسْرُ وَالرُّطْبُ جَمِيعًا وَالتَّمْرُ وَالتَّزْيِبُ جَمِيعًا. مسلم، تحفة الاشراف (۸۴۹۳)

۶- بَابُ النَّهْيِ عَنِ الْإِنْتِزَاجِ فِي الْمَرْقَاتِ وَالدُّبَاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالتَّقِيرِ وَبَيَانِ أَنَّهُ مَنْسُوحٌ

۵۱۳۶ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنِ الدُّبَاءِ وَالْمَرْقَاتِ أَنْ يُنْبَذَ فِيهِ. السائل (۵۶۴۵)

۵۱۳۷ - وَحَدَّثَنِي عَمْرُو النَّاقِلِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنِ الدُّبَاءِ وَالْمَرْقَاتِ أَنْ يُنْبَذَ فِيهِ قَالَ وَأَخْبَرَهُ أَبُو سَلَمَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا تَنْتَبِذُوا فِي الدُّبَاءِ وَلَا فِي الْمَرْقَاتِ ثُمَّ يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ وَاجْتَنِبُوا الْحَنْتَمَ. السائل (۵۶۴۶)

۵۱۳۸ - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بِهِ حَدَّثَنَا وَهَبُ بْنُ سَهْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ



کڑی کے برتنوں سے منع فرمایا، حضرت ابو ہریرہ سے پوچھا گیا کہ حتم کا کیا معنی ہے؟ انہوں نے بتایا کہ سبز گھڑے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے عبد القیس کے وفد سے فرمایا: میں تم کو کھوکھلے کدو کے برتن، سبز گھڑوں، کھوکھلی کڑی کے برتنوں، روغن کیے ہوئے برتنوں اور جن مٹکوں کے منہ کٹے ہوئے ہوں، سے منع کرتا ہوں، صرف اپنے مٹکیزوں سے پیا کرو اور ان کا منہ باندھ دیا کرو۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کھوکھلے کدو اور روغن کیے ہوئے برتنوں میں نبیذ بنانے سے منع فرمایا، شعبہ کی روایت میں ہے کہ نبی ﷺ نے کھوکھلے کدو اور روغن کیے ہوئے برتنوں سے منع فرمایا۔

ابراہیم کہتے ہیں کہ میں نے اسود سے کہا: کیا تم نے ام المؤمنین سے پوچھا تھا کہ کن برتنوں میں نبیذ بنانا مکروہ ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں! میں نے عرض کیا: اے ام المؤمنین! مجھے بتائیے کہ رسول اللہ ﷺ نے کن برتنوں میں نبیذ بنانے سے منع فرمایا ہے؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: آپ نے ام الہ بیت کو کھوکھلے کدو اور روغن کیے ہوئے برتنوں میں نبیذ بنانے سے منع فرمایا، میں نے پوچھا: کیا آپ نے حتم اور گھڑے کا ذکر نہیں کیا تھا؟ راوی نے کہا: میں تم کو وہی حدیث بیان کرتا ہوں جو میں نے سنی ہے، کیا میں وہ بات بیان کروں جو میں نے نہیں سنی؟

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کھوکھلے کدو اور روغن کیے ہوئے برتنوں سے منع فرمایا۔

أَنَّهَا تَهَى عَيْنَ الْمُزَلَّتِ وَالْحَنْتَمِ وَالنَّقِيرِ قَالَ قَبِيلَ لِيَأَيُّ هُرَيْرَةَ مَا الْحَنْتَمُ قَالَ الْهَرَارُ الْخُضْرُ.

مسلم، تخریج الاشراف (۱۲۷۶۴)

۵۱۳۹ - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضِيُّ أَخْبَرَنَا نَوْحُ بْنُ قَنِسٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لِقَوْمِ عَبْدِ الْقَيْسِ أَنَّهُمْ كُنُوا مِنَ الدُّبَاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالنَّقِيرِ وَالْمُزَلَّتِ وَالْحَنْتَمُ الْمَزَادَةُ الْمَجْمُوعَةُ وَلَكِنْ اشْرَبْ لِي سَقَاكَ وَأَوْكِمِ. ابوداؤد (۳۶۹۳)

۵۱۴۰ - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشْعَبِيُّ أَخْبَرَنَا عَبِيدُ اللَّهِ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَالِدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ كُنْهَمُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّمِيمِيِّ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ تَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ يُسْتَبَدَّ فِي الدُّبَاءِ وَالْمَزَلَّتِ هَذَا حَدِيثُ جَرِيرٍ وَفِي حَدِيثِ عَبِيدِ اللَّهِ وَشُعْبَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ تَهَى عَنِ الدُّبَاءِ وَالْمَزَلَّتِ.

بخاری (۵۵۹۴) الترمذی (۵۶۴۳)

۵۱۴۱ - وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ كِلَاهُمَا عَنْ جَرِيرٍ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ قُلْتُ لِلْأَسْوَدِ هَلْ سَأَلْتَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ عَمَّا يُكْرَهُ أَنْ يُسْتَبَدَّ لَهُ قَالَ تَعَمَّ قُلْتُ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ أَخْبِرِيْنِي عَمَّا تَهَى عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ يُسْتَبَدَّ لَهُ قَالَتْ تَهَى أَهْلُ الْبَيْتِ أَنْ يُسْتَبَدَّ لَهُ الدُّبَاءُ وَالْمَزَلَّتِ قَالَ قُلْتُ لَهُ أَمَا ذَكَرْتِ الْحَنْتَمَ وَالْجَزَّ قَالَ إِنَّمَا أُحَدِّثُكَ بِمَا سَمِعْتُ أُحَدِّثُكَ مَا لَمْ أَسْمَعْ. البخاری (۵۵۹۵)

۵۱۴۲ - وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشْعَبِيُّ أَخْبَرَنَا عَبِيدُ اللَّهِ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ تَهَى عَنِ الدُّبَاءِ وَالْمَزَلَّتِ.

مسلم، تخریج الاشراف (۱۵۹۵۵)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے نبی ﷺ سے اس کی مثل روایت کی ہے۔

۵۱۴۳ - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَلِيمٍ حَدَّثَنَا بِحْثِي (وَهُوَ الْفَقَّانُ) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَ شُعْبَةُ قَالَا حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ وَ سُلَيْمَانُ وَ حَمَّادٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ. مسلم، تجزئ الاشراف (۱۵۹۳۶)

قتیری بیان کرتے ہیں کہ میری حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ملاقات ہوئی، میں نے حضرت عائشہ سے نبیز کے متعلق سوال کیا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ عبد القیس کا وفد نبی ﷺ کے پاس آیا اور انہوں نے نبی ﷺ سے نبیز کے متعلق سوال کیا، آپ نے ان کو کھلے کدو کھو کھلی لکڑی روغن کیے ہوئے برتنوں اور سبز گھڑوں میں نبیز بنانے سے منع فرمایا۔

۵۱۴۴ - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ (بِعْنِي ابْنُ الْفَضْلِ) حَدَّثَنَا ثُمَامَةُ بْنُ حَزْنِ الْقَشِيرِيِّ قَالَ لَقِيتُ عَائِشَةَ فَسَأَلْتُهَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ فَقَدَّتْهُ أَنْ وَلَدَ عَبْدُ الْقَيْسِ قَدِيمُوا عَلَى النَّبِيِّ ﷺ فَسَأَلُوا النَّبِيَّ ﷺ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ فَنَهَاهُمْ أَنْ يَتَّبِعُوا فِي الدُّبَاءِ وَالنَّقِيرِ وَالْمَرْقَاتِ وَالْحَنْتَمِ. الترمذی (۵۶۵۴)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کھو کھلے کدو سبز گھڑوں، کھو کھلی لکڑی اور روغن کیے ہوئے برتنوں کے استعمال سے منع فرمایا۔

۵۱۴۵ - وَحَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُوَيْدٍ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ الدُّبَاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالنَّقِيرِ وَالْمَرْقَاتِ. الترمذی (۵۶۵۵-۵۶۵۶)

ایک اور سند سے یہ روایت ہے البتہ اس میں ”مزفت“ کی جگہ ”مقبیر“ کا لفظ ہے۔

۵۱۴۶ - وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُوَيْدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ إِلَّا أَنَّهُ جَعَلَ مَكَانَ الْمَرْقَاتِ الْمَقْبِيرِ. سابقہ حوالہ (۱۵۴۵)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں عبد القیس کا وفد حاضر ہوا، نبی ﷺ نے فرمایا: میں تم کو کھو کھلے کدو سبز گھڑوں، کھو کھلی لکڑی اور روغن کیے ہوئے برتنوں سے منع کرتا ہوں، حماد کی روایت میں ”مقبیر“ کی بجائے ”مزفت“ کا لفظ ہے۔

۵۱۴۷ - حَدَّثَنَا بِحْثِي بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّادٍ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ح وَحَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ قَدِمَ وَفَدَّ عَبْدُ الْقَيْسِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ أَنَهَاكُمْ عَنِ الدُّبَاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالنَّقِيرِ وَ الْمَقْبِيرِ وَفِي حَدِيثِ حَمَّادٍ جَعَلَ مَكَانَ الْمَقْبِيرِ الْمَرْقَاتِ. سابقہ حوالہ (۱۱۵-۱۱۶-۱۱۷)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کھو کھلے کدو سبز گھڑوں اور کھو کھلی لکڑی سے منع فرمایا۔

۵۱۴۸ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ الدُّبَاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمَرْقَاتِ وَالنَّقِيرِ. الترمذی (۵۵۷۲)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کھوکھلے کدو بزرگوں، روغن کیے ہوئے برتنوں سے اور کچی اور گدڑی کھجوروں کو ملانے سے منع فرمایا۔

۵۱۴۹ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُسَيْبٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جَبْرِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ الْكُبَّاءِ وَالْحَنْتِيمِ وَالْمَرْكَاتِ وَالنَّفِيرِ وَأَنْ يُمْلَطَ الْبَلَحُ بِالزَّهْوِ.

السَّأَلُ (۵۵۶۳-۵۵۶۴)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کھوکھلی کدو، کھوکھلی لکڑی اور روغن کیے ہوئے برتنوں سے منع فرمایا۔

۵۱۵۰ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ يَحْيَى الْبَاهِرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي مُعْمَرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ السُّبَّاءِ وَالنَّفِيرِ وَالْمَرْكَاتِ. سلم، جزء الاشراف (۶۵۴۹)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے گھڑے میں نیبہ بنانے سے منع فرمایا۔

۵۱۵۱ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنِ الثَّمُودِيِّ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَائِبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُكَيْبَةَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّمِيمِيُّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنِ الْجِرَّاءِ أَنْ يُنْبَدَ فِيهَا.

سلم، جزء الاشراف (۴۳۵۲)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کھوکھلے کدو، بزرگوں، کھوکھلی لکڑی اور روغن کیے ہوئے برتنوں سے منع فرمایا۔

۵۱۵۲ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَائِبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُكَيْبَةَ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنِ الْكُبَّاءِ وَالْحَنْتِيمِ وَالنَّفِيرِ وَالْمَرْكَاتِ. سلم، جزء الاشراف (۴۳۷۳)

قنادہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے نیبہ بنانے سے منع فرمایا۔۔۔ اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

۵۱۵۳ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مَعَاذُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَنَادَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ ﷺ نَهَى أَنْ يُنْبَدَ لَدَى مَرْكَبٍ. سلم، جزء الاشراف (۴۳۷۳)

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بزرگوں، کھوکھلے کدو اور کھوکھلی لکڑی میں پینے سے منع فرمایا۔

۵۱۵۴ - وَحَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى (بِعْنِي ابْنِ سَعِيدٍ) عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ الشُّرْبِ فِي الْحَنْتِيمَةِ وَالْكُبَّاءِ وَالنَّفِيرِ. السَّأَلُ (۵۶۴۹) ابْنُ مَاجَه (۳۴۰۳)

سعید بن جبیر کہتے ہیں کہ میں حضرت ابن عمر اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہم کے متعلق شہادت دیتا ہوں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے متعلق شہادت دی کہ آپ نے کھوکھلے

۵۱۵۵ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَسُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ (وَاللُّطَلُ) لِأَبِي بَكْرِ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ حَبَّانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جَبْرِ قَالَ أَشْهَدُ عَلَيَّ



کدو سبز گھڑوں، روغن کیے برتنوں اور کھوکھلی لکڑی (کے استعمال) سے منع فرمایا۔

ابنِ عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُمَا شَهِدَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنِ الدُّبَاءِ وَالْحَنْثِمِ وَالْمَرْقَاتِ وَالنَّفِيرِ.

ابوداؤد (۳۶۹۰) الترمذی (۵۶۵۹)

سعید بن جبیر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے گھڑے میں نمیز بنانے کے متعلق سوال کیا، انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے گھڑے میں بنائے ہوئے نمیز کو حرام فرمایا ہے، میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس گیا اور میں نے کہا: کیا آپ نے نہیں سنا کہ حضرت ابن عمر کیا فرماتے ہیں؟ انہوں نے کہا: وہ کیا کہتے ہیں؟ میں نے کہا: وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے گھڑے میں نمیز بنانے کو حرام کر دیا ہے، حضرت ابن عباس نے کہا: حضرت ابن عمر نے سچ فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے گھڑے میں نمیز بنانے کو حرام کر دیا ہے، میں نے پوچھا کہ گھڑے کا نمیز کیا ہوتا ہے؟ انہوں نے کہا: ہر وہ برتن جوٹی سے بنایا جائے۔

۵۱۵۶ - وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ قَرُوبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ (بِعْنِي ابْنِ حَارِثٍ) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ حَكِيمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنْ نَيْلِ الْجَرِّ فَقَالَ حَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ نَيْلَ الْجَرِّ فَاتَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقُلْتُ أَلَا تَسْمَعُ مَا يَقُولُ ابْنُ عُمَرَ قَالَ وَمَا يَقُولُ قُلْتُ قَالَ حَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ نَيْلَ الْجَرِّ فَقَالَ صَدَقَ ابْنُ عُمَرَ حَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ نَيْلَ الْجَرِّ فَقُلْتُ وَآئِي شَيْءٌ نَيْلُ الْجَرِّ فَقَالَ كُلُّ شَيْءٍ يُصْنَعُ مِنَ الْمُدْرِ. ابوداؤد (۳۶۹۱)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کسی غزوہ میں لوگوں کو خطبہ دیا، حضرت ابن عمر نے کہا: میں بھی اس کی طرف چل دیا لیکن میرے پیچھے سے پہلے آپ کا خطبہ ختم ہو گیا، میں نے پوچھا: آپ نے کیا فرمایا تھا؟ لوگوں نے کہا: آپ نے کھوکھلی کدو اور روغن کیے ہوئے برتنوں میں نمیز بنانے سے منع فرمایا۔

۵۱۵۷ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ خَطَبَ النَّاسَ فِي بَعْضِ مَغَازِيهِ قَالَ ابْنُ عُمَرَ فَأَقْبَلْتُ نَحْوَهُ فَأَتَصَرَفْتُ قَبْلَ أَنْ أَبْلُغَهُ فَسَأَلْتُ مَاذَا قَالَ قَالُوا نَهَى أَنْ يُنْتَبَهَ فِي الدُّبَاءِ وَالْمَرْقَاتِ. مسلم، تحفة الاشراف (۸۳۹۳)

امام مسلم نے سات سندیں ذکر کرنے کے بعد کہا: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مثل سابق مروی ہے اور سوائے مالک اور اسامہ کے اور کسی نے کسی غزوہ کا ذکر نہیں کیا۔

۵۱۵۸ - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَابْنُ رُمَيْحٍ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ جَمِيعًا عَنْ أَبِي يُوْبَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ مُعْمِرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُثَيْدُ اللَّهِ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ أَبِي عُمَرَ عَنِ النَّفِيعِيِّ عَنِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي كَدَيْبٍ أَخْبَرَنَا الضُّحَاكُ (بِعْنِي ابْنِ عُثْمَانَ) ح وَحَدَّثَنِي هُرُورُ الْأَيْلِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ كُلُّ هَؤُلَاءِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ مَالِكٍ وَلَمْ يَذْكُرُوا فِي بَعْضِ مَغَازِيهِ إِلَّا مَالِكٌ وَأُسَامَةُ. ابن ماجہ (۳۴۰۲)



۵۱۵۹ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ كَثِيبٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ تَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ تَيْبِلِ الْجَبْرِ قَالَ فَقَالَ قَدْ زَعَمُوا ذَاكَ قُلْتُ أَنْتَهَى عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَ قَدْ زَعَمُوا ذَاكَ.

مسلم تہذیب الاشراف (۶۶۶۴)

۵۱۶۰ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِابْنِ عُمَرَ أَنْتَهَى كَيْسِيُّ النَّوْطِيِّ عَنْ تَيْبِلِ الْجَبْرِ قَالَ تَعَمُّ ثُمَّ قَالَ طَاوُسٌ وَاللَّهِ إِنِّي سَمِعْتُهُ مِنْهُ.

الترمذی (۱۱۶۷) الترمذی (۵۶۳۰-۵۶۳۱)

۵۱۶۱ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا جَاءَهُ فَقَالَ أَنْتَهَى النَّبِيُّ ﷺ أَنْ يُنْبَذَ فِي الْجَبْرِ وَالذَّبَاءِ قَالَ تَعَمُّ. سابقہ حوالہ (۵۱۶۰)

۵۱۶۲ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَالِمٍ حَدَّثَنَا يَهُيَّا حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ تَهَى عَنِ الْجَبْرِ وَالذَّبَاءِ.

سابقہ حوالہ (۵۱۶۰)

۵۱۶۳ - حَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ الشَّافِعِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ لُثْرَانَ بْنِ مِسْرَةَ أَنَّ سَوِيحَ طَاوُسًا يَقُولُ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ ابْنِ عُمَرَ فَجَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ أَنْتَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ تَيْبِلِ الْجَبْرِ وَالذَّبَاءِ وَالْمَرْقَبِ قَالَ تَعَمُّ.

سابقہ حوالہ (۵۱۶۰)

۵۱۶۴ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ تَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ الْحَتَمِ وَالذَّبَاءِ وَالْمَرْقَبِ قَالَ سَمِعْتُهُ عِنْدَ مَرْقُوقٍ.

السلمی (۵۶۵۰)

۵۱۶۵ - وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْأَشْعَثِيِّ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ بْنُ السَّيَّابِيِّ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ

ثابت کہتے ہیں: میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا: کیا رسول اللہ ﷺ نے مٹی کے گھڑے کے نیذ سے منع فرما دیا تھا؟ حضرت ابن عمر نے کہا: لوگوں کا یہی کہنا ہے میں نے پھر پوچھا: کیا رسول اللہ ﷺ نے مٹی کے گھڑے کے نیذ سے منع فرمایا تھا؟ حضرت ابن عمر نے کہا: لوگوں کا یہی کہنا ہے۔

طاؤس کہتے ہیں کہ ایک شخص نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا: کیا نبی ﷺ نے گھڑے کے نیذ سے منع فرمایا تھا؟ انہوں نے کہا: ہاں! طاؤس نے کہا: ہاں! بخدا! میں نے حضرت ابن عمر سے اسی طرح سنا ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس ایک شخص نے آکر پوچھا: کیا رسول اللہ ﷺ نے مٹی کے گھڑے اور کھوکھلے کدو میں نیذ بنانے سے منع فرمایا تھا؟ انہوں نے کہا: ہاں!

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مٹی کے گھڑے اور کھوکھلے کدو میں نیذ بنانے سے منع فرمایا۔

طاؤس کہتے ہیں کہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ ایک شخص نے آکر آپ سے پوچھا: کیا رسول اللہ ﷺ نے گھڑے، کھوکھلے کدو اور روغن ملے ہوئے برتنوں میں نیذ بنانے سے منع فرمایا ہے؟ انہوں نے فرمایا: ہاں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سبز گھڑوں، کھوکھلے کدو، روغن ملے ہوئے برتنوں میں نیذ بنانے سے منع فرمایا اور کہا: میں نے آپ سے یہ بارہا سنا ہے۔

محراب کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے نبی ﷺ سے اس کی مثل روایت کی اور میرا گمان ہے کہ کھوکھلی

لکڑی کا بھی ذکر کیا۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مٹی کے گھڑے، کھوکھلے کدو اور روغن ملے ہوئے برتنوں سے منع فرمایا اور فرمایا: مشکیزوں میں نبیذ بناؤ۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سبز گھڑوں سے منع فرمایا، راوی کہتے ہیں: میں نے پوچھا: حلتہ کیا ہیں؟ فرمایا: سبز گھڑے۔

ازان کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر سے کہا کہ شراب کے برتنوں کے متعلق نبی ﷺ کی حدیث بیان کیجئے، پہلے اپنی زبان میں بیان کریں پھر میری زبان میں اس کا مطلب بیان کریں کیونکہ آپ کی اور ہماری زبان الگ الگ ہے، حضرت ابن عمر نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے سبز گھڑوں، کھوکھلے کدو، روغن کیے ہوئے برتنوں اور کھوکھلی لکڑی سے منع فرمایا یعنی کھجور کی لکڑی کو اندر سے چھیل کر ایک برتن بنا لیا ہو اور آپ نے مشک میں نبیذ بنانے کا حکم دیا۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ قَالَ وَارَاهُ قَالَ وَالنَّقِيرِ. سابقہ حوالہ (۵۱۶۴) ۵۱۶۶ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ حُرَيْثٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ تَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ الْجَرِّ وَالذَّبَائِ وَالْمَرْقَاتِ وَقَالَ أَنْتِذُوا لِي الْأَسْقِيَةَ.

مسلم تخریج الاشراف (۷۳۴۱)

۵۱۶۷ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَبَلَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ قَالَ تَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ الْحَنْتَمَةِ فَقُلْتُ مَا الْحَنْتَمَةُ قَالَ الْجَرَّةُ. السَّائِلُ (۵۶۳۳)

۵۱۶۸ - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُمَرَ بْنِ مَرْثَدَةَ حَدَّثَنِي زَادَانُ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ حَدَّثَنِي بِمَا تَهَى عَنْهُ النَّبِيُّ ﷺ مِنَ الْأَشْرِبَةِ بِلَغَتِكَ وَتَسِيرُهُ لِي بِلَغَتِنَا فَإِنَّ لَكُمْ لَعَةً يَسُؤُ لَغَتِنَا فَقَالَ تَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ الْحَنْتَمِ وَهِيَ الْجَرَّةُ وَعَنِ الذَّبَائِ وَهِيَ الْفَرَعَةُ وَعَنِ الْمَرْقَاتِ وَهِيَ الْمَقْفِيرُ وَعَنِ النَّقِيرِ وَهِيَ السَّلْعَةُ تُنْسَخُ نَسْحًا وَتُنْفَرُ نَفْرًا وَأَمَرَ أَنْ يُنْتَبَهَ لِي الْأَسْقِيَةَ. الرِّزْدِيُّ (۸۶۸) السَّائِلُ (۵۶۶۱)

۵۱۶۹ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ لِي هَذَا الْإِسْنَادُ.

سابقہ حوالہ (۵۱۶۸)

۵۱۷۰ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هُرَيْرٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْخَالِقِ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ عِنْدَ هَذَا الْمَنْبَرِ وَأَشَارَ إِلَيَّ بِمِثْرِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَدِيمٍ وَقَدْ عَبَّدَ الْقَيْسَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَسَأَلُوهُ عَنِ الْأَشْرِبَةِ فَهَاتَمَهُمْ عَنِ الذَّبَائِ وَالنَّقِيرِ وَالْحَنْتَمِ فَقُلْتُ لَهُ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ وَالْمَرْقَاتِ وَظَنَنَّا أَنَّهُ تَسِيَهُ فَقَالَ لَمْ أَسْمَعْهُ يَوْمَئِذٍ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَقَدْ كَانَ يَكْرَهُ. السَّائِلُ (۵۶۴۸)

سعید بن مسیب نے رسول اللہ ﷺ کے منبر کی طرف اشارہ کر کے کہا میں نے اس منبر کے پاس حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں عبد القیس کا وفد حاضر ہوا اور انہوں نے آپ سے مشروبات (کے برتنوں) کے متعلق سوال کیا، آپ نے ان کو کھوکھلے کدو، کھوکھلی لکڑی اور سبز گھڑوں سے منع فرمایا، میں نے کہا: اے ابو محمد! اور روغن ملے ہوئے برتنوں سے بھی؟ ہمارا خیال تھا کہ شاید آپ ان کو بیان کرنا بھول گئے، سعید بن مسیب نے کہا: میں نے یہ لفظ حضرت عبد اللہ بن عمر سے نہیں سنا اور وہ

اس کو کھردہ سمجھتے تھے۔

حضرت جابر اور حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کھوکھلی لکڑی 'روغن کیے ہوئے برتنوں اور کھوکھلے کدو سے منع فرمایا۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے گھڑے کدو اور روغن کیے ہوئے برتنوں سے منع فرمایا ابو الزبیر نے کہا: میں نے حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے یہ سنا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے گھڑے روغن کیے ہوئے برتن اور کھوکھلی لکڑی سے منع فرمایا اور جب رسول اللہ ﷺ کے نبیذ بنانے کے لیے کوئی برتن نہ ملتا تو پتھر کے برتن میں آپ کے لیے نبیذ بنایا جاتا۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کے لیے پتھر کے ایک برتن میں نبیذ بنایا جاتا تھا۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کے لیے ایک منگک میں نبیذ بنایا جاتا تھا اور جب منگک نہ ملتی تو پتھر کے ایک برتن میں نبیذ بنایا جاتا تھا کسی شخص نے کہا: میں نے ابو الزبیر سے سنا ہے وہ برام یعنی پتھر کا ایک برتن تھا۔

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے تم کو منگک کے سوا باقی برتنوں میں نبیذ بنانے سے منع کیا تھا اب سب برتنوں میں پیر اور نشا آور چیز نہ ہو۔

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ

۵۱۷۱ - وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ وَابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنِ النَّفِيرِ وَالْمُرْقِطِ وَالذَّبَابِ: السَّأَلُ (۵۶۶۳)

۵۱۷۲ - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَنْهَى عَنِ الْجِرِّ وَالذَّبَابِ وَالْمُرْقِطِ قَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ وَسَمِعْتُ جَابِرَ ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ الْجِرِّ وَالْمُرْقِطِ وَالنَّفِيرِ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا لَمْ يَجِدْ شَيْئًا يَنْتَبِذُ لَهُ فَيُؤِيدُ لَهُ لَهْفِي تَوْرٍ مِّنْ حِجَارَةٍ. سلم، حمزة الاشراف (۷۴۴۴)

۵۱۷۳ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَّانَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَنْتَبِذُ لَهُ لَهْفِي تَوْرٍ مِّنْ حِجَارَةٍ: السَّأَلُ (۵۶۲۹) ابن ماجہ (۳۴۰۰)

۵۱۷۴ - وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ يَنْتَبِذُ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي سِقَاءٍ فَإِذَا لَمْ يَجِدُوا سِقَاءً يُؤِيدُ لَهُ فِي تَوْرٍ مِّنْ حِجَارَةٍ لَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ وَأَنَا أَسْمَعُ لِأَبِي الزُّبَيْرِ مِمَّنْ بَرَّامٍ قَالَ مِنْ بَرَّامٍ: ابوداؤد (۳۷۰۲)

۵۱۷۵ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُسَيْبٍ قَالَ أَبُو بَكْرٍ عَنْ أَبِي سَيَّانٍ وَقَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى عَنْ ضَرَّارِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ ابْنِ بُرَيْسَةَ عَنْ أَبِي يُوْحَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ لُثَيْمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُسَيْبٍ حَدَّثَنَا ضَرَّارُ بْنُ مُرَّةَ أَبُو سَيَّانٍ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِيَّارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ نَهَيْتُكُمْ عَنِ التَّيْلِ إِلَّا فِي سِقَاءٍ فَاشْرَبُوا فِي الْأَسْقِيَةِ مِثْلَهَا وَلَا تَشْرَبُوا مُشَكَّرًا: سابقه حوالہ (۲۲۵۷)

۵۱۷۶ - وَحَدَّثَنَا حَسْبَجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا صَحَّاحُ



ﷺ نے فرمایا: میں نے تم کو کچھ برتنوں سے منع فرمایا تھا، حالانکہ برتن کسی چیز کو حلال کرتے ہیں نہ حرام کرتے ہیں اور ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنِ ابْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ تَهَيُّتُكُمْ عَنِ الظُّرُوفِ وَإِنَّ الظُّرُوفَ أَوْ ظُرُوفًا لَا يُجِلُّ سَبِينًا وَلَا يُحَرِّمُهُ وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ. سابقہ حوالہ (۲۲۵۷)

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے تم کو چمڑے کے برتنوں سے منع کیا تھا، اب ہر برتن میں پیو البتہ نشہ آور چیز نہ ہو۔

۵۱۷۷ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ مَعْرِفِ بْنِ وَاصِلٍ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِكْرٍ عَنِ ابْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ كُنْتُ تَهَيُّتُكُمْ عَنِ الْأَشْرِبَةِ فِي ظُرُوفِ الْأَدِيمِ فَأَشْرَبُوا فِي كُلِّ وَعَاءٍ غَيْرِ أَنْ لَا تَشْرَبُوا مُسْكِرًا. سابقہ حوالہ (۲۲۵۷)

حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ نے برتنوں میں بنید سے منع فرمایا تو صحابہ نے کہا: ہر شخص کے پاس تو مشک نہیں ہے تب آپ نے مٹی کے اس گھڑے میں پینے کی اجازت دی جس پر روغن کیا ہوا نہ ہو۔

۵۱۷۸ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ (وَاللَّفْظُ لِابْنِ عُمَرَ) قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَحْوَلِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي عِيَّاضٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ لَمَّا تَهَيُّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ السَّبِيذِ فِي الْأَوْعِيَةِ قَالُوا لَيْسَ كُلُّ النَّاسِ يَجِدُ فَاَرُخَّصَ لَهُمْ فِي الْحَبْرِ غَيْرِ الْمَرْقَبِ.

ہر نشہ آور مشروب کے خمر ہونے اور ہر خمر کے حرام ہونے کا بیان

بخاری (۵۵۹۳) ابوداؤد (۳۷۰۱-۳۷۰۰) النسائی (۵۶۶۶)  
۷- بَابُ بَيَانِ أَنَّ كُلَّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ وَأَنَّ كُلَّ خَمْرٍ حَرَامٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے شہد کی شراب کے متعلق سوال کیا گیا، آپ نے فرمایا: جو مشروب بھی نشہ آور ہو وہ حرام ہے۔

۵۱۷۹ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ الْبَيْعِ فَقَالَ كُلُّ شَرَابٍ أَسْكَرَ فَهُوَ حَرَامٌ.

بخاری (۵۵۸۶-۵۵۸۵-۲۴۲) ابوداؤد (۳۶۸۲) الترمذی

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے شہد کی شراب کے متعلق سوال کیا گیا، آپ نے فرمایا: جو مشروب بھی نشہ آور ہو وہ حرام ہے۔

(۱۸۶۳) النسائی (۵۶۰۸-۵۶۰۹-۵۶۱۰-۲۳۸۶)  
۵۱۸۰ - وَحَدَّثَنِي حَرَمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التَّجِيبِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ تَقُولُ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ الْبَيْعِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ كُلُّ شَرَابٍ أَسْكَرَ فَهُوَ حَرَامٌ. سابقہ حوالہ (۵۱۷۹)



حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر نشہ آور مشروب حرام ہے۔

۵۱۸۱ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَ سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَ عَمْرُو النَّاقِدُ وَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ كُتِبَتْ عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ ح وَ حَدَّثَنَا حَسَنُ الْحَلَوَانِيُّ وَ عَبْدُ بَنُ حَمِيدٍ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحِ ح وَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَ عَبْدُ بَنُ حَمِيدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كُتِبَتْ عَنْ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ سُفْيَانَ وَ صَالِحِ سَيْلَ عَنِ الْيَتِيمِ وَ هُوَ فِي حَدِيثِ مَعْمَرٍ وَ فِي حَدِيثِ صَالِحِ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ كُلُّ شَرَابٍ مُسْكِرٍ حَرَامٌ.

سابقہ حوالہ (۵۱۷۹)

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے مجھے اور حضرت معاذ بن جبل کو یمن بھیجا میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! ہمارے ہاں جو سے ایک مشروب بنایا جاتا ہے اس کو مزر کہتے ہیں اور ایک مشروب شہد سے بنایا جاتا ہے اس کو یح کہتے ہیں آپ نے فرمایا: ہر نشہ آور مشروب حرام ہے۔

۵۱۸۲ - وَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَ إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ (وَ اللَّفْظُ لِقُتَيْبَةَ) قَالَا حَدَّثَنَا وَ كَيْسِ عَنِ شُعْبَةَ عَنْ سَوِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ بَعَثَنِي النَّبِيُّ ﷺ أَنَا وَ مَعَاذُ بْنُ جَبَلٍ إِلَى الْيَمَنِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا شَرَبْنَا يُصْنَعُ بِأَرْضِنَا يُقَالُ لَهُ الْيَمَزُورُ مِنَ الشَّعْبِ وَ شَرَابٌ يُقَالُ لَهُ الْيَتِيمُ مِنَ الْعَسَلِ فَقَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ. سابقہ حوالہ (۴۵۰۱)

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ان کو اور حضرت معاذ کو یمن بھیجا اور فرمایا: لوگوں کو بشارت دینا اور آسان احکام بیان کرنا ان کو علم دین سکھانا اور متغز نہ کرنا اور میرا گمان ہے آپ نے فرمایا: دونوں اتفاق سے رہنا جب حضرت موسیٰ واپس آئے تو انہوں نے کہا: یا رسول اللہ! وہاں شہد کو جوش دے کر ایک مشروب تیار کرتے ہیں حتیٰ کہ وہ بندھ جاتا ہے اور ایک مشروب جو سے تیار کیا جاتا ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر وہ مشروب جو نماز سے مدہوش کر دے وہ حرام ہے۔

۵۱۸۳ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو سَمِعَهُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ بَعَثَهُ وَ مَعَاذًا إِلَى الْيَمَنِ فَقَالَ لَهُمَا بَشِّرَا وَ بَشِّرَا وَ عَلِمَا وَ لَا تُنْفِرَا وَ آرَاهُ قَالَ وَ تَطَاوَعَا قَالَ فَلَمَّا وَ لِي رَجَعَ أَبُو مُوسَى فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا لَنُحِبُّ شَرَابَنَا مِنَ الْعَسَلِ يُطْبَعُ حَتَّى يَفْقِدَ وَ الْيَمَزُورُ يُصْنَعُ مِنَ الشَّعْبِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ كُلُّ مَا اسْكَرَ عَنِ الصَّلَاةِ فَهُوَ حَرَامٌ.

سابقہ حوالہ (۴۵۰۱)

حضرت ابو بردہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے اور حضرت معاذ کو یمن بھیجا آپ نے فرمایا: لوگوں کو اسلام کی دعوت دینا ان کو خوشخبری دینا اور متغز نہ کرنا آسان احکام بیان کرنا اور لوگوں کو مشکل میں نہ ڈالنا میں نے کہا: یا رسول اللہ! ہم کو دو مشروبوں کے متعلق بتائیے

۵۱۸۴ - وَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَلْفٍ (وَ اللَّفْظُ لِابْنِ أَبِي خَلْفٍ) قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ (وَ هُوَ ابْنُ عَمْرٍو) عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَ مَعَاذًا إِلَى

جن کو ہم یمن میں تیار کرتے ہیں ایک بیج ہے جو شہد سے تیار کیا جاتا ہے حتیٰ کہ وہ گاڑھا ہو جاتا ہے اور ایک مزر ہے جو جوڑ اور ہوار سے تیار کیا جاتا ہے حتیٰ کہ وہ گاڑھا ہو جاتا ہے اور رسول اللہ ﷺ کو انتہائی جامع مانع کلام کا ملکہ عطا کیا گیا تھا آپ نے فرمایا: میں ہر اس نشہ آور پینے سے منع کرتا ہوں جو نماز سے مدہوش کر دے۔

الْبَسْمِ فَقَالَ ادْعُوا النَّاسَ وَبَشِّرُوا وَلَا تُنْفِرُوا وَبَشِّرُوا وَلَا تُعْتَبِرُوا قَالَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَتَنَا فِي شَرِّ ابْنِ كُنَّا تَصْنَعُهُمَا بِالْيَمَنِ الْبَيْعَ وَهُوَ مِنَ الْعَسَلِ يُبَدُّ حَتَّى يَسْتَدَّ وَالْمِزْرُ وَهُوَ مِنَ النَّذْرَةِ وَالشَّهْرِ يُبَدُّ حَتَّى يَسْتَدَّ قَالَ وَتَمَّانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَدْ أُعْطِيَ جَمَاعَ الْكَلِمِ بِمَعْوَايِهِ فَقَالَ أَنْبَى عَنْ كَيْلِ مُسْكِرٍ أَسْكَرَ عَنِ الصَّلَاةِ.

سابقہ حوالہ (۴۵۰۱)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص حیسان سے آیا حیسان یمن کا ایک شہر ہے اس نے نبی ﷺ سے اپنے علاقہ کے ایک مشروب کے متعلق سوال کیا جس کو جوار سے بنایا جاتا تھا اس کو نام مرز تھا نبی ﷺ نے سوال کیا: کیا وہ نشہ آور ہے؟ اس نے کہا: جی! رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر نشہ آور چیز حرام ہے اور اللہ تعالیٰ نے یہ عہد کر لیا ہے کہ جو شخص نشہ آور مشروب پیے گا اس کو طہیۃ النہال پلائے گا۔ صحابہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! طہیۃ النہال کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: جہنمیوں کا پسینہ یا فرمایا: جہنمیوں کا نچوڑ۔

۵۱۸۵ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ (بِعْنَى الدَّرَاوَزِيِّ) عَنْ عَمَارَةَ بْنِ عَمْرٍةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَجُلًا قَدِمَ مِنْ جَيْشَانَ وَجَيْشَانَ مِنَ الْبَسْمِ فَسَأَلَ النَّبِيَّ ﷺ عَنْ شَرَابٍ يَشْرَبُونَهُ بِأَرْضِهِمْ مِنَ النَّذْرَةِ يُقَالُ لَهُ الْمِزْرُ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ أَوْ مُسْكِرٌ هُوَ قَالَ نَعَمْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ عَهَدَ لِمَنْ يَشْرَبُ الْمُسْكِرَ أَنْ يُسْقِيَهُ مِنْ طِينَةِ الْعَبَالِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا طِينَةُ الْعَبَالِ قَالَ عَرَفَ أَهْلُ النَّارِ أَوْ عَصَاةُ أَهْلِ النَّارِ. السَّأَلُ (۵۷۲۵)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر نشہ آور چیز حرام ہے اور جس شخص نے دنیا میں خمر پی اور مر گیا درآں حالیکہ وہ شراب کا عادی تھا اور اس نے توبہ نہیں کی تو وہ آخرت میں شراب نہیں پیے گا۔

۵۱۸۶ - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الْعَدَنِيُّ وَأَبُو تَمَّامٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ كُلُّ مُسْكِرٍ حَمْرٌ وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ وَمَنْ شَرِبَ الْحَمْرَ فِي الدُّنْيَا قَمَاتٌ وَهُوَ يُدْمِنُهَا لَمْ يَنْبَغْ لَمْ يَشْرَبْهَا فِي الْآخِرَةِ. ابوداؤد (۳۶۷۹) الترمذی (۱۸۶۱)

السَّأَلُ (۵۵۹۸-۵۵۹۹-۵۶۰۰-۵۶۰۱)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر نشہ آور چیز خمر ہے اور ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

۵۱۸۷ - وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْرَاهِيمَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ كِلَاهُمَا عَنْ رَوْحِ بْنِ عَبَّادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَمْرٌ وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ. تَبَدُّ

مسلم، تحفۃ الاشراف (۸۴۹۲)

ایک اور سند سے بھی یہ روایت مروی ہے۔

۵۱۸۸ - وَحَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مِسْمَارٍ السَّكَمِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُظَلِّبِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۸۴۹۲)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ اس بات کا مجھ کو صرف نبی ﷺ سے علم ہے کہ ہر نشہ آور چیز حرام ہے اور ہر حرام ہے۔

۵۱۸۹- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى (وَهُوَ الْقَطَّانُ) عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَمْرٌ وَ كُلُّ حَمْرٍ حَرَامٌ.

مسلم، ترمذی، الاشراف (۸۱۹۳)

### شراب پی کر توبہ نہ کرنے والے کی آخرت میں سزا کا بیان

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے دنیا میں شراب پی وہ آخرت میں شراب سے محروم رہے گا۔

۸- بَابُ عَقُوبَةِ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ إِذَا لَمْ يَتُبْ مِنْهَا، يَمْنَعُهُ إِيَّاهَا فِي الْآخِرَةِ

۵۱۹۰- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِي الدُّنْيَا حُرِمَ فِي الْآخِرَةِ.

بخاری (۵۵۷۵) الترمذی (۵۶۸۲)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: جس شخص نے دنیا میں شراب پی اور اس سے توبہ نہیں کی وہ اس سے آخرت میں محروم رہے گا اس کو نہیں پی سکے گا مالک سے پوچھا گیا: کیا یہ حدیث مرفوع ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں!

۵۱۹۱- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسْلِمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِي الدُّنْيَا فَلَمْ يَتُبْ مِنْهَا حُرِمَ فِي الْآخِرَةِ فَلَمْ يُسْفِهَا قِيلَ لِمَالِكٍ رَفَعَهُ قَالَ نَعَمْ. سَائِدَةَ حِوَالَةَ (۵۱۹۰)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے دنیا میں خمر کو پیادہ آخرت میں اس کو نہیں پیے گا الا یہ کہ وہ توبہ کر لے۔

۵۱۹۲- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَشْرَبْهَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا أَنْ يَتُوبَ. ابْنِ مَاجَةَ (۲۳۷۲)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے نبی ﷺ سے اس حدیث کی مثل روایت کی ہے۔

۵۱۹۳- وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ (بِعْنَى ابْنِ سُلَيْمَانَ الْمَخْزُومِيِّ) عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِ حَدِيثِ عُبَيْدِ اللَّهِ. مسلم، ترمذی، الاشراف (۸۴۹۴)

### جو نبیذ تیز اور نشہ آور نہ ہو اس کی اباحت کا بیان

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے لیے ابتدائی شب میں نبیذ بنایا جاتا تھا اور آپ اس کو صبح پیتے تھے پھر اس کے بعد والی شب میں اور صبح

۹- بَابُ إِبَاحَةِ النَّبِيذِ الَّذِي لَمْ يَشْتَدَّ وَلَمْ يَصِرْ مُسْكِرًا

۵۱۹۴- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مَعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ الْبَهْرَانِيِّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُنْتَبِذُ لَهُ



پیتے تھے اور پھر رات کو پیتے تھے پھر اگلے روز عصر تک پیتے تھے پھر کچھ اگر بیچ جاتا تو خادم کو پلا دیتے یا اس کو بہانے کا حکم دیتے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے لیے (بروایت شعبہ) بصر کی رات کو نبیذ بنایا جاتا آپ اس کو بصر کے دن پیتے اور منگل کو عصر تک پیتے اور اگر اس میں سے کچھ بیچ جاتا تو خادم کو پلا دیتے یا اس کو بہا دیتے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے لیے کشش کو پانی میں ڈال دیا جاتا آپ اس نبیذ کو اس دن پیتے اور اس کے دوسرے دن اور تیسرے دن شام تک آپ خود پیتے یا کسی کو پلا دیتے پھر اگر کچھ بیچ جاتا تو اس کو بہانے کا حکم دیتے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے لیے مشک میں کشش کو ڈال دیا جاتا آپ اس کو اس دن پیتے اور اس کے بعد دو دن تک پیتے اور جب تیسرے دن کی شام ہوتی تو آپ اس کو خود پیتے اور کسی کو پلا دیتے پھر اگر بیچ جاتا تو اس کو بہا دیتے۔

ابو عمر غنی کہتے ہیں کہ ایک قوم نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے خمر کے بیچنے خریدنے اور اس کی تجارت کے متعلق سوال کیا، حضرت ابن عباس نے فرمایا: کیا تم لوگ مسلمان ہو؟ انہوں نے کہا: ہاں! حضرت ابن عباس نے فرمایا: شراب کا بیچنا، خریدنا اور اس کی تجارت کرنا جائز نہیں ہے پھر انہوں نے نبیذ کے متعلق سوال کیا، حضرت ابن عباس نے کہا: رسول اللہ ﷺ ایک سفر میں گئے اور پھر واپس آ گئے اس وقت لوگوں نے سبز گھڑوں میں، کھوکھلی کھڑیوں میں اور کھوکھلی کدو

أَوَّلَ اللَّيْلِ فَيَشْرَبُهُ إِذَا أَصْبَحَ يَوْمَهُ ذَلِكَ وَاللَّيْلَةَ الَّتِي تَجِيءُ وَالْعَدَّةَ وَاللَّيْلَةَ الْآخَرَى وَالْعَدَّةَ إِلَى الْعَصْرِ فَإِنْ بَقِيَ شَيْءٌ سَقَاهُ الْخَادِمَ أَوْ أَمْرِيهِ فَصَبَّ. ابوداؤد (۳۷۱۳) النسائی (۵۷۵۳-۵۷۵۴-۵۷۵۵) ابن ماجہ (۳۳۹۹)

۵۱۹۵ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَحْيَى الْبَهْرَانِيِّ قَالَ ذَكَرُوا النَّبِيَّ عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَسْتَبْدُ لَهُ فِي سَقَاةِ قَالَ شُعْبَةُ مِنْ كَيْلِ الْإِثْنَيْنِ فَيَشْرَبُهُ يَوْمَ الْإِثْنَيْنِ وَالثَّلَاثَةِ إِلَى الْعَصْرِ إِنْ كَانَ فَضَلَ مِنْهُ شَيْءٌ سَقَاهُ الْخَادِمَ أَوْ صَبَّهُ. سابقه حوالہ (۵۱۹۴)

۵۱۹۶ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ (وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ وَابْنِ كُرَيْبٍ) قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي عُمَرَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُسْقِعُ لَهُ الرَّيْبُ فَيَشْرَبُهُ الْيَوْمَ وَالْعَدَّةَ وَبَعْدَ الْعَدَّةِ إِلَى مَسَاءِ الثَّلَاثَةِ ثُمَّ يَأْمُرُ بِهِ فَيُسْفَى أَوْ يُهْرَاقُ.

سابقه حوالہ (۵۱۹۴)

۵۱۹۷ - وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي عُمَرَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَسْتَبْدُ لَهُ الرَّيْبُ فِي السِّقَاءِ فَيَشْرَبُهُ يَوْمَهُ وَالْعَدَّةَ وَبَعْدَ الْعَدَّةِ فَإِذَا كَانَ مَسَاءَ الثَّلَاثَةِ شَرِبَهُ وَسَقَاهُ فَإِنْ فَضَلَ شَيْءٌ أَهْرَاقَهُ. سابقه حوالہ (۵۱۹۴)

۵۱۹۸ - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَلْفٍ حَدَّثَنَا زَكْرِيَاءُ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى ابْنِ عُمَرَ النَّخَعِيِّ قَالَ سَأَلَ لَوْمُ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ بَيْعِ الْخَمْرِ وَشِرَائِهَا وَالتَّجَارَةِ فِيهَا فَقَالَ أَمْسِلْمُونَ أَنْتُمْ قَالُوا نَعَمْ قَالَ فَإِنَّهُ لَا يَصْلُحُ بَيْعُهَا وَلَا شِرَاؤُهَا وَلَا التَّجَارَةُ فِيهَا قَالَ فَسَأَلُوهُ عَنِ الرَّيْبِ فَقَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي سَفَرٍ ثُمَّ رَجَعَ وَقَدْ نَبَذَ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِهِ فِي حَنَائِمٍ وَ تَوْفِيرٍ وَ دُبَايَ فَأَمَرَ بِهِ فَأَهْرَيْقَ ثُمَّ أَمَرَ بِسَقَاةِ فَجَعَلَ فِيهِ زَيْبٌ

میں نبیذ تیار کیا ہوا تھا، آپ نے اس نبیذ کو بہانے کا حکم دیا، پھر آپ نے ایک منگ میں کشش اور پانی ڈالنے کا حکم دیا، رات میں وہ پانی ڈالا گیا، آپ نے اس منگ سے صبح کو نبیذ پیا اور اس دن نبیذ پیا، آنے والی رات کو نبیذ پیا، پھر دوسرے روز شام تک نبیذ پیا اور پلایا اور جب صبح ہوئی تو آپ نے باقی ماندہ کو پھینکنے کا حکم دیا۔

ثمامہ کہتے ہیں کہ میری حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ملاقات ہوئی، میں نے ان سے نبیذ کے متعلق سوال کیا، حضرت عائشہ نے ایک حبشی باندی کو بلایا اور فرمایا: اس سے پوچھو کیونکہ یہ رسول اللہ ﷺ کے لیے نبیذ بناتی تھی، اس حبشی عورت نے کہا: میں حضور کے لیے رات کو منگ میں نبیذ بنا کر اس منگ کا منہ باندھ کر اس کو لٹکا دیا کرتی تھی، جب صبح ہوتی تو آپ اس سے نبیذ پی لیتے تھے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے لیے ایک منگ میں نبیذ بناتے، اس کے اوپر والے حصے کو باندھ دیتے، اس منگ میں سوراخ تھے، ہم صبح نبیذ تیار کرتے تو رسول اللہ ﷺ اسے شام کو پیتے تھے اور شام کو نبیذ بناتے تو آپ اس کو صبح پیتے تھے۔

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابواسید ساعدی رضی اللہ عنہ نے اپنی شادی میں رسول اللہ ﷺ کی دعوت کی، اس دن ان کی بیوی کام کاج کر رہی تھیں حالانکہ وہ خود دلہن تھیں، سہل نے کہا: کیا تم جانتے ہو کہ اس نے رسول اللہ ﷺ کو کیا پلایا تھا، اس نے رات کو ایک برتن میں پانی کے اندر کچھ چھوڑے ڈال دیئے تھے اور جب آپ کھانے سے فارغ ہوئے تو اس نے آپ کو وہی پلایا تھا۔

سہل بیان کرتے ہیں کہ ابواسید ساعدی رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور رسول اللہ ﷺ کو دعوت دی، اس روایت میں یہ نہیں ہے کہ جب آپ نے کھانا کھالیا تو اس نے آپ کو نبیذ پلایا۔

وَمَا لَمْ يُجِئِ مِنَ اللَّيْلِ فَاصْبَحْ فَشَرِبَ مِنْهُ يَوْمَهُ ذَلِكَ وَ لَيْلَتَهُ الْمُسْتَقْبَلَةَ وَمِنَ الْغَدِ حَتَّى أَمْسَى فَشَرِبَ وَ سَطَى فَلَمَّا أَصْبَحَ أَمَرَ بِمَا بَقِيَ مِنْهُ فَأَهْرَيْقَ. سابقہ حوالہ (۵۱۹۴)

۵۱۹۹ - حَدَّثَنَا حَسْبَانُ بْنُ كُرُوحٍ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ (بَعْنِي ابْنُ الْقَسْبِ الْهَدَايَةِ) حَدَّثَنَا ثَمَامَةُ (بَعْنِي ابْنُ حَزْنِ الْكُشَيْرِيِّ) قَالَ لَقِيتُ عَائِشَةَ فَسَأَلْتُهَا عَنِ النَّبِذِ كَذَعَتْ عَائِشَةُ جَارِيَةً حَبَشِيَّةً فَقَالَتْ سَلْ هَلِيهْ لِوَالِهَاتِ كَأَنَّ تَنْبِيذَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَتِ الْحَبَشِيَّةُ كُنْتُ أَنْبِذُهُ لِي سِقَاءً مِنَ اللَّيْلِ وَ أَوْ كَيْدًا وَ أَعْلَفُهُ لَوَإِذَا أَصْبَحَ شَرِبَ مِنْهُ.

سلم، تلمذ الاشراف (۱۶۰۴۷)

۵۲۰۰ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّهَابِ الْقَافِي عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنَّا تَنْبِذُ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي سِقَاءٍ يُؤْكَلُ أَغْلَاهُ وَ لَهُ عَزْلَاءٌ تَنْبِذُهُ غُدْوَةً فَيَشْرَبُهُ عِشَاءً وَ تَنْبِذُهُ عِشَاءً فَيَشْرَبُهُ غُدْوَةً. ابوداؤد (۳۷۱۱) الترمذی (۱۸۷۱)

۵۲۰۱ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ (بَعْنِي ابْنُ أَبِي حَازِمٍ) عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ دَعَا أَبُو سَعِيدٍ السَّاعِدِيُّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فِي عَرُوسِهِ فَكَاتَبَتْ امْرَأَتُهُ يَوْمَئِذٍ خَادِمَهُمْ وَ هِيَ الْعُرُوسُ قَالَ سَهْلٌ تَدْرُونَ مَا سَقَتْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَنْفَعَتْ لَهُ تَمْرَاتٍ مِنَ اللَّيْلِ مِنْ تَوْرٍ فَلَمَّا أَكَلَ سَقَتْهُ آيَاهُ.

ابن ماجہ (۵۱۷۶-۶۶۸۵) ابن ماجہ (۱۹۱۲)

۵۲۰۲ - وَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ (بَعْنِي ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ) عَنْ أَبِي حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ سَهْلًا يَقُولُ لَأَبِي أَبُو سَعِيدٍ السَّاعِدِيُّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَدَعَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ بِعِثَلِهِ وَ لَمْ يَقُلْ فَلَمَّا أَكَلَ سَقَتْهُ آيَاهُ.

ابن ماجہ (۵۵۹۱-۵۵۹۷)

حضرت اہل بن سعد سے یہی روایت ہے اور اس میں پتھر کے برتن کا ذکر ہے اور یہ ذکر ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ کھانے سے فارغ ہوئے تو اس نے خصوصیت کے ساتھ صرف آپ کو نبیذ پلایا۔

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے سامنے عرب کی ایک عورت کا ذکر کیا گیا۔ آپ نے ابواسید کو پیغام دینے کا حکم دیا، حضرت ابواسید نے اس کو پیغام دیا، وہ عورت آ کر بنو ساعدہ کے قلعوں میں ٹھہری، رسول اللہ ﷺ اس کے پاس تشریف لے گئے، جب آپ اس کے پاس گئے تو وہ عورت سر جھکائے بیٹھی تھی، جب رسول اللہ ﷺ نے اس سے گفتگو کی تو وہ عورت کہنے لگی: میں آپ سے اللہ کی پناہ میں آتی ہوں، آپ نے فرمایا: تم نے اپنے آپ کو مجھ سے محفوظ کر لیا، لوگوں نے اس سے کہا: کیا تم جانتی ہو یہ کون ہیں؟ اس نے کہا: نہیں، لوگوں نے کہا: یہ رسول اللہ ﷺ ہیں اور تمہیں نکاح کا پیغام دینے تمہارے پاس آئے تھے، اس نے کہا: تب تو میں بہت بد نصیب رہی، سہل کہتے ہیں کہ پھر رسول اللہ ﷺ اسی وقت تشریف لے آئے، حتیٰ کہ آپ اور آپ کے صحابہ بنو ساعدہ کے چبوترہ میں بیٹھ گئے، پھر آپ نے حضرت اہل سے کہا: مجھے پلاؤ، پھر میں نے آپ کے لیے یہ پیالہ نکال کر پھر میں نے ان کو اس میں پلایا۔ ابوحازم نے کہا: سہل نے ہمارے لیے وہ پیالہ نکالا اور ہم نے بھی اس میں سے پی لیا، پھر عمر بن عبد العزیز نے حضرت اہل سے وہ پیالہ مانگ لیا، حضرت اہل نے وہ پیالہ ان کو دے دیا، ابوبکر بن اسحاق کی روایت میں یہ ہے کہ اے اہل! ہم کو پلاؤ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے اپنے اس پیالہ سے رسول اللہ ﷺ کو تمام مشروبات پلائے ہیں، شہد نبیذ پانی اور دودھ۔

۵۲۰۳ - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ (بِعْنَى أَبِي عَسَانَ) حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ بِهَذَا الْحَدِيثِ وَقَالَ فِي تَوْرِيثِهِ حِجَارَةٌ فَلَمَّا فَرَغَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِنَ الطَّعَامِ آمَأَنَهُ لَسَقَتُهُ تَخَصُّهُ بِذَلِكَ. البخاری (۵۱۸۲)

۵۲۰۴ - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ التَّمِيمِيُّ وَ أَبُو بَكْرِ بْنُ لَسْحَقٍ قَالَ أَبُو بَكْرٍ أَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ سَهْلٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ (وَهُوَ ابْنُ مُطَرِّفِ أَبِي عَسَانَ) أَخْبَرَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ دُكِرَ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ امْرَأَةٌ مِنَ الْعَرَبِ فَأَمَرَ أَبُو أُسَيْدٍ أَنْ يُرْسِلَ إِلَيْهَا فَأَرْسَلَ إِلَيْهَا فَقَدِمَتْ فَنَزَلَتْ فِي أُجْمِ بَنِي سَاعِدَةَ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حَتَّى جَاءَهَا فَدَخَلَ عَلَيْهَا فَإِذَا امْرَأَةٌ مُتَكِسَةً رَأْسَهَا فَلَمَّا كَلَّمَهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَتْ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْكَ قَالَ قَدْ أَعَدْتُكَ يَتِي فَقَالُوا لَهَا أَتَدْرِينَ مَنْ هَذَا فَقَالَتْ لَا فَقَالُوا هَذَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ جَاءَكَ لِيَسْخُطَبَكَ قَالَتْ أَنَا كُنْتُ أَشْفَى مِنْ ذَلِكَ قَالَ سَهْلٌ فَأَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَوْمَئِذٍ حَتَّى جَلَسَ فِي سَفِيْفَةِ بَنِي سَاعِدَةَ هُوَ وَأَصْحَابُهُ ثُمَّ قَالَ أَسْقِنَا لِسَهْلِ قَالَ فَأَخْرَجَتْ لَهُمْ هَذَا الْقَدْحَ فَأَسْقَيْنَهُمْ فِيهِ قَالَ أَبُو حَازِمٍ فَأَخْرَجَ لَنَا سَهْلٌ ذَلِكَ الْقَدْحَ فَشَرِبْنَا فِيهِ قَالَ ثُمَّ اسْتَوَهَبَهُ بَعْدَ ذَلِكَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ فَوَهَبَهُ لَهُ وَلِي رِوَايَةُ أَبِي بَكْرٍ بْنِ لَسْحَقٍ قَالَ أَسْقِنَا يَا سَهْلُ. البخاری (۵۶۳۷)

۵۲۰۵ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ نَائِبٍ عَنْ أَنَسِ قَالَ لَقَدْ سَقَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ بِقَدْحِي هَذَا الشَّرَابَ كُلَّهُ الْعَسَلَ وَالنَّيْذَ وَالْمَاءَ وَاللَّبَنَ.

مسلم تخریج الاشراف (۳۳۰)



## ۱۰- بَابُ جَوَازِ شُرْبِ اللَّبَنِ

## دودھ پینے کا جواز

حضرت براء رضی اللہ عنہ نے کہا کہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جب ہم نبی ﷺ کے ساتھ مکہ سے مدینہ کی طرف گئے تو ہمارا ایک چمدا ہے پر گزر ہوا اس وقت رسول اللہ ﷺ کو پیاس لگی ہوئی تھی حضرت ابو بکر نے کہا: میں نے حضور کے لیے تھوڑا سا دودھ دوہا پھر میں آپ کے پاس وہ دودھ لایا آپ نے اس کو پیا یہاں تک کہ میں راضی ہو گیا۔

حضرت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ مکہ سے مدینہ کی طرف گئے تو سراقہ بن مالک بن عجم نے آپ کا پیچھا کیا رسول اللہ ﷺ نے اس کے خلاف دعا کی تو اس کا گھوڑا ڈھنس گیا اس نے کہا: آپ اللہ تعالیٰ سے دعا کیجئے میں آپ کو کوئی نقصان نہیں پہنچاؤں گا سو آپ نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی حضرت براء کہتے ہیں: پھر رسول اللہ ﷺ کو پیاس لگی اور آپ کا اور حضرت ابو بکر کا بکریوں کے ایک چمدا ہے پر گزر ہوا حضرت ابو بکر صدیق نے کہا: میں نے ایک پیالہ لے کر رسول اللہ ﷺ کے لیے تھوڑا سا دودھ دوہا اور اس کو آپ کے پاس لے کر آیا آپ نے اس کو (اس قدر) پیا کہ میں راضی ہو گیا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جس شب نبی ﷺ کو معراج کی سیر کرائی گئی اس شب بیت المقدس میں آپ کو دو پیالے پیش کیے گئے ایک پیالہ خمر کا تھا اور ایک دودھ کا آپ نے ان کی طرف دیکھا اور آپ نے دودھ لے لیا جبرائیل علیہ السلام نے کہا: اللہ کی حمد ہے جس نے آپ کو فطرت کی ہدایت دی اگر آپ خمر (شراب) کا پیالہ لے لیتے تو آپ کی امت گمراہ ہو جاتی۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس (دو پیالے) لائے گئے یہ حدیث مثل سابق ہے اور اس میں ایلیاء (بیت المقدس) کا ذکر نہیں ہے۔

۵۲۰۶ - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي اسْحَقَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ لَبْنَا خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ مِنْ مَكَّةَ إِلَى الْمَدِينَةِ سَرَّزْنَا بِرَاجٍ وَقَدْ عَطِشَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَ فَحَلَبْتُ لَهُ كُتْبَةً مِنْ لَبَنِ فَاتَيْتُهُ بِهَا فَشَرِبَ حَتَّى رَضِيَ.

بخاری (۲۶۳۹-۳۹۱۷-۳۹۰۸-۳۶۵۲-۳۶۱۵)

(۷۴۳۸-۵۶۰۷)

۵۲۰۷ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ (وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى) قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا اسْحَقَ الْهَمْدَانِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ يَقُولُ لَمَّا أَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِنْ مَكَّةَ إِلَى الْمَدِينَةِ فَاتَبَعَهُ سَرَّازَةٌ ابْنُ مَالِكِ بْنِ جُعْشِمٍ قَالَ فَدَعَا عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَمَا تَحْتِ قَرَسُهُ لَقَالَ ادْعُ اللَّهَ لِي وَلَا أَصْرُكَ قَالَ فَدَعَا اللَّهَ قَالَ فَعَطِشَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَمَسْرُورًا إِسْرَائِيئِيًّا هَنِيمٌ قَالَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ فَأَخَذْتُ قَدْحًا فَحَلَبْتُ فِيهِ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ كُتْبَةً مِنْ لَبَنِ فَاتَيْتُهُ بِهِ فَشَرِبَ حَتَّى رَضِيَ. سابقہ حوالہ (۵۲۰۶)

۵۲۰۸ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَرُحَيْمُ بْنُ مُحَرَّبٍ (وَاللَّفْظُ لِابْنِ عَبَّادٍ) قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو صَفْوَانَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ قَالَ ابْنُ الْمُسَيَّبِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ إِنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَمْسَى لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِهِ بِإِيلِيَاءَ بِقَدْحَيْنِ مِنْ خَمْرٍ وَلَبَنِ فَتَطَّرَ إِلَيْهِمَا فَأَخَذَ اللَّبْنَ فَقَالَ لَهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَاكَ لِلْفِطْرَةِ لَوْ أَخَذْتَ الْخَمْرَ عَوْرَتُ امْتَنَكَ.

بخاری (۵۶۰۳-۴۷۰۹) السنن (۵۶۲۳)

۵۲۰۹ - وَحَدَّثَنَا سَلْمَةُ بْنُ نَسِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَرَ حَدَّثَنَا مَقْلَبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَسْتَبَلُّهُ وَلَمْ

يَذْكُرُ بِأَيْلِيَاءَ: سلم، ترمذی الاشراف (۱۳۲۶۵)

۵۲۱۰ - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مَحْرَبٍ وَ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَ عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ كُلُّهُمْ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا الصَّحَّاحُ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ أَخْبَرَنِي أَبُو حُمَيْدٍ السَّاعِدِيُّ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ بِقَدَحٍ لَبَنٍ مِنَ النَّفِيعِ لَيْسَ مُحْتَمَرًا فَقَالَ لَا خَمْرَ لَهُ وَلَوْ تَعَرَّضَ عَلَيْهِ عُوذًا قَالَ أَبُو حُمَيْدٍ إِنَّمَا أُسِرَ بِالْأَسْفِيَةِ أَنْ تُوَكِّأَ لَيْلًا وَ بِالْأَبْوَابِ أَنْ تَغْلَقَ لَيْلًا: سلم، ترمذی الاشراف (۱۱۸۹۰)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ مجھ سے حضرت ابو حمید ساعدی نے بیان کیا کہ میں نبی ﷺ کی خدمت میں مقام نفیع سے دودھ کا ایک پیالہ لے کر حاضر ہوا جو ڈھکا ہوا نہیں تھا، آپ نے فرمایا: تم نے اس کو ڈھانکا کیوں نہیں؟ تم اس پر ایک لکڑی ہی رکھ دیتے، حضرت ابو حمید نے کہا: رات کو صرف مشکوں کا منہ باندھنے اور دروازوں کو بند کرنے کا حکم دیا گیا تھا۔

حضرت ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ وہ نبی ﷺ کے پاس دودھ کا ایک پیالہ لائے، یہ حسب سابق روایت ہے، راوی زکریا نے حضرت ابو حمید کی حدیث میں رات کا ذکر نہیں کیا۔

۵۲۱۱ - وَ حَدَّثَنِي إِسْرَاهِيمُ بْنُ دِينَارٍ حَدَّثَنَا رُوْحُ ابْنِ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ وَ زَكْرِيَاءُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ أَخْبَرَنِي أَبُو حُمَيْدٍ السَّاعِدِيُّ أَنَّهُ آتَى النَّبِيَّ ﷺ بِقَدَحٍ لَبَنٍ بِمِثْلِهِ قَالَ وَ لَمْ يَذْكُرْ زَكْرِيَاءُ قَوْلَ أَبِي حُمَيْدٍ بِاللَّيْلِ: سلم، ترمذی الاشراف (۱۱۸۹۰)

### نبیذ پینے اور برتن کو ڈھانپ کر لانے کا بیان

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے، آپ نے پانی مانگا، ایک شخص نے کہا: یا رسول اللہ! ہم آپ کو نبیذ نہ پلا میں؟ آپ نے فرمایا: کیوں نہیں پھر وہ شخص دوڑتا ہوا گیا اور ایک پیالے میں نبیذ لے کر آیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم نے اسے ڈھانکا کیوں نہیں؟ تم اس کے اوپر ایک لکڑی ہی رکھ دیتے۔ راوی نے کہا: پھر آپ نے پی لیا۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ابو حمید نام کا ایک شخص مقام نفیع سے دودھ کا ایک پیالہ لے کر آیا، رسول اللہ ﷺ نے اس سے فرمایا: تم نے اس کو ڈھانکا کیوں نہیں؟ تم اس کے عرض پر ایک لکڑی رکھ دیتے۔

### ۱۱- بَابُ فِي شُرْبِ التَّيِّدِ وَ تَخْمِيرِ الْإِنَاءِ

۵۲۱۲ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَ أَبُو كُرَيْبٍ (وَاللَّفْظُ لِأَبِي كُرَيْبٍ) قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مَعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَاسْتَسْقَى فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا تَسْقِيكَ تَيْيِدًا فَقَالَ بَلَى قَالَ وَ خَرَجَ الرَّجُلُ يَسْعَى فَجَاءَ بِقَدَحٍ فِيهِ تَيْيِدٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَلَا خَمْرَتُهُ وَ لَوْ تَعَرَّضَ عَلَيْهِ عُوذًا فَقَالَ فَشَرِبَ.

بخاری (۵۶۰۶) ابوداؤد (۳۷۳۴)

۵۲۱۳ - وَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ وَ أَبِي صَالِحٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ يَقَالُ لَهُ أَبُو حُمَيْدٍ بِقَدَحٍ مِنْ لَبَنٍ مِنَ النَّفِيعِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَلَا خَمْرَتُهُ وَ لَوْ تَعَرَّضَ عَلَيْهِ عُوذًا.



بخاری (۵۶۰۵)

سوتے وقت برتنوں کے ڈھکنے، مشکوں کا  
منہ باندھنے، دروازے بند کرنے،  
چراغ گل کرنے اور آگ بجھانے  
کا استحباب

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: برتنوں کو ڈھاکنے، مشکوں کا منہ بند کر ڈروازہ بند کرو اور چراغ بجھا دو، کیونکہ شیطان مشک کو نہیں کھولتا، دروازہ نہیں کھولتا اور برتن نہیں کھولتا، اگر تم میں سے کسی کو برتن ڈھکنے کے لیے کوئی چیز نہ ملے تو وہ برتن کے عرض پر ایک لکڑی رکھ دے اور بسم اللہ پڑھ لے، کیونکہ چوہا لوگوں کے گھر جلا دیتا ہے، تمہارے اپنی حدیث میں دروازہ بند کرنے کا ذکر نہیں کیا۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے اس حدیث کو روایت کیا ہے، البتہ انہوں نے ”اکفوا الاناء“ کہا یا ”ختموا الاناء“ کہا اور اس حدیث میں برتن پر لکڑی رکھنے کا ذکر نہیں ہے۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دروازہ بند کرو اس کے بعد حدیث کی حدیث کی طرح ہے، البتہ اس میں ہے برتن ڈھاکنے کا ذکر اور فرمایا: چوہا گھر والوں کے کپڑے جلا دیتا ہے۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے ان کی مثل حدیث روایت کی ہے، اور فرمایا: چوہا کینوں سمیت گھر جلا دیتا ہے۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب رات کی تاریکی پھیل جائے یا

۱۲- بَابُ الْأَمْرِ بِتَغْطِیَةِ الْإِنَاءِ وَإِنكَاءِ السِّقَاءِ وَإِغْلَاقِ الْأَبْوَابِ وَذِكْرِ اسْمِ اللَّهِ عَلَيْهَا. وَإِظْفَاءِ السِّرَاجِ وَالتَّارِ عِنْدَ النَّوْمِ. وَكَفِّ الصَّبَّيَّانِ وَالْمَوَاشِي بَعْدَ الْمَغْرِبِ ۵۲۱۴- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ قَالَ عَطَّوْا الْإِنَاءَ وَأَذْكُوا السِّقَاءَ وَأَغْلِقُوا الْبَابَ وَأَطْفِئُوا السِّرَاجَ لِإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَحْمِلُ سِقَاءً وَلَا يَفْتَحُ بَابًا وَلَا يَكْشِفُ إِنْاءً فَإِنْ لَمْ يَجِدْ أَحَدَكُمْ إِلَّا أَنْ يَغْرُضَ عَلَيَّ إِنَائِهِ عَوْدًا وَيَذْكُرَ اسْمَ اللَّهِ فَلْيَفْعَلْ لِإِنَّ الْفَوْبِسِقَةَ تُضْرِمُ عَلَى أَهْلِ الْبَيْتِ بَيْنَهُمْ وَلَمْ يَذْكُرْ قُتَيْبَةُ لِي حَدِيثَهُ وَأَغْلِقُوا الْبَابَ. ابن ماجہ (۳۴۱۰)

۵۲۱۵- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى ابْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِهَذَا الْحَدِيثِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ وَأَطْفِئُوا الْإِنَاءَ أَوْ تَحْتَمُوا الْإِنَاءَ وَلَمْ يَذْكُرْ تَعْرِيفَ الْعَوْدِ عَلَى الْإِنَاءِ.

ابوداؤد (۲۷۳۲) الترمذی (۱۸۱۲)

۵۲۱۶- وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَغْلِقُوا الْبَابَ لَمَّا كَرِهْتُمْ اللَّيْثُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ وَتَحْتَمُوا الْإِنَاءَ وَقَالَ تُضْرِمُ عَلَى أَهْلِ الْبَيْتِ بَيْنَهُمْ.

مسلم، تلمذ الاشراف (۲۷۳۰)

۵۲۱۷- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُمَيْعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِ حَدِيثِهِمْ وَقَالَ وَالْفَوْبِسِقَةُ تُضْرِمُ عَلَى أَهْلِ الْبَيْتِ عَلَى أَهْلِهِ. مسلم، تلمذ الاشراف (۲۷۵۶)

۵۲۱۸- وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءُ بْنُ سَمْعَانَ جَابِرُ بْنُ



شام ہو جائے تو اپنے بچوں کو باہر نہ نکلنے دو کیونکہ اس وقت شیطان باہر نکلتے ہیں اور جب رات کی ایک ساعت گزر جائے تو پھر ان کو چھوڑ سکتے ہو اور دروازے بند کر دو اور اللہ کو یاد کرو کیونکہ شیطان کوئی بند دروازہ نہیں کھولتا اور اپنی مشکوں کا منہ بند کر دو اور اللہ کو یاد کرو اور اپنے برتنوں کو ڈھک دو اور اللہ کو یاد کرو ورنہ برتنوں کے عرض پر کچھ رکھ دو اور اپنے چراغوں کو بجھا دو۔

عَبْدُ اللَّهِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا كَانَ جُنْحُ اللَّيْلِ أَوْ أَمْسَيْتُمْ فَكُفُّوا صَبِيَانَكُمْ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَنْتَشِرُ مَجْتَنِبًا فَإِذَا ذَهَبَ سَاعَةٌ مِنَ اللَّيْلِ فَخَلُّوهُمْ وَأَغْلِقُوا الْأَبْوَابَ وَادْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَفْتَحُ بَابًا مُغْلَقًا وَأَوْكُوا قَرَبَاتِكُمْ وَادْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ وَخَمِّرُوا أَيْتَكُمْ وَادْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ وَلَوْ أَنَّ تَعْرُضُوا عَلَيْهَا شَيْئًا وَأَطْفِقُوا مَصَابِيحَكُمْ.

بخاری (۲۲۸۰-۴-۲۳۰۴-۵۶۲۳) ابوداؤد (۲۷۲۱)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے حسب سابق حدیث مروی ہے البتہ اس میں یہ الفاظ نہیں ہیں کہ اللہ عزوجل کا نام لو۔

۵۲۱۹- وَحَدَّثَنِي سُلَيْمُ بْنُ مَسْعُودٍ أَخْبَرَنَا رُوْحُ ابْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ مَنْحُوا وَمَا أَخْبَرَ عَطَاءٌ إِلَّا أَنَّهُ لَا يَقُولُ إِذْ كُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ. سابقہ حوالہ (۵۲۱۸)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی ہے۔

۵۲۲۰- وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُمَانَ التَّوَلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ بِهَذَا الْحَدِيثِ عَنْ عَطَاءٍ وَعَمْرُو بْنُ دِينَارٍ كَرِوَابَةَ رُوْحٍ. سابقہ حوالہ (۵۲۱۸)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سورج غروب ہونے کے بعد اپنے جانوروں اور بچوں کو گھر سے باہر نہ نکلنے دو حتیٰ کہ شام کا اندھیرا چھٹ جائے کیونکہ سورج غروب ہونے کے بعد شیاطین بھیل جاتے ہیں حتیٰ کہ عشاء کی سیاہی ختم ہو جائے۔

۵۲۲۱- وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو حَيْمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا تَرْسُلُوا فَرَاشِيَكُمْ وَصَبِيَانَكُمْ إِذَا غَابَتِ الشَّمْسُ حَتَّى تَذْهَبَ لِحِمَّةِ الْعِشَاءِ فَإِنَّ الشَّيَاطِينَ تَنْبَعُ إِذَا غَابَتِ الشَّمْسُ حَتَّى تَذْهَبَ لِحِمَّةِ الْعِشَاءِ.

ابوداؤد (۲۶۰۴)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی ہے۔

۵۲۲۲- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ يَنْحُو حَدِيثَ زُهَيْرٍ. مسلم، تہذیب الاشراف (۲۷۵۴)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے برتنوں کو ڈھکو اور مشکوں کا منہ باندھ دو کیونکہ سال میں ایک رات ایسی آتی ہے جس میں وبا نازل ہوتی ہے اور وہ اس برتن اور مشک میں سرایت کر جاتی ہے جو ڈھکا ہوا نہ ہو یا جس کا منہ کھلا ہوا ہو۔

۵۲۲۳- وَحَدَّثَنَا عَمْرُو النَّافِلِيُّ حَدَّثَنَا هَاشِمُ ابْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي يَزِيدُ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ بِنِ أَسَامَةَ بْنِ الْهَادِ اللَّيْثِيُّ عَنْ يَحْيَى ابْنِ سَعِيدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَكَمِ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ غَطُّوا

الْإِنْسَاءِ وَأَوْكُوا السِّقَاءَ فَإِنَّ فِي السَّنَةِ لِكَلْبَةٍ يَنْزِلُ فِيهَا وَبَاءٌ  
لَا يَمْزُ بِإِنْسَاءٍ لَيْسَ عَلَيْهِ غَطَاءٌ أَوْ سِقَاءٍ لَيْسَ عَلَيْهِ وَغَاءٌ إِلَّا  
تَزَلَّ فِيهِ مِنْ ذَلِكَ الْوَبَاءِ. مسلم، تحفة الاشراف (۲۵۷۳)

ایک اور سند کے ساتھ یہ روایت ہے اس میں ہے: سال  
میں ایک ایسا دن ہے جس میں وباء نازل ہوئی ہے لیٹنے  
کہا: ہمارے ہاں کے محلی لوگ اس وباء سے کانون اول (یعنی  
دسمبر) میں بچتے ہیں۔

۵۲۲۴ - وَحَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْظِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي  
حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ بِعِيْلِهِ عَيْرٌ أَنَّهُ قَالَ كَانَ  
فِي السَّنَةِ يَوْمًا يَنْزِلُ فِيهِ وَبَاءٌ وَزَادَ فِي آخِرِ الْحَدِيثِ قَالَ  
اللَيْثُ قَالَ عَاجِمٌ عِنْدَنَا يَقْفُونَ ذَلِكَ فِي كَانُونِ الْأَوَّلِ.  
مسلم، تحفة الاشراف (۲۵۷۳)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ  
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سوتے وقت اپنے گھروں میں  
(جلتی ہوئی) آگ نہ چھوڑا کرو۔

۵۲۲۵ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَغَمْرُو النَّافِدِيُّ وَ  
زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ  
عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا تَشْرُكُوا  
النَّارَ فِي بُيُوتِكُمْ حِينَ تَنَامُونَ. البخاری (۶۲۹۳) ابوداؤد  
(۵۲۴۶) الترمذی (۱۸۱۳) ابن ماجہ (۳۷۶۹)

حضرت ابوسوی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مدینہ  
میں ایک گھر کے لوگ رات کو جل گئے۔ جب رسول اللہ ﷺ  
سے یہ واقعہ بیان کیا گیا تو آپ نے فرمایا: یہ آگ تمہاری دشمن  
ہے جب تم سوؤ تو اس کو بجھا دیا کرو۔

۵۲۲۶ - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشْعَثِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ  
أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَأَبُو عَامِرٍ  
الْأَشْعَرِيُّ وَأَبُو كُرَيْبٍ (وَاللَّفْظُ لِأَبِي عَامِرٍ) قَالُوا حَدَّثَنَا  
أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بَرِيدٍ عَنْ أَبِي بَرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ  
اخْتَرَقَ بَيْتٌ عَلَى أَهْلِهِ بِالْمَدِينَةِ مِنَ اللَّيْلِ فَلَمَّا حَدَّثَ  
رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِسَائِهِمْ قَالَ إِنَّ هَذِهِ النَّارَ إِنَّمَا هِيَ عَدُوٌّ  
لَكُمْ فَإِذَا نَعْتَمَ قَاطِفُوا مَا عَلَيْكُمْ.

بخاری (۶۲۹۴) ابن ماجہ (۳۷۷۰)

## کھانے پینے کے آداب اور احکام

### ۱۳ - بَابُ آدَابِ الطَّعَامِ

#### وَالشَّرَابِ وَآحْكَامِهِمَا

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب ہم  
نبی ﷺ کے ساتھ کھانا کھاتے تو جب تک رسول اللہ ﷺ  
شروع نہ کرتے ہم کھانے کی طرف ہاتھ نہ بڑھاتے، ایک  
مرتبہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کھانا کھا رہے تھے کہ ایک  
لڑکی اس طرح بھاگتی ہوئی آئی جیسے کوئی اس کا پیچھا کر رہا  
ہو اس نے آتے ہی اپنا ہاتھ کھانے کی طرف بڑھانا چاہا

۵۲۲۷ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا  
حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَوْفَمَةَ عَنِ بَنِي مُحَمَّدِ بْنِ  
عَنْ حُدَيْفَةَ قَالَ كُنَّا إِذَا حَضَرْنَا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ طَعَامًا لَمْ  
نَضَعْ أَيْدِيَنَا حَتَّى يَبْدَأَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَيَضَعُ يَدَهُ وَإِنَّا  
حَضَرْنَا مَعَهُ مَرَّةً طَعَامًا فَجَاءَتْ جَارِيَةٌ كَانَتْهَا تُدْفَعُ  
فَلَهَبَتْ لِضَعِ يَدَهَا فِي الطَّعَامِ فَآخَذَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ

رسول اللہ ﷺ نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا پھر ایک اعرابی بھی اسی طرح دوڑتا ہوا آیا اور اس نے آتے ہی اپنا ہاتھ کھانے کی طرف بڑھانا چاہا رسول اللہ ﷺ نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کھانے پر اللہ تعالیٰ کا نام نہ لیا جائے شیطان اس کھانے کو حلال کر لیتا ہے سو وہ اس لڑکی کو کھانا حلال کرنے کے لیے لایا تو میں نے اس لڑکی کا ہاتھ پکڑ لیا پھر کھانا حلال کرنے کے لیے وہ اس اعرابی کو لایا تو میں نے اس اعرابی کا ہاتھ پکڑ لیا اور اس ذات کی قسم جس کے قبضہ و قدرت میں میری جان ہے! شیطان کا ہاتھ اس لڑکی کے ہاتھ کے ساتھ میرے ہاتھ میں تھا۔

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب ہم کو رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کھانے کی دعوت دی جاتی اس کے بعد حسب سابق ہے البتہ اس حدیث میں لڑکی کے آنے سے پہلے اعرابی کے آنے کا تذکرہ ہے اور وہ دونوں اس طرح آئے جیسے کوئی ان کا پیچھا کر رہا ہو اور اس حدیث کے آخر میں ہے: پھر ہم نے بسم اللہ پڑھ کر کھانا کھایا۔

ایک اور سند سے یہ حدیث مروی ہے اس میں اعرابی کے آنے سے پہلے لڑکی کا آنا بیان کیا ہے۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کوئی شخص اپنے گھر میں جائے اور گھر میں داخل ہوتے وقت اور کھانا شروع کرتے وقت اللہ کا نام لے تو شیطان کہتا ہے: یہاں تمہارے ٹھہرنے کی جگہ ہے نہ کھانے کی اور جب کوئی شخص گھر جائے اور داخل ہوتے وقت اللہ کا نام نہ لے تو شیطان کہتا ہے: تم نے اپنے ٹھکانا پالیا اور جب وہ کھانے کے وقت اللہ کا نام نہ لے تو شیطان کہتا ہے: تم نے ٹھکانا اور کھانا دونوں پالے۔

يَبْدِيهَا ثُمَّ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ كَأَنَّمَا يَدْفَعُ فَأَخَذَ يَدَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَسْتَحِلُّ الطَّعَامَ أَنْ لَا يُدْكَرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَإِنَّ جَاءَ يَهْدِيهِ الْجَارِيَةُ لِيَسْتَحِلَّ بِهَا فَأَخَذْتُ يَدَيْهَا فَجَاءَ يَهْدِيهَا الْأَعْرَابِيُّ لِيَسْتَحِلَّ بِهِ فَأَخَذْتُ يَدَيْهِ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّ يَدَهُ فِي يَدَيْهِ مَعَ يَدَيْهَا.

ابوداؤد (۳۷۶۶)

۵۲۲۸ - وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عُوَيْمَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي حُدَيْفَةَ الْأَرْحَبِيِّ عَنْ حُدَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ قَالَ كُنَّا إِذَا دُعِينَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ إِلَى طَعَامٍ فَذَكَرَ بِمَعْنَى حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ وَقَالَ كَأَنَّمَا يُطْرَدُ وَلِي الْجَارِيَةُ كَأَنَّمَا تُطْرَدُ وَقَدَّمَ مَجِيءَ الْأَعْرَابِيِّ فِي حَدِيثِهِ قَبْلَ مَجِيءِ الْجَارِيَةِ وَزَادَ فِي آخِرِ الْحَدِيثِ ثُمَّ ذَكَرَ اسْمَ اللَّهِ وَاتَّكَلَ. سابقہ حوالہ (۵۲۲۷)

۵۲۲۹ - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُلَيْمِ بْنِ سَلَيْحٍ أَنَّكَ تَمَزِدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَدَّمَ مَجِيءَ الْجَارِيَةِ قَبْلَ مَجِيءِ الْأَعْرَابِيِّ. سابقہ حوالہ (۵۲۲۷)

۵۲۳۰ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى الْعَنْزِيُّ حَدَّثَنَا الصَّحَّاحُ (بِعْنَى أَبِي عَاصِمٍ) عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ إِذَا دَخَلَ الرَّجُلُ بَيْتَهُ فَذَكَرَ اللَّهَ عِنْدَ دُخُولِهِ وَعِنْدَ طَعَامِهِ قَالَ الشَّيْطَانُ لَا مَيْتَ لَكُمْ وَلَا عِشَاءَ وَإِذَا دَخَلَ فَلَمْ يَذْكُرِ اللَّهَ عِنْدَ دُخُولِهِ قَالَ الشَّيْطَانُ أَدْرَكْتُمُ الْمَيْتَ وَإِذَا لَمْ يَذْكُرِ اللَّهَ عِنْدَ طَعَامِهِ قَالَ أَدْرَكْتُمُ الْمَيْتَ وَالْعِشَاءَ.

ابوداؤد (۳۷۶۵)



حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ حدیث بھی مثل سابق ہے، البتہ اس میں یہ ہے کہ اگر اس نے کھانے کے وقت اللہ کا نام نہ لیا اور اگر اس نے داخل ہوتے وقت اللہ کا نام نہیں لیا۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بائیں ہاتھ سے نہ کھاؤ، کیونکہ بائیں ہاتھ سے شیطان کھاتا ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص کھانا کھائے تو دائیں ہاتھ سے کھائے اور جب تم میں سے کوئی شخص پیئے تو دائیں ہاتھ سے پیئے کیونکہ شیطان بائیں ہاتھ سے کھاتا ہے اور بائیں ہاتھ سے پیتا ہے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں بیان کیں ہیں۔

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص بائیں ہاتھ سے نہ کھائے نہ پیئے، کیونکہ بائیں ہاتھ سے شیطان کھاتا اور پیتا ہے اور نافع کی روایت میں یہ اضافہ ہے: بائیں ہاتھ سے کوئی چیز نہ لے نہ دے اور ابو الطاہر کی روایت میں ہے: تم میں سے کوئی شخص (بائیں ہاتھ سے) ہرگز نہ کھائے۔

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص رسول اللہ ﷺ کے ساتھ بائیں ہاتھ سے کھا رہا تھا

۵۲۳۱- وَحَدَّثَنِي أَبُو إِسْحَاقَ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا رُوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا أَبُو جَرِيحٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ إِنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ يَمْنَلِي حَدِيثٌ آتَى عَاصِمَ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ وَإِنْ لَمْ يَذْكُرِ اسْمَ اللَّهِ عِنْدَ طَعَامِهِ وَلَنْ لَمْ يَذْكُرِ اسْمَ اللَّهِ عِنْدَ دُخُولِهِ. سابقہ حوالہ (۵۲۳۰)

۵۲۳۲- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا تَأْكُلُوا بِالشِّمَالِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْكُلُ بِالشِّمَالِ. ابن ماجہ (۳۲۶۸)

۵۲۳۳- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ (وَاللَّفْظُ لِابْنِ نُمَيْرٍ) قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ جَدِّهِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِذَا أَكَلْتَ أَحَدُكُمْ فَلْيَأْكُلْ بِيَمِينِهِ وَإِذَا شَرِبَ فَلْيَشْرَبْ بِيَمِينِهِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْكُلُ بِشِمَالِهِ وَ يَشْرَبُ بِشِمَالِهِ. ابوداؤد (۳۷۷۶) الترمذی (۱۷۹۹)

۵۲۳۴- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ لَيْثًا قَرِيئًا عَلَيْهِ وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى (وَهُوَ الْقَطَّانُ) كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ جَمِيْعًا عَنِ الزُّهْرِيِّ بِإِسْنَادِ سُفْيَانَ. سابقہ حوالہ (۵۲۳۳)

۵۲۳۵- وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَ حَرَمَلَةُ قَالَ أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا وَ قَالَ حَرَمَلَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ عُمَرَ حَدَّثَهُ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا يَأْكُلَنَّ أَحَدٌ مِنْكُمْ بِشِمَالِهِ وَلَا يَشْرَبَنَّ بِهَا فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْكُلُ بِشِمَالِهِ وَ يَشْرَبُ بِهَا قَالَ وَ كَانَ نَافِعُ يَرْبُدُ فِيهَا وَلَا يَأْخُذُ بِهَا وَلَا يُعْطَى بِهَا وَ لَيْسَ رِوَايَةُ ابْنِ الطَّاهِرِ لَا يَأْكُلَنَّ أَحَدٌ مِنْكُمْ. مسلم، جزء الاشراف (۶۷۹۲)

۵۲۳۶- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحَبَابِ عَنْ عِكْرَمَةَ بْنِ عَمَارٍ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ

آپ نے اس سے فرمایا: تم دائیں ہاتھ سے کھاؤ اس نے کہا: میں اس کی طاقت نہیں رکھتا آپ نے فرمایا: تو اس کی طاقت نہیں رکھ سکے گا اس کو دائیں ہاتھ کے ساتھ کھانے سے تکبر کے سوا اور کسی چیز نے نہیں منع کیا تھا راوی کہتے ہیں: پھر وہ اپنا ہاتھ منہ تک نہیں لے جا سکا۔

حضرت عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کی گود میں تھا اور میرا ہاتھ پیالہ کی تمام اطراف میں گھوم رہا تھا: آپ نے مجھ سے فرمایا: اے لڑکے! بسم اللہ پڑھو دائیں ہاتھ سے کھاؤ اور اپنے آگے سے کھاؤ۔

الْأَكْوَجُ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّ رَجُلًا أَكَلَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِشِمَالِهِ فَقَالَ كُلْ بِيَمِينِكَ قَالَ لَا أَسْتَطِيعُ قَالَ لَا أَسْتَطَعْتَ مَا مَنَعَهُ إِلَّا الْكِبَرُ قَالَ فَمَا رَفَعَهَا إِلَى فِئِهِ  
مسلم، تحفة الاشراف (۴۵۲۵)

۵۲۳۷ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ جَمِيعًا عَنْ سُفْيَانَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ وَهْبِ ابْنِ كَيْسَانَ سَمِعَهُ مِنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ كُنْتُ فِي حَجْرِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَكَانَتْ يَدِي تَوَلِّئُ لِي الصَّحْفَةَ فَقَالَ لِي يَا غُلَامُ سِمْ اللَّهَ وَكُلْ بِيَمِينِكَ وَكُلْ مِمَّا بِلَيْتِكَ.

بخاری (۵۲۳۷-۵۲۳۷-۵۲۳۷) ابن ماجہ (۲۲۶۷)

حضرت عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دن میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کھانا کھایا میرا ہاتھ تمام پیالہ میں گھوم رہا تھا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے آگے سے کھاؤ۔

۵۲۳۸ - وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلَوِيُّ وَ أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ قَالََا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ حَلْحَلَةَ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّهُ قَالَ أَكَلْتُ يَوْمًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَجَعَلْتُ أُحَدِّثُ مِنْ لَحْمٍ حَوْلِ الصَّحْفَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ كُلْ مِمَّا بِلَيْتِكَ. سابقه حوالہ (۵۲۳۷)

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے مٹکوں کو منہ لگا کر پانی سے منع فرمایا۔

۵۲۳۹ - وَحَدَّثَنَا عُمَرُو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ وَنَهَى النَّبِيُّ ﷺ عَنِ اخْتِنَاثِ الْأَسْقِيَةِ.

بخاری (۵۲۳۹-۵۲۳۹) ابوداؤد (۳۷۲۰) الترمذی (۱۸۹۰)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مٹکوں کو الٹ کر ان کے منہ سے پانی پینے کو منع فرمایا ہے۔

۵۲۴۰ - وَحَدَّثَنَا حَرَمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ اخْتِنَاثِ الْأَسْقِيَةِ أَنْ يُشْرَبَ مِنْ أَفْوَاهِهَا.

سابقہ حوالہ (۵۲۳۹)

ایک اور سند سے یہ حدیث مروی ہے البتہ اس میں یہ کہا ہے کہ اختناث کا معنی یہ ہے کہ مٹک کا منہ الٹ کر اس سے پانی پیا جائے۔

۵۲۴۱ - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ يَهْدَى الْإِسْنَادَ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ وَاخْتِنَاثُهَا أَنْ يُقَلَّبَ رَأْسُهَا ثُمَّ يُشْرَبَ مِنْهُ. سابقہ حوالہ (۵۲۳۹)



## ۱۴- بَابُ كَرَاهِيَةِ الشَّرْبِ قَائِمًا

کھڑے ہو کر پانی پینے کی کراہت  
حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ  
نے کھڑے ہو کر پانی پینے پر ڈانٹا۔

۵۲۴۲- حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا  
قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ زَجَرَ عَنِ الشَّرْبِ قَائِمًا.

مسلم، تہذیب الاشرف (۱۴۲۰)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ  
نے کھڑے ہو کر پانی پینے سے منع فرمایا، قتادہ کہتے ہیں: ہم  
نے پوچھا: اور (کھڑے ہو کر) کھانا؟ تو کہا: یہ زیادہ بُرا اور  
خراب ہے۔

۵۲۴۳- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى  
حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ نَهَى أَنْ  
يَشْرَبَ الرَّجُلُ قَائِمًا قَالَ قَتَادَةُ لَقَلْنَا قَالَا كُلُّ فَقَالَ ذَاكَ  
أَشْرٌ أَوْ أَخْبَثٌ. الزُّرْمِيُّ (۱۸۷۹) ابْنُ مَاجَةَ (۳۴۲۴)

حضرت انس رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے مثل سابق  
روایت کی ہے۔

۵۲۴۴- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَابُو بَكْرِ بْنُ أَبِي  
شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا رِكْعٌ عَنْ وَشَّامٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنِ  
النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ وَلَمْ يَذْكُرْ قَوْلَ قَتَادَةَ. ابُو دَاوُدَ (۳۷۱۷)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ  
نبی ﷺ نے کھڑے ہو کر پانی پینے پر ڈانٹا۔

۵۲۴۵- حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا  
قَتَادَةَ عَنْ أَبِي عِيْسَى الْأَسْوَارِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ  
أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ زَجَرَ عَنِ الشَّرْبِ قَائِمًا.

مسلم، تہذیب الاشرف (۴۴۳۵)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ  
رسول اللہ ﷺ نے کھڑے ہو کر پانی پینے سے منع فرمایا۔

۵۲۴۶- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى  
وَ ابْنُ بَشَّارٍ (وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ وَ ابْنِ الْمُثَنَّى) قَالُوا حَدَّثَنَا  
يَعْقُوبُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا قَتَادَةَ عَنْ أَبِي عِيْسَى  
الْأَسْوَارِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ  
نَهَى عَنِ الشَّرْبِ قَائِمًا. مسلم، تہذیب الاشرف (۴۴۳۵)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول  
اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص کھڑے ہو کر نہ پیے  
اور جس نے بھول کر کھڑے ہو کر پی لیا وہ تے کر دے۔

۵۲۴۷- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَلَاؤُ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ  
(بِعْنَى الْفَزَارِيِّ) حَدَّثَنَا هَمْرُ بْنُ حَمْرَةَ أَخْبَرَنِي أَبُو عَطْفَانَ  
الْمُرِّيُّ إِلَهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا  
يُشْرَبُ مِنْكُمْ قَائِمًا لَمَنْ تَرَى فَلْيَسْتَفِي

مسلم، تہذیب الاشرف (۱۵۴۵۴)

## ۱۵- بَابُ فِي الشَّرْبِ مِنْ زَمْرٍ قَائِمًا

آب زَمْرٍ كُوْ كُھڑے ہو کر پینے کا بیان  
حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں  
نے رسول اللہ ﷺ کو زَمْرٍ کا پانی پلایا تو آپ نے کھڑے ہو  
کر پیا۔

۵۲۴۸- وَحَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجُبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو

عَوَانَةَ عَنْ عَصِمِ بْنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَقَيْتُ  
رَسُولَ اللَّهِ ﷺ مِنْ زَمْرٍ فَشَرِبَ وَهُوَ قَائِمٌ.



ابن ماجہ (۲۹۶۵-۱۶۳۷-۵۶۱۷) الترمذی (۱۸۸۲) السنن (۲۹۶۴)-

(۲۹۶۵) ابن ماجہ (۳۴۲۲)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے زمزم کے ایک ڈول سے پانی لے کر کھڑے ہو کر پیا۔

۵۲۴۹- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ شَرِبَ مِنْ زَمْزَمَ مِنْ دَلْوٍ مِنْهَا وَهُوَ قَائِمٌ.

سابقہ حوالہ (۵۲۴۸)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے آب زمزم کھڑے ہو کر پیا۔

۵۲۵۰- وَحَدَّثَنَا سُرَيْحُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا عَاصِمُ الْأَخْوَلُ ح وَحَدَّثَنِي يَعْقُوبُ الدُّورَقِيُّ وَاسْمَاعِيلُ بْنُ سَالِمٍ قَالَ سَمِعْتُ إِسْمَاعِيلَ أَخْبَرَنَا وَقَالَ يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا عَاصِمُ الْأَخْوَلُ وَمُغِيرَةُ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ شَرِبَ مِنْ زَمْزَمَ وَهُوَ قَائِمٌ. سابقہ حوالہ (۵۲۴۸)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو زمزم سے پلایا سو آپ نے کھڑے ہو کر پیا آپ نے بیت اللہ کے پاس پانی مانگا۔

۵۲۵۱- وَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ سَمِيعِ الشَّعْبِيِّ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ سَقَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ مِنْ زَمْزَمَ فَشَرِبَ قَائِمًا وَاسْتَقْفَى وَهُوَ عِنْدَ الْبَيْتِ. سابقہ حوالہ (۵۲۴۸)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں بیان کیں دونوں حدیثوں میں ہے: "میں ڈول لے کر آیا۔"

۵۲۵۲- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ بِرِوَايَتِهِمَا عَنْ شُعْبَةَ يَهْدَا الْإِسْنَادَ وَفِي حَدِيثِهِمَا قَائِمٌ يَدْلُو. سابقہ حوالہ (۵۲۴۸)

پانی کے برتن میں سانس لینے کی کراہت اور برتن کے باہر تین مرتبہ سانس لینے کا استحباب حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے برتن میں سانس لینے سے منع فرمایا ہے۔

۱۶- بَابُ كَرَاهَةِ التَّنْفِيسِ فِي نَفْسِ الْإِنَاءِ وَاسْتِحْبَابِ التَّنْفِيسِ ثَلَاثًا خَارِجَ الْإِنَاءِ ۵۲۵۳- حَدَّثَنَا أَبُو أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَنَادَةَ عَنْ أَبِيوَانَ النَّبِيِّ ﷺ نَهَى أَنْ يَنْتَفِسَ فِي الْإِنَاءِ.

سابقہ حوالہ (۶۱۴)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ برتن میں تین مرتبہ سانس لیتے تھے۔

۵۲۵۴- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَابُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ

كَانَ يَنْتَفِسُ فِي الْإِنَاءِ فَلَائًا.

بخاری (۵۶۳۱) الترمذی (۱۸۸۴ م) ابن ماجہ (۳۴۱۶)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ پینے میں تین مرتبہ سانس لیتے تھے اور فرماتے تھے: اس سے خوب سیری ہوتی ہے، پیاس بجھتی ہے اور کھانا ہضم ہوتا ہے، حضرت انس نے کہا: میں پینے میں تین مرتبہ سانس لیتا ہوں۔

۵۲۵۵ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ أَبِي عِصَامٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَنْتَفِسُ فِي الشَّرَابِ ثَلَاثًا وَيَقُولُ إِنَّهُ أَرْوَى وَأَبْرَأُ وَأَمْرًا قَالَ أَنَسٌ فَأَنَا أَنْتَفِسُ فِي الشَّرَابِ ثَلَاثًا.

ابوداؤد (۳۲۲۲) الترمذی (۱۸۸۴)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مثل سابق روایت ہے اور اس میں برتن کا ذکر ہے۔

۵۲۵۶ - وَحَدَّثَنَا هُثَيْبَةُ بْنُ سَوِيدٍ وَ أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا وَ كَيْسَعٌ عَنْ هِشَامِ الدَّسْتَوَائِيِّ عَنْ أَبِي عِصَامٍ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ وَقَالَ فِي الْإِنَاءِ.

سابقہ حوالہ (۵۲۵۵)

ف: حدیث نمبر ۵۲۵۴ میں برتن میں سانس لینے کا ذکر ہے اس سے مراد یہ ہے کہ آپ پینے کے درمیان تین بار سانس لیتے تھے۔

دودھ یا پانی وغیرہ کو دائیں طرف سے پلانے کا استحباب

۱۷ - بَابُ اسْتِحْبَابِ إِدَارَةِ الْمَاءِ وَاللَّبَنِ وَ نَحْوِهِمَا عَنْ يَمِينِ الْمُبْتَدِئِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو پانی ملا ہوا دودھ پیش کیا گیا اور آپ کی دائیں جانب ایک اعرابی بیٹھا ہوا تھا اور بائیں جانب حضرت ابو بکر تھے آپ نے دودھ پی کر اعرابی کو دے دیا اور فرمایا: دائیں طرف سے (ابتداء کرو) دائیں طرف سے۔

۵۲۵۷ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ آتَى يَلْبَنَ قَدْ شَيْبَ بِمَاءٍ وَعَنْ يَمِينِهِ أَغْرَابِيٌّ وَعَنْ يَسَارِهِ أَبُو بَكْرٍ فَشَرِبَ ثُمَّ أَعْطَى الْأَعْرَابِيَّ وَقَالَ الْيَمِينُ فَالْأَيْمَنُ. البخاری (۵۶۱۹) ابوداؤد (۳۲۲۶) الترمذی (۱۸۹۳)

ابن ماجہ (۳۴۲۵)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جس وقت نبی ﷺ مدینہ میں تشریف لائے اس وقت میری عمر دس سال تھی اور جس وقت آپ نے دائمی اجل کو لبیک کہا اس وقت میری عمر بیس سال تھی، میری مائیں مجھے رسول اللہ ﷺ کی خدمت کرنے پر براہینتہ کرتی رہتی تھیں، ایک مرتبہ آپ ہمارے گھر تشریف لائے، ہم نے آپ کے لیے اپنی پالتو بکری کا دودھ دوہا اور اس میں اپنے گھر کے کنوئیں سے پانی ملایا، رسول اللہ ﷺ نے وہ دودھ پیا، اس وقت حضرت ابو بکر آپ

۵۲۵۸ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَ عَمْرُو النَّاقِدُ وَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو اللَّهِ وَ نُسَيْبُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَدِمَ النَّبِيُّ ﷺ الْمَدِينَةَ وَ أَنَا ابْنُ عَشِيرٍ وَ مَاتَ وَ أَنَا ابْنُ عَشِيرٍ وَ كُنَّ أُمَّهَاتِي يَحْتَسِبُنِي عَلَى خِدْمَتِهِ فَدَخَلَ عَلَيْنَا دَارَنَا فَحَلَبْنَا لَهُ مِنْ شَاةٍ دَاجِنٍ وَ شَيْبَ لَهُ مِنْ يَنْبُ فِي الدَّارِ فَشَرِبَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ لَهُ عَمْرُو وَ أَبُو بَكْرٍ عَنْ يَسَارِهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَعْطَى أَبَا بَكْرٍ فَأَعْطَاهُ أَغْرَابِيًّا عَنْ



بِیْمَانِهِ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْاَيْمَنُ فَاَلَا يَمَنُ.

مسلم، تجزئۃ الاشراف (۱۴۹۱)

کی بائیں جانب تھے حضرت عمر نے کہا: یا رسول اللہ! حضرت ابو بکر کو دے دیجئے، آپ نے اپنے دائیں جانب اعرابی کو دے دیا اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دائیں طرف سے پھر دائیں طرف سے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے گھر تشریف لائے، آپ نے پانی مانگا، ہم نے آپ کے لیے بکری کا دودھ دوا، پھر میں نے اس میں اپنے اس کونٹے سے پانی ملایا، پھر وہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں پیش کیا، رسول اللہ ﷺ نے وہ دودھ پی لیا، اس وقت حضرت ابو بکر آپ کی بائیں جانب، حضرت عمر آپ کے سامنے اور ایک اعرابی آپ کی دائیں جانب تھا، جب رسول اللہ ﷺ دودھ پی کر فارغ ہوئے تو حضرت عمر نے کہا: یا رسول اللہ! ابو بکر یہاں ہیں اور آپ کو دکھایا، رسول اللہ ﷺ نے وہ دودھ اس اعرابی کو دے دیا اور حضرت ابو بکر اور حضرت عمر کو نہ دیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دائیں طرف والے، دائیں طرف والے، دائیں طرف والے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے کہا: یہی سنت ہے، یہی سنت ہے، یہی سنت ہے۔

۵۲۵۹ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ (وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْمَرٍ بْنِ حَزْمٍ أَبِي طَوَّالَةَ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعَبٍ (وَاللَّفْظُ لَهُ) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ (بِعْنِي) ابْنُ بِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ قَالَ آمَنَّا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي دَارِنَا فَاسْتَسْفَى فَحَلَبْنَا لَهُ شَاةً ثُمَّ شُبْنَهُ مِنْ مَاءٍ بِشْرِي هَذِهِ قَالَ فَأَعْطَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَشَرِبَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَأَبُو بَكْرٍ عَنْ يَسَارِهِ وَعُمَرُ وَجَاهَهُ وَأَعْرَابِيٌّ عَنْ يَمِينِهِ فَلَمَّا قَرَعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِنْ شُرْبِهِ قَالَ مُحَمَّدٌ هَذَا أَبُو بَكْرٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يُرِيهِ آيَاهُ فَأَعْطَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْأَعْرَابِيَّ وَتَرَكَ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْاَيْمَنُونَ الْاَيْمَنُونَ الْاَيْمَنُونَ قَالَ أَنَسٌ فِيهِ سُنَّةٌ فِيهِ سُنَّةٌ فِيهِ سُنَّةٌ.

بخاری (۲۵۷۱)

حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس پانی لایا گیا، آپ نے اس پانی کو پیا، آپ کی دائیں طرف ایک لڑکا تھا اور بائیں جانب بڑے لوگ، آپ نے لڑکے سے کہا: کیا تم مجھے اجازت دیتے ہو کہ میں ان لوگوں کو دے دوں، اس لڑکے نے کہا: نہیں خدا کی قسم! آپ کا تبرک جو مجھے ملے گا میں اس پر کسی کو ترجیح نہیں دوں گا، رسول اللہ ﷺ نے اس کے ہاتھ پر پیالہ رکھ دیا۔

۵۲۶۰ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ ابْنِ أَنَسٍ فِيْمَا قُرِئَ عَلَيْهِ عَنْ أَبِي حَلِيزَمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أُتِيَ بِشَرَابٍ فَشَرِبَ مِنْهُ وَ عَنْ يَمِينِهِ غُلَامٌ وَ عَنْ يَسَارِهِ أَشْيَاحٌ فَقَالَ لِلْغُلَامِ أَتَأْذَنُ لِي أَنْ أُعْطِيَ هُوَلَاءَ فَقَالَ الْغُلَامُ لَا وَاللَّهِ لَا أُؤْتِرُ بِنَهْضِي بِكَ أَحَدًا قَالَ فَتَلَّهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي يَدِهِ.

بخاری (۲۴۵۱-۲۳۵۱-۲۲۰۲-۲۶۰۵-۲۶۲۰-۵۶۲۰)

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے اس کی مثل روایت کی ہے، اس میں یہ نہیں ہے کہ آپ نے اس کے ہاتھ پر پیالہ رکھ دیا، البتہ یعقوب کی روایت میں یہ ہے کہ آپ نے اس کو پیالہ عطا کر دیا۔

۵۲۶۱ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ ابْنُ أَبِي حَلِيزَمٍ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ (بِعْنِي) ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَارِي (كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي حَلِيزَمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ وَلَمْ يَقُولَا فَتَلَّهُ طَوْلَ لَكِنْ فِي رِوَايَةِ يَعْقُوبَ قَالَ فَأَعْطَاهُ آيَاهُ. البخاری (۲۳۶۶)



اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے  
کھانے کے آداب کا بیان  
الگلیاں اور برتن چاٹنے کا  
استحباب

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول  
اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص کھانا کھائے تو  
اس وقت تک ہاتھوں کو صاف نہ کرے جب تک اپنی انگلیوں کو  
خود چاٹ نہ لے یا کسی سے چٹوانہ لے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ  
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص کھانا  
کھائے تو وہ اس وقت تک اپنے ہاتھ صاف نہ کرے جب تک  
ان کو خود نہ چاٹ لے یا کسی سے چٹوانہ لے۔

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ  
میں نے دیکھا کہ نبی ﷺ کھانے کے بعد اپنی تین انگلیاں  
چاٹ رہے تھے ابن ابی حاتم نے تین کا ذکر نہیں کیا اور ابن ابی  
شیبہ کی روایت میں "عبد الرحمن بن کعب عن ابیہ" کے  
الفاظ ہیں۔

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ  
رسول اللہ ﷺ تین انگلیوں سے کھاتے تھے اور ان کو صاف  
کرنے سے پہلے چاٹ لیتے تھے۔

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
۰۰۰- کتاب الاطعمہ  
۱۸- بَابُ اسْتِحْبَابِ لَعْنِ الْأَصْبَاعِ  
وَالْقِصْعَةِ

۵۲۶۲- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَ عَمْرُو النَّالِدُ  
وَلِشَيْخُ بْنُ إِسْرَائِيلَ وَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَ  
قَالَ الْأَعْمُرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هَمْرٍ عَنْ هَطَّاءَ عَنْ ابْنِ  
عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا أَكَلْتَ أَحَدَكُمْ طَعَامًا  
فَلَا يَمْسَحُ يَدَهُ حَتَّى يَلْعَقَهَا أَوْ يَلْعَقَهَا.

بخاری (۵۴۵۶) ابن ماجہ (۳۲۶۹)

۵۲۶۳- حَدَّثَنِي هُرُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حَبَّاجُ بْنُ  
مُحَمَّدٍ وَ حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنِي أَبُو عَاصِمٍ  
جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ وَ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ (وَاللَّفْظُ  
لَهُ) حَدَّثَنَا رُوْحُ بْنُ مَعْبُدَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءَ  
يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا أَكَلْتَ  
أَحَدَكُمْ مِنَ الطَّعَامِ فَلَا يَمْسَحُ يَدَهُ حَتَّى يَلْعَقَهَا أَوْ يَلْعَقَهَا.

ابوداؤد (۳۸۴۷)

۵۲۶۴- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَ زُهَيْرُ بْنُ  
حَرْبٍ وَ مُحَمَّدُ بْنُ حَزِيمٍ قَالُوا حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْلَبٍ عَنْ  
سُفْيَانَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِسْرَائِيلَ عَنْ ابْنِ كَعْبٍ ابْنِ مَالِكٍ  
عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَلْعَقُ أَصَابِعَهُ الثَّلَاثَ مِنَ  
الطَّعَامِ وَلَمْ يَلْغُزْهُ ابْنُ حَرْبٍ الثَّلَاثَ وَ قَالَ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ  
رَأَيْتُ رَوَّابِيَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ أَبِيهِ.

ابوداؤد (۳۸۴۸)

۵۲۶۵- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مَعَاوِيَةَ عَنْ  
إِسْلَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ كَعْبٍ  
بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَأْكُلُ  
بِثَلَاثِ أَصْبَاعٍ وَيَلْعَقُ يَدَهُ قَبْلَ أَنْ يَمْسَحَهَا.

سابقہ حوالہ (۵۲۶۴)

۵۲۶۶- وَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُنَبِّهٍ حَدَّثَنَا

رسول اللہ ﷺ اپنی ان تین انگلیوں سے کھاتے تھے اور کھانے سے فارغ ہونے کے بعد ان کو چاٹتے تھے۔

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے اس کی مثل روایت کی ہے۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے انگلیاں اور پیالہ چاٹنے کا حکم دیا اور فرمایا: تم کو معلوم نہیں ان میں سے کس میں برکت ہے۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی شخص کا لقمہ گر جائے تو وہ اس کو اٹھالے اور اس پر جو مٹی وغیرہ لگی ہے اس کو صاف کر لے اور اس لقمہ کو شیطان کے لیے نہ چھوڑے اور جب تک اپنی انگلیوں کو چاٹ نہ لے اس وقت تک اپنے ہاتھ کو تولیہ سے صاف نہ کرے، کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ طعام کے کس جز میں برکت ہے۔

امام مسلم نے کہا: دو سندوں سے اس حدیث کی مثل روایت ہے اور ان دونوں روایتوں میں یہ ہے کہ اس وقت تک اپنے ہاتھ کو تولیہ سے صاف نہ کرے جب تک انگلیوں کو خود نہ چاٹے یا کسی سے نہ چٹوائے۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ہر کام کے وقت تمہارے پاس شیطان آ جاتا ہے، حتیٰ کہ کھانے کے وقت بھی آ جاتا ہے، جب تم میں سے کسی شخص کا لقمہ گر جائے تو اس پر لگی ہوئی مٹی وغیرہ کو صاف کر لے پھر وہ لقمہ کھالے اور اس کو شیطان کے لیے نہ چھوڑے اور

أَيْسَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ كَعْبٍ بِنَ مَالِكٍ أَوْ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ كَعْبٍ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِيهِ كَعْبٍ أَنَّهُ حَدَّثَهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ بِأَكْلِهِ بِثَلَاثِ أَصَابِعٍ فَإِذَا فَرَغَ لَعَقَهَا. سابقہ حوالہ (۵۲۶۴)

۵۲۶۷ - وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لُمَيْزٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ كَعْبٍ بِنَ مَالِكٍ وَ عَبْدِ اللَّهِ بْنَ كَعْبٍ حَدَّثَاهُ أَوْ أَحَدَهُمَا عَنْ أَبِيهِ كَعْبٍ بِنَ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ.

سابقہ حوالہ (۵۲۶۴)

۵۲۶۸ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَمَرَ بِلِقَاقِ الْأَصَابِعِ وَالصَّحْفَةِ وَقَالَ إِنَّكُمْ لَا تَذَرُونَ فِيهِ آيَةَ الْبَرَكَةِ.

مسلم تخریج الاشراف (۲۷۶۶)

۵۲۶۹ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ لُمَيْزٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا وَقَعَتْ لُقْمَةٌ أَحَدِكُمْ فَلْيَأْخُذْهَا فَلْيَمِطْ مَا كَانَ بِهَا مِنْ أَدَى وَلْيَاكُلْهَا وَلَا يَدْعُهَا لِلشَّيْطَانِ وَلَا يَمْسَحَ يَدَهُ بِالْمِنْدِيلِ حَتَّى يَلْعَقَ أَصَابِعَهُ فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي فِي أَيِّ طَعَامِهِ الْبَرَكَةُ. ابن ماجہ (۲۲۷۰)

۵۲۷۰ - وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَضْرَمِيُّ ح وَحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ كِلَاهُمَا عَنْ سُفْيَانَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَفِي حَدِيثِهِمَا وَلَا يَمْسَحُ يَدَهُ بِالْمِنْدِيلِ حَتَّى يَلْعَقَهَا أَوْ يَلْعَقَهَا وَمَا بَعْدَهُ.

سابقہ حوالہ (۵۲۶۹)

۵۲۷۱ - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَبْرِ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَحْضُرُ أَحَدَكُمْ عِنْدَ كُلِّ شَيْءٍ مِنْ شَأْنِهِ حَتَّى يَحْضُرَهُ عِنْدَ طَعَامِهِ فَإِذَا سَقَطَتْ مِنْ أَحَدِكُمْ اللَّقْمَةُ فَلْيَمِطْ مَا كَانَ بِهَا مِنْ أَدَى ثُمَّ لْيَاكُلْهَا وَلَا يَدْعُهَا



جب کھانے سے فارغ ہو تو اپنی انگلیوں کو چاٹ لے، کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ اس کے طعام کے کس جز میں برکت ہے۔

ایک اور سند سے یہ حدیث مروی ہے اس میں یہ ہے کہ جب تم میں سے کسی شخص کا لقمہ گر پڑے اس حدیث میں یہ نہیں ہے کہ تم میں سے ہر شخص کے پاس شیطان حاضر ہوتا ہے۔

یہ حدیث دو سندوں کے ساتھ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے اور اس میں لقمہ کا ذکر ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جس وقت کھانا کھاتے تو اپنی تین انگلیوں کو چاٹتے اور فرماتے: جب تم میں سے کسی کا لقمہ گر جائے تو وہ اس سے مٹی دور کر کے کھالے اور اس کو شیطان کے لیے نہ چھوڑے اور آپ نے ہمیں پیالہ صاف کرنے کا حکم دیا اور فرمایا: تم نہیں جانتے کہ طعام کے کس جز میں برکت ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص کھانا کھائے تو اپنی انگلیوں کو چاٹ لے، کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ ان میں سے کس میں برکت ہے۔

یہ حدیث ایک اور سند سے مروی ہے اس میں ہے: تم میں سے ہر شخص پیالہ کو صاف کرے اور فرمایا: تمہارے کس کھانے میں برکت ہے؟ یا فرمایا: کس کھانے میں تمہارے لیے برکت ہوتی ہے۔

اگر مہمان کے ساتھ کچھ اور لوگ بھی مل جائیں تو وہ کیا کرے؟

حضرت ابو سعید انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انصار میں ابو شعیب نام کا ایک شخص تھا اس کا ایک لڑکا تھا جو

لِلشَّيْطَانِ فَإِذَا فَرَغَ فَلْيَلْعَقْ أَصَابِعَهُ فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي فِي أَيِّ طَعَامِهِ تَكُونُ الْبَرَكَةُ. ابن ماجہ (۳۲۷۹)

۵۲۷۲ - وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَاسْحَقُ بْنُ إِسْرَائِيلَ جَمِيعًا عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ إِذَا سَقَطَتْ لُقْمَةٌ أَحَدِكُمْ إِلَى الْخَيْرِ الْحَدِيثِ وَلَمْ يَدَّ مَرَّ أَوَّلَ الْحَدِيثِ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَحْضُرُ أَحَدَكُمْ. سابقہ حوالہ (۵۲۷۱)

۵۲۷۳ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُسَيْبٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ وَابْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ جَابِرِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ لَيْسَ ذِكْرُ اللَّعْنِ وَعَنْ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ جَابِرِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ وَذَكَرَ اللَّقْمَةَ تَحْوِ احْتِدَابِهِمَا.

سابقہ حوالہ (۵۲۷۱)

۵۲۷۴ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ تَلْحِقٍ الْقَمْدِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قَابُوسٌ عَنْ أَبِي أَنْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ إِذَا أَكَمَلَ طَعَامًا لَعِقَ أَصَابِعَهُ الثَّلَاثَ قَالِ وَقَالَ إِذَا سَقَطَتْ لُقْمَةٌ أَحَدِكُمْ فَلْيُمِطْ عَنْهَا الْأَذَى وَلْيَأْكُلْهَا وَلَا يَدَّعُهَا لِلشَّيْطَانِ وَأَمَرْنَا أَنْ نَسَلَّتْ الْقِصْعَةَ قَالَ لَوَأْنِكُمْ لَا تَدْرُونَ فِي أَيِّ طَعَامِكُمْ الْبَرَكَةُ. ابوداؤد (۳۸۴۵) الترمذی (۱۸۰۳)

۵۲۷۵ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا وَهَبٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِذَا أَكَمَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَلْعَقْ أَصَابِعَهُ فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي فِي أَيِّهِنَّ الْبَرَكَةُ. مسلم تخریج الاشراف (۱۲۷۶۳)

۵۲۷۶ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ (بَغِيضِي ابْنُ مَهْدِيٍّ) قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ وَلَيْسَتْ أَحَدُكُمْ الصَّحْلَةَ وَقَالَ لِي أَيُّ طَعَامِكُمْ الْبَرَكَةُ أَوْ يَبَارِكُ لَكُمْ. سابقہ حوالہ (۵۲۷۴)

۱۹ - بَابُ مَا يَفْعَلُ الضَّيْفُ إِذَا تَبِعَهُ غَيْرٌ مِّنْ دَعَاةِ صَاحِبِ الطَّعَامِ

۵۲۷۷ - حَدَّثَنَا لُجَيْبُ بْنُ سُوَيْبٍ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَتَقَارَبَا فِي اللَّفْظِ قَالَا حَدَّثَنَا جَبْرِ بْنُ عَبْدِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي



گوشت فروخت کرتا تھا اس نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھ کر آپ کے چہرے سے بھوک کا اندازہ کیا اس نے اپنے لڑکے سے کہا: جاؤ پانچ آدمیوں کا کھانا تیار کرو میرا ارادہ ہے کہ میں پانچ آدمیوں سمیت نبی ﷺ کو دعوت دوں اس نے کھانا تیار کر لیا پھر وہ نبی ﷺ کے پاس گیا اور آپ کو بہ شمول پانچ آدمیوں کے دعوت دی آپ کے ساتھ ایک اور شخص بھی چل پڑا جب وہ شخص دروازہ پر پہنچا تو نبی ﷺ نے فرمایا: یہ شخص ہمارے ساتھ چل پڑا اگر تم چاہو تو اس کو اجازت دے دو اور اگر تم چاہو تو یہ شخص لوٹ جائے اس نے کہا: نہیں یا رسول اللہ! بلکہ میں اس کو اجازت دیتا ہوں۔

امام مسلم نے اس حدیث کی چار سندیں ذکر کیں اس میں ابو داؤد کی نبی ﷺ سے مثل سابق روایت ہے۔

وَأَبِي عَيْنٍ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ كَانَ كَتَانٌ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ أَبُو شُعَيْبٍ وَكَانَ لَهُ غُلَامٌ لَعَامٌ فَرَأَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَعَرَفَ فِي وَجْهِهِ الْجُوعَ فَقَالَ لِعَلَامِهِ وَيَسْحَكَ اصْنَعْ لَنَا طَعَامًا لِيُخْمَسَةَ نَفَرٍ فَيَأْتِيَنِي أُرِيدُ أَنْ أَدْعُو النَّبِيَّ ﷺ خَامِسَ خُمُسَةٍ قَالَ فَصَنَعَ ثُمَّ أَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَدَعَاهُ خَامِسَ خُمُسَةٍ وَاتَّبَعَهُمْ رَجُلٌ فَلَمَّا بَلَغَ الْبَابَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ إِنَّ هَذَا اتَّبَعَنَا فَإِنْ شِئْتَ أَنْ تَأْذَنَ لَهُ وَإِنْ شِئْتَ رَجِعْ قَالَ لَا بَلْ أَذْنُ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ

بخاری (۲۰۸۱-۲۴۵۶-۵۴۳۴-۵۴۶۱) الترمذی (۱۰۹۹)

۵۲۷۸ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَرِاسْحُقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ وَابُو سَوَيْدٍ الْأَسْجُ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ عَنْ سُفْيَانَ كَثَمَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ بِهَذَا الْحَدِيثِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِخَبْرٍ حَدِيثِ جَرِيرٍ قَالَ نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ لِي رَوَيْتَهُ لِهَذَا الْحَدِيثِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا شَيْبِيُّ بْنُ سَلْمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيُّ وَسَاقِ الْحَدِيثِ.

سابقہ حوالہ (۵۲۷۷)

۵۲۷۹ - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ جَبَلَةَ بْنِ أَبِي رَوَادٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْجَوَابِ حَدَّثَنَا عَمَّارٌ (وَهُوَ ابْنُ رَزِيْنٍ) عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرِ ح وَحَدَّثَنِي سَلْمَةُ بْنُ شَيْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيُنٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَيْبِيِّ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ وَعَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ بِهَذَا الْحَدِيثِ.

سابقہ حوالہ (۵۲۷۷)

۵۲۸۰ - وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هُرُونَ أَخْبَرَنَا حَمَادُ بْنُ سَلْمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ جَارٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کے پڑوس میں ایک فارسی رہتا تھا وہ شورا بہت اچھا بناتا تھا

اس نے رسول اللہ ﷺ کے لیے شور مچایا پھر آ کر آپ کو دعوت دی آپ نے حضرت عائشہ کی طرف اشارہ کر کے فرمایا: ان کی بھی ہے؟ اس نے کہا: نہیں آپ نے فرمایا: پھر نہیں وہ دوبارہ دعوت دینے آیا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ان کی بھی ہے؟ اس نے کہا: نہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پھر میں بھی نہیں آتا وہ سہ بارہ دعوت دینے کے لیے آیا نبی ﷺ نے فرمایا: ان کی دعوت بھی ہے؟ سو تیسری بار اس نے کہا: ہاں! پھر آپ دونوں اٹھ کر اس کے مکان میں گئے۔

لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَارِيصًا كَانَ طَيْبَ الْمَرْقِ فَصَنَعَ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ ثُمَّ جَاءَ بِدَعْوِهِ فَقَالَ وَهَذِهِ لِعَائِشَةَ فَقَالَ لَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا فَعَادَ بِدَعْوِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَهَذِهِ قَالَ لَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا ثُمَّ عَادَ بِدَعْوِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَهَذِهِ قَالَ نَعَمْ لِي الثَّالِثَةَ فَمَا بَتَدَا لَعَانَ حَتَّى آتَا مَنِيْرَةَ. (السنن ۳۴۳۶)

ف: اس باب کی پہلی حدیث سے یہ معلوم ہوا کہ جس شخص کو دعوت نہ دی گئی ہو اس کو میزبان کے ہاں بغیر اجازت کے نہیں جانا چاہیے اور اگر اس شخص کو دعوت دینے میں کوئی خرابی نہ ہو تو میزبان کو چاہیے کہ اس کو بھی اجازت دے دے اور اگر اس شخص کو اجازت دینے میں کوئی خرابی ہو مثلاً وہ حاضرین کو ایذا دے یا وہ شخص فسق و فجور میں معروف ہو اور لوگ اس کو ناپسند کرتے ہوں تو پھر اس کو اجازت نہ دے۔

دوسری حدیث میں یہ بتایا گیا ہے کہ اگر کسی شخص کی دعوت قبول کرنے سے کوئی عذر مانع ہو تو پھر اس کی دعوت قبول نہ کرے اور حضور ﷺ نے اس شخص کی دعوت اس لیے قبول نہیں کی کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بھوک تھیں اور آپ نے اس کو محبت اور حسن معاشرت کے خلاف ہانا کہ حضرت عائشہ کے بغیر کھانا کھا آئیں۔

اگر میزبان کی رضامندی معلوم ہو تو اس کے ہاں بن بلائے شخص کو لے جانے میں حرج نہیں

۲۰- بَابُ جَوَازِ اسْتِثْبَاعِهِمْ غَيْرِهِ  
إِلَى دَارٍ مِنْ يَثِيبٍ بِرِضَاةٍ بِذَلِكَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دن یا ایک رات رسول اللہ ﷺ باہر تشریف لے گئے اچانک آپ کو حضرت ابو بکر اور حضرت عمرؓ نے آپ نے فرمایا: اس وقت تمہارے اپنے گھروں سے نکلنے کا کیا سبب ہے؟ ان دونوں نے کہا: یا رسول اللہ! بھوک لگی ہے آپ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ و قدرت میں میری جان ہے میرے نکلنے کا بھی وہی سبب ہے جو تمہارے نکلنے کا سبب ہے! اٹھو! سو وہ دونوں آپ کے ساتھ کھڑے ہو گئے پھر آپ ایک انصاری کے گھر گئے وہ اس وقت گھر میں نہیں تھے جب اس کی بیوی نے دیکھا تو کہا: مرحبا اور خوش آمدید رسول اللہ ﷺ نے اس سے فرمایا: فلاں شخص کہاں ہے؟ اس نے کہا: وہ

۵۲۸۱- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَلْفُ بْنُ عَدِيْقَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ذَاتَ يَوْمٍ أَوْ لَيْلَةٍ فَإِذَا هُوَ بِأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ فَقَالَ مَا أَخْرَجَكُمَا مِنْ بَيْتِكُمَا هَذِهِ السَّاعَةَ قَالَا الْجُوعُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَأَنَا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا أَخْرَجَنِي الَّذِي أَخْرَجَكُمَا فَوَمُوا فِقَامُوا مَعَهُ فَأَتَى رَجُلًا مِنْ الْأَنْصَارِ فَإِذَا هُوَ لَيْسَ فِي بَيْتِهِ فَلَمَّا رَأَتْهُ الْمَرْأَةُ قَالَتْ مَرَحَبًا وَأَهْلًا فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ آيِنَ فُلَانٌ قَالَتْ ذَهَبَ يَسْتَعْدِبُ لَنَا مِنَ الْمَاءِ إِذْ جَاءَ الْأَنْصَارِي فَنظَرْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَصَاحِبَيْهِ ثُمَّ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ مَا أَحَدٌ أَلْهَمَ أَكْرَمَ أَهْلِي لَمَّا مَاتِي قَالَ فَاغْلِقِي لِحْجَاءَهُمْ بِعِدَّتِي فَبُي



ہمارے لیے میٹھا پانی لینے گئے ہیں اتنے میں وہ انصاری آ گیا۔ اس نے رسول اللہ ﷺ اور آپ کے دونوں صاحبوں کو دیکھا۔ اس نے کہا: الحمد للہ! آج میرے مہمانوں سے بڑھ کر کسی کے معزز مہمان نہیں ہیں، پھر وہ چلے گئے اور کھجوروں کا ایک خوشہ لے کر آئے، اس میں ادھ کچی کھجوریں، چھوڑے اور تازہ کھجوریں تھیں، اس نے کہا: ان کو کھائیے اور اس نے چھری پکڑ لی، آپ نے فرمایا: دودھ دینے والی (بکری) سے اجتناب کرنا، اس نے ایک بکری ذبح کی اور سب نے اس بکری کا گوشت اور کھجوریں کھائیں اور پانی پیا، جب وہ سب کھانی کر سیر ہو گئے تو رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابو بکر اور حضرت عمر سے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ و قدرت میں میری جان ہے قیامت کے دن تم سے ان نعمتوں کے متعلق ضرور سوال کیا جائے گا، تم کو گھروں سے بھوک باہر لے آئی حتیٰ کہ تم کو یہ نعمتیں مل گئیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک روز حضرت ابو بکر اور حضرت عمر بیٹھے ہوئے تھے اتنے میں ان کے پاس رسول اللہ ﷺ تشریف لے آئے، آپ نے فرمایا: تم یہاں کس سبب سے بیٹھے ہو؟ انہوں نے کہا: قسم اس ذات کی جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے ہم بھوک کی بناء پر اپنے گھروں سے نکلے ہیں، اس کے بعد یہ حدیث مثل سابق ہے۔

بَسْرًا وَتَمْرًا وَرَطَبًا فَقَالَ كَلُّوْا مِنْ هٰذِهِ وَآخِذَ الصُّدِيَةَ فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِيَّاكَ وَالْحَلُوْبَ فَذَبَحَ لَهُمْ فَاكَلُوْا مِنَ الشَّاةِ وَمِنْ ذٰلِكَ الْعِيْذِيْ وَشَرِبُوْا فَلَئِمَّا اَنْ شَبِعُوْا وَرَوُوْا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لِاَيُّى بَكْرٍ وَعُمَرَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهِ لَنْسَا لَنْ عَن هٰذَا النَّعِيْمِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اٰخَرَ جِكْمٍ مِّنْ بِيُوْتِكُمْ الْجُوْعُ لَنْ لَمْ تَرَجِعُوْا حَتّٰى اَصَابَكُمْ هٰذَا النَّعِيْمُ. مسلم، تحفة الاشراف (۱۳۴۵۷)

۵۲۸۲ - وَحَدَّثَنِي اسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ اَخْبَرَنَا أَبُو هٰشِمٍ (بِعْنِي السُّمَيْرَةُ بْنُ سَلَمَةَ) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوٰجِدِ بْنِ زَيْدًا حَدَّثَنَا يَزِيْدُ حَدَّثَنَا أَبُو حٰزِمٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ بَيْنَا اَبُو بَكْرٍ قَاعِدًا وَعُمَرُ مَعَهُ اِذْ اَتَاهُمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ مَا اَفْعَدْتُمْ لَنَا هٰهُنَا قَالَا اٰخَرَ جِكْمِ الْجُوْعِ مِّنْ بِيُوْتِنَا وَالَّذِيْ بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَنْ ذَكَرْنَا نَحْوَ حَدِيْثِكَ خَلْفَ بِنِ تَوَلِيْتَهُ. مسلم، تحفة الاشراف (۱۳۴۵۷)

۵۲۸۳ - حَدَّثَنِي حَسْبَجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنِي الضَّحَّاكُ بْنُ مُخَلَّبٍ مِنْ رُفَعَةَ عَارِضَ لِيْ بِهَا لَنْ قَرَأَهُ عَلَيَّ قَالَ اَخْبَرَنَاهُ حَنْظَلَةُ بْنُ اَبِي سَفِيَانَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مِيْنَاءَ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ لَمَّا حَفَرَ الْخَنْدَقُ رَاَيْتُ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ خَمْصًا فَانْكَفَأْتُ اِلَيْ اَمْرًا لِيْ فَقُلْتُ لَهَا هَلْ عِنْدَكَ شَيْءٌ فَاِنِيْ رَاَيْتُ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ خَمْصًا شَدِيْدًا فَاخْرَجَتْ لِيْ جِرَابًا فِيْهِ صَاعٌ مِّنْ شَوْبَرٍ وَنَا بِيَهْمَةَ دَاجِرٍ قَالَ فَذَبَحْتُهَا وَطَحَنْتُ فَفَرَعْتُ اِلَيْ لِيْ فَرَاغِيْ فَقَطَعْتُهَا لِيْ بِرَمِيْتَهَا لَنْ وَكَيْتُ اِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ جب خندق کھودی گئی تو میں نے رسول اللہ ﷺ میں بھوک کے آثار دیکھے، میں اپنی بیوی کے پاس گیا اور اس سے پوچھا: کیا تمہارے پاس کوئی چیز ہے؟ کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ میں شدید بھوک کے آثار دیکھے ہیں، اس نے ایک تھیلا نکالا جس میں چار کلو بھج تھے اور ہمارے پاس ایک پالتو بکری تھی، میں نے اس بکری کو ذبح کیا اور میری بیوی نے آٹا پیسا، وہ بھی میرے ساتھ ساتھ فارغ ہو گئی، میں نے بکری کا گوشت کاٹ کر دہلی میں ڈالا، پھر میں رسول اللہ ﷺ کے پاس جانے لگا۔



میری بیوی نے کہا: مجھے رسول اللہ ﷺ اور آپ کے صحابہ کے سامنے شرمندہ نہ کرنا، میں آپ کے پاس پہنچا اور آپ سے سرگوشی میں کہا: یا رسول اللہ! ہم نے بکری کا ایک بچہ ذبح کیا ہے اور ایک صاع (چار کلوگرام) بھجوا لیا ہے، جو ہمارے پاس تھے آپ چند ساتھیوں کو لے کر ہمارے ہاں چلے رسول اللہ ﷺ نے بہ آواز بلند فرمایا: اے اہل خندق! جابر نے تمہاری دعوت کی ہے سو تم لوگ چلو اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تک میں نہ آؤں تم ہانڈی اتارنا نہ روٹی پکانا، پھر میں آیا اور رسول اللہ ﷺ بھی صحابہ کے ساتھ تشریف لے آئے۔ میں اپنی بیوی کے پاس گیا اس نے کہا: تمہاری ہی رسوائی اور فضیحت ہو گی، میں نے کہا: میں نے وہی کیا ہے جو تم نے مجھ سے کہا تھا، پھر اس نے اپنا گندھا ہوا آٹا نکالا آپ نے اس میں لعاب دہن ڈال دیا اور برکت کی دعا کی، پھر آپ نے ہماری دہنگی کا قصد کیا اور اس میں لعاب دہن ڈال کر برکت کی دعا کی، پھر فرمایا: ایک اور روٹی پکانے والی کو بلا لو جو تمہارے ساتھ مل کر روٹیاں پکائے، دہنگی میں سے سالن نکالنا لیکن اس کو (چولھے سے) نیچے نہ اتارنا، اس موقع پر ایک ہزار صحابہ تھے اللہ کی قسم! ان سب نے کھانا کھایا اور بچا دیا اور جس وقت وہ واپس آ گئے تو ہماری دہنگی اسی طرح جوش کھا رہی تھی اور ہمارا گندھا ہوا آٹا اٹھایا تھا اور اس کی اسی طرح روٹیاں پک رہی تھیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابو طلحہ نے حضرت ام سلمہ سے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کی آواز میں نفاہت محسوس کی، لگتا ہے آپ کو بھوک لگی ہے، کیا تمہارے پاس کوئی چیز ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں! پھر انہوں نے بھوکے کچھ روٹیاں نکال کر ان کو اپنے دوپٹے میں لپیٹا اور ان کو میرے کپڑوں کے نیچے چھپا دیا اور کپڑے کا کچھ حصہ مجھ پر ڈال دیا، پھر مجھے رسول اللہ ﷺ کے پاس بھیج دیا، حضرت انس کہتے ہیں: میں ان روٹیوں کو رسول اللہ ﷺ کے پاس لے گیا، میں نے دیکھا رسول اللہ ﷺ مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے اور آپ کے ساتھ کچھ صحابہ بھی تھے، میں ان کے

فَقَالَتْ لَا تَفْضَحْنِي بِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَمَنْ مَعَهُ قَالَ فَبَجْتُهُ فَسَارَزْتُهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا قَدْ دَبَخْنَا بِهَيْمَةَ لَنَا وَطَحَنَتْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ كَانَ عِنْدَنَا فَتَعَالَ أَنْتَ لِي نَفِيرَ مَعَكَ فَصَاحَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَقَالَ يَا أَهْلَ الْخَنْدَقِ إِنْ جَاءَكُمْ سَاعٌ لَكُمْ سُورًا فَحَيِّهَا بِكُمْ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا تُنْزِلُنَّ بُرْمَتَكُمْ وَلَا تُخَيِّرُنَّ عَجِينَتَكُمْ حَتَّى آجِيءَ فَبَجْتُهُ وَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِقَدَمِ النَّاسِ حَتَّى رَجَعْتُ أَمْرًا بِي فَقَالَتْ بِكَ وَبِكَ فَقُلْتُ قَدْ قَعَلْتُ الَّذِي قُلْتُ لِي فَاخْرَجْتُ لَهُ عَجِينَتَنَا فَصَقَ فِيهَا وَبَارَكَ ثُمَّ عَمَدَ إِلَى بُرْمَتِنَا فَصَقَ فِيهَا وَبَارَكَ ثُمَّ قَالَ ادْعِنِي حَيَاةً فَلَمَّعِيلَ مَعَكَ وَالَّذِينَ مِنْ بُرْمَتِكُمْ وَلَا تُنْزِلُوا لَوْهَا وَهَمْ أَلْفٌ فَانْقَسَمُوا بِاللَّهِ لَا كَلَمُوا حَتَّى تَرَ كَوْنَهُ وَانْحَرَفُوا وَإِنَّا بُرْمَتَنَا لَتَلْفُظُ كَمَا هِيَ وَإِنَّا عَجِينَتَنَا أَوْ كَمَا قَالَ الضَّحَّاكُ لَتُخَيِّرُ كَمَا هُوَ. البخاری (۴۱۰۲۰۳۰۷۰)

۵۲۸۴ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ أَبُو طَلْحَةَ لَيْلًا سَلَّمْتُ قَدْ سَمِعْتُ صَوْتَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ ضَوْفًا أَعْرَفْتُ فِيهِ الْجُوعَ فَهَلْ عِنْدَكَ مِنْ شَيْءٍ فَقَالَتْ نَعَمْ فَاخْرَجْتُ أَقْرَاصًا مِنْ شَعِيرٍ ثُمَّ أَخَذْتُ حِمَارًا لَهَا فَالَقْتُ الْعَجِينَ بِعَضِيهِ ثُمَّ دَسْتُهُ تَحْتِ قَرْبِي وَرَدْتَنِي بِعَضِيهِ ثُمَّ أَرْسَلْتَنِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ فَلَمَّعْتُ بِهِ فَوَجَدْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ جَالِسًا فِي الْمَسْجِدِ وَمَعَهُ النَّاسُ فَكَمَّتْ عَلَيْهِمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَرْسَلْتُكَ أَبُو طَلْحَةَ قَالَ لَقُلْتُ نَعَمْ لَقَالَ الطَّعَامُ فَقُلْتُ نَعَمْ فَقَالَ

پاس کھڑا ہو گیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم کو ابو طلحہ نے بھیجا ہے؟ میں نے کہا: ہاں! آپ نے فرمایا: کیا کھانے کے لیے؟ میں نے کہا: ہاں! رسول اللہ ﷺ نے اپنے ساتھیوں سے کہا: چلو حضرت انس کہتے ہیں: حضور روانہ ہوئے اور میں ان کے آگے آگے چل پڑا، حتیٰ کہ میں نے حضرت ابو طلحہ کے پاس جا کر ان کو یہ خبر دی، حضرت ابو طلحہ نے کہا: اے ام سلیم! رسول اللہ ﷺ تو سب لوگوں کو لے کر آگئے ہیں اور ہمارے پاس اتنا کھانا نہیں ہے کہ ان کو کھلائیں، انہوں نے کہا: اللہ اور اس کا رسول زیادہ جانتے ہیں، حضرت انس کہتے ہیں کہ پھر حضرت ابو طلحہ نے آگے بڑھ کر رسول اللہ ﷺ کا استقبال کیا، رسول اللہ ﷺ ان کے ساتھ آئے حتیٰ کہ وہ دونوں گھر میں داخل ہو گئے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ام سلیم! جو کچھ تمہارے پاس ہے وہ لے آؤ، وہ جا کر ان روٹیوں کو لے آئیں، رسول اللہ ﷺ نے ان روٹیوں کو توڑنے کا حکم دیا، سو ان کو توڑا گیا (یعنی ان کے ٹکڑے کیے گئے) حضرت ام سلیم کے پاس کھجی کا ایک کپہ تھا، وہ انہوں نے ان روٹیوں پر نچوڑ دیا، وہ سالن کے قائم مقام ہو گیا، پھر رسول اللہ ﷺ نے کچھ دعائیہ کلمات کہے اور جو اللہ نے چاہا وہ پڑھتے رہے، پھر آپ نے فرمایا: دس آدمیوں کو آنے کی اجازت دو، سو انہوں نے دس آدمیوں کو اجازت دی، انہوں نے کھانا کھایا، حتیٰ کہ سیر ہو گئے اور پھر چلے گئے، پھر فرمایا: دس آدمیوں کو اجازت دو، پھر انہوں نے کھایا اور سیر ہو کر چلے گئے، آپ نے پھر فرمایا: دس آدمیوں کو اجازت دو (یہ سلسلہ یونہی چلتا رہا) حتیٰ کہ پوری قوم کھا کر سیر ہو گئی اور ان کی کل تعداد ستر یا اسی تھی۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابو طلحہ نے رسول اللہ ﷺ کو بلانے کے لیے مجھے آپ کے پاس بھیجا، درآں حالیکہ انہوں نے کھانا تیار کر رکھا تھا۔ حضرت انس کہتے ہیں: میں گیا، اس وقت رسول اللہ ﷺ صحابہ کے ساتھ بیٹھے تھے، آپ نے جب میری جانب دیکھا تو مجھے شرم آئی، میں نے کہا: حضرت ابو طلحہ کی دعوت قبول کیجئے، آپ نے

رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لِمَنْ مَعَهُ قَوْمُوا قَالَ فَاَنْطَلَقَ وَانْطَلَقَتْ بَيْنَ اَيْدِيهِمْ حَتَّى رَجَعَتْ اَبَا طَلْحَةَ فَاخْبَرَتْهُ فَقَالَ اَبُو طَلْحَةَ يَا اُمَّ سَلِيمٍ قَدْ جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِالنَّاسِ وَكَيْسَ عِنْدَنَا مَا نَطْعِمُهُمْ فَقَالَتْ اَللَّهُ وَرَسُولُهُ اَعْلَمُ قَالَ فَاَنْطَلَقَ اَبُو طَلْحَةَ حَتَّى لَقِيَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَاَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَعَهُ حَتَّى دَخَلَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ هَلْ مَعِيَ مَا عِنْدَكَ يَا اُمَّ سَلِيمٍ فَاتَتْ بِذَلِكَ الْخُبْزِ فَاَمْرِي بِهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَفَتَتْ وَعَصَرَتْ عَلَيْهِ اُمَّ سَلِيمٍ عُمَاقًا لَهَا فَاَدَمَتْهُمْ ثُمَّ قَالَ فَبَدَأَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَا شَاءَ اللَّهُ اَنْ يَقُولَ ثُمَّ قَالَ اِنَّكَ لِعَشْرَةٍ فَاِذِنْ لَهُمْ فَاَكَلُوا حَتَّى شَبِعُوا ثُمَّ خَرَجُوا ثُمَّ قَالَ اِنَّكَ لِعَشْرَةٍ فَاِذِنْ لَهُمْ فَاَكَلُوا حَتَّى شَبِعُوا ثُمَّ خَرَجُوا ثُمَّ قَالَ اِنَّكَ لِعَشْرَةٍ حَتَّى اَكَلَ الْقَوْمُ كُلُّهُمْ وَشَبِعُوا وَالْقَوْمُ سَبْعُونَ رَجُلًا اَوْ ثَمَانُونَ.

بخاری (۴۲۲-۳۵۷۸-۵۳۸۱-۶۶۸۸) الترمذی (۳۶۳۰)

۵۲۸۵ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ (وَاللَّفْظُ لَهُ) حَدَّثَنَا ابْنُ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ بَعَثَنِي أَبُو طَلْحَةَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ لِأَدْعُوهُ وَقَدْ جَعَلَ طَعَامًا قَالَ فَاَقْبَلْتُ وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَعَ النَّاسِ فَسَطَرَ إِلَيَّ فَاسْتَحْيَيْتُ فَقُلْتُ أَجِبْ اَبَا طَلْحَةَ فَقَالَ لِلنَّاسِ قَوْمُوا



لوگوں سے کہا: اٹھو چلو! حضرت ابو طلحہ نے کہا: یا رسول اللہ! میں نے تو آپ کے لیے تھوڑا سا کھانا تیار کیا تھا رسول اللہ ﷺ نے اس کھانے کو چھوا اور اس پر برکت کی دعا کی پھر فرمایا: میرے اصحاب میں سے دس صحابہ کو بلاؤ اور فرمایا: کھاؤ اور اپنی انگلیوں کے درمیان سے کچھ نکالو سوانہوں نے کھایا اور سیر ہو گئے پھر وہ چلے گئے آپ نے فرمایا: دس آدمیوں کو بلاؤ پھر انہوں نے کھایا اور سیر ہو گئے اور چلے گئے پھر اسی طرح دس دس آئے اور جاتے رہے حتیٰ کہ ان میں سے کوئی بھی باقی نہ بچا اور سب نے کھالیا اور سیر ہو گئے پھر آپ نے کھانا منگوایا تو وہ اتنا ہی تھا جتنا ان کے کھانے کے وقت تھا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مجھے حضرت ابو طلحہ نے رسول اللہ ﷺ کے پاس بھیجا اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے البتہ اس میں یہ اضافہ ہے کہ اس کے بعد جو کھانا بچا آپ نے اس کو جمع کیا اور اس میں برکت کی دعا فرمائی وہ کھانا پھر پہلے بنتا ہو گیا آپ نے فرمایا: لو یہ کھانا لے لو۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابو طلحہ نے حضرت ام سلیم سے یہ کہا کہ تم بالخصوص نبی ﷺ کے لیے کھانا تیار کر دو پھر مجھے حضور کی طرف بھیجا اس کے بعد وہی بیان ہے اس حدیث میں یہ بھی ہے کہ نبی ﷺ نے (کھانے پر) اپنا ہاتھ رکھا اور بسم اللہ پڑھی پھر فرمایا: دس آدمیوں کو اجازت دو انہوں نے دس آدمیوں کو اجازت دی وہ آئے آپ نے فرمایا: بسم اللہ پڑھو اور کھاؤ سوانہوں نے کھایا حتیٰ کہ اسی آدمیوں نے کھایا اس کے بعد نبی ﷺ اور گھر والوں نے کھایا اور (پھر بھی) کھانا بچا دیا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے حضرت ابو طلحہ کی نبی ﷺ کی دعوت کرنے کا قصہ بیان کیا اس میں یہ اضافہ ہے کہ حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ دروازے پر کھڑے ہوئے تھے حتیٰ کہ رسول اللہ ﷺ تشریف لائے حضرت ابو طلحہ نے

فَقَالَ أَبُو طَلْحَةَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا صَنَعْتُ لَكَ شَيْئًا قَالَ فَمَسَّهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَدَعَا فِيهَا بِالْبُرْكَاتِ ثُمَّ قَالَ أَدْخِلْ نَفْسًا مِنْ أَصْحَابِي عَشْرَةَ وَقَالَ كُلُوا وَأَخْرَجَ لَهُمْ شَيْئًا مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِهِ فَكَلُّوا حَتَّى شَبِعُوا فَخَرَجُوا فَقَالَ أَدْخِلْ عَشْرَةَ فَكَلُّوا حَتَّى شَبِعُوا كَمَا زَالَ يُدْخِلُ عَشْرَةَ وَيُخْرِجُ عَشْرَةَ حَتَّى لَمْ يَبْقَ مِنْهُمْ أَحَدٌ إِلَّا دَخَلَ فَكَلَّ حَتَّى كَبِعَ ثُمَّ هَيَّأَهَا لِإِذَاهِي وَيُنْثَلُهَا حِينَ أَكَلُوا مِنْهَا.

مسلم، تخریج الاشراف (۸۴۵)

۵۲۸۶- وَحَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى الْأُمَوِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ بَعَثَنِي أَبُو طَلْحَةَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَسَأَى الْحَدِيثَ بِسُحْبِ حَدِيثِ ابْنِ مُنَبِّرٍ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فِي أَخْبَرَهُ ثُمَّ أَخَذَ مَا بَقِيَ فَبَجَعَهُ ثُمَّ دَعَا لِي بِالْبُرْكَاتِ قَالَ كَعَادَ كَمَا كَانَ فَقَالَ دُونَكُمْ هَذَا. مسلم، تخریج الاشراف (۸۴۵)

۵۲۸۷- وَحَدَّثَنِي عُمَرُو النَّافِلَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ الرَّقِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَمْرِو عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَمَرَ أَبُو طَلْحَةَ أُمَّ سَلِيمٍ أَنْ تَصْنَعَ لِلنَّبِيِّ ﷺ طَعَامًا لِنَفْسِهِ فَحَاضَتْهُ ثُمَّ أَرْسَلَنِي بِالْمَرْوَةِ وَسَأَى الْحَدِيثَ وَ قَالَ لِي لَوْ وَضَعَ النَّبِيُّ ﷺ يَدَهُ وَ سَثَى عَلَيْكُمْ ثُمَّ قَالَ أَلَدُّ لِعَشْرَةٍ فَإِذَنْ لَهُمْ فَدَخَلُوا فَقَالَ كُلُوا وَسَمُّوا اللَّهَ فَكَلُّوا حَتَّى فَعَلَ ذَلِكَ بِسَمَائِينَ رَجُلًا ثُمَّ أَكَلَ النَّبِيُّ ﷺ بَعْدَ ذَلِكَ وَأَهْلُ الْبَيْتِ وَ تَرَكَوا سُورًا.

مسلم، تخریج الاشراف (۹۸۵)

۵۲۸۸- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسْلِمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ بِهَذِهِ الْفِيصَةِ فِي طَعَامِ أَبِي طَلْحَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ وَقَالَ لِي لَوْ لَقَامَ أَبُو طَلْحَةَ عَلَى الْبَابِ



حضور سے کہا: یا رسول اللہ! صرف توڑا سا کھانا ہے آپ نے فرمایا: لے آؤ، عنقریب اللہ تعالیٰ اس میں برکت ڈال دے گا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے یہی قصہ روایت کیا اور اس میں یہ اضافہ ہے کہ پھر رسول اللہ ﷺ نے کھایا اور اہل بیت نے کھایا اور باقی ماندہ پڑوسیوں کو دے دیا۔

حَتَّىٰ آتَىٰ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ لَهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا كَانَ شَيْءٌ يَسِيرٌ قَالَ هَلُمَّ فَإِنَّ اللَّهَ سَيَجْعَلُ فِيهِ الْبَرَكَاتِ.

مسلم، تخریج الاشراف (۱۶۶۹)

۵۲۸۹- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ الْجَلْبَلِيُّ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِهَذَا الْحَدِيثِ وَقَالَ فِيهِ نَمَّ أَكَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَأَكَلَ أَهْلُ الْبَيْتِ وَأَفْضَلُوا مَا أَبْلَغُوا جِيزَ أَنَّهُمْ.

مسلم، تخریج الاشراف (۹۶۶)

۵۲۹۰- وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلَوِيُّ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَبْرِ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ جَبْرَ بْنَ زَيْدٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ رَأَى أَبُو طَلْحَةَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ مُضْطَجِعًا فِي الْمَسْجِدِ يَتَقَلَّبُ ظَهْرًا لِبَطْنٍ لَأَنَّىٰ أُمُّ سَلِيمٍ لَقَالَ إِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ مُضْطَجِعًا فِي الْمَسْجِدِ يَتَقَلَّبُ ظَهْرًا لِبَطْنٍ وَأَطْنُةٌ جَائِعًا وَسَاقِ الْحَلِيبِ وَقَالَ فِيهِ نَمَّ أَكَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَأَبُو طَلْحَةَ وَأُمُّ سَلِيمٍ وَأَنَسُ بْنُ مَالِكٍ وَفَضَلْتُ فَضْلَةً فَأَهْدَيْنَاهُ لِيَجِيرَ لَنَا.

مسلم، تخریج الاشراف (۱۱۱۳)

۵۲۹۱- وَحَدَّثَنِي حَرَمَلَةُ ابْنُ يَحْيَى التَّيْمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ أَنَّ يَعْقُوبَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ الْأَنْصَارِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ حِينَتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَوْمًا فَوَجَدْتُهُ جَالِسًا مَعَ أَصْحَابِهِ يُحَدِّثُهُمْ وَقَدْ عَصَبَ بَطْنَهُ بِعَصَابَةٍ قَالَ أُسَامَةُ وَأَنَا أَشْكُ عَلَىٰ حَجَرٍ فَقُلْتُ لِبَعْضِ أَصْحَابِهِ لِمَ عَصَبَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَطْنَهُ فَقَالُوا مِنَ الْجُوعِ فَدَهَبْتُ إِلَيَّ أَبِي طَلْحَةَ وَهُوَ زَوْجُ أُمِّ سَلِيمٍ بَسْتِ مِلْحَانَ فَقُلْتُ يَا أَبَتَاهُ قَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَصَبَ بَطْنَهُ بِعَصَابَةٍ فَسَأَلْتُ بَعْضَ أَصْحَابِهِ فَقَالُوا مِنَ الْجُوعِ فَدَخَلَ أَبُو طَلْحَةَ عَلَيَّ أَبِي لَقَالَ هَلْ مِنْ شَيْءٍ فَقَالَتْ نَعَمْ عِنْدِي كِسْرٌ مِنْ خُبْزِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کو مسجد میں لیٹے ہوئے دیکھا آپ کا پیٹ پیٹھ سے لگا ہوا تھا پھر وہ حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا کے پاس گئے اور کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو مسجد میں لیٹے ہوئے دیکھا ہے آپ کا پیٹ پیٹھ سے لگ رہا ہے اور میرا گمان یہ ہے کہ حضور بھوکے ہیں اس کے بعد حدیث بیان کی اور اس میں یہ کہا کہ پھر رسول اللہ ﷺ نے کھانا کھایا اور کچھ کھانا بچ گیا جو ہم نے اپنے پڑوسیوں کو دے دیا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک دن میں رسول اللہ ﷺ کے پاس گیا، آپ مسجد میں اپنے اصحاب کے ساتھ بیٹھے ہوئے باتیں کر رہے تھے، درآنحالیہ آپ کے پیٹ پر ایک پٹی بندھی ہوئی تھی، میں نے آپ کے بعض اصحاب سے پوچھا: اس کا کیا سبب ہے؟ صحابہ نے کہا: یہ بھوک کی وجہ سے ہے، پھر میں ابو طلحہ کے پاس گیا، وہ حضرت ام سلیم بنت ملحان کے خاندان تھے، میں نے ان سے کہا: اے ابا جان! میں نے رسول اللہ ﷺ کو اس حال میں دیکھا ہے کہ ان کے پیٹ پر پٹی بندھی ہوئی ہے، میں نے آپ کے بعض اصحاب سے پوچھا: اس کا کیا سبب ہے؟ انہوں نے کہا: بھوک، پھر حضرت ابو طلحہ میری ماں کے پاس گئے اور

پوچھا: کیا کوئی چیز ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں! میرے پاس روٹی کا ایک ٹکڑا اور کچھ کھجوریں ہیں، اگر صرف رسول اللہ ﷺ اکیلے ہمارے پاس آئے تو ہم آپ کو سیر کر دیں گے اور اگر آپ کے ساتھ کوئی اور بھی آیا تو یہ کھانا کم ہوگا اس کے بعد باقی حدیث ہے۔

حضرت انس بن مالک نے نبی ﷺ سے حضرت ابو طلحہ کی دعوت کا واقعہ روایت کیا ہے۔

### شوربہ کھانے کا جواز اور کدہ (لوکی) کھانے کا استحباب

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک درزی نے رسول اللہ ﷺ کی دعوت کی اور کچھ کھانا تیار کیا، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ اس دعوت میں گیا، اس نے رسول اللہ ﷺ کے سامنے جو کی روٹی اور شوربہ رکھا، اس میں کدہ اور گوشت تھا، حضرت انس کہتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ پیالہ میں سے کدہ تلاش کر رہے تھے، حضرت انس کہتے ہیں کہ میں اسی دن سے کدہ سے محبت رکھتا ہوں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ کو دعوت دی، میں بھی آپ کے ساتھ گیا، آپ کے لیے شوربہ والا کدہ دلایا گیا، رسول اللہ ﷺ اس میں سے کدہ دکھا رہے تھے، کدہ آپ کو پسند تھا، جب میں نے یہ دیکھا تو میں نے خود کدہ نہیں کھائے اور حضور کے سامنے رکھنے لگا، حضرت انس کہتے ہیں کہ اس دن کے بعد سے مجھے کدہ بہت پسند ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص درزی تھا، اس نے رسول اللہ ﷺ کو دعوت دی

وَتَمَرَاتٍ فَإِنْ جَاءَ نَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَحَدَهُ أَشْبَعْنَاهُ وَإِنْ جَاءَ آخَرُ مَعَهُ فَلَنْ نَعْنَهُمْ ثُمَّ ذَكَرَ سَائِرَ الْحَدِيثِ بِقِصَّتِهِ.

مسلم، تہذیب الاشراف (۱۷۰۵)

۵۲۹۲ - وَحَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ مَيْمُونٍ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ فِي طَعَامِ أَبِي طَلْحَةَ نَحْوَ حَدِيثِهِمْ. مسلم، تہذیب الاشراف (۱۶۲۳)

### ۲۱- بَابُ جَوَازِ أَكْلِ الْمَرَقِ وَالسُّحْبَابِ أَكْلِ الْيَقُطِينِ

۵۲۹۳ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ فِي مَسْأَلِي عَنِّي عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ إِنَّ نَخِيطًا دَعَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ لَطَعَامٍ صَنَعَهُ قَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ فَذَهَبْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ إِلَى ذَلِكَ الطَّعَامِ فَقَرَّبَ إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِخْزَا مِنْ شَعِيرٍ وَمَرَقًا فِيهِ دُبَابٌ وَقَدِيدٌ قَالَ أَنَسُ فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَتَّبِعُ الدُّبَابَ سَمِينًا حَوْلِي الصَّخْفَةَ قَالَ فَلَمْ أَزَلْ أُحِبُّ الدُّبَابَ مُنْذُ يَوْمَئِذٍ. البخاری (۲۰۹۲-۵۳۷۹)

۵۴۳۷-۵۴۳۷-۵۴۳۹ (۳۷۸۲) الترمذی (۱۸۵۰)

۵۲۹۴ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُهِرَبِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ قَالَ دَعَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ رَجُلًا فَأُطْلِقَتْ مَعَهُ قِجْنِيَاءٌ بِعَمْرٍو قَدِ فِيهَا دُبَابٌ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَأْكُلُ مِنْ ذَلِكَ الدُّبَابِ وَيُخِجِبُهُ قَالَ فَلَمَّا رَأَيْتُ ذَلِكَ جَعَلْتُ الْقِيَمَةَ إِلَيْهِ وَلَا أَطْعَمُهُ قَالَ لَقَالَ أَنَسٌ فَمَا زِلْتُ بَعْدُ يُعِجِبُنِي الدُّبَابُ.

مسلم، تہذیب الاشراف (۴۱۸)

۵۲۹۵ - وَحَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ وَعَبْدُ بْنُ حُسَيْبٍ جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ



--- ثابت کہتے ہیں کہ حضرت انس نے کہا: اس دعوت کے بعد جب میں سالن چکواتا تو اگر ممکن ہوتا تو اس میں کدو ضرور ڈلواتا۔

الْبُنَائِيَّ وَعَاصِمِ الْأَخْوَلِ عَنِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَزَادَ قَالَ ثَابِتٌ فَسَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ فَمَا صُنِعَ لِي طَعَامٌ بَعْدَ أَفْئِدَةٍ عَلَيَّ أَنْ يُصْنَعَ فِيهِ دُبَابٌ إِلَّا صُنِعَ. مسلم، تحفة الاشراف (۴۷۰)

کھجور کھاتے وقت گٹھلیاں الگ رکھنے کا جواز  
مہمان کا گھر والوں کے لیے دعا کرنے کا  
استحباب اور نیک مہمان سے دعا کرانے  
کا بیان

۲۲ - بَابُ اسْتِحْبَابِ وَضْعِ التَّوَيِّ خَارِجِ التَّمْرِ وَاسْتِحْبَابِ دُعَاءِ الضَّيْفِ لِأَهْلِ الطَّعَامِ وَطَلْبِ الدُّعَاءِ مِنَ الضَّيْفِ الصَّالِحِ

حضرت عبد اللہ بن بسر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ میرے والد کے پاس تشریف لائے، ہم نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں کھانا، پنیر اور برنی کھجور کا حلوا پیش کیا، آپ نے اس میں سے کچھ تناول فرمایا، پھر آپ کے پاس کھجوریں لائی گئیں، آپ کھجوریں کھاتے اور دو انگلیوں کے درمیان گٹھلیاں ڈالتے اور شہادت کی انگلی اور درمیانی انگلی کو جمع کرتے، شعبہ کہتے ہیں کہ میرا یہی گمان ہے اور اس حدیث میں ہے: ان شاء اللہ گٹھلیوں کو دو انگلیوں کے درمیان ڈالنا، پھر آپ کے پاس ایک مشروب لایا گیا، آپ نے اس کو پی کر دائیں جانب والے کودے دیا، پھر میرے والد نے آپ کی سواری کی لگام پکڑ کر کہا: ہمارے لیے اللہ سے دعا کیجئے، آپ نے فرمایا: اے اللہ! جو کچھ ان کو دیا ہے اس میں برکت فرما، ان کی بخشش فرما اور ان پر رحم فرما۔

۵۲۹۶ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُسْرِ قَالَ نَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَيَّ أَبِي قَالَ فَكَرَّمْنَا إِلَيْهِ طَعَامًا وَوَطْبَةً فَأَكَلَ مِنْهَا ثُمَّ ابْتَدَأَ بِتَمْرٍ فَكَانَ يَأْكُلُهُ وَيُلْقِي التَّوَيَّ بَيْنَ إِصْبَعَيْهِ وَيَجْمَعُ السَّبَابَةَ وَالْوَسْطَى قَالَ شُعْبَةُ هُوَ ظَنِّي وَهُوَ فِيهِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ الْقَاءُ التَّوَيَّ بَيْنَ الْأَصْبَعَيْنِ ثُمَّ ابْتَدَأَ بِشَرَابٍ فَشَرِبَهُ ثُمَّ نَأَوَلَهُ الَّذِي عَنْ يَمِينِهِ قَالَ فَقَالَ أَبِي وَأَخَذَ بِلِجَامِ دَابَّتِهِ أَدْعُ اللَّهُ لَنَا فَقَالَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِي مَا رَزَقْتَهُمْ وَاعْفِرْ لَهُمْ وَارْحَمْهُمْ. ابوداؤد (۳۷۲۹) الترمذی (۳۵۷۶)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں بیان کیں، اس میں گٹھلیوں کو دو انگلیوں کے درمیان ڈالنے کے متعلق شعبہ کے شک کا ذکر نہیں ہے۔

۵۲۹۷ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو أَبِي عَدِيٍّ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَشْكُرَا فِي الْقَاءِ التَّوَيَّ بَيْنَ الْأَصْبَعَيْنِ. سابقہ حوالہ (۵۲۹۶)

ف: اس حدیث میں مہمان کی ضیافت اور مہمان سے دعا طلب کرنے اور مہمان کے دعا کرنے کا بیان ہے۔

کھجور کے ساتھ لکڑی کھانے کا بیان  
حضرت عبد اللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو کھجور کے ساتھ لکڑی کھاتے ہوئے

۲۳ - بَابُ أَكْلِ الْقِثَاءِ بِالرُّطْبِ  
۵۲۹۸ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَ عَبْدِ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ قَالَ أَبُو عَوْنٍ حَدَّثَنَا



ابن ابراهیم بن سعد عن ابي عبد الله عن عبد الله بن جعفر قال -  
رأيت رسول الله ﷺ يأكلُ التفاحَ بالزَّطِبِ.

بخاری (۵۴۴۰-۵۴۴۷-۵۴۴۹) ابوداؤد (۳۸۳۵) الترمذی

(۱۸۴۴) ابن ماجہ (۳۳۲۵)

ف: اس میں یہ معلومت ہے کہ کھجور گرم ہوتی ہے اور گکڑی ٹھنڈی اور دونوں کے امتزاج سے اعتدال پیدا ہو جاتا ہے۔

کھاتے وقت تواضع کا استحباب اور کھانے

کے لیے بیٹھنے کا طریقہ

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے  
دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ بر طریق اقعاء بیٹھے ہوئے کھجوریں کھا  
رہے تھے۔ (اقعاء کا مطلب ہے انسان دونوں گھٹنے کھڑے  
کرے سرین کے بل بیٹھ جائے اور دونوں گھٹنوں کے گرد  
ہاتھ باندھ لے۔)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ  
رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں کھجوریں پیش کی گئیں نبی ﷺ  
ان کو تقسیم کرنے لگے آپ اس طرح بیٹھے ہوئے تھے جیسے کوئی  
شخص جلدی میں بیٹھتا ہے اور جلدی جلدی کھا رہے تھے۔

۲۴- بَابُ اسْتِحْبَابِ تَوَاضُعِ

الْأَكْلِ وَصِفَةِ فَعُوْدِهِ

۵۲۹۹- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ سَعِيدٍ

الْأَشْجَحُ كِلَاهُمَا عَنْ حَفْصِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ

غِيَاثٍ عَنْ مُضْعَبِ بْنِ سُلَيْمٍ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ

رَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ مُقْعِيًا يَأْكُلُ تَمْرًا. ابوداؤد (۳۷۲۱)

۵۳۰۰- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ

جَمِيْعًا عَنْ سُفْيَانَ قَالَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ

عِيْنَةَ عَنْ مُضْعَبِ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ

رَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَتَمَرٌ فَجَعَلَ النَّبِيُّ ﷺ يَفْسِمُهُ وَهُوَ مُحْتَضِرٌ يَأْكُلُ

مِنْهُ أَكْمَلًا كَرِيْعًا وَفِي رِوَايَةِ زُهَيْرٍ أَكْمَلًا حَيْثًا.

سابقہ حوالہ (۵۲۹۹)

ف: نبی ﷺ کو جلدی اس لیے تھی کہ آپ نے کھانے کے بعد کوئی اہم کام کرنا تھا اس حدیث سے بظاہر یہ معلوم ہوتا ہے کہ  
کھانے کے لیے بر طریق اقعاء بیٹھنا سنت ہے، بعض احادیث میں ٹیک لگا کر بیٹھ کے کھانے سے منع فرمایا ہے، بعض علماء نے اس  
حدیث کو چار زواہر یعنی ۱) لعی پالی بیٹھ کر کھالے کی ممالعت پر مہمول گیا ہے، اس کا مطلب ہے کہ روز الویلہ گریا آگڑوں بیٹھ کر کھانا صحیح  
طریقہ ہے۔

جماعت کے ساتھ دو دو کھجوریں

کھانے کی ممانعت

جلد بن تحیم بیان کرتے ہیں کہ جن دنوں لوگ قحط سالی  
میں مبتلا تھے حضرت عبد اللہ بن الزبیر رضی اللہ عنہما ہمیں  
کھجوریں کھلاتے تھے جس وقت ہم کھجوریں کھا رہے تھے اس  
وقت حضرت ابن عمر تشریف لے آئے، حضرت ابن عمر نے  
فرمایا: دو دو کھجوریں ملا کر مت کھاؤ، کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے

۲۵- بَابُ نَهْيِ الْأَكْلِ مَعَ

جَمَاعَةٍ عَنِ قِرَانِ تَمْرَتَيْنِ

۵۳۰۱- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ جَبَلَةَ بْنَ سَحِيمٍ قَالَ كَانَ

ابْنُ الزُّبَيْرِ يَرْزُقُنَا التَّمْرَ قَالَ وَقَدْ كَانَ أَصَابَ النَّاسَ

يَوْمَئِذٍ جُحْدٌ وَكُنَّا نَأْكُلُ كَيْمُرَ عَلَيْنَا ابْنُ عُمَرَ وَنَحْنُ نَأْكُلُ

فَيَقُولُ لَا تَقَارِنُوا لِأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنِ الْإِقْرَانِ إِلَّا

اس طرح ملا کر کھجوریں کھانے سے منع فرمایا ہے، ہاں اگر کوئی شخص اپنے بھائی سے اجازت لے لے تو پھر کوئی حرج نہیں، شعبہ کہتے ہیں کہ میرے خیال میں اجازت لینے کا قول حضرت ابن عمر کا ہے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی دو اور سندیں بیان کی ہیں، ان دونوں حدیثوں میں شعبہ کا قول نہیں ہے اور نہ یہ ہے کہ اس زمانہ میں لوگ قحط میں مبتلا تھے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اس سے منع فرمایا ہے کہ کوئی شخص اپنے ساتھیوں سے اجازت لیے بغیر دو دو کھجوروں کو ملا کر کھائے۔

کھجور اور دیگر طعام وغیرہ کو اپنے اہل و عیال کے لیے ذخیرہ کرنے کا بیان

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس گھر میں کھجوریں ہوں وہ لوگ بھوکے نہیں ہوتے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! جس گھر میں کھجوریں نہ ہوں وہ لوگ بھوکے ہیں، اے عائشہ! جس گھر میں کھجوریں نہ ہوں وہ لوگ بھوکے ہیں۔ آپ نے یہ کلمات دو یا تین بار فرمائے۔

ف: اس حدیث میں کھجور کی فضیلت ہے اور گھر میں طعام کو جمع کر کے رکھنے کا جواز ہے اور ان لوگوں کا رد ہے جو مال جمع کرنے کو توکل کے خلاف کہتے ہیں۔

أَنْ يَسْتَأْذِنَ الرَّجُلُ أَخَاهُ قَالَ شُعْبَةُ لَا أَرَى هَذِهِ الْكَلِمَةَ إِلَّا مِنْ كَلِمَةِ ابْنِ عُمَرَ يَعْنِي الْإِسْتِذَانَ.

ابن ماجہ (۲۴۸۹-۲۴۹۰-۲۴۵۵-۵۴۴۶) ابوداؤد (۳۸۳۴)

الترمذی (۱۸۱۴) ابن ماجہ (۳۳۳۱)

۵۳۰۲ - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ مَعَاذَ اللَّهِ عَنْ أَبِي ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ بِكَلَامِهِمَا عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْتِذَانِ وَ لَيْسَ فِي حَدِيثِهِمَا قَوْلُ شُعْبَةَ وَلَا قَوْلُهُ وَقَدْ كَانَ أَصَابَ النَّاسَ يَوْمَئِذٍ جُحُودٌ.

سابقہ حوالہ (۵۳۰۱)

۵۳۰۳ - حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ جَبَلَةَ بْنِ سَحِيمٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ يَفِرَّ الرَّجُلُ بَيْنَ التَّمْرَتَيْنِ حَتَّى يَسْتَأْذِنَ أَصْحَابَهُ.

سابقہ حوالہ (۵۳۰۱)

۲۶- بَابُ فِي إِدْخَارِ التَّمْرِ وَ نَحْوِهِ مِنَ الْأَقْوَاتِ لِلْعِيَالِ

۵۳۰۴ - حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَا يَجُوعُ أَهْلُ بَيْتٍ عِنْدَهُمُ التَّمْرُ.

ابوداؤد (۳۸۳۰) الترمذی (۱۸۱۵) ابن ماجہ (۳۳۲۷)

۵۳۰۵ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنُ قَعْبٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ طَحْلَاءَ عَنْ أَبِي الرَّجَالِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَا عَائِشَةُ بَيْتٌ لَا تَمْرٌ فِيهِ جِئَاعٌ أَهْلُهُ يَا عَائِشَةُ بَيْتٌ لَا تَمْرٌ فِيهِ جِئَاعٌ أَهْلُهُ أَوْ جِئَاعٌ أَهْلُهُ قَالَتْهَا مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا.

مسلم تہذیب الشراف (۱۷۹۱۷)

## مدینہ منورہ کی کھجوروں کی فضیلت کا بیان

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے مدینہ کے دو چتریلے کناروں کے درمیان صبح کے وقت سات کھجوریں کھائیں اس کو شام تک کوئی زہر نقصان نہیں پہنچائے گا۔

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے صبح کو مدینہ منورہ کی سات کھجوریں کھالیں اس کو اس دن زہر نقصان پہنچائے گا نہ جاوے۔

ایک اور سند سے بھی یہ حدیث مروی ہے اور اس میں یہ الفاظ نہیں ہیں کہ میں نے نبی ﷺ سے سنا ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: (مدینہ کے) بالائی حصہ کی کھجوروں میں فلاء ہے، یعنی ان کے وقت ان کا استعمال فلاء کا سہا ہے۔

## کھنسی کی فضیلت اور اس

سے آنکھ کا علاج

حضرت عمرو بن نفیل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: کھنسی من کی ایک قسم ہے اور اس کا پانی آنکھوں کے لیے شفاء ہے۔

## ۲۷- بَابُ فَضْلِ تَمْرِ الْمَدِينَةِ

۵۳۰۶- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسْلِمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا سَلِيمَانُ (يَعْنَى ابْنَ بِلَالٍ) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَمِيرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَاصٍ عَنْ أَبِي رَاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَ مَنْ أَكَلَ سَبْعَ تَمْرَاتٍ مِمَّا بَيْنَ لَا يَتِيهَا حَيْثُ يُصْبِحُ لَمْ يَضُرَّهُ سَمٌّ حَتَّى يُمَيِّتَ. سلم، تحفة الاشراف (۳۸۸۵)

۵۳۰۷- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هَاشِمِ بْنِ هَاشِمٍ قَالَ سَمِعْتُ عَمِيرَ بْنَ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَاصٍ يَقُولُ سَمِعْتُ سَعْدًا يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ تَصَبَّحَ بِسَبْعِ تَمْرَاتٍ عَجْوَةٍ لَمْ يَضُرَّهُ ذَلِكَ الْيَوْمَ سَمٌّ وَلَا سِحْرٌ.

بخاری (۵۴۴۵-۵۷۶۸-۵۷۶۹-۵۷۷۹) ابوداؤد (۳۸۷۶)

۵۳۰۸- وَحَدَّثَنَا أَبُو أُسَيْبٍ عَمَرَ حَدَّثَنَا مَرْوَانَ بْنَ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِي ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَدْرٍ شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ كِلَاهُمَا عَنْ هَاشِمِ بْنِ هَاشِمٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ وَلَا يَقُولَانِ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ. سابقه حوالہ (۵۳۰۷)

۵۳۰۹- وَحَدَّثَنَا بَحْسِيُّ بْنُ بَحْسِيٍّ وَيَحْيَى بْنُ أَبِي بُرَيْدٍ وَأَبْنُ حُجْرٍ قَالَ بَحْسِيُّ بْنُ بَحْسِيٍّ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْأَخْرَانِي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ (وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ) عَنْ شُرَيْبٍ (وَهُوَ ابْنُ أَبِي تَيْمِيٍّ) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي عَتِيْبٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِنَّ فِي عَجْوَةِ الْعَالِيَةِ شِفَاءً أَوْ أَنَّهَا تَرْبِيءُ أَوْلَى الْبُكَرَةِ. سلم، تحفة الاشراف (۱۶۲۷۰)

## ۲۸- بَابُ فَضْلِ الْكَمَاءِ

وَمَدَاوَاةِ الْعَيْنِ بِهَا

۵۳۱۰- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَبْرِ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَبْرِ ح وَعَمْرُو ح وَجَبْرِ ح عَمْرُو ح عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَرْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ





آنکھوں کے لیے شفاء ہے۔

قَتِيرُ بْنُ حَوْسِبٍ لَمَّا سَأَلَهُ فَقَالَ سَمِعْتُهُ مِنْ عَبْدِ الْمَلِكِ  
بْنِ هُثَيْرٍ قَالَ لَمَلَيْتُ هَبْدَ الْمَلِكِ لَمَحَدَّتَيْنِ عَنْ هُثَيْرِ  
بْنِ حَوْسِبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
الْكَمَاءُ مِنَ الْعَيْنِ وَمَاؤُهَا طِبَاءٌ لِلْعَيْنِ. سابقہ حوالہ (۵۳۱۰)

### پیلو کے سیاہ پھل کی فضیلت

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ  
ہم مر الظہران (ایک مقام) میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے  
اور ہم پیلو جن رہے تھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سیاہ پیلو  
تلاش کرو ہم نے عرض کیا: یا رسول اللہ! یوں لگتا ہے جیسے  
آپ نے بکریاں چرائی ہوں آپ نے فرمایا: ہاں! بکریاں چرائی ہیں۔

۲۹- بَابُ فَضِيلَةِ الْأَسْوَدِ مِنَ الْكَبَابِ  
۵۳۱۷- حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ  
وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ  
الرَّحْمَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ بِمَعْرَةِ  
الظَّهْرَانِ وَتَحَنُّنِ نَجِيئِ الْكَبَابِ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ عَلَيْكُمْ  
بِالْأَسْوَدِ مِنْهُ قَالَ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَأَنَّكَ رَعَيْتَ الْفَتَمَ  
قَالَ نَعَمْ وَهَلْ مِنْ نَيْبِي إِلَّا وَقَدْ رَعَاهَا أَوْ نَحْوَ هَذَا مِنْ  
الْقَوْلِ. البخاری (۵۴۵۳-۶-۳۴۰۶)

ف: انبیاء علیہم السلام سے بکریاں چروانے میں یہ حکمت تھی تاکہ ان میں تواضع پیدا ہو اور غلوت گزینی سے ان کے دلوں کی  
صفائی برقرار رہے اور بکریوں کی حفاظت اور ان پر شفقت کرنے سے انہیں امت کو ہدایت دینے اور ان کے مسائل حل کرنے کا تجربہ۔

۱۰۰

### سرکہ کی فضیلت اور اس کو سالن کی جگہ استعمال کرنا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ  
نے فرمایا: سرکہ بہترین سالن ہے۔

### ۳۰- بَابُ فَضِيلَةِ النَّخْلِ وَالتَّادُمِ بِهِ

۵۳۱۸- حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ  
أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسْبَانَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ  
سَلَامِ بْنِ مَرْزُوقٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ يَغْمُ  
الْأُدْمُ أَوْ الْإِدَامُ النَّخْلُ. الترمذی (۱۸۴۰) ابن ماجہ (۳۳۱۶)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی ہے  
اس میں "الادم" کا لفظ بغیر شک کے مذکور ہے۔

۵۳۱۹- وَحَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ قُرَيْشٍ بْنُ نَالِيَةَ النَّخِيلِيِّ  
حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ الرَّسَاطِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ  
بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ يَغْمُ الْأُدْمُ وَلَمْ يَشْكُ.

سابقہ حوالہ (۵۳۱۸)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ  
نبی ﷺ نے اپنے گھروالوں سے سالن مانگا انہوں نے کہا:  
ہمارے پاس تو صرف سرکہ ہے آپ نے سرکہ منگا کر روٹی  
کھانا شروع کر دی اور آپ فرماتے جاتے تھے: سرکہ بہترین

۵۳۲۰- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ  
أَيْشَةَ بِشَرِّ عَنْ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ جَابِرِ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ  
ﷺ سَأَلَ أُمَّةَ الْأُدْمِ فَقَالُوا مَا عِنْدَنَا إِلَّا نَخْلٌ فَدَعَا بِهِ  
فَجَعَلَ يَأْكُلُ بِهِ وَيَقُولُ يَغْمُ الْأُدْمُ النَّخْلُ يَغْمُ الْأُدْمُ النَّخْلُ.

سالن ہے سرکہ بہترین سالن ہے۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ میرا ہاتھ پکڑ کر اپنے گھر لے گئے آپ کے سامنے روٹی کے ٹکڑے لائے گئے آپ نے پوچھا: کوئی سالن ہے؟ انہوں نے کہا: تھوڑا سا سرکہ ہے آپ نے فرمایا: سرکہ تو بہترین سالن ہے، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ جس دن سے میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ سنا ہے میں سرکہ سے محبت کرتا ہوں اور حضرت طلحہ کہتے ہیں: جس دن سے میں نے حضرت جابر سے یہ حدیث سنی ہے میں بھی سرکہ کو پسند کرتا ہوں۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ میرا ہاتھ پکڑ کر اپنے گھر لے گئے یہ بھی حسب سابق ہے اس میں یہ ذکر ہے کہ سرکہ بہترین سالن ہے اور اس کے بعد کا حصہ نہیں ہے۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں اپنے گھر میں بیٹھا ہوا تھا کہ میرے پاس سے رسول اللہ ﷺ کا گزر ہوا آپ نے میری طرف اشارہ کیا میں اٹھ کر آپ کے پاس آیا آپ نے میرا ہاتھ پکڑا اور چل پڑے، حتیٰ کہ آپ ازواج مطہرات کے حجروں میں سے کسی کے حجرے پر آئے آپ وہاں داخل ہو گئے اور مجھے بھی آنے کی اجازت دی ازواج مطہرات نے پردہ کر لیا آپ نے فرمایا: کچھ کھانے کو ہے، گھر والوں نے کہا: ہے! اور تین روٹیاں لائی گئیں اور ان کو نبی ﷺ کے سامنے رکھ دیا گیا رسول اللہ ﷺ نے ایک روٹی اپنے سامنے رکھی اور ایک روٹی میرے سامنے رکھی پھر آپ نے تیسری روٹی کے دو ٹکڑے کیے آدھی میرے سامنے رکھی اور آدھی اپنے سامنے رکھی پھر آپ نے پوچھا: کچھ سالن بھی ہے؟ گھر والوں نے کہا: سرکہ کے سوا اور کچھ نہیں ہے آپ نے فرمایا: لے آؤ سرکہ کیا خوب چیز ہے۔

ف: اس باب کی احادیث میں سرکہ کی فضیلت کا بیان ہے اور کھانے کے درمیان بات چیت کرنے کا ثبوت ہے کیونکہ نبی

مسلم ترمذی الاشراف (۲۲۹۰)

۵۳۲۱ - حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ (يَعْنِي ابْنَ عُقَيْبَةَ) عَنِ الْمُثَنَّى بْنِ سَعِيدٍ حَدَّثَنِي طَلْحَةُ بْنُ نَافِعٍ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِيَدِي ذَاتَ يَوْمٍ إِلَى مَنْزِلِهِ فَأَخْرَجَ إِلَيَّ فِلَقًا مِنْ خُبْزٍ فَقَالَ وَمَا مِنْ أَدَمٍ فَقَالُوا لَا إِلَّا شَيْءٌ مِنْ خَلِّ قَالَ فَإِنَّ الْخَلَّ يَنْعَمُ الْأَدَمُ قَالَ جَابِرٌ فَمَا زِلْتُ أُحِبُّ الْخَلَّ مِنْذُ سَمِعْتُهَا مِنْ نَبِيِّ اللَّهِ ﷺ وَقَالَ طَلْحَةُ مَا زِلْتُ أُحِبُّ الْخَلَّ مِنْذُ سَمِعْتُهَا مِنْ جَابِرٍ.

ابوداؤد (۳۸۲۱) الترمذی (۳۸۰۵)

۵۳۲۲ - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ نَافِعٍ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَخَذَ بِيَدِهِ إِلَى مَنْزِلِهِ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ عُقَيْبَةَ إِلَى قَوْلِهِ لِيَوْمِ الْأَدَمِ الْخَلُّ وَتَمَّ يَذْكُرُ مَا بَعْدَهُ. سابقہ حوالہ (۵۳۲۱)

۵۳۲۳ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هُرُونَ أَخْبَرَنَا حجاج بن ابْنِ زَيْنَبٍ حَدَّثَنِي أَبُو سُفْيَانَ طَلْحَةُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا فِي دَارِي فَمَرَّ بِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَأَشَارَ إِلَيَّ فَقُمْتُ إِلَيْهِ فَأَخَذَ بِيَدِي فَأَنْطَلَقْنَا حَتَّى آتَى بَعْضَ حُجْرٍ يَسْأَلُهُ فَدَخَلَ ثُمَّ أَذِنَ لِي فَدَخَلْتُ الْحِجَابَ عَلَيْهَا فَقَالَ هَلْ مِنْ عَدَاءٍ فَقَالُوا نَعَمْ فَاتَى بِثَلَاثَةِ أَفْرِصَةٍ فَوَضَعَنَ عَلَيَّ يَدِي فَأَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قُرْصًا فَوَضَعَهُ بَيْنَ يَدَيْهِ وَأَخَذَ قُرْصًا آخَرَ فَوَضَعَهُ بَيْنَ يَدِي ثُمَّ أَخَذَ الثَّلَاثَ فَكَسَرَهُ بِإِصْبَتَيْنِ فَجَعَلَ يَضْفَهُ بَيْنَ يَدَيْهِ وَيَضْفَهُ بَيْنَ يَدِي ثُمَّ قَالَ هَلْ مِنْ أَدَمٍ فَقَالُوا لَا إِلَّا شَيْءٌ مِنْ خَلِّ قَالَ هَاتُوهُ فَيَنْعَمُ الْأَدَمُ مُحَمَّدٌ. مسلم ترمذی الاشراف (۲۲۹۱)



ﷺ نے کھانے کے دوران فرمایا: سرکہ بہترین ساکن ہے۔ اس حدیث میں نبی ﷺ کے زہد کا بیان ہے اور آپ کی سادگی اور انکساری کا ذکر ہے کہ آپ صرف سرکہ سے روٹی کھا لیتے تھے۔

### لہسن کھانے کے جواز کا بیان

حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ کے پاس کوئی کھانا لایا جاتا تو آپ اس میں سے تناول فرماتے اور جو بیچ جاتا اس کو میرے پاس بھیج دیتے، ایک دن آپ نے میرے پاس کھانا بھیجا جس میں سے آپ نے بالکل نہیں کھایا تھا، کیونکہ اس میں (کچا) لہسن تھا، میں نے آپ سے پوچھا: کیا یہ حرام ہے؟ آپ نے فرمایا: نہیں لیکن میں اس کو اس کی بدبو کی وجہ سے ناپسند کرتا ہوں، میں نے عرض کیا: جو آپ کو ناپسند ہے وہ مجھے بھی ناپسند ہے۔ امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی ہے۔

حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ ان کے ہاں بطور مہمان ٹھہرے اور چلی منزل میں رہے اور حضرت ابو ایوب اوپر والی منزل میں تھے، ایک رات حضرت ابو ایوب بیدار ہوئے تو خیال کیا کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے سر کے اوپر چل رہے ہیں، سو وہ آپ کی جانب سے ایک طرف ہٹ گئے اور دوسری جانب سو گئے، پھر صبح کو نبی ﷺ سے یہ واقعہ ذکر کیا، نبی ﷺ نے فرمایا: چلی منزل میں زیادہ سہولت ہے، حضرت ابو ایوب نے کہا: میں اس چھت کے اوپر نہیں رہ سکتا جس کے نیچے آپ تشریف فرما ہوں، تب نبی ﷺ اوپر کی منزل میں تشریف لے آئے اور حضرت ابو ایوب چلی منزل میں آگئے، حضرت ابو ایوب نبی ﷺ کے لیے کھانا تیار کرتے تھے (جب سرکار کا پس خوردہ) ان کے پاس لایا جاتا تو وہ پوچھتے کہ حضور نے کس جانب سے کھایا تھا اور کس جگہ آپ کی انگلیاں لگی تھیں؟ پھر وہ آپ کی انگلیوں کے گلنے کی جگہ سے کھاتے، ایک دن انہوں نے نبی ﷺ کے لیے کھایا تیار کیا جس میں کچا لہسن تھا، جب وہ کھانا ان کے پاس لوٹا یا گیا تو انہوں نے دریافت کیا: اس میں نبی ﷺ کی انگلیاں کہاں

### ۳۱- بَابُ إِبَاحَةِ أَكْلِ الثُّومِ

۵۳۲۴ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ (وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى) قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَسَّابِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَبَالَةَ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا أَوَى بِطَعَامٍ أَكَلُ مِنْهُ وَبَعَثَ بِفَضِيلِهِ إِلَى وَرَائِهِ بَعَثَ إِلَيَّ يَوْمًا بِمُضَلَّةٍ لَمْ يَأْكُلْ مِنْهَا لِأَنَّ فِيهَا ثَوْمًا فَسَأَلْتُهُ أَحْرَامٌ هُوَ قَالَ لَا وَلَكِنِّي أَكْرَهُهُ مِنْ أَجْلِ رُبْعِهِ قَالَ لِأَبِي أَمْرَةَ مَا كَرِهْتَ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۳۴۵۵)

۵۳۲۵ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَوِّدٍ عَنْ شُعْبَةَ بْنِ هَذَا الْإِسْتَدِ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۳۴۵۵)

۵۳۲۶ - وَحَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ وَأَخْبَدُ بْنُ سَوِّدِ بْنِ صَخْرٍ (وَاللَّفْظُ مِنْهُمَا قَرِيبٌ) قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو

السُّعْمَانِ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ دِيَّانٍ حَدَّثَنَا جَبَالَةُ بْنُ سَمُرَةَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ حَدَّثَنَا عَائِصُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَلْفَحِ

مَوْلَى أَبِي أَيُّوبَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ تَزَلَّ عَلَيْهِ

كَسْرًا لِيَسِيءَ فِي السُّفْلِ وَأَبُو أَيُّوبَ فِي الْعُلُوِّ قَالَ

فَأَنْتَبَهَ أَبُو أَيُّوبَ كَيْلَةً فَقَالَ تَمَشِي فَوْقَ رَأْسِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ

فَتَنَحَّرُوا لَبَسُوا فِي جَانِبٍ ثُمَّ قَالَ لِلنَّبِيِّ ﷺ لَقَالَ

النَّبِيُّ ﷺ السُّفْلُ أَرْفَعُ فَقَالَ لَا أَعْلُو سَهْفَةً أَنْتَ تَحْتَهَا

فَتَعَوَّلَ النَّبِيُّ ﷺ فِي الْعُلُوِّ وَأَبُو أَيُّوبَ فِي السُّفْلِ كَمَا كَانَ

بَصْنَعُ لِلنَّبِيِّ ﷺ طَعَامًا لَمَّا دَا جَنَى بِهِ أَبُو سَالٍ عَنْ مَوْضِعِ

أَصَابِعِهِ كَمَا تَبَعُ مَوْضِعَ أَصَابِعِهِ لَصْنَعُ لَهُ طَعَامًا يَهُوْثُومٌ

فَلَمَّا رَدَّ أَبُو سَالٍ عَنْ مَوْضِعِ أَصَابِعِ النَّبِيِّ ﷺ فَيَقْبَلُ لَهُ لَمْ

يَأْكُلْ لَفَزِعَ وَصَدَّ إِلَيْهِ فَقَالَ أَحْرَامٌ هُوَ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ

لَا وَلَكِنِّي أَكْرَهُهُ قَالَ فَرَأَيْتِي أَكْرَهُهُ مَا تَكْرَهُهُ أَوْ مَا

كَرِهْتَ قَالَ وَكَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُؤْنِي

مسلم، تحفۃ الاشراف (۳۴۵۳)

گئی تھیں، حضرت ابو ایوب کو بتایا گیا کہ نبی ﷺ نے اس میں سے نہیں کھایا، حضرت ابو ایوب گھبرا گئے اور اوپر جا کر عرض کیا: کیا یہ حرام ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا: نہیں، لیکن میں اس کو ناپسند کرتا ہوں، حضرت ابو ایوب نے کہا: جس کو آپ ناپسند کرتے ہیں اس کو میں بھی ناپسند کرتا ہوں، حضرت ابو ایوب بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کے پاس وحی لائی جاتی تھی۔

ف: اس باب کی آخری حدیث میں ہے: نبی ﷺ کے پاس وحی لائی جاتی تھی، یعنی آپ کے پاس فرشتے آتے تھے، ایک اور حدیث میں ہے: میں ان سے مناجات کرتا ہوں جن سے تم مناجات نہیں کرتے اور یہ کہ جن چیزوں سے بنو آدم کو ایذا پہنچتی ہے ان سے ملائکہ کو بھی ایذا پہنچتی ہے اور نبی ﷺ کے لبس کو ہمیشہ ترک فرماتے تھے کیونکہ آپ کو ہر وقت فرشتوں کے آنے کی اور نزول وحی کی امید رہتی تھی۔ علامہ نووی شافعی لکھتے ہیں: ہمارے علماء کا اس میں اختلاف ہے کہ نبی ﷺ کے لیے لبس کھانے کا شرعی حکم کیا تھا، بعض علماء نے کہا ہے: کچا لبس اور کچی پیاز کھانا آپ پر حرام تھا اور زیادہ صحیح یہ ہے کہ یہ حرام نہیں مکروہ تنزیہی تھا کیونکہ جب آپ سے پوچھا گیا کہ کیا یہ حرام ہے؟ تو آپ نے فرمایا: نہیں۔

اس حدیث میں یہ بھی ہے کہ حضرت ابو ایوب انصاری کے پاس جب حضور ﷺ کا پس خوردہ لایا جاتا تو وہ پوچھتے کہ حضور کی انگلیاں کس جگہ لگی تھیں، اس سے حضرت ابو ایوب کی کمال محبت ظاہر ہوتی ہے اور اس میں نبی ﷺ کے آثار سے تبرک حاصل کرنے کا بھی ثبوت ہے، اس حدیث میں یہ بھی ہے کہ حضرت ابو ایوب حضور ﷺ کے پاس ادب سے نچلی منزل میں آگئے اور حضور سے درخواست کی کہ آپ اوپر کی منزل میں آجائیں، اس سے حضرت ابو ایوب کا کمال ادب ظاہر ہوتا ہے اور اس سے یہ بھی واضح ہوتا ہے کہ مشائخ اور بزرگان دین کو اوپر کی منزل میں ٹھہرا کر خود نچلی منزل میں رہنا ادب کا تقاضا ہے۔

مہمان کی تعظیم و تکریم اور اس کے لیے ایثار کرنے کا بیان

۳۲- بَابُ إِكْرَامِ الضَّيْفِ

وَفَضْلِ إِيْثَارِهِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں آ کر کہا: میں فائدہ سے ہوں، آپ نے اپنی کسی زوجہ کی طرف پیغام بھیجا، انہوں نے کہا: اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے، میرے پاس تو پانی کے سوا کچھ نہیں ہے، پھر آپ نے دوسری زوجہ کے پاس پیغام بھیجا، انہوں نے بھی اسی طرح کہا، حتیٰ کہ سب نے یہی کہا، قسم اس ذات کی جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے، میرے پاس پانی کے سوا کچھ نہیں، بالآخر آپ نے فرمایا: جو شخص اس کو آج رات مہمان بنائے گا اللہ تعالیٰ اس پر رحم فرمائے گا، انصار میں سے ایک شخص نے کھڑے ہو کر کہا:

۵۳۲۷- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ قُضَيْبِ بْنِ عَمْرٍوَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ الْأَسْجَمِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ إِنِّي مَجْهُودٌ فَأَرْسَلْ إِلَيَّ بَعْضَ نِسَائِهِ فَقَالَتْ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا عِنْدِي إِلَّا مَاءٌ ثُمَّ أَرْسَلْ إِلَيَّ أُخْرَى فَقَالَتْ مِثْلَ ذَلِكَ حَتَّى قُلْنَ كُلُّهُنَّ مِثْلَ ذَلِكَ لَا وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا عِنْدِي إِلَّا مَاءٌ فَقَالَ مَنْ بَصِيفٌ هَذَا اللَّيْلَةَ رَحِمَهُ اللَّهُ فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَأَنْطَلِقُ بِكَ إِلَى رَجُلِهِ فَقَالَ لَا مَرْؤُهُ هَلْ عِنْدَكَ حَسِيٌّ قَالَتْ لَا إِلَّا قُرْتُ صَبِيَانِي قَالَ فَعَلَّيْهِمْ بِسْتِيءٍ لِيَاذَا



یا رسول اللہ! اس کو میں مہمان بناؤں گا، وہ شخص اس مہمان کو اپنے گھر لے گیا اور بیوی سے پوچھا: تمہارے پاس (کھانے کی) کوئی چیز ہے؟ بیوی نے کہا: صرف بچوں کا کھانا ہے، اس نے کہا: بچوں کو کسی چیز سے بہلا دو، جب ہمارا مہمان آئے تو چراغ بجھا دینا اور اس پر یہ ظاہر کرنا کہ ہم کھانا کھا رہے ہیں، جب وہ کھانا کھانے لگے تو تم چراغ کے پاس جا کر اس کو بجھا دینا، پھر وہ سب بیٹھ گئے اور مہمان نے کھانا کھا لیا، جب صبح کو وہ نبی ﷺ کے پاس پہنچا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم نے مہمان کے ساتھ جو (حسن) سلوک کیا، اللہ تعالیٰ اس پر بہت خوش ہوا۔

دَخَلَ ضَيْفًا فَأَطْفَأَ السِّرَاجَ وَارْتَدَّ نَاحِلًا تَأْكُلُ لَيْدًا أَهْلُو  
لَيْدًا كَلَّ لَقَوْمِي إِلَى السِّرَاجِ حَتَّى نَطْفِئُوهُ قَالَ لَقَعْدُوا  
أَكَلَ الضَّيْفُ فَلَمَّا أَصْبَحَ غَدَا عَلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ  
عَجِبَ اللَّهُ مِنْ صَنِيعِكُمَا بِضَيْفِكُمَا اللَّيْلَةَ.

ابن ماجہ (۳۷۹۸-۴۸۸۹) الترمذی (۳۳۰۴)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک مہمان نے رات گزار لی، اس انصاری کے پاس صرف اپنا اور اپنے بچوں کا کھانا تھا، اس نے اپنی بیوی سے کہا: بچوں کو سلا دو اور چراغ بجھا دو، اور تمہارے پاس جو کھانا ہے وہ مہمان کے آگے رکھ دو، تب یہ آیت نازل ہوئی: ”جو لوگ محتاج ہونے کے باوجود اپنی ضروریات پر دوسروں کو ترجیح دیتے ہیں۔“

۵۳۲۸ - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا  
وَكَيْعٌ عَنْ مُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ بَاتَ بِهِ ضَيْفٌ فَلَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ إِلَّا  
كُوْنُهُ وَقُوْتٌ صِيبَايِهِ فَقَالَ لِامْرَأَتِهِ يَوَيْسُ الضَّيْفَةُ  
وَأَطْفِئِي السِّرَاجَ وَقَرِّي لِي لِلضَّيْفِ مَا عِنْدَكَ قَالَ فَتَزَلَّتْ  
هَلْوَةُ الْأَيْتَةِ وَبُرُورُؤِي هَلَسَى أَلْسِنَتُهُمْ وَلَوْ كَانَتْ بِهِمْ  
مَخَاصِفٌ. (ساجد حوالہ ۵۳۲۷)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص رسول اللہ ﷺ کے پاس بطور مہمان آیا اور آپ کے پاس اس کی مہمانی کے لیے کچھ نہ تھا، آپ نے فرمایا: کیا کوئی شخص اس کو مہمان نہیں بنائے گا، اللہ تعالیٰ اس پر رحم فرمائے گا، انصار میں سے ابو طلحہ نام کے ایک شخص اٹھے اور وہ اس مہمان کو اپنے گھر لے گئے، اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

۵۳۲۹ - وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مُضَيْلٍ عَنْ  
أَبِيهِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى  
رَسُولِ اللَّهِ ﷺ لِيُضَيِّفَهُ فَلَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ مَا يُضَيِّفُهُ فَقَالَ لَا  
رَجُلٌ يُضَيِّفُ هَذَا رَحِمَهُ اللَّهُ لَقَامَ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ يُقَالُ  
لَهُ أَبُو طَلْحَةَ فَأَنْطَلَقَ بِهِ إِلَى رَحْلِهِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِتَحْوِي  
حَدِيثِ بَيْرُورٍ وَذَكَرَ فِيهِ كُرُؤُلُ الْأَيْتَةِ كَمَا ذَكَرَهُ وَكَانَ

ساجد حوالہ (۵۳۲۷)

حضرت مقداد بیان کرتے ہیں کہ میں اور میرے دونوں ساتھی آئے، اس وقت (مسلسل) مشقت کرنے سے ہماری سماعت اور بصارت جاتی رہی تھی، ہم خود کو رسول اللہ ﷺ کے صحابہ پر پیش کرتے لیکن ہم کو کوئی قبول نہیں کرتا تھا، پھر ہم نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے، آپ ہمیں اپنے گھر لے گئے، وہاں پر تین بکریاں تھیں، نبی ﷺ نے فرمایا: ہمارے

۵۳۳۰ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَيْبَةُ بْنُ  
سَوَّادٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ  
الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي كَيْسٍ عَنِ الْمُقَدَّادِ قَالَ أَفْبَلْتُ أَنَا  
وَصَاحِبَانِ لِي وَقَدْ كَذَّبَتْ أَسْمَاعُنَا وَأَبْصَارُنَا مِنَ الْجُهْدِ  
لَجَعَلْنَا نَعْرِضُ أَنْفُسَنَا عَلَى أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ  
فَلَيْسَ أَحَدٌ مِنْهُمْ يَقْبَلُنَا فَاتَيْنَا النَّبِيَّ ﷺ فَأَنْطَلَقَ بِنَا إِلَى



سائے ان کا دودھ نکالو ہم ان کا دودھ نکالتے اور ہر شخص اپنا حصہ پی لیتا اور نبی ﷺ کے حصہ کا دودھ اٹھا کر رکھ دیتے آپ رات کو تشریف لاتے اور اس طرح سلام کرتے جس سے کوئی سونے والا بیدار نہ ہو اور جاگنے والا سن لے پھر آپ مسجد میں جا کر نماز پڑھتے پھر اپنے حصہ کا دودھ پیتے ایک رات کو شیطان میرے پاس آیا اس وقت میں اپنے حصہ کا دودھ پی چکا تھا اس نے کہا: محمد (ﷺ) انصار کے پاس جاتے ہیں اور وہ ان کو ان کی ضروریات کے مطابق ہدیے اور تحفے دیتے ہیں اور یہ جو دو چار گھونٹ دودھ پڑا ہے اس کی آپ کو کیا حاجت ہو گی سو میں نے جا کر اس دودھ کو پی لیا اور جب وہ دودھ میرے پیٹ میں سما گیا اور میں نے جان لیا کہ اب اس کی کوئی سبیل نہیں ہے تو شیطان نے مجھے نادم کرنا شروع کر دیا اور کہا: تم پر افسوس ہے یہ تم نے کیا کیا؟ تم نے محمد (ﷺ) کے حصے کا دودھ پی لیا اب جب وہ آئیں اور ان کو دودھ نہیں ملے گا تو وہ تم پر دعائے ضرر کریں گے پھر تم ہلاک ہو جاؤ گے تمہاری دنیا اور آخرت دونوں برباد ہو جائیں گی میرے پاس ایک چادر تھی میں اگر اس کو بیروں پر ڈالتا تو سر کھل جاتا اور اگر سر پر ڈالتا تو پیر کھل جاتے مجھے نیند نہیں آ رہی تھی اور میرے دونوں ساتھی سو رہے تھے انہوں نے وہ کام نہیں کیا جو میں نے کیا تھا آخر کار نبی ﷺ تشریف لائے اور آپ نے حسب معمول سلام کیا پھر آپ نے مسجد میں جا کر نماز پڑھی پھر آپ دودھ کے پاس آئے برتن کھولا تو اس میں کچھ بھی نہ تھا پھر آپ نے آسمان کی طرف سر اٹھایا میں نے دل میں سوچا اب آپ میرے لیے دعائے ضرر کریں گے اور میں ہلاک ہو جاؤں گا آپ نے فرمایا: اے اللہ! جو مجھے کھلائے اس کو کھلا اور جو مجھے پلائے اس کو پلا یہ سن کر میں نے چادر کو مضبوط باندھا اور چھری لے کر چلا کہ جو موٹی سی بکری ہو اس کو رسول اللہ ﷺ کے لیے ذبح کروں میں نے دیکھا اس کے تھن دودھ سے بھرے ہوئے ہیں بلکہ سب بکریوں کے تھن بھرے ہوئے ہیں میں نے محمد ﷺ کے گھر والوں کے برتنوں میں سے وہ برتن لیا جس میں

أَهْلِبُهُ فَإِذَا تَلَاخَةُ أَعْنُرُ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ اِخْتَلِبُوا هَذَا اللَّبَنَ بَيْنَنَا قَالَ فَكُنَّا نَحْتَلِبُ فَيَشْرَبُ كُلُّ إِنْسَانٍ مِنَّا نَصِيبَهُ وَ نَرْفَعُ لِلنَّبِيِّ ﷺ نَصِيبَهُ قَالَ فَيَجْنِي مِنِّي مِنَ اللَّيْلِ فَيُسَلِّمُ تَسْلِيمًا لَا يُوقِظُ نَائِمًا وَيُسْمِعُ الْبَيْطَانَ قَالَ لَمْ يَأْتِيَ الْمَسْجِدَ فَيُصَلِّيَ لَمْ يَأْتِيَ شَرَابَهُ فَيَشْرَبُ فَأَتَانِي الشَّيْطَانُ ذَاتَ لَيْلَةٍ وَقَدْ شَرِبْتُ نَصِيبِي فَقَالَ مُحَمَّدٌ بَأْسَى الْأَنْصَارِ فَيُحْفَرُونَ وَيُصِيبُ عِنْدَهُمْ مَا بِهِ حَاجَةٌ إِلَى هَذِهِ الْحُرْعَةِ فَأَتَيْتُهَا فَشَرِبْتُهَا فَلَمَّا أَنْ وَعَلْتُ فِي بَطْنِي وَ عَلِمْتُ أَنَّهُ لَيْسَ إِلَيْهَا سَبِيلٌ قَالَ نَدَّ مِنِّي الشَّيْطَانُ فَقَالَ وَنَحَكَ مَا صَنَعْتَ أَشْرَبْتَ شَرَابَ مُحَمَّدٍ فَيَجْنِي فَلَا يَجِدُهُ فَيَدْعُو عَلَيْكَ فَتَهْلِكُ فَتَذْهَبُ دُنْيَاكَ وَ آخِرَتُكَ وَ عَلَيَّ سَمْلَةٌ إِذَا وَضَعْتُهَا عَلَى قَدَمِي خَرَجَ رَأْسِي وَإِذَا وَضَعْتُهَا عَلَى رَأْسِي خَرَجَ قَدَمِي لَمَّا مَيَّ وَ جَعَلَ لَا يُعْبِئُنِي النَّوْمُ وَ أَمَّا صَاحِبَايَ فَمَا وَ لَمْ يَضَعَا مَا صَنَعْتُ قَالَ فَجَاءَ النَّبِيُّ ﷺ فَسَلَّمَ كَمَا كَانَ يُسَلِّمُ ثُمَّ أَتَى الْمَسْجِدَ فَصَلَّى ثُمَّ أَتَى شَرَابَهُ فَكَشَفَ عَنْهُ فَلَمْ يَجِدْ فِيهِ شَيْئًا فَرَفَعَ رَأْسَهُ إِلَى السَّمَاءِ فَقُلْتُ الْآنَ يَدْعُو عَلَيَّ فَاهْلِكُ فَقَالَ اللَّهُمَّ أَطْعِمْ مَنْ أَطْعَمْتَنِي وَ أَسْقِ مَنْ أَسْقَيْتَنِي قَالَ فَعَمَدْتُ إِلَى الشَّمْلَةِ فَشَدَدْتُهَا عَلَيَّ وَ أَخَذْتُ الشَّفْرَةَ فَأَنْطَلَقْتُ إِلَى الْأَعْنُرِ أَيُّهَا اسْمُنْ فَأَذْبَحْهَا لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَإِذَا هِيَ حَافِلَةٌ وَإِذَا هُنَّ حُفْلٌ كُلُّهُنَّ فَعَمَدْتُ إِلَى لِنَاءِ لِأَبِ مُحَمَّدٍ ﷺ مَا كَانُوا يَطْمَعُونَ أَنْ يَخْتَلِبُوا فِيهِ قَالَ فَحَلَبْتُ فِيهِ حَتَّى عَلَنَهُ رَعْوَةٌ فَجِئْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ أَشْرَبْتُمْ شَرَابَكُمْ اللَّيْلَةَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِشْرَبْتُ فَشَرِبْتُ ثُمَّ نَأَوَلْتَنِي فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِشْرَبْتُ فَشَرِبْتُ ثُمَّ نَأَوَلْتَنِي فَلَمَّا عَرَفْتُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَدَرَوِي وَ أَصَبْتُ دَعْوَتَهُ ضَجِجْتُ حَتَّى الْقَيْتُ إِلَى الْأَرْضِ قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ اِخْدِي سَوَاتِيكَ يَا مِقْدَادُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَانَ مِنْ أَمْرِي كَذَا وَ قَعَلْتُ كَذَا فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ مَا هَذِهِ إِلَّا رَحْمَةٌ مِنَ اللَّهِ أَفَلَا كُنْتَ أَدْنَيْتَنِي فَنُوقِظُ صَاحِبَيْنَا فَيُصِيبَانِ

وہ دودھ دوہتے تھے پھر میں نے اس میں دودھ دوہا حتیٰ کہ وہ  
جھاگ سے بھر گیا پھر میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں آیا  
آپ نے فرمایا: تم نے رات کو اپنے حصہ کا دودھ پی لیا تھا میں  
نے عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ پی لیجئے آپ نے دودھ پی لیا  
پھر مجھے دیا میں نے کہا: یا رسول اللہ! آپ پی لیجئے آپ نے  
پی کر پھر مجھے دیا جب میں نے جان لیا کہ رسول اللہ ﷺ سیر  
ہو گئے ہیں اور میں نے آپ کی دعا کو پالیا ہے تو میں کھلکھلا کر  
ہنس پڑا اور ہنستے ہنستے لوٹ پوٹ ہو گیا نبی ﷺ نے فرمایا:  
اے مقداد! یہ تمہاری ایک بری خصلت ہے میں نے کہا: یا رسول  
اللہ! میرے ساتھ یہ معاملہ ہوا اور میں نے ایسے ایسے کیا نبی  
ﷺ نے فرمایا: یہ دودھ صرف اللہ تعالیٰ کی رحمت تھا تم نے  
مجھے اس وقت کیوں نہیں بتایا؟ میں تمہارے دوستوں کو بھی  
جگا دیتا اور وہ بھی اس رحمت سے حصہ لے لیتے میں نے کہا:  
قسم اس ذات کی جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے جب  
یہ دودھ آپ نے پی لیا اور آپ کے بعد میں نے بھی پی لیا تو  
اب مجھے کوئی پروا نہیں کہ کوئی اور اس دودھ کو پیے یا نہ پیے۔  
امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی ہے۔

وَمِنْهَا قَالَ لَقُلْتُ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا أَبَالِي إِذَا أَصَبْتُهَا  
وَأَصَبْتُهَا مَعَكَ مِنْ أَصَابَتِهَا مِنَ النَّاسِ. الترمذی (۲۷۱۹)

۵۳۳۱- وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ  
سَمِيْلٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُخْتَرِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ.

سابقہ حوالہ (۵۳۳۰)

۵۳۳۲- وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ وَحَامِدُ  
بْنُ عَمْرٍو الْبَكْرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى جَمِيعًا عَنِ  
الْمُعْتَمِرِ بْنِ سُلَيْمَانَ (وَاللَّفْظُ لِابْنِ مُعَاذٍ) حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ  
حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِي عُمَرَ (وَحَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو  
الرَّحْمَنُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فَلَايِلُنَّ وَمَا لَنَا  
فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ هَلْ مَعَ أَحَدٍ مِنْكُمْ طَعَامٌ فَإِذَا مَعَ رَجُلٍ  
صَاعٌ مِنْ طَعَامٍ أَوْ نَحْوَهُ فَعِيْنٌ لَمْ يَجَأْ رَجُلٌ مُشْرِكٌ  
مُسْتَعَانٌ طَوِيلٌ يَغْتَمُّ بِسَوْفِهَا فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ أَبِيْعَ أُمَّ عَطِيَّةَ  
أَوْ قَالَ أُمَّ وَبَةَ قَالَ لَا بَلْ بَيْعٌ فَاشْتَرَى مِنْهُ شَاةٌ فَصَبِعَتْ  
وَأَمْرَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِسَوَادِ الْبَطْنِ أَنْ يُشْوَى قَالَ وَآيَمُ  
السُّوْمَانِ مِنَ الثَّلَاثِينَ وَمِائَةٍ لِأَحْرَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حُرَّةٌ

حضرت عبدالرحمان بن ابی بکر رضی اللہ عنہما بیان کرتے  
ہیں کہ نبی ﷺ کے ساتھ ہم ایک سوئس آدی تھے نبی ﷺ  
نے فرمایا: تم میں سے کسی شخص کے پاس کھانا ہے؟ ہمارے  
ساتھ ایک شخص تھا اس کے پاس تقریباً ایک صاع (چار کلو  
گرام) آنا تھا وہ آنا گوندھا گیا پھر ایک پرانندہ بالوں والا  
دراز قد مشرک آیا جو اپنی بکریوں کو چرا رہا تھا نبی ﷺ نے  
فرمایا: یہ بکریاں فروخت کرو گے یا یونہی بطور عطیہ یا بیہ دو  
گے؟ اس نے کہا: نہیں بلکہ فروخت کروں گا آپ نے اس  
سے ایک بکری خرید لی اس کا گوشت تیار کیا گیا۔ رسول اللہ  
ﷺ نے اس کی کبھی بھوننے کا حکم دیا حضرت عبدالرحمان  
کہتے ہیں کہ بخدا رسول اللہ ﷺ نے ان ایک سوئس آدمیوں

میں سے ہر شخص کو اس کبھی سے ایک حصہ دیا، جو شخص موجود تھا اس کو حصہ دے دیا اور جو موجود نہیں تھا اس کا حصہ رکھ لیا گیا، آپ نے وہ گوشت دو پیالوں میں ڈالا اور ہم سب نے اس میں سے کھایا اور سیر ہو گئے، ان پیالوں میں کھانا پھر بھی بچ گیا، میں نے اس کو اونٹ پر رکھ لیا یا جس طرح راوی نے بیان کیا۔

حضرت عبدالرحمان بن ابی بکر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ اصحاب صفہ فقراء لوگ تھے ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص کے پاس دو آدمیوں کا کھانا ہو وہ (ان میں سے) تیسرے کو لے جائے اور جس کے پاس چار کا کھانا ہو وہ پانچویں کو لے جائے یا چھٹے کو بھی لے جائے حضرت ابو بکر تین کو لے گئے اور رسول اللہ ﷺ دس کو لے گئے، حضرت ابو بکر تین کو لائے تھے، حضرت عبدالرحمان نے کہا: (گھر میں) میں میرے والد (یعنی حضرت ابو بکر) اور میری والدہ تھی راوی کہتے ہیں: مجھے یاد نہیں شاید انہوں نے کہا تھا: اور میری بیوی تھی اور ایک خادم تھا جو میرے اور حضرت ابو بکر کے گھر مشترک تھا، حضرت ابو بکر شام کا کھانا رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کھاتے تھے پھر آپ کے پاس ٹھہرتے تھے حتیٰ کہ عشاء کی نماز پڑھ لی جاتی، پھر وہاں لوتے پھر آپ کے پاس ٹھہرتے، حتیٰ کہ رسول اللہ ﷺ کو نیند آ لیتی، پھر جب رات کا اتنا حصہ گزر گیا جتنا اللہ کو منظور تھا تب حضرت ابو بکر گھر آئے، حضرت ابو بکر سے ان کی بیوی نے کہا: آپ اپنے مہمانوں کو چھوڑ کر کہاں رہ گئے تھے، حضرت ابو بکر نے کہا: کیا تم نے ان کو کھانا نہیں کھلایا؟ بیوی نے کہا: انہوں نے آپ کے بغیر کھانے سے انکار کر دیا، ان کے سامنے کھانا پیش کیا گیا مگر وہ نہیں مانے، حضرت عبدالرحمان کہتے ہیں: میں (ڈر سے) بھاگ کر چھپ گیا۔ حضرت ابو بکر نے کہا: او جاہل! اللہ تیری ناک کاٹ ڈالے اور مجھے برا بھلا کہنے لگے، اور مہمانوں سے کہا: کھانا کھاؤ، اللہ کرے تمہارے لیے یہ کھانا خوش گوار نہ ہو، اور فرمایا: بخدا میں (یہ کھانا) اب کبھی بھی نہیں کھاؤں گا۔ حضرت عبدالرحمن کہتے ہیں کہ بخدا! ہم جو لقمہ بھی اٹھاتے تھے نیچے سے

مُحْرَةً مِنْ سَوَادِ بَطْنِهَا إِنْ كَانَ شَاهِدًا أَعْطَاهُ وَلَنْ كَانَ غَائِبًا خَبَا لَهُ قَالَ وَجَعَلَ قِصْعَتَيْنِ فَأَكَلْنَا مِنْهُمَا أَجْمَعُونَ وَشِيعْنَا وَفَضَلَ فِي الْقِصْعَتَيْنِ فَحَمَلْتُهُ عَلَى الْبَعِيرِ أَوْ كَمَا قَالَ.

بخاری (۲۲۱۶-۲۶۱۸)

۵۳۳۳ - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَمْرِيُّ وَحَامِدُ بْنُ عُمَرَ الْبَكْرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الْقَبَيْسِيُّ كُلُّهُمْ عَنِ الْمُعْتَمِرِ (وَاللَّفْظُ لِابْنِ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ قَالَ أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو عُمَانَ أَنَّهُ حَدَّثَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّ أَصْحَابَ الصَّفَةِ كَانُوا نَاسًا فُقَرَاءَ وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ مَرَّةً مَنْ كَانَ عِنْدَهُ طَعَامٌ اثْنَيْنِ فَلْيَذْهَبْ بِثَلَاثَةٍ وَمَنْ كَانَ عِنْدَهُ طَعَامٌ أَرْبَعَةٍ فَلْيَذْهَبْ بِخَامِسٍ بِسَادِسٍ أَوْ كَمَا قَالَ وَإِنَّ أَبَا بَكْرٍ جَاءَ بِثَلَاثَةٍ وَأَنْطَلَقَ نَبِيُّ اللَّهِ ﷺ بِعَشْرَةٍ وَأَبُو بَكْرٍ بِثَلَاثَةٍ قَالَ فَهُوَ وَأَنَا وَآبِي وَآمِنِي وَلَا أَذْرِي هَلْ قَالَ وَآمِرَاتِي وَخَادِمُ بَيْتِنَ بَيْتِنَا وَبَيْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَ وَإِنَّ أَبَا بَكْرٍ تَعَشَى عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ ثُمَّ لَيْتَ حَتَّى صُلِيَتِ الْمَشَاءُ لَمْ رَجِعْ فَلَيْتَ حَتَّى تَعَسَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَجَاءَ بَعْدَ مَا مَضَى مِنَ اللَّيْلِ مَا شَاءَ اللَّهُ فَالْتَّ لَهُ امْرَأَتُهُ مَا حَبَسَكَ عَنِ أَصْبَابِكَ أَوْ قَالَتْ ضَبِيكَ قَالَ أَوْ مَا عَشِيْتَهُمْ قَالَتْ أَبَوَا حَتَّى تَجِيءَ قَدْ عَرَضُوا عَلَيَّمْ فَعَلَبُواهُمْ قَالَ فَذَهَبْتُ أَنَا فَانْحَبَاتُ وَقَالَ يَا عُنُقُ فَجَدِّعْ وَتَبَّ وَقَالَ كَلُّوا لَأَهْنِيْنَا وَقَالَ وَاللَّهِ لَا أَطْعَمُهُ أَبَدًا قَالَ قَابِئُ اللَّهِ مَا كُنَّا نَأْخُذُ مِنْ لُقْمَةٍ إِلَّا رَبْنَا مِنْ أَسْفَلِهَا أَكْثَرَ مِنْهَا قَالَ حَتَّى شِيعْنَا وَصَارَتْ أَكْثَرُ مِمَّا كَانَتْ قَبْلَ ذَلِكَ فَتَنَظَّرَ إِلَيْهَا أَبُو بَكْرٍ فَإِذَا هِيَ كَمَا هِيَ أَوْ أَكْثَرَ قَالَ لِامْرَأَتِهِ يَا أُخْتِ بِنْتِي فِرَائِسُ مَا هَذَا قَالَتْ لَا وَقَرِّبِي عَيْنِي لَيْسَى الْآنَ أَكْثَرَ مِنْهَا قَبْلَ ذَلِكَ بِثَابِتٍ مِرَارٍ قَالَ فَاتَّكَلَّ مِنْهَا أَبُو بَكْرٍ وَقَالَ إِنَّمَا كَانَ ذَلِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ يَعْزِي بِيَعْنَهُ ثُمَّ أَكَلَ مِنْهَا لُقْمَةً ثُمَّ حَمَلَهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَاصْبَحَتْ عِنْدَهُ قَالَ وَكَانَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ



اور نکل آتا تھا اور کھانا پہلے سے زیادہ ہو جاتا تھا حتیٰ کہ ہم سیر ہو گئے اور وہ کھانا پہلے سے زیادہ ہو گیا حضرت ابو بکر نے جب کھانے کو دیکھا تو وہ پہلے جتنا بلکہ اس سے زیادہ تھا حضرت ابو بکر نے اپنی بیوی سے کہا: اے بنو فراس کی بہن! یہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا: میری آنکھوں کی ٹھنڈک کی قسم! یہ کھانا تو پہلے سے تین گنا زیادہ ہے پھر حضرت ابو بکر نے اس کھانے میں سے کھایا اور کہا: ان کا وہ قسم کھانا محض شیطانی فعل تھا پھر رسول اللہ ﷺ کے پاس وہ کھانا لے گئے آپ کے پاس صبح تک وہ کھانا رہا ان دنوں ہمارا ایک قوم سے معاہدہ تھا اور اب وہ مدت ختم ہو چکی تھی رسول اللہ ﷺ نے ہمارے بارہ افسر مقرر کیے اور ہر افسر کے ساتھ ایک جماعت تھی اللہ جانے ان کی کتنی تعداد تھی آپ نے وہ کھانا ان کے پاس بھیج دیا اور ان سب نے وہ کھانا کھایا۔

حضرت عبدالرحمان بن ابی بکر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ہمارے گھر کچھ مہمان آئے اور میرے والد رات کو رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھ کر باتیں کرتے رہتے تھے وہ چلے گئے اور مجھ سے فرمایا: اے عبدالرحمان! تم اپنے مہمانوں کی خدمت کرنا جب شام ہوئی تو ہم نے ان کے سامنے کھانا پیش کیا انہوں نے کہا: جب تک گھر والے ہمارے ساتھ کھانا نہیں کھائیں گے ہم کھانا نہیں کھائیں گے میں نے کہا: وہ (میرے ابو) بہت تیز مزاج آدمی ہیں اگر تم نے کھانا نہیں کھایا تو مجھے خدشہ ہے کہ مجھے ان کی ڈانٹ سنی پڑے گی لیکن وہ نہیں مانے جب حضرت ابو بکر آئے تو سب سے پہلے انہوں نے مہمانوں کے متعلق پوچھا: کیا تم مہمانوں کو کھلا کر فارغ ہو گئے گھر والوں نے کہا: بخدا! ابھی ہم فارغ نہیں ہوئے حضرت ابو بکر نے کہا: کیا میں نے عبدالرحمان کو اس کے متعلق نہیں کہا تھا؟ حضرت عبدالرحمان نے کہا: میں ایک طرف ہٹ گیا انہوں نے آواز دی: اے عبدالرحمان! میں کھسک گیا پھر انہوں نے کہا: اے بیوقوف! میں تجھے قسم دیتا ہوں کہ اگر تو میری آوازیں سن رہا ہے تو آ جا حضرت عبدالرحمان نے کہا: میں

قَوْمِ عَقْدٍ لَمَضَى الْأَجَلُ لَعَزَلْنَا إِيَّاكَ عَشْرَ رَجُلًا مَعَ كُلِّ رَجُلٍ مِنْهُمْ نَاسٌ اللَّهُ أَعْلَمُ كَمَّ مَعَ كُلِّ رَجُلٍ إِلَّا أَنَّهُ بَعَثَ مَعَهُمْ فَأَكَلُوا مِنْهَا أَجْمَعُونَ أَوْ كَمَا قَالَ.

بخاری (۶۰۲-۶۰۸۱-۶۱۴۰-۶۱۴۱) ابوداؤد (۳۲۷۰-۳۲۷۱)

۵۳۳۴ - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ نُوحِ الْعَطَّارِ عَنِ الْجَرْمُوحِيِّ عَنِ أَبِي عُمَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ قَالَ تَزَلَّ عَلَيْنَا أَصْيَابٌ لَنَا قَالَ وَكَانَ أَيْسَى يَتَحَدَّثُ إِلَيَّ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مِنَ اللَّيْلِ قَالَ فَاذْطَلَقَ وَقَالَ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ الْفُرْغُ مِنْ أَصْيَابِكَ قَالَ فَلَمَّا امْتَسَبَتْ جِئْنَا بِفِرَاهِمٍ قَالَ فَأَبْوَا فَقَالُوا حَتَّى يَجِيءَ أَبُو مَنْزِلِنَا لِيَطْعَمَ مَعَنَا قَالَ فَقُلْتُ لَهُمْ إِنَّهُ رَجُلٌ حَدِيثٌ وَإِلَيْكُمْ لَنْ تَمُوتُوا تَفْعَلُوا خِفْتُ أَنْ يُؤَيِّنَنِي مِنْهُ أَدَى قَالَ فَأَبْوَا فَلَمَّا جَاءَ لَمْ يَسِدْ أَيْسَى وَأَوَّلَ مِنْهُمْ فَقَالَ أَلْفَرَحْتُمْ مِنْ أَصْيَابِكُمْ قَالَ قَالُوا لَا وَاللَّهِ مَا فَرَحْنَا قَالَ أَلَمْ أَمُرْ عَبْدَ الرَّحْمَنِ قَالَ وَتَتَحَدَّثُ عَنْهُ فَقَالَ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ قَالَ فَتَنَحَّيْتُ عَنْهُ فَقَالَ يَا عُنْتَرُ أَفَسَمْتَ عَلَيْكَ إِنْ كُنْتَ تَسْمَعُ صَوِيئِي إِلَّا جِئْتَ قَالَ فَبِحَيْثُ فَكَلْتُ وَاللَّهِ مَا لِي دَنْبٌ هُوَ لِأَوْ أَصْيَابِكَ فَسَلِّمْ لَهُمْ قَدْ أَتَيْتُهُمْ بِفِرَاهِمٍ فَأَبْوَا أَنْ يَطْعَمُوا حَتَّى تَجِيءَ قَالَ فَقَالَ مَا لَكُمْ أَنْ لَا تَقْبَلُوا عَنَّا فِرَاكُمُ قَالَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ قَوْلَ اللَّهِ لَا أَطْعَمُهُ الْيَتِيمَةَ قَالَ فَقَالُوا قَوْلَ اللَّهِ لَا تَطْعَمُهُ حَتَّى تَطْعَمَهُ قَالَ فَمَا رَأَيْتُ

آ گیا اور میں نے کہا: بخدا! میرا کوئی قصور نہیں ہے یہ آپ کے مہمان موجود ہیں ان سے پوچھ لیجئے میں ان کے پاس کھانا لایا تھا انہوں نے آپ کے بغیر کھانے سے انکار کر دیا حضرت ابو بکر نے ان سے کہا: کیا سبب ہے تم نے ہمارا پیش کیا ہوا کھانا کیوں نہیں کھایا؟ حضرت ابو بکر نے کہا: خدا کی قسم! میں آج رات کھانا نہیں کھاؤں گا مہمانوں نے کہا: بخدا! ہم بھی آپ کے بغیر کھانا نہیں کھائیں گے حضرت ابو بکر نے کہا: آج سے بدتر رات میں نے کبھی نہیں دیکھی تم لوگوں پر افسوس ہے تم لوگ ہماری دعوت کیوں نہیں قبول کرتے پھر حضرت ابو بکر نے کہا: میرا قسم کھانا شیطانی کام تھا چلو کھانا لاؤ حضرت عبدالرحمان نے کہا: پھر کھانا لایا گیا حضرت ابو بکر نے بسم اللہ پڑھ کر کھانا کھایا اور مہمانوں نے بھی کھایا صبح کو حضرت ابو بکر نبی ﷺ کے پاس گئے اور کہا: یا رسول اللہ! مہمانوں کی قسم تو پوری ہو گئی اور میری قسم پوری نہیں ہوئی پھر حضرت ابو بکر نے پورا واقعہ سنایا حضور نے فرمایا: نہیں تمہاری قسم سب سے زیادہ پوری ہوئی اور تم سب سے بہتر ہو حضرت عبدالرحمان نے کہا: مجھے یہ پتا نہیں کہ حضرت ابو بکر نے اس قسم کا کفارہ دیا تھا یا نہیں۔

### طعام کی کمی کے باوجود مہمان نوازی کرنا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دو آدمیوں کا کھانا تین آدمیوں کے لیے کافی ہوتا ہے اور تین کا کھانا چار کے لیے کافی ہوتا ہے۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک آدمی کا کھانا دو آدمیوں کے لیے کافی ہوتا ہے اور دو کا کھانا چار کے لیے کافی ہوتا ہے اور چار کا کھانا آٹھ کے لیے کافی ہوتا ہے اور آٹھ کی روایت میں ”سمعت“ کا لفظ نہیں ہے۔

كَالْتَّيْرِ كَاللَّيْلَةِ قَطْرٌ وَيَلْكُكُمْ مَا لَكُمْ أَنْ لَا تَقْبَلُوا عَنَّا قِرَاكُمْ قَالَ لَنْ نَقْبَلَ مَا لَمْ يَأْتِ مِنَ الْأَوْلَى فَمِنْ الشَّيْطَانِ هَلُمُّوا قِرَاكُمْ قَالَ فَبِجَنِّيءَ بِالطَّعَامِ فَسَمِي قَاكَلٌ وَآكَلُوا قَالَ فَلَمَّا أَصْبَحَ غَدًا عَلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ بَرُّوا وَحَيْثُ قَالَ أَخْبَرَهُ فَقَالَ بَلْ أَنْتَ أَبْرَهُمْ وَأَخْبَرَهُمْ قَالَ وَلَمْ تَبْلَغُنِي كَفَّارَةً. سابقہ حوالہ (۵۳۳۳)

### ۳۳- بَابُ فِضِيلَةِ الْمَوَاسَاةِ فِي الطَّعَامِ الْقَلِيلِ

۵۳۳۵ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ طَعَامُ الْإِثْنَيْنِ كَأَفِي الثَّلَاثَةِ وَطَعَامُ الثَّلَاثَةِ كَأَفِي الْأَرْبَعَةِ. البخاری (۵۳۹۲) الترمذی (۱۸۲۰)

۵۳۳۶ - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا رُوْحُ بْنُ عُبَادَةَ ح وَحَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا رُوْحُ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ طَعَامُ الْوَاحِدِ يَكْفِي الْإِثْنَيْنِ وَطَعَامُ الْأَرْبَعَةِ



يَكْفِي الثَّمَانِيَةَ وَفِي رِوَايَةٍ أُخْرَى قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَمْ يَذْكُرْ سَمِعْتُ. ابن ماجه (۳۲۵۴)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے اسی کی مثل روایت کی ہے۔

۵۳۳۷ - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ جُرَيْجٍ. مسلم تكملة الاثراف (۲۷۴۹)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک آدی کا کھانا دو آدمیوں کے لیے کافی ہوتا ہے اور دو کا کھانا چار کے لیے کافی ہوتا ہے۔

۵۳۳۸ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَ أَبُو كُرَيْبٍ وَ اسْحَقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ وَ أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَقَالَ الْاَخْرَانِ اَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ طَعَامُ الْوَاحِدِ يَكْفِي الْاِثْنَيْنِ وَ طَعَامُ الْاِثْنَيْنِ يَكْفِي الْاَرْبَعَةَ. الرزدي (۱۸۲۰ م)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ایک آدی کا کھانا دو آدمیوں کے لیے کافی ہوتا ہے اور دو کا کھانا چار کے لیے کافی ہوتا ہے اور چار کا کھانا آٹھ کے لیے کافی ہوتا ہے۔

۵۳۳۹ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَ عُمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ طَعَامُ الرَّجُلِ يَكْفِي رَجُلَيْنِ وَ طَعَامُ رَجُلَيْنِ يَكْفِي اَرْبَعَةً وَ طَعَامُ اَرْبَعَةٍ يَكْفِي ثَمَانِيَةً.

سابقہ حوالہ (۵۳۳۸)

ف: ان حدیثوں میں یہ بیان ہے کہ خواہ طعام کم ہو پھر بھی ایک دوسرے کی غم خواری کرنی چاہیے۔ بعض حدیثوں میں ہے کہ دو آدمیوں کا طعام تین کے لیے کافی ہوتا ہے اور بعض میں ہے کہ دو کا طعام چار کے لیے کافی ہوتا ہے، دراصل یہ کفایت کے مختلف درجات ہیں اعلیٰ درجہ کی کفایت دو آدمیوں کے طعام کا چار کے لیے کافی ہونا اور اس سے کم درجہ کی کفایت دو آدمیوں کے طعام کا تین کے لیے کافی ہونا ہے، کفایت سے مراد یہ ہے کہ رفق حیات برقرار رکھنے کے لیے کھانا اور لیس غذا حاصل کرنے کے لیے کھانا یعنی جس طعام سے دو آدمی پیدا ہو کر اور سیر ہو کر کھا سکتے ہوں اس طعام کو تین یا چار آدمی کھا کر اپنی رفق حیات قائم رکھ سکتے ہیں۔

۳۴ - بابُ الْمُؤْمِنِ يَأْكُلُ فِي مَعَى وَ اِحِدٍ  
وَ الْكَافِرِ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ اَمْعَاءٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے اور مومن ایک آنت میں کھاتا ہے۔

۵۳۴۰ - حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حَرْبٍ وَ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَ مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالُوا اَخْبَرَنَا يَحْيَى (وَهُوَ الْقَطَّانُ) عَنْ عُمَرَ بْنِ اَخْبَرَنَا نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ الْكَافِرُ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ اَمْعَاءٍ وَ الْمُؤْمِنُ يَأْكُلُ فِي مَعَى وَ اِحِدٍ. الرزدي (۱۸۱۸)



حضرت ابن عمر نے نبی ﷺ سے اس کی مثل روایت کی

ہے۔

۵۳۴۱ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ثُمَيْرٍ حَدَّثَنَا  
أَبِي ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ  
وَأَبْنُ ثُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ  
رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ  
عَنْ أَيُّوبَ كَلَّامًا عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ  
بِحَبْلِهِ. ابن ماجہ (۳۲۵۷)

نافع مہمان کرتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے  
ایک مسکین کو دیکھا انہوں نے اس کے سامنے کھانا رکھا وہ  
فحش بہت زیادہ کھا رہا تھا حضرت ابن عمر نے فرمایا: یہ فحش  
میرے پاس نہ آئے کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ  
فرماتے ہوئے سنا ہے کہ کافرسات آنتوں میں کھاتا ہے۔

۵۳۴۲ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا  
مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا كُنُوبٌ عَنْ وَالِدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ  
أَنَّهُ سَمِعَ نَافِعًا قَالَ رَأَى ابْنَ عُمَرَ يَشْكِيْنَا فَبَجَلَ بَضْعُ بَيْنِ  
يَدَيْهِ وَبَضْعُ بَيْنِ يَدَيْهِ قَالَ فَبَجَلَ بِأَكْلِ أَكْمَلَا كَثِيرًا قَالَ  
فَقَالَ لَا يَدْخُلَنَّ هَذَا عَلَيَّ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ  
يَقُولُ إِنَّ الْكَافِرَ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءَ. البخاری (۵۳۹۳)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول  
اللہ ﷺ نے فرمایا: مومن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر  
سات آنتوں میں کھاتا ہے۔

۵۳۴۳ - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ  
الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ وَابْنِ عُمَرَ  
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ الْمُؤْمِنُ يَأْكُلُ فِي مِعَى وَاحِدٍ  
وَالْكَافِرُ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءَ. سلم تہذیب الاشراف (۲۷۵۳)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے اس کی مثل  
روایت کی ہے اس روایت میں حضرت ابن عمر کا ذکر نہیں ہے۔

۵۳۴۴ - وَحَدَّثَنَا ابْنُ ثُمَيْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ  
عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بَيْنَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ  
ابْنَ عُمَرَ. سلم تہذیب الاشراف (۲۷۵۳)

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی  
ﷺ نے فرمایا: مومن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافرسات  
آنتوں میں کھاتا ہے۔

۵۳۴۵ - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو  
أُسَامَةَ حَدَّثَنَا بُرَيْدٌ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ ﷺ  
قَالَ الْمُؤْمِنُ يَأْكُلُ فِي مِعَى وَاحِدٍ وَالْكَافِرُ يَأْكُلُ فِي  
سَبْعَةِ أَمْعَاءَ. الرزدی (۴۰۱۰) ابن ماجہ (۳۲۵۸)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے اس کی  
مثل روایت کی ہے۔

۵۳۴۶ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ  
(بِعْنَى ابْنِ مُحَمَّدٍ) عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ  
النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِ حَدِيثِهِمْ. سلم تہذیب الاشراف (۱۴۰۶۱)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی  
ﷺ کے پاس ایک مہمان آیا وہ فحش کافر تھا رسول اللہ ﷺ  
نے اس کے لیے ایک بکری کا دودھ دوہنے کا حکم دیا اس نے  
وہ دودھ پی لیا پھر دوسری بکری کا دودھ دوہنے کا حکم دیا اس

۵۳۴۷ - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ  
عِيسَى أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ سَهْبِيلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ صَافَهُ ضَيْفٌ وَهُوَ  
كَافِرٌ فَأَمَرَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِشَاةٍ فَحَلَبَتْ فَشَرِبَ

نے اس کو بھی پی لیا، حتیٰ کہ اس نے اسی طرح سات بکریوں کا دودھ پی لیا، پھر صبح کو وہ اسلام لے آیا، رسول اللہ ﷺ نے اس کے لیے ایک بکری کا دودھ دوہنے کا حکم دیا، اس نے وہ دودھ پی لیا، رسول اللہ ﷺ نے پھر دوسری بکری کا دودھ دوہنے کا حکم دیا، وہ اس کا سارا دودھ نہ پی سکا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان ایک آنت میں پیتا ہے اور کافر سات آنتوں میں پیتا ہے۔

جَلَابَتْهَا ثُمَّ أُخْرِى فَشَرِبَهُ ثُمَّ أُخْرِى فَشَرِبَهُ حَتَّى شَرِبَ جَلَابَ سَبْعَ دِيَابِو ثُمَّ إِذْ أَصْبَحَ فَاسْتَمَّ فَأَمَرَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِشَاةٍ فَشَرِبَ جَلَابَهَا ثُمَّ أَمَرَ بِأُخْرِى فَلَمْ يَسْتَمَّهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْمُؤْمِنُ يَشْرَبُ فِي مِعَى وَاحِدٍ وَالْكَافِرُ يَشْرَبُ فِي سَبْعِ مَعَاةٍ. الترمذی (۱۸۱۹)

ف: قاضی عیاض نے کہا ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا یہ ارشاد اس معین کافر کے بارے میں تھا، ایک قول یہ ہے کہ آپ نے یہ بطور تمثیل بیان فرمایا ہے، ایک قول یہ ہے کہ آپ کی مراد یہ ہے کہ مومن درمیانہ روی سے کھاتا ہے، ایک قول یہ ہے کہ مومن کھانے سے پہلے بسم اللہ پڑھتا ہے، اس لیے اس کے کھانے میں شیطان شریک نہیں ہوتا اور کافر بسم اللہ نہیں پڑھتا اس لیے اس کے کھانے میں شیطان شریک ہو جاتا ہے اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ یہ حکم بعض مومنوں اور بعض کافروں کے بارے میں ہو، ایک قول یہ ہے کہ سات آنتوں سے مراد کافر کی سات صفات ہیں، حرص، لالچ، لمبی امید، طمع، بدظنی، حسد اور موٹاپا، ایک قول یہ ہے کہ مومن سے مراد مومن کامل ہے جو شہوات سے مجتنب ہو اور سدر متق کے لیے کھاتا ہو، اور مختار قول یہ ہے کہ بعض مسلمان ایک آنت میں کھاتے ہیں اور اکثر کفار سات آنتوں میں کھاتے ہیں۔

علماء نے کہا ہے کہ اس حدیث سے مقصود یہ ہے کہ دنیا سے کم حصہ لیا جائے اور قلیل مقدار پر قناعت کی جائے اور انسان کے محاسن اخلاق سے یہ چیز ہے کہ وہ کم کھاتا ہو، حضرت ابن عمر نے بسیار خور کو اپنے ہاں آنے سے اس لیے منع فرمایا تھا کہ اس کی یہ خصلت کفار کے مشابہ تھی اور آخری حدیث میں جس شخص کا ذکر ہے کہ وہ سات بکریوں کا دودھ پی گیا اور اسلام لانے کے بعد صرف ایک بکری کا دودھ پی سکا، اس کا نام ثمامہ بن اثال تھا، ایک قول یہ ہے کہ اس کا نام حجابہ غفاری تھا اور ایک قول یہ ہے کہ اس کا نام نصرہ بن ابی نصرہ غفاری تھا۔

### کھانے میں عیب نہ نکالنا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کبھی کسی کھانے کا عیب نہیں نکالا، اگر کوئی چیز آپ کو پسند آتی تو آپ اس کو کھا لیتے اور اگر نا پسند ہوتی تو اس کو ترک کر دیتے۔

### ۳۵- بَابُ لَا يَعْيبُ الْقَعَامُ

۵۳۴۸ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَ اسْمَعِيلُ بْنُ إِسْرَائِيلَ قَالُوا حَدَّثَنَا وَ قَالَ الْأَعْرَابِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ جَبْرَ بْنَ عَزِينٍ الْأَعْمَشَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَا عَابَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَطْعَمًا كُنْتُ سَمَّانًا إِذْ أَشْتَهَى شَيْئًا أَكَلَهُ وَإِنْ كَرِهَهُ تَرَكَهُ. البخاری (۳۵۶۳-۵۴۰۹) ابوداؤد

(۳۷۶۳) الترمذی (۲۰۳۱) ابن ماجہ (۳۲۵۹)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی ہے۔

۵۳۴۹ - وَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الْأَعْمَشُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَ ثَلَاثَةً. سابقہ حوالہ (۵۳۴۸)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی ہے۔

۵۳۵۰ - وَ حَدَّثَنَا عَبْدُ بَنٍ حَمِيدٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَ

عَبْدُ الْمَلِكِ بْنِ عَمْرٍو وَعَمْرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ دَاوُدَ الْحَقَرِيُّ  
كُلُّهُمْ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ.

سابقہ حوالہ (۵۳۴۸)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کو کسی کھانے میں کبھی عیب نکالتے نہیں دیکھا، اگر آپ کو کبھی کوئی کھانا اچھا لگتا تو اس کو کھا لیتے اور اچھا نہ لگتا تو اس کو ترک کر دیتے۔

۵۳۵۱- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَ  
مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَعَمْرُو النَّاقِدُ (وَاللَّفْظُ لِأَبِي كُرَيْبٍ)  
قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي يَحْيَى  
مَوْلَى آلِ جَعْفَرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ  
ﷺ عَابَ طَعَامًا قَطُّ كَانَ إِذَا اشْتَهَاهُ أَكَلَهُ وَإِنْ لَمْ يَشْتَهِهِ  
سَكَتَ. ابن ماجہ (۳۲۵۹)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے اس کی مثل روایت کی۔

۵۳۵۲- وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا  
حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي  
هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ. سابقہ حوالہ (۵۳۴۸)

ف: کھانے کے آداب میں سے یہ ہے کہ کھانے کا عیب نہ بیان کیا جائے، یہ کہنا کہ کھانے میں نمک کم ہے یا زیادہ ہے یا اس میں شور باہتلا ہے یا گاڑھا ہے یہ بھی کھانے کا عیب بیان کرنا ہے، نبی ﷺ نے لہسن کے متعلق فرمایا یہ شجر خبیث ہے، یہ کھانے کا عیب نہیں ہے، آپ کا یہ ارشاد کچے لہسن کے متعلق ہے۔

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے  
لباس اور زیب و زینت کا بیان  
سونے اور چاندی کے برتنوں کے استعمال کا  
مردوں اور عورتوں پر حرام ہونا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## ۳۷- كِتَابُ اللَّبَاسِ وَالزَّيْنَةِ

۱- بَابُ تَحْرِيمِ اسْتِعْمَالِ آوَانِي الذَّهَبِ  
وَ الْفِضَّةِ فِي الشَّرْبِ وَ غَيْرِهِ عَلَى  
الرِّجَالِ وَ النِّسَاءِ

نبی ﷺ کی زوجہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص چاندی کے برتن میں پیتا ہے وہ اپنے پیٹ میں غناغٹ جہنم کی آگ بھرتا ہے۔

۵۳۵۳- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى  
مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ  
الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرِ الصِّدِّيِّ عَنِ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ  
ﷺ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ الَّذِي يَشْرَبُ فِي آوَانِي  
الْفِضَّةِ إِنَّمَا يُجْرُ جُرْفِي بَطْنِهِ نَارَ جَهَنَّمَ.

بخاری (۵۶۳۴) ابن ماجہ (۳۴۱۳)

امام مسلم نے اس حدیث کی سات سندیں ذکر کی ہیں، ساتویں سند میں یہ اضافہ ہے: جو شخص چاندی یا سونے کے برتن میں کھاتا یا پیتا ہے اور ابن مسہر کی روایت کے علاوہ اور کسی

۵۳۵۴- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمَيْحٍ عَنِ اللَّيْثِ  
بْنِ سَعْدِ ح وَحَدَّثَنِيهِ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا  
إِسْمَاعِيلُ (يَعْنِي ابْنَ عَلِيَّةَ) عَنْ أَبِي يُونُسَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ



حدیث میں کھانے اور سونے کا ذکر نہیں ہے۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُقَاتِلِ حَدَّثَنَا  
يَعْقُبُ بْنُ سَعِيدٍ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي كَثِيرٍ وَابْنُ أَبِي  
بُرَيْدٍ شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ  
وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا الْفَضِيلُ بْنُ  
سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ  
فَرُّوخَ حَدَّثَنَا جَبْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ (بَعْنَى ابْنِ حَازِمٍ) عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ  
السَّرَّاجِ كُلُّهُ لَوْلَاءَ عَنْ نَاصِعِ بْنِ مَيْمُونٍ حَدِيثِ مَالِكِ بْنِ  
أَنَسٍ بِإِسْنَادِهِ عَنْ نَاصِعِ بْنِ مَيْمُونٍ حَدِيثِ عَلِيِّ بْنِ مُسْهِرٍ  
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ الَّذِي يَأْكُلُ أَوْ يَشْرَبُ فِي أَيَّةِ الْفِضَّةِ  
وَالذَّهَبِ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ أَحَدٍ مِنْهُمْ ذِكْرُ الْأَكْلِ  
وَالذَّهَبِ إِلَّا فِي حَدِيثِ ابْنِ مُسْهِرٍ. سابقہ حوالہ (۵۳۵۳)

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص سونے یا چاندی کے برتن میں پیتا ہے وہ اپنے پیٹ میں غناخت جہنم کی آگ بھرتا ہے۔

۵۳۵۵ - وَحَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ بَزِيدٍ أَبُو مَعِينٍ الرَّقَاصِيُّ  
حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ عُثْمَانَ (بَعْنَى ابْنِ مَرْثَدَةَ) حَدَّثَنَا عَبْدُ  
اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ ﷺ مَنْ شَرِبَ مِنِّي لِنَاءٍ مِنْ ذَهَبٍ أَوْ فِضَّةٍ لِنَاءَمَا  
يُخْرِجُ جُرْفِي بَطْنِي نَارًا مِنْ جَهَنَّمَ. سابقہ حوالہ (۵۳۵۳)

مردوں اور عورتوں پر سونے اور چاندی کے برتنوں کا حرام ہونا، مردوں پر سونے کی انگوٹھی اور ریشم کا حرام ہونا اور عورتوں کے لیے اس کی اباحت

۲- بَابُ تَحْرِيمِ اسْتِعْمَالِ اِنَاءِ الذَّهَبِ  
وَالْفِضَّةِ عَلَى الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَخَاتِمِ  
الذَّهَبِ وَالْحَرِيرِ عَلَى الرَّجُلِ وَابَاحَتِهِ  
لِلنِّسَاءِ

سويد بن مقرن بیان کرتے ہیں کہ میں حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کے پاس گیا تو ان کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں سات چیزوں کا حکم دیا ہے اور سات چیزوں سے روکا ہے، مریض کی عیادت کرنے، جنازہ کے ساتھ جانے، چھینک کا جواب دینے، قسم پوری کرنے، مظلوم کی مدد کرنے، دعوت قبول کرنے اور بکثرت سلام کرنے کا حکم دیا ہے۔ انگوٹھی پہننے یا سونے کی انگوٹھی پہننے، چاندی کے برتنوں میں پینے، ریشمی گدوں پر بیٹھنے، قسی (ریشم کی ایک قسم) پہننے، ریشمی کپڑا پہننے، استبرق (ریشم کی ایک قسم) اور دیباچ (ریشم کی

۵۳۵۶ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو  
عَرِينَةَ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ  
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ حَدَّثَنَا  
مُعَاوِيَةُ بْنُ سُوَيْبٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى الْبَرَاءِ بْنِ  
عَازِبٍ لَسَمِعْتُهُ يَقُولُ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِسَبْعٍ وَنَهَانَا  
عَنْ سَبْعٍ أَمَرَنَا بِعِيَادَةِ الْمَرِيضِ وَرَبَاعِ الْجَنَازَةِ وَتَشْوِيطِ  
الْعَاطِسِ وَابْتِرَاقِ الْقَسَمِ أَوْ الْمُقْسِمِ وَنَصْرِ الْمَظْلُومِ  
وَدِحَابِ الدَّائِسِ وَالنِّسَاءِ السَّلَامِ وَنَهَانَا عَنْ خَوَالِئِهِمْ أَوْ  
عَنْ تَحْتِمِ بِالذَّهَبِ وَعَنْ شُرْبِ الْفِضَّةِ وَعَنِ الْمَيْلِ وَالْعَيْنِ

ایک قسم (پینے سے منع فرمایا ہے۔

الْقَيْسِيَّ وَعَنْ كُبَيْسِ الْحَوَيْرِيِّ وَالْإِسْتَبْرَقِيِّ وَالذَّيْبَانِيِّ.

بخاری (۱۲۳۹ - ۲۴۴۵ - ۵۱۷۵ - ۵۶۳۵ - ۵۶۵۰ -  
۵۸۳۸ - ۵۸۴۹ - ۵۸۶۳ - ۶۲۲۲ - ۶۲۳۵ - ۶۶۵۴) الترمذی  
(۱۷۶۰ - ۲۸۰۹) التسانی (۱۹۳۸ - ۳۷۸۷ - ۵۳۲۴) ابن ماجہ  
(۳۵۸۹ - ۲۱۱۵)

ایک اور سند سے یہ حدیث مروی ہے اس میں قسم پوری کرنے کا ذکر نہیں ہے اس کی بجائے گم شدہ چیز کو تلاش کرانے کا ذکر ہے۔

۵۳۵۷ - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَّانَةَ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سُلَيْمٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ يَنْكُثُ إِلَّا قَوْلَهُ وَإِبْرَارِ الْقَسِيمِ أَوْ الْمُقْسِمِ فَإِنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ هَذَا الْحَرْفَ فِي الْحَدِيثِ وَجَعَلَ مَكَانَهُ وَإِنْشَادَ الضَّالِّ. سابقہ حوالہ (۵۳۵۶)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں ذکر کیں اس میں قسم کو پورا کرنے کا ذکر ہے اور چاندی کے برتن میں پینے کے متعلق یہ ہے کہ جس نے دنیا میں چاندی کے برتن میں پیادہ آخرت میں چاندی کے برتن میں نہیں پیے گا۔

۵۳۵۸ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ بِكِلَاهُمَا عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ يَنْكُثُ حَدِيثُ زُهَيْرٍ وَقَالَ إِبْرَارُ الْقَسِيمِ مِنْ غَيْرِ شَكٍّ وَزَادَ فِي الْحَدِيثِ وَعَنِ الشَّرْبِ فِي الْفِيضَةِ فَإِنَّهُ مَنْ شَرِبَ فِيهَا فِي الدُّنْيَا لَمْ يَشْرَبْ فِيهَا فِي الْآخِرَةِ.

سابقہ حوالہ (۵۳۵۶)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی اس میں مؤخر الذکر زیادتی کا ذکر نہیں ہے۔ امام مسلم نے اس حدیث کی تین سندیں ذکر کی ہیں اس میں سلام کی اشاعت کی جگہ سلام کے جواب دینے کا ذکر ہے اور کہا کہ آپ نے ہمیں سونے کی انگلی یا سونے کے چھلے سے منع فرمایا۔

۵۳۵۹ - وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ أَخْبَرَنَا أَبُو اسْحَقَ الشَّيْبَانِيُّ وَكَيْتُ بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ بِإِسْنَادِهِمْ وَلَمْ يَذْكُرْ زِيَادَةَ جَرِيرٍ وَابْنِ مُسْهِرٍ. وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَسْرِ حَدَّثَنِي بِهِ قَالُوا جَمِيعًا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سُلَيْمٍ بِإِسْنَادِهِمْ وَمَعْنَى حَدِيثِهِمْ إِلَّا قَوْلَهُ وَرَفْسَاءُ السَّلَامِ فَإِنَّهُ قَالَ بَدَلَهَا وَرَوَى السَّلَامُ وَقَالَ نَهَانَا عَنْ خَاتِمِ الذَّهَبِ أَوْ حَلْقَةِ الذَّهَبِ. سابقہ حوالہ (۵۳۵۶)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی اس میں "افشاء السلام" اور "خاتم الذهب" کے الفاظ بغیر شک کے ذکر ہیں۔

۵۳۶۰ - وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَدَمَ وَعَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ بِإِسْنَادِهِمْ وَقَالَ وَرَفْسَاءُ السَّلَامِ وَخَاتِمِ

اللَّحْيَبِ مِنْ غَيْرِ شَكِّ. سابقہ حوالہ (۵۳۵۶)

۵۳۶۱ - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ غَيْرٍ وَبْنُ سَهْلٍ بْنُ إِسْحَاقَ ابْنِ مَحْمُودٍ بِنِ الْأَعْمَشِ ابْنِ كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ابْنُ عُيَيْنَةَ سَمِعَهُ يَذْكُرُهُ عَنْ أَبِي قُرَوَةَ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ ابْنَ عُكَيْمٍ قَالَ كُنَّا مَعَ حُدَيْفَةَ بِالْمَدَائِنِ فَاسْتَسْفَى حُدَيْفَةُ فَبَجَاءَ هُوَ دَهْقَانًا يَشْرَابُ لِي إِتَاءً مِنْ لِيْضَةٍ فَرَمَاهُ بِهِ وَقَالَ إِنِّي أُخِيرُكُمْ إِنِّي قَدْ أَمَرْتُهُ أَنْ لَا يَسْقِيَنِي فِيهِ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا تَشْرَبُوا لِي إِسَاءَةَ اللَّحْيَبِ وَاللُّيْضَةِ وَلَا تَلْبَسُوا الْيَدْبِيَّاجَ وَالْحَرِيرَ فَإِنَّ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَهُوَ لَكُمْ فِي الْآخِرَةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. السائل (۵۳۱۶)

۵۳۶۲ - وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي قُرَوَةَ الْجُهَنِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ ابْنَ عُكَيْمٍ يَقُولُ كُنَّا عِنْدَ حُدَيْفَةَ بِالْمَدَائِنِ فَذَكَرَ نَحْوَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ لِي الْحَدِيثَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. سابقہ حوالہ (۵۳۶۱)

۵۳۶۳ - وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي نَجِيحٍ أَوْلَا عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي كَيْلِي عَنْ حُدَيْفَةَ ثُمَّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ سَمِعَهُ مِنْ ابْنِ أَبِي كَيْلِي عَنْ حُدَيْفَةَ ثُمَّ حَدَّثَنَا أَبُو قُرَوَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُكَيْمٍ فَظَنَنْتُ أَنَّ ابْنَ أَبِي كَيْلِي إِسْمًا سَمِعَهُ مِنْ ابْنِ عُكَيْمٍ قَالَ كُنَّا مَعَ حُدَيْفَةَ بِالْمَدَائِنِ فَذَكَرَ نَحْوَهُ وَلَمْ يَقُلْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

البخاری (۵۴۲۶- ۵۶۳۲- ۵۶۳۳- ۵۸۳۱- ۵۸۳۲)

الهداؤد (۳۷۲۳) الرزدي (۱۸۷۸) السائل (۵۳۱۶) ابن ماجہ (۳۴۱۴-۳۵۹۰)

۵۳۶۴ - وَحَدَّثَنَا عُمَيْدُ اللَّوْبِنِ مُعَاذُ الْعَنْبَرِيِّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ آلِهِ سَمِعَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ (بَعْنِي) ابْنَ أَبِي كَيْلِي قَالَ شَهِدْتُ حُدَيْفَةَ اسْتَسْفَى بِالْمَدَائِنِ فَاتَاهُ إِنْسَانٌ بِإِسَاءَةٍ مِنْ لِيْضَةٍ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَى حَدِيثِ ابْنِ عُكَيْمٍ عَنْ حُدَيْفَةَ. سابقہ حوالہ (۵۳۶۳)

۵۳۶۵ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَبِشْرُ بْنُ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

عبد اللہ بن عکیم بیان کرتے ہیں کہ ہم مدائن (ایک شہر) میں حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے حضرت حذیفہ نے پانی مانگا ایک کسان چاندی کے برتن میں پانی لے کر آیا حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے اس برتن کو پھینک دیا اور فرمایا: میں تم کو بتا رہا ہوں کہ میں پہلے اس سے کہہ چکا تھا کہ مجھے چاندی کے برتن میں نہ پلانے کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے: چاندی اور سونے کے برتن میں نہ پیو اور دیباچ اور حریر نہ پہنو کیونکہ یہ چیزیں کافروں کے لیے دنیا میں ہیں اور تمہارے لیے قیامت کے دن یہ چیزیں آخرت میں ہوں گی۔

عبد اللہ بن عکیم کہتے ہیں کہ ہم مدائن میں حضرت حذیفہ کے پاس تھے پھر اس کی مثل حدیث ذکر کی اس حدیث میں قیامت کے دن کا ذکر نہیں ہے۔

ابن عکیم کہتے ہیں کہ ہم مدائن میں حضرت حذیفہ کے پاس تھے پھر اس کی مثل حدیث ہے اس میں قیامت کے دن کا ذکر نہیں ہے۔

عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ کہتے ہیں کہ میں مدائن میں حضرت حذیفہ کے پاس گیا ان کے پاس ایک ٹھس چاندی کا برتن لے کر آیا اس کے بعد ابن عکیم کی روایت کی مثل ہے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی تین سندیں بیان کیں ان میں معاذ کے علاوہ اور کسی کی روایت میں یہ نہیں ہے کہ میں



حضرت حذیفہ کے پاس گیا ان میں صرف اتنا ذکر ہے کہ  
حضرت حذیفہ نے پانی مانگا۔

جَعْفِرُ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ  
ح وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرِ حَدَّثَنَا بِهِمْ كُلُّهُمْ عَنْ  
شُعْبَةَ بِمِثْلِ حَدِيثِ مُعَاذٍ وَإِسْنَادِهِ وَلَمْ يَذْكُرْ أَحَدٌ مِنْهُمْ  
فِي الْحَدِيثِ شَهَدَتْ حُذَيْفَةَ عَمْرٍ مُعَاذٍ وَحَدَّهُ إِنَّمَا قَالُوا  
إِنَّ حُذَيْفَةَ اسْتَسْفَى. سابقہ حوالہ (۵۳۶۳)

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے اس کی  
مثل حدیث روایت کی۔

۵۳۶۶ - وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَبْرِ عَنْ  
مَنْصُورٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ  
عَنِ ابْنِ عَوْنٍ كِلَاهُمَا عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ  
إِبْنِ كَيْسَانَ عَنْ حُذَيْفَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمَعْنَى حَدِيثِ مَنْ  
ذَكَرْنَا. سابقہ حوالہ (۵۳۶۳)

عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ بیان کرتے ہیں کہ حضرت حذیفہ  
رضی اللہ عنہ نے پانی مانگا تو ان کو ایک مجوسی نے چاندی کے  
برتن میں پانی پلایا، حضرت حذیفہ نے کہا: میں نے رسول اللہ  
ﷺ سے یہ سنا ہے: ریشم پہننا نہ دیرانچ پہننا اور سونے اور  
چاندی کے برتن میں نہ پیو اور نہ ان کی رکابیوں (پلیٹوں) میں  
کھاؤ، کیونکہ یہ برتن کفار کے لیے دنیا میں ہیں۔

۵۳۶۷ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ  
حَدَّثَنَا سَيْفٌ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ  
الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي كَيْسَانَ قَالَ اسْتَسْفَى حُذَيْفَةَ فَسَقَاهُ  
مَجُوسِيًّا فِي رَأْسِهِ مِنْ فِصَّةٍ فَقَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ  
ﷺ يَقُولُ لَا تَلْبَسُوا الْحَرِيرَ وَلَا الدِّيْبَاجَ وَلَا تَتَمَرُوا فِي  
أَنْبِيَةِ النَّهْبِ وَالْفِضَّةِ وَلَا تَأْكُلُوا فِي صِحَابِهَا فَإِنَّهَا لَهُمْ  
فِي الدُّنْيَا. سابقہ حوالہ (۵۳۶۳)

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

۰۰۰- كِتَابُ اللَّبَاسِ

۰۰۰- بَابُ تَحْرِيمِ لُبْسِ الْحَرِيرِ وَغَيْرِهِ

ذَلِكَ لِلرِّجَالِ

لباس کا بیان

مردوں کے لیے ریشم وغیرہ

پہننے کی حرمت کا بیان

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضرت  
عمر بن الخطاب نے دیکھا کہ مسجد کے دروازے پر ایک ریشمی  
حلہ (یعنی ایک قسم کی دو چادریں) بک رہا ہے انہوں نے کہا:  
یا رسول اللہ! کاش! آپ اس حلہ کو خرید لیں اور عام لوگوں کے  
لیے جمعہ کے دن پہنیں اور اس وقت پہنیں جب آپ سے کوئی  
دفد ملاقات کے لیے آئے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کو  
صرف وہ لوگ پہنتے ہیں جن کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہوتا  
پھر رسول اللہ ﷺ کے پاس کچھ ریشمی حلے آئے آپ نے

۵۳۶۸ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى  
مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَأَى  
حُلَّةً سَبْرَاءَ عِنْدَ بَابِ الْمَسْجِدِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ  
اشْتَرَيْتَ هَذِهِ فَلَيْسَتْهَا لِلنَّاسِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَلِلْوَفْدِ إِذَا  
قَدِمُوا عَلَيْكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّمَا يَلْبَسُ هَذِهِ مَنْ  
لَا خَلْقَ لَدُنِّي الْآخِرَةَ ثُمَّ جَاءَتْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ مِنْهَا  
حُلَّةٌ فَأَعْطَى عُمَرَ مِنْهَا حُلَّةً فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ  
كَسَوْتِنِيهَا وَقَدْ قُلْتَ فِي حُلَّةِ عَطَارِدٍ مَا قُلْتَ فَقَالَ رَسُولُ

حضرت عمر کو بھی ان میں سے ایک حلقہ دیا، حضرت عمر نے کہا: یا رسول اللہ! آپ نے مجھے یہ حلقہ پہننے کے لیے دیا ہے، حالانکہ آپ نے عطار کے حلقہ میں ایسا فرمایا تھا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے یہ حلقہ تم کو پہننے کے لیے نہیں دیا، پھر حضرت عمر نے وہ حلقہ مکہ میں اپنے ایک مشرک بھائی کو دے دیا۔

امام مسلم نے دو سندوں کے ساتھ ذکر کیا کہ حضرت ابن عمر نے نبی ﷺ سے اس حدیث کی مثل روایت کی ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر نے دیکھا کہ عطار دھنسی بازار میں ایک ریشمی حلقہ لیے بیٹھا ہے، یہ شخص بادشاہوں کے پاس جاتا تھا اور ان سے داد و دہش وصول کرتا تھا، حضرت عمر نے کہا: یا رسول اللہ! میں نے دیکھا بازار میں عطار در ریشمی حلقہ بیچ رہا ہے، کاش! آپ اس سے حلقہ خرید لیتے اور جب عرب کے وفد آپ سے ملنے کے لیے آتے تو آپ اس کو زیب تن فرماتے، حضرت ابن عمر کہتے ہیں کہ میرا گمان ہے حضرت عمر نے کہا تھا: اور آپ اس کو جمعہ کے دن پہنتے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دنیا میں ریشم کو صرف وہ شخص پہنتا ہے جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہوتا، اس واقعہ کے بعد رسول اللہ ﷺ کے پاس کئی ریشمی حلقے آئے، آپ نے ایک حلقہ حضرت عمر کے پاس بھیجا، ایک حضرت اسامہ بن زید کے پاس بھیجا اور ایک حلقہ حضرت علی بن ابی طالب کے پاس بھیجا اور فرمایا: اس کو پھاڑ کر اپنی عورتوں کے دوپٹے بنا دو، حضرت عمر اپنے حلقہ کو اٹھا کر لائے اور کہا: یا رسول اللہ! آپ نے یہ حلقہ میرے پاس بھیجا ہے، حالانکہ آپ نے کل عطار کے حلقہ کے متعلق کیا فرمایا تھا۔ آپ نے فرمایا: میں نے

اللہ ﷻ إِنِّي لَم أَهْمِكُمْ لِيَلْبَسَهَا فَكَسَاهَا عُمَرُ أَخَالَهٗ مُشْرِكًا يَمْكِكَة

بخاری (۸۸۶-۲۶۱۲) ابوداؤد (۱۰۷۶) الترمذی (۱۳۸۱)

۵۳۶۹ - وَحَدَّثَنَا ابْنُ لُقْمَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي كَثِيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ مُكَلَّمُهُمْ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ح وَحَدَّثَنَا سُؤْدَةُ بْنُ سَوِيْدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ مَسْرَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ رَكَاهُمَا عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِسَخِيْوِ حَدِيْثِ مَالِكٍ. الترمذی (۵۳۱۰) مسلم ترمذی الاشراف (۷۸۶۵) (۸۱۹۴-۸۴۹۹)

۵۳۷۰ - وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا جَرِيْرُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَأَى عُمَرُ عَطَّارًا دَا التَّوْحِيْمِيَّ يُبِيْعُهُمُ بِالشُّوْقِي حُلَّةً سِيْرَاءَ وَكَانَ رَجُلًا يَفْتَسِي الْمَلُوكَ وَبُصِيْبٌ مِنْهُمْ فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي رَأَيْتُ عَطَّارًا دَا يُبِيْعُهُمُ لِي الشُّوْقِي حُلَّةً سِيْرَاءَ فَلَوْ اشْتَرَيْتُهَا فَلَيْسَتْهَا لِيَوْمَ لِيَوْمِ الْعَرَبِ إِذَا قَدِمُوا عَلَيْكَ وَأَظْنُّهُ قَالَ وَ لَيْسَتْهَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِنَّمَا يَلْبَسُ الْعَبْرِيُّ لِي الدَّلَاةُ مَنْ لَا عِلَاقَ لَهُ لِي الْأَيْمُرُ وَلَكِنَّا كَان بَعْدَ ذَلِكَ إِنِّي رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَسْأَلُ سِيْرَاءَ لَبَعْتَ إِلَيَّ عُمَرُ يَسْأَلُ رَبَعْتَ إِلَيَّ أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ يَسْأَلُ وَأَعْطَى عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ حُلَّةً فَقَالَ سَوِّفَهَا عُمَرُ ابْنِ نَسَائِكَ قَالَ فَجَاءَ عُمَرُ يَسْأَلُ بِحَوْلِهِ بِحَوْلِهَا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ بَعَثْتَ إِلَيَّ بِهَذِهِ وَقَدْ قُلْتَ بِالْأَمْسِ فِي حُلَّةِ عَطَّارٍ مَا قُلْتَ فَقَالَ إِنِّي لَمْ أَبْعَثْ بِهَا إِلَيْكَ لِيَلْبَسَهَا وَلَكِنِّي بَعَثْتُ بِهَا إِلَيْكَ لِيُصِيبَ بِهَا وَأَمَّا أُسَامَةُ فَرَأَى لِي حَوْلِهِ فَظَنَرَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ نَظَرًا عَرَفَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَدْ أَنْكَرَ مَا صَنَعَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا تَنْظُرُ إِلَيَّ فَأَنْتَ بَعَثْتَ إِلَيَّ بِهَا فَقَالَ

تمہارے پاس یہ حلہ اس لیے نہیں بھیجا کہ اس کو تم خود پہن لو گین  
میں نے تمہارے پاس اس لیے بھیجا ہے کہ تم اس سے فائدہ  
حاصل کرو رہے حضرت اسامہ تو وہ حلہ پہن کر حاضر ہوئے  
رسول اللہ ﷺ نے ان کو اس طرح دیکھا جس سے انہوں نے  
یہ جان لیا کہ آپ کو یہ پہننا ناگوار ہوا ہے انہوں نے کہا:  
یا رسول اللہ! آپ مجھے کیوں اس طرح دیکھ رہے ہیں حالانکہ  
آپ نے خود اس حلہ کو میرے پاس بھیجا تھا آپ نے  
فرمایا: میں نے اس لیے نہیں بھیجا تھا کہ تم خود اس کو پہن لو گین  
میں نے تمہارے پاس اس حلہ کو اس لیے بھیجا تھا کہ تم اس کو  
پھاڑ کر اپنی عورتوں کے دوپٹے بنا لو۔

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ  
حضرت عمر نے بازار میں استبرق کا ایک حلہ فروخت ہوتے  
ہوئے دیکھا وہ اس حلہ کو لے کر رسول اللہ ﷺ کی خدمت  
میں حاضر ہوئے اور کہا: یا رسول اللہ! اس کو خرید لیجئے اور میدان  
کے موقع پر اور آنے جانے والوں کے موقع پر اظہار زینت  
کے لیے اس کو پہنا کیجئے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ صرف  
ان لوگوں کا لباس ہے جن کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہوتا  
پھر جب تک خدا کو منظور تھا حضرت عمر ٹھہرے رہے پھر رسول  
اللہ ﷺ نے ان کے پاس دیباچ کا ایک جبہ بھیجا حضرت عمر  
اس کو لے کر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور  
کہا: یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا تھا: یہ ان لوگوں کا لباس ہے  
جن کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہے پھر آپ نے یہی میرے  
پاس بھیج دیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اس کو فروخت کر  
کے ان پیسوں کو اپنے کام میں لے آؤ۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضرت  
عمر نے آل عطار کے کسی آدمی کے پاس دیباچ یا ریشم کی تبا  
دیکھی حضرت عمر نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا: کاش!

إِلَى لَمْ أَبْعَثُ إِلَيْكَ لِنَلْبَسَهَا وَلِكِنِّي بَعَثْتُ بِهَا  
إِلَيْكَ لِشَوْقِهَا حُمْرًا بَيْنَ يَسَائِكَ.

مسلم تخریج الاشراف (۷۶۱۳)

۵۳۷۱ - وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرَمَلَةُ بْنُ يَحْيَى  
(وَاللَّفْظُ لِحَرَمَلَةَ) قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ  
عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ  
عُمَرَ قَالَ رَجَدَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ مِنْ إِسْتَبْرَقٍ نَبَّاعٍ  
بِالسُّوقِ فَأَخَذَهَا فَأَتَى بِهَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ  
اللَّهِ ابْتِعْ هَذِهِ فَتَحَمَّلْ بِهَا لِلْعَبِيدِ وَلِلْوَلَدِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
ﷺ إِنَّمَا هَذِهِ لِبَاسٌ مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ قَالَ فَلَيْتَ عُمَرَ  
مَا سَاءَ اللَّهُ ثُمَّ أَرْسَلَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِجَبَّةٍ دِيْبَاجٍ  
فَأَقْبَلَ بِهَا عُمَرُ حَتَّى أَتَى بِهَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ يَا  
رَسُولَ اللَّهِ قُلْتَ إِنَّمَا هَذِهِ لِبَاسٌ مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ أَوَلَيْتَ  
يَلْبَسُ هَذِهِ مِنْ لَا خَلَاقَ لَهُ ثُمَّ أَرْسَلَتْ إِلَيَّ بِهَذِهِ فَقَالَ لَهُ  
رَسُولُ اللَّهِ ﷺ تَبِعَهَا وَتَصِيبُ بِهَا حَاجَتَكَ.

ابوداؤد (۱۰۷۲-۴۰۴۱-۴۰۴۱) الترمذی (۱۵۵۹)

۵۳۷۲ - وَحَدَّثَنَا هُرُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهَبٍ  
أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ  
مِثْلَهُ. سَابِقَهُ حَوَالَهُ (۵۳۷۱)

۵۳۷۳ - حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى ابْنُ  
سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ  
ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ رَأَى عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ مِنْ آلِ عَطَّارٍ دِقْبَاءً مِنْ



آپ اس کو خرید لیں آپ نے فرمایا: اس کو صرف وہ لوگ پہنتے ہیں جن کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہوتا پھر رسول اللہ ﷺ کو ایک ریشمی حلہ ہدیہ کیا گیا آپ نے وہ حلہ میرے پاس بھیج دیا میں نے کہا: آپ نے وہ حلہ میرے پاس بھیج دیا حالانکہ میں آپ سے اس کے متعلق وہ سن چکا ہوں جو آپ نے فرمایا تھا آپ نے فرمایا: میں نے اس کو تمہارے پاس صرف اس لیے بھیجا ہے کہ تم اس سے فائدہ اٹھاؤ۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ نے آل عطارہ کے ایک شخص کے پاس (حلہ) دیکھا اس کے بعد حدیث مثل سابق ہے البتہ اس میں یہ ہے کہ میں نے تمہارے پاس یہ اس لیے بھیجا ہے کہ تم اس سے فائدہ اٹھاؤ اور تمہارے پاس اس کو پہننے کے لیے نہیں بھیجا۔

یحییٰ بن ابی اسحاق بیان کرتے ہیں کہ سالم بن عبد اللہ نے مجھ سے استبرق کے متعلق دریافت کیا میں نے کہا: وہ موٹا اور سخت دیباچ ہے میں نے حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کے پاس استبرق کا حلہ دیکھا وہ اس کو نبی ﷺ کے پاس لے کر آئے اس کے بعد مثل سابق حدیث ہے البتہ اس میں یہ ہے کہ آپ نے فرمایا: میں نے یہ جب تمہارے پاس اس لیے بھیجا ہے کہ تم اس سے نالی فائدہ حاصل کرو۔

حضرت اسماء بنت ابوبکر صدیق کے غلام کا نام عبد اللہ تھا وہ عطاء کے لڑکے کے ماموں تھے وہ کہتے ہیں کہ حضرت اسماء نے مجھے حضرت عبد اللہ بن عمر کے پاس بھیجا اور یہ کہا کہ مجھے معلوم ہوا ہے کہ آپ تین چیزوں کو حرام کہتے ہیں کپڑوں کے نقش و نگار کو سرخ گدوں کو اور ماہِ رجب کے تمام روز سے رکھنے کو حضرت عبد اللہ بن عمر نے کہا: آپ نے جو رجب کے متعلق ذکر کیا ہے تو جو شخص دائمی روزے رکھتا ہو (وہ رجب کے روزوں کو حرام کیسے کہہ سکتا ہے) باقی رہا کپڑوں کے نقش و نگار کا۔ ملکہ تو بات یہ ہے کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ

رَبِيحَ أَوْ حَبِيرٍ فَقَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ لَبِئْسَ مَا بَلَّسَ هَذَا مِنْ لَأَخْلَاقٍ لَهَ فَأَعْلَمَنِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ حُلَّةً سَبْرَاءً فَأَرْسَلَ بِهَا إِلَيَّ قَالَ قُلْتُ أَرْسَلْتَ بِهَا إِلَيَّ وَقَدْ سَمِعْتُكَ قُلْتَ فِيهَا مَا قُلْتَ قَالَ إِنَّمَا بَعَثْتُ بِهَا إِلَيْكَ لِتَسْتَمْتِعَ بِهَا. البخاری (۲۱۰۴)

۵۳۲۴ - وَحَدَّثَنِي ابْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَأَى عَلِيَّ بْنَ رَجُلٍ مِنْ آلِ عَطَّارٍ يُسَمُّونَ حَمْدَةَ بْنَ يَحْيَى بْنِ سَعْدٍ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّمَا بَعَثْتُ بِهَا إِلَيْكَ لِتَسْتَمْتِعَ بِهَا وَلَمْ أَعَثُّ بِهَا إِلَيْكَ لِغَلَبَتِهَا. سابقہ جلد (۵۳۲۳)

۵۳۲۵ - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي اسْحَقَ قَالَ قَالَ لِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْوَلِيُّ الْأَسْتَبْرَقِيُّ قَالَ قُلْتُ مَا غَلَطَ مِنَ اللَّيْبِجِ وَخَشَنَ مِنْهُ فَقَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ رَأَى عُمَرَ عَلِيَّ بْنَ رَجُلٍ حُلَّةً مِنْ اسْتَبْرَقٍ فَأَتَى بِهَا النَّبِيَّ ﷺ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِهِمْ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ لَقَالَ إِنَّمَا بَعَثْتُ بِهَا إِلَيْكَ لِتُسَبِّبَ بِهَا مَالًا.

بخاری (۶۰۸۱) اسحاقی (۵۳۱۵)

۵۳۲۶ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ مَوْلَى أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ وَكَانَ خَالَ وَلَوْ عَطَّاءُ قَالَ أَرْسَلْتَنِي أَسْمَاءَ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ فَقَالَتْ بَلَّغْنِي إِلَيْكَ نُحْرَمَ أَشْيَاءَ لِذَلَاكَةِ الْعَلَمِ فِي التَّوْبِ وَمَيْرَةَ الْأُرْجُونَ وَصَوْمَ رَجَبٍ كُلِّهِ فَقَالَ لِي عَبْدُ اللَّهِ أَمَا مَا ذَكَرْتِ مِنْ رَجَبٍ فَكَيْفَ مِنْهُ بِصَوْمِ الْأَبَدِ وَأَمَا مَا ذَكَرْتِ مِنَ الْعَلَمِ فِي التَّوْبِ فَإِنِّي سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ إِنَّمَا يَلْبَسُ الْحَبِيرُ مَنْ لَأَخْلَاقٍ لَهُ لَفُحْفُ أَنْ يَكُونَ الْعَلَمُ

سے یہ سنا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ریشم کو صرف وہ شخص پہنتا ہے جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہے اور مجھے یہ خدشہ تھا کہ نقش و نگار بھی شاید ریشم سے بنائے جاتے ہیں رہا سرخ گدا تو عبد اللہ بن عمر کا گدا بھی سرخ رنگ کا ہے راوی کہتے ہیں میں یہ جوابات لے کر حضرت اسماء رضی اللہ عنہا کے پاس گیا اور ان کو وہ جوابات بتلائے حضرت اسماء نے کہا: یہ رسول اللہ ﷺ کا جبہ ہے انہوں نے ایک طپالسی کسروانی جبہ اٹھا جس کی آستینوں اور گریبان پر ریشم کے نقش و نگار بنے ہوئے تھے حضرت اسماء نے کہا: یہ جبہ حضرت عائشہ کی وفات تک ان کے پاس تھا اور جب ان کی وفات ہوئی تو پھر میں نے اس پر قبضہ کر لیا نبی ﷺ اس جبہ کو پہنتے تھے ہم اس جبہ کو دھو کر اس کا پانی بیماروں کو پلاتے ہیں اور اس جبہ سے ان کے لیے شفا طلب کرتے ہیں۔

مِنْهُ وَأَمَّا مَيْسِرَةُ الْأُرْجُونَ فَبِهِ مَيْسِرَةُ عَبْدِ اللَّهِ فَإِذَا هِيَ أُرْجُونَ قَبْرَجَعْتُ إِلَى أَسْمَاءَ فَخَبَّرْتُهَا فَقَالَتْ هَذِهِ جُبَّةُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَأَخْرَجَتْ إِلَيَّ جُبَّةً طَبَالِسَةً كَبِيرَةً وَإِيَّاهُ لَهَا لَيْسَةُ ذِيبَاجٍ وَفَرَجِيهَا مَكْفُوفِينَ بِالذِّيْبَاجِ فَقَالَتْ هَذِهِ كَانَتْ عِنْدَ عَائِشَةَ حَتَّى قُبِضَتْ فَلَمَّا قُبِضَتْ قَبِضْتُهَا وَكَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَلْبُسُهَا فَتَحَنُّنٌ لِنَفْسِهَا لِلْمَرْضَى يُسْتَشْفَى بِهَا.

ابوداؤد (۴۰۵۴) الترمذی (۵۲۸۱۷) ابن ماجہ (۲۸۱۹) (۳۵۹۴)

خليفة بن كعب ابی ذبیان کہتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما نے خطبہ میں کہا: سنو! اپنی عورتوں کو ریشم نہ پہناؤ کیونکہ میں نے حضرت عمر بن الخطاب کو یہ حدیث بیان کرتے ہوئے سنا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ریشم نہ پہنو کیونکہ جس نے دنیا میں ریشم پہنا وہ آخرت میں ریشم نہیں پہنے گا۔

۵۳۷۷ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ خَلِيفَةَ بْنِ كَعْبٍ بْنِ ذُبْيَانَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ يَعْطُبُ يَقُولُ أَلَا لَا تَلْبَسُوا رِيشًا كَمَا رَأَيْتُمُ الْحَبِيرَ فَإِنِّي سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا تَلْبَسُوا الْحَرِيرَ فَإِنَّهُ مِنْ لَيْسَةٍ لِي الدُّنْيَا لَمْ يَلْبَسْهُ لِي الْأَخِرَةَ. البخاری (۵۸۳۴) الترمذی (۵۳۲۰)

ابو عثمان بیان کرتے ہیں کہ جس وقت ہم آذربائیجان میں تھے حضرت عمر نے ہمیں لکھا: اے عتبہ بن فرقد! تمہارے پاس جو مال ہے اس میں تمہاری کوشش کا دخل ہے نہ تمہارے باپ کی کوشش کا دخل ہے نہ تمہاری ماں کی کوشش کا دخل ہے سو مسلمانوں کو ان کے گھروں پر ان چیزوں سے پیٹ بھر کر کھلاؤ جن سے تم اپنے گھر پر پیٹ بھر کر کھاتے ہو اور تم عیش و عشرت مشرکین کے لباس اور ریشم پہننے سے بچتے رہنا کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے ریشم پہننے سے منع فرمایا ہے مگر ریشم کی اتنی مقدار جائز ہے یہ فرما کر رسول اللہ ﷺ نے اپنی دو انگلیاں درمیانی انگلی اور انگشت شہادت ملا کر بلند فرمائیں زبیر نے بھی اپنی دو انگلیاں بلند کیں۔

۵۳۷۸ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا عَاصِمُ الْأَخْوَلِيُّ عَنْ أَبِي عُمَرَ قَالَ كَتَبَ إِلَيْنَا عُمَرُ وَنَحْنُ بِأَذْرَبَجَانَ يَا عَتَبَةُ بْنُ فَرْقَدٍ إِنَّهُ لَيْسَ مِنْ كَدِّكَ وَلَا مِنْ كَدِّ أَبِيكَ وَلَا مِنْ كَدِّ أُمِّكَ فَاشْتَبِعِ الْمُسْلِمِينَ فِي رِحَالِهِمْ وَمَا تَشْتَبِعُ مِنْهُ فَيُرَى رَحْلُكَ وَإِيَّاكُمْ وَالتَّعَمُّمَ وَرِزْقَ أَهْلِ الشَّرْكِ وَكَبُوسَ الْحَرِيرِ فَإِن رَأَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنْ كَبُوسِ الْحَرِيرِ قَالَ إِلَّا هَكَذَا وَرَفَعَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لِأَصْبَعَيْهِ الْوُسْطَى وَالسَّبَابَةَ وَظَمَّهُمَا قَالَ زُهَيْرٌ قَالَ عَاصِمٌ هَذَا فِي الْكِتَابِ قَالَ وَرَفَعَ زُهَيْرٌ لِأَصْبَعَيْهِ. البخاری (۵۸۲۸-۵۸۲۹-۵۸۳۰) ابوداؤد (۴۰۴۲) الترمذی (۵۳۲۷) ابن ماجہ (۲۸۲۰) (۳۵۹۳)



امام مسلم نے دو سندوں کے ساتھ نبی ﷺ سے اس کی  
مش روایت کی ہے۔

۵۳۷۹ - حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ  
عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَحَدَّثَنَا أَبُو لَمِيحٍ حَدَّثَنَا حَقِصُ بْنُ عُبَايَةَ  
يَكْلَاهُمَا عَنْ عَاصِمٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ  
الْحَرِيرُ يُوْقَلُ. (سابقہ حوالہ (۵۳۷۸))

ابو عثمان کہتے ہیں کہ ہم عقبہ بن فرقد کے ساتھ تھے کہ  
ہمارے پاس حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا یہ مکتوب آیا کہ رسول اللہ  
ﷺ نے فرمایا: ریشم کو صرف وہی شخص پہنے گا جس کو آخرت  
میں کوئی حصہ نہیں ملے گا البتہ ریشم کی اتنی مقدار جائز ہے ابو  
عثمان نے اپنے انگوٹھے کے ساتھ ملی ہوئی دو انگلیوں کے ساتھ  
اشارہ کیا 'پھر جب میں نے طیالہ کی چادر کو دیکھا تو ان  
انگلیوں کو طیالہ کی چادر میں دیکھا۔

۵۳۸۰ - وَحَدَّثَنَا أَبُو آدِيْنُ شَيْبَةَ (وَهُوَ عُمَانُ) وَاسْحَقُ  
بْنُ إِسْرَاهِيْمَ الْحَنْظَلِيُّ يَكْلَاهُمَا عَنْ جَرِيْرٍ (وَاللَّفْظُ  
لِاسْحَقِ) أَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّمِيْمِيِّ عَنْ أَبِي  
عُمَانَ قَالَ كُنَّا مَعَ عُقْبَةَ بْنِ فَرْقَدٍ لَمَجَاءِ نَا كِتَابِ عُمَرَ  
رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا يَلْبَسُ الْحَرِيْرَ إِلَّا مَنْ كُنَسَ لَهُ مِنْهُ  
شَيْءٌ لِي الْأَخْرُؤُ إِلَّا هَكَذَا وَقَالَ أَبُو عُمَانَ يَأْصُبُ  
الْكُنْسَ تَلْيَانِ الْإِبْهَامِ فَرَأَيْتُهُمَا أَرَزَارَ الطَّيَالِسَةِ حَتَّى رَأَيْتُ  
الطَّيَالِسَةَ. (سابقہ حوالہ (۵۳۷۸))

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی۔

۵۳۸۱ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ  
عَنْ أَبِيهِ وَحَدَّثَنَا أَبُو عُمَانَ قَالَ كُنَّا مَعَ عُقْبَةَ بْنِ  
فَرْقَدٍ يُوْقَلُ حَدِيثِ جَرِيْرٍ. (سابقہ حوالہ (۵۳۷۸))

ابو عثمان نہدی کہتے ہیں کہ ہمارے پاس حضرت عمر کا  
مکتوب آیا درآں حالیکہ اس وقت ہم آذربائیجان میں عقبہ بن  
فرقد کے پاس تھے یا شام میں تھے اس میں یہ لکھا تھا کہ رسول  
اللہ ﷺ نے ریشم پہننے سے منع کیا ہے لیکن دو انگلیوں کی مقدار  
کا استثناء کیا ہے ابو عثمان نے کہا: ہم نے اس سے نقش و نگار  
کئے۔

۵۳۸۲ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ (وَاللَّفْظُ  
لِابْنِ الْمُثَنَّى) قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ  
قَعْقَاعٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عُمَانَ التَّمِيْمِيِّ قَالَ جَاءَنَا كِتَابُ  
عُمَرَ وَنَحْنُ يَا أَرْبَابِهَا مَعَ عُقْبَةَ بْنِ فَرْقَدٍ أَوْ بِالْقَوْمِ أَمَا  
بَعْدَ قِيَانِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ تَلْبَسُ عَنِ الْحَرِيْرِ إِلَّا هَكَذَا  
يَأْصُبُ الْكُنْسَ قَالَ أَبُو عُمَانَ لَمَّا كُنَّا أَلَا تَغِيْسُ  
الْأَعْلَامِ. (سابقہ حوالہ (۵۳۷۸))

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی ہے  
اس میں ابو عثمان کے قول کا ذکر نہیں ہے۔

۵۳۸۳ - وَحَدَّثَنَا أَبُو عَسَانَ التَّمِيْمِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ  
الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ  
قَتَادَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَنَلَا وَكَمْ يَدُكُزُ قَوْلَ أَبِي عُمَانَ.

(سابقہ حوالہ (۵۳۷۸))

حضرت سوید بن غفلہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ  
حضرت عمر بن الخطاب نے جابیہ میں خطبہ دیتے ہوئے  
فرمایا: نبی ﷺ نے ریشم پہننے سے منع فرمایا ہے البتہ دو یا تین یا  
چار انگلیوں کا استثناء فرمایا ہے۔

۵۳۸۴ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيْرِيُّ وَابُو  
عَسَانَ التَّمِيْمِيُّ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاسْحَقُ بْنُ إِسْرَاهِيْمَ  
وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ  
الْأَخْرُؤُ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ



عَامِرِ الشَّعْبِيِّ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ  
خَطَبَ بِالْحَجَابَةِ فَقَالَ نَهَى نَبِيُّ اللَّهِ ﷺ عَنْ لُبْسِ الْحَرِيرِ  
إِلَّا مَوْضِعَ إِصْبَعَيْنِ أَوْ ثَلَاثٍ أَوْ أَرْبَعٍ. الرزدي (۱۷۲۱)  
۵۳۸۵ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّزَّازِيُّ أَخْبَرَنَا  
عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ  
مِثْلَهُ. سابقہ حوالہ (۵۳۸۴)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی ہے۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ  
نبی ﷺ نے ایک دن دیباچ کی قباہ پہنی جو آپ کو ہدیہ کی گئی  
تھی پھر آپ نے اس کو اتار دیا اور حضرت عمر کے پاس بھیج دیا  
آپ سے کہا گیا: یا رسول اللہ! آپ نے اس کو بہت جلد اتار  
دیا آپ نے فرمایا: مجھ کو جبرئیل نے اس سے منع کیا پھر  
حضرت عمر نے روتے ہوئے کہا کہ یا رسول اللہ! آپ نے جو  
چیز ناپسند کی وہ مجھے دے دی اب میں کیا کروں؟ آپ نے فرمایا:  
میں نے تم کو پہننے کے لیے نہیں دی میں نے تم کو یہ فروخت  
کرنے کے لیے دی ہے پھر حضرت عمر نے اس کو دو ہزار درہم  
میں فروخت کر دیا۔

۵۳۸۶ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُصِيرٍ وَاسْحَقُ  
بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَسَنَظَلِيُّ وَيَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ وَحَجَّاجُ بْنُ  
الشَّاعِرِ (وَاللَّفْظُ لِابْنِ حَبِيبٍ) قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ  
الْأَخْرُونَ حَدَّثَنَا رُوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنَا  
أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ لَيْسَ النَّبِيُّ  
ﷺ بِمَوْسَا قَبَاءَ مِنْ دِيْبَاجٍ أُهْدِيَ لَهُ ثُمَّ أَوْشَكَ أَنْ نَزَعَهُ  
فَأَرْسَلَ بِهِ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَوَيْلَ لَهُ قَدْ أَوْشَكَ مَا  
نَزَعْتَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ نَهَانِي عَنْهُ جِبْرِيْلُ فَجَاءَهُ عُمَرُ  
يَمِيكِي فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كِرِهْتَ أَمْرًا وَأَعْطَيْتَنِيهِ فَمَا لِي  
قَالَ إِنِّي لَمْ أَعْطِكَ لِنَلْبَسَهُ إِنَّمَا أَعْطَيْتُكَ تَبِعُهُ قِبَاعَةٌ  
بِالْقَتِي دِرْهَمٍ. السائل (۵۳۱۸)

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ  
ﷺ کو ایک ریشمی حلدہ ہدیہ کیا گیا آپ نے وہ میرے پاس  
بھیج دیا میں نے اس کو پہن لیا پھر میں نے رسول اللہ ﷺ  
کے چہرے پر غضب کے آثار دیکھے آپ نے فرمایا: میں نے  
یہ تمہارے پاس اس لیے نہیں بھیجا تھا کہ تم اس کو پہن لو میں  
نے یہ تمہارے پاس اس لیے بھیجا تھا کہ تم اس کو پھاڑ کر عورتوں  
کے دوپٹے بنا دو۔

۵۳۸۷ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ  
(يَعْنِي ابْنَ مَهْدِيٍّ) حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عَوْنٍ قَالَ سَمِعْتُ  
أَبَا صَالِحٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ أُهْدِيَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ  
حُلَّةٌ سَبْرَاءٌ فَبَعَثَ بِهَا إِلَيَّ فَلَيْسْتُهَا فَعَرَفْتُ الْغَضَبَ فِي  
وَجْهِهِ فَقَالَ إِنِّي لَمْ أبعثُ بِهَا إِلَيْكَ لِتَلْبَسَهَا إِنَّمَا بَعَثْتُ  
بِهَا إِلَيْكَ لِتَشَقِّقَهَا حَمْرًا بَيْنَ النِّسَاءِ.

ابوداؤد (۴۰۴۳) السائل (۵۳۱۳)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی ہے اس  
میں یہ ہے کہ آپ نے مجھے حکم دیا تو میں نے اس کو اپنی عورتوں  
میں تقسیم کر دیا اور دوسری سند میں یہ ہے کہ میں نے اس کو اپنی  
عورتوں میں تقسیم کر دیا اس میں یہ نہیں ہے کہ آپ نے مجھے حکم  
دیا۔

۵۳۸۸ - حَدَّثَنَا عُبيدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح  
وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ (يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ)  
قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عَوْنٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ فِي حَدِيثِ  
مُعَاذِ فَأَمْرَنِي فَأَطَرْتُهَا بَيْنَ نِسَائِي وَفِي حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ  
جَعْفَرٍ فَأَطَرْتُهَا بَيْنَ نِسَائِي وَلَمْ يَذْكُرْ فَأَمْرَنِي.

سابقہ حوالہ (۵۳۸۷)

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اکیدر دومہ نے نبی ﷺ کی خدمت میں ریشم کا ایک کپڑا ہدیہ بھیجا آپ نے وہ کپڑا حضرت علی کو دیا اور فرمایا: اس کو پھاڑ کر فاطمہ بنت رسول اللہ فاطمہ بنت اسد (حضرت علی کی والدہ) اور فاطمہ بنت حمزہ کی اوڑھنیاں بنا دو دوسری روایت میں عورتوں کا لفظ ہے۔

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے ایک ریشمی حلدہ دیا میں وہ پہن کر نکلا تو میں نے رسول اللہ ﷺ کے چہرے پر غضب کے آثار دیکھے پھر میں نے اس کو پھاڑ کر اپنی عورتوں میں تقسیم کر دیا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت عمر کے پاس ایک سندس کا جبہ بھیجا حضرت عمر نے کہا: آپ نے میرے پاس یہ جبہ بھیجا ہے حالانکہ آپ اس کے متعلق ایسا ایسا فرما چکے ہیں آپ نے فرمایا: میں نے یہ تمہارے پاس اس لیے نہیں بھیجا کہ تم اس کو پہنو میں نے تمہارے پاس یہ اس لیے بھیجا ہے کہ تم اس کی قیمت سے فائدہ اٹھاؤ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے دنیا میں ریشم پہنا وہ اس کو آخرت میں نہیں پہنے گا۔

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے دنیا میں ریشم پہنا وہ اس کو آخرت میں نہیں پہنے گا۔

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ

۵۳۸۹- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ كُرَيْبٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ (وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ) قَالَ أَبُو كُرَيْبٍ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ حَدَّثَنَا وَبِشْرٌ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ أَبِي عَوْنٍ الْقَلْبِيِّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ الْحَنَفِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ بَدَأَ بِرِشْمٍ فَاعْتَاهُ عَلِيًّا فَقَالَ سَقَفُهُ حَسْرًا بَيْنَ الْفَوَاطِيمِ وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ وَابْنُ كُرَيْبٍ بَيْنَ الرِّسْمِ. سابقہ حوالہ (۵۳۸۷)

۵۳۹۰- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهَبٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ كَسَانِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حُلَّةً سَبْرَاءً فَحَسْرَتٌ لِي بِهَا لَمَّا بَدَأْتُ الْغَضْبَ لِي وَبِهِمْ قَالَ لَسَقَفْتُهَا بَيْنَ رِيسَانِي. البخاری (۵۳۶۶-۲۶۱۴-۵۸۴)

۵۳۹۱- وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ وَابْنُ كَامِلٍ (وَاللَّفْظُ لِابْنِ كَامِلٍ) قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَّانَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَصْبَغِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِلَيَّ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ مَنظُورٍ فَقَالَ عُمَرُ بَعَثَتْ بِهَا إِلَيَّ وَقَدْ قُلْتُ لِي بِهَا مَا قُلْتُ قَالَ إِنْ لَمْ يَبْعَثْ بِهَا إِلَيْكَ لَتَلْبَسَهَا وَإِنَّمَا بَعَثَتْ بِهَا إِلَيْكَ لِتَسْتَفِيعَ بِسَمِيهَا. سلم تخریج الاشراف (۹۸۶)

۵۳۹۲- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ (وَهُوَ ابْنُ مَحَلَةَ) عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ لَبَسَ الْحَرِيرَ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَلْبَسْهُ فِي الْآخِرَةِ.

ابن ماجہ (۳۵۸۸)

۵۳۹۳- وَحَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ بْنُ مُوسَى الرَّازِيُّ أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَاقَ الدَّمَشْقِيُّ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ حَدَّثَنِي شَدَّادُ أَبُو عَمَّارٍ حَدَّثَنِي أَبُو أَمَامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ مَنْ لَبَسَ الْحَرِيرَ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَلْبَسْهُ فِي الْآخِرَةِ.

سلم تخریج الاشراف (۴۸۸۰)

۵۳۹۴- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدِ

رسول اللہ ﷺ کو ریشم کی ایک قباہ ہدیہ میں دی گئی آپ نے اس کو پہن کر نماز پڑھی پھر کراہت کے ساتھ اس کو زور سے کھینچ کر اتارا پھر فرمایا کہ یہ متقیوں کے لیے مناسب نہیں ہے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی ہے۔

بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّهُ قَالَ أَهْدَى لِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قُرُوجَ حَرِيرٍ فَلَبَسَهُ ثُمَّ صَلَّى فِيهِ ثُمَّ انْصَرَفَ فَتَرَاعَهُ نَزْعًا شَدِيدًا كَالْكَارِوَلَهُ ثُمَّ قَالَ لَا يَنْبَغِي هَذَا لِلْمُتَّقِينَ. البخاری (۳۷۵-۵۸۰۱) الترمذی (۷۶۹)

۵۳۹۵- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا الصَّحَّاحُ (بَعْنَى أَبِي عَاصِمٍ) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ.

سابقہ حوالہ (۵۳۹۴)

۳- بَابُ إِبَاحَةِ لُبْسِ الْحَرِيرِ لِلرَّجُلِ

إِذَا كَانَ بِهِ حِكْمَةٌ أَوْ نَحْوَهَا

۵۳۹۶- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ حَدَّثَنَا قَنَادَةُ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ أَخْبَاهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ رَخَّصَ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَالزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ فِي الْقَمِيصِ الْحَرِيرِيِّ فِي السَّفَرِ مِنْ حِكْمَةٍ كَانَتْ بِهِمَا أَوْ وَجِيعَ كَانَتْ بِهِمَا.

بخاری (۲۹۱۹) ابوداؤد (۴۰۵۶) الترمذی (۵۳۲۵-۵۳۲۶)

ابن ماجہ (۵۳۹۲)

۵۳۹۷- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَسْرِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ فِي السَّفَرِ.

سابقہ حوالہ (۵۳۹۶)

۵۳۹۸- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَنَسِ قَالَ رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَوْ رَخَّصَ لِلزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ فِي لُبْسِ الْحَرِيرِ لِحِكْمَةٍ كَانَتْ بِهِمَا.

بخاری (۲۹۲۱-۲۹۲۲-۵۸۳۹)

۵۳۹۹- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَمِثْلَهُ.

سابقہ حوالہ (۵۳۹۸)

۵۴۰۰- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا

خارش یا کسی اور عذر کی بناء پر مرد کے

لیے ریشم پہننے کا جواز

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت عبدالرحمان بن عوف اور حضرت زبیر بن عوام کو ایک سفر میں ریشم پہننے کی اجازت دی کیونکہ ان کو خارش یا کوئی اور تکلیف لاحق ہو گئی تھی۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی ہے اور اس میں سفر کا ذکر نہیں ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت زبیر بن عوام اور حضرت عبدالرحمان بن عوف کو خارش کی وجہ سے ریشم پہننے کی اجازت دی۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عبد



الرحمان بن عوف اور حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہما نے نبی ﷺ سے جوڑوں کی شکایت کی تو آپ نے ان کو جگ کے دنوں میں ریشم پہننے کی اجازت دے دی۔

بخاری (۲۹۲۰م) الترمذی (۱۷۲۲)

ف: جمہور علماء کا اس پر اتفاق ہے کہ خارش یا کسی اور عذر کی بناء پر ریشم کا پہننا جائز ہے خواہ سفر ہو یا حضر نیز ان احادیث سے یہ واضح ہو گیا کہ علاج کی وجہ سے کسی امر حرام کو اختیار کیا جاسکتا ہے۔

زرد رنگ کے کپڑے پہننے کی مردوں کو  
ممانعت

حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عامر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے زرد رنگ کے دو کپڑے پہنے ہوئے دیکھا آپ نے فرمایا کہ یہ کفار کے کپڑے ہیں ان کو مت پہنو۔

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں ذکر کیں۔

۴- بَابُ التَّهْيِ عَنْ لُبْسِ الرَّجُلِ  
الثَّوْبِ الْمُعْصَفَرِ

۵۴۰۱ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْثَرِ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ ابْنَ مَعْدَانَ أَخْبَرَهُ أَنَّ جُهَيْمَ بْنَ لُقَيْمٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو بْنَ الْعَاصِ أَخْبَرَهُ قَالَ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَلَيَّ ثَوْبَيْنِ مُعْصَفَرَيْنِ فَقَالَ إِنَّ هُلْدِيهِ مِنْ رِيَابِ الْكُفَّارِ فَلَا تَلْبَسْهُمَا. (السائل (۵۳۳۱)

۵۴۰۲ - وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هُرُونَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمُبَارَكِ بِمَا لَمْ يَكُ يَكْلَاهُمَا عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ.

سابقہ حوالہ (۵۴۰۱)

حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے مجھے زرد رنگ کے دو کپڑے پہنے ہوئے دیکھا آپ نے فرمایا: کیا تمہاری ماں نے تمہیں ان کپڑوں کو پہننے کا حکم دیا ہے؟ میں نے عرض کیا: میں ان کو دھو ڈالوں؟ آپ نے فرمایا: بلکہ ان کو جلا دو۔

۵۴۰۳ - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رَشِيدٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَيُّوبَ الْمَوْصِلِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَحْوَلِ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ رَأَى النَّبِيَّ ﷺ عَلَيَّ ثَوْبَيْنِ مُعْصَفَرَيْنِ فَقَالَ أَمَرْتُكَ بِهَذَا فَلَنْتُ أَغْيِلَهُمَا قَالَ بَلْ آخِرُ لَهُمَا. (السائل (۵۳۳۲)

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ریشمی کپڑے اور زرد رنگ کے کپڑے پہننے سے اور سونے کی انگوٹھی پہننے سے اور رکوع میں قرآن مجید پڑھنے سے منع فرمایا۔

۵۴۰۴ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ تَلْحِيزِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ تَهَيَّأَ عَنْ لُبْسِ الْقَيْسِي وَالْمُعْصَفِرِ وَعَنْ تَخْتِمْ الذَّهَبِ وَعَنْ قِرَاءَةِ الْقُرْآنِ فِي الرَّكْعَةِ. سابقہ حوالہ (۱۰۷۶)

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے رکوع کی حالت میں قرآن مجید پڑھنے سے اور سونا اور زرد رنگ کا لباس پہننے سے منع فرمایا۔

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے سونے کی انگوٹھی پہننے سے ریشم کے کپڑے پہننے سے رکوع اور سجود میں قرآن مجید پڑھنے سے اور زرد رنگ کا لباس پہننے سے منع فرمایا۔

۵۴۰۵ - وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ حُنَيْنٍ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ يَقُولُ نَهَانِي النَّبِيُّ ﷺ عَنِ الْقِرَاءَةِ وَأَنَا رَأَيْتُ وَعَنْ لُبَّاسِ اللَّهَبِ وَالْمَعْصَفِيرِ. سابقہ حوالہ (۱۰۷۶)

۵۴۰۶ - حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حَمِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيَّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ التَّخْتِيمِ بِاللَّهَبِ وَعَنْ لُبَّاسِ الْقَيْسِي وَعَنِ الْقِرَاءَةِ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ وَعَنْ لُبَّاسِ الْمَعْصَفِيرِ. سابقہ حوالہ (۱۰۷۶)

### دھاری داریمنی چادروں کی فضیلت

قتادہ بیان کرتے ہیں کہ ہم نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ رسول اللہ ﷺ کو کس قسم کا لباس زیادہ پسندیدہ یا محبوب تھا؟ انہوں نے کہا: دھاری دار یا نقشین یعنی چادر۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو کپڑوں میں سب سے زیادہ پسندیدہ دھاری دار یا نقشین یعنی چادر تھی۔

### ۵- بَابُ فَضْلِ لُبَّاسِ الْجُبَّةِ

۵۴۰۷ - حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ قُلْنَا لَأَنْسَ بْنَ مَالِكٍ أَيْ اللَّبَّاسِ كَانَ أَحَبَّ إِلَيَّ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَوْ أَحَبَّ إِلَيَّ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ الْجُبَّةُ. البخاری (۵۸۱۳) ابوداؤد (۴۰۶۰)

۵۴۰۸ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مَعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنْسِ قَالَ كَانَ أَحَبَّ إِلَيَّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ الْجُبَّةُ.

بخاری (۵۸۱۳) الترمذی (۱۷۸۷) النسائی (۵۳۳۰)

ف: اس حدیث میں دھاری دار یا نقشین لباس پہننے کے جواز کی دلیل ہے۔

### لباس میں انکسار اور موٹے کپڑے

#### پہننے کا بیان

ابو بردہ بیان کرتے ہیں کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس گیا، حضرت عائشہ نے یمن کا بنا ہوا ایک موٹے کپڑے کا تہبند نکالا اور ایک چادر نکالی جس کو ملبدہ کہا جاتا ہے پھر انہوں نے اللہ کی قسم کھا کر کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے انہی دو کپڑوں میں داعی اجل کو لبیک کہا تھا۔

### ۶- بَابُ التَّوَاضُّعِ فِي اللَّبَّاسِ

#### وَالْإِقْتِصَارِ عَلَى الْغَلِيظِ مِنْهُ

۵۴۰۹ - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُهَيْبَةِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَأَخْرَجَتْ إِلَيْنَا إِزَارًا غَلِيظًا وَمَا يُضْعَعُ بِالْيَمَنِ وَكِسَاءً مِنَ الْيَبِيِّ يُسَمُّونَهَا الْمُبَدَّةَ قَالَ فَاقْسَمْتُ بِاللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قُبِضَ فِي هَذَيْنِ التَّوْبِيْنِ. البخاری (۳۱۰۸)

ابوداؤد (۴۰۳۶) الترمذی (۱۷۳۳) ابن ماجہ (۳۵۵۱)

ابو بردہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ایک تہبند اور ایک پیوندگی ہوئی چادر نکالی اور فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ کی انہی کپڑوں میں وفات ہوئی تھی، ایک روایت میں موٹے کپڑے کے تہبند کا ذکر ہے۔

۵۴۱۰ - حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَيَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُثَيْبَةَ قَالَ ابْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ أَبِي يُوَيْبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ أَخْرَجَتِ ابْنَتَا عَلِيَّةَ إِزَارًا وَكِسَاءً مُلْتَبَدًا فَقَالَتْ فِي هَذَا قُبِضَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَ ابْنُ حَاتِمٍ فِي حَذِيثِهِ إِزَارًا غَلِيظًا. سابقہ حوالہ (۵۴۰۹)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی اس میں موٹے کپڑے کے تہبند کا ذکر ہے۔

۵۴۱۱ - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ زَيْلَعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَبِي يُوَيْبَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِنْهُ وَقَالَ إِزَارًا غَلِيظًا. سابقہ حوالہ (۵۴۰۹)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ کالے بالوں کا بنا ہوا کھیل اوڑھ کر باہر آئے جس پر بالان کے نقشے بنے ہوئے تھے۔

۵۴۱۲ - وَحَدَّثَنِي سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكْرِيَاءَ بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ أَبِي يُوَيْبَ وَحَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكْرِيَاءَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجَ النَّبِيُّ ﷺ ذَاتَ عَدَاةٍ وَعَلَيْهِ مِرْطٌ مَرَّحَلٌ مِنْ شَعْرِ أَسْوَدَ.

ابوداؤد (۴۰۳۲) الترمذی (۲۸۱۳)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کا وہ بکیر جس کے ساتھ آپ ٹیک لگاتے تھے، چمڑے کا تھا اس میں کھجور کی چھال بھری ہوئی تھی۔

۵۴۱۳ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ وَثَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِي يُوَيْبَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ لِرِسَادَةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ الْبَيْتُ يَتَكَمَّى عَلَيْهَا مِنْ آدَمَ حَشْوَهَا لَيْفٌ. الترمذی (۲۴۶۹)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کا وہ بستر (کدّا) جس پر آپ سوتے تھے، چمڑے کا تھا اور اس میں کھجور کی چھال بھری ہوئی تھی۔

۵۴۱۴ - وَحَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ وَثَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِي يُوَيْبَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّمَا كَانَ لِوِثَامِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ الْبَيْتُ يَتَامُ عَلَيْهِ أَدَمًا حَشْوَهُ لَيْفٌ. الترمذی (۱۷۶۱)

ایک اور سند سے یہ حدیث منقول ہے اس میں بستر کے لیے "ضجاج" کا لفظ ہے۔

۵۴۱۵ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ مُسْهِرٍ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَعَاوِيَةَ كَلَامَهُمَا عَنْ وَثَامِ بْنِ عُرْوَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ ضَجَّاجٌ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي حَدِيثِ أَبِي مَعَاوِيَةَ يَتَامُ عَلَيْهِ.

ابوداؤد (۴۱۴۶) ابن ماجہ (۴۱۵۱)



## غالیچہ یا قالین کے جواز کا بیان

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب میں نے شادی کی تو رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے پوچھا: کیا تم نے غالیچے بنائے ہیں؟ میں نے عرض کیا: ہمارے پاس غالیچے کہاں؟ آپ نے فرمایا: اب عنقریب ہوں گے۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب میری شادی ہوئی تو رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے پوچھا: کیا تم نے غالیچے بنائے ہوئے ہیں؟ میں نے عرض کیا: ہمارے پاس غالیچے کہاں؟ آپ نے فرمایا: اب ہو جائیں گے۔ حضرت جابر نے کہا: میری بیوی کے پاس ایک غالیچہ (قالین) ہے۔ میں نے اس سے کہا: اس کو مجھ سے دور رکھو اس نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا: عنقریب قالین ہوں گے۔ امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی ہے۔

## ضرورت سے زیادہ بستر اور لباس بنانے کی کراہت

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک بستر مرد کے لیے ہے ایک اس کی بیوی کے لیے اور تیسرا بستر مہمان کے لیے اور چوتھا بستر شیطان کے لیے ہے۔

ف: قاضی عیاض نے کہا ہے جو چیز ضرورت سے زائد ہوگی وہ بڑائی کے اظہار اور تکبر کے لیے ہوگی اس لیے ضرورت سے زائد چیز مکروہ اور مذموم ہے اور ہر مذموم چیز کی شیطان کی طرف نسبت ہوتی ہے اس لیے اس حدیث میں چوتھے بستر کی شیطان کی طرف نسبت ہے اس حدیث سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ ہر وہ چیز جو ضرورت سے زائد ہو وہ مکروہ اور مذموم ہے۔

تکبر سے کپڑا لٹکا کر چلنے کی ممانعت  
حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ

## ۷- بَابُ جَوَازِ إِتِّخَاذِ الْأَنْمَاطِ

۵۴۱۶ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعَمْرُو بْنُ النَّاقِدِ وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ (وَاللَّفْظُ لِعَمْرٍو) قَالَ عَمْرُو بْنُ النَّاقِدِ حَدَّثَنَا وَقَالَ إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ الْمُثَنِّبِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَمَّا تَزَوَّجْتُ اتَّخَذْتُ أَنْمَاطًا قُلْتُ وَأَنْتَى لَنَا أَنْمَاطٌ قَالَ أَمَا إِنَّهَا سَتَكُونُ.

بخاری (۵۱۶۱) ابوداؤد (۴۱۴۵) النسائی (۳۳۸۶)

۵۴۱۷ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا وَيَجُوعُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنِّبِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَمَّا تَزَوَّجْتُ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ اتَّخَذْتُ أَنْمَاطًا قُلْتُ وَأَنْتَى لَنَا أَنْمَاطٌ قَالَ أَمَا إِنَّهَا سَتَكُونُ قَالَ جَابِرٌ وَعِنْدَ امْرَأَتِي لَمْ يَطْ فَانَا أَقُولُ نَحْنُ عِنْتِي وَقُولُ قَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّهَا سَتَكُونُ.

بخاری (۳۶۳۱) الترمذی (۲۷۷۴)

۵۴۱۸ - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنِّبِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ يَهْدَا الْإِسْنَادَ وَزَادَ فَادْعَاهَا.

سابقہ حوالہ (۵۴۱۷)

## ۸- بَابُ كَرَاهَةِ مَا زَادَ عَلَى الْحَاجَةِ

## مِنَ الْفَرَاشِ وَاللِّبَاسِ

۵۴۱۹ - حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنُ سُرَجٍ أَخْبَرَنَا أَبُو وَهَبٍ حَدَّثَنِي أَبُو هَانِيءٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَقُولُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَهُ فِرَاشٌ لِلرَّجُلِ وَفِرَاشٌ لِامْرَأَتِهِ وَالثَّلَاثُ لِلضَّيْفِ وَالثَّلَاثُ لِلشَّيْطَانِ. ابوداؤد (۴۱۴۲) النسائی (۳۳۸۵)

ف: قاضی عیاض نے کہا ہے جو چیز ضرورت سے زائد ہوگی وہ بڑائی کے اظہار اور تکبر کے لیے ہوگی اس لیے ضرورت سے زائد چیز مکروہ اور مذموم ہے اور ہر مذموم چیز کی شیطان کی طرف نسبت ہوتی ہے اس لیے اس حدیث میں چوتھے بستر کی شیطان کی طرف نسبت ہے اس حدیث سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ ہر وہ چیز جو ضرورت سے زائد ہو وہ مکروہ اور مذموم ہے۔

## ۹- بَابُ تَحْرِيمِ جِرِّ الثَّوْبِ حِيَالًا

۵۴۲۰ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى

مَالِكٍ عَنِ نَافِعٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ وَزَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ كُلُّهُمْ يُخْبِرُهُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَى مَنْ جَعَلَ ثَوْبَهُ مَخِيلًا.

بخاری (۵۷۸۳-۵۷۹۱) الترمذی (۱۷۳۰)

امام مسلم نے اس حدیث کی سات سندیں بیان کیں، ایک روایت میں یہ اضافہ ہے کہ قیامت کے دن نظر رحمت سے نہیں دیکھے گا۔

۵۴۲۱ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَ أَبُو أَسَامَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَعَبِيدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى (وَهُوَ الْقَطَّانُ) كُلُّهُمُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إسماعيلُ كِلَاهِمَا عَنْ أَبِي ثَوْبٍ ح وَحَدَّثَنَا كُنَيْسٌ وَأَبْنُ رُفَيْحٍ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح وَحَدَّثَنَا هُرَيْرُ بْنُ أَبِي مُرَّةٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ كُلُّهُمَا عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِ حَدِيثِ مَالِكٍ وَأَزَادُوا لَيْسَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. البخاری (۵۷۹۱) الترمذی (۱۷۳۱) الترمذی (۵۳۴۲) ابن ماجہ (۳۵۶۹)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص تکبر سے کپڑا لٹکا کر (یا ٹھیکٹ کر) چلتا ہے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کی طرف نظر (رحمت) نہیں فرمائے گا۔

۵۴۲۲ - وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ وَ نَافِعِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِنَّ الَّذِي يَجْعَلُ رِيَابَهُ مِنَ الْخِيَلَاءِ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. البخاری (۵۷۹۱)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں بیان کیں۔

۵۴۲۳ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ كِلَاهِمَا عَنْ مُعَارِبِ بْنِ دِينَارٍ وَجَبَلَةَ بْنِ سُوَيْدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِ حَدِيثِهِمْ. البخاری (۵۷۹۱) الترمذی (۵۳۴۳)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے تکبر سے کپڑا لٹکایا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی طرف نظر (رحمت) نہیں فرمائے گا۔

۵۴۲۴ - وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمًا عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ جَعَلَ ثَوْبَهُ مِنَ الْخِيَلَاءِ لَمْ يَنْظُرِ اللَّهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. مسلم، تخریج الاشراف (۶۷۵۶)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے

۵۴۲۵ - وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سَلِيمَانَ

رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے پھر اس کی مثل روایت ہے البتہ اس میں "نیاب" کا لفظ ہے۔

مسلم بن یناق بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک شخص کو چادر گھسیٹ کر چلتے ہوئے دیکھا حضرت ابن عمر نے اس سے پوچھا تم کس قبیلہ سے ہو؟ اس نے اپنا نسب بیان کیا وہ شخص بنو لیث سے تھا حضرت ابن عمر نے اس کو پہچان لیا اور کہا: میں نے اپنے ان دونوں کانوں سے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے: جو شخص شخص تکبر کے ارادہ سے چادر لٹکائے گا (یا گھسیٹ کر چلے گا) قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کی طرف نظر (رحمت) نہیں فرمائے گا۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے نبی ﷺ سے اس کی مثل روایت بیان کی ہے ایک روایت میں ہے: جس نے اپنی چادر گھسیٹی اور کپڑے کا ذکر نہیں ہے۔

عباد بن جعفر کہتے ہیں کہ میں نے نافع بن عبد الحارث کے غلام مسلم بن یسار کو یہ حکم دیا کہ وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے یہ سوال کریں کہ جو شخص تکبر سے چادر لٹکاتا ہو کیا انہوں نے نبی ﷺ سے اس کے متعلق کچھ سنا ہے؟ انہوں نے کہا: میں نے نبی ﷺ سے یہ سنا ہے کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کی طرف نظر (رحمت) نہیں فرمائے گا۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس سے گزرا درآں حالیکہ میری چادر لٹک رہی تھی آپ نے فرمایا: اے عبد اللہ! اپنی چادر اوپر کر لو۔

حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمًا قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ وَمَثَلُهُ غَيْرٌ أَنَّهُ قَالَ نِيَابَةٌ: سَلِمٌ تَجْمَعُ الْأَشْرَافَ (۶۷۵۶)

۵۴۲۶ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ مُسْلِمَ بْنَ بِنَاقٍ بِحَدِيثِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ رَأَى رَجُلًا يَجْرُ إِزَارَهُ فَقَالَ وَمَنْ أَنْتَ فَأَنْتَسَبَ لَهُ فَإِذَا رَجُلٌ مِنْ بَنِي كَيْسٍ فَعَرَفَهُ ابْنُ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ بِأَذْنِ هَاتَيْنِ يَقُولُ مَنْ جَرَّ إِزَارَهُ لَا يُرِيدُ بِذَلِكَ إِلَّا الْمَسْخِطَةَ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَنْظُرُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ: سَلِمٌ تَجْمَعُ الْأَشْرَافَ (۷۴۵۶)

۵۴۲۷ - وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ (بِعْنِي ابْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ) ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو يُونُسَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي خَلْفٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي رَاهِمٍ (بِعْنِي ابْنُ تَالِيعٍ) كُنْهَهُمْ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ بِنَاقٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ أَبِي يُونُسَ عَنْ مُسْلِمِ أَبِي الْحَسَنِ وَفِي رَوَايَتِهِمْ جَمِيعًا مَنْ جَرَّ إِزَارَهُ وَلَمْ يَقُولُوا تَوْبَةً: سَلِمٌ تَجْمَعُ الْأَشْرَافَ (۷۴۵۶)

۵۴۲۸ - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَهَرُونَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَابْنُ أَبِي خَلْفٍ وَالْقَاطِمِيُّ مُتَّفَارِقَةً قَالُوا حَدَّثَنَا رُوْحُ بْنُ عَبَّادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ يَقُولُ أَمَرْتُ مُسْلِمَ بْنَ يَسَّارٍ مَوْلَى نَافِعِ بْنِ عَبْدِ الْحَارِثِ أَنْ يَسْأَلَ ابْنَ عُمَرَ قَالَ وَأَنَا جَالِسٌ بَيْنَهُمَا أَسَمِعْتُ مِنَ النَّبِيِّ ﷺ فِي الْوَلِيِّ يَجْرُ إِزَارَهُ مِنَ الْغُبَالَةِ شَيْنًا قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ: سَلِمٌ تَجْمَعُ الْأَشْرَافَ (۷۴۴۱)

۵۴۲۹ - حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَاقِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ مَرَزْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَفِي إِزَارِي إِسْتِرْحَاءٌ فَقَالَ يَا



میں نے اپنی چادر اوپر کی آپ نے فرمایا: اور زیادہ کر لو میں نے اور زیادہ اوپر کی پھر میں اس کو اوپر کرتا رہا حتیٰ کہ بعض لوگوں نے عرض کیا: کہاں تک اوپر کرے آپ نے فرمایا: نصف پنڈلیوں تک۔

محمد بن زیاد کہتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ نے ایک شخص کو چادر تھمیت کر چلتے ہوئے دیکھا وہ شخص بحرین کا امیر تھا وہ شخص زمین پر پیر مار مار کر کہہ رہا تھا: امیر آ گیا، امیر آ گیا، حضرت ابو ہریرہ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اترتے ہوئے اپنی چادر لٹکائے گا اللہ تعالیٰ اس کی طرف نظر (رحمت) نہیں کرے گا۔

ابن جعفر کی روایت میں ہے: مروان نے حضرت ابو ہریرہ کو مدینہ کا حاکم بنایا تھا اور ابن شنی کی روایت میں ہے: حضرت ابو ہریرہ مدینہ کے حاکم تھے۔

### کپڑوں پر اترانے یا اکڑ کر چلنے کی ممانعت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ایک شخص اپنے سر کے بالوں اور اپنی ہانپی ہوئی چادروں پر اتراتا ہوا جا رہا تھا اچانک اس کو زمین میں دھنسا دیا گیا اور وہ قیامت تک زمین میں دھنستا رہے گا۔

امام مسلم نے کہا: تین سندوں کے ساتھ اس حدیث کی شکل مروی ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ

عَبْدُ اللَّهِ أَرَقَ لِذَا رَكَ كَرَفَعْتُهُ ثُمَّ قَالَ يَا ذَلْفَرِ ذْتُ كَمَا لَزْتُ  
أَسَحَرَاَهَا بَعْدَ لَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ إِلَى آيِنَ لَقَالَ أَنْصَافِ  
السَّاقِيَنِ. سلم تجمہ الاشراف (۷۲۸۹)

۵۴۳۰ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا  
شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْنَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ  
وَرَأَى رَجُلًا بِجُرْزَارَةٍ فَجَعَلَ يَضْرِبُ الْأَرْضَ بِرِجْلِهِ  
وَهُوَ آمِيرٌ عَلَى الْبَحْرَيْنِ وَهُوَ يَقُولُ جَاءَ الْأَمِيرُ جَاءَ الْأَمِيرُ  
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ اللَّهَ لَا يَنْظُرُ إِلَى مَنْ يَجُرُّ زَارَةً  
بَطْرًا. بخاری (۵۷۸۸) سلم تجمہ الاشراف (۱۴۳۸۹)

۵۴۳۱ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ (بِغْيِ  
ابْنِ جَعْفَرٍ) ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ  
يَكْلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ جَعْفَرٍ  
كَانَ مَرَّوَانٌ يَسْتَخْلِفُ أَبَا هُرَيْرَةَ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ الْمُثَنَّى  
كَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَسْتَخْلِفُ عَلَى الْمَدِينَةِ.

سلم تجمہ الاشراف (۱۴۳۸۹)

### ۱۰ - بَابُ تَحْرِيمِ التَّبَخُّرِ فِي الْمَشِيِّ مَعَ إِعْجَابِهِ بِشِيَابِهِ

۵۴۳۲ - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَامٍ الْجَمْعِيُّ  
حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ (بِغْيِ ابْنِ مُسْلِمٍ) قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ زَيْنَادٍ  
أَيْسَى هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ بَيْنَمَا رَجُلٌ يَمْشِي قَدْ  
أَعْجَبَتْهُ جَمَّتُهُ وَبُرْدَاهُ لَأَذَّ حَوْسِفُ بِهِ الْأَرْضَ فَهُوَ يَتَجَلَّجَلُ  
فِي الْأَرْضِ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ. سلم تجمہ الاشراف (۱۴۳۷۸)

۵۴۳۳ - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح  
وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنَا  
مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ قَالُوا جَمِيعًا حَدَّثَنَا  
شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْنَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ  
يَتَخَوُّ هَذَا. بخاری (۵۷۸۹)

۵۴۳۴ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُعَيْرَةُ (بِغْيِ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک شخص اپنی دو چادریں پہن کر اتراتا ہوا جا رہا تھا اللہ تعالیٰ نے اس کو زمین میں دھنسا دیا اور وہ قیامت تک زمین میں دھنستا رہے گا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک شخص دو چاروں میں اتراتا ہوا جا رہا تھا۔ اس کے بعد اس کی مثل ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم سے پہلی امتوں میں ایک شخص ایک حملہ میں اتراتا ہوا چل رہا تھا اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

### مردوں کو سونے کی انگٹھی پہننے کی ممانعت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے سونے کی انگٹھی سے منع فرمایا۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی ہے۔

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کے ہاتھ میں سونے کی انگٹھی دیکھی آپ نے اس کو اتار کر پھینک دیا اور فرمایا: تم میں سے کوئی شخص آگ کے انگارے کو اپنے ہاتھ میں لینے کا قصد کرتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ کے تشریف لے جانے کے بعد اس شخص سے کہا گیا: جاؤ اپنی انگٹھی کو اٹھا لو اور اس سے نفع

الْحَزَامِيُّ) عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ بَيْنَمَا رَجُلٌ يَبْخُتِرُ يَمْشِي فِي بُرْدِهِ قَدْ أَعْجَبَتْهُ نَفْسُهُ فَخَسَفَ اللَّهُ بِهِ الْأَرْضَ فَهُوَ يَتَجَلَّجَلُ فِيهَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ. سلم، تحفة الاشراف (۱۳۹۰۲)

۵۴۳۵ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَدْ كَرَّ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَيْنَمَا رَجُلٌ يَبْخُتِرُ فِي بُرْدَيْنِ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِهِ. سلم، تحفة الاشراف (۱۴۷۸۶)

۵۴۳۶ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ إِنَّ رَجُلًا مِمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ يَبْخُتِرُ فِي حُلَّتِهِ ثُمَّ ذَكَرَ يَتَلَّحِقُ بِمِثْلِهِمْ.

سلم، تحفة الاشراف (۱۴۶۵)

### ۱۱- بَابُ تَحْرِيمِ خَاتِمِ

#### الذَّهَبِ عَلَى الرِّجَالِ

۵۴۳۷ - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ مُهَيْبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ نَهَى عَنْ خَاتِمِ الذَّهَبِ.

بخاری (۵۸۶۴) النسائی (۵۲۸۸-۵۲۸۹)

۵۴۳۸ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ.

سابقہ حوالہ (۵۴۳۷)

۵۴۳۹ - وَفِي حَدِيثِ ابْنِ الْمُثَنَّى قَالَ سَمِعْتُ النَّضْرَ بْنَ أَنَسٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي أَبُو إِبْرَاهِيمَ بْنُ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبِ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ رَأَى خَاتِمًا مِنْ ذَهَبٍ فِي يَدِ رَجُلٍ فَزَرَعَهُ فَطَرَحَهُ وَقَالَ يَعْمِدُ أَحَدُكُمْ إِلَى جَمْرَةٍ مِنْ نَارِ



حاصل کرو اس نے کہا: خدا کی قسم! جس چیز کو رسول اللہ ﷺ نے پھینک دیا ہو اس کو میں کبھی نہیں اٹھاؤں گا۔

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سونے کی ایک انگوٹھی بنوائی آپ اس کو پہننے وقت اس کا عینہ پھیلنے کی طرف کر لیا کرتے تھے سولوگوں نے بھی سونے کی انگوٹھیاں بنوائیں پھر نبی ﷺ منبر پر بیٹھے اور اس انگوٹھی کو اتار دیا آپ نے فرمایا: میں اس انگوٹھی کو پہننا تھا تو عینہ کا رخ اندر کی طرف کر لیتا تھا پھر آپ نے اس کو پھینک دیا اور فرمایا: بخدا! میں اس کو کبھی نہیں پہنوں گا پھر لوگوں نے بھی اپنی اپنی انگوٹھیاں پھینک دیں۔

امام مسلم نے چار سندوں کے ساتھ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سونے کی انگوٹھی کے متعلق نبی ﷺ کی یہ حدیث روایت کی ایک روایت میں یہ اضافہ ہے کہ آپ نے اس کو دائیں ہاتھ میں پہنا تھا۔

امام مسلم نے تین سندوں کے ساتھ سونے کی انگوٹھی کے متعلق نبی ﷺ کی یہ حدیث روایت کی۔

حضور نبی کریم ﷺ کے چاندی کی انگوٹھی پہننے کا بیان جس کا نقش ”محمد رسول اللہ“ تھا اور آپ کے بعد خلفاء کے انگوٹھی پہننے کا بیان

لَبَّجَعَلَهَا فِي يَدِهِ لِيُقْبَلَ لِلرَّجُلِ بَعْدَ مَا ذَهَبَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ خَاتَمِكَ الْقَوْلُ بِهِ قَالَ لَا وَاللَّهِ لَا أَحَدٌ أَبَدًا وَكَذَلِكَ طَرَحَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ. مسلم، جزء الاشراف (۶۳۳۷)

۵۴۴۰ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى الْقَوْمِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ زُؤَيْبٍ قَالَا أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ نَالِيعِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ اصْطَفَعَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ لَكَانَ يُجْعَلُ لِقَصَّةٍ فِي بَاطِنِ كَفِّهِ إِذَا لَبَسَهُ فَصَنَعَ النَّاسُ ثُمَّ إِنَّهُ جَلَسَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَتَرَعَمَهُ فَقَالَ لَيْتِي كُنْتُ أَلْبَسُ هَذَا الْخَاتَمَ وَأَجْعَلُ لِقَصَّةٍ مِنْ دَائِلِ كَفْرَتِي بِهِ ثُمَّ قَالَ وَاللَّهِ لَا أَلْبَسُهُ أَبَدًا فَتَبَدَّ النَّاسُ خَوَالِيَتَهُمْ وَلَفِظَ الْحَدِيثُ لِيَحْيَى. البخاری (۶۶۵۱) اسالی (۵۳۰۵)

۵۴۴۱ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ ح وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ ح وَحَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عَفَّانَ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مَخْلَدٍ كُلُّهُمْ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ اللَّوْعِ عَنْ نَالِيعِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِهَذَا الْحَدِيثِ فِي خَاتَمِ الذَّهَبِ وَزَادَ فِي حَدِيثِ عُقْبَةَ بْنِ خَالِدٍ وَجَعَلَهُ فِي يَدِهِ الْيَمْنَى.

بخاری (۵۸۶۵) اسالی (۵۳۰۸-۵۳۰۰)

۵۴۴۲ - وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا قَبْدَةُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْمُسْتَوْبِيُّ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ (بِعْنَى ابْنِ عِيَاضٍ) عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا حَالِمٌ ح وَحَدَّثَنَا هُرَيْرُ بْنُ أَبِي طَلْحَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ كُلُّهُمْ عَنْ أَسَامَةَ جَمَاعَتِهِمْ عَنْ نَالِيعِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ فِي خَاتَمِ الذَّهَبِ نَحْوَ حَدِيثِ اللَّيْثِ. الترمذی (۱۷۴۱)

۱۲ - بَابُ لُبْسِ النَّبِيِّ ﷺ خَاتَمًا مِنْ وَرَقٍ نَقَشَهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ، وَلُبْسِ الْخُلَفَاءِ لَهُ مِنْ بَعْدِهِ





## خطوط لکھنے کا ارادہ فرمایا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ نے (شاہ) روم کی طرف خط لکھنے کا ارادہ کیا تو صحابہ نے عرض کیا: وہ لوگ اس خط کو نہیں پڑھتے جس پر مہر نہ ہو تب رسول اللہ ﷺ نے چاندی کی ایک انگوٹھی بنوائی، گویا میں اب بھی دیکھ رہا ہوں کہ رسول اللہ ﷺ کے ہاتھوں میں وہ سفید انگوٹھی ہے اور اس پر ”محمد رسول اللہ“ کا نقش کندہ ہے۔

۵۴۴۷ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا أَرَادَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ يَكْتُبَ إِلَى الرُّومِ قَالَ قَالُوا إِنَّهُمْ لَا يَفْقَهُونَ كِتَابَكَ إِلَّا مَعْتَرِمْ مَا قَالَ فَاتَّخَذَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ كَاتِبِي أَنْظَرُ إِلَى بَيَاضِهِ فَبَدَأَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ نَقْشَهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ

بخاری (۶۵-۲۹۳۸-۵۸۷۵-۷۱۶۲) اسانی (۵۲۱۶-۵۲۹۳)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے عجیبوں کی طرف خط لکھنے کا ارادہ کیا، آپ سے عرض کیا گیا کہ وہ لوگ صرف اس خط کو قبول کرتے ہیں جس پر مہر ہو پھر رسول اللہ ﷺ نے چاندی کی ایک انگوٹھی بنوائی اس میں ”محمد رسول اللہ“ کا نقش کندہ تھا۔

۵۴۴۸ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مَعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ تَيْبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ أَرَادَ أَنْ يَكْتُبَ إِلَى الْعَجَمِ لَا يَقْبَلُونَ إِلَّا كِتَابًا عَلَيْهِ خَاتَمٌ فَاصْطَنَعَ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ قَالَ كَاتِبِي أَنْظَرُ إِلَى بَيَاضِهِ فَبَدَأَ الرِّزْدِيُّ (۲۷۱۸)

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے کسریٰ، قیصر اور نجاشی کی طرف خط لکھنے کا ارادہ کیا، آپ سے عرض کیا گیا کہ وہ لوگ صرف اس خط کو قبول کرتے ہیں جس پر مہر لگی ہو پھر رسول اللہ ﷺ نے چاندی کی ایک انگوٹھی بنوائی اس میں ”محمد رسول اللہ“ کا نقش کندہ تھا۔

۵۴۴۹ - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهَنَّمِيُّ حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ أَبِيهِ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ بْنِ قَيْسٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ تَيْبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَرَادَ أَنْ يَكْتُبَ إِلَى كِسْرَى وَ قَيْصَرَ وَ النَّجَاشِي فَقِيلَ لَهُمْ لَا يَقْبَلُونَ كِتَابًا إِلَّا بِخَاتَمٍ فَصَاحَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ خَاتَمًا حَلَقَتْهُ فِضَّةٌ وَ نَقَشَ فِيهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ

رسول اللہ ﷺ عنده الاثر (۱۱۶۳)

## انگوٹھیاں اتار چھیننے کا بیان

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دن انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے ہاتھ میں چاندی کی ایک انگوٹھی دیکھی پھر لوگوں نے بھی چاندی کی انگوٹھیاں بنوا کر پہن لیں، پھر نبی ﷺ نے اپنی انگوٹھی کو پھینک دیا اور لوگوں نے بھی اپنی انگوٹھیوں کو پھینک دیا۔

## ۱۴- فی طرح الخواتیم

۵۴۵۰ - حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ بِنِ زَيْدٍ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ (بِعْنِي ابْنُ سَعْدٍ) عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ أَبْصَرَ فِي يَدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ خَاتَمًا مِنْ وَرَقٍ يَوْمًا وَاحِدًا قَالَ فَصَنَعَ النَّاسُ الْخَوَاتِيمَ مِنْ وَرَقٍ فَلْيَسُوهُ فَطَرَحَ النَّبِيُّ ﷺ خَاتَمَهُ فَطَرَحَ النَّاسُ خَوَاتِيمَهُمْ.

بخاری (۵۸۶۸) ابوداؤد (۴۲۲۱)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے ایک دن رسول اللہ ﷺ کے ہاتھ میں چاندی کی

۵۴۵۱ - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا رُوْحٌ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي زَيْدٌ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ



ایک انگوٹھی دیکھی تو سب لوگوں نے چاندی کی انگوٹھیاں بنا کر  
ہاں لیں پھر نبی ﷺ نے اپنی انگوٹھی کو پھینک دیا تو لوگوں نے  
بھی اپنی اپنی انگوٹھیاں پھینک دیں۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی ہے۔

### چاندی کی انگوٹھی میں سیاہ نگینہ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ  
رسول اللہ ﷺ کی چاندی کی انگوٹھی تھی اور اس کا نگینہ جہشی تھا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ  
نبی ﷺ کے دائیں ہاتھ میں ایک چاندی کی انگوٹھی تھی اس  
میں جہشی نگینہ تھا آپ نگینہ کو پتھلی کے رخ رکھا کرتے تھے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی ہے۔

### ہاتھ کی چھوٹی انگلی میں انگوٹھی

#### پہننے کا بیان

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ  
کی انگوٹھی اس انگلی میں تھی یہ کہہ کر انہوں نے بائیں ہاتھ کی  
چھنگلی کی طرف اشارہ کیا۔

أَخْبَرَهُ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ رَأَى فِي يَدِ رَسُولِ  
اللَّهِ ﷺ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ يَوْمًا وَاحِدًا ثُمَّ إِنَّ النَّاسَ  
اضْطَرُّوا الْخَوَاتِمَ مِنْ وَرِقٍ فَلَبَسُوهَا فَطَرَحَ النَّبِيُّ ﷺ  
خَاتَمَهُ فَطَرَحَ النَّاسُ خَوَاتِمَهُمْ. البخاری (۵۸۶۸)

۵۴۵۲ - حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْعَمَشِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو  
عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ يَهْدَا الْإِسْنَادِ مِنْهُ.

سابقہ حوالہ (۵۴۵۱)

### ۱۵ - بَابُ فِي خَاتِمِ الْوَرِقِ فَصَّهُ حَبَشِيٌّ

۵۴۵۳ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي تَوْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ  
وَهْبٍ الْمِصْرِيُّ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ  
حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ كَانَ خَاتَمَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ  
مِنْ وَرِقٍ وَكَانَ فَصَّهُ حَبَشِيًّا.

بخاری (۵۸۶۸) ابوداؤد (۴۲۱۶) الترمذی (۱۷۳۹) النسائی

(۵۲۱۱-۵۲۱۲-۵۲۹۲-۵۲۹۴) ابن ماجہ (۳۶۴۱-۳۶۴۶)

۵۴۵۴ - وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَبَادُ بْنُ  
مُونِسٍ قَالَا حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى (وَهُوَ الْأَنْصَارِيُّ ثُمَّ

الزُّرْقِيُّ) عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ  
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ لَيْسَ خَاتَمُ فَصِّهِ لَيْسَ بِمِثْلِهِ فَبُفِصَّ  
حَبَشِيٌّ كَانَ يَجْعَلُ فَصَّهُ مِمَّا يَلِي كَفَّهُ. سابقہ حوالہ (۵۴۵۳)

۵۴۵۵ - وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ  
بُنِ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ  
يَزِيدَ يَهْدَا الْإِسْنَادِ مِنْهُ حَدِيثُ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى.

سابقہ حوالہ (۵۴۵۳)

### ۱۶ - بَابُ فِي لَبْسِ الْخَاتِمِ فِي الْخِنْصِرِ

#### مِنَ الْيَدِ

۵۴۵۶ - وَحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا  
عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ  
عَنْ أَنَسِ قَالَ كَانَ خَاتَمُ النَّبِيِّ ﷺ فِي يَدِهِ وَأَشَارَ إِلَى  
الْخِنْصِرِ مِنْ يَدِهِ الْيُسْرَى. سابقہ حوالہ (۱۴۴۶)



## ۱۷- بَابُ النَّهْيِ عَنِ التَّخْتَمِ فِي الْوَسْطَى وَالَّتِي تَلِيهَا

۵۴۵۷ - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَ أَبُو  
كُرَيْبٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ إِدْرِيسَ (وَاللَّفْظُ لِأَبِي  
كُرَيْبٍ) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ قَالَ سَمِعْتُ عَاصِمَ بْنَ كَلْبٍ  
عَنْ أَبِي بُرَّةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَانِي بَعْضُ النَّبِيِّ ﷺ أَنْ  
أَجْعَلَ خَتَمِي فِي هَذِهِ أَوْ الَّتِي تَلِيهَا لَمْ يَدْرِ عَاصِمٌ لِي أَيْ  
الْقَتَنِ وَ نَهَانِي عَنْ لُبْسِ الْقَتَنِ وَ عَنْ جُلُوسِ عَلَى  
الْمَيَابِرِ قَالَ فَأَمَّا الْقَتَنُ فَبَابٌ مُضَلَّعٌ يُؤْتَى بِهَا مِنْ مِصْرَ  
وَالسَّامِ فِيهَا شُبَّةٌ كَذَا وَأَمَّا الْمَيَابِرُ فَتَسْتَعْمَلُ كَأَنَّكَ تَجْعَلُهُ  
الْوَسْطَى لِتَعْرِيفِ عَلَى الرَّحْلِ تَحَالُفًا لِبِ الْأَزْمَجَوَانِ.

بخاری (۵۸۳۸) ابوداؤد (۴۲۲۵) الترمذی (۱۷۸۶) اشعری

(۵۳۹۱-۵۳۲۶-۵۲۲۷-۵۳۰۱-۵۳۰۲-۵۳۰۲) ابن ماجہ (۳۶۴۸)

۵۴۵۸ - وَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ  
عَاصِمِ بْنِ كَلْبٍ عَنِ ابْنِ لَازِبِ بْنِ مُوسَى قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا  
لَذَكَرَ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِتَمِيمٍ.

سابقہ حوالہ (۵۴۵۷)

۵۴۵۹ - وَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى وَ ابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا  
مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كَلْبٍ قَالَ  
سَمِعْتُ أَبَا بُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ نَهَى  
أَوْ نَهَانِي بَعْضُ النَّبِيِّ ﷺ لَذَكَرَ نَعْوَهُ. سابقہ حوالہ (۵۴۵۷)

۵۴۶۰ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَخْوَصِ  
عَنْ عَاصِمِ بْنِ كَلْبٍ عَنْ أَبِي بُرَّةَ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ نَهَانِي  
رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ أَتَخْتَمَ فِي هَذِهِ أَوْ هَذِهِ قَالَ  
كَأَنَّهَا إِلَى الْوَسْطَى وَالَّتِي تَلِيهَا. سابقہ حوالہ (۵۴۵۷)

## ۱۸- بَابُ اسْتِحْبَابِ لُبْسِ التِّعَالِ

۵۴۶۱ - حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ ذَيْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ  
أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ  
النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ لِي غَزَوْهُ غَزَاؤَهَا اسْتَكَوْرُوا مِنْ التِّعَالِ

## درمیانی اور اس کے ساتھ والی انگلی میں انگلی پہننے کی ممانعت کا بیان

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے  
مجھے اس انگلی اور اس کے پاس والی انگلی میں انگلی پہننے سے منع  
فرمایا، راوی کو یہ یاد نہیں رہا کہ حضرت علی نے کون سی دو  
انگلیاں بتائی تھیں اور مجھے قسی (ریشم کی ایک قسم) پہننے سے اور  
ریشمی گدوں پر بیٹھنے سے منع فرمایا، قسی وہ چار خانے والے  
کپڑے ہیں جو مصر اور شام سے آتے ہیں اس میں کچھ شہمیں  
ہوتی ہیں اور ریشمی گدے وہ ہیں جن کو عورتیں اپنے شوہروں  
کے لیے پالان پر بچھاتی ہیں جیسے ار جوانی چادریں ہوتی ہیں۔

ایک اور سند کے ساتھ حضرت علی نے نبی ﷺ کی اس  
روایت کو بیان کیا ہے۔

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں  
کہ مجھے نبی ﷺ نے منع فرمایا اس کے بعد شل سابق ہے۔

ابو بردہ کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا  
کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے اس انگلی میں انگلی پہننے سے منع  
فرمایا، حضرت علی نے درمیانی اور اس کے ساتھ والی انگلی کی  
طرف اشارہ فرمایا۔

## جو تیاں پہننے کا استحباب

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم ایک فزود  
میں گئے وہاں میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے  
سنا: ”پہ کثرت جو تیاں پہنا کرو کیونکہ جب تک کوئی شخص

جو تیاں پہنے رہے وہ (حکماً) سوار رہتا ہے۔

فَإِنَّ الرَّجُلَ لَا يَزَالُ رَاكِبًا مَا اتَّعَلَ.

مسلم، تحفة الاشراف (۲۹۴۸)

ف: یعنی جو شخص جو تیاں پہنے گا وہ مشقت اور تھکاوٹ کے کم ہونے اور پیروں کی سلامتی میں سوار کے مشابہ ہوگا، کیونکہ جو تیاں پہننے سے اس کے پیر کیل کانٹے اور تکلیف دہ چیزوں کے چبھنے سے محفوظ رہیں گے اس حدیث سے یہ بھی معلوم ہوا کہ امیر کے لیے لشکر کی خیر خواہی کرنا مستحب ہے۔

دائیں پاؤں میں پہلے جوتی پہننے اور بائیں  
پاؤں سے پہلے جوتی اتارنے کا استحباب اور  
ایک جوتی پہننے کی چلنے کی کراہت

۱۹- بَابُ اسْتِحْبَابِ لُبْسِ التَّعَالِ فِي  
الْيَمْنَى أَوَّلًا وَالْخَلْعِ مِنَ الْيُسْرَى أَوَّلًا  
وَكَرَاهَةِ الْمَشْيِ فِي نَعْلٍ وَاحِدٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول  
اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص جوتی پہنے تو دائیں  
پیر سے ابتداء کرے اور جب جوتی اتارے تو بائیں (پیر) سے  
ابتداء کرے اور دونوں جوتیاں پہنے یا دونوں جوتیاں اتار  
دے۔

۵۴۶۲ - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَامٍ الْجَمْعِيُّ  
حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ مُحَمَّدٍ (بَعْنَى ابْنِ زَيْنَادٍ) عَنْ  
أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِذَا اتَّعَلَ أَحَدُكُمْ  
فَلْيَبْدَأْ بِالْيَمْنَى وَإِذَا خَلَعَ فَلْيَبْدَأْ بِالْيُسْرَى وَلْيُعْلَمْهُمَا  
جَمِيعًا أَوْ لِيُخْلَعَهُمَا جَمِيعًا. مسلم، تحفة الاشراف (۱۴۳۷۷)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول  
اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص ایک جوتی میں نہ چلے  
دونوں جوتیاں پہنے یا دونوں جوتیاں اتار دے۔

۵۴۶۳ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى  
مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ  
رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا يَمْشِي أَحَدُكُمْ فِي نَعْلٍ وَاحِدَةٍ  
لِيُعْلَمَهُمَا جَمِيعًا أَوْ لِيُخْلَعَهُمَا جَمِيعًا.

بخاری (۵۸۵۶) ابوداؤد (۴۱۳۶) الترمذی (۱۷۷۴)

ابورزین بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ  
عنہ ہمارے پاس آئے انہوں نے اپنی پیشانی پر ہاتھ مار کر  
فرمایا: سنو! کیا تم یہ بیان کرتے ہو کہ میں رسول اللہ ﷺ کی  
طرف جھوٹ منسوب کرتا ہوں تاکہ تم ہدایت پا جاؤ اور میں  
گمراہ ہو جاؤں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے رسول اللہ  
ﷺ سے یہ سنا ہے کہ جب تم میں سے کسی شخص کی جوتی کا تسمہ  
ٹوٹ جائے تو اس کو ٹھیک کرنے سے پہلے ۱۰۰ جوتی نہ  
پہنے۔

۵۴۶۴ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ كُرَيْبٍ  
(وَاللَّفْظُ لِأَبِي كُرَيْبٍ) قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنِ  
الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي زَيْنٍ قَالَ خَرَجَ إِلَيْنَا أَبُو هُرَيْرَةَ فَصَرَبَ  
بِيَدِهِ عَلَى جَبْهَتِهِ فَقَالَ أَلَا إِنَّكُمْ تَحَدِّثُونَ أَنِّي أَكْذِبُ عَلَى  
رَسُولِ اللَّهِ ﷺ لِيَتَهَدَّوْا وَأَيُّلَ الْآوَابِي أَشْهَدُ لَسَمِعْتُ  
رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ إِذَا انْقَطَعَ شَيْءٌ أَحَدِكُمْ فَلَا  
يَمْشِي فِي الْأُخْرَى حَتَّى يَبْلُغَهَا. الترمذی (۵۳۸۵)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے اس کی  
مثل روایت کی ہے۔

۵۴۶۵ - وَحَدَّثَنِيهِ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ أَخْبَرَنَا  
عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ أَخْبَرَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي زَيْنٍ وَأَبِي  
صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِهَذَا الْمَعْنَى.

مسلم، ترمذی الاشراف (۱۲۴۴۳)

ف: علامہ نووی لکھتے ہیں: ان احادیث سے تین مسائل معلوم ہوئے:

(۱) جوتی پہننے میں دائیں پیر سے ابتداء کرنے اسی طرح ہر کرم چیز میں دائیں طرف سے ابتداء کرنے، مثلاً موزہ یا شلوار پہننے میں، سر منڈانے میں، کنگھی کرنے میں، مونچھیں کاٹنے میں، مسواک کرنے، سر منڈگانے اور ناخن کاٹنے میں، اسی طرح وضو غسل اور بیچم میں، مسجد میں دخول اور بیت الخلاء سے خروج میں، صدقہ دینے میں اور اچھی چیز دینے یا لینے میں دائیں جانب سے ابتداء کرے۔

(۲) جو چیز عزت اور کرامت کی ضد ہو اس میں بائیں طرف سے ابتداء کرنے، مثلاً جوتی، موزہ اور شلوار اتارنے میں، مسجد سے خروج اور بیت الخلاء میں دخول کے وقت اور اسی طرح کے دیگر ناپسندیدہ کاموں میں۔

(۳) بلا عذر ایک جوتی یا ایک موزہ پہننا مکروہ ہے۔ کیونکہ یہ وقار کے خلاف ہے اور یہ سب امور مستحب ہیں۔

۲۰۔ بَابُ النَّهْيِ عَنِ إِشْتِمَالِ الصَّمَاءِ

ایک کپڑے میں صماء اور احتباء کی

ممانعت

وَالْإِحْتِبَاءِ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ

ﷺ نے بائیں ہاتھ سے کھانے اور ایک جوتی پہن کر چلنے

صماء پہننے اور ایک کپڑے میں احتباء سے منع فرمایا درآں

حالیکہ اس کی شرمگاہ کھل جائے۔

۵۴۶۶۔ وَحَدَّثَنَا كُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ

لِيَسْمَاعِيٍّ عَلِيٍّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ

عَنْ النَّبِيِّ أَنَّهُ قَالَ لَا يَأْكُلُ الرَّجُلُ بِشِمَالِهِ وَلَا يَمْسُ فِي ثَوْبِهِ

وَاحِدَةً وَأَنْ يَشْتِمَلَ الصَّمَاءَ وَأَنْ يَحْتَبِيَ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ

تَكَوُّفًا عَنْ كُرَيْبٍ. مسلم، ترمذی الاشراف (۲۹۳۵)

ف: صماء کا معنی یہ ہے کہ مثلاً کوئی شخص تہ بند ہاندہ کر اس کے پلو کو سامنے یا پیچھے سے اٹھا کر اپنے سر پر رکھ لے جس سے اس کی

شرمگاہ کھل جائے اور احتباء کا معنی یہ ہے کہ کوئی شخص صرف ایک کپڑا (تہ بند یا ٹیسی) پہن کر اکڑوں بیٹھ جائے ہاں طور کہ اس کی

سرین زمین پر ہو اور گھٹنوں کے گرد ہاتھوں کا حلقہ باندھ لے اس طرح بیٹھنے سے بھی شرمگاہ کھلنے کا خدشہ ہے۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ

ﷺ نے فرمایا یا کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ سنا ہے

کہ جب تم میں سے کسی شخص کی جوتی کا تسمہ ٹوٹ جائے تو وہ

ایک جوتی کو پہن کر نہ چلے حتیٰ کہ اس جوتی کو ٹھیک کر لے اور

ایک موزہ پہن کر نہ چلے اور بائیں ہاتھ سے نہ کھائے اور ایک

کپڑے میں احتباء نہ کرے اور نہ ایک کپڑے کو بطور صماء

پہنے۔

۵۴۶۷۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ

عَنْ النَّبِيِّ أَنَّهُ قَالَ لَا يَأْكُلُ الرَّجُلُ بِشِمَالِهِ وَلَا يَمْسُ فِي ثَوْبِهِ

وَاحِدَةً وَأَنْ يَشْتِمَلَ الصَّمَاءَ وَأَنْ يَحْتَبِيَ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ

تَكَوُّفًا عَنْ كُرَيْبٍ. مسلم، ترمذی الاشراف (۲۹۳۵)

أَوْ مِّنْ أَنْقَطَعِ شَيْءٌ نَعْلِهِ فَلَا يَمْسُ فِي نَعْلٍ وَاحِدٍ وَحَتَّى

يُصْلِحَ شَيْعَةً وَلَا يَمْسُ فِي حُفٍّ وَاحِدٍ وَلَا يَأْكُلُ بِشِمَالِهِ

وَلَا يَحْتَبِيَ بِالثَّوْبِ الْوَاحِدِ وَلَا يَلْتَجِفِ الصَّمَاءَ.

ابوداؤد (۴۱۳۷)

چت لیٹ کر ایک ٹانگ کو دوسری ٹانگ

پر رکھنے کی ممانعت کا بیان

۲۱۔ بَابُ فِي مَنَعِ الْإِسْتِلْقَاءِ عَلَى الظَّهْرِ

وَوَضْعِ أَحَدِي الرَّجُلَيْنِ عَلَى الْأُخْرَى



حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک کپڑے میں صماء اور احتباء سے منع فرمایا اور چت لیٹ کر ایک ٹانگ کو دوسری ٹانگ پر رکھنے سے منع فرمایا۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ایک جوتی پہن کر نہ چلو اور ایک چادر میں بطور احتباء نہ بیٹھو اور بائیں ہاتھ سے نہ کھاؤ اور بطور صماء کپڑا نہ پہنو اور چت لیٹ کر ایک ٹانگ دوسری ٹانگ پر نہ رکھو۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص چت لیٹ کر اپنی ایک ٹانگ کو دوسری ٹانگ پر نہ رکھے۔

ایک ٹانگ کو دوسری ٹانگ پر رکھتے ہوئے  
چت لیٹنے کی اباحت کا بیان

مہاد بن تیم اپنے بچپانے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو مسجد میں چت لیٹے ہوئے دیکھا اور آں مالیدہ آپ نے ایک ٹانگ دوسری ٹانگ پر رکھی ہوئی تھی۔

امام مسلم نے اس حدیث کی تین سندیں بیان کیں۔

۵۴۶۸ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ رُمَيْحٍ

أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنْ إِشْتِمَالِ الصَّمَاءِ وَالْإِحْتِبَاءِ فِي كُتُوبٍ وَاحِدٍ وَأَنْ يَرْفَعَ الرَّجُلُ إِحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى وَهُوَ مُسْتَلِقٌ عَلَى ظَهْرِهِ. ابوداؤد (۴۸۶۵) الترمذی (۲۷۶۷) التسانی (۵۳۵۷)

۵۴۶۹ - وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ

حَاتِمٍ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يُحَدِّثُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَا تَمْشِ فِي نَعْلٍ وَاحِدٍ وَلَا تَحْتَبِ فِي رِزَّازٍ وَاحِدٍ وَلَا تَأْكُلْ بِشِمَالِكَ وَلَا تَسْتَمِيلِ الصَّمَاءَ وَلَا تَضَعُ إِحْدَى رِجْلَيْكَ عَلَى الْأُخْرَى إِذَا اسْتَلَقَيْتَ. مسلم تہذہ الاشراف (۲۸۵۶)

۵۴۷۰ - وَحَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا رُوْحُ بْنُ

عَبَادَةَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ (بِعْنَى ابْنِ أَبِي الْأَخْنَسِ) عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَا يَسْتَلِقِينَ أَحَدُكُمْ ثُمَّ يَضَعُ إِحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى.

مسلم تہذہ الاشراف (۲۸۸۱)

۲۲ - بَابُ فِي إِبَاحَةِ الْإِسْتِلْقَاءِ، وَوَضْعِ إِحْدَى الرَّجُلَيْنِ عَلَى الْأُخْرَى

۵۴۷۱ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى

مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَمِيهِ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ مُسْتَلِقًا فِي النَّسْجِيدِ وَاصْتَعَا إِحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى. البخاری (۴۷۵-۵۹۶۹)

۶۲۸۷) ابوداؤد (۴۸۶۶) الترمذی (۲۷۶۵) التسانی (۷۲۰)

۵۴۷۲ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَابُو بَكْرِ بْنُ أَبِي

شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ كُلُّهُمْ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرَمَلَةُ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حَمِيدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا



مسلم، تلمذ الاشراف (۲۷۴۰) سفیدی کو کسی چیز سے متغیر کرو۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ فتح مکہ کے دن حضرت ابو قحافہ رضی اللہ عنہ کو پیش کیا گیا، ان کے سر اور ڈاڑھی کے بال سفید (سفید پھولوں) کی طرح سفید تھے نبی ﷺ نے فرمایا: ان کو کسی چیز سے تبدیل کرو اور سیاہ رنگ سے اجتناب کرو۔

۵۴۷۶ - وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ آتَيْتُ بَسَائِي فُحَافَةَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ وَرَأْسُهُ وَلِحْيَتُهُ كَالثَّقَامَةِ بَيَاضًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ غَيِّرْ وَاهَذَا بِسَائِي ۖ وَاجْتَنِبُوا السَّوَادَ. ابوداؤد (۴۲۰۴) الترمذی (۵۰۹۱)

۲۵۔ باب فی مخالفة اليهود فی الصبغ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہود اور نصاریٰ خضاب نہیں لگاتے (یعنی بال نہیں رنگتے) سو تم ان کی مخالفت کرو۔

۵۴۷۷ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرُو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ (وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى) قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَسُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ إِنَّ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى لَا يَصْبِغُونَ فَخَالِفُوهُمْ. البخاری (۵۸۹۹) ابوداؤد (۴۲۰۳) الترمذی (۵۰۸۲-۵۲۵۶) ابن ماجہ (۳۶۲۱)

جاندار کی تصویر بنانے کی ممانعت

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ جبرئیل علیہ السلام نے رسول اللہ ﷺ سے ایک معین وقت میں ملاقات کا وعدہ کیا، وہ وقت آن پہنچا لیکن جبرئیل علیہ السلام نہیں آئے، اس وقت آپ کے دست اقدس میں ایک عصا تھا آپ نے اس کو اپنے ہاتھ سے پھینک دیا اور فرمایا: اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول اپنے وعدہ کی مخالفت نہیں کرتے، پھر آپ نے (ادھر ادھر) دیکھا تو تخت کے نیچے ایک کتے کا پلا دکھائی دیا، آپ نے پوچھا: اے عائشہ! یہ کتا یہاں کب آیا؟ حضرت عائشہ نے کہا: بخدا! مجھے کوئی پتہ نہیں، آپ نے اس کتے کو نکالنے کا حکم دیا سو اس کو نکال دیا گیا، پھر حضرت جبرئیل آئے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم نے مجھ سے ملاقات کا وعدہ کیا تھا، میں تمہارے انتظار میں بیٹھا رہا اور تم نہیں آئے، انہوں نے کہا: آپ کے گھر میں جو کتا تھا اس نے مجھ کو داخل ہونے سے

۲۶۔ باب تخريم تصوير الحيوان

۵۴۷۸ - حَدَّثَنِي سُؤَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ وَاعَدَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ جِبْرِئِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي سَاعَةٍ يَأْتِيهِ فِيهَا فَبَجَاءَتْ تِلْكَ السَّاعَةُ وَلَمْ يَأْتِهِ وَفِي يَدِهِ عَصَا فَأَلْفَاهَا مِنْ يَدِهِ وَقَالَ مَا يُخْلِفُ اللَّهُ وَعَدَّهُ وَلَا رُسُلَهُ ثُمَّ انْفَتَحَتْ فَإِذَا جُرُؤُ كَلْبٍ تَحْتَ سَرِيرِهِ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ مَنَى دَخَلَ هَذَا الْكَلْبُ هَهُنَا فَقَالَتْ وَاللَّهِ مَا دَرَيْتُ لِمَا تَرِيهِ كَمَا تُرْجَعُ فَبَجَاءَ جِبْرِئِيلُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَاعَدْتَنِي فَجَلَسْتُ لَكَ فَلَمْ تَأْتِ فَقَالَ مَنَعَنِي الْكَلْبُ الْوَلِيُّ كَانَ فِي بَيْتِكَ إِنَّا لَا نَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ. مسلم، تلمذ الاشراف (۱۷۲۲)



روک دیا، ہم اس گھر میں نہیں داخل ہوتے جس میں کتاب یا تصویر ہو۔

امام مسلم نے ایک اور سند کے ساتھ روایت کیا ہے کہ جبرائیل علیہ السلام نے رسول اللہ ﷺ کے پاس آنے کا وعدہ کیا اور حدیث سابق کی طرح اس کو مفصل بیان نہیں کیا۔

حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ صبح کے وقت غمزہ اٹھے، حضرت میمونہ نے کہا: یا رسول اللہ! آج میں آپ کو کچھ پریشان دیکھ رہی ہوں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حضرت جبرائیل نے آج رات مجھ سے ملاقات کا وعدہ کیا تھا لیکن وہ نہیں آئے اور بخدا! انہوں نے مجھ سے کبھی وعدہ خلافی نہیں کی، پھر اس روز سارا دن رسول اللہ ﷺ اسی طرح غمزہ رہے، پھر آپ کے دل میں ایک کتے کے پلے کا خیال آیا، جو ہمارے تخت کے نیچے تھے، آپ نے اس کو نکالنے کا حکم دیا، سو اس کو نکال دیا گیا، پھر آپ نے پانی لے کر اس جگہ چھڑک دیا جہاں وہ کتا تھا، جب شام ہوئی تو حضرت جبرائیل نے ملاقات کی، آپ نے ان سے کہا: تم نے مجھ سے گزشتہ رات ملاقات کا وعدہ کیا تھا، انہوں نے کہا: ہاں! لیکن ہم اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جہاں کتاب یا تصویر ہو، پھر جب صبح ہوئی تو رسول اللہ ﷺ نے کتوں کو قتل کرنے کا حکم دیا، حتیٰ کہ آپ نے چھوٹے باغ کے کتے کو بھی قتل کرنے کا حکم دیا اور بڑے باغ کے کتے کو چھوڑ دیا۔

حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں کتاب یا تصویر ہو۔

حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ

۵۴۷۹ - حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا  
الْمَعْمُورُ بْنُ جَدَانَا وَهَبُ عَنْ أَبِي حَازِمٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ  
جَبْرَائِيلَ وَعَدَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَنْ يَأْتِيَهُ فَلَمَّا كَثُرَ الْحَدِيثُ وَكَمْ  
يَطْوِيهِ كَسَطُوهُ لِأَبِي حَازِمٍ. مسلم، حجة الاشراف (۱۷۲۲)  
۵۴۸۰ - حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ  
أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ أَبِي شِهَابٍ عَنِ ابْنِ السَّبَّاقِيِّ أَنَّ عَبْدَ  
اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَيْمُونَةُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ  
أَصْبَحَ يَوْمًا وَاجِمًا فَقَالَتْ مَيْمُونَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَقَدْ  
اسْتَكْرَمْتُ هَيْتَكَ مُنْذُ الْيَوْمِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ  
جَبْرَائِيلَ كَانَ وَعَدَنِي أَنْ يَلْقَانِي الْيَوْمَ فَلَمْ يَلْقَانِي فَأَمَّا اللَّهُ  
مَا أَخْلَفَنِي قَالَ فَظَلَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَوْمَهُ ذَلِكَ عَلَى  
ذَلِكَ ثُمَّ وَقَعَ لِي نَفْسِي جُرُوءًا كَلَبٌ تَحْتَ مُسْطَاطِ لَنَا  
فَأَمَرِيهِ فَأُخْرِجَ ثُمَّ أَحَدَ بِيَدِهِ مَاءً فَتَضَخَ مَكَانَهُ فَلَمَّا أَمْسَى  
لِقِيَّتِهِ جَبْرَائِيلُ لِقَالَ لَهُ قَدْ كُنْتَ وَعَدَنِي أَنْ تَلْقَانِي  
الْبَارِحَةَ قَالَ آجَلٌ وَلَكِنَّا لَا نَدْخُلُ بَيْتًا يَبُوءُ كَلْبًا وَلَا  
صُورَةً فَأَصْبَحَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَوْمَئِذٍ قَامَرٌ يَقْتُلُ الْكِلَابَ  
حَتَّى إِنَّهُ بِأَمْرٍ يَقْتُلُ كَلْبَ الْحَائِطِ الصَّغِيرِ وَيَتْرُكُ  
كَلْبَ الْحَائِطِ الْكَبِيرِ. ابوداؤد (۴۱۵۷) الترمذی (۴۲۹۴)

۵۴۸۱ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي  
حَبِيبَةَ وَعَمْرُو بْنُ السَّفِيدِ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ يَحْيَى  
وَإِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْأَعْمَرَانِ حَدَّثَنَا سُهَيْبُ بْنُ هَشِيمَةَ عَنِ  
النُّزَيْمِيِّ عَنْ هَيْبَةَ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ عَنِ  
النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا تَدْخُلُ الْمَسَلَاكَةَ بَيْتًا يَبُوءُ كَلْبًا وَلَا  
صُورَةً. البخاری (۲۲۲۵-۲۲۲۲-۲۲۲۲-۲۲۲۲) الترمذی (۲۸۰۴)

الترمذی (۲۸۰۴) البخاری (۲۲۲۵-۲۲۲۲-۲۲۲۲-۲۲۲۲) ابن ماجہ (۳۶۴۹)

۵۴۸۲ - حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالََا

ﷺ نے فرمایا: فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں کتیا تصویر ہو۔

أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ  
الْوَيْلِيِّ عَنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ  
سَمِعْتُ أَبَا طَلْحَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ لَا  
تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ.

سابقہ حوالہ (۵۴۸۱)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی ہے۔

۵۴۸۳ - وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ  
قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الرَّهْزِيِّ بِهَذَا  
الْإِسْنَادِ وَمِثْلَ حَدِيثِ يُونُسَ وَذِكْرِهِ الْأَخْبَارِ فِي  
الْإِسْنَادِ. سابقہ حوالہ (۵۴۸۱)

رسول اللہ ﷺ کے صحابی حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس گھر میں تصویر ہو اس میں فرشتے داخل نہیں ہوتے، بسر کہتے ہیں کہ اس کے بعد حضرت زید بن خالد بیمار ہو گئے، ہم ان کی عیادت کے لیے گئے تو (دیکھا) ان کے دروازے پر ایک پردہ تھا جس میں تصویر تھی، میں نے رسول اللہ ﷺ کی زوجہ حضرت میمونہ کے پروردہ عبید اللہ خولانی سے کہا: کیا حضرت زید نے پہلے تصویر کے متعلق ہم کو نبی ﷺ کی حدیث بیان نہیں کی تھی؟ عبید اللہ نے کہا: کیا تم نے یہ نہیں سنا تھا کہ کپڑے پر بنی ہوئی (چھپی ہوئی) تصویریں اس حکم سے مستثنیٰ ہیں۔

۵۴۸۴ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ بُكَيْرٍ  
عَنْ بُسَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ  
صَاحِبِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ إِنْ رَسُوْلُ اللَّهِ ﷺ قَالَ  
إِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَا تَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ صُورَةٌ قَالَ بُسَيْرٌ كَيْفَ  
زَيْدٌ بَعْدَ فَعْدِنَاهُ فَإِذَا عَلَى بَابِهِ يَسْتَرُ فِيهِ صُورَةٌ قَالَ فَقُلْتُ  
لِعَبِيدِ اللَّهِ الْخَوْلَانِيِّ رَيْبٌ مِمُّونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ أَلَمْ  
يُخْبِرْنَا زَيْدٌ عَنِ الصُّورِ يَوْمَ الْأَوَّلِ فَقَالَ عَبِيدُ اللَّهِ أَلَمْ  
تَسْمَعُهُ حِينَ قَالَ إِلَّا رَقْمًا فِي ثَوْبٍ. البخاری (۲۲۲۶-۵۹۵۸)

ابوداؤد (۴۱۵۳-۴۱۵۴-۴۱۵۵) الترمذی (۵۳۶۵)

بسر بن سعید کے ساتھ عبید اللہ خولانی تھے اس وقت ان کو حضرت زید بن خالد جہنی نے حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت کر کے یہ حدیث بیان کی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں تصویر ہو، بسر کہتے ہیں کہ پھر حضرت زید بن خالد بیمار ہو گئے، جس وقت ہم ان کی عیادت کے لیے گئے تو ان کے گھر پر ایک پردہ تھا جس میں تصویریں تھیں، میں نے عبید اللہ خولانی سے کہا: کیا حضرت خالد رضی اللہ عنہ نے ہمیں تصاویر کے متعلق حدیث بیان نہیں کی تھی؟ عبید اللہ نے کہا: حضرت خالد نے کپڑے پر بنی ہوئی تصویروں کو مستثنیٰ کیا تھا، کیا تم نے یہ نہیں سنا تھا؟ میں نے کہا: نہیں، انہوں نے کہا: بلکہ انہوں نے اس استثناء کا ذکر کیا تھا۔

۵۴۸۵ - حَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي  
عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ بُكَيْرَ بْنَ الْأَشَجِّ حَدَّثَهُ أَنَّ بُسَيْرَ بْنَ  
سَعِيدٍ حَدَّثَهُ أَنَّ زَيْدَ بْنَ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ حَدَّثَهُ وَمَعَ بُسَيْرِ  
عَبِيدِ اللَّهِ الْخَوْلَانِيِّ أَنَّ أَبَا طَلْحَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ  
ﷺ قَالَ لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ صُورَةٌ قَالَ بُسَيْرٌ  
فَمَرَضَ زَيْدُ بْنُ خَالِدٍ فَعَدِنَاهُ فَإِذَا نَحْنُ فِي بَيْتِهِ يَسْتَرُ فِيهِ  
تَصَاوِيرٌ فَقُلْتُ لِعَبِيدِ اللَّهِ الْخَوْلَانِيِّ أَلَمْ يُحَدِّثْنَا فِي  
التَّصَاوِيرِ قَالَ أَنَّهُ قَالَ إِلَّا رَقْمًا فِي ثَوْبٍ أَلَمْ تَسْمَعُهُ قُلْتُ  
لَا قَالَ بَلَى قَدْ ذَكَرْتُ ذَلِكَ. سابقہ حوالہ (۵۴۸۴)

حضرت زید بن خالد جعفی حضرت ابو طلحہ انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں کتا ہو یا بچھے ہوں، حضرت زید کہتے ہیں: یہ حدیث سن کر میں حضرت عائشہ کے پاس گیا اور میں نے کہا کہ یہ (یعنی حضرت ابو طلحہ) یہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے یہ فرمایا کہ فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں کتا یا مور تیس (بچھے) ہوں، کیا آپ نے بھی رسول اللہ ﷺ سے یہ حدیث سنی ہے؟ حضرت عائشہ نے کہا: نہیں لیکن میں تم سے اپنا چشم دید واقعہ بیان کرتی ہوں، میں نے دیکھا کہ آپ کسی جہاد میں تشریف لے گئے، میں نے ایک بانصویر پردہ لے کر دروازہ پر لٹکا دیا، جب آپ آئے اور آپ نے وہ پردہ دیکھا تو مجھے محسوس ہوا کہ آپ کے چہرے پر نا پسندیدگی کے آثار ہیں، آپ نے اس پردہ کو کھینچ کر پھاڑ دیا یا کاٹ دیا اور آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے ہمیں حکم نہیں دیا کہ ہم پتھروں اور مٹی کو کپڑے پہنائیں، حضرت عائشہ نے کہا: ہم نے اس کپڑے کو کاٹ کر دو ٹکے بنا لیے اور ان میں کھجوروں کی چھال بھر دی، آپ نے اس پر کوئی اعتراض نہیں کیا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ہمارے پاس ایک پردہ تھا جس میں پھندوں کی تصویریں تھیں، جب کوئی شخص اندر آتا تو اس کے سامنے یہ تصویریں ہوتیں، مجھ سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس پردہ کو ہٹا دو، کیونکہ میں جب بھی داخل ہوتا ہوں تو اس پردہ کو دیکھتا ہوں اور دنیا کو یاد کرتا ہوں، حضرت عائشہ نے کہا: ہمارے پاس ایک چادر تھی، ہم کہتے تھے کہ اس کے نقوش ریشمی ہیں، ہم اس چادر کو پہنتے تھے۔ یہ حدیث ایک اور سند سے مروی ہے، اس میں یہ مذکور ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں اس چادر کو کاٹنے کا حکم نہیں دیا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ

۵۴۸۶ - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ سَهْبِيلٍ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ سُوَيْبِ بْنِ يَسَارٍ أَبِي الْحَبَابِ مَوْلَى أَبِي النَّجَّارِ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدِ الْجَعْفِيِّ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا تَمَائِيلٌ قَالَ قَاتِبُ عَائِشَةَ فَقُلْتُ إِنَّ هَذَا يُخْبِرُنِي أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا تَمَائِيلٌ فَهَلْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ ذَكَرَ ذَلِكَ فَقَالَتْ لَا وَلَكِنْ سَأَحَدُكُمْ مَا رَأَيْتُ فَعَلَّ رَأَيْتُ عَرَاجَ لِي غَزَاهُ فَأَخَذْتُ نَمَطًا فَسَرْتُهُ عَلَى الْبَابِ فَلَمَّا قَدِمَ قَرَأَى النَّمَطَ عَرَفْتُ الْكِرَاهِيَةَ لِي وَجِهَهُ فَجَلَبَتُهُ حَتَّى هَتَكَهُ أَوْ قَطَعَهُ وَقَالَ إِنَّ اللَّهَ لَمْ يَأْمُرْنَا أَنْ نَكْسُوا الْحِجَارَةَ وَالطِّينَ قَالَتْ لَقَطَعْنَا مِنْهُ وَسَادَتَيْنِ وَحَشَوْنَهُمَا لِيَقَا فَلَمْ يَبْعِبْ ذَلِكَ عَلَيَّ. سابقہ حوالہ (۵۴۸۴)

۵۴۸۷ - حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَزْرَةَ عَنْ حُمَيْلِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الرَّحْمَنِ عَنْ سَعْدِ بْنِ وَشَّامٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ لَنَا يَسْرُوفٌ يَسْمَعُ طَائِرٍ وَكَانَ الدَّخِيلُ إِذَا دَخَلَ اسْتَقْبَلَهُ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حَتَّى يَأْتِيَ هَذَا فَيَأْتِي كُلَّمَا دَخَلْتُ قَرَأْتُهُ ذَكَرْتُ الدُّنْيَا قَالَتْ وَكَانَتْ لَنَا قَطِيفَةٌ كُنَّا نَقُولُ عَلِمَهَا حَيْرِيزٌ فَكُنَّا نَلْبَسُهَا. الترمذی (۲۴۶۸) الترمذی (۵۳۶۸)

۵۴۸۸ - حَدَّثَنَا قُتَيْبُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ الْمُتَنِّسِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو أَبِي عَدِيٍّ وَعَبْدُ الْأَعْلَى بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ أَبُو الْمُتَنِّسِيِّ وَرَأَى فِيهِ يُرِيدُ عَبْدَ الْأَعْلَى فَلَمْ يَأْمُرْنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِقَطْعِهِ.

سابقہ حوالہ (۵۴۸۷)

۵۴۸۹ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ كُرَيْبٍ قَالَا



ﷺ ایک سفر سے واپس آئے، میں نے دروازے پر ایک ریشمی پردہ لٹکایا ہوا تھا جس پر پردوں والے گھوڑوں کی تصویریں تھیں، آپ نے اس کو اتارنے کا حکم دیا سو میں نے اس کو اتار دیا۔

امام مسلم نے اس حدیث کی دو اور سندیں بیان کی ہیں۔

حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِنْ سَفَرٍ وَقَدْ سَتَرْتُ عَلَيَّ بَابِي ذُرْنُو كَمَا فِيهِو الْكَمِيلُ ذَرَاتِ الْأَجْمَلِ فَأَمَرَنِي فَزَعَمْتُ

مسلم، تحفة الاشراف (۱۶۸۳۶)

۵۴۹۰ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُهُ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ عَبْدِ قَدِيمٍ مِنْ سَفَرٍ

مسلم، تحفة الاشراف (۱۷۰۸۴-۱۷۲۷۳)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میرے پاس رسول اللہ ﷺ تشریف لائے درآں حالیکہ میں نے ایک تصویروں والا پردہ لٹکایا ہوا تھا، آپ کے چہرے کا رنگ متغیر ہو گیا، پھر آپ نے اس پردہ کو پھاڑ دیا، پھر فرمایا: قیامت کے دن سب سے زیادہ عذاب ان لوگوں کو ہوگا جو اللہ تعالیٰ کے پیدا کرنے کی مشابہت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ان کے پاس رسول اللہ ﷺ تشریف لائے اس کے بعد مثل سابق ہے، البتہ اس میں یہ ہے کہ پھر آپ جھٹکے اور آپ نے اپنے ہاتھ سے اس پردہ کو پھاڑ دیا۔

۵۴۹۱ - حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَأَنَا مَسْتَبْرَةٌ بِفِرَاقٍ فِيهِ صُورَةٌ فَتَلَوْنَ وَجْهَهُ ثُمَّ تَنَاولَ التَّيْتَرَ فَهَتَكَهُ ثُمَّ قَالَ إِنَّ مِنْ أَسَدِ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الَّذِينَ يُشْتَبَهُونَ بِخَلْقِ اللَّهِ

بخاری (۶۱۰۹) النسائي (۵۳۷۲)

۵۴۹۲ - حَدَّثَنَا حَرَمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ دَخَلَ عَلَيْهَا بِمِثْلِ حَدِيثِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ ثُمَّ أَهْوَى إِلَى الْقِرَامِ فَهَتَكَهُ بِيَدِهِ. سابقہ حوالہ (۵۴۹۱)

امام مسلم نے دو سندیں ذکر کی ہیں، اس حدیث میں "ان اشد الناس عذابا" ہے "من" نہیں ہے۔

۵۴۹۳ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِهِمَا إِنَّ أَسَدَ النَّاسِ عَذَابًا لَمْ يَذْكُرَا مِنْ

سابقہ حوالہ (۵۴۹۱)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے درآں حالیکہ میں نے اپنے طاق پر ایک تصویر والا پردہ لٹکایا ہوا تھا، جب آپ نے اس پردہ کو دیکھا تو اس کو پھاڑ ڈالا، آپ کے چہرہ کا رنگ متغیر ہو گیا اور آپ نے فرمایا: اے عائشہ! قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے

۵۴۹۴ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ (وَاللَّفْظُ لَزُهَيْرٍ) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ تَقُولُ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَقَدْ سَتَرْتُ سَهْوَةً لِي بِفِرَاقٍ فِيهِ تَمَاثِيلٌ فَلَمَّا رَأَتْهَا هَتَكَهُ وَتَلَوْنَ

زودیک سب سے زیادہ عذاب کے مستحق وہ لوگ ہوں گے جو اللہ تعالیٰ کے پیدا کرنے کی مشابہت کریں گے حضرت عائشہ فرماتی ہیں: ہم نے اس پردہ کو کاٹ دیا اور اس کے ایک یا دو ٹکے بنا دیئے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ان کے پاس ایک تصویروں والا کپڑا تھا جو طاق پر لٹکا ہوا تھا نبی ﷺ اس طرف نماز پڑھتے تھے آپ نے فرمایا: اس کو ایک طرف کر دو میں نے اس کے ٹکے بنا لیے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی دو اور سندیں ذکر کی ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ایک دن نبی ﷺ میرے پاس تشریف لائے درآں حالیکہ میں نے ایک تصویروں والا پردہ لٹکایا ہوا تھا آپ نے اس کو ہٹا دیا اور میں نے اس کے دو ٹکے بنا لیے۔

نبی ﷺ کی زوجہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ انہوں نے ایک تصویر والا پردہ لٹکایا ہوا تھا رسول اللہ ﷺ تشریف لائے تو انہوں نے اس پردہ کو اتار دیا حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ میں نے اس کے دو ٹکے بنا لیے (جب راوی نے یہ حدیث بیان کی تو) ایک شخص نے اس مجلس میں کہا جس کا نام ربیع بن عطاء تھا: کیا تم نے ابو محمد سے یہ سنا ہے کہ حضرت عائشہ کہتی تھیں کہ رسول اللہ ﷺ ان ٹکوں پر آرام کرتے تھے۔ ابن قاسم نے کہا: نہیں لیکن میں نے قاسم بن محمد سے یہ سنا ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ انہوں نے ایک تصویروں والا ٹکے خریدے جب رسول اللہ ﷺ نے اس گدے کو دیکھا تو آپ دروازہ پر کھڑے رہے اور اندر داخل

وَجْهَهُ وَقَالَ يَا عَائِشَةُ أَسَدَ النَّاسِ عَذَابًا عِنْدَ اللّٰهِ يَوْمَ الرِّقَامَةِ الَّذِينَ يَضَاهُونَ بِعَلْقِي اللّٰهُ قَالَتْ عَائِشَةُ لَقَطَعْتُهُمْ فَجَعَلْنَا مِنْهُ رِسَادَةً أَوْ رِسَادَتَيْنِ.

بخاری (۵۹۵۴) السنن (۵۲۷۱)

۵۴۹۵ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ أَلَّهُ كَانَ لَهَا كُتُوبٌ فِيهَا تَصَاوِيرٌ مَّمْدُودَةٌ إِلَى سَهْوَةٍ فَكَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُصَلِّي إِلَيْهَا لَقَالَ آخِرُ بَعْضِ عُمَّالِي قَالَتْ لَأَخْرُجَنَّه فَجَعَلْتُهُ رِسَادَةً.

السنن (۵۳۶۹-۷۶۰)

۵۴۹۶ - وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعُقَيْبَةُ بْنُ مُسْرَمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَامِرٍ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ جَمِيعًا عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ.

سابقہ حوالہ (۵۴۹۵)

۵۴۹۷ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ النَّبِيُّ ﷺ وَقَدْ سَتَرْتُ نَمَطًا فِيهِ تَصَاوِيرٌ فَنَحَاهُ فَاتَّخَذَتْ مِنْهُ رِسَادَتَيْنِ. مسلم، تخریج الاشراف (۱۷۴۸۱)

۵۴۹۸ - وَحَدَّثَنَا هُرُوفُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ بُكَيْرًا حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ عَنْ عَائِشَةَ رَوَّجَ النَّبِيُّ ﷺ إِلَيْهَا نَصَبَتْ يَسْرًا فِيهِ تَصَاوِيرٌ لَدَعَلَتْ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَسَرَعَهُ قَالَتْ لَقَطَعْتُهُ رِسَادَتَيْنِ لَقَالَ رَجُلٌ لِي السَّجَلِيسُ عَمْرُو بْنُ مَعْرُوفٍ قَالَ لَهُ رِبْعَةُ بْنُ عَطَاءٍ مَوْلَى بَنِي زُهْرَةَ أَلَسْنَا سَمِعْنَا أَبَا مُحَمَّدٍ يُدْعَى أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ كَمَا كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَنْتَفِئُ عَلَيْهِمَا قَالَ ابْنُ الْقَاسِمِ لَا قَالَ لَكِنِّي قَدْ سَمِعْتُهُ يُرِيدُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ. السنن (۵۲۷۰)

۵۴۹۹ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ تَارِقِ بْنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا اشْتَرَتْ نَمْرُقَةً فِيهَا تَصَاوِيرٌ فَلَمَّا رَأَاهَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ

نہیں ہوئے اور میں نے آپ کے چہرے پر ناپسندیدگی کے آثار محسوس کیے، حضرت عائشہ نے کہا: یا رسول اللہ! میں اللہ اور اس کے رسول سے تو بہ کرتی ہوں، میں نے کیا گناہ کیا ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ گناہ کیسا ہے؟ حضرت عائشہ نے کہا: میں نے اس کو آپ کے لیے خریدا ہے تاکہ آپ اس پر بیٹھیں اور ٹیک لگائیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ان تصویروں کے بنانے والوں کو قیامت کے دن عذاب دیا جائے گا اور ان سے کہا جائے گا کہ جن چیزوں کو تم نے بنایا تھا اب ان کو زندہ کر دو پھر فرمایا: جس گھر میں تصویریں ہوں ان میں فرشتے داخل نہیں ہوتے۔

امام مسلم نے پانچ مختلف سندوں کے ساتھ اس روایت کو ذکر کیا ہے، ایک روایت میں یہ اضافہ ہے کہ حضرت عائشہ فرماتی ہیں: میں نے ان کے دو ٹیکے بنا لیے جن پر آپ گھر میں آرام فرماتے تھے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو لوگ ان تصویروں کو بناتے ہیں ان کو قیامت کے دن عذاب دیا جائے گا، ان سے کہا جائے گا: جن کو تم نے بنایا تھا ان کو اب زندہ کرو۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے نبی ﷺ سے اس حدیث کی مثل روایت کی ہے۔

قَامَ عَلَى الْبَابِ فَلَمَّ يَدْخُلُ فَعَرَفْتُ أَوْ لَعَرَفْتُ فِي وَجْهِهِ الْكِرَاهِيَةَ فَسَأَلْتُ مَا رَسُولُ اللَّهِ اتُّوبَ إِلَى اللَّهِ وَاللَّهِ رَسُولِيهِ لَمَّاذَا أَذْنُبْتُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَا بَالُ هَذِهِ التَّمْرِقَةُ فَسَأَلْتُ اشْتَرَيْتُهَا لَكَ تَفْعُدُ عَلَيْهَا وَتَوْبِتُهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنْ أَصْحَابَ هَذِهِ الصُّورِ يَعْدَبُونَ وَيُسْأَلُ لَهُمْ أَحْيُوا مَا خَلَقْتُمْ ثُمَّ قَالَ إِنْ الْبَيْتَ الَّذِي فِيهِ الصُّورُ لَا تَدْخُلُهُ الْمَلَائِكَةُ.

بخاری (۵۹۶۱-۵۹۷۵-۵۱۸۱-۳۲۳۴-۲۱۰۵)

۵۵۰۰ - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَابْنُ رُمَيْحٍ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا الْقَافِي حَدَّثَنَا أَيُّوبُ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ جَدِّي عَنْ أَيُّوبَ ح وَحَدَّثَنَا هُرُوزُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أَسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ ح وَحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْخَزْرَجِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْغَزِيرِ بْنُ أَبِي الْمَسَارِحُشُونَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ عُمَرَ كُلُّهُمْ عَنْ نَافِعٍ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ بِهَذَا الْحَدِيثِ وَبَعْضُهُمْ أَمَّ حَدِيثَنَا لَهُ مِنْ بَعْضٍ وَرَأَدَنِي حَدِيثُ ابْنِ أَبِي الْمَسَارِحُشُونَ قَالَتْ فَأَخَذْتُهُ فَجَعَلْتُهُ مَرْفَقَتَيْنِ فَكَانَ يَرْتَفِقُ بِهِمَا إِلَى الْبَيْتِ. سابقہ جلد (۵۴۹۹)

۵۵۰۱ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا بَحْبُحِيُّ (وَهُوَ الْقَطَّانُ) جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ ثُمَيْرٍ (وَالْكَفْظُ لَهُ) حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ الَّذِينَ يَصْنَعُونَ الصُّورَ يَعْدَبُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُقَالُ لَهُمْ أَحْيُوا مَا خَلَقْتُمْ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۸۰۰۰-۸۰۷۷-۸۲۱۰)

۵۵۰۲ - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ وَأَبُو كَسَائِمٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَسَنُ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بَعْنِي



ابن عثمة ح و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ كُلُّهُمْ عَنْ  
أَبِي ثَوْبٍ عَنْ تَلْحَعِ بْنِ أَبِي عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِ حَدِيثِ  
عَبْدِ اللَّهِ عَنْ تَلْحَعِ بْنِ أَبِي عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ.

بخاری (۷۵۵۸) السنن (۵۳۷۶)

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں  
کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن سب سے زیادہ  
عذاب تصویر بنانے والوں کو ہوگا۔

۵۵۰۳ - حَدَّثَنَا عُفْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَبْرِ عَنْ  
الْأَعْمَشِ ح وَحَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ  
حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ  
اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ  
الْقِيَامَةِ الْمُصَوِّرُونَ وَلَمْ يَذْكُرِ الْأَشَجُّ إِيَّاهُ.

بخاری (۵۹۵۰) السنن (۵۳۷۹)

ابو معاویہ سے روایت ہے کہ قیامت کے دن سب سے  
زیادہ عذاب تصویر بنانے والوں کو ہوگا۔

۵۵۰۴ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي  
شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ كُلُّهُمْ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ  
أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كِلَاهُمَا عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا  
الْإِسْنَادِ وَلَهُ رِوَايَةٌ يَحْيَى وَابْنُ كُرَيْبٍ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ إِيَّاهُ  
مِنْ أَشَدِّ أَهْلِ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَذَابًا الْمُصَوِّرُونَ وَحَدِيثُ  
سُفْيَانَ كَحَدِيثِ وَكَيْعٍ سَابِقِهِ (۵۵۰۳)

مسلم بن صبیح بیان کرتے ہیں کہ میں مسروق کے ساتھ  
ایک مکان میں تھا جس میں مریم کی مورتمیں (مجسمے) تھیں۔  
مسروق نے کہا: یہ کسریٰ کی مورتمیں (مجسمے) ہیں میں نے کہا:  
نہیں یہ مریم کی مورتمیں (مجسمے) ہیں مسروق نے کہا: میں نے  
حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے یہ سنا ہے کہ رسول  
اللہ ﷺ نے فرماتے تھے کہ قیامت کے دن سب سے زیادہ  
عذاب تصویر بنانے والوں کو ہوگا۔

۵۵۰۵ - وَحَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ  
الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ  
صَبِيحٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ مَسْرُوقٍ فِي بَيْتٍ لِيُوْتَمَائِلُ مَرْيَمَ  
لَقَالَ مَسْرُوقٌ هَذَا تَمَائِلٌ كَسَرِي لَقُلْتُ لَا هَذَا تَمَائِلٌ  
مَرْيَمَ لَقَالَ مَسْرُوقٌ أَمَا لِي سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ  
يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَشَدُّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ  
الْمُصَوِّرُونَ. سَابِقِهِ (۵۵۰۳)

سعید بن ابی الحسن بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابن عباس  
رضی اللہ عنہما کے پاس ایک شخص آیا اس نے کہا: میں تصویریں  
بناتا ہوں آپ ان کے متعلق مجھے فتویٰ دیں حضرت ابن  
عباس نے کہا: میرے قریب آؤ وہ قریب ہوا پھر فرمایا: میرے  
قریب آؤ وہ (مزید) قریب آیا آپ نے اس کے سر پر  
ہاتھ رکھ کر فرمایا: میں تم کو رسول اللہ ﷺ کی ایک حدیث سنانا  
ہوں جس کو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے آپ فرماتے

۵۵۰۶ - (قَالَ مُسْلِمٌ) قَرَأْتُ عَلِيَّ نَصْرَ بْنَ عَلِيٍّ  
الْجَهْضَمِيِّ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا يَحْيَى  
بْنُ أَبِي اسْحَقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ  
إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ لِي رَجُلٌ أَصَوَّرَ هَلِيوَالِ الصُّوَرَ فَأَلْبَسَنِي  
فِيهَا فَقَالَ لَهُ اذْنُ مِثِّي لَدُنَّا مِنْهُ ثُمَّ قَالَ اذْنُ مِثِّي لَدُنَّا حَتَّى  
وَصَحَّ بَدَنُ عَلِيٍّ رَأَيْتُ قَالَ آتَيْتُكَ بِمَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ  
اللَّهِ ﷺ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ كُلُّ مُصَوِّرٍ فِي

تھے: ہر تصویر بنانے والا جہنم میں ہے اور اس کی بنائی ہوئی ہر تصویر کے بدلہ میں ایک جاندار بنوایا جائے گا جو اس کو جہنم میں عذاب دے گا۔ حضرت ابن عباس نے فرمایا: اگر تم نے ضرور تصویر بنائی ہے تو درختوں کی اور بے جان چیزوں کی تصویر بناؤ۔ نصر بن علی نے اس حدیث کو مقرر رکھا۔

نصر بن انس بن مالک کہتے ہیں کہ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھا ہوا تھا آپ فتویٰ دیتے تھے اور یہ نہیں کہتے تھے کہ یہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے، حتیٰ کہ ایک شخص نے سوال کیا کہ میں یہ تصویریں بناتا ہوں، حضرت ابن عباس نے اس سے کہا: قریب آؤ وہ شخص قریب آیا، حضرت ابن عباس نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ سنا ہے: جس شخص نے دنیا میں کوئی تصویر بنائی اس کو اس بات کا مکلف کیا جائے گا کہ وہ اس میں قیامت کے دن روح پھونکے اور وہ اس میں روح نہیں پھونک سکے گا۔

نصر بن انس کہتے ہیں کہ حضرت ابن عباس کے پاس ایک شخص آیا اور انہوں نے نبی ﷺ سے اس کی مثل روایت کی۔

ابوزرعہ کہتے ہیں کہ میں حضرت ابو ہریرہ کے ساتھ مردان کے گھر گیا، انہوں نے اس گھر میں تصویریں دیکھیں تو کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ سنا ہے کہ اللہ عزوجل فرماتا ہے: ان سے زیادہ کون ظالم ہوگا جو میرے پیدا کرنے کی مثل مخلوق بناتے ہیں، اچھا وہ ایک ذرہ ایک دانہ یا ایک بوج پیدا کر کے دکھائیں۔

ابوزرعہ کہتے ہیں کہ میں اور حضرت ابو ہریرہ مدینہ میں ایک گھر میں گئے جو سعید یا مردان کے لیے بنایا جا رہا تھا وہاں انہوں نے ایک مصور کو گھر میں تصویریں بناتے ہوئے دیکھا، انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے اور مثل سابق حدیث ذکر کی۔ اس حدیث میں یہ نہیں ہے کہ وہ بوج کا دانہ پیدا

النَّارِ يُجْعَلُ لَهُ بِكُلِّ صُورَةٍ صَوَّرَهَا نَفْسًا فَتَعَذِّبُهَا فِي جَهَنَّمَ وَقَالَ إِنَّ كُنْتَ لَا بَدَّ فَأَعْلًا فَاصْنَعِ الشَّجَرَ وَمَا لَا نَفْسَ لَهُ فَأَقْرَبِهِ نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ. البخاری (۲۲۲۵)

۵۵۰۷ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَمْرٍوَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ فَجَعَلَ يُفْتِي وَلَا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حَتَّى سَأَلَهُ رَجُلٌ فَقَالَ إِنِّي رَجُلٌ أَصَوَّرُ هَلْهُوَ الصُّورُ فَقَالَ لَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ أَذْنُهُ قَدْ نَأَى الرَّجُلُ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ صَوَّرَ صُورَةً فِي الدُّنْيَا كَلِيفَ أَنْ يَنْفَخَ فِيهَا الرُّوحَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَيْسَ يَنْفَخُ.

بخاری (۲۲۲۵-۵۹۶۳) الترمذی (۵۳۷۳)

۵۵۰۸ - حَدَّثَنَا أَبُو عَسَانَ الْمُسْتَمِعِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ أَنَّ رَجُلًا أَتَى ابْنَ عَبَّاسٍ فَذَكَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ. سابقہ حوالہ (۵۵۰۷)

۵۵۰۹ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ابْنُ نُمَيْرٍ وَابْنُ كُرَيْبٍ وَالْفَاظُكُمْ مُتَّفَارِقَةً قَالُوا حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ عَنْ عَمَارَةَ عَنْ أَبِي رُزْعَةَ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ فِي دَارِ مَرْوَانَ فَرَأَى فِيهَا تَصَاوِيرَ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذَهَبَ بِمَخْلُوقٍ خَلَقْنَا كَخَلْقِي فَلْيَخْلُقُوا ذَرَّةً أَوْ لِيَخْلُقُوا حَبَّةً أَوْ لِيَخْلُقُوا شَعِيرَةً. البخاری (۵۹۵۳-۷۵۵۹)

۵۵۱۰ - وَحَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَمَارَةَ عَنْ أَبِي رُزْعَةَ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَابْنُ هُرَيْرَةَ دَارَ تَيْبَةَ بِالْمَدِينَةِ لِسَعِيدِ بْنِ أَبِي لَمْرَةَ قَالَ فَرَأَى مُصَوِّرًا يُصَوِّرُ فِي الدَّارِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِمِثْلِهِ وَلَمْ يَذْكُرْ أَوْ لِيَخْلُقُوا شَعِيرَةً. سابقہ حوالہ (۵۵۰۹)



کریں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں مورس (موسے) یا تصاویر ہوں۔

### سفر میں گھنٹی اور کتا رکھنے کی ممانعت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: (رحمت کے) فرشتے ان مسافروں کے ساتھ نہیں رہتے جن کے ساتھ کتا یا گھنٹی ہو۔

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں بیان کی ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گھنٹی شیطان کی بانسری ہے۔

### اونٹ کی گردن میں تانت کا ہار ڈالنے کی ممانعت

حضرت ابو بکر انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھے رسول اللہ ﷺ نے ایک قاصد بھیجا عبد اللہ بن ابو بکر کہتے ہیں کہ میرا گمان ہے کہ انہوں نے کہا: لوگ اپنی سونے کی جگہوں میں تھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر شخص کے اونٹ کی گردن سے تانت کا ہار یا فرمایا ہار کاٹ دیا جائے، امام مالک کہتے ہیں کہ میرا خیال ہے وہ لوگ نظر لگنے کے ڈر سے یہ ہار ڈالتے تھے۔

۵۵۱۱ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي كَثِيْبَةَ حَدَّثَنَا حَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ سَهْبِيلَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا يَلْبَسُ تَمَالِيْلَ أَوْ تَصَاوِيرَ. مسلم، جزء الاشراف (۱۲۶۲۹)

### ۲۷- تَابَ كَرَاهَةَ الْكَلْبِ

#### وَالْجَرَسِ فِي السَّفَرِ

۵۵۱۲ - حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ قُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ الْجَعْفَرِيُّ حَدَّثَنَا يَشْرُبُ يَعْنِي ابْنَ مَقْطِلٍ حَدَّثَنَا سَهْبِيلُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا تَصْحَبُ الْمَلَائِكَةُ رَفَقَةً فِيهَا كَلْبٌ وَلَا جَرَسٌ.

مسلم، جزء الاشراف (۱۲۵۹۲)

۵۵۱۳ - وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ وَحَدَّثَنَا كَثِيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ (يَعْنِي الدَّرَاوَزْدِيَّ) كِلَاهُمَا عَنْ سَهْبِيلَ بِهَذَا الْإِسْتِثْنَاءِ. الترمذی (۱۷۰۳)

۵۵۱۴ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَكَثِيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيْلُ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ الْجَرَسُ مَزَامِيرُ الشَّيْطَانِ. مسلم، جزء الاشراف (۱۳۹۸۳)

### ۲۸- تَابَ كَرَاهَةَ قِلَادَةِ

#### الْوَكْرِ فِي رَقَبَةِ الْبَعِيْرِ

۵۵۱۵ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبْدِ بْنِ تَيْمِيْمٍ أَنَّ أَبَا بَشِيْرٍ الْأَنْصَارِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ كَانَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ قَالَ فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ رَسُوْلًا قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَسِبْتُ أَنَّهُ قَالَ وَالنَّاسُ فِي مَبِيْتِهِمْ لَا يَنْقِيْنَ فِي رِقَبَةِ بَعِيْرِ قِلَادَةً مِنْ وَكْرٍ أَوْ قِلَادَةً إِلَّا قَطِعَتْ قَالَ مَالِكٌ أَرَى ذَلِكَ مِنَ الْعَرَبِ.

بخاری (۳۰۰۵) ابوداؤد (۲۵۵۲)



## جانوروں کے منہ پر مارنے اور منہ کو داغنے کی ممانعت

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے چہرے پر مارنے اور چہرے کو داغنے سے منع فرمایا۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا یہ حدیث بھی مثل سابق ہے۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کے پاس سے ایک گدھا گزرا جس کے منہ کو داغا گیا تھا آپ نے فرمایا: جس نے اسے داغا ہے اس پر اللہ کی لعنت ہو۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک گدھا دیکھا جس کے چہرے کو داغا ہوا تھا آپ نے اس کو برا فعل قرار دیا آپ نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں صرف اس منہ کو داغتا ہوں جو چہرے سے بہت دور ہو پھر آپ نے اپنے گدھے کو داغنے کا حکم دیا سو اس کی سرین کو داغا گیا اور سب سے پہلے آپ نے ہی (جانور کی) سرین کو داغا تھا۔

## حیوانوں کے منہ کے علاوہ جسم کے کسی اور حصے کو داغنے کا جواز

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب حضرت ام سلیم کے ہاں بچہ پیدا ہوا تو انہوں نے مجھ سے کہا: اے انس! اس بچہ کا دھیان رکھو یہ کوئی چیز کھانے نہ پائے حتیٰ کہ صبح تم اس کو نبی ﷺ کی خدمت میں لے جاؤ اور آپ بطور گھسی کوئی چیز چبا کر اس کے منہ میں ڈال دیں، حضرت انس

## ۲۹- بَابُ التَّهْنِي عَنْ ضَرْبِ الْحَيَوَانِ فِي وَجْهِهِ وَوَسْمِهِ فِيهِ

۵۵۱۶- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ الضَّرْبِ فِي الْوَجْهِ وَعَنِ الْوَسْمِ فِي الْوَجْهِ. (الترمذی (۲۷۱۰))

۵۵۱۷- وَحَدَّثَنِي هُرُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حَمِيدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ بْنِ كَلَّاسٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِمِثْلِهِ.

سابقہ حوالہ (۵۵۱۶)

۵۵۱۸- وَحَدَّثَنِي سَلْمَةُ بْنُ شَيْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ آعِينٍ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ مَرَّ عَلَيْهِ حِمَارٌ قَدْ وَسِمَ فِي وَجْهِهِ فَقَالَ لَعَنَ اللَّهُ الَّذِي وَسَمَهُ. (مسلم تخریج الاشراف (۲۹۵۷))

۵۵۱۹- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيْسَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ أَنَّ تَاعِمًا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ مَوْلَى أُمِّ سَلْمَةَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ وَرَأَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ حِمَارًا مَوْسُومَ الْوَجْهِ فَأَنْكَرَ ذَلِكَ قَالَ فَوَاللَّهِ لَا أَسْمُهُ إِلَّا فِي أَقْصَى شَىْءٍ مِنَ الْوَجْهِ فَأَمَرَ بِحِمَارٍ لَهُ فَكُوِيَ فِي جَاغِرَتَيْهِ فَهُوَ أَوْلُ مَنْ كُوِيَ الْجَاغِرَتَيْنِ. (مسلم تخریج الاشراف (۶۵۱۰))

## ۳۰- بَابُ جَوَازِ وَسْمِ الْحَيَوَانِ غَيْرِ الْأَدْمِيِّ فِي غَيْرِ الْوَجْهِ

۵۵۲۰- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَرُونَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَنَسٍ قَالَ لَمَّا وَلَدَتْ أُمُّ سَلِيمٍ قَالَتْ لِي يَا أَنَسُ انظُرْ هَذَا الْعِلَامَ فَلَا يُصْنَعَنَّ شَيْئًا حَتَّى تَفْدُو بِهِ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ بِحَتِّكَ قَالَ فَفَدَوْتُ فَإِذَا هُوَ فِي الْحَائِطِ وَعَلَيْهِ حَبِصَةٌ جَوْنِيَّةٌ وَهُوَ

کہتے ہیں کہ میں صبح آیا اس وقت آپ (قبیلہ) جوئیہ کی چادر اوڑھے ہوئے باغ میں تھے اور فتح مکہ میں جو اونٹ حاصل ہوئے تھے آپ ان کو داغ رہے تھے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب ان کی ماں کے ہاں بچہ پیدا ہوا تو وہ لوگ گھٹی کے لیے اس بچہ کو نبی ﷺ کے پاس لے گئے اس وقت نبی ﷺ بکریوں کے بازو میں بکریوں کو داغ رہے تھے شجر کہتے ہیں کہ میرا قاب گمان یہ ہے کہ حضرت انس نے کہا تھا کہ آپ بکریوں کے کانوں کو داغ رہے تھے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس بازو میں گئے اس وقت آپ بکریوں کو داغ رہے تھے راوی نے کہا کہ بکریوں کے کانوں میں داغ رہے تھے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی دو اور سندیں بیان کیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ہاتھ میں داغ کر علامت بنانے کا ایک آلہ دیکھا آپ صدقہ کے اونٹوں کو داغ رہے تھے۔

سر پر کچھ بال رکھنے اور کچھ کٹانے کی ممانعت حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قزع سے منع فرمایا میں نے نافع سے پوچھا: قزع کیا ہے؟ انہوں نے کہا: بچے کے سر کے بعض حصہ کو منڈایا جائے اور بعض حصہ کو ترک کر دیا جائے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی اور اس

بِسْمِ الظُّهْرِ الَّذِي قَدِمَ عَلَيْهِ فِي الْفَتْحِ.

بخاری (۵۵۲۹-۵۸۲۴-۵۴۷۰)

۵۵۲۱ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ وَثَّابِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ أَنَّ أُمَّكَ حَمْرًا وَوَلَدَتْ أَنْطَلِقُوا بِالصَّيْتِ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ بِحَبْرِيكَ قَالَ كَلِمَاتُ النَّبِيِّ ﷺ لِي مَرْبُودًا بِسْمِ غَنَمًا قَالَ شُعْبَةُ وَأَكْفَرُ يَلْمِي آلَهُ كَلِمَاتُ لِي أَذَلَّهَا.

بخاری (۵۵۴۲) ابوداؤد (۲۵۶۳) ابن ماجہ (۳۵۶۵)

۵۵۲۲ - وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنِي وَثَّابُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ دَخَلْنَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مَرْبُودًا وَهُوَ بِسْمِ غَنَمًا قَالَ آخِرُهَا كَلِمَاتُ لِي أَذَلَّهَا.

وَحَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا حَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ كُلُّهُمُ عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ.

سابقہ حوالہ (۵۵۲۱)

۵۵۲۳ - حَدَّثَنَا هُرُودُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنِ اسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ رَأَيْتُ لِي بَدْرَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ الْيَمِيسَمَ وَهُوَ بِسْمِ إِبِلِ الصَّدَقَاتِ. البخاری (۱۵۰۲)

### ۳۱ - بَابُ كَرَاهَةِ الْقَزَعِ

۵۵۲۴ - حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنِي يَحْيَى (بَعْنَى ابْنِ سَعِيدٍ) عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَحْمَرِيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ نَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنِ الْقَزَعِ قَالَ قُلْتُ لِمَ نَافِعٍ وَمَا الْقَزَعُ قَالَ يُحْلَقُ بَعْضُ رَأْسِ الصَّيْتِ وَيُتْرَكُ بَعْضُهُ.

بخاری (۵۹۲۰-۵۹۲۱) ابوداؤد (۴۱۹۳) اسحاق (۵۰۶۵-۵۰۶۶-۵۲۴۵)

۵۵۲۵ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ

میں قزع کی تفسیر کو عبید اللہ کا قول قرار دیا ہے۔

ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ مُمَيَّرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا عَبِيدُ اللَّهِ بِهَذَا  
الْإِسْنَادِ وَجَعَلَ التَّفْسِيرَ فِي حَدِيثِ أَبِي أُسَامَةَ مِنْ قَوْلِ  
عَبِيدِ اللَّهِ. سابقہ حوالہ (۵۵۲۴)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں ذکر کیں اور  
دونوں راویوں نے اس حدیث کے ساتھ قزع کی تفسیر بھی بیان  
کی۔

۵۵۲۶ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ  
عُثْمَانَ الْغَطَفَانِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ نَافِعٍ ح وَحَدَّثَنِي أُمَيَّةُ بْنُ  
سَلْطَمٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ (بِعْنِي ابْنُ زُرَيْعٍ) حَدَّثَنَا رُوْحٌ عَنْ عُمَرَ  
بْنِ نَافِعٍ بِإِسْنَادِ عَبِيدِ اللَّهِ مِثْلَهُ وَالْحَقُّ التَّفْسِيرُ فِي  
الْحَدِيثِ. سابقہ حوالہ (۵۵۲۴)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو اور سندیں بیان کی ہیں۔

۵۵۲۷ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَحَجَّاجُ بْنُ  
الشَّاعِرِ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ  
أَبِي مَرْثَدَةَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ  
حَدَّثَنَا حَقَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّرَّاجِ كُلُّهُمْ عَنْ  
نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِذَلِكَ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۷۷۵۶)

راستوں پر بیٹھنے کی ممانعت اور راستوں کے  
حقوق کی ادائیگی کی تاکید

۳۲- بَابُ التَّهْيِ عَنِ الْجُلُوسِ فِي  
الطَّرَاقِ وَإِعْطَاءِ الطَّرِيقِ حَقَّهُ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ  
نبی ﷺ نے فرمایا: راستوں میں بیٹھنے سے بچو! صحابہ نے کہا: یا  
رسول اللہ! ہمیں اپنی مجلسوں میں بیٹھنے بغیر کوئی چارہ نہیں، ہم  
وہاں بیٹھ کر بات چیت کرتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:  
اگر تم (راستہ میں) بیٹھنے بغیر نہ مانو تو راستہ کا حق ادا کرو صحابہ  
نے عرض کیا: راستہ کا حق کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: نگاہیں پست  
رکھنا، تکلیف دہ چیزوں کو دور کرنا، سلام کا جواب دینا، نیکی کا  
حکم دینا اور برائی سے روکنا۔

۵۵۲۸ - حَدَّثَنَا سُؤَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ  
مَيْسَرَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَّارٍ عَنْ أَبِي  
سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِنَّا كُنَّا وَالْجُلُوسُ فِي  
الطَّرَاقِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لَنَا بَدَّهْنُ مَجَالِسِنَا  
تَنَحَّدَتْ فِيهَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَإِذَا أَبَيْتُمْ إِلَّا الْمَجْلِسَ  
فَاعْطُوا الطَّرِيقَ حَقَّهُ قَالُوا وَمَا حَقُّهُ قَالَ غَضُّ الْبَصَرِ  
وَكَفُّ الْأَذَى وَرَدُّ السَّلَامِ وَالْأَمْرُ بِالْمَعْرُوفِ وَالتَّهْيِ عَنِ  
الْمُنْكَرِ.

بخاری (۲۴۶۵-۶۲۲۹) ابوداؤد (۴۸۱۰-۵۶۱۳-۵۶۱۴)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو اور سندیں بیان کیں۔

۵۵۲۹ - وَحَدَّثَنَا بِحْيَى بْنُ بَحْيٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ  
بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَدِينِيُّ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ  
أَبِي قَدَيْكٍ أَخْبَرَنَا هِشَامُ (بِعْنِي ابْنُ سَعِيدٍ) كِلَاهُمَا عَنْ  
زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ. سابقہ حوالہ (۵۵۲۸)



مصنوعی بال لگانے، لگوانے، گودنے، گدوانے اور پلکوں کے بال نوچنے، نچوانے، دانٹوں کو کشادہ کرنے اور اللہ کی خلقت میں تبدیلی کرنے کی ممانعت

حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہما بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ کی خدمت میں ایک عورت نے حاضر ہو کر عرض کیا: یا رسول اللہ! میری لڑکی دہن بنی ہے اور اس کو چمک لکل آئی ہے جس کی وجہ سے اس کے بال جھڑ گئے ہیں، کیا میں اس کے بالوں کے ساتھ بال ملا کر پیوند کروں؟ آپ نے فرمایا: بال جوڑنے اور بال جڑوانے والی پر اللہ تعالیٰ نے لعنت کی ہے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی چار سندیں بیان کی ہیں، کعب اور شعبہ کی روایت میں "لعمصرط شعرها" کے الفاظ ہیں۔

حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہما بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ کی خدمت میں ایک عورت نے حاضر ہو کر عرض کیا: میں نے اپنی بیٹی کی شادی کی ہے، اس کے بال جھڑ گئے ہیں، اس کا شوہر بالوں کو پسند کرتا ہے یا رسول اللہ! کیا میں اس کے بالوں کے ساتھ دوسرے بال پیوند نہ کروں؟ آپ نے اس سے منع فرمایا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہما بیان کرتی ہیں: انصار کی ایک لڑکی نے شادی کی اور وہ بیمار ہو گئی، جس سے اس کے بال جھڑ گئے، لوگوں نے اس کے بالوں میں پیوند کرانے کا ارادہ کیا، انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے اس کے متعلق سوال کیا، آپ نے بالوں میں جوڑ لگانے والی اور جوڑ لگوانے والی پر لعنت فرمائی۔

۳۳- بَابُ تَحْرِيمِ فِعْلِ الْوَاِصِلَةِ وَالْمُسْتَوْصِلَةِ وَالْوَاِشِمَةِ وَالْمُسْتَوْشِمَةِ وَالنَّامِصَةِ وَالْمُتَمَصِّصَةِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ وَالْمُعَيَّرَاتِ خَلَقِ اللَّهِ

۵۵۳۰- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ هُرَيْرَةَ عَنْ لَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْبِلِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ جَاءَتِ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي لَأُبِي ابْنَةً عَرَبِيَّةً أَصَابَتْهَا حَصْبَةٌ فَتَمَرَّقَتْ شَعْرَهَا الْفَاصِلَةَ فَقَالَ لَعَنَ اللَّهُ الْوَاِصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ.

ابن ماجہ (۵۹۳۶-۵۹۴۱) السنن (۵۱۰۹-۵۲۶۵) ابن

ماجہ (۱۹۸۸)

۵۵۳۱- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كَتَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا هَمْرُؤُ النَّاهِدِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ عَمْرِو بْنِ عُرْوَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ غَيْرَ أَنْ وَكَيْعًا وَشَيْبَةَ لِي حَدِيثُهُمَا فَتَمَرَّقَتْ شَعْرَهَا. سابقہ جلد (۵۵۳۰)

۵۵۳۲- وَحَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا حَبَّانٌ حَدَّثَنَا وَمَيْمُونٌ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ أَيْمٍ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّ امْرَأَةً آتَتْ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي لَأُبِي ابْنَةً عَرَبِيَّةً أَصَابَتْهَا حَصْبَةٌ فَتَمَرَّقَتْ شَعْرَهَا الْفَاصِلَةَ فَسَخَّرْتُهَا قَالَ لَعَنَ اللَّهُ فَنَهَاكَ. ابن ماجہ (۵۹۳۵)

۵۵۳۳- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ وَحَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ (وَاللَّفْظُ لَهُ) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَبِيرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ بْنَ مُسْلِمٍ يُحَدِّثُ عَنْ صَيْفَةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَرَانِثَةَ أَنَّ جَارِيَةَ بَيْنَ الْأَنْصَارِ تَزَوَّجَتْ وَأَلْهَامِ مَرَّحٌ فَتَمَرَّقَتْ شَعْرَهَا لَمَّا أَدْرَأَ أَنْ يَهْلِكُوهَا

فَسَأَلُوا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَنْ ذَلِكَ فَلَعَنَ الْوَأْصِلَةَ

وَالْمُسْتَوْصِلَةَ. البخاری (۵۲۰۵-۵۹۳۴) الترمذی (۵۱۱۲)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ انصار کی ایک عورت نے اپنی لڑکی کی شادی کی پھر وہ لڑکی بیمار ہو گئی اور اس کے بال جھڑ گئے وہ عورت نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا کہ اس کا خاندان اس (کو بلانے) کا قصد کرتا ہے، کیا میں اس کے بالوں کو جوڑ لگا دوں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جوڑ لگانے والوں پر لعنت کی گئی ہے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی اس میں بھی ہے کہ جوڑ لگانے والیوں پر لعنت کی گئی ہے۔

۵۵۳۴ - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ

الْحَبَابِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ نَافِعٍ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ

بْنِ يَسَاقٍ عَنْ صَوْبَةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ امْرَأَةً مِنَ

الْأَنْصَارِ زَوَّجَتْ ابْنَةَ لَهَا فَأَشْتَكَّتْ فَتَسَاقَطَ شَعْرُهَا فَاتَتْ

النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَتْ إِنَّ زَوْجَهَا يُرِيدُهَا أَفَاصِلَ شَعْرَهَا فَقَالَ

رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَعْنُ الْوَأْصِلَاتِ. سابقہ حوالہ (۵۵۳۳)

۵۵۳۵ - وَحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ

الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ نَافِعٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

وَقَالَ لَعْنُ الْمُؤْصِلَاتِ. سابقہ حوالہ (۵۵۳۳)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے جوڑ لگانے والی، جوڑ لگوانے والی، گودنے والی اور گدوانے والی پر لعنت کی ہے۔

۵۵۳۶ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي

ح وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى (وَاللَّفْظُ

لِزُهَيْرٍ) قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى (وَهُوَ الْقَطَّانُ) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ

أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ لَعَنَ

الْوَأْصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ وَالْوَأْصِمَةَ وَالْمُسْتَوْصِمَةَ.

بخاری (۵۹۴۷) ابوداؤد (۴۱۶۸) الترمذی (۲۷۸۳م)

السائل (۵۱۱۱-۵۲۶۴) ابن ماجہ (۱۹۸۷)

امام مسلم نے حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے حسب سابق روایت کی ہے۔

۵۵۳۷ - وَحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ابْنُ بَزْزِجٍ حَدَّثَنَا

يَسْرُ بْنُ الْمُقَطَّلِ حَدَّثَنَا صَحْرُ بْنُ جَوْوَرِيَةَ عَنْ نَافِعٍ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ. البخاری (۵۹۴۲)

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ گودنے والیوں، گدوانے والیوں، بالوں کو نوچنے والیوں، نچوانے والیوں اور خوبصورتی کے لیے دانتوں کو کشادہ کرنے والیوں اور اللہ کی خلقت میں تبدیلی کرنے والیوں پر اللہ کی لعنت ہے یہ حدیث بنو اسد کی ایک عورت تک پہنچی جس کو ام یعقوب کہا جاتا تھا وہ قرآن مجید پڑھتی تھی اس نے حضرت ابن مسعود کے پاس آ کر کہا: میرے پاس آپ کی یہ کیسی روایت پہنچی ہے کہ آپ نے گودنے والی اور گدوانے والی اور

۵۵۳۸ - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي

شَيْبَةَ (وَاللَّفْظُ لِإِسْحَاقَ) أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ

إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَعَنَ اللَّهُ الْوَأْصِمَاتِ

وَالْمُسْتَوْصِمَاتِ وَالنَّاصِمَاتِ وَالْمُسْتَوْصِمَاتِ

وَالْمُتَفَلِّجَاتِ لِلْحُسَيْنِ الْمُغَيَّرَاتِ خَلَقَ اللَّهُ قَالَ قَبْلَ

ذَلِكَ امْرَأَةً مِنْ بَنِي آسَدٍ يُقَالُ لَهَا أُمُّ يَعْقُوبَ وَكَانَتْ

تَقْرَأُ الْقُرْآنَ فَاتَتْهُ فَقَالَتْ مَا حَدِيثٌ بَلَغَنِي عَنْكَ أَنْتَ

لَعَنْتَ الْوَأْصِمَاتِ وَالْمُسْتَوْصِمَاتِ وَالْمُسْتَوْصِمَاتِ



بال نوپنے والی اور حسن کے لیے دانتوں کو کشادہ کرنے والی اور اللہ کی خلقت (بنادٹ) کو تبدیل کرنے والی پر لعنت کی ہے حضرت ابن مسعود نے فرمایا: میں اس پر کیوں لعنت نہ کروں جس پر رسول اللہ نے لعنت کی ہے، حالانکہ وہ لعنت اللہ کی کتاب میں ہے اس عورت نے کہا: میں نے تو پورا قرآن مجید پڑھا ہے میں نے تو اس میں یہ لعنت نہیں دیکھی، حضرت ابن مسعود نے فرمایا: اگر تم قرآن مجید کو پڑھیں تو ضرور اس لعنت کو پا لیتیں، اللہ عزوجل نے فرمایا ہے: ”(ترجمہ:) اور رسول تم کو جو (احکام) دیں ان کو مانو اور جن کاموں سے تم کو روکے ان سے باز رہو“ اس عورت نے کہا: میرا خیال ہے کہ ان ممنوعہ کاموں میں سے کچھ کاموں کو تو آپ کی زوجہ بھی کرتی ہیں، حضرت ابن مسعود نے فرمایا: جاؤ جا کر دیکھ لو وہ عورت حضرت عبد اللہ کی زوجہ کے پاس گئی تو وہاں ان میں سے کوئی چیز نہیں دیکھی پھر آپ کے پاس آئی اور کہنے لگی: میں نے ان میں سے کوئی چیز نہیں دیکھی، حضرت ابن مسعود نے فرمایا: اگر وہ ان ممنوعہ کاموں کو کرتی تو ہم اس سے مجامعت نہ کرتے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں ذکر کیں، سفیان کی روایت میں ”واشحات“ اور ”مستوشحات“ ہے اور مفضل کی روایت میں ”واشحات“ اور ”موشومات“ ہے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی ہے اس میں ام یعقوب کے ذکر کو ترک کر کے نبی ﷺ کی اس حدیث کو ذکر کیا ہے۔

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ کی اس حدیث کو اسی طرح ذکر کیا ہے۔

وَالْمُتَطَلِّعَاتِ لِلْحُسْنِ الْمُغْتَبَرَاتِ خَلَقَ اللَّهُ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَمَالِي لَا أَعْنُ مَنْ كَعَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَهُوَ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَقَالَتِ الْمَرْأَةُ لَقَدْ قَرَأْتُ مَا بَيْنَ لَوْحِي الْمُصْحَفِ لَمَّا وَجَدْتُهُ فَقَالَ لَيْنُ كُنْتِ كَرَأِيئِهِ لَقَدْ وَجَدْتِي قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَمَا أَنْتُمْ بِالرَّسُولِ فَعَلُوهُ وَمَا تَهَكُمُ عَنْهُ فَانْتَهُوا فَقَالَتِ الْمَرْأَةُ يَا لَيْنُ أَرَى شَيْئًا مِنْ هَذَا عَلَى أَمْرَاتِكَ الْآنَ قَالَ أَلَيْسَ بِمَنْظُرِي قَالَ فَدَخَلَتْ عَلَى امْرَأَةِ عَبْدِ اللَّهِ فَلَمْ تَرَ شَيْئًا فَبَجَّاتُ إِلَيْهِ فَقَالَتْ مَا رَأَيْتُ شَيْئًا فَقَالَ أَمَا لَوْ كَانَ ذَلِكَ لَمْ تَجَافِقِيهَا.

البخاری (۵۹۴۳-۵۹۳۹-۵۹۳۱-۴۸۸۷-۴۸۸۶)  
۵۹۴۴م-۵۹۴۸ (ابوداؤد (۴۱۶۹) الترمذی (۲۷۸۲) الحسائی (۵۲۶۷-۵۱۱۴) ابن ماجہ (۱۹۸۹))

۵۵۳۹ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ (وَهُوَ ابْنُ مَهْدِيٍّ) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَائِعٍ حَدَّثَنَا بَحْثِيُّ بْنُ أَدَمَ حَدَّثَنَا مُسْتَقَلُّ (وَهُوَ ابْنُ مَهْلَهَلٍ) كَمَا هُمَا عَنْ مَنْصُورٍ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِمَعْنَى حَدِيثِ جَرِيرٍ غَيْرَ أَنْ لَيْنُ حَدِيثِ سُفْيَانَ الْوَأَيْمَاتِ وَالْمُسْتَوْصِيَاتِ وَلَيْسَ حَدِيثِ مَفْضِلِ الْوَأَيْمَاتِ وَالْمُسْتَوْصِيَاتِ. سابقه جلال (۵۵۳۸)

۵۵۴۰ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالُوا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ الْحَدِيثُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ مُجَرَّدًا عَنْ سَابِرِ الْقِصَّةِ مِنْ ذِكْرِ أُمِّ يَعْقُوبَ.

سابقه جلال (۵۵۳۸)

۵۵۴۱ - وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ (بِعَنِي) ابْنِ حَارِثٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ



عَبْدُ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِنَحْوِ حَدِيثِهِمْ.

النسائی (۵۱۱۵-۵۲۶۸-۵۲۷۰)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے عورت کو اپنے بالوں میں بالوں کا پوند کرانے سے منع فرمایا ہے۔

۵۵۴۲ - وَحَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بِالْحُلُوِّ ابْنِي وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ رَجَزَ النَّبِيُّ ﷺ أَنْ تَصِلَ الْمَرْأَةُ بِرَأْسِهَا شَيْئًا.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۲۸۵۷)

حمید بن عبد الرحمان بن عوف بیان کرتے ہیں کہ جس سال حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہما نے حج کیا اس سال حضرت معاویہ نے منبر پر بیٹھ کر بالوں کا ایک چٹا لیا جو ان کے غلام کے ہاتھ میں تھا اور فرمایا: اے اہل مدینہ! تمہارے علماء کہاں ہیں؟ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے آپ ایسے چٹلوں سے منع فرماتے تھے اور فرمایا: جب بنو اسرائیل کی عورتوں نے اس قسم کے کام شروع کیے تو وہ ہلاک ہو گئے۔

۵۵۴۳ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّهُ سَمِعَ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ عَامَ حَجِّ وَهُوَ عَلَى الْيَمِينِ وَتَنَاولَ فَصَّةً مِنْ شَعْرِ كَانَتْ فِي يَدِ حَرَسِي يَقُولُ يَا أَهْلَ الْمَدِينَةِ آيْنَ عُلَمَاءُكُمْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَنْهَى عَنْ مِثْلِ هَذِهِ وَيَقُولُ إِنَّمَا هَلَكْتُ بَنُو إِسْرَائِيلَ حِينَ اتَّخَذَ هَذِهِ نِسَاءَهُمْ. البخاری (۳۴۶۸-۵۹۳۲) ابوداؤد (۴۱۶۷) الترمذی (۲۷۸۱) النسائی (۵۲۶۰)

امام مسلم نے اس حدیث کی تین سندیں بیان کیں البتہ معمر کی حدیث میں یہ ہے کہ بنو اسرائیل کو عذاب دیا گیا۔

۵۵۴۴ - حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنِي حَزْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حَمِيدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِمِثْلِ حَدِيثِ مَالِكٍ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ مَعْمَرٍ إِنَّمَا عَذَّبَ بَنُو إِسْرَائِيلَ.

سابقہ حوالہ (۵۵۴۳)

سعید بن مسیب کہتے ہیں کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے مدینہ میں آ کر خطبہ دیا اور بالوں کا ایک گچھا نکال کر فرمایا: مجھے یہ گمان بھی نہ تھا کہ یہود کے سوا کوئی شخص اس قسم کے چٹے بناتا ہوگا رسول اللہ ﷺ کو اس کی اطلاع پہنچی تو آپ نے اس کو جھوٹی زیبائش قرار دیا۔

۵۵۴۵ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُندَرُ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرٍو بْنِ مُرَّةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ قَدِمَ مُعَاوِيَةَ الْمَدِينَةَ فَخَطَبَنَا وَأَخْرَجَ مِجَّةً مِنْ شَعْرِ فَقَالَ مَا كُنْتُ أَرَى أَنْ أَحَدًا يَفْعَلُهُ إِلَّا الْيَهُودَ رَانَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ بَلَّغَهُ فَسَمَاهُ الزُّورَ.

بخاری (۳۴۸۸) النسائی (۵۱۰۷-۵۲۶۱-۵۲۶۲-۵۲۶۳)

سعید بن مسیب بیان کرتے ہیں کہ حضرت معاویہ نے ایک دن فرمایا: تم لوگوں نے بری پوشش اختیار کر لی ہے اور نبی

۵۵۴۶ - وَحَدَّثَنِي أَبُو عَسَانَ الْمُسَمَعِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا أَخْبَرَنَا مَعَاذُ (وَهُوَ ابْنُ هِشَامٍ) حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ

ﷺ نے جموٹ سے منع فرمایا ہے پھر ایک شخص ایسی لاشی لیے ہوئے آیا جس کے سرے پر ایک چوڑھا تھا حضرت معاویہ نے کہا: سنو! یہی جموٹ ہے، قتادہ نے اس کی تفسیر میں کہا: یعنی عورتیں کپڑے باندھ کر اپنے بالوں کو لمبا کر لیتی ہیں۔

قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمَسْبُوبِ أَنَّ مَعَاوِيَةَ قَالَ ذَاتَ يَوْمٍ إِنَّكُمْ لَمَّا أَحَدْتُمْ زَيْ سَوْءٌ وَلَدَّ نَبِيَّ اللّٰهِ ﷺ نَهَى عَنِ الزُّوْرِ قَالَ وَجَاءَ رَجُلٌ بِمَعْصَا عَلِيٍّ رَأْسَهَا حِرْقَةٌ قَالَ مَعَاوِيَةَ أَلَا وَهَذَا الزُّوْرُ قَالَ قَتَادَةَ يَعْنِي مَا يَكْتُمُهُ النِّسَاءُ أَضْعَافُ مَهْرٍ مِنَ الْبُخْرِيِّ. ساہد حوالہ (۵۵۴۵)

۳۴۔ بَابُ النِّسَاءِ الْكَاثِبَاتِ الْعَارِيَاتِ

الْمَائِلَاتِ الْمَمِيلَاتِ

جو عورتیں ملبوس ہونے کے باوجود عریاں ہوں گی اور راہِ حق سے متجاوز ہوں گی

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جہنمیوں کی دو ایسی قسمیں ہیں جن کو میں نے نہیں دیکھا، ایک وہ لوگ ہیں جن کے پاس بیلوں کی دسوں کی طرح کوزے ہیں جن سے وہ لوگوں کو مارتے ہیں دوسری وہ عورتیں ہیں جو لباس پہننے کے باوجود عریاں ہوں گی وہ راہِ حق سے ہٹانے والی اور خود بھی ہٹی ہوئی ہوں گی ان کے سر بختی اونٹوں کی طرح ایک طرف جھکے ہوئے ہوں گے وہ جنت میں داخل ہوں گی نہ جنت کی خوشبو پائیں گی اور جنت کی خوشبو اتنی اتنی مسافت سے آتی ہے۔

۵۵۴۷۔ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَسْتَفَانِ مِنْ أَهْلِ النَّارِ لِمَ آرَهَمَا قَوْمٌ مَعَهُمْ سَبَاطٌ كَمَا ذُكِرَ الْبَقْرِ يَضْرِبُونَ بِهَا النَّاسَ وَيَسَاءُ كَاثِبَاتٍ عَارِيَاتٍ مُّيْمِلَاتٍ مَائِلَاتٍ رُمُوهُنَّ وَسُهْنٌ كَمَا نَسِمَةُ الْبُخْتِ الْمَائِلَةِ لَا يَدْخُلْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يَخْرُجْنَ مِنْهَا وَلَا يَنْجِعُهُنَّ كِبُورُهُنَّ مِنْ قِسِيْرِهِمْ كَذَا وَكَذَا. سلم، جزء الاشراف (۱۲۳۳-۱۲۶۱)

جھوٹا لباس پہننے اور جھوٹے اوصاف ظاہر کرنے کی ممانعت

۳۵۔ بَابُ النَّهْيِ عَنِ التُّزْوِيرِ فِي اللِّبَاسِ

وَ غَيْرِهِ وَالتَّشْبِيْحِ بِمَا لَمْ يُعْطَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ایک عورت نے کہا: یا رسول اللہ! میرے شوہر نے مجھے کچھ چیزیں نہیں دیں تو کیا میں کہہ سکتی ہوں کہ اس نے مجھے وہ چیزیں دی ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کے پاس جو چیز نہ ہو اور وہ یہ ظاہر کرے کہ اس کے پاس وہ چیز ہے وہ جھوٹی زیبائش والے کپڑے پہننے والوں کی مثل ہے۔

۵۵۴۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ لُحَيْمٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَعَبْدَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ امْرَأَةً قَالَتْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَقُولُ إِنْ زُوِّجْتِي أَعْطَانِي مَا لَمْ يُعْطِنِي فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ الْمُنْتَشِبُ بِمَا لَمْ يُعْطَ كَلَامِي كَوْنِي زُوْرٍ. سلم، جزء الاشراف (۱۲۰۸-۱۲۲۷)

حضرت اسماء رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ کے پاس ایک عورت آئی اور اس نے کہا: میری ایک سوکن ہے اگر میں اس پر یہ ظاہر کروں کہ مجھے میرے شوہر نے فلاں مال دیا ہے حالانکہ اس نے وہ مال نہ دیا ہو تو اس میں کوئی حرج تو نہیں ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص کے پاس کوئی

۵۵۴۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ لُحَيْمٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ كَاظِمَةَ عَنْ أَسْمَاءَ جَاءَتْ امْرَأَةً إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَتْ إِنْ لِي عَسْرَةٌ فَهَلْ عَلَيَّ جُنَاحٌ أَنْ أُنْتَشِبَ مِنْ مَالِ زَوْجِي بِمَا لَمْ يُعْطِنِي فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ الْمُنْتَشِبُ بِمَا لَمْ يُعْطَ كَلَامِي كَوْنِي زُوْرٍ.

چیز نہ ہو اور وہ یہ ظاہر کرے کہ اس کے پاس وہ چیز ہے وہ جموٹی  
زیبائش کے کپڑے پہننے والوں کی مثل ہے۔  
امام مسلم نے اس حدیث کی دو اور سندیں بیان کی ہیں۔

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

### آداب کا بیان

ابوالقاسم کنیت رکھنے کی ممانعت اور

اچھے ناموں کا بیان

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ بیعت میں  
ایک شخص نے دوسرے شخص کو یا ابا القاسم کہہ کر آواز دی رسول  
اللہ ﷺ نے اس آواز کی طرف دیکھا، اس شخص نے کہا:  
یا رسول اللہ! میں نے آپ کو نہیں پکارا تھا، میں نے تو فلاں شخص  
کو پکارا تھا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرا نام رکھو اور میری  
کنیت نہ رکھو۔

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ  
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارے ناموں سے اللہ تعالیٰ کے  
نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ نام عبد اللہ اور عبد الرحمن  
ہیں۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ  
ہم میں سے ایک شخص کے ہاں لڑکا پیدا ہوا، اس شخص نے اس کا  
نام محمد رکھا، اس شخص سے اس کی قوم نے کہا: تم نے اپنے بیٹے کا  
نام رسول اللہ ﷺ کے نام پر رکھا ہے، ہم تمہیں یہ نام نہیں  
رکھنے دیں گے، وہ شخص اپنے بیٹے کو اپنی پشت پر بٹھا کر نبی ﷺ  
کے پاس پہنچا اور کہا: یا رسول اللہ! میرے ہاں ایک لڑکا پیدا ہوا  
میں نے اس کا نام محمد رکھا، میری قوم نے کہا: ہم تم کو رسول اللہ

بخاری (۵۲۱۹) ابوداؤد (۴۹۹۷)

۵۵۵۰ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو اسْمَاءَ  
ح وَحَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ كِلَاهُمَا  
عَنْ هِشَامِ بْنِ هَازِمٍ الْإِسْطَاقِي. سَاهِد حوالہ (۵۵۴۹)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

### ۳۸- کتاب الاداب

۱- بَابُ اَلْتَّهْمِي عَنِ التَّكْتِي بِاَبِي الْقَاسِمِ وَ

بَيَانِ مَا يَسْتَجِبُ مِنَ الْاَسْمَاءِ

۵۵۵۱ - حَدَّثَنِي أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَابْنُ  
أَبِي عُمَرَ قَالَ أَبُو كُرَيْبٍ أَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا  
(وَاللَّفْظُ لَهُ) قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ (بِغِيَابِ الْفَزَارِيِّ) عَنْ  
مُحَمَّدِ بْنِ أَنَسٍ قَالَ نَادَى رَجُلٌ رَجُلًا بِالْبَيْعِ يَا أَبَا  
الْقَاسِمِ فَانْتَقَتِ الْيَهُودُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ  
إِنِّي لَمْ أَغْنِكَ إِنَّمَا دَعَوْتُ فَلَانًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
تَسَمَّوْا بِاسْمِي وَلَا تَكْتُوا بِكُنْيَتِي. مسلم، تحفة الاشراف (۷۷۰)

۵۵۵۲ - حَدَّثَنِي اِبْرَاهِيمُ بْنُ زَيْنَادٍ (وَهُوَ الْمُتَلَقُّ  
بِسَبْلَانَ) أَخْبَرَنَا عَبَادُ بْنُ عَبَّادٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ  
وَأَخِيهِ عُبَيْدِ اللَّهِ سَمِعَهُ مِنْهُمَا سَنَةَ أَرْبَعٍ وَأَرْبَعِينَ وَمِائَةٍ  
يُحَدِّثَانِ عَنْ نَافِعِ بْنِ أَبِي عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
إِنَّ أَحَبَّ اَسْمَائِكُمْ إِلَى اللَّهِ عَبْدُ اللَّهِ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ.

ابوداؤد (۴۹۴۹) الترمذی (۲۸۳۴) ابن ماجہ (۳۷۲۸)

۵۵۵۳ - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاسْحَقُ بْنُ  
اِبْرَاهِيمَ قَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا وَقَالَ اسْحَقُ أَخْبَرَنَا جَبْرِ بْنُ  
مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ  
قَالَ وَلِدٌ لِرَجُلٍ مِنَّا غُلَامٌ فَسَمَّاهُ مُحَمَّدًا فَقَالَ لَهُ قَوْمُهُ لَا  
نَدْعُكَ تُسَمِّي بِاسْمِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَانْطَلَقَ بِأَبِيهِ  
حَامِلُهُ عَلَى ظَهْرِهِ فَاتَى بِهِ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ  
وَلِدِي غُلَامٌ فَسَمَّيْتُهُ مُحَمَّدًا فَقَالَ لِي قَوْمِي لَا نَدْعُكَ



ﷺ کا نام نہیں رکھنے دیں گے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرا نام رکھو اور میری کنیت نہ رکھو میں صرف تقسیم کرنے والا ہوں اور تم میں تقسیم کرتا ہوں۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ہم میں سے ایک شخص کے ہاں لڑکا پیدا ہوا اس نے اس کا نام محمد رکھا، ہم نے اس سے کہا: جب تک رسول اللہ ﷺ سے اجازت نہ لے لو اس وقت تک ہم تم کو رسول اللہ ﷺ کے نام کی کنیت نہیں رکھنے دیں گے سو وہ شخص حضور کے پاس گیا اور کہا: میرے ہاں لڑکا پیدا ہوا میں نے رسول اللہ ﷺ کے نام پر اس کا نام رکھا اور میری قوم نے مجھے اس کے نام کے ساتھ کنیت رکھنے سے منع کیا، تاہم اللہ میں نبی ﷺ سے اس کی اجازت نہ لے لوں آپ نے فرمایا: میرے نام کے ساتھ نام رکھو اور میری کنیت کے ساتھ کنیت نہ رکھو، کیونکہ میں تو صرف قاسم بنا کر بھیجا گیا ہوں اور تمہارے درمیان تقسیم کرتا ہوں۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی اس میں یہ نہیں ہے کہ میں تو صرف قاسم بنا کر بھیجا گیا ہوں اور تمہارے درمیان تقسیم کرتا ہوں۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میرا نام رکھو اور میری کنیت پر کنیت نہ رکھو، کیونکہ میں تو ابوالقاسم ہوں اور تمہارے درمیان تقسیم کرتا ہوں اور ابوبکر کی روایت میں ہے "ولا تکتبوا"۔

ایک اور سند کے ساتھ روایت ہے کہ میں قاسم بنایا گیا ہوں اور تمہارے درمیان تقسیم کرتا ہوں۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک انصاری کے ہاں ایک لڑکا پیدا ہوا اس نے ارادہ کیا کہ اس کا نام محمد رکھے وہ نبی ﷺ کے پاس آیا اور آپ سے پوچھا آپ نے فرمایا: انصاری نے اچھا کیا، میرا نام رکھو اور میری

تَسْمِي يَاسْمِي رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ تَسْمُوا بِاسْمِي وَلَا تَكْتُبُوا بِكُنْيَتِي لِأَنَّمَا أَنَا قَاسِمٌ أَقْسِمُ بِبَيْتِكُمْ. البخاری (۳۱۱۴-۳۱۱۵-۳۵۳۸-۶۱۸۷-۶۱۹۶)

۵۵۵۴ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ حُصَيْنٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ وَوَلِدٌ لِرَجُلٍ مِمَّنْ عَلَّمَهُ قَسْمَاهُ مُحَمَّدًا فَقُلْنَا وَلَا كُنْيَتِكَ بِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ حَتَّى تَسْتَأْذِنَهُ قَالَ فَأَنَاهُ فَقَالَ إِنَّهُ وَوَلِدٌ لِي عَلَّمَهُ قَسْمِيَّةَ رَسُولِ اللّٰهِ وَوَلَدٌ لِقَوْمِي أَبُو أَنْ تَكْتُبُونِي بِهِ حَتَّى تَسْتَأْذِنَ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ تَسْمُوا بِاسْمِي وَلَا تَكْتُبُوا بِكُنْيَتِي لِأَنَّمَا بَيْتٌ قَاسِمٌ أَقْسِمُ بِبَيْتِكُمْ.

سابقہ حوالہ (۵۵۵۳)

۵۵۵۵ - حَدَّثَنَا رِفَاعَةُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْوَأَسِطِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ يَمِينٍ الطَّحْطَحَانِ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ لِأَنَّمَا بَيْتٌ قَاسِمٌ أَقْسِمُ بِبَيْتِكُمْ. سابقہ حوالہ (۵۵۵۳)

۵۵۵۶ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ ح وَحَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ تَسْمُوا بِاسْمِي وَلَا تَكْتُبُوا بِكُنْيَتِي لِأَنِّي أَنَا أَبُو الْقَاسِمِ أَقْسِمُ بِبَيْتِكُمْ وَلَهُ بِرَأْيِهِ أَبِي بَكْرٍ وَلَا تَكْتُبُوا. سابقہ حوالہ (۵۵۵۳)

۵۵۵۷ - وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ إِنَّمَا جُعِلْتُ قَاسِمًا أَقْسِمُ بِبَيْتِكُمْ. سابقہ حوالہ (۵۵۵۳)

۵۵۵۸ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ قَنَادَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ وَوَلِدٌ لَهُ عَلَّمَهُ قَسْمًا فَآرَادَ أَنْ يُسَمِّيَهُ مُحَمَّدًا فَاتَى النَّبِيَّ ﷺ

کنیت نہ رکھو۔

فَسَأَلَهُ فَقَالَ أَحْسَنَتِ الْأَنْصَارُ سَمَوُا بِاسْمِي وَلَا تَكْتُمُوا  
بِكُنْيَتِي. سابقہ حوالہ (۵۵۵۳)

امام مسلم نے پانچ سندوں کے ساتھ اس حدیث کو روایت کیا، حصین کی روایت میں ہے: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں بطور قاسم مبعوث کیا گیا ہوں اور تمہارے درمیان تقسیم کرتا ہوں، اور سلیمان کی روایت میں ہے: میں تو صرف قاسم ہوں اور تمہارے درمیان تقسیم کرتا ہوں۔

۵۵۵۹ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى كِلَاهُمَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مَنْصُورٍ ح وَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنُ جَبَلَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ (بِعْنِي ابْنُ جَعْفَرٍ) ح وَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حُصَيْنِ ح وَ حَدَّثَنِي بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ (بِعْنِي ابْنُ جَعْفَرٍ) حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ مَوْلَاهُمْ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ ح وَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ وَ إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَا أَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ سُمَيْلٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَنَادَةَ وَ مَنْصُورٍ وَ سُلَيْمَانَ وَ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالُوا سَمِعْنَا سَالِمَ بْنَ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ يَنْحُو حَدِيثَ مَنْ ذَكَرْنَا حَدِيثَهُمْ مِنْ قَبْلِ وَ فِي حَدِيثِ النَّضْرِ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ وَ زَادَ فِيهِ حُصَيْنٌ وَ سُلَيْمَانُ قَالَ حُصَيْنٌ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّمَا بُعِثْتُ قَاسِمًا أَقْسِمُ بَيْنَكُمْ وَقَالَ سُلَيْمَانُ فَإِنَّمَا أَنَا قَاسِمٌ بَيْنَكُمْ. سابقہ حوالہ (۵۵۵۳)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ہم میں سے ایک شخص کے ہاں لڑکا پیدا ہوا، اس شخص نے اس کا نام قاسم رکھا، ہم نے کہا: ہم تمہیں ابو القاسم کنیت نہیں رکھنے دیں گے اور تمہاری آنکھیں ٹھنڈی نہیں کریں گے، اس شخص نے نبی ﷺ کی خدمت میں جا کر یہ واقعہ عرض کیا، آپ نے فرمایا: اپنے بیٹے کا نام عبد الرحمن رکھ لو۔

۵۵۶۰ - حَدَّثَنَا عَمْرُو النَّافِدِ وَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ جَمِيعًا عَنْ سُفْيَانَ قَالَ عَمْرُو حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ وَ لِدَ لِرَجُلٍ مِمَّا عَلِمْنَا قَسَمَاهُ الْقَاسِمَ فَقُلْنَا لَا نُكْنِيكَ أَبَا الْقَاسِمِ وَلَا نُنْعِمُكَ عَيْنًا فَآتَى النَّبِيَّ ﷺ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ اسْمُ ابْنِكَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ. البخاری (۶۱۸۶-۶۱۸۹)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں بیان کیں، اس میں یہ نہیں ہے کہ ہم تمہاری آنکھیں ٹھنڈی ہونے نہیں دیں گے۔

۵۵۶۱ - وَ حَدَّثَنِي أُمِّيَّةُ بْنُ يَسْطَافٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ (بِعْنِي ابْنُ زُرَيْعٍ) ح وَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ (بِعْنِي ابْنُ عَلِيَّةٍ) كِلَاهُمَا عَنْ رُوحِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ لَمْ يَذْكَرْ وَلَا نُنْعِمُكَ عَيْنًا. سلم، تلمذ الاشراف (۲۰۱۶)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان فرمایا کہ ابو القاسم

۵۵۶۲ - وَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَ عَمْرُو النَّافِدِ

ﷺ نے فرمایا: میرا نام رکھو اور میری کنیت نہ رکھو عمرو نے  
"عن ابی ہریرہ" کہا اور "سمعت" نہیں کہا۔

وَرَهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ نَمِيرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ  
عَنْ أَبِي يُونُسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ  
يَقُولُ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ ﷺ تَسَمَّوْا بِأَسْمِي وَلَا تَكْتُمُوا  
يَكْتُمِي قَالَ عَمْرُو عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَلَمْ يَقُلْ سَمِعْتُ.

بخاری (۳۵۳۹-۶۱۸۸) ابوداؤد (۴۹۶۵) ابن ماجہ (۳۷۳۵)

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ  
جب میں نجران میں آیا تو لوگوں نے مجھ سے یہ سوال کیا کہ تم  
(سورہ مریم میں) "یا اخت ہارون" پڑھتے ہو حالانکہ  
حضرت موسیٰ حضرت عیسیٰ سے اتنی مدت پہلے تھے جب میں  
رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو میں نے آپ سے  
اس کے متعلق دریافت کیا تو آپ نے فرمایا: ہوا اسرائیل گزشتہ  
انبیاء اور صالحین کے نام پر نام رکھتے تھے۔

۵۵۶۳ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ  
اللَّهِ ابْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو سَعِيدٍ الْأَشْجِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى  
الْعَنَزِيُّ (وَاللَّفْظُ لِابْنِ نُمَيْرٍ) قَالُوا حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ  
أَبِيهِ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ عَنِ  
السُّهَيْرِيِّ ابْنِ شُعْبَةَ قَالَ لَمَّا قَدِمْتُ نَجْرَانَ سَأَلُونِي فَقَالُوا  
إِلَيْكُمْ تَقْرَأُونَ يَا أختَ هَارُونَ وَمُوسَى قَبْلَ عِيسَى بِكَذَا  
وَكَذَا فَلَمَّا قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ سَأَلَنِي عَنْ ذَلِكَ  
فَقَالَ إِنَّهُمْ كَانُوا يُسَمُّونَ بِأَنْبِيَائِهِمْ وَالصَّالِحِينَ قَبْلَهُمْ.

الترمذی (۳۱۵۵)

## برے نام رکھنے کی کراہت

## ۲- بَابُ كَرَاهَةِ التَّسْمِيَةِ بِالْأَسْمَاءِ

### الْقَبِيحَةِ

حضرت سرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ  
رسول اللہ ﷺ نے ہمیں اپنے غلام کے لیے چار نام رکھنے  
سے منع فرمایا: اللع، الرباح، یسار اور نالغ۔

۵۵۶۴ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي  
شَيْبَةَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنِ الرَّكْبِيِّ  
عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَمُرَةَ وَقَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ  
سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ الرَّكْبِيَّ يَحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَمُرَةَ  
بْنِ جُنْدَبٍ قَالَ تَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ لَسْتُ وَرَبُّنَا  
بِأَرْبَعَةِ أَسْمَاءٍ اللَّعُ وَرَبَاحٌ وَ يَسَارٌ وَ نَالِغٌ.

ابوداؤد (۴۹۵۸-۴۹۵۹) الترمذی (۲۸۳۶) ابن ماجہ (۳۷۲۹)

حضرت سرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ  
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے لڑکے کا نام رباح، یسار اور  
نالغ نہ رکھو۔

۵۵۶۵ - وَحَدَّثَنَا كُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ  
الرَّكْبِيِّ بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ قَالَ قَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَلَا تَسْجِ عَلَامَكَ رَبَّاحًا وَلَا يَسَارًا وَلَا  
أَلْفَحَ وَلَا نَالِغًا. (سابقہ حوالہ ۵۵۶۴)

حضرت سرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ  
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے

۵۵۶۶ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ ابْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا  
زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا مَنصُورٌ عَنْ وِلَّالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ رَبِيعِ بْنِ



زیادہ پسندیدہ کلمات چار ہیں: سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر تم ان میں سے جس کلمہ کو پہلے کہو کوئی حرج نہیں ہے اور تم اپنے لڑکے کا نام یسار، رباح، نجیح اور ارح نہ رکھنا کیونکہ تم پوچھو گے: مثلاً ارح ہے؟ اور ارح نہیں ہوگا تو کہنے والا کہے گا: ارح نہیں ہے۔ حضور نے چار کلمات ہی فرمائے تھے ان کلمات سے زائد مجھ سے نقل نہ کرنا۔

امام مسلم نے اس حدیث کی تین مزید اسناد بیان کیں ان میں شعبہ کی روایت میں صرف لڑکے کا نام رکھنے کا ذکر ہے اور چار کلمات کا ذکر نہیں ہے۔

عُمَيْلَةَ عَنْ سَمْرَةَ بْنِ مَجْدَبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَحَبُّ الْكَلَامِ إِلَى اللَّهِ أَرْبَعٌ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ لَا يَضُرُّكَ بِأَيِّهِنَّ بَدَأْتَ وَلَا تَسْمِيَتَن غُلَامَكَ يَسَارًا وَلَا رَبَاعًا وَلَا نَجِيحًا وَلَا أَرْحًا فَإِنَّكَ تَقُولُ أَمَّ هُوَ فَلَا يَكُونُ فَيَقُولُ لَا إِنَّمَا هُنَّ أَرْبَعٌ وَلَا تَزِيدَنَّ عَلَيَّ. سابقہ حوالہ (۵۵۶۴).

۵۵۶۷ - وَحَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنِي جَرِيرٌ رَوَى وَحَدَّثَنِي أُمِّيَّةُ بْنُ يَسْطَافٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رُوَيْحُ (وَهُوَ ابْنُ الْقَاسِمِ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ كُلُّهُمْ عَنْ مَنْصُورٍ بِإِسْنَادٍ زَاهٍ فَأَمَّا حَدِيثُ جَرِيرٍ وَرُوَيْحٍ فَكَمِثِلِ حَدِيثِ زَاهِرٍ بِقِصَّتِهِ وَأَمَّا حَدِيثُ شُعْبَةَ فَلَيْسَ فِيهِ إِلَّا ذِكْرُ تَسْمِيَةِ الْغُلَامِ وَلَمْ يَذْكُرِ الْكَلَامَ الْأَرْبَعِ.

سابقہ حوالہ (۵۵۶۴)

۵۵۶۸ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَلْفٍ حَدَّثَنَا رُوَيْحُ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزَّيْبِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ أَرَادَ النَّبِيُّ ﷺ أَنْ يُنْهَى عَنْ أَنْ يُسْمَى بِبِعْلَى وَبَبْرَكَةَ وَبِأَرْحٍ وَبِإِسْرَارٍ وَبِنَجِيحٍ ذَلِكَ لَمَّا رَأَيْتُهُ سَكَتَ بَعْدَ عَنِّي فَلَمْ يَقُلْ شَيْئًا ثُمَّ قَبِضَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَكَمْ يَنْهَى عَنْ ذَلِكَ ثُمَّ أَرَادَ عُمَرُ أَنْ يُنْهَى عَنْ ذَلِكَ كَمْ تَرَكَهُ. سلم حنظلہ الاشراف (۲۸۶۱)

۳- بَابُ اسْتِحْبَابِ تَغْيِيرِ الْإِسْمِ الْقَبِيحِ إِلَى الْحَسَنِ وَتَغْيِيرِ اسْمِ بَرَّةٍ إِلَى زَيْنَبَ وَنَحْوِهَا

۵۵۶۹ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَرُحْمَةُ بْنُ حَرْبٍ وَ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ وَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ غَيَّرَ اسْمَ عَاصِيَةَ وَقَالَ أَنْتِ جَمِيلَةٌ قَالَ أَحْمَدُ مَكَانَ أَخْبَرَنِي عَنْ.

ابوداؤد (۴۹۵۲) الترمذی (۲۸۳۸)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے یعلیٰ برکت ارح یسار اور نافع کو بطور نام رکھنے سے منع کرنے کا ارادہ فرمایا پھر میں نے دیکھا کہ آپ نے بعد میں اس معاملہ میں سکوت فرمایا اور کوئی بات نہیں کہی پھر رسول اللہ ﷺ وصال فرما گئے اور آپ نے ان ناموں سے منع نہیں کیا پھر حضرت عمر نے ان ناموں کے رکھنے سے منع کرنے کا ارادہ کیا اور پھر یہ ارادہ ترک کر دیا۔

برے ناموں کو اچھے ناموں کے ساتھ بدلنے کا استحباب

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عاصیہ کا نام تبدیل کیا اور فرمایا کہ تم جمیلہ ہو احمد نے "اخبرنی" کی جگہ "عن" کا لفظ کہا ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر کی ایک صاحبزادی کا نام عاصیہ تھا رسول اللہ ﷺ نے اس کا نام جلیلہ رکھ دیا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ جویریہ کا نام پہلے بڑھ تھا آپ نے اس کا نام تبدیل کر کے جویریہ رکھ دیا۔ آپ اس کو ناپسند کرتے تھے کہ یہ کہا جائے کہ فلاں شخص بڑھ (نیکی) کے پاس سے نکل گیا، کریب کی روایت میں "سمعت ابن عباس" کے الفاظ ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت زینب کا نام بڑھ تھا ان سے کہا گیا کہ تم اپنی پارسائی بیان کرتی ہو تو رسول اللہ ﷺ نے ان کا نام زینب رکھ دیا۔

حضرت زینب بنت ام سلمہ رضی اللہ عنہما بیان کرتی ہیں کہ میرا نام بڑھ تھا پھر رسول اللہ ﷺ نے میرا نام زینب رکھ دیا وہ بیان کرتی ہیں کہ آپ کے پاس ام المؤمنین حضرت زینب بنت جحش آئیں ان کا نام بھی پہلے بڑھ تھا پھر رسول اللہ ﷺ نے آپ کا نام زینب رکھ دیا۔

محمد بن عمرو بن عطاء کہتے ہیں کہ میں نے اپنی بیٹی کا نام بڑھ رکھا تو مجھ سے حضرت زینب بنت ابی سلمہ نے کہا کہ

۵۵۷۰ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْحَصَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ نُرَيْعِ بْنِ أَبِي عُمَرَ أَنَّ ابْنَةَ لُحَمَرَ كَانَتْ يُقَالُ لَهَا عَاصِيَةَ فَسَمَّاهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ جَمِيلَةَ. ابن ماجہ (۳۷۳۳)

۵۵۷۱ - حَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ النَّيْلِدِ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ (وَاللَّفْظُ لِعُمَرَ) قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَرْثِيٍّ أَلِيٍّ كَلِمَةً عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عُبَّاسٍ قَالَ كَانَتْ جَوَيْرِيَّةُ اسْمَهَا بَرَّةٌ فَحَوَّلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ اسْمَهَا جَوَيْرِيَّةَ وَكَانَ بِكْرَةَ أَنْ يُقَالَ تَخْرُجُ مِنْ عِنْدِ بَرَّةَ وَهِيَ خَلِيفَةُ ابْنِ أَبِي عُمَرَ عَنْ مُرَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ.

ابوداؤد (۱۵۰۳)

۵۵۷۲ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالُوا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ سَمِعْتُ أَبَا رَافِعٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ زَيْنَبَ كَانَتْ اسْمَهَا بَرَّةَ فَوَقِيلَ كَرِيحِي نَفْسَهَا فَسَمَّاهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ زَيْنَبَ وَلَفْظُ الْحَدِيثِ لَهُؤُلَاءِ دُونَ ابْنِ بَشَّارٍ وَقَالَ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ.

بخاری (۶۱۹۲) ابن ماجہ (۳۷۱۷)

۵۵۷۳ - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ يُونُسَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ عَطَاءٍ حَدَّثَنَا زَيْنَبُ بِنْتُ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ اسْمُ بَرَّةَ فَسَمَّاهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ زَيْنَبَ قَالَتْ وَدَخَلَتْ عَلَيَّو زَيْنَبُ بِنْتُ جَعْفَرٍ وَاسْمُهَا بَرَّةٌ فَسَمَّاهَا زَيْنَبَ.

ابوداؤد (۴۹۵۳)

۵۵۷۴ - حَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ النَّيْلِدِ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا الْكَلْبِيُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ

عَمْرُو بْنُ عَطَاءٍ قَالَ سَمَّيْتُ ابْنَتِي بَرَّةً فَقَالَتْ لِي زَيْنَبُ  
يَنْتُ أَبِي سَكَمَةَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنْ هَذَا الْأِسْمِ وَ  
سَمَّيْتُ بَرَّةً فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا تَزَكُوا أَنْفُسَكُمْ اللَّهُ  
أَعْلَمُ بِأَهْلِ الْبَيْتِ مِنْكُمْ فَقَالُوا بِمَنْ نُسَمِّيَهَا قَالَ سَمُّوْهَا  
زَيْنَبَ. سابقہ حوالہ (۵۵۷۳)

رسول اللہ ﷺ نے اس نام کو رکھنے سے منع فرمایا ہے اور میرا  
نام پہلے برہ رکھا گیا تھا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنی پارسائی  
بیان نہ کرو اللہ تعالیٰ ہی خوب جانتا ہے کہ تم میں سے کون زیادہ  
نیکیو کار ہے صحابہ نے کہا: پھر ہم اس کا کیا نام رکھیں؟ آپ نے  
فرمایا: تم اس کا نام زینب رکھ دو۔

ف: ان احادیث میں برے اور ناپسندیدہ ناموں کو تبدیل کرنے کا بیان ہے نبی ﷺ نے بکثرت صحابہ کے اسماء کو تبدیل کیا اور  
نام بدلنے کی علت یا تو بدشگونی کا خوف ہے یا پارسائی کا اظہار ہے سوا یا نام جس سے اپنی پارسائی کا اظہار ہوتا ہو یا اس نام سے  
بدشگونی کا خدشہ ہو اس نام کو بدل دینا چاہیے۔

### ”شہنشاہ“ نام رکھنے کی ممانعت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی  
ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے برانا نام یہ ہے  
کہ کوئی شخص شہنشاہ کہلائے اور ابن ابی شیبہ کی روایت میں  
ہے: اللہ عزوجل کے سوا کوئی مالک نہیں ہے سفیان نے کہا:  
ملک الاملاک کا مطلب شہنشاہ ہے امام احمد بن حنبل کہتے  
ہیں کہ میں نے ابو عمرو سے اجمع کے معنی دریافت کیے انہوں  
نے کہا: اس کا معنی ہے: سب سے زیادہ ذلیل۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے  
کچھ احادیث روایت کیں ان میں سے یہ حدیث ہے کہ رسول  
اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے نزدیک قیامت کے دن سب  
سے زیادہ مبغوض اور خبیث شخص وہ ہوگا جو شہنشاہ کہلاتا ہوگا  
اللہ کے سوا اور کوئی بادشاہ نہیں ہے۔

ف: علامہ نووی لکھتے ہیں کہ شہنشاہ نام رکھنا حرام ہے اسی طرح اللہ تعالیٰ کے اسماء مخصوصہ کے ساتھ نام رکھنا بھی حرام ہے مثلاً  
رحمن قدوس مبہم اور خالق الخلق وغیرہ۔

بچہ کی پیدائش کے وقت اس کو گھٹی دینے اور  
اس کی پیدائش کے دن اس کا نام رکھنے

### ۴- بَابُ تَحْرِيمِ التَّسْمِيَةِ بِمَلِكِ الْأَمْلَاقِ

۵۵۷۵ - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشْعَثِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ  
حَنْبَلٍ وَ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ (وَاللَّفْظُ لِأَحْمَدَ) قَالَ  
الْأَشْعَثِيُّ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْأَخْرَانِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ  
عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ  
قَالَ إِنَّ أَخْنَعَ اسْمٍ عِنْدَ اللَّهِ رَجُلٌ تَسْمَى مَلِكَ الْأَمْلَاقِ  
زَادَ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ لَمْ يَرَوْا فِيهِ لَا مَالِكَ إِلَّا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ  
قَالَ الْأَشْعَثِيُّ قَالَ سُفْيَانُ مِثْلُ شَاهَانِ شَاهٌ وَقَالَ أَحْمَدُ بْنُ  
حَنْبَلٍ سَأَلْتُ أَبَا عَمْرٍو عَنْ أَخْنَعٍ فَقَالَ أَوْ صَنَعَ.

بخاری (۶۲۰۵) ابوداؤد (۴۹۶۱) الترمذی (۲۸۳۷)

۵۵۷۶ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ  
أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو  
هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَدَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَعْظَمُ رَجُلٍ عَلَى اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَأَخْبَهُ  
وَأَعْظَمُهُ عَلَيْهِ رَجُلٌ كَانَ يُسْمَى مَلِكَ الْأَمْلَاقِ لَا  
مَلِكَ إِلَّا اللَّهُ. مسلم حنفی الاشراف (۱۴۷۸۱)

۵- بَابُ إِسْتِحْبَابِ تَحْنِيكِ الْمَوْلُودِ  
عِنْدَ وِلَادَتِهِ وَ حَمْلِهِ إِلَى صَالِحٍ يَحْنِكُهُ وَ



کا استحباب اور عبد اللہ ابراہیم اور دیگر  
انبیاء علیہم السلام کے اسماء پر  
نام رکھنے کا استحسان

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ  
جب حضرت ابو طلحہ انصاری رضی اللہ عنہ کے بیٹے عبد اللہ پیدا  
ہوئے تو میں ان کو لے کر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں  
حاضر ہوا اس وقت رسول اللہ ﷺ ایک چادر اوڑھے ہوئے  
تھے اور اپنے اونٹ کو روغن مل رہے تھے آپ نے فرمایا: کیا  
تمہارے پاس کھجوریں ہیں؟ میں نے کہا: ہاں! پھر میں نے  
کچھ کھجوریں آپ کو پیش کیں آپ نے وہ کھجوریں اپنے منہ  
میں ڈال کر چبائیں پھر آپ نے بچہ کا منہ کھول کر اسے بچہ کے  
منہ میں ڈال دیا اور بچہ اس کو چوسنے لگا پھر رسول اللہ ﷺ  
نے فرمایا: انصار کو کھجوروں سے محبت ہے اور اس بچہ کا نام عبد  
اللہ رکھا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ  
حضرت ابو طلحہ کا بیٹا بیمار تھا حضرت ابو طلحہ باہر گئے تو وہ بچہ فوت  
ہو گیا جب حضرت ابو طلحہ واپس لوٹے تو پوچھا: میرے بیٹے کا  
کیا حال ہے؟ حضرت ام سلیم نے کہا: وہ پہلے کی بہ نسبت بڑے سکون  
ہے پھر حضرت ام سلیم نے ان کو شام کا کھانا پیش کیا حضرت  
ابو طلحہ نے کہا: کھاؤ! پھر حضرت ام سلیم نے عمل نہ دیکھتے کہا  
جب وہ فارغ ہو گئے تو حضرت ام سلیم نے کہا: جاؤ جاؤ بچہ کو  
دفن کر دو جب صبح ہوئی تو حضرت ابو طلحہ رسول اللہ ﷺ کی  
خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ کو اس واقعہ کی خبر دی آپ  
نے پوچھا: کیا رات کو تم نے عمل زوجیت کیا ہے؟ انہوں نے  
کہا: ہاں! آپ نے فرمایا: اے اللہ! ان دونوں کو برکت عطا  
فرما پھر ایک بچہ پیدا ہوا حضرت ابو طلحہ نے مجھ سے کہا: جاؤ  
اس کو نبی ﷺ کے پاس لے جاؤ حضرت انس اس کو نبی ﷺ  
کے پاس لے گئے اور حضرت ام سلیم نے کچھ کھجوریں بھیجیں  
تھیں نبی ﷺ نے اس بچہ کو لیا اور پوچھا: کیا اس کے ساتھ کوئی

جَوَازٍ تَسْمِيَّتِهِ يَوْمَ وَلَا دَيْتِهِ وَاسْتِحْبَابِ  
التَّسْمِيَةِ بِعَبْدِ اللَّهِ وَإِبْرَاهِيمَ وَسَائِرِ  
أَسْمَاءِ الْأَنْبِيَاءِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

۵۵۷۷ - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَادٍ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ  
سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ النَّبَاتِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ ذَهَبَتْ  
بِعَبْدِ اللَّهِ ابْنِ أَبِي طَلْحَةَ الْأَنْصَارِيِّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ  
يَحِينُ وُلِدَهُ وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي عِبَاءٍ وَبَيْنَنَا بَعِيرٌ أَلَهُ فَقَالَ  
هَلْ مَعَكَ تَمْرٌ فَقُلْتُ نَعَمْ فَأَوَّلُهُ تَمْرَاتٍ فَالْقَاهَنُ فِي يَدِهِ  
فَلَا كَهْنُ بَيْنَهُمْ فَغَرَكَ الصَّبِيَّ فَمَجَّهُ فِي يَدِهِ وَجَعَلَ الصَّبِيَّ  
يَتَلَقَّكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حُبُّ الْأَنْصَارِ التَّمْرُ وَسَمَاءُ  
عَبْدَ اللَّهِ. (ابوداؤد (۴۹۵۱))

۵۵۷۸ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ  
هَرُونَ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ بِمَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ  
مَالِكٍ قَالَ كَانَ ابْنُ أَبِي طَلْحَةَ يَشْتَكِي فَنَجَّحَ أَبُو  
طَلْحَةَ لِقَبْضِ الصَّبِيِّ فَلَمَّا رَجَعَ أَبُو طَلْحَةَ قَالَ مَا كَعَلَ  
ابْنِي قَالَتْ أُمُّ سَلِيمٍ هُوَ أَسْكَنُ مِنِّي مَا كَانَ لِقَبْضِ الْيَدِ  
الْمَلَأَ الْفُلْكَ لِمَ أَصَابَ بِهَا لَنَا لَرَّحَ لَأَلَهُ رَأَى  
الصَّبِيَّ فَلَمَّا أَصْبَحَ أَبُو طَلْحَةَ أتَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ  
فَأَخْبَرَهُ لِقَالَ أَغْرَمْتُمْ الْكَلْبَةَ قَالَ نَعَمْ قَالَ اللَّهُمَّ بَارِكْ  
لَهُمَا فَوَلَدَتْ غُلَامًا فَقَالَ لِي أَبُو طَلْحَةَ أَحْمِلُهُ حَتَّى تَأْتِي  
بِهِ النَّبِيُّ ﷺ فَاتَى بِهِ النَّبِيُّ ﷺ وَبَعَثَتْ مَعَهُ بِتَمْرَاتٍ  
فَأَخَذَهَا النَّبِيُّ ﷺ فَقَالَ لِقَالَ أُمَّتَا حَسْبُكَ قَالَُوا نَعَمْ تَمْرَاتٍ  
فَأَخَذَهَا النَّبِيُّ ﷺ فَمَضَّهَا ثُمَّ أَخَذَهَا مِنْ يَدِهِ فَجَعَلَهَا فِي  
يَدِي الصَّبِيِّ ثُمَّ حَكَكَ وَسَمَاءُ عَبْدَ اللَّهِ الْخَارِيُّ (۵۴۷۰)

چیز ہے؟ حاضرین نے کہا: جی کھجوریں ہیں، آپ نے ان کھجوروں کو چبایا پھر ان کھجوروں کو اس بچہ کے منہ میں ڈال دیا اور یہ اس کی گھٹی تھی اور آپ نے اس بچہ کا نام عبداللہ رکھا۔  
امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی ہے۔

حضرت ابوسوی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میرے ہاں ایک لڑکا پیدا ہوا، میں اس کو لے کر نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، آپ نے اس کا نام ابراہیم رکھا اور اس کو کھجور کی گھٹی دی۔

عروہ اور فاطمہ بنت منذر بیان کرتے ہیں کہ جس وقت حضرت اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہا نے ہجرت کی تو وہ حاملہ تھیں اور حضرت عبداللہ بن زبیر ان کے پیٹ میں تھے، جس وقت قبا پہنچیں تو حضرت عبداللہ پیدا ہو گئے، وہ اس بچہ کو گھٹی دینے کی غرض سے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں پہنچیں اور اس بچہ کو رسول اللہ ﷺ کی گود میں دے دیا، پھر آپ نے کھجوریں منگائیں، حضرت عائشہ نے فرمایا: کھجوریں ملنے سے پہلے ہم لوگ کچھ دیر کھجوریں تلاش کرتے رہے، آپ نے ان کھجوروں کو چبایا اور پھر بچہ کے منہ میں لعاب دہن ڈال دیا، اور جو چیز سب سے پہلے اس بچہ کے پیٹ میں پہنچی وہ آپ کا لعاب تھا، حضرت اسماء کہتی ہیں کہ پھر رسول اللہ ﷺ نے اس بچہ پر ہاتھ پھیرا، اس کے حق میں دعا کی اور اس کا نام عبداللہ رکھا، پھر جب وہ سات یا آٹھ سال کے ہو گئے تو حضرت زبیر کے حکم سے وہ رسول اللہ ﷺ کی بیعت کرنے کے لیے آپ کے پاس آئے، جب رسول اللہ ﷺ نے ان کو اپنی طرف آتے دیکھا تو آپ نے قسم فرمایا اور پھر ان کو بیعت کر لیا۔

حضرت اسماء رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ وہ مکہ میں حاملہ تھیں، حضرت عبداللہ بن زبیر ان کے پیٹ میں تھے، حضرت اسماء کہتی ہیں کہ جب میں مکہ سے نکلی تو میں پورے

۵۵۷۹ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي يَهُوذَى الْقِصْرِ تَعُوَ حَدِيثُ يَزِيدَ. سابقہ حوالہ (۵۵۲۰)

۵۵۸۰ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَ عَبْدِ اللَّهِ بْنُ بَرَّادٍ وَالْأَشْعَرِيُّ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ وَ لَدَلِي غَلَامٌ قَاتَيْتُ بِهِ النَّبِيَّ ﷺ فَسَمَاهُ إِبْرَاهِيمَ وَ حَتَّكَهُ بِتَمْرَةٍ.

بخاری (۵۶۶۷-۶۱۹۸)

۵۵۸۱ - حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى أَبُو صَالِحٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ (بِعْنِي ابْنُ إِسْحَاقَ) أَخْبَرَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ وَ فَاطِمَةُ بِنْتُ الْمُنْذِرِ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّهُمَا قَالَا خَرَجَتْ أَسْمَاءُ بِنْتُ أَبِي بَكْرٍ حِينَ هَاجَرَتْ وَ هِيَ حُبْلَى بِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ فَقَدِمَتْ قَبَاءَ فَنَفِست بِعَبْدِ اللَّهِ بِقَبَاءَ ثُمَّ خَرَجَتْ حِينَ نَفِست إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ لِتُحْتِكَهَ لَمَّا خَرَجَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِنْهَا فَوَضَعَهُ لِي حَجْرِي ثُمَّ دَعَا بِتَمْرَةٍ قَالَتْ عَائِشَةُ لَمَكُنَّا سَاعَةً نَلْتَمِسُهَا قَبْلَ أَنْ تَحْدِثَهَا فَمَضَغَهَا ثُمَّ بَصَفَهَا لِي لِيُوَ قَانَ أَوَّلَ شَيْءٍ دَخَلَ بَطْنِي لِيُرِيَقُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ثُمَّ قَالَتْ أَسْمَاءُ ثُمَّ مَسَحَهُ وَ صَلَّى عَلَيْهِ وَ سَمَاهُ عَبْدَ اللَّهِ ثُمَّ جَاءَ وَ هُوَ ابْنُ سَبْعِ بَيْنِينَ أَوْ ثَمَانٍ لِيَتَابِعَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَ أَمْرَهُ بِذَلِكَ الزُّبَيْرُ فَبَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حِينَ رَأَاهُ مُقْبِلًا إِلَيْهِ ثُمَّ بَايَعَهُ.

بخاری (۳۹۰۹-۵۴۶۹)

۵۵۸۲ - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَسْمَاءَ أَنَّهَا حَمَلَتْ بِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ بِمَكَّةَ قَالَتْ فَخَرَجْتُ وَ أَنَا مِنْتُمُ فَاتَيْتُ الْمَدِينَةَ



دلوں سے تھی پھر میں مدینہ آئی اور قباء میں ٹھہری اور قباء میں  
میں نے حضرت عبد اللہ کو جنم دیا پھر میں رسول اللہ ﷺ کی  
خدمت میں حاضر ہوئی اور ان کو رسول اللہ ﷺ کی خدمت  
میں دیا پھر آپ نے مجھ پر منگائیں ان کو چاہا اور ان کے  
منہ میں اپنا لعاب ڈال دیا اور جو چیز ان کے پیٹ میں سب  
سے پہلے داخل ہوئی وہ رسول اللہ ﷺ کا لعاب تھا پھر آپ  
نے ان کو مجھ کی گھٹی دی ان کے لیے دعا کی اور برکت کی دعا  
دی حضرت ابن زبیر وہ پہلے بچے تھے جو (ہجرت کے بعد)  
مسلمانوں میں پیدا ہوئے۔

حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ  
انہوں نے رسول اللہ ﷺ کی طرف ہجرت کی درآں حالیکہ  
وہ حاملہ تھیں اور ان کے پیٹ میں حضرت عبد اللہ بن زبیر تھے  
پھر حضرت ابو اسامہ کی مثل حدیث بیان کی۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ  
ﷺ کے پاس بچے لائے جاتے آپ ان کو برکت کی دعا  
دیتے اور گھٹی دیتے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ہم  
(حضرت) عبد اللہ بن زبیر کو نبی ﷺ کی خدمت میں لے  
گئے آپ نے ان کو گھٹی دی پھر ہم نے مجھ کو تلاش کی اور ہم کو  
اس کی تلاش میں دشواری ہوئی۔

اہل بن سعد کہتے ہیں کہ منذر بن ابی اسید جب پیدا  
ہوئے تو ان کو رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں لایا گیا نبی  
ﷺ نے ان کو اپنی ران پر بٹھایا حضرت ابو اسید بیٹھے ہوئے  
تھے کہ نبی ﷺ اپنے سامنے کسی کام میں مشغول ہو گئے سو  
حضرت ابو اسید نے اپنے بیٹے کو اٹھانے کا حکم دیا ان کو رسول  
اللہ ﷺ کی ران سے اٹھالیا گیا جب رسول اللہ ﷺ اپنے  
کام سے فارغ ہوئے تو فرمایا: بچہ کہاں ہے؟ حضرت ابو اسید  
نے کہا: یا رسول اللہ! ہم نے اس کو اٹھالیا تھا آپ نے فرمایا:

لَمَزَلْتُ بِسَبَابٍ فَوَلَدْتُهُ بِسَبَابٍ ثُمَّ آتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ  
فَوَضَعَهُ بَيْنَ عَجْرَةٍ ثُمَّ دَعَا بِقَمْرَةٍ لَمَعَتْهَا نَمٌّ فَقَالَ لِي لَيْسَ  
لَكَ مِثْلُ أَوَّلِ كَسِيٍّ وَدَعَلَ جَمْرَةَ يَدِي رَسُولَ اللَّهِ ﷺ ثُمَّ  
سَجَّكَ بِالْقَمْرَةِ ثُمَّ دَعَا لَهُ وَبَرَكَتَ عَلَيْهِ وَكَانَ أَوَّلَ  
مَوْلُودٍ وَبَلَغَ مِنَ الْإِسْلَامِ سَابِعَ عَشَرَ (۵۵۸۱)

۵۵۸۳ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ  
مَعْلُودٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُسَهَّرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ  
أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ أَلْهَا مَا جَرَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ  
وَهِيَ حَمْلِي بِعَبْدِ اللَّهِ ابْنِ الزُّبَيْرِ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ أَبِي  
أَسْمَاءَ. سَابِعَ عَشَرَ (۵۵۸۱)

۵۵۸۴ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ  
بْنُ لُمَيْزٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ (بِعْنَى ابْنِ عُرْوَةَ) عَنْ أَبِيهِ عَنْ  
عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يُؤْتِي بِالضَّبَّانِ فَيَبْرِكُ  
عَلَيْهِمْ وَيُخَوِّكُهُمْ. سَابِعَ عَشَرَ (۶۶۰)

۵۵۸۵ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو حَالِدٍ  
الْأَحْمَرُ عَنْ هِشَامِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا وَضَعَهُ  
الرَّسُولُ ﷺ ابْنِ الزُّبَيْرِ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ لَمَعَتْ قَمْرَةٌ لَمَعَتْ  
عَلَيْهَا. سَلَّمَ لِحَدِيثِ الْأَشْرَافِ (۱۶۹۵۲)

۵۵۸۶ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ التَّمِيمِيِّ وَ أَبُو بَكْرٍ  
بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْزُومٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ (وَهُوَ  
ابْنُ مَطَرٍ ابْنُ أَبِي عَسَّانٍ) حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ  
سَعْدٍ قَالَ أُمِّي بِالْمَدِينَةِ ابْنِ أَبِي أُسَيْدٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ  
حِينَ وُلِدَ فَوَضَعَهُ النَّبِيُّ ﷺ عَلَيَّ فَوَضَعَهُ وَ أَبُو أُسَيْدٍ  
جَالِسٌ قَلْبِي النَّبِيُّ ﷺ يَشِيءُ وَيَسْتَبْدُو فَاَمَرَ أَبُو أُسَيْدٍ  
بِابْنِهِ فَاخْتَمِلَ مِنِّي عَلَى فَعَجِدَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَاَبْلُغُوهُ  
فَاَسْتَفَاقَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ ابْنُ الصَّبِيِّ فَقَالَ أَبُو أُسَيْدٍ



اس کا نام کیا ہے؟ کہا: یا رسول اللہ! اس کا نام فلاں ہے، آپ نے فرمایا: نہیں، لیکن اس کا نام منذر ہے، پھر آپ نے اس کا نام منذر رکھ دیا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے انطلق سب سے اچھے تھے میرا ایک بھائی تھا جس کو ابو عمیر کہا جاتا تھا، راوی کہتا ہے کہ میرا گمان ہے حضرت انس نے فرمایا: وہ اس وقت ٹھوس غذا کھانے لگا تھا، جب رسول اللہ ﷺ تشریف لاتے تو فرماتے: اے عمیر! اس غیر (ایک پرندہ) نے کیا کیا، وہ بچہ اس پرندہ سے کھیلتا تھا۔

### کسی اور کے بیٹے کو بطور شفقت بیٹا کہنے کا جواز

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا: اے بیٹے۔

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے دجال کے متعلق جتنے سوالات میں نے کیے ہیں اتنے کسی اور نے نہیں کیے، آپ نے فرمایا: اے بیٹے! تم کو اس سے کچھ ضرر نہیں ہوگا، میں نے کہا: لوگ یہ کہتے ہیں کہ اس کے ساتھ پانی کی نہریں اور روٹی کے پہاڑ ہوں گے، آپ نے فرمایا: وہ اسی وجہ سے اللہ تعالیٰ کے نزدیک ذلیل ہو گا۔

امام مسلم نے اس حدیث کی چار اور سندیں بیان کیں اور ان سندوں کی روایات میں سے مزید کی روایت کے سوا کسی روایت میں یہ نہیں ہے کہ آپ نے حضرت مغیرہ کو بیٹا فرمایا۔

أَقْبَلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ مَا اسْمُهُ قَالَ فَلَانٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَا وَلَكِنْ اسْمُهُ الْمُنْدِرُ فَسَمَاهُ يَوْمَئِذٍ الْمُنْدِرَ.

بخاری (۶۱۹۱)

۵۵۸۷ - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَالِيدِ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَتَابِ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ ح وَحَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كُرَيْبٍ (وَاللَّفْظُ لَهُ) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَالِيدِ عَنْ أَبِي الْيَتَابِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَحْسَنَ النَّاسِ حُلْفًا وَكَانَ لِي أَخٌ يُقَالُ لَهُ أَبُو عَمِيرٍ قَالَ أَحْسَبُهُ قَالَ كَانَ قَطِيمًا قَالَ فَكَانَ إِذَا جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَسَرَاهُ قَالَ أَبُو عَمِيرٍ مَا فَعَلَ التَّغْيِيرُ قَالَ فَكَانَ يَلْعَبُ بِهِ. سابقه حوالہ (۱۴۹۸)

### ۶- باب جَوَازِ قَوْلِهِ لِغَيْرِ ابْنِهِ يَا بَنِيَّ وَ

#### اسْتِحْبَابِهِ لِلْمَلَأْطَفَةِ

۵۵۸۸ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثَيْبٍ الْغُبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي عُمَرَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَا بَنِيَّ. ابوداؤد (۴۹۶۴) الترمذی (۲۸۳۱)

۵۵۸۹ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ أَبِي عَمَرَ (وَاللَّفْظُ لِابْنِ أَبِي عَمَرَ) قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هُرُونَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ ابْنِ سُعْبَةَ قَالَ مَا سَأَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَحَدًا عَنِ الدَّجَالِ أَكْثَرَ مِنَّمَا سَأَلْتُهُ عَنْهُ فَقَالَ لِي أَيْ بَنِيَّ وَمَا يَنْصِبُكَ مِنْهُ إِنَّهُ لَنْ يَضُرَّكَ قَالَ قُلْتُ إِنَّهُمْ يَزْعُمُونَ أَنَّ مَعَهُ أَنْهَارَ الْمَاءِ وَجِبَالَ الْخَيْرِ قَالَ هُوَ أَهْوَنُ عَلَى اللَّهِ مِنْ ذَلِكَ.

بخاری (۷۱۳۲-۷۳۰۴-۷۳۰۶-۷۳۰۷) ابن ماجہ (۴۰۷۳)

۵۵۹۰ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا هَشِيمٌ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ كُلُّهُمْ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ هَذَا

الْإِسْتِزَادَ وَالْكَسْرَ لِمَنْ حَلَبَتْ أَحَدٌ مِنْهُمْ قَوْلَ النَّبِيِّ ﷺ  
لِلْمُهَيَّبَةِ أَيْ بَنَى لِأَيِّ حَلَبَتْ يَزِيدٌ وَحَدَّثَهُ.

سابقہ حوالہ (۵۵۸۹)

ف: ان دونوں حدیثوں میں کم سن لڑکے کو بیٹا کہنے کا جواز ہے خواہ وہ اس شخص کا بیٹا نہ ہو دوسری حدیث میں دجال کا ذکر ہے  
امام مسلم نے کتاب کے آخر میں دجال کا ذکر کیا ہے وہاں انشاء اللہ اس کی پوری تفصیل اور تحقیق آئے گی۔

### اجازت طلب کرنے کا بیان

### ۷- بَابُ الْإِسْتِزَادِ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ  
میں مدینہ منورہ میں انصاری مجلس میں بیٹھا ہوا تھا اتنے میں  
حضرت ابوموسیٰ سہے ہوئے آئے ہم نے ان سے پوچھا: آپ  
کو کیا ہوا؟ انہوں نے بتایا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کو  
بلوایا تھا میں ان کے دروازہ پر گیا اور ان کو تین مرتبہ سلام کیا  
انہوں نے مجھے کوئی جواب نہیں دیا میں واپس لوٹ آیا انہوں  
نے کہا: تم کیوں نہیں آئے تھے؟ میں نے کہا: میں نے آپ  
کے دروازہ پر کھڑے ہو کر تین بار سلام کیا مجھے کسی نے جواب  
نہیں دیا سو میں واپس لوٹ گیا اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا  
ہے: جب تم میں سے کوئی شخص تین بار اجازت طلب کرے اور  
اس کو کوئی جواب نہ دیا جائے تو وہ واپس لوٹ جائے حضرت  
عمر نے فرمایا: اس حدیث پر گواہ پیش کرو ورنہ میں تم کو سزا دوں  
گا حضرت ابی بن کعب نے کہا: ان کے ساتھ وہ شخص جائے گا  
جو قوم میں سب سے کم عمر ہو حضرت ابوسعید نے کہا: میں سب  
سے کم عمر ہوں فرمایا: اچھا تم جاؤ۔

۵۵۹۱ - حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بَكْرِ النَّافِدِ  
حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عُثَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَاللُّؤَيْزِيُّ بْنُ خَصْبَةَ عَنْ  
بُسَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ  
كُنْتُ جَالِسًا بِالْمَدِينَةِ لِي مَجْلِسُ الْأَنْصَارِ فَأَتَانَا أَبُو  
مُوسَى لَمَّا عَاوَزْنَا قُلْنَا مَا شَأْنُكَ قَالَ إِنَّ عُمَرَ  
أَرْسَلَ إِلَيَّ أَنْ آتِيَهُ فَأَتَيْتُ بَابَهُ فَسَلَّمْتُ فَلَا تَأْتِيَنِي  
فَلَمْ تَرُدَّ عَلَيَّ  
فَرَجَعْتُ لِقَالَ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَأْتِيَنَا فَقُلْتُ إِنِّي أَتَيْتُكَ  
فَسَلَّمْتُ عَلَيَّ بِابِكَ فَلَا تَأْتِيَنِي فَرَجَعْتُ وَقَدْ  
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا اسْتَأْذَنَ أَحَدُكُمْ فَلَا تَأْتِيَنِي فَرَجَعْتُ  
لَهُ فَلْيَرْجِعْ لِقَالَ عُمَرُ إِنَّمَ عَلَيْهِ الْبَيْتَةُ وَالْأُزُجْعُوكَ  
لِقَالَ أَبِي بِنِ كَعْبٍ لَا يَقُومُ مَعَهُ إِلَّا أَصْفَرُ الْقَوْمِ قَالَ أَبُو  
سَعِيدٍ قُلْتُ أَنَا أَصْفَرُ الْقَوْمِ قَالَ فَادْهَبْ بِهِ.

بخاری (۶۲۴۵) ابوداؤد (۵۱۸۰)

امام مسلم نے ایک اور سند ذکر کی اس میں یہ ہے:  
حضرت ابوسعید نے کہا: میں حضرت ابوموسیٰ کے ساتھ کھڑا ہوا  
اور جا کر حضرت عمر کے پاس گواہی دی۔

۵۵۹۲ - حَدَّثَنَا كُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَا  
حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عُثَيْبَةَ عَنْ بَنِي خَصْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَرَأَى ابْنُ  
أَبِي عُمَرَ لِمَنْ حَلَبَتْ أَحَدٌ مِنْهُمْ قَوْلَ النَّبِيِّ ﷺ  
لِلْمُهَيَّبَةِ أَيْ بَنَى لِأَيِّ حَلَبَتْ يَزِيدٌ وَحَدَّثَهُ.

سابقہ حوالہ (۵۵۹۱)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ  
ہم حضرت ابی بن کعب کے پاس ایک مجلس میں بیٹھے ہوئے  
تھے اتنے میں حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ حصہ میں  
آئے اور کھڑے ہو کر کہنے لگے: میں تم کو اللہ کی قسم دیتا ہوں کہ

۵۵۹۳ - حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ  
وَهُوَ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بَكْرِ بْنِ الْأَسْحَجِ أَنَّ  
بُسَيْرَ بْنَ سَعِيدٍ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ  
كُنَّا فِي مَجْلِسٍ عِنْدَ أَبِي بِنِ كَعْبٍ فَاتَى أَبُو مُوسَى

تم میں سے کسی شخص نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تین بار اجازت طلب کی جائے اگر تم کو اجازت مل جائے تو فیہا ورنہ لوٹ جاؤ؟ حضرت ابی نے کہا: تم اس حدیث کے متعلق کیوں پوچھ رہے ہو؟ انہوں نے کہا: میں نے حضرت عمر بن الخطاب سے کل تین بار اجازت طلب کی مجھے اجازت نہیں دی گئی، میں واپس لوٹ گیا پھر آج میں ان کے پاس گیا اور ان کو اس واقعہ کی خبر دی کہ میں کل آپ کے پاس آیا تھا، میں نے تین بار سلام کیا اور پھر واپس لوٹ گیا، حضرت عمر نے کہا: ہم نے تمہارے سلام کی آواز سنی تھی لیکن ہم اس وقت ایک کام میں مشغول تھے، کاش! تم مسلسل اجازت طلب کرتے رہتے حتیٰ کہ تم کو اجازت دے دی جاتی، حضرت ابو موسیٰ نے کہا: میں نے آپ سے اتنی ہی بار اجازت طلب کی جتنی بار اجازت طلب کرنے کے متعلق میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے، حضرت عمر نے کہا: یہ خدا! میں تمہاری پیٹھ پر یا پیٹ پر سزا دوں گا ورنہ تم اس حدیث پر کوئی گواہ پیش کرو، حضرت ابی بن کعب نے کہا: صرف ہم میں سے کم سن شخص ہی اس پر گواہی دے سکتا ہے، اے ابو سعید! تم اٹھو (حضرت ابو سعید کہتے ہیں:) پھر میں اٹھ کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس گیا، اور میں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو اسی طرح فرماتے ہوئے سنا ہے۔

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابو موسیٰ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دروازے پر گئے اور اجازت طلب کی، حضرت عمر نے کہا: یہ ایک بار ہوئی، پھر انہوں نے دوبارہ اجازت طلب کی، حضرت عمر نے کہا: یہ دو بار ہوئی، پھر انہوں نے تیسری بار اجازت طلب کی، حضرت عمر نے کہا: یہ تیسری بار ہوئی، پھر وہ واپس لوٹ گئے، حضرت عمر نے کسی شخص کو ان کے پیچھے بھیجا، وہ ان کو واپس لایا، حضرت عمر نے کہا: اگر اس سلسلہ میں تم کو رسول اللہ ﷺ کی کوئی حدیث یاد ہے تو اس کو پیش کرو ورنہ میں تم کو عبرتناک سزا دوں گا، حضرت ابو سعید نے کہا: پھر حضرت ابو موسیٰ ہمارے پاس آئے اور یہ

الْأَشْعَرِيُّ مُغْضَبًا حَتَّى وَقَفَ فَقَالَ أَنْشُدْكُمْ اللَّهَ هَلْ سَمِعَ أَحَدٌ مِنْكُمْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ الْإِسْتِئْذَانَ ثَلَاثًا فَإِنْ أَدَّى لَكَ وَإِلَّا فَارْجِعْ قَالَ أَبِي وَمَا ذَاكَ قَالَ اسْتَأْذَنْتُ عَلِيَّ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَمِيرَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَلَمْ يُؤْذَنْ لِي فَرَجَعْتُ ثُمَّ جِئْتُهُ الْيَوْمَ فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ فَأَخْبَرْتُهُ أَنِّي جِئْتُ أَمِيرًا فَسَأَلْتُ ثَلَاثًا ثُمَّ انْصَرَفْتُ قَالَ قَدْ سَمِعْنَاكَ وَ نَحْنُ بِمَنْبُوتِ عَلِيٍّ سَهْلٍ فَلَوْ مَا اسْتَأْذَنْتَ حَتَّى يُؤْذَنَ لَكَ قَالَ اسْتَأْذَنْتُ كَمَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَوْ اللَّهُ لَا وَجَعَنَ ظَهْرَكَ وَبَطْنَكَ أَوْ لَتَاتَيْنِ بِمَنْ يَشْهَدُ لَكَ عَلِيٌّ هَذَا فَقَالَ أَبِي بِنُ كَفَى لَوْ اللَّهُ لَا يَقُومُ مَعَكَ إِلَّا أَحَدٌ نَسْنَا سَأَلْنَا يَا أَبَا سَعِيدٍ فَقُمْتُ حَتَّى آتَيْتُ عُمَرَ فَقُلْتُ قَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ هَذَا. سابقہ حوالہ (۵۵۹۱)

۵۵۹۴ - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ (بَغِيضِيِّ ابْنِ مَفْضِلٍ) حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ أَبَا مُوسَى آتَى بَابَ عُمَرَ فَاسْتَأْذَنَ فَقَالَ عُمَرُ وَاحِدَةً ثُمَّ اسْتَأْذَنَ الثَّانِيَةَ فَقَالَ عُمَرُ ثِنْتَانِ ثُمَّ اسْتَأْذَنَ الثَّالِثَةَ فَقَالَ عُمَرُ ثَلَاثًا ثُمَّ انْصَرَفَ فَاتَّبَعَهُ فَرَدَّهُ فَقَالَ إِنَّ كَانَ هَذَا شَيْئًا حَفِظْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَهِيَ وَإِلَّا فَلَا جَعَلْتُكَ عِظَةً قَالَ أَبُو سَعِيدٍ فَأَتَانَا فَقَالَ أَلَمْ تَعْلَمُوا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ الْإِسْتِئْذَانَ ثَلَاثًا قَالَ فَجَعَلُوا يَتَضَحَّكُونَ قَالَ فَقُلْتُ أَنَا كُمْ أَخُو كُمْ الْمُسْلِمُ قَدْ أُنْزِعَ تَضَحُّكُونَ أَنْطَلِقُ فَاذَا شَرِيكَكَ فِي هَذِهِ الْعُقُوبَةِ فَأَتَاهُ



لَقَالَ هَذَا أَبُو سَعِيدٍ. سلم، جزء الاشراف (۴۳۴۷)

فرمایا: کیا تم یہ نہیں جانتے کہ رسول اللہ ﷺ نے یہ فرمایا تھا کہ اجازت تین مرتبہ طلب کی جاتی ہے؟ حضرت ابو سعید کہتے ہیں کہ لوگ چنے گئے میں نے کہا تمہارے پاس تمہارا مسلمان بھائی مصیبت میں گرفتار ہو کر آیا ہے اور تم اس رہے ہو میں نے کہا: چلو اس مصیبت میں میں تمہارا ساتھی ہوں پھر وہ حضرت عمر کے پاس گئے اور کہا: یہ ابو سعید بطور گواہ ہے۔ امام مسلم نے اس حدیث کی دو اور سندیں ذکر کیں۔

۵۵۹۵ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي مُسْلِمَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عِزْرَائِشٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْجَرْنَبِيِّ وَسَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي نَضْرَةَ قَالَا سَمِعْنَاهُ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخَلْبَرِيِّ بِمَعْنَى خَلِيفَةِ يَشْرِ بْنِ مِقْسَلٍ عَنْ أَبِي مُسْلِمَةَ. الترمذی (۲۶۹۰)

عبید بن عمیر بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے تین مرتبہ آنے کی اجازت طلب کی انہوں نے جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو مشغول پایا تو لوٹ گئے حضرت عمر نے کہا: کیا تم نے عبد اللہ بن قیس کی آواز نہیں سنی تھی؟ اس کو آنے کی اجازت دو حضرت ابو موسیٰ کو بلایا گیا حضرت عمر نے کہا: تم واپس کیوں لوٹ گئے تھے؟ انہوں نے کہا: ہمیں اسی چیز کا حکم دیا گیا ہے حضرت عمر نے فرمایا: تم اس پر گواہ قائم کرو ورنہ میں تم کو سزا دوں گا حضرت ابو موسیٰ انصاری کی مجلس میں گئے انہوں نے کہا: تمہارے اس موقف پر صرف ہم میں سے کم سن گواہی دے سکتا ہے سو حضرت ابو سعید کھڑے ہوئے اور کہا: ہمیں اس چیز کا حکم دیا جاتا تھا حضرت عمر نے کہا: رسول اللہ ﷺ کا یہ حکم مجھ پر نازل رہا بازار میں سودا سلف کی مشغولیت کی وجہ سے مجھ پر یہ حدیث نازل رہی۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی اس میں یہ نہیں ہے کہ بازار کی خرید و فروخت نے مجھے مشغول رکھا۔

۵۵۹۶ - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَالِيمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ حَدَّثَنَا عَطَاءٌ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ عُثَيْبٍ أَنَّ أَبَا مُوسَى اسْتَأْذَنَ عَلَى عُمَرَ ثَلَاثًا لِمَا نَهَى وَجَدَهُ مَشْغُولًا فَرَجَعَ لَقَالَ عُمَرُ أَلَمْ تَسْمَعْ صَوْتَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ الذَّنْوَالَةِ لَدَعَى لَكَ لَقَالَ مَا حَمَلَكَ عَلَيَّ مَا صَنَعْتَ قَالَ إِنَّا كُنَّا نُوْمِرُ بِهَذَا قَالَ لَيْكُمَنَّ عَلَى هَذَا بَيْتَةٌ أَوَّلًا لَعَلَّكَ تَخْرُجُ لِالطَّلَقِ إِلَى مَنْجَلِ بْنِ الْأَنْصَارِيِّ لَقَالُوا لَا بَيْتَهُدُ لَكَ عَلَى هَذَا إِلَّا أَضْمَرْنَا لِقَامَ أَبِي سَعِيدٍ لَقَالَ كُنَّا نُوْمِرُ بِهَذَا لَقَالَ عُمَرُ يَحْيَى عَلَيَّ هَذَا مِنْ أَمِيرِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ الْهَائِي عَنْهُ الصَّفْقُ بِالْأَسْوَاقِ.

بخاری (۲۰۶۲-۲۰۵۳)

۵۵۹۷ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ ح وَحَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ حُرَيْبٍ حَدَّثَنَا النَّضْرُ (يَحْيَى ابْنُ كَسْبَلٍ) قَالَا جَمِيعًا حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ كَعَوَّةَ وَلَمْ يَذْكُرْ لِي خَلِيفَةَ النَّظِيرِ الْهَائِي عَنْهُ الصَّفْقُ بِالْأَسْوَاقِ.

سابقہ حوالہ (۵۵۹۶)

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ وہ حضرت عمر بن الخطاب کے پاس گئے اور کہا: اسلام علیکم یہ عبد اللہ بن قیس حاضر ہے حضرت عمر نے آنے کی اجازت نہیں دی انہوں نے پھر کہا: السلام علیکم یہ ابو موسیٰ ہے السلام علیکم یہ اشعری ہے اس کے بعد واپس چلے گئے حضرت عمر نے کہا: ان کو میرے پاس واپس لاؤ حضرت ابو موسیٰ آئے حضرت عمر نے کہا: اے ابو موسیٰ! تم کیوں واپس چلے گئے؟ ہم کام میں مشغول تھے انہوں نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ سنا ہے: تین بار اجازت طلب کی جائے اگر تم کو اجازت دے دی جائے تو فیہا ورنہ واپس لوٹ جاؤ حضرت عمر نے کہا: تم اس پر گواہ لاؤ ورنہ میں تم کو مزادوں گا حضرت ابو موسیٰ چلے گئے حضرت عمر نے کہا: اگر ابو موسیٰ کو گواہ مل گیا تو وہ شام کو منبر کے پاس تم کو ملیں گے اور اگر ان کو گواہ نہیں ملا تو ان کو نہیں پاؤ گے جب حضرت عمر شام کو آئے تو انہوں نے حضرت ابو موسیٰ کو موجود پایا حضرت عمر نے کہا: اے ابو موسیٰ! کیا کہتے ہو تم کو گواہ مل گیا؟ انہوں نے کہا: ہاں! ابی بن کعب ہیں حضرت عمر نے کہا: وہ نیک شخص ہیں حضرت عمر نے کہا: اے ابوالطفیل! (یعنی حضرت ابی بن کعب) یہ کیا کہہ رہے ہیں؟ انہوں نے کہا: اے ابن الخطاب! میں نے رسول اللہ ﷺ کو اسی طرح فرماتے ہوئے سنا ہے: آپ رسول اللہ ﷺ کے اصحاب کے لیے عذاب جان نہ بنیں حضرت عمر نے کہا: سبحان اللہ! میں نے ایک حدیث سنی اور میں نے اس کی تحقیق کرنے کو مناسب جانا۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی اس میں یہ ہے کہ حضرت عمر بن الخطاب نے حضرت ابی بن کعب سے کہا: کیا تم نے رسول اللہ ﷺ سے یہ حدیث سنی ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں! اے ابن الخطاب! تم رسول اللہ ﷺ کے اصحاب کے لیے عذاب جان نہ بنو اس حدیث میں حضرت عمر بن الخطاب کا یہ جواب نہیں ہے: سبحان اللہ! میں نے ایک

۵۵۹۸ - حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ حُرَيْبٍ أَبُو عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا طَلْحَةَ بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ جَاءَ أَبُو مُوسَى إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ هَذَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ قَيْسٍ فَلَمْ يَأْذَنْ لَهُ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ هَذَا أَبُو مُوسَى السَّلَامُ عَلَيْكُمْ هَذَا الْأَشْعَرِيُّ ثُمَّ انْصَرَفَ فَقَالَ رُدُّوْا عَلَيَّ قَبَاءَ فَقَالَ يَا أَبَا مُوسَى مَا رَدَّكَ كُنَّا فِي شُغْلٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ الْإِنْسِيذَانُ ثَلَاثٌ فَإِنْ أُذِنَ لَكَ وَإِلَّا فَارْجِعْ قَالَ لِيَسْتَجِيبِي عَلَيَّ هَذَا بَيْتِي وَإِلَّا فَعَلْتُ وَفَعَلْتُ فَذَهَبَ أَبُو مُوسَى قَالَ عُمَرُ إِنْ وَجَدَ بَيْتَهُ تَجِدُوهُ عِنْدَ الْمُنْبَرِ عَيْشِيَّةً وَإِنْ لَمْ يَجِدْ بَيْتَهُ فَلَمْ تَجِدُوهُ فَلَمَّا أَنْ جَاءَ بِالْعَيْشِيَّةِ وَجَدُوهُ قَالَ يَا أَبَا مُوسَى مَا تَقُولُ أَقَدْ وَجَدْتُمْ قَالَ نَعَمْ أَيْسَى بَنَ كَعْبٍ قَالَ عَدْلٌ قَالَ يَا أَبَا الطَّفِيلِ مَا يَقُولُ هَذَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ ذَلِكَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ فَلَا تَكُونَنَّ عَذَابًا عَلَى أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ إِنَّمَا سَمِعْتُ شَيْئًا فَاحْبَبْتُ أَنْ أَتَبَّتْ. ابوداؤد (۵۱۸۱)

۵۵۹۹ - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَقَالَ يَا أَبَا الْمُنْذِرِ أَنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ نَعَمْ فَلَا تَكُنْ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ عَذَابًا عَلَى أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَلَمْ يَذْكَرْ مِنْ قَوْلِ عُمَرَ سُبْحَانَ اللَّهِ وَمَا بَعْدَهُ. سابقہ حوالہ (۵۵۹۸)

حدیث سنی اور اس کی تحقیق کرنے کو پسند کیا۔

اجازت طلب کرنے والے کا ”کون“ ہے  
کے جواب میں ”میں“ کہنا مکروہ ہے

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں:  
میں نے نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر آواز دی ”نبی  
ﷺ نے فرمایا: ”کون ہے؟“ میں نے کہا: میں ہوں آپ  
باہر تشریف لائے درآں حالیکہ آپ فرما رہے تھے: میں! میں۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ  
میں نے نبی ﷺ سے اجازت طلب کی آپ نے فرمایا:  
”کون ہے؟“ میں نے کہا: ”میں ہوں“ نبی ﷺ نے فرمایا:  
میں میں۔

امام مسلم نے ان احادیث کی تین سندیں بیان کیں ان  
روایات میں ہے کہ آپ نے ”میں ہوں“ کہنے کو ناپسند فرمایا۔

اجنبی کے مکان میں جھانکنے کی ممانعت

حضرت اسلم بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے  
ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ کے دروازہ کی جھری سے  
جھانکا اس وقت رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک آلہ تھا جس  
سے آپ سر کھما رہے تھے جب اس کو رسول اللہ ﷺ نے  
دیکھا تو فرمایا: اگر مجھے علم ہوتا کہ تو مجھے دیکھ رہا ہے تو میں اس کو  
حیری آنکھوں میں چھو دیتا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اجازت  
لینے کا حکم دیکھنے ہی کی وجہ سے تو مقرر کیا گیا ہے۔

۸- بَابُ كَرَاهَةِ قَوْلِ الْمُسْتَأْذِنِ أَنَا إِذَا  
قِيلَ مَنْ هَذَا

۵۶۰۰ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ لُمَيْزٍ حَدَّثَنَا  
هَبْدَةُ السُّوَيْبِيُّ بْنُ أَبِي نَسْرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ  
عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَمَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ لَدَعَوْتُ فَقَالَ  
النَّبِيُّ ﷺ مَنْ هَذَا قُلْتُ أَنَا قَالَ فَخَرَجَ وَهُوَ يَقُولُ أَنَا أَنَا.  
البخاری (۶۲۵۰) ابوداؤد (۵۱۸۲) الترمذی (۲۷۱۱) ابن

ماجہ (۳۷۰۹)

۵۶۰۱ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ  
(وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ) قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ  
حَدَّثَنَا وَيَجْعُ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ  
بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ اسْتَأْذَنْتُ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ مَنْ هَذَا  
فَقُلْتُ أَنَا فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ أَنَا أَنَا. سابقہ حوالہ (۵۶۰۰)

۵۶۰۲ - وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا النَّظَرِيُّ  
سَمِيْلٌ وَأَبُو عَامِرٍ الْعُقَيْدِيُّ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى  
حَدَّثَنِي وَهُبُّ بْنُ جَبْرِ ح وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَسْرِ  
حَدَّثَنَا بِهِمْ كُلُّهُمْ عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلِيَّ حَدِيثِهِمْ  
كَأَنَّهُ كَرِهَهُ ذَلِكَ. سابقہ حوالہ (۵۶۰۰)

۹- بَابُ تَحْرِيمِ النَّظَرِ فِي بَيْتِ غَيْرِهِ

۵۶۰۳ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ  
أَخْبَرَنَا الْكَلْبِيُّ (وَاللَّفْظُ لِیَحْيَى) ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ  
سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ  
السَّاعِدِيُّ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَجُلًا أَطَّلَعَ فِي حُجْرَةِ النَّبِيِّ ﷺ فِي بَابِ رَسُولِ  
اللَّهِ ﷺ وَمَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَسَدَى بِحُكِّ يَدِ رَأْسِهِ  
فَلَمَّا رَأَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَوْ أَعْلَمُ أَلَكُ تَنْظُرَ فِي  
لَطَعْتُ بِهِ فِي عَيْنِكَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّمَا جُوعَلُ  
الْإِذْنُ مِنْ أَجْلِ الْبَصِيرِ. البخاری (۵۹۲۴) ۶۲۴۱-۶۲۴۱-۶۲۴۱  
(۶۹۰۱) الترمذی (۲۷۰۹) المسأل (۴۸۷۴)



حضرت سہل بن سعد انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ کے دروازے کی جھری میں سے جھانکا، اس وقت رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک کنگھا تھا جس سے آپ سر کے بالوں میں کنگھی کر رہے تھے رسول اللہ ﷺ نے اس سے فرمایا: اگر مجھے یہ علم ہوتا کہ تم دیکھ رہے ہو تو میں اس کنگھے کو تمہاری آنکھوں میں چھو دیتا، اللہ تعالیٰ نے اجازت لینے کا حکم نظر کی وجہ سے ہی تو دیا ہے۔

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے مثل سابق روایت کیا ہے۔

۵۶۰۴ - وَحَدَّثَنِي حَزْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ الْأَنْصَارِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَجُلًا أَطْلَعَ مِنْ حُجْرٍ فِي بَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَمَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مِذْرَى يُرْتَجِلُ بِهَا رَأْسَهُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَوْ أَعْلَمُ أَنَّكَ تَنْظُرُ طَعْنْتُ بِهٍ فِي عَيْنِكَ إِنَّمَا جَعَلَ اللَّهُ الْإِذْنَ مِنْ أَجْلِ الْبَصِيرِ.

سابقہ حوالہ (۵۶۰۳)

۵۶۰۵ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرُو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرُ كِلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ نَحْوَ حَدِيثِ اللَّيْثِ وَيُونُسَ.

سابقہ حوالہ (۵۶۰۳)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے نبی ﷺ کے کسی حجرے میں جھانکا، نبی ﷺ ایک تیر یا کئی تیر لے کر اٹھے، گویا کہ میں رسول اللہ ﷺ کو دیکھ رہا ہوں، آپ اس کی آنکھوں میں تیر چھونے کی تدبیر کر رہے تھے۔

۵۶۰۶ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو كَامِلٍ فَضِيلُ بْنُ حُسَيْنٍ وَفُتَيْبَةُ ابْنُ سَعِيدٍ (وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى وَابْنِ كَامِلٍ) قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْأَخْرَانِ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا أَطْلَعَ مِنْ بَعْضِ حُجْرِ النَّبِيِّ ﷺ فَقَامَ إِلَيْهِ بِمِشْقَصٍ أَوْ مِشَاقِصٍ فَكَاتَبَتْهُ أَنْظُرْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِحَيْلِهِ لِيُطَعَنَ.

بخاری (۶۲۴۲-۶۹۰۰) ابوداؤد (۵۱۷۱)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو شخص کسی قوم کے گھرانے کی اجازت کے بغیر جھانکے ان کے لیے اس کی آنکھ پھوڑ دینا جائز ہے۔

۵۶۰۷ - حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ أَطْلَعَ فِي بَيْتِ قَوْمٍ بِغَيْرِ إِذْنِهِمْ فَقَدْ حَلَّ لَهُمْ أَنْ يَفْقُؤُوا عَيْنَهُ. مسلم، تحفة الاشراف (۱۲۶۱۵)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر کوئی شخص تمہاری اجازت کے بغیر تمہارے مکان میں جھانکے اور تم ننگری مار کر اس کی آنکھ پھوڑ دو تو تم پر کوئی گناہ نہیں ہے۔

۵۶۰۸ - حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الرَّزَّادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَوْ أَنَّ رَجُلًا أَطْلَعَ عَلَيْكَ بِغَيْرِ إِذْنٍ لَحَدَفْتَهُ بِحَصَاةٍ لَفَقَاتَ عَيْنَهُ مَا كَانَ عَلَيْكَ مِنْ جُنَاحٍ.

بخاری (۶۹۰۲) نسائی (۴۸۷۶)

ف: حدیث نمبر ۵۶۰۳ میں رسول اللہ ﷺ کے بالوں میں کنگھی کرنے کا ذکر ہے اس سے معلوم ہوا کہ بالوں میں کنگھی کرنا جائز

ہے بلکہ نبی ﷺ کی سنت ہے نیز اس باب کی احادیث میں یہ بیان کیا گیا ہے کہ اجنبی کے گھر میں جھانکنا حرام ہے اور اگر گھر والا اس جھانکنے والے کی آنکھ کو نکلی یا تیر سے پھوڑ دے تو کوئی حرج نہیں ہے۔

اجنبی عورت پر اچانک نگاہ بڑ جانے کا حکم

حضرت جریر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے اچانک نظر پڑ جانے کے متعلق سوال کیا آپ نے مجھے نظر ہٹانے کا حکم دیا۔

۱۰- بَابُ نَظَرِ الْفَجَاءَةِ

۵۶۰۹- حَدَّثَنِي قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيَّةَ كَمَا هُمَا عَنْ يُونُسَ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ جَبْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَنْ نَظَرِ الْفَجَاءَةِ لَأَمْرِي أَنْ أَصْرِفَ بَصِيرَتِي.

ابوداؤد (۲۱۴۸) الترمذی (۲۷۷۶)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

۵۶۱۰- وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى وَقَالَ إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا سُكَيْانُ كَمَا هُمَا عَنْ يُونُسَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَلَّةٌ. سَاهِد ح (۵۶۰۹)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

۳۹- كِتَابُ السَّلَامِ

۱- بَابُ يُسَلِّمُ الزَّائِبُ عَلَى الْمَاشِي

وَالْقَلِيلُ عَلَى الْكَثِيرِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

سلام کا بیان

سوار پیدل کو اور کم آدمی زیادہ

آدمیوں کو سلام کریں

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سوار پیدل کو سلام کرے اور چلنے والا بیٹھنے والے کو سلام کرے اور کم لوگ زیادہ لوگوں کو سلام کریں۔

۵۶۱۱- حَدَّثَنِي عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي زَيْدٌ أَنْ قَامَتَا مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُسَلِّمُ الزَّائِبُ عَلَى الْمَاشِي وَالْمَاشِي عَلَى الْقَائِدِ وَالْقَلِيلُ عَلَى الْكَثِيرِ.

بخاری (۶۲۳۲-۶۲۳۳) ابوداؤد (۵۱۹۹)

راستہ میں بیٹھنے کا حق یہ ہے کہ سلام

کا جواب دے

حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم مکالوں کے سامنے کی زمین پر بیٹھے ہوئے باتیں کر رہے تھے

۲- بَابُ مَنْ حَقَّ الْجُلُوسُ

عَلَى الطَّرِيقِ رَدُّ السَّلَامِ

۵۶۱۲- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ

اتنے میں رسول اللہ ﷺ تشریف لائے اور ہمارے پاس کھڑے ہو گئے، آپ نے فرمایا: تمہیں راستوں پر مجلس منعقد کرنے کی کیا ضرورت ہے؟ راستوں میں مجالس منعقد کرنے سے اجتناب کرو، ہم نے کہا: ہم کسی برے قصد سے نہیں بیٹھے، ہم آپس میں مذاکرہ اور بحث کرنے کے لیے بیٹھے ہیں، آپ نے فرمایا: اگر تم نہیں مانتے تو راستے کا حق ادا کرو، نظر جھکا کر رکھنا، سلام کا جواب دینا اور اچھی باتیں کرنا۔

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: راستوں میں بیٹھنے سے اجتناب کرو، صحابہ نے کہا: یا رسول اللہ! ہمارے لیے راستہ میں بیٹھنے کے سوا اور کوئی چارہ کار نہیں ہے، ہم راستوں میں بیٹھ کر باتیں کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر تم راستہ میں بیٹھنے کو نہیں چھوڑتے تو پھر راستہ کا حق ادا کرو، صحابہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! راستہ کا کیا حق ہے؟ آپ نے فرمایا: نظر نیچی رکھنا، تکلیف دہ چیز کو دور کرنا، سلام کا جواب دینا، نیکی کا حکم دینا اور برائی سے روکنا۔

امام مسلم نے اس حدیث کی دو اور سندیں بیان کیں۔

### ۳- سلام کا جواب دینا مسلمانوں کے حقوق میں سے ہے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پانچ چیزیں ایک مسلمان کے لیے اس کے بھائی پر واجب ہیں، اپنے بھائی کے سلام کا جواب دینا، چھینک کا جواب دینا، دعوت قبول کرنا، مریض کی عیادت کرنا، جنازوں کے ساتھ جانا۔

اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحة عن ابیہ قال قال ابو طلحة كنا قعودا بالانبياء نتحدث فاجاء رسول الله ﷺ فقام علينا فقال ما لكم ولمجالس الصعدات اجيبوا مجالس الصعدات فقلنا انما قعدنا لغير ما باس قعدنا نتذاكروا نتحدث قال اما لا فاذوا حقه غص البصر ورد السلام و حسن الكلام. مسلم، تجمة الاثران (۳۷۷۶)

۵۶۱۳ - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ مَيْسِرَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِنَّمَا كُمْ وَالْمَجْلُوسَ بِالطَّرْقَاتِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لَنَا بَدَلُ مِنَ مَجَالِسِنَا تَنَحَّيْنَا فِيهَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا أَبَيْتُمْ إِلَّا الْمَجْلِسَ فَأَعْطُوا الطَّرِيقَ حَقَّهُ قَالُوا وَمَا حَقُّهُ قَالَ غَضُّ الْبَصَرِ وَكَتْفُ الْأَذَى وَرَدُّ السَّلَامِ وَالْأَمْرُ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيُ عَنِ الْمُنْكَرِ. سابقہ حوالہ (۵۵۲۸)

۵۶۱۴ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَدِينِيُّ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فَدَيْكٍ عَنْ هِشَامِ (بِعْنَى ابْنِ سَعْدٍ) كِلَاهُمَا عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ. سابقہ حوالہ (۵۶۱۳)

### ۳- بَابُ مِنْ حَقِّ الْمُسْلِمِ لِلْمُسْلِمِ رَدُّ السَّلَامِ

۵۶۱۵ - حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حَقُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ خَمْسٌ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ عَنِ الرَّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنِ ابْنِ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ خَمْسٌ تَحِبُّ لِلْمُسْلِمِ عَلَى آخِيهِ رَدُّ السَّلَامِ وَتَسْمِيَةُ الْعَاطِسِ وَ



إِجَابَةُ الْكُفْرَةِ وَعِبَادَةُ التَّمْرِضِ وَإِلْبَاحُ الْحَتَائِزِ قَالَ عَبْدُ  
الرَّزَّاقِ كَانَ مَعْمَرُ يُزِيلُ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الرَّهْرِيِّ  
وَأَسْنَدُهُ تَرْتِيبًا مِنْ ابْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ.

بخاری (۱۲۴۰) ابوداؤد (۵۰۳۰)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول  
اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان کے مسلمان پر چھ حق ہیں پوچھا:  
یا رسول اللہ! وہ کون سے حقوق ہیں؟ آپ نے فرمایا: جب تم  
مسلمان سے ملو تو اس کو سلام کرو اور جب وہ تم کو دعوت دے تو  
اس کی دعوت قبول کرو اور جب وہ تم سے نصیحت طلب کرے تو  
اس کو نصیحت کرو اور جب وہ چھینک کے بعد الحمد للہ کہے تو اس  
کی چھینک کا جواب دو اور جب وہ بیمار ہو جائے تو اس کی  
عیادت کرو اور جب وہ مر جائے تو اس کے جنازے میں جاؤ۔

اہل کتاب کو ابتداءً سلام کرنے کی ممانعت اور  
ان کے سلام کا جواب دینے کا طریقہ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ  
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب اہل کتاب تم کو سلام کریں تو تم  
ان کے جواب میں (صرف) "علیکم" کہو۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ  
کے صحابہ نے نبی ﷺ سے عرض کیا کہ اہل کتاب ہم کو سلام  
کرتے ہیں ہم ان کو کیسے جواب دیں؟ آپ نے فرمایا: تم کہو:  
"علیکم"۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ

۵۶۱۶ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي يُونُسَ وَ كُتَيْبَةُ بْنُ أَبِي حَجْرٍ  
قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ (وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ) عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ حَقُّ الْمُسْلِمِ عَلَى  
الْمُسْلِمِ بِسِتِّ لَيْلٍ مَا هُنَّ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِذَا لَقَيْتَهُ  
فَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَإِذَا دَعَاكَ فَاجِبْهُ وَإِذَا اسْتَنْصَحَكَ  
فَاتَّبِعْ لَهُ وَإِذَا عَطَسَ فَحَمِدِ اللَّهَ فَسَبِّحْهُ وَإِذَا مَرِضَ  
فَعُدَّهُ وَإِذَا مَاتَ فَاتَّبِعْهُ. مسلم جزء الاشراف (۱۳۹۹۷)

۴- بَابُ النَّهْيِ عَنِ ابْتِدَاءِ أَهْلِ الْكِتَابِ  
بِالسَّلَامِ وَ كَيْفَ يَرُدُّ عَلَيْهِمْ

۵۶۱۷ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُثَيْبٌ عَنْ  
عَبِيدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ قَالَ وَسَيَلُ  
رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حَ وَ حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ سَالِمٍ حَدَّثَنَا  
هُثَيْبٌ أَخْبَرَنَا عَبِيدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ جَدِّهِ أَنَسِ بْنِ  
مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِذَا سَلَّمَ عَلَيْكُمْ أَهْلُ  
الْكِتَابِ فَقُولُوا وَ عَلَيْكُمْ. البخاری (۶۲۵۸)

۵۶۱۸ - حَدَّثَنَا عَبِيدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح  
وَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ (يَقِينِي ابْنُ  
الْحَارِثِ) قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى  
وَ ابْنُ بَشِيرٍ (وَ اللَّفْظُ لَهُمَا) قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ  
حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَنَادَةَ بِحَدِيثٍ عَنْ أَنَسِ أَنَّ  
أَصْحَابَ النَّبِيِّ ﷺ قَالُوا لِلنَّبِيِّ ﷺ إِنَّ أَهْلَ الْكِتَابِ  
يُسَلِّمُونَ عَلَيْنَا فَكَيْفَ نَرُدُّ عَلَيْهِمْ قَالَ قُولُوا وَ عَلَيْكُمْ.

ابوداؤد (۵۲۰۷)

۵۶۱۹ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَ يَحْيَى بْنُ أَبِي يُونُسَ وَ

ﷺ نے فرمایا: یہود جب تم کو سلام کرتے ہیں تو ان میں سے ایک شخص کہتا ہے: السام علیکم تم کہو: علیک۔

قَتِيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ (وَاللَّفْظُ لِيَحْيَىٰ بْنِ يَحْيَىٰ) قَالَ يَحْيَىٰ بْنُ يَحْيَىٰ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْأَخْرَوْنُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ (وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ الْيَهُودَ إِذَا سَلَمُوا عَلَيْكُمْ يَقُولُ أَحَدُهُمُ السَّامَ عَلَيْكُمْ فَقُلْ عَلَيْكَ. الرزدي (۱۶۰۳)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے نبی ﷺ سے اس کی مثل روایت کی ہے اس میں یہ ہے کہ تم کہو: وعلیک۔

۵۶۲۰ - وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَقُولُوا وَعَلَيْكَ.

بخاری (۶۹۲۸)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ یہودیوں کی ایک جماعت نے رسول اللہ ﷺ سے اجازت طلب کی اور انہوں نے کہا: "السام علیکم" (یعنی تم پر موت ہو) حضرت عائشہ نے فرمایا: بلکہ تم پر سام ہو اور لعنت ہو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! اللہ تعالیٰ تمام معاملات میں ملامت کو پسند کرتا ہے حضرت عائشہ نے عرض کیا: کیا آپ نے سنا نہیں انہوں نے کیا کہا تھا؟ آپ نے فرمایا: میں نے "وعلیکم" کہہ دیا تھا۔

۵۶۲۱ - وَحَدَّثَنِي عُمَرُو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ (وَاللَّفْظُ لِرُحَيْبِ بْنِ قَالَةَ) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الرَّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اسْتَأْذَنَ رَهْطٌ مِنَ الْيَهُودِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالُوا السَّامَ عَلَيْكُمْ فَقَالَتْ عَائِشَةُ بَلْ عَلَيْكُمْ السَّامُ وَاللَّعْنَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَا عَائِشَةُ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الرِّفْقَ لِي الْأَمْرِ كُلِّهِ قَالَتْ أَلَمْ تَسْمَعْ مَا قَالُوا قَالَ قَدْ قُلْتُ وَعَلَيْكُمْ.

بخاری (۲۹۳۵-۶۹۲۷) الرزدي (۲۷۰۱)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں بیان کی ہیں ان میں سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے علیکم کہہ دیا تھا اور داؤد کا ذکر نہیں ہے۔

۵۶۲۲ - حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بِالْحُلُوَائِيِّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيعًا عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحِ حٍ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كِلَاهُمَا عَنِ الرَّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِهِمَا جَمِيعًا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَدْ قُلْتُ عَلَيْكُمْ وَكَمْ يَدُجُرُوا الْوَاوِ. البخاری (۶۰۲۴-۶۳۹۵)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس کچھ یہودی آئے انہوں نے کہا: السام علیک یا ابا القاسم آپ نے فرمایا: "وعلیکم" حضرت عائشہ نے فرمایا: بلکہ تم پر سام اور ذام (موت اور ذلت) ہو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! بد زبان مت بنو حضرت عائشہ نے کہا: آپ نے سنا نہیں انہوں نے کیا کہا تھا؟ آپ نے فرمایا: کیا میں نے ان کے قول کو ان کی طرف واپس نہیں کیا؟ میں نے کہا:

۵۶۲۳ - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو معاوية عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَتَى النَّبِيَّ ﷺ أَنَسٌ مِنَ الْيَهُودِ فَقَالُوا السَّامَ عَلَيْكَ يَا أَبَا الْقَاسِمِ قَالَ وَعَلَيْكُمْ قَالَتْ عَائِشَةُ قُلْتُ بَلْ عَلَيْكُمْ السَّامُ وَالذَّامُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَا عَائِشَةُ لَا تَكُونِي فَاحِشَةً فَقَالَتْ مَا سَمِعْتُ مَا قَالُوا فَقَالَ أَوْ لَيْسَ قَدَرَدَدْتُ عَلَيْهِمُ الَّذِي قَالُوا قُلْتُ وَعَلَيْكُمْ. ابن ماجه (۳۶۹۸)



”وعلیکم“

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی ہے اس میں یہ ہے کہ ان کے سلام کے ضمن میں جو بددعا تھی اس کو حضرت عائشہ نے جان لیا پھر حضرت عائشہ نے ان کو برا بھلا کہا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ صبر کرو اللہ تعالیٰ بدگوئی اور بدزبانی کو پسند نہیں کرتا اور تب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی (ترجمہ): جب یہ آ کر آپ کو اس طرح سلام کرتے ہیں جس طرح اللہ نے آپ کو سلام نہیں کیا۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ یہودیوں کی ایک جماعت نے رسول اللہ ﷺ کو سلام کیا انہوں نے کہا: السام علیک یا ابا القاسم آپ نے فرمایا: ”وعلیکم“ حضرت عائشہ نے حصہ میں آ کر کہا: کیا آپ نے نہیں سنا انہوں نے کیا کہا ہے؟ آپ نے فرمایا: کیوں نہیں؟ میں نے سنا ہے اور میں نے ان کو جواب دے دیا ہے ہماری دعا ان کے خلاف قبول ہوگی اور ہمارے خلاف ان کی بددعا قبول نہیں ہوگی۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہود اور نصاریٰ کو ابتداء سلام مت کرو اور جب تمہاری ان سے راستہ میں ملاقات ہو تو ان کو تنگ راستہ کی طرف مجبور کرو۔

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں بیان کیں: کعب کی روایت میں ہے: جب تمہاری یہود سے ملاقات ہو اور جریر کی روایت میں ہے: جب تمہاری ان سے ملاقات ہو اور کسی مشرک کا نام نہیں لیا۔

۵۶۲۴- حَدَّثَنَا هَرَسَقُ بْنُ ابْنِ اِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا يَعْلَى ابْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ لَقَطِنْتُ بِهِمْ عَائِشَةَ فَسْتَنَّهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَهْ يَا عَائِشَةُ لِيَأَنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْفُحْشَ وَالْفُحُشَ وَزَادَ لَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَإِذَا جَاءَ وَكَتَبَ حَيْوَتَكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّتَكَ بِهِ اللَّهُ رَالِي أَخِيرَ الْآيَةِ سَاهِدُ حَوَالِ (۵۶۲۳)

۵۶۲۵- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ وَحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ قَالَا حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُنَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَلَّمَ نَاسٌ مِنْ يَهُودَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالُوا السَّامُ عَلَيْكَ يَا أبا الْقَاسِمِ فَقَالَ وَعَلَيْكُمْ فَقَالَتْ عَائِشَةُ وَهَوَّيْتُ أَلَمُ تَسْمَعُ مَا قَالُوا قَالَ بَلَى لَقَدْ سَمِعْتُ لَرَدَدْتُ عَلَيْهِمْ وَإِنَّا لَنَجَابُ عَلَيْهِمْ وَلَا نَجَابُونَ عَلَيْهِمْ سَلَّمَ حَمْدُ الْأَشْرَفِ (۲۸۶۰)

۵۶۲۶- حَدَّثَنَا لُقَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ (بِغْيَةِ السَّرَاوِزِيِّ) عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا تَبْدُرُوا الْيَهُودَ وَلَا النَّصَارَى بِالسَّلَامِ فَإِذَا لَقِيتُمْ أَحَدَهُمْ فِى طَرِيقٍ لَسْطَرُوا إِلَى أَضْفِيقِهِ الرِّزْدِيُّ (۱۶۰۲-۲۶۸۹)

۵۶۲۷- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَيَجُوعُ عَنْ سُفْيَانَ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ كُلِّهِمْ عَنْ سُهَيْلٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِى حَدِيثِهِ وَرِكْبَعٍ إِذَا لَقِيتُمُ الْيَهُودَ وَفِى حَدِيثِ ابْنِ جَعْفَرٍ عَنْ كُثَيْبَةَ لَقَالَتْ لَيْسَ أَهْلُ الْكِتَابِ وَفِى حَدِيثِ جَرِيرٍ إِذَا لَقِيتُمُوهُمْ وَلَمْ يُسَيِّمُوا أَحَدًا مِنَ الْمُشْرِكِينَ

ابوداؤد (۵۲۰۵-۱۲۶۶۵)

ف: حدیث نمبر ۵۶۲۳ میں ہے: جب یہودیوں نے آپ سے کہا: ”السام علیکم“ (تم پر موت ہو) تو آپ نے جواب میں فرمایا: ”وعلیکم“ اس کے کئی معنی ہیں: ایک معنی یہ ہے کہ ”تم پر موت آئے“ دوسرا معنی ہے: موت میں ہم اور تم دونوں مساوی ہیں



دوں نے مرنا ہے اور تیسرا معنی یہ ہے کہ جس مذمت کے تم سختی ہو تم پر وہ مذمت ہو۔

### بچوں کو سلام کرنے کا استحباب

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ لڑکوں کے پاس سے گزرے تو آپ نے ان کو سلام کیا۔

### ۵- بَابِ اسْتِحْبَابِ السَّلَامِ عَلَى الصِّبْيَانِ

۵۶۲۸- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ

سَيَّارٍ عَنْ ثَابِتِ بْنِ أَبِي أَنَسٍ ابْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ مَرَّ عَلَى غُلَّامٍ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ.

بخاری (۶۲۴۷) الترمذی (۲۶۹۶)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

۵۶۲۹- وَحَدَّثَنِيهِ إِسْمَاعِيلُ بْنُ سَالِمٍ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ

أَخْبَرَنَا سَيَّارٌ بِهِذَا الْإِسْنَادِ. سابقہ حوالہ (۵۶۲۸)

یسا کہتے ہیں کہ میں ثابت بنانی کے ساتھ جا رہا تھا وہ بچوں کے پاس سے گزرے تو انہوں نے ان کو سلام کیا اور ثابت نے یہ حدیث بیان کی کہ وہ حضرت انس رضی اللہ عنہ کے ساتھ جا رہے تھے حضرت انس بچوں کے پاس سے گزرے تو انہوں نے ان کو سلام کیا اور حضرت انس رضی اللہ عنہ نے حدیث بیان کی کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ بچوں کے پاس سے گزرے تو آپ نے ان کو سلام کیا۔

۵۶۳۰- وَحَدَّثَنِي عُمَرُو بْنُ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ

قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَسَّارٍ قَالَ

كُنْتُ أَمْشِي مَعَ ثَابِتِ بْنِ أَبِي أَنَسٍ فَمَرَّ بِصِبْيَانٍ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ

وَحَدَّثَتْ ثَابِتٌ أَنَّهُ كَانَ يَمْشِي مَعَ أَنَسٍ فَمَرَّ بِصِبْيَانٍ

فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ وَحَدَّثَتْ أَنَسٌ أَنَّهُ كَانَ يَمْشِي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ

فَمَرَّ بِصِبْيَانٍ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ. سابقہ حوالہ (۵۶۲۸)

### پردہ اٹھانے کو اجازت دینے کی

#### علامت مقرر کرنا

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا تمہارے لیے میری یہی اجازت ہے کہ حجاب اٹھا دیا جائے اور تم میرے راز کی بات سن لو۔ تا وقتیکہ میں تم کو اس سے منع نہ کروں۔

### ۶- بَابِ جَوَازِ جَعْلِ الْإِذْنِ رَفَعِ

#### حِجَابٍ أَوْ نَحْوَهُ مِنَ الْعَلَامَاتِ

۵۶۳۱- حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ

كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ (وَاللَّفْظُ لِقُتَيْبَةَ) حَدَّثَنَا عَبْدُ

الْوَاحِدِ بْنُ زَيْنَادٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا

إِبْرَاهِيمُ بْنُ سُوَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ يَزِيدَ قَالَ

سَمِعْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذْ نَكَتْ

عَلَيَّ أَنْ يُرْفَعَ الْحِجَابُ وَأَنْ تَسْمَعَ سَوَادِي حَتَّى

أَنْهَاكَ. ابن ماجہ (۱۳۹)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

۵۶۳۲- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ

عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا

وَقَالَ الْأَخْرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ

عُبَيْدِ اللَّهِ بِهِذَا الْإِسْنَادِ وَمِثْلَهُ. سابقہ حوالہ (۵۶۳۱)

ف: اس حدیث میں اجازت کی علامت مقرر کرنے کا جواز ہے، مثلاً پردہ اٹھانے کو امیر یا قاضی کی اجازت کی علامت مقرر کر

دیا جائے۔

## ۷- بَابُ إِبَاحَةِ الْخُرُوجِ لِلنِّسَاءِ

## لِقَضَاءِ حَاجَةِ الْإِنْسَانِ

۵۶۳۳ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْتُ سَوْدَةَ بَعْدَ مَا حَبَسَ عَلَيْهَا الْحِجَابُ لِنُفُوضِي حَاجَتَهَا وَكَانَتِ امْرَأَةً جَوِيضَةً تَفْرَعُ النِّسَاءَ جِسْمًا لَا تَخْفِي عَلَى مَنْ يَخْرُجُهَا فَرَأَاهَا هَمْرُ بْنُ الْمُعْتَابِ فَقَالَ يَا سَوْدَةَ وَاللَّوْمَا تَخْفَيْنَ عَلَيْنَا فَالظُّرَى كَيْفَ تَخْرُجِينَ قَالَتْ فَإِنِ كُنَّاتٍ رَاجِعَةً وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَمْنِي تَبِيحِي وَإِنَّهُ لَيَتَعَثَّى رِجْلِي بِرِجْلِي لَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوِ انْتَبَهتُ لَعَرَجْتُ لِقَالَ لِي هَمْرٌ كَذَا وَكَذَا كَالْتِ فَارْوِحِي إِلَيَّ يَوْمَ تَرْجِعُ عِنْدَهُ وَإِنَّ الْعَرُوقَ لَمِنْ بِيَدِهِ مَا وَضَعَهُ لِقَالَ إِنَّهُ قَدْ أَيْدَنَ لَكُنَّ أَنْ تَخْرُجِينَ لِحَاجَتِكُنَّ رِجْلِي بِرِجْلِي وَآيَةُ أَبِي بَكْرٍ تَفْرَعُ النِّسَاءَ جِسْمَهَا زَادَ أَبُو بَكْرٍ لِي حَيْدِيهِ لِكُلِّ كَالِ هِشَامِ يَمْنِي التِّرَازِيُّ (البخاری ۱۴۷-۴۷۹۵)

## قضائے حاجت کے لیے عورتوں کو

## باہر جانے کی اجازت

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ حضرت سودہ رضی اللہ عنہا پردہ اوڑھنے کے بعد قضاء حاجت کے لیے باہر نکلتیں، حضرت سودہ دیگر خواتین سے قد اور جسامت میں بہت بڑی تھیں اور جو شخص انہیں جانتا ہو اس پر (باوجود پردہ کے) غلطی نہیں رہتی تھیں، حضرت عمر بن الخطاب نے انہیں دیکھ کر کہا: اے سودہ! یہ خدا! آپ ہم سے پوشیدہ نہیں رہ سکتیں، سو آپ سوچئے کہ آپ کیسے باہر نکلتیں گی، حضرت عائشہ فرماتی ہیں: یہ سن کر حضرت سودہ لوٹ آئیں، درآں حالیکہ رسول اللہ ﷺ میرے گھر کھانا کھا رہے تھے اور آپ کے ہاتھ میں ایک بڑی تھی، حضرت سودہ نے آ کر کہا: یا رسول اللہ! میں باہر گئی تھی اور حضرت عمر نے مجھے اس طرح اس طرح کہا، حضرت عائشہ فرماتی ہیں: اسی وقت آپ پر وحی نازل ہوئی، پھر وحی منقطع ہوئی اور آپ اسی طرح بڑی پکڑے ہوئے تھے۔ آپ نے فرمایا: قضاء حاجت کے لیے تمہیں باہر جانے کی اجازت دے دی گئی ہے، ابو بکر کی روایت "یخرج النساء جسمها" اور ابو بکر کی روایت میں قضاء حاجت کے لیے کھلے میدان میں جانے کی تصریح ہے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی ہے، اس میں یہ ہے کہ لوگوں سے ان کا جسم بلند تھا اور اس میں یہ ہے کہ آپ رات کا کھانا کھا رہے تھے۔ امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی ازواج رات کو باہر کھلے میدانوں میں قضاء حاجت کے لیے جاتی تھیں اور حضرت عمر بن الخطاب رسول اللہ ﷺ سے یہ عرض کرتے رہتے تھے کہ آپ اپنی ازواج کو حجاب میں

۵۶۳۴ - وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ وَكَانَتِ امْرَأَةً تَفْرَعُ النَّاسَ جِسْمَهَا قَالَ وَإِنَّهُ لَيَتَعَثَّى

وَحَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسَيْبٍ عَنْ هِشَامِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ (البخاری ۵۲۳۷)

۵۶۳۵ - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ سَعِيدٍ بْنُ الْكَلْبِيِّ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عَقِيلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الرُّبَيْعِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَرْوَاجَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ كُنَّ يَخْرُجْنَ بِاللَّيْلِ إِذَا تَبَرَّزْنَ إِلَى الْمَنَاصِعِ وَهَوَّ

رکھے، رسول اللہ ﷺ (کسی حکمت کی بناء پر) ان کی اس گزارش کو قبول نہیں فرماتے تھے پھر ایک رات کو عشاء کے وقت نبی ﷺ کی ایک زوجہ حضرت سودہ بنت زمعد رضی اللہ عنہا تضاء حاجت کے لیے باہر گئیں، وہ ایک دراز قد خاتون تھیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کو آواز دے کر کہا: "اے سودہ! ہم نے آپ کو پہچان لیا ہے"۔ انہوں نے حجاب کی توقع میں ایسا کہا تھا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ پھر اللہ تعالیٰ نے حجاب کے احکام نازل فرمادیئے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی ہے۔

### اجنبی عورت کے پاس تنہائی میں جانے کی ممانعت

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سنو! شوہر یا محرم کے سوا کوئی شخص کسی شادی شدہ عورت کے پاس رات نہ گزارے۔ (اس سے معلوم ہوا کہ کنواری کے پاس اجنبی مرد کا رات گزارنا بدرجہ اولیٰ منع ہے۔)

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم (اجنبی) عورتوں کے پاس جانے سے بچو! انصار میں سے ایک شخص نے کہا: یا رسول اللہ! دیور کے متعلق بتائیے! آپ نے فرمایا: دیور تو موت ہے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

سَعِيدٌ أَلْبَحٌ وَكَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَقُولُ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَحْجُبْ نِسَاءَكَ فَلَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَفْعَلُ فَخَرَجَتْ سَوْدَةُ بِنْتُ زَمْعَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ لَيْلَةً مِنَ اللَّيَالِي عِشَاءً وَكَانَتْ امْرَأَةً طَوِيلَةً فَأَنَادَاهَا عُمَرُ الْأَقْدَسُ عَرَّفْنَاكَ يَا سَوْدَةُ بِحِرْصَا عَلَيَّ أَنْ يُنْزَلَ الْحِجَابُ قَالَتْ عَائِشَةُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْحِجَابَ. البخاری (۱۴۶)

۵۶۳۶ - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحِ بْنِ شَهَابٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ. البخاری (۶۲۴۰)

### ۸- بَابُ تَحْرِيمِ الْحَلْوَةِ بِالْأَجْنَبِيَّةِ وَالدَّخُولِ عَلَيْهَا

۵۶۳۷ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا هُثَيْمٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَبَّاجِ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا هُثَيْمٌ أَخْبَرَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَلَا يَبْتَئِسُ رَجُلٌ عِنْدَ امْرَأَةٍ قَيْبٍ إِلَّا أَنْ يَكُونَ نَاصِحًا أَوْ ذَا مَحْرَمٍ. مسلم، تلمذ الاشراف (۲۹۹۰)

۵۶۳۸ - حَدَّثَنَا قَتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زُمَيْجٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عَقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِيَّاكُمْ وَالدَّخُولَ عَلَى النِّسَاءِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَرَأَيْتَ الْحَمُوَ قَالَ الْحَمُوُ الْمَوْتُ.

بخاری (۵۲۳۲) الترمذی (۱۱۷۱)

۵۶۳۹ - وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْحَارِثِ وَاللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ وَخَيْوَةَ بْنِ شُرَيْحٍ وَغَيْرِهِمْ أَنَّ يَزِيدَ بْنَ أَبِي حَبِيبٍ حَدَّثَهُمْ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ. سابقه حوالہ (۵۶۳۸)



لیف بن سعد کہتے ہیں کہ دیور خاندان کا بھائی ہے یا اس کے مشابہ جیسے خاندان کا چچا زاد بھائی یا کوئی اور رشتہ دار۔

۵۶۴۰ - وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ وَ سَمِعْتُ اللَّيْثَ بْنَ سَعْدٍ يَقُولُ الْحَمَوِيُّ أَخُ الرَّوْجِ وَمَا أَشْبَهَهُ مِنْ أَهْلِ رِبِّ الرَّوْجِ ابْنُ الْقَيْمِ وَ نَحْوَهُ.

سابقہ حوالہ (۵۶۳۸)

حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ بنو ہاشم کے کچھ لوگ حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا کے پاس گئے پھر حضرت ابو بکر بھی آگئے اور ان کو یہ ناگوار ہوا اسماء اس وقت ان کے نکاح میں تھی حضرت ابو بکر نے رسول اللہ ﷺ سے اس واقعہ کا ذکر کیا اور کہا: میں نے سوا خیر کے اور کوئی بات نہیں دیکھی رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے اسماء کو اس (برائی) سے بری رکھا ہے پھر رسول اللہ ﷺ نے منبر پر کھڑے ہو کر فرمایا: آج کے بعد کوئی شخص کسی ایسی عورت کے پاس نہ جائے جس کا خاندان اس وقت حاضر نہ ہو یا اگر اس کے ساتھ ایک یا دو آدمی اور ہوں تو پھر کوئی حرج نہیں ہے۔

۵۶۴۱ - حَدَّثَنَا طَرُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ بَكْرَ بْنَ سَوَادَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ مَجْبَرٍ حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ حَدَّثَهُ أَنَّ نَفْرًا مِنْ بَنِي هَاشِمٍ دَخَلُوا عَلَى أَسْمَاءَ بِنْتِ عَمْنَسٍ فَدَخَلَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ وَهِيَ تَخْتَهُ يَوْمَئِذٍ فَرَأَاهُمْ فَكَبَّرَ ذَلِكَ لَكَ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ إِنَّ اللَّهَ قَدْ بَرَّاهُمْ مِنْ ذَلِكَ ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ لَا يَدْخُلَنَّ رَجُلٌ بَعْدَ يَوْمِي هَذَا عَلَى مَوْجِبَةٍ إِلَّا وَتَمَعَهُ رَجُلٌ أَوْ اثْنَانِ. سلم بخطه الاشراف (۸۸۲۷)

جو شخص اپنی بیوی یا محرم کے ساتھ تنہا ہو تو وہ بدگمانی کے ازالہ کے لیے دیکھنے والوں کو بتادے

۹- بَابُ بَيَانِ أَنَّهُ يَسْتَحِبُّ لِمَنْ رِئِيَ خَالِيًا بِامْرَأَةٍ وَكَانَتْ زَوْجَتَهُ أَوْ مَحْرَمًا لَهُ أَنْ يَقُولَ هَذِهِ فَلَانَةٌ لِيُدْفَعَ

یہ فلاں ہے

ظَنُّ السُّوءِ بِهِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کے ساتھ آپ کی ایک زوجہ تھیں آپ کے پاس سے ایک شخص گزرا آپ نے اس کو بلایا جب وہ آیا تو آپ نے فرمایا: اے فلاں! یہ میری فلاں زوجہ ہے اس شخص نے کہا: یا رسول اللہ! اگر میں کسی کے متعلق گمان بھی کرتا تو آپ کے ہارے میں تو کوئی گمان نہیں کر سکتا تھا آپ نے فرمایا: شیطان انسان کی رگوں میں خون کی طرح دوڑتا ہے۔

۵۶۴۲ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ أَبِي الْبَلَاءِ عَنْ أَبِي أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ مَعَ إِخْوَانِي يَسْأَلُهُ فَمَرَّ بِهِ رَجُلٌ فَدَعَاهُ فَجَاءَهُ فَقَالَ يَا فَلَانُ هَذِهِ زَوْجَتِي فَلَانَةٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ كُنْتُ أَظُنُّ بِهِ فَلَنْ أَكُنُّ أَظُنُّ بِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَجْرِي مِنَ الْإِنْسَانِ مَجْرَى الدَّمِ. ابوداؤد (۴۷۱۹)

حضرت صفیہ بنت جہم ام المومنین بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ احکاف میں تھے میں رات کو آپ کی زیارت کے لیے آئی میں نے آپ سے باتیں کیں پھر میں واپسی کے لیے

۵۶۴۳ - وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَ عَبْدُ بْنُ حَمِيدٍ (وَقَالَ بَابُ اللَّفْظِ) قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ عَنِ الرَّهْزِيِّ عَنْ عِيَالِي بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ حَبِيبَةَ

کھڑی ہو گئی آپ بھی مجھے رخصت کرنے کے لیے کھڑے ہو گئے، حضرت صفیہ کی قیام گاہ حضرت اسامہ بن زید کی حویلی میں تھی، اس وقت انصار کے دو آدمیوں کا گزر ہوا، جب انہوں نے نبی ﷺ کو دیکھا تو تیز تیز چلنے لگے، نبی ﷺ نے فرمایا: آہستگی سے چلو، یہ صفیہ بنت حبیبی ہیں، ان دونوں نے کہا: سبحان اللہ! یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا: شیطان انسان کی رگوں میں خون کی طرح دوڑتا ہے، مجھے یہ خدشہ ہوا کہ وہ تمہارے دلوں میں کوئی بدگمانی نہ ڈال دے یا کوئی اور کلمہ فرمایا۔

قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ مُعْتَكِفًا فَاتَيْتُهُ أَرْوَرُهُ كَيْلًا فَحَدَّثْتُهُ ثُمَّ قُمْتُ لِأَنْقَلِبَ فَقَامَ مَعِيَ لِيُقَلِّبَنِي وَكَانَ مَسْكَنُهَا فِي دَارِ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ فَمَرَّ رَجُلَانِ مِنَ الْأَنْصَارِ فَلَمَّا رَأَى النَّبِيُّ ﷺ أَسْرَعَا فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ عَلَيَّ رِسْلِكُمَا إِنَّهَا صَفِيَّةُ بِنْتُ حُبَيْبٍ فَقَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَجْرِي مِنَ الْإِنْسَانِ مَجْرَى الدَّمِ وَإِنِّي خَشِيتُ أَنْ يُغْدِفَ فِي كَلْبِكُمَا شَرًّا أَوْ قَالَ شَيْئًا.

ابن ماجہ (۲۰۳۵-۲۰۳۸-۲۰۳۹-۲۱۰۱-۳۲۸۱-۶۲۱۹)

(۷۱۷۱-۱۷۲۹) ابوداؤد (۲۴۷۰-۲۴۷۱-۲۴۹۴) ابن ماجہ (۱۷۲۹)

۵۶۴۴ - وَحَدَّثَنِيهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ أَنَّ صَفِيَّةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا جَاءَتْ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ تَرْوَرُهُ فَوَضَعَهَا فِي الْمَسْجِدِ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ فَتَحَدَّثَتْ عِنْدَهُ سَاعَةً ثُمَّ قَامَتْ تَنْقَلِبُ وَقَامَ النَّبِيُّ ﷺ يَفْقُلِبُهَا ثُمَّ ذَكَرَ بِمَعْنَى حَدِيثِ مَعْمَرٍ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَبْلُغُ مِنَ الْإِنْسَانِ مَبْلُغَ الدَّمِ وَلَمْ يَقُلْ يَجْرِي.

سابقہ حوالہ (۵۶۴۳)

۱۰ - بَابٌ مِّنْ آتِي مَجْلِسًا فَوَجَدَ فَرُجَةً فَجَلَسَ فِيهَا وَإِلَّا وَرَأَى هُمْ

۵۶۴۵ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنِ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ رِيسًا قَرِي عَلَيْهِ عَنِ اسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّ أَبَا مَسْرَةَ مَوْلَى عُقَيْلِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ بَيْنَمَا هُوَ جَالِسٌ فِي الْمَسْجِدِ وَالنَّاسُ مَعَهُ إِذَا أَقْبَلَ نَفَرٌ ثَلَاثَةٌ فَأَقْبَلَ الثَّلَاثَةَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَذَهَبَ وَاحِدٌ قَالَ فَوَقَفَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَأَمَّا أَحَدُهُمَا فَرَأَى فَرُجَةً فِي الْحَلْفَةِ فَجَلَسَ فِيهَا وَآمَّا الْآخَرُ فَجَلَسَ خَلْفَهُمْ وَآمَّا الثَّلَاثُ فَادْبَرُوا هَبًا فَلَمَّا فَرَغَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَ الْآخِرُ كُمْ عَنِ النَّفَرِ الثَّلَاثَةِ أَمَا أَحَدُهُمْ فَأَوَى إِلَى اللَّهِ فَأَوَاهُ اللَّهُ وَآمَّا الْآخِرُ فَاسْتَحْيَا فَاسْتَحْيَا

نبی ﷺ کی زوجہ حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رمضان کے آخری عشرہ میں نبی ﷺ مسجد میں معکف تھے، حضرت صفیہ آپ کی زیارت کے لیے گئیں اور کچھ دیر آپ سے باتیں کیں، پھر وہ واپسی کے لیے کھڑی ہوئیں اور نبی ﷺ بھی آپ کو رخصت کرنے کے لیے کھڑے ہوئے، اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے، البتہ اس میں یہ ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: شیطان انسان کی رگوں میں خون کی طرح پہنچ جاتا ہے اور دوڑنے کا ذکر نہیں ہے۔

مجلس میں جہاں گنجائش ہو وہاں بیٹھے ورنہ پیچھے بیٹھ جائے

حضرت ابوداؤد لیسٹی بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ مسجد میں تشریف فرما تھے اور صحابہ آپ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، اتنے میں تین شخص آئے، دو رسول اللہ ﷺ کی طرف چلے گئے اور ایک واپس لوٹ گیا، وہ دونوں رسول اللہ ﷺ کے پاس کھڑے رہے، ان میں سے ایک شخص نے مجلس میں گنجائش دیکھی اور وہاں جا کر بیٹھ گیا اور دوسرا سب کے پیچھے بیٹھ گیا اور تیسرا پیٹھ موڑ کر چلا گیا، جب رسول اللہ ﷺ فارغ ہوئے تو آپ نے فرمایا: کیا میں تم کو ان تین آدمیوں کے متعلق نہ بتلاؤں، ان میں سے ایک نے اللہ کی پناہ لی تو اللہ تعالیٰ نے اس کو پناہ دے دی اور دوسرے نے حیا کی تو اللہ بھی اس سے حیا

اللَّهُ مِنْهُ وَأَبَا الْأَخْرَصِ فَأَعْرَضَ فَأَعْرَضَ اللَّهُ عَنْهُ.

فرمائے گا اور تیرے نے امراض کیا سو اللہ بھی اس سے  
امراض فرمائے گا۔

بخاری (۶۶-۴۷۴) الترمذی (۲۷۲۴)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو اور سندیں بیان کیں  
ہیں۔

۵۶۴۶- وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمَنْبَرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ  
حَدَّثَنَا حَرْبٌ (وَهُوَ ابْنُ قَدَادٍ) ح وَحَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ  
مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا حَبَّانٌ حَدَّثَنَا أَبَانٌ قَالَ جَمِيعًا حَدَّثَنَا يَحْيَى  
ابْنُ أَبِي كَثِيرٍ أَنَّ إِسْحَاقَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ حَدَّثَهُ  
فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِهِ فِي الْمَعْنَى. سائتہ حوالہ (۵۶۴۵)

ٹھیک جگہ پر پہلے سے بیٹھے ہوئے  
فخص کو اٹھانا جائز نہیں ہے

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ  
نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص کسی کو اس کی جگہ سے اٹھا کر  
وہاں نہ بیٹھے۔

۱۱- بَابُ تَحْرِيمِ إِقَامَةِ الْإِنْسَانِ مِنْ

مَوْضِعِهِ الْمَبَاحِ الَّذِي سَبَقَ إِلَيْهِ

۵۶۴۷- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح  
وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رُمْجٍ بْنُ الْمُهَاجِرِ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ  
ثَالِبِ بْنِ أَبِي عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا يُقِيمَنَّ أَحَدُكُمْ  
الرَّجُلَ مِنْ مَجْلِسِهِ ثُمَّ يَجْلِسُ لَهُ.

مسلم، تہذیب الاثر (۸۳۱۱)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ  
نے ارشاد فرمایا: کوئی شخص کسی دوسرے شخص کو اس کی جگہ سے  
اٹھا کر وہاں نہ بیٹھے۔ لیکن مجلس میں (دوسروں کے لیے)  
کشادگی اور وسعت سے کام لو۔

۵۶۴۸- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ  
كُثَيْبٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ  
حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى (وَهُوَ الْقَطَّانُ) ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى  
حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ (بِعْنَى الثَّقَفِيِّ) كَلَّمَهُمْ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ح  
وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي كَثِيرٍ (وَاللَّفْظُ لَهُ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ  
بْنُ بَشِيرٍ وَ أَبُو أُسَامَةَ وَ ابْنُ كَثِيرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ  
ثَالِبِ بْنِ أَبِي عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا يُقِيمَنَّ الرَّجُلُ  
الرَّجُلَ مِنْ مَجْلِسِهِ ثُمَّ يَجْلِسُ لَهُ وَلَكِنْ تَفَسَّحُوا  
وَتَوَسَّعُوا. سلم، تہذیب الاثر (۷۸۶۶-۷۹۶۰-۸۰۴۱)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے نبی ﷺ سے اس کی  
مثل روایت کیا ہے اس میں ہے: لیکن وسعت اور کشادگی  
سے کام لو ابن جریج کی روایت میں ہے: میں نے پوچھا: کیا  
جمعہ میں یہ حکم ہے؟ انہوں نے کہا: جمعہ اور غیر جمعہ میں۔

۵۶۴۹- وَحَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا  
حَسَادٌ حَدَّثَنَا أَبُو حَرْبٍ ح وَحَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا  
رُوحٌ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ  
يَكْلَاهُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا  
ابْنُ أَبِي كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا الطَّحَاكُ (بِعْنَى ابْنِ عَفَّانَ)  
كَلَّمَهُمْ عَنْ ثَالِبِ بْنِ أَبِي عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِ حَدِيثِ



الَلَّيْتُ وَلَمْ يَدْكُرُوا لِي الْحَدِيثَ وَلَكِنْ تَفَسَّحُوا  
وَتَوَسَّعُوا وَزَادَ لِي حَدِيثُ ابْنِ مَجْرِيحٍ قُلْتُ لِي يَوْمَ  
الْجُمُعَةِ قَالَ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَغَيْرِهَا.

بخاری (۹۱۱) الترمذی (۲۷۴۹)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی کو اٹھا کر وہاں نہ بیٹھے، سالم کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر کے لیے جب کوئی شخص اپنی جگہ سے اٹھتا تھا تو وہ اس کی جگہ نہیں بیٹھتے تھے۔

۵۶۵۰ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَا يُقِيمَنَّ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ ثُمَّ يَجْلِسُ فِي مَجْلِسِهِ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا قَامَ لَهُ رَجُلٌ عَنْ مَجْلِسِهِ لَمْ يَجْلِسْ فِيهِ. الترمذی (۲۷۵۰)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی ہے۔

۵۶۵۱ - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بِنِ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ. سابقہ حوالہ (۵۶۵۰)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص جمعہ کے دن اپنے بھائی کو اس کی جگہ سے اٹھا کر وہاں نہ بیٹھے، لیکن یوں کہو کہ مجلس میں کشادگی سے کام لو۔

۵۶۵۲ - وَحَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ شَيْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ (وَهُوَ ابْنُ عَبِيدِ اللَّهِ) عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا يُقِيمَنَّ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ثُمَّ لِيُخَالِفَ إِلَى مَقْعَدِهِ فَيَقْعُدَ فِيهِ وَلَكِنْ يَقُولُ أَفْسَحُوا. مسلم، تحفۃ الاشراف (۲۹۵۸)

اگر کوئی شخص مجلس میں سے اٹھ جائے اور پھر

۱۲ - بَابُ إِذَا قَامَ مِنْ مَجْلِسِهِ

ثُمَّ عَادَ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ

آئے تو وہ اپنی جگہ کا زیادہ حق دار ہے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص کھڑا ہو (دوسری روایت میں ہے:) جب تم میں سے کوئی شخص اپنی جگہ سے کھڑا ہو پھر اس مجلس کی طرف لوٹے تو وہ اس جگہ کا زیادہ حق دار ہے۔

۵۶۵۳ - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ وَقَالَ قُتَيْبَةُ أَيْضًا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ (يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ) كِلَاهُمَا عَنْ سَهْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ وَفِي حَدِيثِ أَبِي عَوَانَةَ مَنْ قَامَ مِنْ مَجْلِسِهِ ثُمَّ رَجَعَ إِلَيْهِ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۲۷۱۴-۱۲۷۹۲)

مخنت کو اجنبی عورتوں کے پاس جانے سے منع کرنا

۱۳ - بَابُ مَنَعَ الْمُخَنَّتِ مِنَ الدَّخُولِ

عَلَى التِّسَاءِ الْأَجَانِبِ

حضرت ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ان کے پاس ایک مخنت (بیٹھا) تھا اور رسول اللہ ﷺ گھر میں تھے اس مخنت نے حضرت ام سلمہ کے بھائی سے کہا: اے

۵۶۵۴ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامِ

عبداللہ بن ابی امیہ! اگر اللہ تعالیٰ نے کل تم پر طائف فتح کر دیا تو میں غیلان کی بیٹی کی طرف تمہاری راہنمائی کروں گا جب وہ سامنے ہوتی ہے تو (فریبی کی وجہ سے) اس کے پیٹ پر چار سلوٹیں ہوتی ہیں اور جب وہ پیٹھ پھیرتی ہے تو اس کی آٹھ سلوٹیں ہوتی ہیں رسول اللہ ﷺ نے اس بات کو سن لیا آپ نے فرمایا: یہ شخص تمہارے پاس نہ آیا کرے۔

ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ أَيْضًا (وَاللَّفْظُ هَذَا) حَدَّثَنَا ابْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا وَشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ مَعْنَتَنَا كَانَتْ عِنْدَهَا وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي الْبَيْتِ لَقَالَ لِأَيُّي أُمِّ سَلَمَةَ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ إِنْ فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ الْقَائِلَ هَذَا يَا ابْنَ كُرَيْبٍ عَلَيَّ بِنْتُ غَيْلَانَ لِأَنَّهَا تُفِيلُ بِأَرْبَعٍ وَتُدْبِرُ بِخَمَانٍ قَالَ فَسَمِعَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَقَالَ لَا يَدْخُلُ هَؤُلَاءِ عَلَيْكُمْ. البخاری (۴۳۲۴-۵۲۳۵)

(۵۸۸۷) ابوداؤد (۴۹۲۹) ابن ماجہ (۱۹۰۲-۲۶۱۴)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ کی ازدواج کے پاس ایک منخت آیا کرتا تھا اور ازدواج کے نزدیک وہ شخص ان لوگوں میں سے تھا جن کو جنسی خواہش نہیں ہوتی، ایک دن نبی ﷺ تشریف لائے درآں حالیکہ وہ آپ کی ایک زوجہ کے پاس بیٹھا ہوا ایک عورت کی تعریف کر رہا تھا کہ جب وہ سامنے ہوتی ہے تو اس کی چار سلوٹیں ہوتی ہیں اور جب وہ پیچھے ہوتی ہے تو اس کی آٹھ سلوٹیں ہوتی ہیں نبی ﷺ نے فرمایا: کیا میں نہیں دیکھ رہا کہ جو کچھ یہاں ہے یہ اس کو پہچانتا ہے، یہ شخص تمہارے پاس نہ آیا کرے، حضرت عائشہ فرماتی ہیں پھر لوگوں نے اس کو روک دیا۔

۵۶۵۵ - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بَنٍ حُمَيْدٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ يَدْخُلُ عَلَيَّ أَزْوَاجَ النَّبِيِّ ﷺ مَعْنَتٌ لَكَانُوا يَعْدُوْنَهُ مِنْ غَيْرِ أُولَى الْإِزْنَةِ قَالَ فَدَخَلَ النَّبِيُّ ﷺ يَوْمًا وَهُوَ عِنْدَ بَعْضِ يَسَائِهِ وَهُوَ يَنْتَعُ امْرَأَةً قَالَ إِذَا أَقْبَلْتَ أَقْبَلْتُ بِأَرْبَعٍ وَإِذَا أَذْبَرْتَ أَذْبَرْتُ بِخَمَانٍ لَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ أَلَا أَرَى هَذَا يَعْرِفُ مَا هَهُنَا لَا يَدْخُلُنَّ عَلَيْكُمْ قَالَتْ فَحَجَبُوهُ.

ابوداؤد (۴۱۰۵-۴۱۰۶)

راستہ میں تھکی ہوئی اجنبی عورت کو اپنے ساتھ سواری پر بٹھانے کا جواز

#### ۱۴ - بَابُ جَوَازِ إِزْدَافِ الْمَرْأَةِ

#### الْأَجْنِبِيَّةُ إِذَا أُغِيثَتْ فِي الطَّرِيقِ

حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ حضرت زبیر نے مجھ سے نکاح کیا درآں حالیکہ ان کے پاس ایک گھوڑے کے سوا کچھ مال تھا، فلام تھا نہ کوئی اور چیز تھی، میں گھوڑے کو چارا ڈالتی تھی، حضرت زبیر کی طرف سے اس کی خبر گیری اور گھبداشت کرتی تھی اور ان کے اونٹ کے لیے گھاس کو کوئی، ان کو چارا ڈالتی اور پانی پلاتی، ڈول سے پانی نکالتی اور آنا گوند تھی، میں اچھی طرح روٹی نہیں پکا سکتی تھی، میرے ہڈوں میں جو انصار کی عورتیں تھیں وہ مجھے روٹیاں پکا دیتی تھیں، وہ بہت مخلص عورتیں تھیں رسول اللہ ﷺ نے

۵۶۵۶ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ أَبُو كُرَيْبٍ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَسَمَةَ عَنْ وَشَامٍ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ أَسَمَةَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ تَزَوَّجَنِي الزُّبَيْرُ وَمَا لَدَيْهِ مِنَ الْأَرْضِ مِنْ مَالٍ وَلَا مَسْكُونٍ وَلَا كَسْبٍ غَيْرَ قَرَيْبٍ قَالَتْ لَكُنْتُ أَغْلِفُ فَرَسَهُ وَأَكْفِيهِ مَوْتَهُ وَأَسْوَسُهُ وَأَدَقُّ النَّوَى لِنَاصِحِهِ وَأَهْلِفُهُ وَأَسْقِي الْمَاءَ وَأَخْرُرُ عَرَبَهُ وَأَعِينُ وَكَمْ أَكُنُّ أَحْسِنَ أَخْبِرُ وَكَمْ بَخِيلِي جَارَاتِي لِي مِنَ الْأَنْصَارِ وَكَمْ بِسْوَةٍ صَنِي قَالَتْ وَكُنْتُ أَقْلُ النَّوَى مِنَ الْأَرْضِ الزُّبَيْرِ أَيْسَى أَلْفَمَةُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَى رَأْسِي وَهِيَ عَلَى نَلْقَى

حضرت زبیر کو جو زمین عطا فرمائی تھی میں اس سے گھٹلیاں اٹھا کر لاتی تھی یہ زمین دو تہائی فرسخ دور تھی ایک دن میں سر پر گھٹلیاں اٹھائے آ رہی تھی کہ میری رسول اللہ ﷺ سے ملاقات ہوئی آپ کے ساتھ آپ کے کچھ اصحاب بھی تھے آپ نے مجھے بلایا پھر اپنے اونٹ کو (بٹھانے کے لیے) اراخ فرمایا تاکہ آپ مجھے اپنے پیچھے بٹھالیں حضرت اسماء کہتی ہیں کہ مجھے حیا آئی اور مجھے تمہاری (حضرت زبیر کی) غیرت یاد آئی آپ نے فرمایا: کیا تمہارا گھٹلیوں کا اپنے سر پر اٹھانا میرے ساتھ سوار ہونے سے زیادہ سخت ہے حضرت اسماء کہتی ہیں کہ اس واقعہ کے بعد حضرت ابو بکر نے ایک خادمہ بھیجی پھر میرے بدلہ میں وہ گھوڑے کا کام کاج کرنے لگی گویا کہ اس خادمہ نے مجھے آزاد کر دیا۔

فَرَسِيخَ قَالَتْ فَجِئْتُ يَوْمًا وَالنَّوَى عَلَى رَأْسِي فَلَقِيَتْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَمَعَهُ نَفَرٌ مِنْ أَصْحَابِهِ فَدَعَانِي ثُمَّ قَالَ اِرْجُ لِي حِمْلِي خَلْفَهُ قَالَتْ فَاسْتَحْيَيْتُ وَعَرَفْتُ غَيْرَ تَكَلَّفَقَالَ وَاللَّهِ لِحَمْلِكَ النَّوَى عَلَى رَأْسِكَ أَشَدُّ مِنْ رُكُوبِكَ مَعَهُ قَالَتْ حَتَّى أَرْسَلَ إِلَيَّ أَبُو بَكْرٍ بَعْدَ ذَلِكَ بِخَادِمٍ فَكَفَفْتِي بِسِيَاسَةِ الْفَرَسِ فَكَأَنَّمَا أَعْتَقْتَنِي.

بخاری (۳۱۵۱-۵۲۲۴)

حضرت اسماء رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کے گھر کا کام کرتی تھی ان کے پاس ایک گھوڑا تھا جس کی دیکھ بال میں کرتی تھی اور اس گھوڑے کی دیکھ بال سے زیادہ میرے نزدیک کوئی سخت کام نہیں تھا میں اس کے لیے گھاس لاتی اس کی حفاظت کرتی اور اس کی خدمت کرتی پھر مجھے ایک خادمہ مل گئی رسول اللہ ﷺ کے پاس کچھ قیدی آئے تو آپ نے ایک باندی کو مجھے بطور خادم عنایت فرمایا حضرت اسماء کہتی ہیں کہ اس خادمہ نے گھوڑے کی مشقت مجھ سے دور کر دی میرے پاس ایک شخص آیا اور کہنے لگا: اے ام عبد اللہ! میں ایک محتاج آدمی ہوں میں چاہتا ہوں کہ تمہارے گھر کے سایہ میں خرید و فروخت کروں میں نے کہا: اگر میں تم کو اجازت دے بھی دوں تو حضرت زبیر نہیں مانیں گے پس جب حضرت زبیر موجود ہوں تم اس وقت آ کر اجازت طلب کرنا سو وہ پھر آیا اور کہا: اے ام عبد اللہ! میں ایک محتاج شخص ہوں میں آپ کے گھر کے سایہ میں ایک دکان کھولنا چاہتا ہوں حضرت اسماء نے کہا: تمہیں پورے مدینہ میں میرے گھر کے سوا اور کوئی جگہ نہیں ملی؟ حضرت زبیر نے کہا: تمہیں کیا ہوا ہے کہ ایک محتاج شخص کو خرید و فروخت سے منع کر رہی ہو پھر وہ

۵۶۵۷ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْغُبَرِيِّ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ أَنَّ أَسْمَاءَ قَالَتْ كُنْتُ أَخْدُمُ الزُّبَيْرِ خِدْمَةَ الْبَيْتِ وَكَانَ لَهُ فَرَسٌ وَكُنْتُ أَسُوسُهُ فَلَمْ يَكُنْ مِنْ الْخِدْمَةِ شَيْءٌ أَشَدَّ عَلَيَّ مِنْ سِيَاسَةِ الْفَرَسِ كُنْتُ أَحْتَسُّ لَهُ وَأَقُومُ عَلَيْهِ وَأَسُوسُهُ قَالَ لَمْ يَأْتَهَا أَصَابَتْ خَادِمًا جَاءَ النَّبِيَّ ﷺ سَبِي فَأَعْطَاهَا خَادِمًا قَالَتْ كَفَفْتَنِي بِسِيَاسَةِ الْفَرَسِ فَالْقَتُ عَنِّي مَوْتَهُ فَجَاءَ نَبِيُّ رَجُلٍ فَقَالَ يَا أُمَّ عَبْدِ اللَّهِ إِنِّي رَجُلٌ فَقِيرٌ أَرَدْتُ أَنْ أَيْبِعَ فِي ظِلِّ دَارِكَ قَالَتْ إِنِّي أَنْ تَحْضُرَ لَكَ أَبِي ذَاكَ الزُّبَيْرُ فَتَعَالَ فَاطْلُبْ إِلَيَّ وَالزُّبَيْرُ شَاهِدٌ فَجَاءَ فَقَالَ يَا أُمَّ عَبْدِ اللَّهِ إِنِّي رَجُلٌ فَقِيرٌ أَرَدْتُ أَنْ أَيْبِعَ فِي ظِلِّ دَارِكَ قَالَتْ مَا لَكَ بِالسَّدِينَةِ إِلَّا دَارِي فَقَالَ لَهَا الزُّبَيْرُ مَا لَكَ أَنْ تَمْنَعِي رَجُلًا فَقِيرًا يَبِيعُ فَكَانَ يَبِيعُ إِلَيَّ أَنْ كَسَبَ فَبِعْتُهُ الْجَارِيَةَ فَدَخَلَ عَلَيَّ الزُّبَيْرُ وَكَمَنَّا فِي حِجْرِي فَقَالَ هَبِيهَا لِي قَالَتْ إِنِّي قَدْ تَصَدَّقْتُ بِهَا.

مسلم تہذیب الاشراف (۱۵۷۲۰)



دکانداری کرنے لگا یہاں تک کہ اس نے کافی کمائی کی اور میں نے وہ باندی اس کے ہاتھ فروخت کر دی، حضرت زبیر آئے درآں حالیکہ اس کی قیمت میری گود میں تھی انہوں نے کہا: یہ پیسے مجھے دے دو حضرت اسماء نے کہا: میں ان کو صدقہ کر چکی ہوں۔

تیسرے شخص کی موجودگی میں اس کی رضا مندی کے بغیر دو آدمیوں کو سرگوشی کرنے کی ممانعت

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تین شخص ہوں تو ایک کو چھوڑ کر دو آدمی آپس میں سرگوشی نہ کریں۔

امام مسلم نے اس حدیث کی چھ سندیں ذکر کیں ان میں حضرت ابن عمر نے نبی ﷺ سے روایت کیا ہے۔

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم تین ہو تو ایک کے بغیر دو آپس میں سرگوشی نہ کریں تا آنکہ اور لوگ آجائیں تاکہ اس شخص کی دل آزاری نہ ہو۔

## ۱۵- بَابُ تَحْرِيمِ مَنَاجَاتِ الْاِثْنَيْنِ دُونِ الثَّلَاثِ بِغَيْرِ رِضَاةٍ

۵۶۵۸- حَدَّثَنَا بَحْثِيُّ بْنُ بَحْثِي قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ ثَلَاثِ عَشْرَةَ مِنْ اَبْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِذَا كَانَ ثَلَاثَةٌ فَلَا يَتَنَاجَوْنَ اِلَّا بِثَلَاثِ كُؤُنٍ وَاحِدَةٍ. (بخاری ۶۲۸۸)

۵۶۵۹- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُسُفَ بْنِ يَسْرِ بْنِ زَيْنِ بْنِ مُعَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مُعَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَعَبِيدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا بَحْثِيُّ (وَهُوَ ابْنُ سَعِيدٍ) كُلُّهُمَا عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَابْنُ رُمَيْحٍ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو التَّرَيْمِجِ وَأَبُو غَمَيْلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ عَنْ أَيُّوبَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا كُثَيْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَيُّوبَ بْنَ مُوسَى مَوْلَى كَلْبِ هُوَلَاءَ عَنْ ثَلَاثِ عَشْرَةَ مِنْ اَبْنِ عُمَرَ فِي النَّبِيِّ ﷺ بِمَنْعِهِ عِبَادَةَ مَالِكٍ.

مسلم، جزء الاشراف (۲۶۰۱-۲۵۷۱-۲۹۷۲-۸۱۰۳)

۵۶۶۰- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْأَخْوَصِ عَنْ مَنْصُورٍ ح وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعُفَيْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاسْحَقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ (وَالْكَلْبُ لِيَزْهَنِي) قَالَ اِسْحَقُ اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاَخْرَانِ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَابِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا كُنْتُمْ ثَلَاثَةٌ فَلَا يَتَنَاجَوْنَ اِلَّا بِثَلَاثِ كُؤُنٍ اِلَّا اَخِرُ حَتَّى تَخْتَلَطُوا بِالنَّاسِ مِنْ اَجْلِ اَنْ يَخْبِرَنَّهُ. (بخاری ۶۲۹۰)

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم تین آدمی ہو تو اپنے ساتھی کو چھوڑ کر دو آپس میں سرگوشی نہ کرو کیونکہ یہ چیز اس کو غمزدہ کرے گی۔

امام مسلم نے اس حدیث کی دو اور سندیں بیان کیں۔

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

## طب کا بیان

### طب، بیماری اور جھاڑ پھونک

نبی ﷺ کی زوجہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ جب نبی ﷺ بیمار ہوتے تو جبرائیل آ کر آپ کو دم کرتے اور یہ کلمات کہتے: (ترجمہ:) اللہ کے نام سے وہ آپ کو تندرست کرے گا اور ہر بیماری سے شفاء دے گا اور حسد کرنے والے حاسد کے ہر شر سے اور نظر لگانے والی آنکھ کے ہر شر سے آپ کو اپنی پناہ میں رکھے گا۔

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت جبرائیل نبی ﷺ کے پاس آئے اور کہا: اے محمد! کیا آپ بیمار ہیں؟ آپ نے فرمایا: ہاں! حضرت جبرائیل نے یہ کلمات کہے: میں آپ کو ہر ایذا دینے والی چیز کے شر سے اور ہر نفس اور ہر حسد کرنے والی آنکھ کے شر سے اللہ کے نام کے ساتھ دم کرتا ہوں! اللہ تعالیٰ آپ کو شفاء دے گا! میں آپ کو اللہ کے نام کے ساتھ دم کرتا ہوں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے احادیث روایت کیں ان میں سے یہ حدیث ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نظر حق ہے۔

۵۶۶۱- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ (وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى) قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا كُنْتُمْ ثَلَاثَةً فَلَا يَتَجَاسَى اثْنَانِ دُونَ صَاحِبِهِمَا فَإِنَّ ذَلِكَ يَحْزِنُهُ.

ابوداؤد (۴۸۵۱) الترمذی (۲۸۲۵) ابن ماجہ (۳۷۷۵)

۵۶۶۲- وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كِلَاهُمَا عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ. سَابِقَهُ حِوَالَهُ (۵۶۶۱)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## ۰۰۰ - كِتَابُ الطِّبِّ

### ۱۶- بَابُ الطِّبِّ وَالْمَرَضِ وَالرِّقِيِّ

۵۶۶۳- حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ الْمَسْكِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ الدَّرَّازِيُّ عَنْ يَزِيدَ (وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ أَسَامَةَ بْنِ الْهَادِ) عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ إِذَا اشْتَكَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ رَقَاهُ جِبْرِيلُ قَالَ بِسْمِ اللَّهِ يُسْرِيكَ وَيُسْرِ كَلِمَاتٍ دَائِمٌ بِشَفِيفِكَ وَيُسْرِ حَاسِدًا إِذَا حَسَدَ وَشَرَّ كَلِمَاتٍ ذِي عَيْنٍ. مسلم: تحفة الاشراف (۱۷۷۴۶)

۵۶۶۴- حَدَّثَنَا بِشِيرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صَهْبِيْبٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ جِبْرِيلَ أَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ اشْتَكَيْتَ فَقَالَ نَعَمْ قَالَ بِسْمِ اللَّهِ أَرْقِيكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ أَوْ عَيْنٍ حَاسِدٍ اللَّهُ بِشَفِيفِكَ بِسْمِ اللَّهِ أَرْقِيكَ. الترمذی (۹۷۲) ابن ماجہ (۳۵۲۳)

۵۶۶۵- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَدْ كَرَّرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ



رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ الْعَيْنَ عَلَىٰ

(بخاری (۵۷۴۰-۵۹۴۴) ابوداؤد (۳۸۷۹)

۵۶۶۶- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ وَ  
حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ وَأَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ  
أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِی إِسْحَابٍ قَالَ حَدَّثَنَا  
وَمِنْ بَعْضِ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ  
ﷺ قَالَ الْعَيْنُ حَقٌّ وَلَوْ كَانَ شَيْءٌ سَابَقَ الْقَدَرَ سَبَقْتَهُ  
الْعَيْنُ وَإِذَا اسْتَفْسَلْتُمْ فَأَغْسِلُوا. الرزدي (۲۰۶۲)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی  
ﷺ نے فرمایا: نظر حق ہے، اگر کوئی چیز تقدیر پر سبقت کر سکتی  
ہے تو نظر ہے اور جب تم سے (نظر کے علاج کے لیے) غسل  
کرنے کے لیے کہا جائے تو غسل کرو۔

## ۱۷- بَابُ السِّحْرِ

## جادو کا بیان

۵۶۶۷- وَحَدَّثَنَا أَبُو عَرَبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ كَثِيرٍ عَنْ هِشَامِ  
عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيَّةَ قَالَتْ سَحَرَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَهُودِيٌّ  
مِنْ يَهُودِ بَنِي زُرَيْقٍ يُقَالُ لَهُ لَيْدٌ بْنُ الْأَعْصَمِ قَالَتْ حَتَّى  
كَانَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَحْتَلِ أَلَيْهِ أَنَّهُ يَفْعَلُ الشَّيْءَ وَمَا  
يَفْعَلُهُ حَتَّى إِذَا كَانَ ذَاتَ يَوْمٍ أَوْ ذَاتَ لَيْلَةٍ دَعَا رَسُولَ اللّٰهِ  
ﷺ لَمْ دَعَاكُمْ دَعَاكُمْ قَالَ يَا عَلِيَّةُ أَشْعَرْتِ أَنْ اللّٰهَ  
الْفَرَسِيَّ لَيْسَمَا اسْتَفْتَيْتُهُ فَيُجَاءَنِي رَجُلَانِ لَفَعَدَا أَحَدُهُمَا  
عِنْدَ رَأْسِي وَالْآخَرَ عِنْدَ رِجْلِي فَقَالَ الَّذِي عِنْدَ رَأْسِي  
لِلَّذِي عِنْدَ رِجْلِي أَوْ الَّذِي عِنْدَ رِجْلِي لِلَّذِي عِنْدَ رَأْسِي  
مَا وَجَعَ الرَّجُلِ قَالَ مَطْبُوبٌ قَالَ مَنْ طَبَّهُ قَالَ لَيْدٌ بْنُ  
الْأَعْصَمِ قَالَ لَيْسَ بِي شَيْءٌ قَالَ لَيْسَ بِمُشِطٍ وَمُشَاطٍ قَالَ  
وَجِئْتُ فَطَلَعْتُ كَثْرًا قَالَ لَيْسَ بِي شَيْءٌ قَالَ لَيْدٌ بْنُ أَرْوَانَ  
قَالَتْ لَأَنَّا رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ لَيْسَ بِي شَيْءٌ مِنْ أَصْحَابِهِ كَمْ قَالَ  
يَا عَلِيَّةُ وَاللّٰهِ لَكَانَ مَاءٌ مَا نَفَاعَةُ الْجَنَاءِ وَلَكَانَ نَحْلُهَا  
رَوْسٌ وَسُ الشَّيَاطِينِ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَفَلَا أَخْرَقْتَهُ  
قَالَ لَا أَمَّا أَنَا فَقَدْ عَالَ لَيْسَ اللّٰهُ وَكَيْفَ هُوَ أَنْ يُنْزَعَ عَلَى  
النَّاسِ شَرًّا كَأَمْرَتِ بِهَا قَدْ بَيَّنْتُ. ابن ماجه (۳۵۴۵)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ بنو زریق  
کے یہودیوں میں سے لبید بن اعصم نام کے ایک یہودی نے  
رسول اللہ ﷺ پر جادو کر دیا، حتیٰ کہ (اس کے جادو کے اثر  
سے) رسول اللہ ﷺ کو یہ خیال آتا کہ میں یہ کام کر رہا ہوں،  
حالانکہ آپ وہ کام نہیں کر رہے ہوتے تھے، حتیٰ کہ ایک دن یا  
ایک رات کو رسول اللہ ﷺ نے دعا کی، پھر دوبارہ دعا کی، پھر  
سہ بارہ دعا کی، پھر فرمایا: اے عائشہ! کیا تم کو معلوم نہیں کہ جو  
کچھ میں نے اللہ تعالیٰ سے پوچھا تھا وہ اللہ تعالیٰ نے مجھے بتلا  
دیا، میرے پاس دو شخص آئے، ان میں سے ایک میرے  
سرہانے بیٹھ گیا اور دوسرا میرے پیروں کی جانب بیٹھ گیا، سو جو  
شخص میرے سرہانے بیٹھا تھا اس نے پیروں کی جانب والے  
سے کہا یا پیروں کی جانب بیٹھے والے لے سرہانے والے سے  
کہا: اس شخص کو کیا تکلیف ہے؟ دوسرے نے کہا: ان پر جادو کیا  
گیا ہے، پہلے نے کہا: کس نے جادو کیا ہے؟ دوسرے نے  
کہا: لبید بن اعصم نے پہلے نے کہا: کس چیز میں جادو کیا ہے؟  
دوسرے نے کہا: کنگھی میں اور کنگھی سے جھرنے والے بالوں  
میں اور کہا: تزکجور کے خوشہ کے غلاف میں پہلے نے کہا: یہ  
چیزیں کہاں ہیں؟ دوسرے نے کہا: ذی اروان کے کنوئیں میں،  
حضرت عائشہ نے کہا: پھر رسول اللہ ﷺ اپنے ہند اصحاب  
کے ساتھ اس کنوئیں پر گئے، پھر آپ نے فرمایا: اے عائشہ!  
بہ خدا! اس کنوئیں کا پانی مہندی کے پانی کی مانند تھا اور وہاں



کھجور کے درخت شیاطین کے سر کی طرح تھے، حضرت عائشہ بیان کرتی ہیں: میں نے کہا: یا رسول اللہ! آپ نے اس کو جلا کیوں نہ دیا؟ آپ نے فرمایا: نہیں اللہ تعالیٰ نے مجھے اچھا کر دیا اور میں لوگوں میں فساد بھڑکانے کو برا سمجھتا ہوں، اس لیے میں نے اس کو دفن کرنے کا حکم دیا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ پر جادو کیا گیا، اس کے بعد راوی نے حسب سابق واقعہ بیان کیا ہے اور اس میں یہ بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ کنوئیں کی طرف گئے، آپ نے اس کی طرف دیکھا، اس کنوئیں پر کھجور کے درخت تھے، حضرت عائشہ بیان کرتی ہیں: میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! اس کو نکال لیجئے اور یہ نہیں کہا کہ آپ نے اس کو جلا کیوں نہ دیا؟ اور اس حدیث میں آپ کا یہ ارشاد نہیں ہے کہ میں نے اس کو دفن کرنے کا حکم دیا۔

### زہر کا بیان

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک یہودی عورت رسول اللہ ﷺ کے پاس بکری کا زہر آلودہ گوشت لے کر آئی، نبی ﷺ نے اس گوشت سے کچھ کھا لیا، پھر اس عورت کو رسول اللہ ﷺ کے پاس لایا گیا، آپ نے اس عورت سے اس گوشت کے متعلق سوال کیا، اس نے کہا: میں نے (معاذ اللہ) آپ کو قتل کرنے کا ارادہ کیا تھا، آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ تجھے اس پر قادر نہیں کرے گا، یا فرمایا: مجھ پر قادر نہیں کرے گا۔ صحابہ کرام نے عرض کیا: ہم اس کو قتل نہ کر دیں؟ آپ نے فرمایا: نہیں، راوی کہتے ہیں کہ اس زہر کا اثر رسول اللہ ﷺ کے کوڑے (منہ) میں ہمیشہ پایا گیا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک یہودی عورت نے گوشت میں زہر ملایا اور رسول اللہ ﷺ کے پاس وہ گوشت لے کر آئی، اس کے بعد حسب سابق ہے۔

۵۶۶۸ - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَجَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَسَاقَ أَبُو كُرَيْبٍ الْحَدِيثَ بِقِصَّتِهِ نَحْوَ حَدِيثِ ابْنِ نُمَيْرٍ وَقَالَ فِيهِ فَذَهَبَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِلَى الْبَيْتِ فَظَنَرَ إِلَيْهَا وَعَلَيْهَا نَخْلٌ وَقَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَأَخْرِجْهُ وَلَمْ يَقُلْ أَفَلَا أَحْرَقْتَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ فَأَمَرْتُ بِهَا فِدْفِنْتُ.

بخاری (۵۶۶۶)

### ۱۸ - بَابُ السِّمِّ

۵۶۶۹ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَرْثَدَةَ يَهُودِيَّةٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ بِسَاءَةِ مَسْمُومَةٍ فَكَلَّ مِنْهَا فَبِحَيْءِهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَسَأَلَهَا عَنْ ذَلِكَ فَقَالَتْ أَرَدْتُ لَا أَقْتُلَكَ قَالَ مَا كَانَ اللَّهُ يُسَلِّطَكَ عَلَيَّ ذَاكَ قَالَ أَوْ قَالَ عَلَيَّ قَالَ قَالُوا أَلَا نَقْتُلُهَا قَالَ لَا قَالَ فَمَا زِلْتُ أَعْرِفُهَا فِي لَهَوَاتِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ.

بخاری (۲۶۱۷) ابوداؤد (۴۵۰۸)

۵۶۷۰ - وَحَدَّثَنَا هُرُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ زَيْدٍ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ أَنَّ يَهُودِيَّةً جَعَلَتْ سَمًّا فِي لَحْمٍ ثُمَّ أَتَتْ بِهِ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَنْحُو حَدِيثِ خَالِدٍ.

سابقہ حوالہ (۵۶۶۹)

## مریض پر دم کرنے کا استحباب

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ جب ہم میں سے کوئی شخص بیمار ہوتا تو رسول اللہ ﷺ اس پر اپنا دایاں ہاتھ پھیرتے پھر فرماتے: (ترجمہ:) اے انسانوں کے مالک! تکلیفوں کو دور کر دے، شفا دے، تو ہی شفا دینے والا ہے، تیری شفا کے سوا اور کوئی شفا نہیں ہے، ایسی شفا دے جس سے بیماری بالکل باقی نہ رہے، پھر جب رسول اللہ ﷺ بیمار ہوئے اور آپ کی بیماری سخت ہو گئی تو میں آپ کا ہاتھ لے کر اسے آپ کی طرح آپ کے جسم پر پھیرنے لگی، آپ نے اپنا ہاتھ میرے ہاتھ سے چمڑا لیا اور فرمایا: اے اللہ! مجھے بخش دے اور مجھے رفیق اعلیٰ کے ساتھ کر دے، حضرت عائشہ کہتی ہیں: پھر میں نے دیکھا تو آپ واصل الی اللہ ہو چکے تھے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی پانچ سندیں بیان کیں، شعبہ کی روایت میں ہے: آپ نے اپنا ہاتھ پھیرا، ثوری کی روایت میں ہے: آپ نے اپنا دایاں ہاتھ پھیرا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب کسی مریض کی عیادت کرتے تو فرماتے: اے لوگوں کے رب! تکلیف کو دور کر دے، اے اللہ! اس کو شفا دے، تو ہی شفا دینے والا ہے، تیری شفا کے سوا اور کسی کی شفا نہیں ہے، ایسی شفا دے جس سے بیماری بالکل باقی نہ رہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ

## ۱۹۔ باب استحباب رقیۃ المریض

۵۶۷۱ - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ اسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ زُهَيْرٌ (وَاللَّفْظُ لَهُ) حَدَّثَنَا جِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَلِيَّةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا اشْتَكَى مَثَا إِنْسَانٍ مَسَحَهُ بِتَمِيمِيهِ ثُمَّ قَالَ أَذِيبِ الْبَاسَ رَبِّ النَّاسِ وَاشْفِ أَنْتَ الشَّالِي لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ وَلَا يُغَادِرُ سَقَمًا لَلْمَا مَرَضٍ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَقَالَ أَتَعْلَمُ بِتَمِيمِيهِ لَا تَضَعُ بِهِ نَعْوَى مَا كَانَ يَضَعُ كَانَتْ رِجْلُهُ مِنْ بَدَنِكَ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَاجْعَلْنِي مَعَ الرَّافِقِي الْأَعْلَى قَالَتْ فَلَدَعْتُ أَنْظُرُ فَإِذَا هُوَ كَذَ لَطْفِي.

بخاری (۵۶۷۵-۵۶۷۴-۵۷۵۰) ابن ماجہ (۳۵۲۰-۱۶۱۹)

۵۶۷۲ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنِي يَشْرُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى (وَهُوَ الْقَطَّانُ) عَنْ سُفْيَانَ كُلِّ هَؤُلَاءِ عَنِ الْأَعْمَشِ بِإِسْنَادٍ جَيْرٌ بِرَفِيٍّ حَدِيثِ هُشَيْمٍ وَشُعْبَةَ مَسَحَهُ بِتَمِيمٍ قَالَ لَيْسَ حَلِيَّتِي الْقُرْبَى مَسَحَهُ بِتَمِيمٍ وَقَالَ لَيْسَ عَلِيٌّ حَدِيثِ يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ قَالَ لَمَحَدَّثْتُ بِهِ مَسْرُوقًا فَحَدَّثَنِي عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَلِيَّةَ بِهَذَا مَعَهُ. (۵۶۷۱)

۵۶۷۳ - وَحَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ كَرْوَجٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَرَّانَةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَلِيَّةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ إِذَا عَادَ مَرِيضًا يَقُولُ أَذِيبِ الْبَاسَ رَبِّ النَّاسِ أَشْفِ فِيهِ أَنْتَ الشَّالِي لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءَ لَا يُغَادِرُ سَقَمًا. (۵۶۷۱)

۵۶۷۴ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ



ﷺ جب کسی مریض کے پاس جاتے تو یہ دعا کرتے 'اے لوگوں کے رب! تکلیف کو دور کر دے' اے اللہ! اس کو شفاء تو ہی شفاء دینے والا ہے تیری شفاء کے سوا اور کسی کی شفاء نہیں ایسی شفاء دے جس سے بیماری بالکل باقی نہ رہے' ابو بکر کی روایت میں ہے: آپ اس کے لیے دعا فرماتے اور فرماتے: تو ہی شفاء دینے والا ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فرماتے اس کے بعد ابو عوانہ اور جریر کی مثل حدیث ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ان کلمات کے ساتھ دم کرتے تھے: اے لوگوں کے رب! تکلیف کو دور کر دے' تیرے دست قدرت میں ہی شفاء ہے تیرے سوا کوئی مصیبت کو دور کرنے والا نہیں ہے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی دو اور سندیں بیان کیں۔

حَرْبٌ قَالَا حَدَّثَنَا جَبْرِ بْنُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي الصُّلْحِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا آتَى الْمَرِيضَ يَدْعُو لَهُ قَالِ أَذْهِبِ الْبَأْسَ رَبِّ النَّاسِ وَاشْفِ أَنْتَ الشَّرِيفُ لَا شِفَاءَ إِلَّا بِشِفَائِكَ لَا يَغَادِرُ سَقَمًا وَفِي رِوَايَةِ أَبِي بَكْرٍ قَدَعَا لَهُ وَقَالَ وَأَنْتَ الشَّرِيفُ.

سابقہ حوالہ (۵۶۷۱)

۵۶۷۵ - وَحَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ زَكْرِيَاءَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ وَ مُسْلِمٍ عَنْ صَبِيحٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَمْتَلِئُ حَيْثُ أَبِي عَوَانَةَ وَ جَبْرِ بْنِ زَكْرِيَاءَ.

۵۶۷۶ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَ أَبُو حُرَيْبٍ (وَ اللَّفْظُ لِأَبِي حُرَيْبٍ) قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَرْفِقِي بِهَذِهِ الرَّقِيَّةِ أَذْهِبِ الْبَأْسَ رَبِّ النَّاسِ بِبَدِكَ الشِّفَاءُ لَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا أَنْتَ. مسلم، تجزئہ الاشراف (۱۷۰۰۴)

۵۶۷۷ - وَحَدَّثَنَا أَبُو حُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ح وَحَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا هِنْسِيُّ بْنُ يُونُسَ كِلَاهِمَا عَنْ هِشَامِ بْنِ هَذَا الْإِسْنَادِ وَفَلَهُ.

مسلم، تجزئہ الاشراف (۱۷۱۳۵)

## ۲۰ - بَابُ رُقِيَّةِ الْمَرِيضِ بِالْمَعْوَذَاتِ وَ النَّفْثِ

۵۶۷۸ - حَدَّثَنِي سَرِيحُ بْنُ يُونُسَ وَ يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ عَبَّادٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا مَرِضَ أَحَدٌ مِنْ أَهْلِهِ نَفَثَ عَلَيْهِ بِالْمَعْوَذَاتِ فَلَمَّا مَرِضَ مَرَضَهُ الَّذِي مَاتَ فِيهِ جَعَلْتُ أَنْفُثُ عَلَيْهِ أَمْسَحُهُ بِبِدِ نَفْسِهِ لِأَنَّهَا كَانَتْ أَعْظَمَ بَرَكَةٍ مِنْ يَدِي وَ فِي رِوَايَةِ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ بِمَعْوَذَاتٍ. مسلم، تجزئہ الاشراف (۱۶۹۶۴)

۵۶۷۹ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى

## معوذات اور دم سے مریض کا روحانی علاج

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ کے اہل میں سے کوئی بیمار ہوتا تو آپ 'قل اعوذ برب الفلق' اور 'قل اعوذ برب الناس' پڑھ کر اس پر دم کرتے جب آپ مرض وصال میں مبتلا تھے تو میں آپ پر دم کرتی اور آپ کے ہاتھ کو آپ پر پھیرتی، کیونکہ آپ کے ہاتھ میں میرے ہاتھ سے زیادہ برکت تھی اور یحییٰ بن ایوب کی روایت میں 'بمعوذات' کا لفظ ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ



جب بیمار ہوئے تو آپ سورہ لیل اور سورہ ناس پڑھ کر دم کرتے اور جب آپ کا درد زیادہ ہوا تو میں پڑھتی تھی اور برکت کی امید سے آپ ہی کا ہاتھ پھیرتی تھی۔

امام مسلم نے اس حدیث کی چار سندیں بیان کیں مالک کے علاوہ اور کسی کی سند میں یہ نہیں ہے کہ آپ کے ہاتھ کی برکت کی امید سے "نیز مالک کی اور یونس اور زیادہ کی روایت میں ہے کہ جب نبی ﷺ بیمار ہوتے تو اپنے نفس پر سورہ لیل اور سورہ ناس کو پڑھ کر دم کرتے اور اپنا ہاتھ پھیرتے۔

مَالِكِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ إِذَا اشْتَكَى يَفْرَأُ عَلَيَّ نَفْسِهِ بِالْمُعَوَّذَاتِ وَيَنْقُثُ لَنَا اشْتَدَّ وَجَعُهُ كُنْتُ أَلْمَأُ عَلَيْهِ وَأَمْسَحُ عَنْهُ يَدِيهِ رَجَاءً بِرُحْمَتِهَا. البخاری (۵۰۱۶) ابوداؤد (۳۹۰۲) ابن ماجہ (۳۵۲۹)

۵۶۸۰ - وَحَدَّثَنَا أَبُو الظَّاهِرِ وَحَرَمَلَةُ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنَا يُونُسُ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ مَنِينٍ حَمِيدٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ لُثَمَةَ حَدَّثَنَا رُوَيْحٌ ح وَحَدَّثَنَا عُفَيْبُ بْنُ مَكْرَمٍ وَأَحْمَدُ بْنُ حَفْصَانَ التَّمْلِيْ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ جَبْرِجِجٍ أَخْبَرَنَا زَيْدُ بْنُ كَثْمَةَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِإِسْنَادِ مَالِكٍ نَعَوْ حَدِيثَهُ وَنَسِيَ فِي حَدِيثِ أَحَدِهِ مِنْهُمْ رَجَاءً بِرُحْمَتِهَا أَلَمْ يَسِ حَدِيثِ مَالِكٍ وَفِي حَدِيثِ يُونُسَ وَزَيْدُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ كَانَ إِذَا اشْتَكَى نَفَثَ عَلَيَّ نَفْسِهِ بِالْمُعَوَّذَاتِ وَمَسَحَ عَنْهُ يَدِيهِ. البخاری (۴۴۳۹) - ۵۷۵۱ - ۵۷۳۵ - ۵۷۵۱ (۵۷۵۱)

ف: ان احادیث میں قرآن مجید اور دیگر اذکار کے ساتھ دم کرنے کا ثبوت ہے دم کے ساتھ تھوک کا لعاب نہیں اڑانا چاہیے اگر بلا قصد کچھ لعاب کی ٹھہریں اڑ جائیں تو کوئی حرج نہیں حضرت عائشہ نے بیان کیا کہ نبی ﷺ بلا لعاب کے دم کرتے تھے اور جنہوں نے سورہ فاتحہ پڑھ کر دم کیا تھا انہوں نے قصد تھوک نہیں اڑایا تھا۔

نظر لگنے، پھوڑے پھنسی، زہریلے ڈنگ وغیرہ کی تکلیف میں دم کرانے کا استحباب

حضرت اسود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے دم کرانے کے متعلق دریافت کیا، حضرت عائشہ نے بیان کیا کہ انصار کے ایک گھرانے کو رسول اللہ ﷺ نے ہرزہریلے ڈنگ کی تکلیف میں دم کرنے کی اجازت دی ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے انصار کے ایک گھرانے کو ہرزہریلے ڈنگ کی تکلیف میں دم کرنے کی اجازت دی ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ جب کوئی

۲۱ - بَابُ اسْتِحْبَابِ الرَّقِيَّةِ مِنَ الْعَيْنِ وَالتَّمْلَةِ وَالْحَمَةِ وَالتَّنْظِرَةِ

۵۶۸۱ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الشَّيْخَانِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنِ الرَّقِيَّةِ لَقَالَتْ رَخِصَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لِأَهْلِ بَيْتِ مِنَ الْأَنْصَارِ فِي الرَّقِيَّةِ مِنْ كَيْلِ ذِي حُمَيْرٍ. البخاری (۵۷۴۱)

۵۶۸۲ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مُمَيِّزَةَ عَنِ ابْنِ إِسْرَائِيلَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَخِصَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لِأَهْلِ بَيْتِ مِنَ الْأَنْصَارِ فِي الرَّقِيَّةِ مِنَ الْحَمَةِ. ابن ماجہ (۳۵۱۷)

۵۶۸۳ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ

انسان بیمار ہوتا یا اس کو کوئی چھالا یا زخم ہوتا تو نبی ﷺ اپنی اس انگلی (سفیان) نے کہا: آپ شہادت انگلی زمین پر رکھ کر پھر اٹھاتے) سے اشارہ کر کے فرماتے: اللہ کے نام سے ہماری زمین کی مٹی ہم میں سے کسی کے لعاب دہن سے ہمارا بیمار اللہ تعالیٰ کے اذن سے شفاء پائے گا، زیر کی روایت میں ہے: تاکہ ہمارا بیمار شفاء پائے۔

حَرْبٌ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ (وَاللَّفْظُ لِابْنِ أَبِي عُمَرَ) قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَارِثَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ إِذَا اسْتَكَى الْإِنْسَانَ الشَّيْءَ مِنْهُ أَوْ كَانَتْ بِهِ فَرْحَةٌ أَوْ جُرْحٌ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ بِإِصْبَعِهِ هَكَذَا وَوَضَعَ سُفْيَانٌ سَبَابَتَهُ بِالْأَرْضِ ثُمَّ رَفَعَهَا بِاسْمِ اللَّهِ تَرَبُّبَةً أَرْضَنَا بِرَبْقَةٍ بَعْضُنَا لِيُشْفَى بِهِ سَقِيمُنَا بِأَذْنِ رَبَّنَا قَالَ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ يُشْفَى وَقَالَ زُهَيْرٌ لِيُشْفَى سَقِيمُنَا.

بخاری (۵۷۴۵-۵۷۴۶) ابوداؤد (۳۸۹۵) ابن ماجہ (۳۵۲۱)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ انہیں نظر لگنے کی تکلیف میں دم کرانے کا حکم دیتے تھے۔

۵۶۸۴ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ كُرَيْبٍ وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ وَابْنُ كُرَيْبٍ (وَاللَّفْظُ لَهُمَا) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ عَنْ يَسْعَرَ حَدَّثَنَا مَعْبُدُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شَدَّادٍ عَنْ عَارِثَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَأْمُرُهَا أَنْ تَسْتَرْقِيَ مِنَ الْعَيْنِ.

بخاری (۵۷۳۸) ابن ماجہ (۳۵۱۲)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

۵۶۸۵ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ.

سابقہ حوالہ (۵۶۸۴)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ انہیں نظر لگنے کی صورت میں دم کرانے کا حکم دیتے تھے۔

۵۶۸۶ - وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَعْبُدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ عَارِثَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَأْمُرُنِي أَنْ اسْتَرْقِيَ مِنَ الْعَيْنِ.

سابقہ حوالہ (۵۶۸۴)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے دم کے متعلق سوال کیا گیا تو انہوں نے کہا: زہریلے ڈنگ، پھوڑے پھنسی اور نظر لگنے کی صورت میں دم کرانے کی اجازت ہے۔

۵۶۸۷ - وَحَدَّثَنَا بَخْسِيُّ بْنُ بَخْسِيٍّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَيْثَمَةَ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ عَنْ يُونُسَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فِي الرَّقِيِّ قَالَ رُحِّصَ فِي الْحُمَةِ وَالتَّمَلَةِ وَالْعَيْنِ.

الترمذی (۲۰۵۶-۲۰۵۷) ابن ماجہ (۳۵۱۶)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نظر لگنے، ڈنگ لگنے اور پھوڑے پھنسی کی صورت میں رسول اللہ ﷺ نے دم کرانے کی اجازت دی ہے۔

۵۶۸۸ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا بَخْسِيُّ بْنُ أَدَمَ عَنْ سُفْيَانَ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَسَنٌ (وَهُوَ ابْنُ صَالِحٍ) كِلَاهُمَا عَنْ عَاصِمِ بْنِ يُونُسَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَنَسِ قَالَ رُحِّصَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي الرَّقِيِّ مِنَ الْعَيْنِ وَالْحُمَةِ



وَالْمَلَوَلِيُّ حَبِيبُ سَلْيَانَ يُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ.

سابقہ حوالہ (۵۶۸۷)

نسب بنت ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی زوجہ حضرت ام سلمہ کے گھر ایک لڑکی کو دیکھا جس کے چہرے پر جھانپیاں تھیں آپ نے فرمایا: اس کو نظر لگ گئی ہے اس پر دم کراؤ یعنی اس کے چہرے پر زردی تھی۔

۵۶۸۹ - حَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ سَلِيمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ الزُّبَيْدِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لِحَبَابَةَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ رَأَى بِرُجُومِهَا سَلْعَةً فَقَالَ بِهَا نَجْرَةٌ فَاسْتَرَفُوا لَهَا يَغْنِي بِرُجُومِهَا صَفْرَةً.

ابواری (۵۷۳۹)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے سانپ کی تکلیف میں آل حزم کو دم کرنے کی اجازت دی اور اسامہ بنت مہیس سے فرمایا: کیا وجہ ہے کہ میں اپنے بھائی (حضرت جعفر بن ابی طالب) کے بچوں کو دہلا دیکھ رہا ہوں؟ کیا وہ بھوکے رہتے ہیں؟ حضرت اسامہ نے کہا: نہیں لیکن ان کو نظر جلد لگ جاتی ہے آپ نے فرمایا: کوئی دم کرو انہوں نے دم کے کلمات پیش کئے آپ نے فرمایا: ان کو دم کر

۵۶۹۰ - حَدَّثَنِي عَفَّةُ بِنْتُ مُكْرَمٍ الْعَمِيَّةُ حَدَّثَنَا أَبُو حَاسِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ وَآخِرُ بِنْتِ أَبِي الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ رَخَّصَ النَّبِيُّ ﷺ لِأَبْلِ حَرْمٍ لِي رُقِيَةِ الْحَبِيبَةِ وَقَالَ لَا سَمَاءَ بِنْتُ عَمِّيسَ مَالِي أَرَى أَجْسَامَ بَنِي أَبِي صَارِعَةَ تُصِيبُهُمُ الْحَاجَةُ فَالْتَّ لَا وَلَكِنَّ الْعَيْنَ تُسْرِعُ إِلَيْهِمْ قَالَ أَرَأَيْتَهُمْ قَالَتْ فَعَرَطْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ أَرَأَيْتَهُمْ. مسلم، تہذیب الاثراف (۲۸۵۴-۲۸۵۵)

دو۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے بنو عمرو کو سانپ کے ڈنگ لگنے کی صورت میں دم کرنے کی اجازت دی اور حضرت جابر بن عبد اللہ فرماتے تھے: ہم میں سے ایک شخص کو بچھونے ڈنگ مار دیا اس وقت ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے ایک شخص نے کہا: یا رسول اللہ! میں دم کروں؟ آپ نے فرمایا: تم میں سے جو شخص اپنے بھائی کو فائدہ پہنچا سکتا ہو وہ اس کو فائدہ پہنچائے۔

۵۶۹۱ - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا رُوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ أَرَخَّصَ النَّبِيُّ ﷺ لِي رُقِيَةَ الْحَبِيبَةِ لِي عَمْرٍ وَقَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ وَسَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ لَدَهْتُ رَجُلًا مِمَّا عَطَرْتُ وَنَعْنُ جُلُوسٌ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ قَالَ مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يَنْفَعَ أَخَاهُ فَلْيَفْعَلْ.

مسلم، تہذیب الاثراف (۲۸۵۴-۲۸۵۵)

امام مسلم نے اس حدیث کو ایک اور سند سے بیان کیا اس میں ہے: قوم میں سے ایک شخص نے کہا: میں اس پر دم کروں؟ اور یہ نہیں کہا: میں دم کروں۔

۵۶۹۲ - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْأَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ يَهْدَا الْإِسْنَادَ وَيَقُولُ هَبْرَ أَنَّهُ قَالَ لِقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ أَرَأَيْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلَمْ يَقُلْ أَرَأَيْتَ.

مسلم، تہذیب الاثراف (۲۸۵۴-۲۸۵۵)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میرے

۵۶۹۳ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو سَعِيدٍ



ماموں بچھو سے ڈسے ہوئے کو دم کرتے تھے اور رسول اللہ ﷺ نے دم کرنے سے منع کر دیا وہ آپ کے پاس آئے اور کہا: یا رسول اللہ! آپ نے دم کرنے سے منع کر دیا اور میں بچھو سے ڈسے ہوئے پر دم کرتا تھا! آپ نے فرمایا: تم میں سے جو شخص اپنے بھائی کو نفع پہنچا سکتا ہو وہ نفع پہنچائے۔  
امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دم کرنے سے منع کر دیا پھر عمرو بن حزم کی آل رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا: یا رسول اللہ! ہمیں ایک دم آتا ہے جس سے ہم بچھو کے ڈسے ہوئے کو دم کرتے تھے اور آپ نے دم کرنے سے منع کر دیا پھر انہوں نے اس دم کے کلمات آپ پر پیش کیے آپ نے فرمایا: میں ان میں کوئی حرج نہیں سمجھتا تم میں سے جو شخص اپنے بھائی کو نفع پہنچانے کی استطاعت رکھتا ہو وہ اس کو نفع پہنچائے۔

## دم سے علاج

### کابیان

حضرت عوف بن مالک اشجعی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم زمانہ جاہلیت میں دم کرتے تھے ہم نے عرض کیا: یا رسول اللہ! اس سلسلہ میں آپ کا کیا ارشاد ہے؟ آپ نے فرمایا: اپنے دم کے کلمات مجھ پر پیش کرو اگر شرکیہ کلمات نہ ہوں تو دم میں کوئی حرج نہیں ہے۔

إِلَّا شَجَّ قَالَ قَالَ حَدَّثَنَا وَرَجِّعُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ لِي خَالٌ يَرْقِي مِنَ الْعُقُوبِ فَتَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ الرَّقِيِّ قَالَ فَاتَاهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ تَهْتِكُ عَنِ الرَّقِيِّ وَأَنَا أَزِلُّ مِنَ الْعُقُوبِ فَقَالَ مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يَنْفَعَ أَخَاهُ فَلْيَفْعَلْ. ابن ماجہ (۳۵۱۵)

۵۶۹۴ - وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَمِثْلَهُ. سابقہ حوالہ (۵۶۹۳)  
۵۶۹۵ - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ تَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ الرَّقِيِّ فَجَاءَ آلُ عَمْرٍو بِنِ حَزْمٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ كَانَتْ عِنْدَنَا رُقِيَةٌ تَرْقِي بِهَا مِنَ الْعُقُوبِ وَإِنَّكَ تَهْتِكُ عَنِ الرَّقِيِّ قَالَ فَعَرَّضُوهَا عَلَيَّ فَقَالَ مَا أَرَى بِنَاسٍ مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يَنْفَعَ أَخَاهُ فَلْيَنْفَعَهُ. سابقہ حوالہ (۵۶۹۳)

## ۲۲- بَابُ لَا بَأْسَ بِالرَّقِيِّ مَا لَمْ

### يَكُنْ فِيهِ شِرْكٌ

۵۶۹۶ - حَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ قَالَ كُنَّا نَرْقِي فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ تَرَى فِي ذَلِكَ فَقَالَ أَعْرِضُوا عَلَيَّ رَقَاكُمْ لَا بَأْسَ بِالرَّقِيِّ مَا لَمْ يَكُنْ فِيهِ شِرْكٌ.

ابوداؤد (۳۸۸۶)

ف: ان احادیث میں ڈنگ لگنے اور مختلف بیماریوں میں دم کرانے کے جواز کا بیان ہے۔

قرآن مجید اور اذکار مسنونہ سے دم کرنے اور

### اس پر اجرت لینے کا بیان

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے چند صحابہ سفر میں گئے عرب کے قبائل میں سے کسی قبیلہ پر ان کا گزر ہوا صحابہ نے ان لوگوں سے مہمانی

## ۲۳- بَابُ جَوَازِ اخْتِذِ الْأَجْرَةَ عَلَى

### الرَّقِيَةِ بِالْقُرْآنِ وَالْأَذْكَارِ

۵۶۹۷ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا هُثَيْمٌ عَنْ أَبِي يَسِيرٍ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ نَاسًا مِّنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ كَانُوا فِي سَفَرٍ

طلب کی انہوں نے ضیافت نہ کی پھر انہوں نے صحابہ سے پوچھا: کیا تم میں کوئی دم کرنے والا ہے؟ کیونکہ قبیلہ کے سردار کو بچھونے ڈسا ہوا ہے یا کہا: وہ تکلیف میں ہے صحابہ میں سے ایک شخص نے کہا: ہاں! مجھے دم کرنا آتا ہے پھر وہ صحابی اس سردار کے پاس گئے اور سورہ فاتحہ پڑھ کر اس شخص پر دم کر دیا وہ شخص ٹھیک ہو گیا اور ان کو بکریوں کا ایک ریوڑ دیا گیا۔ انہوں نے ان بکریوں کو لینے سے انکار کر دیا اور کہا: جب تک میں نبی ﷺ سے اس کا ذکر نہ کروں ان کو نہیں لوں گا۔ پھر انہوں نے نبی ﷺ کے پاس جا کر اس کا ذکر کیا اور کہا: یا رسول اللہ! میں نے سورہ فاتحہ کے سوا اور کسی چیز کا دم نہیں کیا پھر آپ مسکرائے اور فرمایا: تمہیں کیسے معلوم ہوا کہ یہ دم ہے؟ پھر فرمایا: ان بکریوں کو لے لو اور ان میں سے میرا حصہ بھی نکالو۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی ہے اس میں یہ ہے کہ وہ صحابی سورہ فاتحہ پڑھتے جاتے تھے اور اپنا تھوک جمع کر کے اس پر تھوکتے جاتے تھے۔ سورہ شخص تندرست ہو گیا۔

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم ایک مقام پر گئے ہمارے پاس ایک عورت نے آ کر کہا: ہمارے قبیلہ کے سردار کو ایک بچھونے کاٹ لیا ہے کیا تم میں سے کوئی شخص دم کرنے والا ہے؟ ہم میں سے ایک شخص اٹھ کر اس کے ساتھ چل پڑا ہم کو یہ گمان نہ تھا کہ اس کو اچھی طرح دم کرنا آتا ہوگا اس نے سورہ فاتحہ پڑھ کر اس پر دم کیا وہ سردار تندرست ہو گیا ان لوگوں نے اس کو بکریاں دیں اور ہم سب کو دودھ پلایا ہم نے کہا: تم کو واقعی دم کرنا آتا تھا؟ اس نے کہا: میں نے تو اس پر صرف سورہ فاتحہ پڑھ کر دم کیا ہے حضرت ابو سعید خدری کہتے ہیں: پھر میں نے کہا: ان بکریوں کو صحت چھیڑو حتیٰ کہ ہم نبی ﷺ سے جا کر معلوم کر لیں پھر ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس گئے اور آپ سے اس واقعہ کا ذکر کیا آپ نے فرمایا: اس کو کیسے معلوم ہو گیا کہ سورہ فاتحہ سے دم ہوتا ہے؟

لَمَسُوا بِحَتَّىٰ مِنْ أَحْيَاءِ الْعَرَبِ فَاسْتَضَافُوهُمْ فَلَمْ يُضَيِّفُوهُمْ فَقَالُوا لَهُمْ هَلْ مِنْكُمْ رَاقٍ فَإِنَّ سَيِّدَ الْحَتَّىٰ كَذَبُوعٍ أَوْ مُصَابِكٍ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْهُمْ نَعَمْ فَإِنَّا نَرَاهُ يَفْلَحُهُ الْكِتَابُ كَبْرَةً الرَّجُلُ لَمَّا عَطَىٰ قَبِيلًا مِنْ غَنَمِ قَائِلِي أَنْ يَقْبَلَهَا وَقَالَ حَتَّىٰ أَذْكَرُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ ﷺ فَأَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ مَا رَقَيْتُ إِلَّا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَتَبَسَّمَ وَقَالَ مَا أَذْكَرَ أَتَاهَا رُقِيَةٌ ثُمَّ قَالَ خَلِّوْا مِنْهُمْ وَاضْرِبُوا إِلَيَّ بِسَلْمٍ مَعَكُمْ.

بخاری (۲۲۷۶-۵۷۴۹) ابوداؤد (۳۹۰۰-۳۴۱۸)

ترمذی (۲۰۶۳-۲۰۶۴) ابن ماجہ (۲۱۵۶-۲۱۵۷)

۵۶۹۸ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ تَالِيحٍ كِلَاهُمَا عَنْ كُنْزِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ كُنْزَةَ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ لِي الْحَدِيثُ لَجَعَلَ يَقْرَأُ آيَةَ الْكُرْآنِ وَيَجْمَعُ بَرَّاكَةً وَيَقْتُلُ كَبْرَةَ الرَّجُلِ.

ساجد حوالہ (۵۶۹۷)

۵۶۹۹ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هُرُونَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يسيرِ بْنِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَزَلْنَا مَسِيرًا فَاتَتْنا امْرَأَةٌ فَقَالَتْ إِنَّ سَيِّدَ الْحَتَّىٰ سَلِيمٌ كَذَبُوعٍ لَهْلُؤٍ مِنْ رَاقٍ لِقَامَ مَعَهَا رَجُلٌ وَمَا كُنَّا نَعْلَمُهُ بِمُحْسِنٍ رُقِيَةٌ لَرَقَاهُ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ كَبْرَةً لَمَّا عَطَوْهُ غَنَمًا وَسَقَوْنَا كَبْرًا فَقُلْنَا أَكُنْتَ تُحْسِنُ رُقِيَةً فَقَالَ مَا رَقَيْتُهُ إِلَّا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ قَالَ فَقُلْتُ لَا تُخْتَرُ كَرْمًا حَتَّىٰ تَأْتِيَ النَّبِيَّ ﷺ فَأَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَذَكَرْنَا ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ مَا كَانَ يُدْرِي بِأَنَّهَا رُقِيَةٌ أَلَسْمُوا وَاضْرِبُوا إِلَيَّ بِسَلْمٍ مَعَكُمْ.

بخاری (۵۰۰۷) ابوداؤد (۳۴۱۹)

ان بکریوں کو تقسیم کر لو اور ان میں سے اپنے ساتھ میرا حصہ بھی نکالو۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی اس میں یہ ہے: ہم میں سے ایک شخص اٹھ کر چل پڑا ہمارے خیال میں اس کو دم کرنا نہیں آتا تھا۔

دعا کے وقت اپنا ہاتھ درد کی جگہ رکھنے

### کا استحباب

حضرت عثمان بن ابی العاص ثقفی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے شکایت کی کہ جب سے وہ اسلام لائے ہیں ان کے جسم میں درد ہوتا ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارے جسم میں جہاں درد ہے وہاں ہاتھ رکھو اور تین بار بسم اللہ کہو اور سات بار کہو (ترجمہ: میں اللہ کی ذات اور قدرت سے اس چیز کے شر سے پناہ مانگتا ہوں جس کو میں پاتا ہوں اور جس سے ڈرتا ہوں۔

نماز میں شیطان کے وسوسہ سے

### پناہ مانگنے کا بیان

حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا: یا رسول اللہ! شیطان میرے اور میری نماز کے درمیان حائل ہو جاتا ہے اور مجھ پر قرأت مشتبہ کر دیتا ہے رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس شیطان کو خنزب کہا جاتا ہے جب تم اس کو محسوس کرو تو اللہ تعالیٰ سے اس کی پناہ مانگو اور بائیں جانب تین بار تھوک دو حضرت عثمان کہتے ہیں کہ میں نے اس طرح کیا تو اللہ تعالیٰ نے اس شیطان کو مجھ سے دور کر دیا۔

امام مسلم نے ایک اور سند سے حضرت عثمان بن ابی العاص کی اس روایت کو ذکر کیا ہے۔

۵۷۰۰ - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَبْرِ حَدَّثَنَا هِشَامُ يَهْدَا الْأَسْنَادَ نَحْوَهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَقَامَ مَعَهَا رَجُلٌ مِثْلًا مَا كُنَّا نَأْتُهُ بِرُفِيَةٍ. سَابِقُ حَوَالِدٍ (۵۶۹۹)

۲۴ - بَابُ اسْتِحْبَابِ وَضْعِ يَدِهِ عَلَى

### مَوْضِعِ الْأَلَمِ مَعَ الدَّعَاءِ

۵۷۰۱ - حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ أَخْبَرَنِي سَالِفُ بْنُ جَبْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ الثَّقَفِيِّ أَنَّهُ شَكَاَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَجَعًا يَجِدُهُ فِي جَسَدِهِ مُنْذُ اسْلَمَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ضَعْ يَدَكَ عَلَى الَّذِي تَأَلَمُ مِنْ جَسَدِكَ وَقُلْ بِاسْمِ اللَّهِ ثَلَاثًا وَقُلْ سَبْعَ مَرَّاتٍ أَعُوذُ بِاللَّهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَحْدُوْهُ وَأَحَادِرُ.

ابوداؤد (۳۸۹۱) الترمذی (۲۰۸۰) ابن ماجہ (۳۵۲۲)

۲۵ - بَابُ التَّعَوُّذِ مِنْ شَيْطَانِ

### الْوَسْوَسَةِ فِي الصَّلَاةِ

۵۷۰۲ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَلْفَةَ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ سَعِيدِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ أَبِي الْعَاصِ أَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الشَّيْطَانَ قَدْ حَالَ بَيْنِي وَبَيْنَ صَلَاتِي وَفِرَاءَتِي يَلْسِسُنِي عَلَيَّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ذَاكَ شَيْطَانٌ يُقَالُ لَهُ خِنْزَبٌ فَإِذَا أَحْسَسْتَهُ فَتَعَوَّذْ بِاللَّهِ مِنْهُ وَأَنْفُلْ عَلَيَّ يَسَارِكَ ثَلَاثًا قَالَ فَفَعَلْتُ ذَلِكَ فَأَذْهَبَهُ اللَّهُ عَنِّي.

مسلم، تہذیب الاشراف (۹۷۷۵)

۵۷۰۳ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ رَكَاهُمَا عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَذَكَرَ بِسَيْلِهِ وَلَمْ يَدْكُرْ لِي



حَدِيثُ سَالِمِ بْنِ كُوَيْحٍ فَلَقْنَا سَلِمَ بْنَ عَبْدِ الْأَشْرَفِ (۹۷۷۵)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی، حضرت عثمان بن ابی العاص نے عرض کیا: یا رسول اللہ! اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

۵۷۰۴ - وَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَرِيرِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْكَلْبِيِّ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ الْفَيْفِي قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَمْ دَكْرًا يَمْتَلِ حَلِيئَتُهُمْ.

سَلِمَ بْنَ عَبْدِ الْأَشْرَفِ (۹۷۷۵)

ہر بیماری کی دوا ہے اور علاج کرنے کے مستحب ہونے کا بیان

۲۶ - بَابُ لِكَلِّ دَاءٍ دَوَاءٌ

وَاسْتِحْبَابُ التَّدَاوِي

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر بیماری کی دوا ہے، جب وہ دوا بیماری کے موافق ہو جاتی ہے تو اللہ عزوجل کے اذن سے شفاء ہو جاتی ہے۔

۵۷۰۵ - حَدَّثَنَا هُرُؤُنُ بْنُ مَعْرُوفٍ وَأَبُو الطَّاهِرِ وَأَحْمَدُ بْنُ عِيْنِي قَالُوا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا عَمْرُو (وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ) عَنْ عَبْدِ رَبِيعِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ لِكَلِّ دَاءٍ دَوَاءٌ فَإِذَا أَصِيبَ دَوَاءٌ الدَّاءِ تَرَأَى ابْنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ.

سَلِمَ بْنَ عَبْدِ الْأَشْرَفِ (۲۷۸۵)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے منع کی عیادت کی پھر فرمایا: میں یہاں سے اس وقت تک نہیں جاؤں گا جب تک کہ تم بچنے (فصد) نہ لگواؤ کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ اس میں شفاء ہے۔

۵۷۰۶ - حَدَّثَنَا هُرُؤُنُ بْنُ مَعْرُوفٍ وَأَبُو الطَّاهِرِ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا عَمْرُو أَنَّ بَكْرًا حَدَّثَهُ أَنَّ عَاصِمَ بْنَ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ جَاءَهُ الْمَلَنَعُ كَمَا قَالَ لَا أَرَى حَلِي تَخْتَلِمُ لِأَيِّ سِوَعَتٍ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ إِنَّ لَهُ دَوَاءً.

سَلِمَ بْنَ عَبْدِ الْأَشْرَفِ (۲۳۴۰)

عاصم بن مریس قنادہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما ہمارے گھر آئے درآں حالیکہ ایک شخص کو زخم کی شکایت تھی، حضرت جابر نے فرمایا: تم کو کیا تکلیف ہے؟ اس نے کہا: مجھ کو ایک زخم سے بہت تکلیف ہے؟ حضرت جابر نے فرمایا: اے لڑکے! فصد لگانے والے کو بلاؤ، اس نے کہا: اے ابو عبد اللہ! آپ فصد لگانے والے کو کیوں بلاتے ہیں؟ حضرت جابر نے فرمایا: میں اس زخم پر بچنے لگوانا چاہتا ہوں، اس نے کہا: پھر مجھ پر یا میرے زخم پر رکھیں بیٹھیں گی یا میرے زخم پر کپڑا لگے گا جس سے مجھے تکلیف ہوگی؟

۵۷۰۷ - حَدَّثَنِي نَعْمَانُ بْنُ حَبِيبٍ الْجَهَنَمِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ قَالَ جَاءَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْكَلْبِيُّ وَرَجُلٌ يُشْتَكِي مُحْرًا جَابِهِ أَوْ جَوْرًا فَقَالَ مَا تَشْكِي قَالَ مُحْرًا جَابِي لَدَى عَنَقِي فَقَالَ يَا عَلَامُ أَلَيْسَ بِحَجَامٍ فَقَالَ لَهُ مَا تَصْنَعُ بِالْحَجَامِ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أُرِيدُ أَنْ أُعْلِقَ فِيهِ وَمَعَهَا قَالَ وَاللَّوِءُ وَاللَّهَابُ لِيُصِيبِي أَوْ يَصِيبِي الْقَوْبُ فَمَرَدَنِي وَبَشَقِي عَلَيَّ فَلَمَّا رَأَيْتُهَا مِنْ ذَلِكَ قَالَ لِي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ إِنَّ كَمَا لِي شَيْءٌ مِنْ

جب حضرت جابر نے یہ دیکھا کہ یہ پھینچنے لگوانے سے گھبرا رہا ہے تو انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے یہ فرمایا: اگر تمہاری دواؤں میں سے کسی چیز میں خیر ہے تو پھینچنے لگوانے میں یا شہد کے ایک گھونٹ میں یا آگ سے داغ لگوانے میں ہے حضور نے فرمایا: میں داغ لگوانے کو پسند نہیں کرتا راوی نے کہا کہ پھر ایک جام آیا اس نے پھینچنے لگائے اور اس کی تکلیف ختم ہو گئی۔

أَذْرَيْتِكُمْ خَيْرٌ فِئْسَى شَرْطَةَ مُحَمَّدٍ أَوْ شَرْبَةَ مِنْ عَسَلٍ أَوْ لَذْعَةَ بِنَارٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَمَا أَحَبُّ أَنْ أَكْتَوَى قَالَ فَبَجَاءَ بِحَجَامٍ فَشَرَطَهُ فَذَهَبَ عَنْهُ مَا يَجِدُ.

بخاری (۵۶۸۳-۵۶۹۷-۵۷۰۲-۵۷۰۴)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ سے فصد کے متعلق اجازت طلب کی نبی ﷺ نے حضرت ابو طیبہ رضی اللہ عنہ کو فصد لگانے کا حکم دیا حضرت جابر کہتے ہیں کہ حضرت ابو طیبہ حضرت ام سلمہ کے رضاعی بھائی تھے یا نابالغ لڑکے تھے۔

۵۷۰۸ - حَدَّثَنَا قَتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَمِيحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ اسْتَأْذَنَتْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فِي الْحَجَامَةِ فَأَمَرَ النَّبِيُّ ﷺ أَبَا طَيْبَةَ أَنْ يَحْجُمَهَا قَالَ حَسِبْتُ أَنَّهُ قَالَ كَانَ أَحَاهَا مِنَ الرَّضَاعَةِ أَوْ غَلَامًا لَمْ يَحْتَلِمِ.

ابوداؤد (۴۱۰۵) ابن ماجہ (۳۴۸۰)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابی بن کعب کے پاس ایک طیبہ بھیجا انہوں نے ان کی ایک رگ کاٹ کر اس کو داغ دیا۔

۵۷۰۹ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَ يَحْيَى (وَاللَّفْظُ لَهُ) أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْأَخْرَانِ حَدَّثَنَا أَبُو مَعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِلَى أَبِي بَنِي كَعْبٍ طَيْبًا لَقَطَعَ مِنْهُ عِرْقًا لَمْ يَكُوَاهُ عَلَيْهِ.

ابوداؤد (۳۸۶۴) ابن ماجہ (۳۴۹۳)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں بیان کیں ان میں رگ کو کاٹنے کا ذکر نہیں ہے۔

۵۷۱۰ - وَحَدَّثَنَا عُمَرَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَبْرِ بْنُ رَجٍ وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ كِلَاهُمَا عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرَا لَقَطَعَ مِنْهُ عِرْقًا. سابقہ حوالہ (۵۷۰۹)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نزوہہ احراب میں حضرت ابی بن کعب کے بازو کی رگ میں تیر لگا تو نبی ﷺ نے اپنے دستِ اقدس سے اس کو داغا۔

۵۷۱۱ - وَحَدَّثَنَا يَشْرُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ (بِعَنِي) ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ سَلِيمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سُفْيَانَ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ رَمِيَ أَبِي يَوْمَ الْأَحْزَابِ عَلَى أَعْرَاسِهِ فَكُوَاهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ.

سابقہ حوالہ (۵۷۰۹)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کے بازو کی ایک رگ میں تیر لگا تو نبی

۵۷۱۲ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو

ﷺ نے اپنے مبارک ہاتھ سے تیر کے پھل کے ساتھ اس کو داغا۔ ان کا ہاتھ سوج گیا تو آپ نے اس کو دو بارہ داغا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فصد لگوائی اور فصد لگانے والے کو اس کی اجرت دی اور ناک میں دو اڈال۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فصد لگوائی اور آپ کسی شخص کی اجرت میں کی نہیں کرتے تھے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بخار جہنم کے جوش سے ہے اس کو پانی سے شفا کرو۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: بخار کی شدت جہنم کے جوش سے ہے اس کو پانی سے شفا کرو۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بخار جہنم کے جوش سے ہے اس کو پانی سے شفا کرو۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بخار جہنم کے جوش سے ہے اس کو پانی سے شفا کرو۔

عَنْ شَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا بَدَأَ يَسْقِيكُمْ لَمْ يَرَمْتُ لِحَمَمَةَ النَّبَايَةِ. سلم، جزء الاشراف (۲۷۳۹)

۵۷۱۳ - حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ بْنُ صَخْرٍ وَالْدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ طَلْحَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْتَجَمَ وَأَعْطَى الْمُحْتَجَمَ أَجْرَهُ وَاسْتَعْظَمَ. ساهد حوالہ (۴۰۱۷)

۵۷۱۴ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ وَقَالَ أَبُو كُرَيْبٍ (وَاللَّفْظُ لَهُ) أَخْبَرَنَا وَكَيْعٌ عَنْ مَسْعُومٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَامِرٍ وَالْأَنْصَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ أَحْتَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ لَا يَنْظِلُّمُ أَحَدًا أَجْرَهُ. البخاری (۲۲۸۰)

۵۷۱۵ - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى (وَهُوَ ابْنُ سَعِيدٍ) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي تَالِيعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ السُّحْمَى مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَأَبْرُدُوهَا بِالْمَاءِ. البخاری (۳۲۶۴)

۵۷۱۶ - وَحَدَّثَنَا ابْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَمُحَمَّدُ بْنُ يَشِيرٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَشِيرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ تَالِيعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَا إِنْ وَسَدَةَ السُّحْمَى مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَأَبْرُدُوهَا بِالْمَاءِ. ابن ماجہ (۳۴۷۲)

۵۷۱۷ - وَحَدَّثَنِي هُرُورُ بْنُ سَعِيدٍ الْإِنْدَلِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ حَدَّثَنِي مَالِكٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَالِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَدِينٍ أَخْبَرَنَا الْعَمَّاكُ (يَعْنِي ابْنَ عَلَمَانَ) بِمَكَّةَ عَنْ تَالِيعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ السُّحْمَى مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَأَبْرُدُوهَا بِالْمَاءِ. البخاری (۵۷۲۳)

۵۷۱۸ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَكِيمِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا هُرُورُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ (وَاللَّفْظُ لَهُ) حَدَّثَنَا زَوْجٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُمَرَ بْنِ مَحْمُودٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ



قَالَ الْحُمَيُّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَاَطْفَنُوهَا بِالْمَاءِ.

مسلم، تحفة الاشراف (۷۴۳۱)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بخار جہنم کے جوش سے ہے اس کو پانی سے ٹھنڈا کرو۔

۵۷۱۹ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ الْحُمَيُّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَاَبْرُدُوهَا بِالْمَاءِ.

ابن ماجہ (۳۴۷۱)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

۵۷۲۰ - وَحَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ وَعَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ جَمِيعًا عَنْ هِشَامِ بِهَذَا الْاِسْنَادِ وَمِثْلُهُ. الترمذی (۲۰۷۴)

حضرت اسماء رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ جب ان کے پاس کوئی بخار زدہ عورت لائی جاتی تو وہ پانی منگا کر اس کے گریبان میں ڈالتیں اور کہتیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بخار کو پانی سے ٹھنڈا کرو اور فرمایا کہ یہ جہنم کے جوش سے ہے۔

۵۷۲۱ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ فاطمة عن أسماء أنها كانت تؤنئى بالمزارة المؤعوكة فتدعو بالماء فنصبه في جنبها وتقول إن رسول الله ﷺ قال ابردوها بالماء وقال إنها من فيح جهنم. البخاری (۵۷۲۴) الترمذی (۲۰۷۴) ابن ماجہ (۳۴۷۵)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی اس میں جہنم کے جوش کا ذکر نہیں ہے۔

۵۷۲۲ - وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بِهَذَا الْاِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ نُمَيْرٍ صَبَّتِ الْمَاءُ بَيْنَهَا وَبَيْنَ جَنْبِهَا وَلَمْ يَدْكُرْ فِي حَدِيثِ أَبِي أُسَامَةَ أَنَّهَا مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ.

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک مزید سند بیان کی۔

قَالَ أَبُو أَحْمَدَ قَالَ اِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَشْرِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ بِهَذَا الْاِسْنَادِ. سابقہ حوالہ (۵۷۲۱)

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بخار جہنم کے جوش سے ہے اس کو پانی سے ٹھنڈا کرو۔

۵۷۲۳ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ عِبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ جَدِّهِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ إِنَّ الْحُمَيَّ قَوْرٌ مِّنْ جَهَنَّمَ فَاَبْرُدُوهَا بِالْمَاءِ.

بخاری (۵۷۲۶-۳۲۶۲) الترمذی (۲۰۷۳) ابن ماجہ (۳۴۷۳)

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بخار جہنم کے جوش سے ہے اس کو اپنے آپ سے پانی کے ساتھ ٹھنڈا (دور) کرو۔ ابو بکر کی روایت میں "اپنے آپ سے" کے الفاظ نہیں ہیں۔

۵۷۲۴ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ اَلْمُنْشِيِّ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عِبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ حَدَّثَنِي رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ الْحُمَيُّ مِنْ قَوْرِ جَهَنَّمَ فَاَبْرُدُوهَا عَنْكُمْ بِالْمَاءِ

وَلَمْ يَدْعُرْ أَبُوتَكُمْ عَنْكُمْ وَقَالَ قَالَ أَخْبَرَنِي زَالِعُ بْنُ

عُودِيحٍ. سَاهِدُ حَرَالِ (۵۷۲۳)

## ۲۷- بَابُ كَرَاهَةِ التَّدَاوِيِ بِاللَّدْوِدِ

۵۷۲۵- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ

سَعِيدٍ عَنْ سَفْيَانَ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ أَبِي عَالِشَةَ عَنْ عَبْدِ  
اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَدَفْنَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ  
لِيَسِي مَرِيضِهِ لَمَّا سَارَ أَنْ لَا تَلْدُوْنِي لَقَلْنَا كَرَاهِيَةَ الْمَرِيضِ  
لِللَّدْوَةِ لَمَّا آتَانِي قَالَ لَا يَغْنَى أَحَدٌ مِنْكُمْ إِلَّا لَدَّ غَيْرُ  
الْعَبَائِ لِيَالَهُ لَمْ يَشْهَدْكُمْ.

بخاری (۶۸۹۷-۶۸۸۶-۵۷۱۱-۵۷۱۰-۵۷۰۹-۴۴۵۸)

## ۲۸- بَابُ التَّدَاوِيِ بِالْعُودِ الْهِنْدِيِّ

وَهُوَ الْكُسْتُ

۵۷۲۶- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَ أَبُو بَكْرٍ

بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَسْمَرُ النَّائِلِيُّ وَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَ ابْنُ أَبِي  
عَمْرٍ (وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ) قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ  
حَدَّثَنَا سَفْيَانُ بْنُ عُثَيْبَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ  
عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أُمِّ قَيْسِ بِنْتِ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ عَكَاشَةَ بِنْتِ  
مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ دَخَلَتْ بِأَبْنِ لَيْثٍ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ لَمْ  
يَأْكُلِ الطَّعَامَ لَبَّالَ عَلَيْهِ لَدَعَا بِمَاءٍ فَرَسَهُ قَالَتْ وَ دَخَلَتْ  
عَلَيْهِ بِأَبْنِ لَيْثٍ قَدْ أَغْلَقَتْ عَلَيْهِ مِنَ الْعُلْرَةِ فَقَالَ عَلَامَ  
تَدْعُرْنَ أَوْلَادَكُمْ بِهَذَا الْعَلَاقِي عَلَيْكُمْ بِهَذَا الْعُودِ  
الْهِنْدِيِّ لِيَأَنَّ فِيهِ سَبْعَةٌ أَذْيَبُ مِنْهَا ذَاتُ الْجَنْبِ يُسْعَطِرُونَ  
الْعُلْرَةَ وَ يَلْدُونَ مِنْ ذَاتِ الْجَنْبِ. البخاری (۵۷۱۳-۵۶۹۲)

۵۷۱۵-۵۷۱۸ (ابوداؤد (۳۸۷۲) ابن ماجہ (۳۴۶۲-۳۴۶۳م)

۵۷۲۷- وَ حَدَّثَنِي حَرَمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ

أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ يَزِيدَ أَنَّ ابْنَ شَهَابٍ أَخْبَرَهُ قَالَ أَخْبَرَنِي  
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ عُثَيْبَةَ بِنْتِ مَسْعُودٍ أَنَّ أُمَّ قَيْسِ بِنْتِ  
مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ وَ كَانَتْ مِنَ الْمُهَاجِرَاتِ الْأُولَى اللَّاحِظِ بَابِعْنَ  
رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَ هِيَ أَعْتَتْ عَكَاشَةَ بِنْتِ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ

## گلے کو دبا کر علاج کرنے کی کراہت

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ کے مرض میں ہم نے آپ کے منہ میں دوا ڈالی آپ نے اشارہ کر کے دوا ڈالنے سے منع فرمایا ہم نے آپس میں کہا: شاید آپ مرض کی وجہ سے دوا کو (طبعاً) ناپسند کر رہے ہیں جب آپ شفاء یاب ہوئے تو آپ نے فرمایا: عہاس کے علاوہ تم سب کے منہ میں دوا ڈالی جائے کیونکہ وہ اس وقت موجود نہیں تھے۔

## عود ہندی سے سات

### بیماریوں کا علاج

عکاشہ بن محسن کی بہن ام قیس بنت محسن بیان کرتی ہیں: میں اپنے دودھ پیتے بچے کو لے کر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اس نے آپ پر پیشاب کر دیا آپ نے پانی منگا کر اس پر بہا دیا پھر میں اپنے ایک اور بچے کو آپ کی خدمت میں لے کر گئی جس کو میں نے بیماری میں دبا دیا تھا اس کے تالو میں درم تھا آپ نے فرمایا: تم اپنے بچوں کا حلق کیوں دباتے ہو؟ تم اس عود ہندی کو لازم رکھو اس میں سات چیزوں میں شفاء ہے اس میں سے صونیا بھی ہے تالو کی بیماری میں ناک سے دوا ڈالی جائے اور نموسے میں منہ سے دوا ڈالی جائے۔

عبید اللہ بن عبد اللہ ابن عقبہ بن مسعود بیان کرتے ہیں: حضرت ام قیس بنت محسن ان پہلے ہجرت کرنے والیوں میں سے تھیں جنہوں نے رسول اللہ ﷺ سے بیعت کی تھی یہ عکاشہ بن محسن کی بہن تھی جو اسد بن خزیمہ کی اولاد میں سے تھے وہ کہتے ہیں کہ مجھے انہوں نے خبر دی کہ وہ رسول اللہ ﷺ

کے پاس اپنا بیٹا لے کر گئیں جو ابھی کھانا نہیں کھاتا تھا (یعنی دودھ پیتا تھا) اس کے تالو میں ورم کی وجہ سے انہوں نے اس کا حلق دبایا تھا ان کو یہ خوف تھا کہ اس کے تالو میں ورم نہ ہو وہ کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اپنے بچوں کا گلا کیوں دباتی ہو؟ تم اس عود ہندی کا استعمال لازم کر لو کیونکہ اس میں سات بیماریوں کے لیے شفاء ہے ان میں سے ایک نمویے کی بیماری ہے، عبید اللہ بیان کرتے ہیں کہ مجھ سے ام قیس نے بیان کیا کہ اسی بچہ نے رسول اللہ ﷺ کی گود میں پیشاب کر دیا تھا رسول اللہ ﷺ نے پانی منگوا کر اس پر بہا دیا اور اس کو زیادہ مبالغہ سے نہیں دھویا۔

### کلوئی سے علاج کرو

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ سنا کہ کلوئی میں موت کے علاوہ ہر بیماری کی شفاء ہے۔

امام مسلم نے چار سندوں کے ساتھ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی اس روایت کو بیان کیا ہے۔

بَنِي اسَدِ بْنِ حُزَيْمَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَنَّهَا آتَتْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ بِابْنٍ لَهَا لَمْ يَبْلُغْ أَنْ يَأْكُلَ الطَّعَامَ وَقَدْ أَغْلَقَتْ عَلَيْهِ مِنَ الْعُدْرَةِ قَالَ يُؤْتَسُ أَغْلَقَتْ فَمَتَّ فَمَتَّ فَهِيَ تَخَافُ أَنْ تَكُونَ بِهِ عُدْرَةً قَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَامَةٌ تَدْعُرُنَ أَوْلَادَ كُنَّ بِهَذَا الْإِعْلَاقِ عَلَيْكُمْ بِهَذَا الْعُودِ الْهِنْدِيِّ (يعني به الكسك) فَإِنْ فِيهِ سَبْعَةٌ أَشْفِيَةٌ مِنْهَا ذَاتُ الْجَنْبِ قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ وَأَخْبَرَنِي أَنَّ ابْنَهَا ذَاكَ بَالَ فِي حِجْرِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَنَضَحَهُ عَلَى بَوْلِهِ وَلَمْ يَغْسِلْهُ غَسَلًا. سابقہ جوالہ (۵۷۲۶)

### ۲۹- بَابُ التَّدَاوِيِّ بِالْحَبَّةِ السُّودَاءِ

۵۷۲۸ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْجٍ بْنُ الْمُهَاجِرِ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ عَقِيلِ بْنِ ابْنِ شَهَابٍ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَسَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُمَا أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ إِنَّ فِي الْحَبَّةِ السُّودَاءِ شِفَاءً مِنْ كُلِّ دَاءٍ إِلَّا السَّامَ وَالسَّامَ الْمَوْتُ وَالْحَبَّةُ السُّودَاءُ الشُّورِيْزُ.

وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرَمَلَةُ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُؤْتَسُ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرُو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حَمِيدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ كُتْلَهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِ حَدِيثِ عَقِيلِ وَفِي حَدِيثِ سُفْيَانَ وَ يُؤْتَسُ الْحَبَّةُ السُّودَاءُ وَلَمْ يَقُلِ الشُّورِيْزُ.

بخاری (۵۶۸۸) الترمذی (۲۰۴۱) ابن ماجہ (۳۴۴۷-۱۳۲۱۰)

۵۷۲۹ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي وَكَيْتِيَّةُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ



ﷺ نے فرمایا: موت کے سوا ہر بیماری کے لیے کلونجی میں شفاء ہے۔

وَابْنُ حُنَيْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ (وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ) عَنْ  
الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ مَا  
مِنْ دَاءٍ إِلَّا لِي الْحَبَّةُ السَّوَدَاءُ مِنْهُ شِفَاءٌ إِلَّا السَّامَ.

مسلم، تحفة الاشراف (۱۳۹۹۸)

حریرہ کھانا دل کے مریض کو بہت مفید ہے  
نبی ﷺ کی زوجہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت  
ہے کہ جب ان کے ہاں کسی کا انتقال ہوتا تو مورتمیں (اس کی  
تعزیت کے لیے) جمع ہوتیں۔ پھر ان کے گھر والے اور خواص  
رہ جاتے اور باقی لوگ چلے جاتے اس وقت وہ پتیلی میں حریرہ  
پکانے کا حکم دیتیں اس کو پکایا جاتا پھر ٹرید بنایا جاتا پھر حریرہ کو  
اس پر ڈال دیا جاتا اس کے بعد فرماتیں: اس کو کھاؤ کیونکہ  
میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ سنا ہے کہ حریرہ بیمار کے دل کو  
خوش کرتا ہے اور رنج و غم کو دور کرتا ہے۔

۳۰- بَابُ التَّلْبِينَةِ مِجْمَةً لِقَوَادِ الْمَرِيضِ

۵۷۳۰- حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ كَعْبٍ بْنُ اللَّيْثِ بْنِ

سَعِيدٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عَقِيلُ بْنُ عَمَلٍ عَنْ  
ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُمَرَوَةَ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهَا  
كَانَتْ إِذَا مَاتَ الْمَيِّتُ مِنْ أَهْلِهَا فَاجْتَمَعَ لِذَلِكَ النِّسَاءُ  
تَمَّ تَفَرُّقُنَ إِلَّا أَهْلَهَا وَخَاصَّتَهَا أَمَرَتْ بِمِزْمُونٍ تَلْبِينِي  
فَطَبِخَتْ ثُمَّ صَبَّحَتْ تَرِيدًا لَصَبَّتِ التَّلْبِينَةَ عَلَيْهَا ثُمَّ قَالَتْ  
كُلْنِ مِنْهَا لِيَأْتِيَنَّ سَبْعُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ التَّلْبِينَةَ  
مِجْمَةً لِقَوَادِ الْمَرِيضِ تُلْجِبُ بَعْضُ الْحَزَنِ.

ابن حناری (۵۴۱۷-۵۶۸۹) الترمذی (۲۰۳۹ م)

### شہد سے علاج کا بیان

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ  
رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں ایک شخص نے حاضر ہو کر عرض  
کیا کہ میرے بھائی کو دست لگ گئے ہیں رسول اللہ ﷺ نے  
فرمایا: اس کو شہد پلاؤ اس نے اس کو شہد پلایا پھر آ کر کہا: میں  
نے اس کو شہد پلایا تھا اس کے دست اور بڑھ گئے آپ نے  
میں ہاں اس سے بھی لرایا جب وہ چڑھی ہاں آپ نے پھر  
فرمایا: اس کو شہد پلاؤ اس نے کہا: میں نے اس کو شہد پلایا تھا مگر  
اس کے دست اور بڑھ گئے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ  
تعالیٰ کا قول سچا ہے اور تمہارے بھائی کا پید جھوٹا ہے پھر اس  
نے شہد پلایا اور اس کے بھائی کو شفاء ہو گئی۔

۳۱- بَابُ التَّدَاوِيِ بِسَقِيِ الْعَسَلِ

۵۷۳۱- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ

(وَالْكَفَّظِيُّ ابْنُ الْمُثَنَّى) قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا  
شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ  
قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ إِنَّ أَيْحَى اسْتَظَلَّقَ بَطْنَهُ  
فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَسْبِغْ عَسَلًا فَسَقَاهُ ثُمَّ جَاءَهُ فَقَالَ  
لَا مِي سَلْبِنَا فَسَلَا لَكُمْ بِرُذَالِهِ اسْتَظَلَّقَا فَقَالَ لَهُ لَوْ أَنَّ  
تَمَرَاتٍ لَمْ يَزِدْهُ إِلَّا اسْتَظَلَّقَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ صَدَقَ اللَّهُ  
وَكَلَّزَبَ بَطْنُ أَيْحَى فَسَقَاهُ فَبُرَّ.

ابن حناری (۵۶۸۴-۵۷۱۶) الترمذی (۲۰۸۲ م)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ  
نبی ﷺ کی خدمت میں ایک شخص حاضر ہوا اور عرض کیا کہ  
میرے بھائی کا پیٹ بہت خراب ہے آپ نے فرمایا: اس کو  
شہد پلاؤ اس کے بعد حسب سابق روایت ہے۔

۵۷۳۲- وَحَدَّثَنِي عُمَرُو بْنُ زُرَّارَةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ

الْوَهَّابِ (بِعْنِي ابْنُ عَطَاءٍ) عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي  
الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِي عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَجُلًا أَتَى  
النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ إِنَّ أَيْحَى عَرِبَ بَطْنَهُ فَقَالَ لَهُ أَسْبِغْ عَسَلًا

بِمَعْنَى حَدِيثِ شُعْبَةَ. سابقہ حوالہ (۵۷۳۱)

طاعون اور بدفالی وغیرہ کا بیان

۳۲- بَابُ الطَّاعُونِ وَالظَّيْرَةِ وَ

الْكُهَانَةِ وَنَحْوَهَا

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ تم نے رسول اللہ ﷺ سے طاعون کے متعلق کیا سنا ہے؟ حضرت اسامہ نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: طاعون ایک عذاب ہے جسے بنو اسرائیل پر بھیجا گیا تھا یا فرمایا: تم سے پہلے لوگوں پر بھیجا گیا تھا سو جب تم کسی علاقہ کے متعلق یہ سنو کہ وہاں طاعون پھیلا ہوا ہے تو وہاں مت جاؤ اور اگر تمہارے علاقہ میں طاعون پھیل جائے تو وہاں سے مت بھاگو راوی ابو النضر نے کہا: لا یخرجم الا فرار منه۔

۵۷۳۳- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ وَأَبِي النَّظْرِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَاصٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَسْأَلُ أَسَامَةَ ابْنَ زَيْدٍ مَاذَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي الطَّاعُونِ فَقَالَ أَسَامَةُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الطَّاعُونُ رَجُزٌ أَوْ عَذَابٌ أُرْسِلَ عَلَى بَنِي إِسْرَائِيلَ أَوْ عَلَى مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ فَلَمَّا سَمِعْتُمْ بِهِ بِأَرْضٍ فَلَا تَقْدَمُوا عَلَيْهِ وَإِذَا وَقَعَ بِأَرْضٍ وَأَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَخْرُجُوا فِرَارًا مِنْهُ وَقَالَ أَبُو النَّظْرِ لَا يُخْرِجُكُمْ إِلَّا فِرَارًا مِنْهُ.

بخاری (۳۴۷۳-۶۹۷۴) الترمذی (۱۰۶۵)

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: طاعون عذاب کی علامت ہے اللہ تعالیٰ نے اپنے بعض بندوں کو طاعون میں مبتلا کیا سو جب تم کسی علاقہ میں طاعون کا سنو تو وہاں مت جاؤ اور جب تمہارے علاقہ میں طاعون واقع ہو جائے تو وہاں سے مت بھاگو۔

۵۷۳۴- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنُ كَعْبٍ وَقَتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا الْمُغِيرَةُ وَنَسَبَهُ ابْنُ كَعْبٍ فَقَالَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقُرَيْشِيُّ عَنْ أَبِي النَّظْرِ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَاصٍ عَنْ أَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الطَّاعُونُ أَيْةُ الرَّجْزِ ابْتَلَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهِ نَاسًا مِنْ عِبَادِهِ فَيَأْتِيهِمْ بِهِ فَلَا تَدْخُلُوا عَلَيْهِ وَإِذَا وَقَعَ بِأَرْضٍ وَأَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَفِرُّوا مِنْهُ هَذَا حَدِيثٌ الْقَعْبِيِّ وَقَتَيْبَةُ نَحْوَهُ. سابقہ حوالہ (۵۷۳۳)

حضرت اسامہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ طاعون ایک عذاب ہے جو تم سے پہلے لوگوں پر مسلط کیا گیا تھا یا فرمایا: بنو اسرائیل پر مسلط کیا گیا تھا اگر کسی علاقہ میں طاعون آجائے تو تم وہاں سے بھاگ کر نہ نکلو اور اگر کسی جگہ طاعون ہو تو تم وہاں مت جاؤ۔

۵۷۳۵- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَاصٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ هَذَا الطَّاعُونُ رَجُزٌ سَلِطَ عَلَى مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ أَوْ عَلَى بَنِي إِسْرَائِيلَ فَإِذَا كَانَ بِأَرْضٍ فَلَا تَخْرُجُوا مِنْهَا فِرَارًا مِنْهُ وَإِذَا كَانَ بِأَرْضٍ فَلَا تَدْخُلُوهَا. سابقہ حوالہ (۵۷۳۳)

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: طاعون عذاب ہے جس کو اللہ تعالیٰ

۵۷۳۶- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَالِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ دِينَارٍ أَنَّ عَامِرَ



نے ہوا اسرائیل کے ایک گروہ پر بھیجا تھا یا فرمایا: تم سے پہلے لوگوں پر بھیجا تھا لہذا جس علاقہ کے متعلق تم طاعون کی خبر سنو وہاں مت جاؤ اور اگر تمہارے علاقہ میں طاعون آ جائے تو تم وہاں سے بھاگ کر نہ نکلو۔

بَن سَعْدٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَاصٍ عَنِ الطَّاعُونِ فَقَالَ أَسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ أَنَا أَخْبَرْتُكَ عَنْهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ هُوَ عَذَابٌ أَوْ رَجُلٌ أَرْسَلَهُ اللَّهُ عَلَى طَائِفَةٍ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ أَوْ نَاسٍ كَانُوا قَبْلَكُمْ فَإِذَا سَمِعْتُمْ بِهِ يَأْرِضُ فَلَا تَدْخُلُوهَا عَلَيْهِ وَإِذَا دَخَلَهَا عَلَيْكُمْ فَلَا تَخْرُجُوا مِنْهَا فَرَارًا. سابقہ حوالہ (۵۷۳۳)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو اور سندیں بیان کیں۔

۵۷۳۷ - وَحَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ وَكُثَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ (وَهُوَ ابْنُ زَيْدٍ) ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سَفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ كِلَاهُمَا عَنْ عُمَرَ بْنِ دِينَارٍ بِإِسْنَادِ ابْنِ جُرَيْجٍ نَحْوَ حَدِيثِهِ.

سابقہ حوالہ (۵۷۳۳)

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ درد یا بیماری ایک عذاب ہے جو تم سے پہلی امتوں کو دیا گیا تھا پھر وہ ابھی تک زمین میں باقی ہے کبھی چلا جاتا ہے اور کبھی آ جاتا ہے سو جو شخص کسی علاقہ میں طاعون کے متعلق سنے تو وہ وہاں نہ جائے اور جو شخص کسی علاقہ میں ہو اور وہاں طاعون آ جائے تو وہ وہاں سے نہ بھاگے۔

۵۷۳۸ - حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو وَحَرَمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عَامِرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ لَئِنْ هَذَا الْوَجَعُ أَوْ السَّقَمُ رَجَزٌ عَذِبَ بِهِ بَعْضُ الْأُمَمِ قَبْلَكُمْ ثُمَّ بَقِيَ بَعْدَ بِالْأَرْضِ فَلْيَهْبِ الْمَرْءُ وَيَأْتِي الْأُخْرَى لَمَنْ سَمِعَ بِهِ يَأْرِضُ فَلَا يَفْدُ مَنْ عَلَيْهِ وَمَنْ وَقَعَ يَأْرِضُ وَهُوَ بِهَا فَلَا يُخْرِجُهُ الْفَرَارُ مِنْهُ.

سابقہ حوالہ (۵۷۳۳)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

۵۷۳۹ - وَحَدَّثَنَا أَبُو كَرِيمٍ الْأَحْمَدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّوَّاحِ (يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ) حَدَّثَنَا مَعْمَرُ عَنِ الرَّهْرِيِّ بِإِسْنَادِ يُونُسَ نَحْوَ حَدِيثِهِ. سابقہ حوالہ (۵۷۳۳)

حبیب بیان کرتے ہیں کہ ہم مدینہ میں تھے تو ہم کو یہ خبر پہنچی کہ کوفہ میں طاعون پھیلنا ہوا ہے عطاء بن یسار اور دوسرے لوگوں نے مجھ سے کہا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم کسی علاقہ میں ہو اور وہاں طاعون آ جائے تو تم اس علاقہ سے مت نکلو اور جب تم کو یہ خبر پہنچے کہ کسی علاقہ میں طاعون پھیل گیا ہے تو تم اس علاقہ میں مت داخل ہونا میں نے کہا: تم نے یہ کس سے سنا ہے؟ انہوں نے کہا: عامر بن سعد اس حدیث کو بیان کرتے تھے میں ان کے پاس گیا لوگوں نے کہا: وہ موجود نہیں

۵۷۴۰ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حَبِيبٍ قَالَ كُنَّا بِالسَّمَلِيَّةِ قَبْلَ كُنِيِّ أَنْ الطَّاعُونُ قَدْ وَقَعَ بِالْكُوفَةِ فَقَالَ لِي عَطَاءُ بْنُ يَسَّارٍ وَغَيْرُهُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِذَا كُنْتَ يَأْرِضُ فَوَلِّعْ بِهَا فَلَا تَخْرُجْ مِنْهَا وَإِذَا بَلَغَكَ أَنَّهُ يَأْرِضُ فَلَا تَدْخُلْهَا قَالَ قُلْتُ عَمَّنْ قَالُوا عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ بِحَدِيثٍ بِهِ قَالَ فَاتَيْنَهُ لَقَالُوا عَلَيْهِ قَالَ فَلَقِينَتْ أَعْمَاءَ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ فَسَأَلْنَهُ فَقَالَ شَهِدْتُ أَسَامَةَ بِحَدِيثِ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ



ہیں، میں ان کے بھائی ابراہیم بن سعد سے ملا اور ان کے متعلق سوال کیا، انہوں نے کہا: جس وقت حضرت اسامہ نے حضرت سعد کو یہ حدیث بیان کی تھی تو اس وقت میں بھی موجود تھا، حضرت اسامہ نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: یہ درد ایک عذاب ہے یا عذاب کا بقیہ ہے جس کے ساتھ تم سے پہلے لوگوں کو عذاب دیا گیا تھا، سو اگر تمہارے علاقہ میں طاعون آ جائے تو وہاں سے نہ نکلو اور اگر تم کو یہ خبر پہنچے کہ کسی علاقہ میں طاعون آ گیا ہے تو وہاں نہ جاؤ، حبیب کہتے ہیں: میں نے ابراہیم سے کہا: کیا تم نے خود سنا ہے کہ حضرت اسامہ، حضرت سعد کو یہ حدیث بیان کر رہے تھے اور انہوں نے اس پر کوئی اعتراض نہیں کیا تھا؟ انہوں نے کہا:

ہاں۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی لیکن اس حدیث کے شروع میں عطاء بن یسار کا قصہ نہیں ہے۔

حضرت سعد بن مالک، حضرت خزیمہ بن ثابت اور حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہم بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یہ حدیث شعبہ کی روایت کی مثل ہے۔

ابراہیم بن سعد بیان کرتے ہیں کہ حضرت اسامہ بن زید اور حضرت سعد بیٹھے ہوئے احادیث بیان کر رہے تھے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یہ بھی حسب سابق ہے۔

ابراہیم بن سعد بن مالک نے اپنے والد سے انہوں نے نبی ﷺ سے حسب سابق حدیث روایت کی۔

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ شام کی طرف گئے جب

ﷺ يَقُولُ إِنَّ هَذَا الْوَجَعَ رَجُومٌ أَوْ عَذَابٌ أَوْ بَقِيَّةُ عَذَابٍ عَذَّبَ بِهِ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ إِذَا كَانَ يَارُضٍ وَأَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَخْرُجُوا مِنْهَا وَإِذَا بَلَغَكُمْ أَنَّهُ يَارُضٍ فَلَا تَدْخُلُوهَا قَالَ حَبِيبٌ فَقُلْتُ لِأَبِرَاهِيمَ أَنْتَ سَمِعْتَ أَسَامَةَ يَحَدِّثُ سَعْدًا وَهُوَ لَا يَنْكِرُ قَالَ نَعَمْ. البخاری (۵۷۲۸)

۵۷۴۱ - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ قِصَّةَ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ رَفِي أَوَّلِ الْحَدِيثِ. سابقہ حوالہ (۵۷۴۰)

۵۷۴۲ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ وَخُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ وَأَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالُوا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِمَعْنَى حَدِيثِ شُعْبَةَ. سابقہ حوالہ (۵۷۴۰)

۵۷۴۳ - وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ كِلَاهُمَا عَنْ جَرِيرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ كَانَ أَسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ وَسَعْدُ بْنُ جَالِسٍ يَتَحَدَّثَانِ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَنْحَوِ حَدِيثَهُمْ. سابقہ حوالہ (۵۷۴۰)

۵۷۴۴ - وَحَدَّثَنِيهِ وَهَبُ بْنُ بَقِيَّةٍ أَخْبَرَنَا حَالِدٌ (بِعْنِي الطَّحَّانُ) عَنِ النَّبَّاسِيِّ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ يَنْحَوِ حَدِيثَهُمْ. سابقہ حوالہ (۵۷۴۰)

۵۷۴۵ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ عَبْدِ

سرخ پر پہنچے تو اجناد کے لوگوں میں سے حضرت ابو عبیدہ بن جراح اور ان کے اصحاب نے آپ سے ملاقات کی اور یہ بتایا کہ شام میں وہاں پھیل گئی ہے، حضرت ابن عباس نے بتایا کہ حضرت عمر نے فرمایا: مہاجرین اولین کو بلاؤ، میں نے ان کو بلایا، آپ نے ان سے مشورہ کیا اور ان کو یہ بتلایا کہ شام میں وہاں پھیل گئی ہے، اس مسئلہ میں ان کا اختلاف ہوا، بعض نے کہا: آپ ایک کام کے لیے آئے ہیں اور ہمارے خیال میں اب آپ کا واپس جانا درست نہیں ہے، بعض نے کہا: آپ کے پاس بعض حقد میں اور اصحاب رسول اللہ ﷺ موجود ہیں اور ہمارے خیال میں یہ مناسب نہیں ہے کہ آپ ان کو وہابی علاقہ میں لے جائیں، حضرت عمر نے کہا: اچھا اب آپ جائیں پھر فرمایا: میرے لیے انصار کو بلاؤ، میں نے انصار کو بلایا، پھر آپ نے ان سے مشورہ کیا، انہوں نے بھی مہاجرین کی طرح اپنی رائے کا اظہار کیا اور اسی طرح مختلف آراء بیان کیں، حضرت عمر نے کہا: آپ لوگ بھی تشریف لے جائیں پھر فرمایا: قریش کے ان بزرگوں کو بلاؤ جو حج مکہ سے پہلے اسلام لائے تھے، ان میں سے دو شخصوں نے بھی اختلاف رائے نہیں کیا اور سب نے یہ کہا کہ ہماری رائے میں آپ واپس لوٹ جائیں اور لوگوں کو وہابی علاقہ میں نہ لے جائیں، بالآخر حضرت عمر نے یہ اعلان کیا کہ جس شخص کو سزا ہو جاؤں گا، اسے لوگ بھی سزا ہو گئے، حضرت ابو عبیدہ بن جراح نے کہا: کیا آپ اللہ کی تقدیر سے بھاگ رہے ہیں؟ حضرت عمر نے کہا: کاش! یہ بات آپ کے سوا کسی اور نے کہی ہوتی اور حضرت عمر ان سے اختلاف کرنا اچھا نہیں سمجھتے تھے، ہاں! ہم اللہ تعالیٰ کی ایک تقدیر سے دوسری تقدیر کی طرف جا رہے ہیں، مجھے یہ بتلاؤ اگر تمہارے پاس اونٹ ہوں اور تم کسی ایسی وادی میں جاؤ جس کے دو کنارے ہوں، ایک سرسبز اور شاداب ہو اور دوسرا ٹھنڈا اور ویران ہو، اب اگر تم سرسبز کنارے پر اپنے اونٹ چراؤ تو وہ بھی اللہ کی تقدیر ہے اور اگر خشک کنارے پر چراؤ تو وہ بھی اللہ کی تقدیر ہے، اتنے میں حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ آگے جو پہلے

الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ الْعَطَّابِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
السَّامِيِّ بْنِ كُرَيْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ  
الْعَطَّابِ عَرَجَ إِلَى الشَّامِ حَتَّى إِذَا كَانَ بِسَرِيعِ لَيْلِيَةِ أَهْلِ  
الْأَجْنَادِ أَهْلُو عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ وَأَصْحَابَهُ فَأَخْبَرُوهُ أَنَّ  
الرِّبَاةَ قَدْ وَقَعَ بِالسَّامِ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَقَالَ عُمَرُ إِذْ عُرِيَ  
الْمُهَاجِرِينَ الْأَرَبِينَ قَدَعَوْهُمْ فَاسْتَشَارَهُمْ وَأَخْبَرَهُمْ أَنَّ  
الرِّبَاةَ قَدْ وَقَعَ بِالسَّامِ فَاسْتَلْفُوا لِقَالَ بَعْضُهُمْ قَدْ عَرَجْتَ  
يَا مَرْءٍ وَلَا تَرَى أَنَّ تَرْجِعَ عَنْهُ وَقَالَ بَعْضُهُمْ مَعَكَ بَقِيَّةُ  
النَّاسِ وَأَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَلَا تَرَى أَنَّ تَقْدَرُ مَعَهُمْ  
عَلَى هَذَا الرِّبَاةِ فَقَالَ ارْتَفِعُوا عَنِّي لَمْ قَالَ إِذْ عُرِيَ  
الْأَنْصَارَ قَدَعَوْهُمْ لَهُ فَاسْتَشَارَهُمْ فَسَلَكُوا سَبِيلَ  
الْمُهَاجِرِينَ وَاسْتَلْفُوا كَمَا خَلَّاهُمْ فَقَالَ ارْتَفِعُوا عَنِّي لَمْ  
قَالَ إِذْ عُرِيَ مَنْ كَانَ هُنَاكَ مِنْ مَشِيخَةٍ كُنْتُمْ مِنْ مَهَاجِرَةٍ  
الْفَتْحِ قَدَعَوْهُمْ لَمْ بِمُخْتَلِفٍ عَلَيْهِ رَجُلَانِ فَقَالُوا تَرَى أَنَّ  
تَرْجِعَ بِالنَّاسِ وَلَا تَقْدَرُ مَعَهُمْ عَلَى هَذَا الرِّبَاةِ فَكَأَى مُحَمَّدٌ  
رَسُولِ النَّاسِ إِلَيْنِ مُضِيحٌ عَلَيَّ كَلْفُهُمْ فَاصْبَحُوا عَلَيْهِ فَقَالَ أَبُو  
عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ أَلَمْ يَرَأِ مِنْ قَدِيرِ اللَّهِ فَقَالَ عُمَرُ لَوْ  
عَمِرْتُكَ قَالَهَا يَا أَبَا عُبَيْدَةَ وَكَانَ عُمَرُ بِمَكَّةَ يَخْلُقُهَا نَعَمَ  
تَقْدِيرٌ مِنْ قَدِيرِ اللَّهِ إِلَى قَدِيرِ اللَّهِ أَرَأَيْتَ لَوْ كَانَتْ لَكَ إِبِلٌ  
لَهَبْلِكَ أَرَأَيْتَ لَكَ كَدْرًا كَانَ إِحْدَى الْكَلْبِ قَدِيمًا وَالْأَخْرَى  
جَدِيدًا أَلَيْسَ إِنَّ رَهَيْتَ الْعَصْبَةَ رَهَيْتَهَا بِقَدِيرِ اللَّهِ وَإِنَّ  
رَهَيْتَ الْجَدْبَةَ رَهَيْتَهَا بِقَدِيرِ اللَّهِ قَالَ لَجَاءَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ  
بْنُ عَوْفٍ وَكَانَ مُتَعَبًا فِي بَعْضِ حَاجِبِهِ فَقَالَ إِنَّ عِنْدِي  
مِنْ هَذَا عِلْمًا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ إِذَا سَمِعْتُمْ  
بِهِ بِأَرْضٍ فَلَا تَقْلَبُوا عَلَيْهِ وَإِذَا وَقَعَ بِأَرْضٍ وَأَنْتُمْ بِهَا فَلَا  
تَحْرُسُوا لِمَا رَأَيْتُمْ قَالَ فَحَمِدَ اللَّهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَطَّابِ لَمْ  
النَّصْرَفِ، البخاری (۵۷۲۹) ابوداؤد (۳۱۰۳)



کسی کام سے گئے ہوئے تھے انہوں نے کہا: مجھے اس مسئلہ کا علم ہے: میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: جب تم کسی علاقہ میں وباء کی خبر سنو تو وہاں نہ جاؤ اور اگر تمہارے علاقہ میں وباء پھیل جائے تو اس وباء سے بچنے کے لیے وہاں سے نہ نکلو، حضرت ابن عباس نے بیان کیا کہ پھر حضرت عمر نے اللہ کا شکر ادا کیا اور واپس لوٹ گئے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی اس میں ہے: حضرت عمر نے حضرت ابو عبیدہ سے فرمایا: اگر کوئی شخص سرسبز وادی کو چھوڑ کر خشک علاقہ میں جانور چرائے تو کیا تم اس کو ازام دو گے؟ انہوں نے کہا: ہاں! حضرت عمر نے کہا: تو پھر واپس چلو، پھر وہ چلے گئے جب مدینہ منورہ آ گیا تو آپ نے فرمایا: یہی منزل ہے اور یہی محل ہے ان شاء اللہ تعالیٰ۔

۵۷۴۶ - وَحَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا وَقَالَ الْاَخْرَانِ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ بِهَذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ مَالِكٍ وَزَادَ فِي حَدِيثِ مَعْمَرٍ قَالَ وَقَالَ لَهُ اَيْضًا. اَرَايْتَ اَنَّهُ لَوْ رَعَى الْجَذْبَةَ وَتَرَكَ الْخَصْبَةَ اَكُنْتَ مَعِيحَزَهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ لَيْسَ اِذَا قَالَ فَسَارَ حَتَّى اَتَى الْمَدِيْنَةَ فَقَالَ هَذَا الْمَجْلُ اَوْ قَالَ هَذَا الْمَنْزِلُ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ.

سابقہ حوالہ (۵۷۴۵)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی اس میں ہے: عبد اللہ بن حارث نے کہا: اور عبد اللہ بن عبد اللہ کا ذکر نہیں ہے۔

۵۷۴۷ - وَحَدَّثَنِيهِ أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالََا اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِهَذَا الْاِسْنَادِ غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ اِنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنِي وَلَمْ يَقُلْ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ. سابقہ حوالہ (۵۷۴۵)

عبد اللہ بن عامر بن ربیعہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ شام کی طرف گئے، جب سرخ پر پہنچے تو ان کو یہ اطلاع ملی کہ شام میں وباء پھیل گئی ہے، حضرت عبد الرحمن بن عوف نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ جب تم کسی علاقہ میں وباء کی خبر سنو تو وہاں پر نہ جاؤ اور جب تم کسی علاقہ میں ہو اور وہاں وباء پھیل جائے تو اس وباء سے بھاگنے کے لیے وہاں سے نہ نکلو، پھر حضرت عمر بن الخطاب سرخ سے واپس لوٹ گئے۔ ایک روایت میں ہے کہ حضرت عمر، حضرت عبد الرحمن بن عوف کی روایت کی بناء پر وہاں سے لوٹ گئے تھے۔

۵۷۴۸ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ رَبِيعَةَ اَنَّ عُمَرَ خَرَجَ اِلَى السَّلَامِ فَلَمَّا جَاءَ سَرَّحَ بَلْعَهُ اَنَّ الْوَبَاءَ قَدْ وَقَعَ بِالسَّلَامِ فَاخْبَرَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِذَا سَمِعْتُمْ بِهِ بِاَرْضٍ فَلَا تَقْدُمُوْا عَلَيْهِ وَاِذَا وَقَعَ بِاَرْضٍ وَاَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَخْرُجُوْا فِرَارًا مِنْهُ فَرَجَعَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ مِنْ سَرَّحٍ وَعَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ عُمَرَ اَتَمَّا اَنْصَرَفَ بِالنَّاسِ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ. البخاری (۵۷۳۰-۶۹۷۳)

ف: حدیث نمبر ۵۷۳۵ میں ہے: حضرت ابو عبیدہ بن جراح نے حضرت عمر سے کہا: آپ تقدیر سے بھاگ رہے ہیں؟ حضرت عمر نے یہ سن کر فرمایا: "کاش! یہ بات آپ کے سوا کسی اور نے کہی ہوتی۔"

صاحب تحریر نے کہا ہے کہ حضرت عمر کے اس ارشاد کے دو مطلب ہیں: ایک مطلب یہ ہے کہ اگر کسی اور نے یہ کہا ہوتا تو میں



- اس کو سزا دینا، کیونکہ مسئلہ اجتہاد پر اعتراض کرنا درست نہیں دوسرا مطلب یہ ہے کہ اگر کوئی اور شخص یہ کہتا تو مجھے اس پر تعجب نہ ہوتا اور آپ کا اس قدر علم اور فضل رکھنے کے باوجود یہ کہنا میرے لیے باعث تعجب ہے۔ پھر حضرت عمر نے اپنے موقف پر ایک واضح قیاس سے استدلال کیا جس کا اس حدیث میں بیان ہے اس حدیث کے باقی فوائد حسب ذیل ہیں:
- (۱) سربراہ مملکت کا اپنی مملکت کی اطراف میں وقتاً فوقتاً دورے کرنا تاکہ وہ اپنی رعیت کے احوال کا مشاہدہ کرے، مظلوم کے ظلم کا ازالہ کرے، محتاج کی ضروریات کو پورا کرے، اہل فساد کا قلع قمع کرے وغیرہ۔
  - (۲) پیش آمدہ مسائل میں اہل علم اور اصحاب رائے سے مشورہ کرنا۔
  - (۳) شخص سے اس کے مرتبہ کے مطابق سلوک کرنا اور اہل فضل کو دوسروں پر مقدم کرنا۔
  - (۴) جنگی معاملات میں بھی اجتہاد کرنا۔
  - (۵) خبر واحد کو قبول کرنا، کیونکہ حضرت عمر نے حضرت عبدالرحمن کی روایت کو قبول کیا۔
  - (۶) قیاس کی صحت اور اس کے تقاضے پر عمل کرنے کا جواز۔
  - (۷) عالم کو چاہے کہ سوال کیے جانے سے پہلے ہی کسی مسئلہ کو بیان کر دے جیسا کہ حضرت عبدالرحمن بن عوف نے کیا۔
  - (۸) ہلاکت کے اسباب سے دور رہنا۔
  - (۹) جہاں طاعون پھیلا ہوا ہو وہاں جانے سے روکنا اور جس علاقہ میں طاعون پھیلا ہوا ہو وہاں کے رہنے والوں کو وہاں سے بھاگنے سے منع کرنا۔

مرض کے متعدی ہونے، بدشگونی، آلو اور صفر  
(کی نحوست) ستارے (کے سبب سے  
بارش) اور غول کی کوئی اصل نہیں ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی مرض متعدی نہیں ہوتا اور نہ صفر اور آلو (کی نحوست) کی کوئی اصل ہے، ایک اعرابی نے کہا: یا رسول اللہ! پھر کیا وجہ ہے کہ اونٹ ریگستان میں ہرنوں کی طرح پھر رہے ہوتے ہیں، پھر ان میں ایک خارش زدہ اونٹ داخل ہوتا ہے اور سب کو خارش میں مبتلا کر دیتا ہے؟ آپ نے فرمایا: پہلے اونٹ میں خارش کس نے پیدا کی تھی؟

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی مرض متعدی نہیں ہوتا، نہ بدشگونی ہے نہ صفر اور آلو (کی نحوست) کی کوئی اصل ہے، ایک اعرابی نے کہا: یا رسول اللہ! اس کے بعد حسب سابق روایت ہے۔

۳۳- تَابَ لَا عَذْوَى وَلَا طَيْرَةَ  
وَلَا هَامَةَ وَلَا صَفْرًا وَلَا  
تَوْءًا وَلَا غَوْلًا

۵۷۴۹ - حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرَمَلَةُ بْنُ يَحْيَى  
(وَاللَّفْظُ لِأَبِي الطَّاهِرِ) قَالَ لَا أَخْبَرْنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي  
يُونُسُ قَالَ ابْنُ شَهَابٍ فَحَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ ابْنُ عَبْدِ  
الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ حِينَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا  
عَذْوَى وَلَا صَفْرًا وَلَا هَامَةَ فَقَالَ أَعْرَابِيٌّ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَمَا  
بِأَلِ الْإِبِلِ تَكُونُ فِي الرَّمْلِ كَمَا تَأْتِي الطَّيْرُ فِي الْجَبَلِ الْيَبْرِ  
الْأَجْرَبُ لَيْدَعْلُ فِيهَا كَيْبَرُ بِهَا كَلْبًا قَالَ لَمَنْ أَعْدَى  
الْأَوَّلُ. مسلم، ترمذ، الاشراف (۱۵۳۲۷)

۵۷۵۰ - وَحَدَّثَنِي مُسْعَدُ بْنُ حَاتِمٍ وَحَسَنُ الْحَلَوَانِيُّ  
قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى (وَهُوَ ابْنُ زَيْنَبٍ) أَخْبَرَنَا ابْنُ  
عَسَى صَالِحٌ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ  
الرَّحْمَنِ وَغَيْرُهُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ

لَا عَدْوَى وَلَا طَيْرَةَ وَلَا صَفَرَ وَلَا هَامَةَ فَقَالَ أَعْرَابِي يَا  
رَسُولَ اللَّهِ يَمِثِلُ حَدِيثُ يُونُسَ. البخاری (۵۷۱۷)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی  
ﷺ نے فرمایا: کوئی مرض متعدی نہیں ہے پھر ایک اعرابی کھڑا  
ہوا اس کے بعد حسب سابق روایت ہے۔ ایک اور روایت  
میں ہے: نبی ﷺ نے فرمایا: مرض متعدی ہوتا ہے نہ صفر اور  
الو (کی نحوست) ہے۔

۵۷۵۱ - وَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ  
أَخْبَرَنَا الْيَمَانُ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي يَسَانُ بْنُ  
أَيْسَى يَسَانِ السُّدُوسِيِّ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ لَا  
عَدْوَى لِقَامِ أَعْرَابِيٍّ لَذَكَرَ يَمِثِلُ حَدِيثُ يُونُسَ وَصَلِحَ  
وَعَنْ شُعَيْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي السَّائِبُ بْنُ يَزِيدَ  
بَنِي أُخْتِ نَوْمِرَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَا عَدْوَى وَلَا صَفَرَ وَلَا  
هَامَةَ. البخاری (۵۷۲۳)

حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ بیان  
کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی مرض متعدی  
نہیں ہوتا اور وہ یہ حدیث بیان کرتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ  
نے فرمایا: بیمار کو تندرست کے پاس نہ لایا جائے ابوسلمہ کہتے  
ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ یہ دونوں حدیثیں رسول اللہ  
ﷺ سے روایت کرتے تھے پھر حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ  
نے اس حدیث کو بیان کرنا چھوڑ دیا کہ ”کوئی مرض متعدی نہیں  
ہوتا“ اور اس بیان پر قائم رہے کہ کسی بیمار کو تندرست کے پاس  
نہ لایا جائے حارث بن ابی ذباب (یہ حضرت ابو ہریرہ کے عم  
زاد تھے) نے کہا کہ ابو ہریرہ! ہم نے سنا ہے کہ تم اس حدیث  
کے ساتھ ایک اور حدیث بیان کیا کرتے تھے۔ جس کو اب تم  
نے بیان کرنا چھوڑ دیا ہے تم کہتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ نے  
فرمایا ہے: کوئی مرض متعدی نہیں ہوتا حضرت ابو ہریرہ نے اس  
روایت کو پہچاننے سے انکار کر دیا اور کہا: بیمار کو تندرست کے  
پاس نہ لایا جائے حارث اس سے مطمئن نہیں ہوئے حتیٰ کہ  
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ غضب ناک ہوئے اور جشی زبان  
میں ان سے کچھ کہا پھر حارث سے کہا: تم جانتے ہو میں نے تم  
سے کیا کہا ہے؟ انہوں نے کہا: نہیں! حضرت ابو ہریرہ نے  
کہا: میں نے کہا ہے کہ میں انکار کرتا ہوں ابوسلمہ نے کہا: مجھے  
اپنی زندگی کی قسم! پہلے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ہم کو یہ  
حدیث بیان کرتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے: کوئی

۵۷۵۲ - وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرَمَلَةُ (وَتَقَارَبَا لِي  
الْلَفْظُ) قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ  
شِهَابٍ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ حَدَّثَهُ أَنَّ  
رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا عَدْوَى وَيُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ  
ﷺ قَالَ لَا يُورِدُ مُمْرِضٌ عَلَى مُصْحَجٍ قَالَ أَبُو سَلَمَةَ كَانَ  
أَبُو هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُهُمَا كِلْتَهُمَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ ثُمَّ  
صَمَتَ أَبُو هُرَيْرَةَ بَعْدَ ذَلِكَ عَنْ قَوْلِهِ لَا عَدْوَى وَأَقَامَ  
عَلَى أَنْ لَا يُورِدَ مُمْرِضٌ عَلَى مُصْحَجٍ قَالَ فَقَالَ الْحَارِثُ  
بْنُ أَيْسَى دُبَّابٍ (وَهُوَ ابْنُ عَيْمِ أَيْسَى هُرَيْرَةَ) قَدْ كُنْتُ  
أَسْمَعُكَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ تُحَدِّثُنَا مَعَ هَذَا الْحَدِيثِ حَدِيثًا  
آخَرَ قَدْ سَكَتَ عَنْهُ كُنْتُ تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا  
عَدْوَى فَأَبَى أَبُو هُرَيْرَةَ أَنْ يَعْرِفَ ذَلِكَ وَقَالَ لَا يُورِدُ  
مُمْرِضٌ عَلَى مُصْحَجٍ فَمَا رَأَى الْحَارِثُ فِي ذَلِكَ حَتَّى  
غَضِبَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَرَطَنَ بِالْحَبَشِيَّةِ فَقَالَ لِلْحَارِثِ أَتَدْرِي  
مَاذَا قُلْتُ قَالَ لَا قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قُلْتُ أَبَيْتُ قَالَ أَبُو سَلَمَةَ  
وَلَعَمْرِي لَقَدْ كَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ  
قَالَ لَا عَدْوَى فَلَا أَتَدْرِي أَنِّي أَبُو هُرَيْرَةَ أَوْ نَسَخَ أَحَدُ  
الْقَوْلَيْنِ الْآخَرَ. مسلم تجمہ الاثران (۱۵۳۲۷)

مرض متحدي نہیں ہوتا' میں نہیں جانتا کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بھول گئے یا ایک روایت نے دوسری روایت کو منسوخ کر دیا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی مرض متحدي نہیں ہوتا' اور اس کے ساتھ یہ حدیث بیان کرتے کہ بیمار کو تندرست کے پاس نہ لایا جائے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی مرض متحدي نہیں ہوتا' نہ آلو (کی نموت) ستارے (کی وجہ سے بارش) اور نہ صفر (کی نموت) کی کوئی حقیقت ہے۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی مرض متحدي نہیں ہوتا' نہ بدھگونی ہے اور نہ غول کی کوئی حقیقت ہے۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی مرض متحدي نہیں ہوتا اور نہ غول اور صفر (کی نموت) کی کوئی اصل ہے۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: کوئی مرض متحدي نہیں ہوتا' نہ صفر اور غول کی کوئی حقیقت ہے' ابو الزبیر بیان کرتے ہیں کہ حضرت جابر نے "اور صفر کی کوئی اصل نہیں" کی یہ تفسیر بیان کی' ابو الزبیر نے کہا کہ صفر سے مراد پیٹ ہے'

۵۷۵۳ - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَالِيمٍ وَحَسَنُ الْحَلَوَائِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حَمِيدٍ قَالَ عَنْ عَبْدِ حَدِيثِي وَقَالَا الْأَخْرَانِ حَدَّثَنَا بِمَعْنَوْهُ (بِمَعْنَوْهُ ابْنُ إِسْرَائِيلَ بْنِ سَعِيدٍ) حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ صَالِحِ بْنِ أَبِي شِهَابٍ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا عَدْوَى وَبِمَعْنَيْتِ مَعَ ذَلِكَ لَا بُورَةَ الْمُمْرِضِ عَلَى الْمُصْحَجِ بِمَعْنَى حَدِيثِ يُونُسَ. (سائتہ حوالہ ۵۷۵۰)

۵۷۵۴ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ تَعْقُوبًا. (بخاری ۵۷۷۳)

۵۷۵۵ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ مُحَمَّدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ (بِعَنْوَانِ ابْنِ جَعْفَرٍ) عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا عَدْوَى وَلَا هَامَةَ وَلَا لَوْءَةَ وَلَا صَفْرًا. (مسلم جلد الاشراف ۱۳۹۹۹)

۵۷۵۶ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَمْعَى بْنِ يَمْعَى أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيْفَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا عَدْوَى وَلَا بَطْرَةَ وَلَا غَوْلًا. (مسلم جلد الاشراف ۲۷۳۸)

۵۷۵۷ - وَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمِ بْنِ سَيِّدَانَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ (وَهُوَ الْقَسْبَرِيُّ) حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا عَدْوَى وَلَا غَوْلًا وَلَا صَفْرًا. (مسلم جلد الاشراف ۲۹۹۷)

۵۷۵۸ - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَالِيمٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ لَا عَدْوَى وَلَا صَفْرًا وَلَا غَوْلًا وَسَمِعْتُ أَبَا الزُّبَيْرِ يَدْعُو أَنَّ جَابِرًا قَسَرَ لَهُمْ قَوْلَهُ وَلَا صَفْرًا لِقَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ الصَّفْرُ الْبَطْنُ لِقِيلِ



ان سے کہا گیا: کیا مطلب؟ تو انہوں نے کہا: پیٹ کے کیزے  
ابو الزبیر نے کہا: انہوں نے غول کی تفسیر نہیں کی، ابو الزبیر نے  
کہا: غول سے مراد وہ ہے جو مسافروں کو ہلاک کرتا ہے۔

بدشگونی، نیک شگون اور جن چیزوں  
میں نحوست ہے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی  
ﷺ نے فرمایا: بدشگونی کی کوئی حقیقت نہیں ہے اور اچھا شگون  
نیک شگون ہے، عرض کیا گیا: یا رسول اللہ! نیک شگون کس چیز  
میں ہے؟ آپ نے فرمایا: اچھی بات میں جو تم میں سے کوئی  
شخص نہ ہے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں بیان کیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی  
ﷺ نے فرمایا: کوئی مرض متعدی نہیں ہوتا اور نہ کوئی بدفالی ہے اور  
مجھے نیک شگون اچھا لگتا ہے، اچھی بات، نیک بات۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ  
نبی ﷺ نے فرمایا: کوئی مرض متعدی نہیں ہوتا اور نہ کوئی بدفالی  
ہے اور نیک شگون مجھے پسند ہے، آپ سے عرض کیا گیا: نیک  
شگون کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: اچھی بات۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول  
اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی مرض متعدی نہیں ہوتا اور نہ کوئی بدفالی  
ہے اور میں نیک فال کو پسند کرتا ہوں۔

لِحَبَابٍ كَيْفَ قَالَ كَانَ يَقَالُ دَوَّابُّ الْبَطْنِ قَالَ وَلَمْ يَقْسِرِ  
الْعَوْلَ قَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ هَذِهِ الْعَوْلُ الَّتِي تُعْوَلُ.

مسلم، تلمذہ الاشراف (۲۸۵۸)

### ۳۴- بَابُ الطَّيْرَةِ وَالْفَالِ وَمَا يَكُونُ فِيهِ الشُّومُ

۵۷۵۹- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ  
أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
عُتْبَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ لَا طَيْرَةَ وَ  
غَيْرَهَا الْفَالُ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا الْفَالُ قَالَ الْكَلِمَةُ  
الصَّالِحَةُ يَسْمَعُهَا أَحَدُكُمْ. البخاری (۵۷۵۴-۵۷۵۵)

۵۷۶۰- وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبٍ بْنُ اللَّيْثِ  
حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ وَحَدَّثَنِي  
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ  
أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ بِكِلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِنْهُ  
وَفِي حَدِيثِ عُقَيْلٍ عَنِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَلَمْ يَقُلْ سَمِعْتُ  
وَفِي حَدِيثِ شُعَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ كَمَا قَالَ  
مَعْمَرٌ. سابقہ حوالہ (۵۷۵۹)

۵۷۶۱- حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَتَّامُ بْنُ يَحْيَى  
حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَا عَدْوَى وَلَا  
طَيْرَةَ وَيُعْجِبُنِي الْفَالُ الْكَلِمَةُ الْحَسَنَةُ الْطَيِّبَةُ.

مسلم، تلمذہ الاشراف (۱۴۲۱)

۵۷۶۲- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا  
أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ قَتَادَةَ  
يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا عَدْوَى  
وَلَا طَيْرَةَ وَيُعْجِبُنِي الْفَالُ قَالَ قِيلَ وَمَا الْفَالُ قَالَ الْكَلِمَةُ  
الطَّيِّبَةُ. البخاری (۵۷۶۶) ابن ماجہ (۳۵۳۸)

۵۷۶۳- وَحَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنِي مُعَلَّى  
بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ  
عَبِيْنِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَسِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

رَسُولَ اللَّهِ ﷺ لَا عَدْوَى وَلَا طَيْرَةَ وَلَا أَحَبَّ الْفَالِ الصَّالِحِ. سلم، تجزئ الاشراف (۱۴۵۷۷)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی مرض متعدی نہیں ہوتا اور نہ انوکھی کوئی اصل ہے اور نہ بد شگون کی کوئی اصل ہے اور میں نیک قال کو پسند کرتا ہوں۔

۵۷۶۴ - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هُرَيْرٍ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِينَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا عَدْوَى وَلَا هَامَةَ وَلَا طَيْرَةَ وَأَحَبُّ الْفَالِ الصَّالِحِ.

سلم، تجزئ الاشراف (۱۴۵۵۶)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گھر، عورت اور گھوڑے میں نحوست ہو سکتی ہے۔

۵۷۶۵ - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا سَالِكُ بْنُ أَبِي آدَمَ وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكِ بْنِ أَبِي شِهَابٍ عَنْ حَمْزَةَ وَسَالِمِ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ الشُّؤْمُ فِي الدَّارِ وَالْمَرْأَةِ وَالْفَرَسِ.

بخاری (۵۰۹۳-۵۷۷۲) ابوداؤد (۳۹۲۲) الترمذی (۲۸۲۴)

النسائی (۳۵۷۱)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی مرض متعدی نہیں ہوتا اور نہ بد فالی کی کوئی اصل ہے، نحوست صرف تین چیزوں میں ہو سکتی ہے: عورت، گھوڑے اور مکان میں۔

۵۷۶۶ - وَحَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ وَحَزْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالََا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حَمْزَةَ وَسَالِمِ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا عَدْوَى وَلَا طَيْرَةَ وَلَا نَمَا الشُّؤْمُ فِي ثَلَاثَةِ الْمَرْأَةِ وَالْفَرَسِ وَالِدَّارِ.

سابقہ حوالہ (۵۷۵۳)

امام مسلم نے چھ سندوں کے ساتھ یہ حدیث روایت کی ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ مرض کا متعدی ہونا اور بد شگون کی بے اصل ہے۔

۵۷۶۷ - وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ وَحَمْزَةَ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِمَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَعُمَرُ بْنُ النَّاقِدِ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ وَحَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ النَّاقِدِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ وَحَمْزَةَ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبٍ بِنِ الْكَلْبِيِّ بِنِ سَعْدِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَلْوَى حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ عَمَالِدِ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ

الْمُفَضَّلِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَقَ ح وَحَدَّثَنِي عَبْدُ  
اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا  
شُعَيْبٌ عَنْ كُثَيْبِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ  
ﷺ فِي الشُّؤْمِ بِمِثْلِ حَدِيثِ مَالِكٍ لَا يَذْكُرُ أَحَدٌ مِنْهُمْ  
فِي حَدِيثِ ابْنِ عُمَرَ الْعَدَوِيُّ وَالطَّيْرَةَ غَيْرَ يُونُسَ بْنِ  
يُزَيْدَةَ. البخاری (۲۸۵۸) الترمذی (۳۵۷۰) ابن ماجہ (۱۹۹۵)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اگر کسی چیز میں نحوست ہونا برحق ہے تو وہ گھوڑے، عورت اور مکان میں ہے۔

۵۷۶۸ - وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَكِيمِ حَدَّثَنَا  
مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ  
أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ بِحَدِيثٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ  
إِنْ يَكُنْ مِنَ الشُّؤْمِ شَيْءٌ حَقٌّ فِى الْفَرَسِ وَالْمَرْأَةِ  
وَالدَّارِ. سابقہ حوالہ (۵۷۶۷)

ایک اور سند سے یہ حدیث مروی ہے، لیکن اس میں "حق" کا لفظ نہیں ہے۔

۵۷۶۹ - وَحَدَّثَنِي هُرُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ  
عَبَادَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَلَمْ يَقُلْ حَقٌّ.

سابقہ حوالہ (۵۷۶۷)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر کسی چیز میں بد شکونی ہوگی تو گھوڑے، مکان اور عورت میں ہوگی۔

۵۷۷۰ - وَحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي  
مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا سَلِيمَانُ بْنُ يَاقَانَ حَدَّثَنِي عُثْبَةُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ  
حَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ  
ﷺ قَالَ إِنْ كَانَ الشُّؤْمُ فِي شَيْءٍ فِى الْفَرَسِ وَالْمَسْكَنِ  
وَالْمَرْأَةِ. بخاری (۵۰۹۴)

حضرت اہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اگر نحوست ہوگی تو عورت، گھوڑے اور گھر میں ہوگی۔

۵۷۷۱ - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنُ قَعْبٍ حَدَّثَنَا  
مَالِكٌ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ ﷺ إِنْ كَانَ فِى الْمَرْأَةِ وَالْفَرَسِ وَالْمَسْكَنِ يَعْنِي  
الشُّؤْمَ. البخاری (۵۰۹۵-۲۸۵۹) ابن ماجہ (۱۹۹۴)

حضرت اہل بن سعد سے اس حدیث کی مثل مروی ہے۔

۵۷۷۲ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ  
بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ  
بْنِ سَعْدٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۴۷۷۵)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر نحوست کسی چیز میں ہو سکتی ہے تو مکان، خادم اور گھوڑے میں ہوگی۔

۵۷۷۳ - وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا  
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ  
أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يُخْبِرُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِنْ  
كَانَ فِي شَيْءٍ فِى الرَّبِيعِ وَالْحَادِمِ وَالْفَرَسِ.



(اصالی (۲۵۷۲)

## ۳۵- بَابُ تَحْرِيمِ الْكُفَّانَةِ وَاتِّبَانِ

## الْكُفَّانِ

۵۷۷۴- حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَ  
أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي  
سَلَمَةَ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ الْحَكَمِ  
السَّلَمِيِّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمْوَرًا كُنَّا نَصْنَعُهَا فِي  
الْجَاهِلِيَّةِ كُنَّا نَأْتِي الْكُفَّانَ قَالَ فَلَا تَأْتُوا الْكُفَّانَ قَالَ قُلْتُ  
كُنَّا نَطْلِقُ قَالَ ذَاكَ شَيْءٌ يَجِدُهُ أَحَدُكُمْ فِي نَفْسِهِ فَلَا  
يُصَدِّقُكُمْ. سابقہ حوالہ (۱۱۹۹)

۵۷۷۵- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ  
(بَغِيضِ ابْنِ الْمُثَنَّى) حَدَّثَنَا الْكَلْبِيُّ عَنْ عَقِيلِ ح وَحَدَّثَنَا  
إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ  
الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ  
حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّادٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ ح وَحَدَّثَنَا  
مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا مَالِكُ  
كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفَلَّ مَعْنَى حَدِيثِ يُونُسَ  
غَيْرَ أَنَّ مَالِكًا فِي حَدِيثِهِ ذَكَرَ الطَّيْرَةَ وَلَيْسَ فِيهِ ذِكْرُ  
الْكُفَّانِ. سابقہ حوالہ (۵۷۷۴)

۵۷۷۶- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي  
شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ (وَهُوَ ابْنُ عَلِيَّةَ) عَنْ حَجَّاجِ  
الْقَصْرَائِي ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ  
يُونُسَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ بِمَا لَمْ يَكُنَّا نَسْمَعُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ  
عَنْ سَلَالِ بْنِ أَبِي مُمُونَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَّارٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ  
بْنِ الْحَكَمِ السَّلَمِيِّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ يَسْمَعُنِي حَدِيثُ  
الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ مُعَاوِيَةَ وَرَأَدَنِي حَدِيثُ  
يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ قُلْتُ رِمَّارِ جَالٍ يَنْعَطُونَ قَالَ  
كَانَ نَبِيًّا مِنَ الْأَنْبِيَاءِ يَنْعَطُ لِمَنْ رَأَى حَطَّهُ فَذَاكَ

سابقہ حوالہ (۵۷۷۴)

کہانت اور کاہنوں کے پاس جانے  
کی ممانعت

حضرت معاویہ بن حکم سلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں  
کہ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! ہم زمانہ جاہلیت میں کچھ  
کام کرتے تھے ہم کاہنوں کے پاس جاتے تھے آپ نے  
فرمایا: تم کاہنوں کے پاس نہ جاؤ! میں نے عرض کیا: ہم بدگھوٹی  
لیتے تھے آپ نے فرمایا: یہ (یعنی بدگھوٹی) محض تمہارے دل کا  
ایک خیال ہے تم اس کے درپے نہ ہو۔

امام مسلم نے اس حدیث کی چار اور اسناد ذکر کیں۔ البتہ  
امام مالک کی روایت میں بدگھوٹی کا ذکر ہے کاہنوں کا ذکر نہیں  
ہے۔

حضرت معاویہ بن حکم سلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں  
کہ میں نے عرض کیا: ہم میں سے کچھ لوگ زانچہ بناتے ہیں  
آپ نے فرمایا: انبیاء (سابقین) میں سے ایک نبی بھی زانچہ  
بناتے تھے سو جو ان کے طریقہ کے مطابق زانچہ بنائے وہ حق  
ہے۔

سابقہ حوالہ (۵۷۷۴)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! کاہن جو باتیں کرتے ہیں ان میں سے بعض باتیں سچی نکلتی ہیں آپ نے فرمایا: اس سچی بات کو جن اچک لیتے ہیں اور وہ اس کو اپنے دلی (کاہن) کے کان میں پھونک دیتے ہیں وہ ایک سچ میں سو جھوٹ ملا دیتا ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ صحابہ نے رسول اللہ ﷺ سے کاہنوں کے متعلق سوال کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ان کی کوئی حقیقت نہیں ہے، صحابہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! جو باتیں وہ بیان کرتے ہیں وہ بعض اوقات سچ نکلتی ہیں آپ نے فرمایا: یہ سچی بات وہ ہے جس کو جن اچک کر اپنے دلی کے کان میں پھونک دیتا ہے، جیسا کہ مرغ مرغی کو دانے کے لیے بلاتا ہے، پھر وہ اس میں ایک سو سے زیادہ جھوٹ ملا دیتا ہے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی ہے۔

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے اصحاب میں سے ایک انصاری نے بیان کیا کہ ایک رات کو وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک ستارہ ٹوٹا اور اس کی روشنی پھیلی، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: زمانہ جاہلیت میں تم اس حادثہ کے متعلق کیا کہتے تھے؟ صحابہ نے عرض کیا: اللہ اور اس کا رسول زیادہ جانتے ہیں، ہم یہ کہتے تھے کہ آج رات کو بہت بڑا آدمی پیدا ہوا ہے اور کوئی بہت بڑا آدمی فوت ہو گیا ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ستارہ اس وجہ سے نہیں ٹوٹتا کہ کوئی مرتا ہے یا پیدا ہوتا ہے، لیکن ہمارا رب تبارک و تعالیٰ جب کسی امر کا فیصلہ کرتا ہے تو حاملین عرش فرشتے سبحان اللہ کہتے ہیں، پھر جوان کے قریب

۵۷۷۷ - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بَنُ حَمِيدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الرَّهْرِيِّ عَنِ يَحْيَى بْنِ عُرْوَةَ بْنِ الرَّبِيعِ عَنِ أَبِيهِ عَنِ عَائِشَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الْكَاهِنَانَ كَانُوا يُحَدِّثُونَنَا بِالشَّيْءِ فَنَجِدُهُ حَقًّا قَالَ تِلْكَ الْكَلِمَةُ الْحَقُّ يَخْطِفُهَا الْجِنِّيُّ فَيَقْذِرُ فِيهَا أُذُنَ وَلِيٍّ وَيَزِيدُ فِيهَا مِائَةَ كَذِبَةٍ. (بخاری ۵۷۶۲-۶۲۱۳-۷۵۶۱)

۵۷۷۸ - حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَيْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيُنٍ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ (وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ) عَنِ الرَّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ عُرْوَةَ أَنَّهُ سَمِعَ عُرْوَةَ يَقُولُ قَالَتْ عَائِشَةُ سَأَلَ أَنَسُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَنِ الْكَاهِنَانِ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَيْسُوا بِشَيْءٍ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَإِنَهُمْ يُحَدِّثُونَ أَحْيَانًا الشَّيْءَ يَكُونُ حَقًّا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ تِلْكَ الْكَلِمَةُ مِنَ الْحَقِّ يَخْطِفُهَا الْجِنِّيُّ فَيَقْرُهَا فِي أُذُنِ وَلِيٍّ قَرَّ الدَّجَاجَةَ فَيَخْلِطُونَ فِيهَا أَكْثَرَ مِنْ مِائَةِ كَذِبَةٍ.

سابقہ حوالہ (۵۷۷۷)

۵۷۷۹ - وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنِ ابْنِ مُجْرِيحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ رِوَايَةِ مَعْقِلٍ عَنِ الرَّهْرِيِّ.

سابقہ حوالہ (۵۷۷۷)

۵۷۸۰ - حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَوِيُّ وَعَبْدُ بَنُ حَمِيدٍ قَالَ حَسَنٌ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَقَالَ عَبْدُ حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحِ بْنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ قَالَ أَخْبَرَنِي رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ مِنَ الْأَنْصَارِ أَنَّهُمْ بَسَمَاهُمْ جُلُوسٌ لَيْلَةً مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ رُمِيَ بِنَجْمٍ فَاسْتَنَارَ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَاذَا كُنْتُمْ تَقُولُونَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ إِذَا رُمِيَ بِمِثْلِ هَذَا قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ كُنَّا نَقُولُ وَوَلَدَ اللَّيْلَةَ رَجُلٌ عَظِيمٌ وَمَاتَ رَجُلٌ عَظِيمٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَإِنَّهَا لَا يُرْمَى بِهَا لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ وَلَكِنْ رَبَّنَا تَبَارَكَ وَتَعَالَى اسْمُهُ إِذَا قَطَى أَمْرًا سَبَّحَ



آسمان کے فرشتے ہیں سبحان اللہ کہتے ہیں، حتیٰ کہ ان کی تسبیح آسمان دنیا کے فرشتوں تک پہنچتی ہے، پھر حاملین عرش کے قریب والے حاملین عرش سے کہتے ہیں: تمہارے رب نے کیا فرمایا ہے؟ پھر وہ خبر دیتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے کیا فرمایا ہے، پھر آسمان کے بعض فرشتے بھی دوسروں کو بتاتے ہیں (کہ اللہ تعالیٰ نے کیا فرمایا ہے) حتیٰ کہ آسمان دنیا تک خبر پہنچتی ہے، پھر جن اس سنی ہوئی بات کو لے اڑتے ہیں اور اسے (کاہنوں کے کانوں میں) پھونک دیتے ہیں، پس اگر وہ اسی طرح خبر دیں تو وہ سچ ہوتی ہے، لیکن وہ اس میں اپنی مرضی سے کچھ اور ملا دیتے ہیں۔

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے صحابہ میں سے بعض انصار نے بیان کیا کہ تمہارا رب جو فرماتا ہے وہ حق ہے لیکن وہ (کاہن) اس میں رو د بدل کر کے کچھ ملا دیتے ہیں، اس حدیث کے الفاظ میں راویوں کا اختلاف ہے۔

حَمَلَةَ الْعَرْشِ ثُمَّ سَبَّحَ أَهْلَ السَّمَاءِ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ حَتَّى يَبْلُغَ السَّبْحُ أَهْلَ هَذِهِ السَّمَاءِ الدُّنْيَا ثُمَّ قَالَ الَّذِينَ يَلُونُ حَمَلَةَ الْعَرْشِ لِحَمَلَةِ الْعَرْشِ مَاذَا كَانَ رَبُّكُمْ لِيُخْبِرُوا نَهُمْ مَاذَا قَالَ قَالَ لِيُخْبِرُوا بَعْضُ أَهْلِ السَّمَوَاتِ بَعْضًا حَتَّى يَبْلُغَ السَّمَوَاتِ هَذِهِ السَّمَاءَ الدُّنْيَا فَتَمْتَطِفُ الْجِنَّ السَّمْعَ لِيَقْلِبُونَ إِلَى أَوْلِيَائِهِمْ وَيُؤْمِنُونَ بِهِ لَمَّا جَاءَهُ وَإِيَّاهُ عَلَى وَجْهِ قَهْرٍ عَلَىٰ وَلِيكِهِمْ يَلْمِزُونَ لَهُمْ وَيَزِيدُونَ. الترمذی (۳۲۲۴)

۵۷۸۱ - وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَيْرٍ وَالْأَوْزَاعِيُّ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ قَالََا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ ح وَحَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ حَبِيبٍ قَالَ نَا الْحَسَنُ بْنُ أَطْمِينَ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ (بِعْنِي ابْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ كُنْهَمُ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ عَشْرَ أَنْ يُونُسُ قَالَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَخْبَرَنِي رِجَالٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مِنَ الْأَنْصَارِ وَيُنِي حَدِيثِ الْأَوْزَاعِيِّ وَلَيْكِنْ يَفْرُقُونَ فِيهِ وَيَزِيدُونَ وَلِي حَدِيثِ يُونُسَ وَلَيْكِنْهُمْ يَفْرُقُونَ فِيهِ وَيَزِيدُونَ وَزَادَ لِي حَدِيثِ يُونُسَ وَكَأَلِ اللَّهِ حَتَّى إِذَا إِذْ لَرَجْعُ عَنْ كَلْمِهِمْ قَالُوا مَاذَا كَانَ رَبُّكُمْ قَالُوا الْحَقُّ وَلِي حَدِيثِ مَعْقِلٍ كَمَا قَالَ الْأَوْزَاعِيُّ وَلَيْكِنْهُمْ يَفْرُقُونَ فِيهِ وَيَزِيدُونَ.

ساتھ حالہ (۵۷۸۰)

۵۷۸۲ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى (بِعْنِي ابْنُ سَعِيدٍ) عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ صَفِيَّةَ عَنْ بَعْضِ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ ﷺ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ أَمَى عَرَأَلًا فَسَأَلَهُ عَنْ شَيْءٍ لَمْ يُقْبَلْ لَهُ صَلَوةٌ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً.

مسلم، تہذیب الاشراف (۱۸۳۸۴)

نبی ﷺ کی بعض ازواج رضی اللہ عنہن بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے کاہن کے پاس جا کر کوئی بات پوچھی اس کی چالیس دن کی نمازیں قبول نہیں ہوں گی۔

جدامی سے اجتناب کا بیان

۳۶ - بَابُ إِجْتِنَابِ الْمَجْدُومِ وَنَحْوِهِ



عمرو بن شریک اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ  
ثقیف کے وفد میں ایک جذامی شخص تھا، نبی ﷺ نے اس کو  
پیغام بھیجا: تم واپس لوٹ جاؤ، ہم تم سے بیعت کر چکے ہیں۔

۵۷۸۳ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ ح  
وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ  
وَهُشَيْمٌ عَنْ بَشِيرٍ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ  
الشَّرِيدِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ لِي وَفِي ثَقِيفٍ رَجُلٌ مَجْدُومٌ  
فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ ﷺ إِنَّا قَدْ بَايَعْنَاكَ فَارْجِعْ.

النسائی (۴۱۹۳)

### سانپ اور دیگر حشرات الارض کو مارنے کے شرعی احکام کا بیان

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ  
ﷺ نے دو دھاریوں والے سانپ کو قتل کرنے کا حکم دیا،  
کیونکہ وہ بصارت زائل کر دیتا ہے اور حمل گرا دیتا ہے۔

### ۳۷- بَابُ قَتْلِ الْحَيَاتِ وَعَيْرِهَا

۵۷۸۴ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ  
سُلَيْمَانَ وَابْنُ سَمِيرٍ عَنْ هِشَامِ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ  
حَدَّثَنَا عَبْدَةُ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَمَرَ  
رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِقَتْلِ ذِي الظَّفِيرَيْنِ فَإِنَّهُ يَلْتَمِسُ البَصَرَ وَ  
يُصِيبُ الْحَبْلَ. ابن ماجہ (۳۵۳۴)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی اس میں  
دو دھاریوں والے اور دم بریدہ دونوں سانپوں کا ذکر ہے۔

۵۷۸۵ - وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو  
مَعَاوِيَةَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ الْأَبْتُرُ وَ  
ذَوِ الظَّفِيرَيْنِ. مسلم تہذیب الاشراف (۱۷۲۱۴)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ  
نے فرمایا: سانپوں کو قتل کر دو اور (خصوصاً) دو دھاریوں والے  
اور دم بریدہ سانپ کو کیونکہ یہ حمل گرا دیتے ہیں اور آنکھ کی  
بصارت زائل کر دیتے ہیں، سالم کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر  
رضی اللہ عنہما جس سانپ کو بھی دیکھتے مار ڈالتے، ایک بار ابوالباہ  
بن عبد المنذر یا زید بن خطاب نے ان کو ایک سانپ کا پیچھا  
کرتے ہوئے دیکھا تو انہوں نے کہا کہ گھریلو سانپوں کو  
مارنے سے منع کیا گیا ہے۔

۵۷۸۶ - وَحَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ التَّائِقُ حَدَّثَنَا  
سُلَيْمَانُ بْنُ عُبَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ  
ﷺ أَفْتَلُوا الْحَيَاتِ وَذَا الظَّفِيرَيْنِ وَالْأَبْتُرَ فَإِنَّهُمَا  
يَسْتَسْقِطَانِ الْحَبْلَ وَيَلْتَمِسَانِ البَصَرَ قَالَ فَكَانَ ابْنُ عَمَرَ  
يَقْتُلُ كُلَّ حَيَّةٍ وَجَدَهَا فَابْصُرَهُ أَبُو لُبَابَةَ بْنُ عَبْدِ الْمُنْذِرِ أَوْ  
زَيْدُ بْنُ الْخَطَّابِ وَهُوَ يَطَارِدُ حَيَّةً فَقَالَ إِنَّهُ قَدْ نَهَى عَنْ  
قَوَاتِ الْبُيُوتِ. البخاری (۳۲۹۷-۳۲۹۸-۳۲۹۹-۳۳۱۰-۳۳۱۱)

۳۳۱۳-۴۰۱۷-۴۰۱۶ (ابوداؤد) (۵۲۵۲-۵۲۵۳-۵۲۵۴-۵۲۵۵)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ  
رسول اللہ ﷺ نے کتوں کو مارنے کا حکم دیا، آپ نے  
فرمایا: سانپوں اور کتوں کو قتل کر دو اور دو دھاری والے اور دم  
بریدہ سانپ کو (خصوصاً) قتل کر دو، کیونکہ وہ نظر زائل کرتے  
ہیں اور حاملہ عورتوں کے حمل گرا دیتے ہیں، زہری نے کہا:

۵۷۸۷ - وَحَدَّثَنَا حَاجِبُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ  
حَرْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ  
اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَأْمُرُ بِقَتْلِ  
الْكِلَابِ يَقُولُ أَفْتَلُوا الْحَيَاتِ وَالْكِلَابَ وَأَفْتَلُوا ذَا  
الظَّفِيرَيْنِ وَالْأَبْتُرَ فَإِنَّهُمَا يَلْتَمِسَانِ البَصَرَ وَيَسْتَسْقِطَانِ

ہمارے خیال میں یہ ان کے زہر کی تاثیر ہے، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا: میں جو سانپ بھی دیکھتا اس کو مار دیتا، ایک مرتبہ میں ایک گھریلو سانپ کا پیچھا کر رہا تھا، اس وقت زید بن الخطاب یا حضرت ابولبابہ کا گزر ہوا، انہوں نے کہا: اے عبد اللہ! ظہرو میں نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے ان کو قتل کرنے کا حکم دیا ہے، انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے گھریلو سانپوں کے مارنے سے منع فرمایا ہے۔

حضرت ابولبابہ بن عبد المذہب اور زید بن الخطاب بیان کرتے ہیں کہ آپ نے گھریلو سانپوں (کے مارنے) سے منع فرمایا، یونس کی روایت میں ہے: سانپوں کو مارو اور دو دھاری والے اور دم بریدہ سانپ کا ذکر نہیں کیا۔

نافع بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابولبابہ نے حضرت ابن عمر سے ان کے گھر میں ایک دوداڑھ کھولنے کے متعلق گفتگو کی تاکہ وہ سجد کے قریب ہو جائیں، اسے میں لڑکوں کو سانپ کی ایک کینچلی ملی، حضرت عبد اللہ بن عمر نے کہا: سانپ کو تلاش کرو اور قتل کرو، ابولبابہ نے کہا: اس کو قتل مت کرو، کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے گھریلو سانپوں کو مارنے سے منع فرمایا ہے۔

نافع بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابن عمر تمام سانپوں کو مار ڈالتے تھے، حتیٰ کہ حضرت ابولبابہ بن عبد المذہب بدری نے یہ حدیث بیان کی کہ رسول اللہ ﷺ نے گھروں کے سانپوں کو مارنے سے منع فرمایا ہے، پھر حضرت عبد اللہ بن عمر نے یہ امر ترک کر دیا۔

حضرت ابولبابہ نے عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے (گھریلو) سانپوں کے مارنے سے منع فرمایا۔

الْحَبَالِيُّ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَ تَرَى ذَلِكَ مِنْ سَيْتِهِمَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ قَالَ سَالِمٌ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ كَلَيْتٌ لَا أَمْرُكَ حَيَّةٌ أَرَاهَا إِلَّا قَتَلْتَهَا لَيْتَنَا أَنَا أَطَارِدُ حَيَّةً يَوْمًا مِنْ كَوَاتِ السُّبُوتِ مَثَرِي زَيْدُ بْنُ الْعَطَّابِ أَوْ أَبُو لُبَابَةَ وَأَنَا أَطَارِدُهَا لَقَالَ مَهْلَبٌ يَا عَبْدَ اللَّهِ لَقُلْتَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَمَرَ بِقَتْلِهِمْ قَبْلَ أَنْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَدْ نَهَى عَنْ كَوَاتِ السُّبُوتِ. (سابقہ حوالہ ۵۷۸۶)

۵۷۸۸ - وَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ ح وَ حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ ح وَ حَدَّثَنَا حَسَنُ الْحُلَوَيْ ح حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَنٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ مَوْلَاهُ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ هَبْرَ أَنَّ صَالِحًا قَالَ عَنِّي زَيْدُ بْنُ أَبِي لُبَابَةَ بْنُ عَبْدِ الْمُنْذِرِ زَيْدُ بْنُ الْعَطَّابِ لَقَالَ إِنَّهُ لَقَدْ نَهَى عَنْ كَوَاتِ السُّبُوتِ وَ لَيْسَ حَيْثُ يُونُسُ الْفُكُولُ الْحَيَّاتِ وَ لَمْ يَقُلْ ذَا الْعُلَمَاءِ وَالْأَثَرُ. (سابقہ حوالہ ۵۷۸۶)

۵۷۸۹ - وَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَمِيحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح وَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سُهَيْبٍ (وَاللَّفْظُ لَهُ) حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ نَالِغٍ أَنَّ أَبَا لُبَابَةَ كَلَّمَ ابْنَ حَمْرَةَ لِيُفْتَحَ لَهُ بَابُهَا لِيُذَاهِبَ وَ يَسْتَقْرِئَ بِهَا إِلَى الْمَسْجِدِ فَوَجَدَ الْعِلْمَةَ جِلْدَ جَعَانٍ لَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ التَّمِيمِيُّ فَالْفُكُولُ فَقَالَ أَبُو لُبَابَةَ لَا تَقْتُلُوهُ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنْ قَتْلِ الْجِنَانِ الْعِيْزِ فِي السُّبُوتِ.

سابقہ حوالہ ۵۷۸۶)

۵۷۹۰ - وَ حَدَّثَنَا حَسَانُ بْنُ قَرُونَ حَدَّثَنَا جَبْرِ بْنُ حَزِيمٍ حَدَّثَنَا نَالِغٌ قَالَ كَانَ ابْنُ حَمْرَةَ يَقْتُلُ الْحَيَّاتِ مِثْلَهُنَّ حَتَّى حَدَّثَنَا أَبُو لُبَابَةَ بْنُ عَبْدِ الْمُنْذِرِ الْبَدْرِيُّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنْ قَتْلِ جِنَانِ السُّبُوتِ فَأَمْسَكَ.

سابقہ حوالہ ۵۷۸۶)

۵۷۹۱ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى (وَهُوَ الْقَطَّانُ) عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْحَمْرِيِّ نَالِغٍ أَلَّهُ سَمِعَ أَبَا لُبَابَةَ يُخْبِرُ ابْنَ حَمْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنْ قَتْلِ الْجِنَانِ.



سابقہ حوالہ (۵۷۸۶)

حضرت ابو لہابہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے گھریلو سانپوں کے مارنے سے منع فرمایا۔

۵۷۹۲ - وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِي لُبَابَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ ح وَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بَيْنَ أَسْمَاءَ الصَّبِيحِيِّ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ أَبَا لُبَابَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنْ قَتْلِ الْجِحَانِ الَّتِي فِي الْبُيُوتِ. سابقہ حوالہ (۵۷۸۶)

نافع بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابو لہابہ بن عبد المذر انصاری رضی اللہ عنہ کا گھر قبا میں تھا وہ مدینہ منورہ منتقل ہو گئے ایک دن حضرت عبد اللہ بن عمران کے پاس بیٹھے ہوئے اپنا ایک دروازہ کھول رہے تھے کہ اچانک انہوں نے گھر کے سانپوں میں سے ایک سانپ دیکھا گھر والوں نے اس کو قتل کرنے کا ارادہ کیا حضرت ابو لہابہ نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے گھر کے سانپوں کو مارنے سے منع فرمایا ہے اور دم بریدہ اور دو دھاریوں والے سانپوں کو قتل کرنے کا حکم دیا کہا گیا کہ یہی وہ دو سانپ ہیں جو نظر زائل کرتے ہیں اور عورتوں کے (پہنٹ کے) بچوں کو گرا دیتے ہیں۔

۵۷۹۳ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ (بِعْنَى النَّفْقِيِّ) قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ يَقُولُ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ أَنَّ أَبَا لُبَابَةَ بْنَ عَبْدِ الْمُنْذِرِ الْأَنْصَارِيَّ وَكَانَ مَسْكِنُهُ بِقُبَا فَأَنْتَقَلَ إِلَى الْمَدِينَةِ فَبَيْنَمَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ جَالِسًا مَعَهُ يَنْسُخُ خُرُوجَهُ لَهُ إِذَا هُمْ بِحَيَّةٍ مِنْ عَوَامِرِ الْبُيُوتِ فَأَرَادُوا قَتْلَهَا فَقَالَ أَبُو لُبَابَةَ إِنَّهُ قَدْ نَهَى عَنْهُنَّ يُرِيدُ عَوَامِرَ الْبُيُوتِ وَ أَمْرَ بِقَتْلِ الْأَنْتَرِ وَ ذِي الطَّفَيْتَيْنِ وَقِيلَ هُمَا اللَّذَانِ يَلْتَمِعَانِ الْبَصَرَ وَيَطْرَحَانِ أَوْلَادَ النِّسَاءِ.

سابقہ حوالہ (۵۷۸۶)

نافع بیان کرتے ہیں کہ ایک دن حضرت عبد اللہ بن عمر اپنے گھرے ہوئے مکانوں کے پاس تھے اچانک انہوں نے ایک سانپ کی کینچلی دیکھی حضرت ابن عمر نے فرمایا: اس سانپ کو تلاش کر کے قتل کر دو حضرت ابو لہابہ انصاری نے کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ آپ گھروں میں رہنے والے سانپوں کو قتل کرنے سے منع کرتے تھے سوائے دو دھاری والے اور دم بریدہ کے کیونکہ یہی وہ دو سانپ ہیں جو نظر کو زائل کر دیتے ہیں اور عورتوں کے حمل کو ساقط کر دیتے ہیں۔

۵۷۹۴ - وَحَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَهْضِيمٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ (وَهُوَ عِنْدَنَا ابْنُ جَعْفَرٍ) عَنْ عُمَرَ بْنِ نَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ يَوْمًا عِنْدَ هَدْمٍ لَهُ فَرَأَى وَبِضَ جِحَانٍ فَقَالَ اتَّبِعُوا هَذَا الْجِحَانِ فَافْتَكُوهُ قَالَ أَبُو لُبَابَةَ الْأَنْصَارِيُّ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنْ قَتْلِ الْجِحَانِ الَّتِي تَكُونُ فِي الْبُيُوتِ إِلَّا الْأَنْتَرَ وَ ذَا الطَّفَيْتَيْنِ فَإِنَّهُمَا اللَّذَانِ يَحِطِفَانِ الْبَصَرَ وَيَتَمِعَانِ مَا فِي بُطُونِ النِّسَاءِ. سابقہ حوالہ (۵۷۸۶)

نافع بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابو لہابہ رضی اللہ عنہما کے پاس سے گزرنے کے دوران حالیکہ وہ حضرت عمر بن الخطاب کے مکان کے پاس جو قلعہ تھا اس میں سانپ کو تلاش کر رہے تھے۔

۵۷۹۵ - وَحَدَّثَنَا هُرُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْبِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي أَسَامَةُ أَنَّ نَافِعًا حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا لُبَابَةَ مَرَّ بِبَنِي عُمَرَ وَهُوَ عِنْدَ الْأُطِيمِ الَّذِي عِنْدَ دَارِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ بِرُصَدْحِيَّةٍ يَتَخَوُّ حَدِيثِ اللَّيْثِ بْنِ سَعِيدٍ.



ساتھ حوالہ (۵۷۸۶)

۵۷۹۶ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَ ابْنُ كُرَيْبٍ وَ اسْحَقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ (رَأَى الْكَلْبَ لِیَحْيَى) قَالَ یَحْيَى وَ اسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ لَيْسَ غَارٍ وَ لَمْ أَنْزِلَتْ عَلَيْهِ وَ الْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا فَتَحْنُ نَأْخُذُهَا مِنْ يَمِينِهِ وَ نَطْبَعُهَا إِذَا تَحَرَّجَتْ فَهَبْنَا حَتَّى لَقِيَ الْقَالَ أَقْبَلُوهَا فَانْبَدَتْ نَاهَا لِنَفْسِهَا فَسَبَقْنَا لَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَقَاهَا اللَّهُ شَرَّكُمْ كَمَا وَقَاهُمْ شَرَّهَا.

بخاری (۱۸۳۰-۳۳۱۷-۴۹۳۴-۴۹۳۱م) السنن (۲۸۸۳)

۵۷۹۷ - وَحَدَّثَنَا كُثَيْبُ بْنُ سَعِيدٍ وَ عُمَرَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَبْرِ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْأَعْمَشِ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِهِ.

ساتھ حوالہ (۵۷۹۶)

۵۷۹۸ - وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ (بَغِي فِيهِ) حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ اِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَمَرَ مَخْرُومًا يَقْتُلُ حَتَّى يَمُوتَ.

ساتھ حوالہ (۵۷۹۶)

۵۷۹۹ - وَحَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنِي اِبْرَاهِيمُ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ لَيْسَ غَارٍ بِمِثْلِ حَتَّى يَمُوتَ وَ أَبِي مُعَاوِيَةَ. ساتھ حوالہ (۵۷۹۶)

۵۸۰۰ - وَحَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ تَرْجِ بْنِ أَخْبَرَكَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَلِيسَ عَنْ صَالِحِ بْنِ (وَهُوَ عِنْدَنَا مَوْلَى ابْنِ أَلِيسَ) أَخْبَرَنِي أَبُو السَّلْبِ مَوْلَى وَهَابِ بْنِ زُهْرَةَ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَيَّ أَبِي سَعِيدٍ وَ الْخُدَيْرِيُّ لَيْسَ بَيْنَهُمَا قَالَ لَوْ جَدُّهُ يَصِلُ لَجَلَسْتُ أَنْتَظِرُكَ حَتَّى يَفْضِي صَلَاتَهُ لَسَمِعْتُ تَحْرِيكَ رِجْلَيْ عَرَجِيْنِ لَيْسَ تَأْخِذُ الْبَيْتِ فَانْفَتَحَتْ لَوَ إِذَا حَتَّى لَوْ كُنْتُ لَا أَقْلُهَا فَأَشَارَ إِلَيَّ أَنْ اجْلِسْ فَجَلَسْتُ لَكَمَا انْصَرَفَ أَشَارَ إِلَيَّ بِيَدِي

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم نبی ﷺ کے ساتھ ایک غار میں تھے کہ نبی ﷺ پر ”والمرسلات عرفاً“ نازل ہوئی ہم نبی ﷺ کے منہ سے اس سورت کو تازہ بہ تازہ سن رہے تھے کہ اچانک ایک سانپ نکلا آپ نے فرمایا: اس سانپ کو مار دو ہم اس سانپ کو مارنے کے لیے بھیجے وہ ہم سے (دور) بھاگ گیا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے تم کو اس کے شر سے بچالیا جیسا کہ اس کو تمہارے شر سے بچالیا۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سنی میں ایک محرم کو سانپ مارنے کا حکم دیا۔

حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک غار میں تھے یہ حدیث بھی مثل سابق ہے۔

ابو السائب بیان کرتے ہیں کہ وہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کے گھر گئے تو دیکھا کہ وہ نماز پڑھ رہے تھے میں بیٹھ کر ان کے نماز سے فارغ ہونے کا انتظار کرنے لگا اسے میں گھر کے کونے میں رکھی ہوئی کڑیوں سے حرکت کی آواز آئی میں نے مڑ کر دیکھا تو ایک سانپ تھا میں اس کو قتل کرنے کے لیے لپکا حضرت ابوسعید نے مجھے بیٹھنے کا اشارہ کیا سو میں بیٹھ گیا جب وہ نماز سے فارغ ہوتے تو انہوں نے مکان کی ایک کونجی کی طرف اشارہ کیا اور کہا کہ کیا تم اس گھر کو دیکھ

رہے ہو؟ میں نے کہا: ہاں! انہوں نے کہا کہ اس گھر میں ہمارا ایک نوجوان رہتا تھا جس کی نئی نئی شادی ہوئی تھی، انہوں نے کہا: پھر ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ خندق کی طرف گئے، وہ نوجوان دوپہر کے وقت رسول اللہ ﷺ سے اجازت لے کر اپنے گھر جاتا تھا، ایک دن اس نے اجازت طلب کی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے ہتھیار لے کر جاؤ، کیونکہ مجھے تم پر بنو قریظہ (کے حملہ) کا خدشہ ہے، وہ نوجوان اپنے ہتھیار لے کر چلا گیا، جب وہ گھر پہنچا تو دیکھا کہ اس کی بیوی دروازے کی دونوں پٹیوں کے درمیان کھڑی ہے، اس نے غیرت میں آ کر اس کو نیزہ مارنے کا قصد کیا، اس عورت نے کہا: اپنے نیزے کو روکو اور گھر کے اندر جا کر دیکھو تم کو معلوم ہو جائے گا کہ میں کس وجہ سے باہر کھڑی ہوں، جب وہ اندر گیا تو اس نے دیکھا کہ ایک بہت بڑا سانپ کنڈلی مارے بستر پر بیٹھا ہے، اس نوجوان نے اس سانپ کو مارنے کا قصد کیا اور نیزہ اس سانپ میں گھونپ دیا، پھر باہر نکل کر وہ نیزہ مکان میں گاڑ دیا، وہ سانپ اس جوان پر لوٹ پوٹ ہو گیا اور یہ پتا نہ چل سکا کہ سانپ پہلے مرایا وہ جوان، پھر ہم نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر اس واقعہ کا ذکر کیا، ہم نے عرض کیا کہ آپ اللہ تعالیٰ سے دعا کیجئے کہ اللہ تعالیٰ اس کو زندہ کر دے، آپ نے فرمایا: اپنے اس ساتھی کے لیے اللہ تعالیٰ سے استغفار کرو، پھر فرمایا: مدینہ میں رہنے والے جن مسلمان ہو گئے ہیں، پس جب تم ان سانپوں میں سے کسی کو دیکھو تو ان کو تین دن تک خبردار کرو، اس کے بعد بھی اگر سانپ دکھائی دے تو اس کو قتل کرو، کیونکہ وہ شیطان ہے۔

حضرت ابوسائب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، اچانک ہم نے تخت کے نیچے ایک حرکت کی آواز سنی، ہم نے دیکھا کہ وہ ایک سانپ تھا، اس کے بعد مالک کی روایت کی طرح مذکور ہے، اس حدیث میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ان گھروں میں آباد رہنے والے سانپ ہیں، جب تم کوئی سانپ

الدَّارِ فَقَالَ أَتَرَىٰ هَذَا الْبَيْتَ فَقُلْتُ نَعَمْ قَالَ كَانَ فِيهِ فَتَىٰ مِثْلًا حَدِيثٌ عَهْدٍ بِعُرْسٍ قَالَ فَخَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ إِلَى الْخَنْدَقِ فَكَانَ ذَلِكَ الْفَتَىٰ يَسْتَأْذِنُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ بِأَنْصَافِ السَّهَارِ فَيَرْجِعُ إِلَىٰ أَهْلِهِ فَاَسْتَأْذَنَهُ يَوْمًا فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ خُذْ عَلَيْكَ سِلَاحَكَ فَيَأْتِي أَخْشَىٰ عَلَيْكَ فَرِيضَةَ فَأَخَذَ الرَّجُلُ سِلَاحَهُ ثُمَّ رَجَعَ فَإِذَا امْرَأَتُهُ بَيْنَ الْأَبْيَنِ قَائِمَةٌ فَأَهْوَىٰ إِلَيْهَا الرُّمْحَ لِيُطْعَمَهَا بِهِ وَأَصَابَتْهُ غَيْرَةٌ فَقَالَتْ لَهُ أَكْفَفْتُ عَلَيْكَ رُمْحَكَ وَادْخُلِ الْبَيْتَ حَتَّىٰ تَنْظُرَ مَا الْوَدَىٰ أَخْرَجَنِي فَدَخَلَ فَإِذَا بِحَيَّةٍ عَظِيمَةٍ مُنْظَرِيَةً عَلَى الْفَرَاشِ فَأَهْوَىٰ إِلَيْهَا بِالرُّمْحِ فَأَنْتَضَمَهَا بِهِ ثُمَّ خَرَجَ فَرَكَّزَهُ فِي الدَّارِ فَاضْطَرَبَتْ عَلَيْهِ فَمَا يَدْرِي أَيُّهُمَا كَانَ أَسْرَعَ مَوْتًا الْحَيَّةُ أَمْ الْفَتَىٰ قَالَ فَبَجْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَذَكَرْنَا ذَلِكَ لَهُ وَقُلْنَا ادْعُ اللَّهَ يُخَيِّرْ لَنَا فَقَالَ اسْتَغْفِرُوا لِصَاحِبِكُمْ ثُمَّ قَالَ إِنَّ بِالْمَدِينَةِ جَنًّا قَدْ أَسْلَمُوا فَإِذَا رَأَيْتُمْ مِنْهُمْ شَيْئًا فَأَذِنُوهُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَإِنْ بَدَأَكُمْ بَعْدَ ذَلِكَ فَأَقْتُلُوهُ فَإِنَّمَا هُوَ شَيْطَانٌ.

ابوداؤد (۵۲۵۶-۵۲۵۷-۵۲۵۹) الترمذی (۱۴۸۴م)

۵۸۰۱ - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَبْرِ بْنِ حَارِيزٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ أَسْمَاءَ بِنْتُ عُبَيْدٍ يُحَدِّثُ عَنْ رَجُلٍ يُقَالُ لَهُ السَّائِبُ (وَهُوَ عِنْدَنَا أَبُو السَّائِبِ) قَالَ دَخَلْنَا عَلَى أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ فَبَيْنَمَا نَحْنُ جُلُوسٌ إِذْ سَمِعْنَا تَحْتَ سَرِيرِهِ حَرَكَةً فَانْظَرْنَا فَإِذَا حَيَّةٌ وَسَاقِ الْحَدِيثِ بِقِصَّتِهِ نَحْوَ حَدِيثِ مَالِكٍ عَنْ صَفِيٍّ



دیکھو تو اس کو تین دن تک تنگ کرو اگر وہ چلا جائے تو فیہا ورنہ اس کو قتل کر دو کیونکہ وہ کافر ہے اس روایت میں یہ بھی ہے کہ آپ نے فرمایا: جاؤ اپنے ساتھی کو فتنہ کر دو۔

وَقَالَ لَيْسَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ لِهَلِيبِ الْبُيُوتِ عَوَامِرَ  
فَإِذَا رَأَيْتُمْ شَيْئًا مِنْهَا فَتَعَرَّجُوا عَلَيْهَا ثَلَاثًا فَإِنْ ذَهَبَ وَإِلَّا  
كَافَلْتُوهُ لِأَنَّهُ كَالْبُرِّ وَقَالَ لَهُمْ أَذْهَبُوا فَاذْهَبُوا صَاحِبَكُمْ.

ساتھ حوالہ (۵۸۰۰)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مدینہ میں کئی جن رہتے ہیں جو مسلمان ہو چکے ہیں سو جو شخص ان سانپوں میں سے کسی کو دیکھے تو اس کو تین دن تک متنبہ کرے اگر وہ اس کے بعد بھی دکھائی دے تو اس کو قتل کر دے۔ کیونکہ وہ شیطان ہے۔

۵۸۰۲ - وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي عَجْلَانَ حَدَّثَنِي صَنِيْعٌ عَنْ أَبِي السَّائِبِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ بِالسَّيْلِ بَيْنَةَ نَفَرَيْنِ الْجَنَّةَ قَدْ أَسْلَمُوا لَمَنْ رَأَى شَيْئًا مِنْ هَلِيبِ الْعَوَامِرِ فَلْيُؤْذِنَهُ ثَلَاثًا فَإِنْ بَدَأَهُ بَعْدَ فَلْيَقْتُلْهُ لِقَاءَ الشَّيْطَانِ. ساتھ حوالہ (۵۸۰۰)

### گرگٹ کو مارنے کا استحباب

ام شریک بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ نے ان کو گرگٹ مارنے کا حکم دیا ابن ابی شیبہ کی روایت میں "امرہا" کی جگہ "امر" کا لفظ ہے۔

### ۳۸- بَابُ اسْتِحْبَابِ قَتْلِ الْوَرُغِ

۵۸۰۳ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرُو النَّاقِدُ وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْأَخْرُؤُنْ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَبْرِ بْنِ كَثِيْبَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أُمِّ حَبِيْبَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَمَرَهَا بِقَتْلِ الْأَوْزَاعِ وَلَيْسَ حَدِيثٌ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ أَمَرَ.

بخاری (۲۳۰۷-۲۳۵۹) الترمذی (۲۸۸۵) ابن ماجہ (۳۲۲۸)

ام شریک بیان کرتی ہیں کہ انہوں نے نبی ﷺ سے گرگٹ مارنے کے متعلق پوچھا آپ نے ان کو مارنے کا حکم دیا۔

۵۸۰۴ - وَحَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي حَلْفٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنِ جَبْرِ بْنِ كَثِيْبَةَ أَنَّ سَوِيْدَةَ بِنْتَ الْمُسَيَّبِ أَخْبَرَتْ أَنَّ أُمَّ حَبِيْبَةَ أَمَرَتْهَا أَنْ تَقْتُلِيَ الْوَرُغَانَ فَأَمَرَ بِقَتْلِهَا وَأُمَّ حَبِيْبَةَ إِخْلَى يَسَاءُ بَيْنَ عَامِرِ بْنِ لُؤَيٍّ وَتَفَقَّ لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي حَلْفٍ وَ عَبْدِ بْنِ حَمِيْدٍ وَ حَدِيثِ ابْنِ وَهْبٍ فَرِيْبٌ مِنْهُ. ساتھ حوالہ (۵۸۰۳)

حضرت سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے گرگٹ مارنے کا حکم دیا اور اس کا نام فوسق (کم فاسق)

۵۸۰۵ - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حَمِيْدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ عَنِ الرَّهْزِيِّ عَنِ



عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَمَرَ بِقَتْلِ الْوَزْغِ وَ  
سَمَاهُ فَوَيْسِقًا. ابوداؤد (۵۲۶۲)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ  
نے گرگٹ کو فویسق فرمایا، حرمہ کی روایت میں یہ اضافہ ہے کہ  
میں نے اس کو قتل کرنے کا حکم نہیں سنا۔

۵۸۰۶ - وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَ حُرْمَلَةُ قَالََا أَخْبَرَنَا  
ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ  
عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لِلْوَزْغِ الْفَوَيْسِقُ زَادَ  
حُرْمَلَةُ قَالَتْ وَلَمْ أَسْمَعُهُ أَمَرَ بِقَتْلِهِ.

بخاری (۱۸۳۱-۳۳۰۶) الترمذی (۲۸۸۶) ابن ماجہ (۳۲۳۰)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس  
فحش نے پہلی ضرب میں گرگٹ کو قتل کر دیا اس کے لیے سو  
نیکیاں لکھی جائیں گی اور جس نے دوسری ضرب میں مارا اس  
کے لیے اس سے کم نیکیاں لکھی جائیں گی اور تیسری ضرب میں  
اس سے کم۔

۵۸۰۷ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ  
اللَّهِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ ﷺ مَنْ قَتَلَ وَزْغَةً فِي أَوَّلِ ضَرْبَةٍ فَلَهُ كَذَا وَ كَذَا  
حَسَنَةً وَمَنْ قَتَلَهَا فِي الضَّرْبَةِ الثَّانِيَةِ فَلَهُ كَذَا وَ كَذَا  
حَسَنَةً لِدُونَ الْأُولَى وَإِنْ قَتَلَهَا فِي الضَّرْبَةِ الثَّالِثَةِ فَلَهُ كَذَا  
وَ كَذَا حَسَنَةً لِدُونَ الثَّانِيَةِ. سلم، ترمذ، الاشراف (۱۲۶۳۶)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی  
ﷺ نے فرمایا: جس نے گرگٹ کو پہلی ضرب میں مار دیا اس  
کے لیے سو نیکیاں لکھی جائیں گی دوسری ضرب میں اس سے کم  
اور تیسری ضرب میں اس سے کم۔

۵۸۰۸ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ ح وَ  
حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ  
الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ (بِعْنِي ابْنُ زَكْرِيَاءَ) ح وَحَدَّثَنَا  
أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ كُتَيْبَةَ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ  
أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمَعْنَى حَدِيثِ خَالِدِ  
عَنْ سُهَيْلٍ إِلَّا جَرِيرًا وَحَدَّثَهُ فَإِنَّ فِي حَدِيثِهِ مَنْ قَتَلَ وَزْغًا  
فِي أَوَّلِ ضَرْبَةٍ كُتِبَتْ لَهُ مِائَةٌ حَسَنَةً وَفِي  
الثَّانِيَةِ دُونَ ذَلِكَ وَفِي الثَّالِثَةِ دُونَ ذَلِكَ.

ابوداؤد (۵۲۶۳-۵۲۶۴)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی  
ﷺ نے فرمایا کہ پہلی ضرب میں ستر نیکیاں ہیں۔

۵۸۰۹ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ  
(بِعْنِي ابْنُ زَكْرِيَاءَ) عَنْ سُهَيْلٍ حَدَّثَنِي أَخِي عَنْ أَبِي  
هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ فِي أَوَّلِ ضَرْبَةٍ سَبْعِينَ  
حَسَنَةً. سابقہ حوالہ (۵۸۰۸)

### چیونٹی کے مارنے کی ممانعت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی  
ﷺ نے فرمایا: انبیاء (سابقین) میں سے ایک نبی کو کسی چیونٹی

### ۳۹- بَابُ التَّهْيِ عَنْ قَتْلِ التَّمَلِ

۵۸۱۰ - حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَ حُرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالََا  
أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

نے کاٹ لیا انہوں نے چوٹی کی پوری ہستی جلانے کا حکم دیا اللہ تعالیٰ نے ان پر وحی نازل کی کہ ایک چوٹی کے کاٹنے کی وجہ سے تم نے اللہ کی مخلوق کے ایک ایسے گروہ کو ہلاک کر دیا جو اللہ کی تسبیح کرتا تھا۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّ نَمْلَةَ قَرَصَتْ نَيْبًا مِنَ الْأَنْبِيَاءِ فَأَمَرَ بِقَرْصِهَا فَخَرِقَتْ فَأَوْحَى اللَّهُ إِلَيْهِ أَلِيَّ أَنْ قَرَصَتْ نَمْلَةٌ أَمَلَكْتَ أُمَّةً مِنَ الْأُمَمِ تَسْبِيحُ  
بخاری (۳۰۱۹) ابوداؤد (۵۲۶۶) الترمذی (۴۳۶۹) ابن ماجہ (۳۲۲۵)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: انبیاء (سابقین) میں سے ایک نبی ایک درخت کے نیچے ٹھہرے ایک چوٹی نے ان کو کاٹ لیا انہوں نے درخت کے نیچے سے چوٹیوں کا ٹکڑا لے کر حکم دیا پھر ان کے حکم سے اس کو جلا دیا گیا تب اللہ تعالیٰ نے وحی کی کہ تم نے ایک چوٹی ہی کو جلایا ہوتا۔

۵۸۱۱ - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُهَيْبَةُ (بَعْنَى ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحَرَامِيِّ) عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ نَزَلَ نَيْبٌ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ تَحْتَ شَجَرَةٍ فَلَدَغَتْهُ نَمْلَةٌ فَأَمَرَ بِجَهَائِزِهِ فَأَخْرَجَ مِنْ تَحْتِهَا ثُمَّ أَمَرَ بِهَا فَأَخْرِقَتْ فَأَوْحَى اللَّهُ إِلَيْهِ فَهَلَا نَمْلَةٌ وَاحِدَةً. ابوداؤد (۵۲۶۵)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انبیاء (سابقین) میں سے ایک نبی ایک درخت کے نیچے ٹھہرے انہیں ایک چوٹی نے کاٹ لیا انہوں نے درخت کے نیچے سے چوٹیوں کے چمٹے کو نکالنے کا حکم دیا پھر ان کے حکم سے اس کو آگ میں جلا دیا گیا پھر اللہ تعالیٰ نے ان پر وحی کی کہ آپ نے ایک چوٹی کے مارنے پر اکتفاء کیوں نہ کی۔

۵۸۱۲ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَائِدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ نَزَلَ نَيْبٌ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ تَحْتَ شَجَرَةٍ فَلَدَغَتْهُ نَمْلَةٌ فَأَمَرَ بِجَهَائِزِهِ فَأَخْرَجَ مِنْ تَحْتِهَا وَأَمَرَ بِهَا فَأَخْرِقَتْ لِي النَّارِ قَالَ فَأَوْحَى اللَّهُ إِلَيْهِ فَهَلَا نَمْلَةٌ وَاحِدَةً. مسلم تخریج الاشراف (۱۴۷۸۳)

### بلی کو مارنے کی ممانعت

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک عورت کو بلی کے سب سے عذاب دیا گیا اس نے بلی کو باندھ کر رکھا حتیٰ کہ وہ مر گئی وہ عورت اس سبب سے جہنم میں داخل کی گئی جب اس عورت نے بلی کو باندھا تو اس کو کھلایا نہ پلایا اور نہ اس کو کیزے کوڑے کھانے کے لیے آزاد کیا۔

### ۴۰ - بَابُ تَحْرِيمِ قَتْلِ الْهَرَّةِ

۵۸۱۳ - حَدَّثَنَا أَبُو سَلْمَانَ الْهَرَمِيُّ حَدَّثَنَا جُرَيْرُ بْنُ سَمَاءَ عَنْ كَلْبِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ عَلَيَّتِ امْرَأَتِي هَرَّةٌ مَسَّحَتْهَا حَتَّى مَاتَتْ فَدَخَلَتْ فِيهَا النَّارُ لِأَنَّهَا أَطْعَمَتْهَا وَسَفَّحَتْهَا إِذْ حَبَسَتْهَا وَلَا يَمِي تَرَكَتْهَا تَأْكُلُ مِنْ عَشَائِرِ الْأَرْضِ.

حضرت ابو ہریرہ نے نبی ﷺ سے اس حدیث کی مثل روایت کی۔

۵۸۱۴ - وَحَدَّثَنِي نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهَنَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ نَالِعٍ عَنِ ابْنِ عَمْرٍو وَعَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِ مَعْنَاهُ. بخاری (۶۶۲۰-۳۳۱۸)



حضرت ابن عمر نے نبی ﷺ سے اس حدیث کو روایت کیا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ایک عورت کو نبی کی وجہ سے عذاب دیا گیا اس نے اس کو کھلایا نہ پلایا اور نہ اس کو کیزے کوڑے کھانے کے لیے آزاد کیا۔

امام مسلم نے اس حدیث کی دو مزید سندیں بیان کیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے اس حدیث کے معنی میں ایک روایت بیان کی۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے اس حدیث کی مثل ایک روایت بیان کی۔

### جانوروں کو کھلانے اور پلانے کی فضیلت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک شخص جا رہا تھا اس کو راستہ میں شدید پیاس لگی اس نے ایک کنواں دیکھا اس نے اس کنویں میں اتر کر پانی پیا۔ جب وہ کنویں سے نکلا تو اس نے دیکھا کہ ایک کتا پیاس کی وجہ سے کچھڑ چاٹ رہا ہے اور ہانپ رہا ہے اس شخص نے سوچا: اس کتے کی بھی پیاس سے وہی حالت ہو رہی ہے جو میری حالت ہو رہی تھی پس وہ کنویں میں اتر اور اپنے موزے میں پانی بھرا پھر اس موزے کو منہ سے پکڑ کے اوپر چڑھا اور کتے کو پانی پلایا اللہ تعالیٰ نے اس کی یہ نیکی قبول کی اور اس کو

۵۸۱۵ - وَحَدَّثَنَا هُرُؤُنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ

جَعْفَرٍ عَنْ مَعْنِ بْنِ عَيْسَى عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِذَلِكَ. (بخاری ۶۶۱۹-۲۳۶۵)

۵۸۱۶ - وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامِ

عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ عَذِبَتْ امْرَأَةٌ لَمْ تَطْعَمْهَا وَلَمْ تَشْفِهَا وَلَمْ تَتْرُكْهَا تَاكُلُ مِنْ حَشَائِشِ الْأَرْضِ. (مسلم تہذیب الاثراف ۱۴۱۶۲)

۵۸۱۷ - وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح

وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا هِشَامُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِهِمَا رَبَطْنَاهَا وَفِي حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ حَشْرَاتِ الْأَرْضِ. (مسلم تہذیب الاثراف ۱۴۱۶۲)

۵۸۱۸ - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ

قَالَ عَبْدُ الْأَعْرَابِيِّ قَالَ ابْنُ زُرَّاجٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ الْأَعْرَابِيُّ مَعْمَرٌ قَالَ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَحَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِمَعْنَى حَدِيثِ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ. (سابقہ حوالہ ۱۲۲۸۷)

۵۸۱۹ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ

أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ مَتِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ نَحْوَ حَدِيثِهِمْ. (مسلم تہذیب الاثراف ۶۶۲۲)

۴۱ - بَابُ فَضْلِ سَاقِيِ الْبَهَائِمِ وَإِطْعَامِهَا

۵۸۲۰ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ بْنِ أَنَسٍ

فِيمَا قَرَأْتِي عَلَيْهِ عَنْ سَمِيِّ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ بَيْنَمَا رَجُلٌ يَمْشِي بِطَرِيقِي إِذَا شَدَّ عَلَيْهِ الْعَطَشُ فَوَجَدَ بَنَرًا فَنَزَلَ فِيهَا فَشَرِبَ ثُمَّ خَرَجَ فَإِذَا كَلْبٌ يَلْهَثُ يَأْكُلُ التُّرَابَ مِنَ الْعَطَشِ فَقَالَ الرَّجُلُ لَقَدْ بَلَغَ هَذَا الْكَلْبُ مِنَ الْعَطَشِ مِثْلَ الَّذِي كَانَ بَلَغَ مِنِّي فَنَزَلَ الْبَنَرُ فَمَلَأَ حُقْفَةَ مَاءٍ ثُمَّ أَمْسَكَهُ بِيَدَيْهِ حَتَّى رَفَعِي فَسَقَى الْكَلْبَ فَشَكَرَ اللَّهُ لَهُ

فَقَفَرَ لَهُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَإِنَّ لَنَا فِي هَذِهِ الْبَهَائِمِ لَأَجْرًا



بخش دیا صحابہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! کیا ان جانوروں میں بھی ہمارے لیے اجر ہے؟ آپ نے فرمایا: ہر تر جگر والے میں اجر ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ایک فاحشہ عورت نے گرمی کے دنوں میں ایک کتے کو ایک کنویں کے گرد چکر گاتے دیکھا جس کی پیاس کی وجہ سے زبان باہر نکل ہوئی تھی اس عورت نے اپنے سوزے میں پانی لے کر اس کتے کو پانی پلایا تو اس کی بخشش کر دی گئی۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک کتا ایک کنویں کے گرد چکر گاتا رہا تھا اور پیاس کی شدت سے مرنے کے قریب تھا اچانک بنو اسرائیل کی ایک فاحشہ عورت نے اس کو دیکھا اس نے اپنا سوزہ اتارا اور (اس میں پانی بھر کر) اس کتے کو پانی پلایا تو اس نکل کے بدلے اس کو بخش دیا گیا۔

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

## ادب اور بے ادبی کے الفاظ

### کام بیان

### زمانہ کو برا کہنے کی ممانعت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ابن آدم زمانہ کو برا کہتا ہے اور میں زمانہ (کا خالق) ہوں رات اور دن کی گردش میرے ہاتھ میں ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: ابن آدم مجھے ایذا دیتا ہے وہ زمانہ کو برا کہتا ہے اور میں زمانہ (کا خالق) ہوں میں رات اور دن کو پلٹا تارہتا ہوں۔

لَقَالَ لِي كَيْفَ كَيْدٍ وَطَيْبَةٍ اَجْرًا.

بخاری (۲۳۶۳-۲۴۶۶-۶۰۰۹) ابوداؤد (۲۵۵۰)

۵۸۲۱- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ هِشَامِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّ امْرَأَةً بَرِيَّةً رَأَتْ كَلْبًا فِي بَلْعَمِ حَاظِرِ بَيْتِهَا يَبْتِغِي لَدَا أَذْكَعِ لِسَانِهِ مِنَ الْعَطَشِ فَتَرَعَتْ لَهُ بِمِطْرٍ لَهَا فَمُوتَ لَهَا.

مسلم بحضرة الاشراف (۱۴۵۷۱)

۵۸۲۲- وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ عَمْرٍو بْنِ حَلَامٍ عَنْ أَنُوبِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَسِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَيْنَمَا كَلْبٌ يُبْتِغِي بِرَيْبِكِ لَدَا عَمَاءِ بَقْلَةَ الْعَطَشِ إِذْ رَأَتْ بَيْعَةً مِنْ بَنَاتِ بَنِي إِسْرَائِيلَ فَتَرَعَتْ مِطْرَهَا فَاسْتَقَتْ لَهُ يَهْ لَسَقْتَهُ رِيَاءَهُ فَمُوتَ لَهَا يَه. بخاری (۳۴۶۷)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## ۴۰- كِتَابُ الْأَلْفَاظِ مِنَ

### الْأَدَبِ وَغَيْرِهَا

### ۱- بَابُ النَّهْيِ عَنِ سَبِّ الدَّهْرِ

۵۸۲۳- وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ سَرْحٍ وَحَرَمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالََا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ حَدَّثَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَسُبُّ ابْنُ آدَمَ الدَّهْرَ وَأَنَا الدَّهْرُ بِيَدِي اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ. بخاری (۳۴۶۷)

۵۸۲۴- وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عَمْرٍو (وَاللَّفْظُ لِابْنِ أَبِي عَمْرٍو) قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا سَفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يُوذِنُنِي ابْنُ آدَمَ يَسُبُّ الدَّهْرَ وَأَنَا الدَّهْرُ أَلْتَبُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ.

بخاری (۶۱۸۱)

۵۸۲۵- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ  
أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الرَّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِي  
هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يُوَدِّعُنِي  
ابْنُ آدَمَ يَقُولُ يَا خِيَةَ الدَّهْرِ فَلَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ يَا خِيَةَ  
الدَّهْرِ فَإِنِّي أَنَا الدَّهْرُ أَقْلِبُ لَيْلَهُ وَنَهَارَهُ فَإِذَا سَنَتَ  
قَبْضَتُهُمَا. البخاری (۷۴۹۱-۴۸۲۶) ابوداؤد (۵۲۷۴)

۵۸۲۶- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ  
عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ  
ﷺ قَالَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ يَا خِيَةَ الدَّهْرِ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ  
الدَّهْرُ. مسلم، تہذیب الاشراف (۱۳۲۹۲)

۵۸۲۷- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ  
هَشَامِ بْنِ سَبْرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ  
لَا تَسُبُّوا الدَّهْرَ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الدَّهْرُ.

مسلم، تہذیب الاشراف (۱۳۹۰۴)

۲- بَابُ كَرَاهَةِ تَسْمِيَةِ الْعِنَبِ كَرْمًا

۵۸۲۸- حَدَّثَنَا حجاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ  
أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سَبْرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا يَسُبُّ أَحَدُكُمْ الدَّهْرَ فَإِنَّ اللَّهَ  
هُوَ الدَّهْرُ وَلَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ لِلْعِنَبِ الْكَرْمُ فَإِنَّ الْكَرْمَ  
الرَّجُلُ الْمُسْلِمُ. مسلم، تہذیب الاشراف (۱۴۵۱۴)

۵۸۲۹- حَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ النَّاقِدِ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا  
سُفْيَانُ عَنِ الرَّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ  
ﷺ قَالَ لَا تَقُولُوا كَرْمٌ فَإِنَّ الْكَرْمَ قَلْبُ الْمُؤْمِنِ.

بخاری (۶۱۸۳)

۵۸۳۰- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ هَشَامِ  
عَنِ ابْنِ سَبْرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا  
تَسْمُوا الْعِنَبَ الْكَرْمَ فَإِنَّ الْكَرْمَ الرَّجُلُ الْمُسْلِمُ.

مسلم، تہذیب الاشراف (۱۴۵۱۵)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول  
اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے ارشاد فرمایا: مجھے ابن آدم  
ایذا دیتا ہے وہ لہتا ہے "ہائے زمانہ کی نامرادی" سو تم میں  
سے کوئی شخص نہ کہے کہ "ہائے زمانہ کی نامرادی" کیونکہ زمانہ  
(کا خالق) میں ہوں رات اور دن کو میں بدلتا رہتا ہوں اور  
جب میں چاہوں گا ان کو قبض کر لوں گا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول  
اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی شخص یہ نہ کہے کہ "ہائے  
زمانہ کی نامرادی" کیونکہ اللہ تعالیٰ ہی زمانہ (کا خالق) ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی  
ﷺ نے فرمایا: زمانہ کو برا مت کہو کیونکہ اللہ تعالیٰ زمانہ (کا  
خالق) ہے۔

عنب (انگور) کو کرم کہنے کی کراہت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول  
اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص زمانہ کو برا نہ کہے  
کیونکہ اللہ تعالیٰ ہی زمانہ (کا خالق) ہے اور تم میں سے کوئی  
شخص عنب (انگور) کو کرم نہ کہے، کیونکہ کرم تو مسلمان آدمی  
ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی  
ﷺ نے فرمایا: (عنب کو) کرم نہ کہو، کیونکہ کرم مومن کا دل  
ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی  
ﷺ نے فرمایا: عنب کو کرم نہ کہو کیونکہ کرم تو مسلمان آدمی  
ہے۔







نوکر اور نہ غلام یہ کہے "میرا رب" البتہ میرا سید (مالک) کہہ سکتا ہے۔

ایک روایت میں ہے: غلام اپنے سید کو "میرا مولانا" نہ کہے کیونکہ تم سب کا مولیٰ اللہ عزوجل ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص یہ نہ کہے: اپنے رب کو پلا! اپنے رب کو کھلا اور نہ تم میں سے کوئی شخص (کسی کو) "میرا رب" کہے البتہ "میرا سید" اور "میرا مولیٰ" کہے اور نہ تم میں سے کوئی شخص (کسی کو) "میرا بندہ" یا "میری بندی" کہے البتہ میرا نوکر یا میری نوکرانی کہے۔

### "میرا نفس خبیث ہو گیا" کہنے کی ممانعت

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص یہ نہ کہے کہ "میرا نفس خبیث ہو گیا" بلکہ یہ کہے کہ میرا نفس ست اور کامل ہو گیا" راوی ابو بکر نے اس حدیث کو نبی ﷺ سے روایت کیا اور اس میں "لکن" کا لفظ نہیں ہے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی۔

سہل بن ضیف اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص یہ نہ کہے کہ "میرا نفس خبیث ہو گیا" بلکہ یہ کہے کہ میرا نفس ست اور کامل ہو گیا۔

لِيَقُلْ قَتَايَ وَلَا يَقُلِ الْعَبْدُ رَبِّيَ وَلِيَكُنْ لِيَقُلْ سَيِّدِي.

مسلم، تحفة الاشراف (۱۲۳۵۲)

۵۸۳۷ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا وَكَيْبُ بْنُ كِلَابٍ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلِيُّ حَدِيثِهِمَا وَلَا يَقُلِ الْعَبْدُ لِسَيِّدِهِ مُوَلَّيَ وَلَا ذَرِيَّتِي حَدِيثُ أَبِي مُعَاوِيَةَ لِأَنَّ مُوَلَّيَ كُمْ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ. مسلم، تحفة الاشراف (۱۲۴۷۴)

۵۸۳۸ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُتِيَةَ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَدْ كَرَّ أَحَادِيثُ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا يَقُلْ أَحَدُكُمْ أَسْقَى رَبِّيكَ أَطْعَمَ رَبِّيكَ وَهَيَّئْ لِي مَوَلَّيَ وَلَا يَقُلْ أَحَدُكُمْ رَبِّي وَلَا يَقُلْ سَيِّدِي مَوَلَّيَ وَلَا يَقُلْ أَحَدُكُمْ عَبْدِي أَمِيْنِي وَلَا يَقُلْ قَتَايَ قَتَايَ غَلَامِي. البخاری (۲۵۵۲)

### ۴- بَابُ كَرَاهَةِ قَوْلِ الْإِنْسَانِ خَبِثَتْ نَفْسِي

۵۸۳۹ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ كِلَابِيُّ عَنِ هِشَامِ بْنِ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ خَبِثَتْ نَفْسِي وَلِيَكُنْ لِيَقُلْ لِقِسَّتِ نَفْسِي هَذَا حَدِيثُ أَبِي كُرَيْبٍ وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ وَلَمْ يَذْكُرْ لِيَكُنْ.

مسلم، تحفة الاشراف (۱۶۸۴۶-۱۶۹۲۵)

۵۸۴۰ - وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ. مسلم، تحفة الاشراف (۱۷۲۱۷)

۵۸۴۱ - وَحَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ وَخُرَّمَلَةُ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حَنِيْفٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا يَقُلْ أَحَدُكُمْ خَبِثَتْ نَفْسِي وَلَا يَقُلْ لِقِسَّتِ نَفْسِي.

بخاری (۶۱۸۰) ابوداؤد (۴۹۷۸)

## ۵- بَابُ اسْتِعْمَالِ الْمِسْكِ وَكَرَاهَةِ

## رِيحِ الرَّيْحَانِ وَالطِّيبِ

۵۸۴۲ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ كَانَتْ امْرَأَةٌ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ قَصِيرَةً تَمِشُ مَعَ امْرَأَتَيْنِ طَوِيلَتَيْنِ فَاتَّخَذَتْ رَجُلَيْنِ مِنْ خَشَبٍ وَخَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ مُغْلَقٍ مُطْبَقٍ لَمْ تَحْتَشِهِ مِسْكَوًهُ هُوَ أَطْيَبُ الطِّيبِ لَمَرَّتْ بَيْنَ الْمَرَاتَيْنِ فَلَمْ يَغْرِفُوهَا فَقَالَتْ يَبِيحًا هَكَذَا وَتَفَضَّ شُعْبَةُ يَدَهُ.

الترمذی (۹۹۱-۹۹۲) الترمذی (۱۹۰۴-۵۱۳۴)

۵۸۴۳ - حَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ الْوَلَدِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هُرُونَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ وَالْمُسْتَمِرِّ قَالَا سَمِعْنَا أَبَا نَضْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ ذَكَرَ امْرَأَةً مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ حَشَتْ خَاتَمَهَا مِسْكَوًهُ وَالْمِسْكَ أَطْيَبُ الطِّيبِ. سابقہ حوالہ (۵۸۴۲)

۵۸۴۴ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ كِلَاهِمَا عَنِ الْمُفَرِّجِيِّ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُطَّرِقِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي الْأَرْبِ حَدَّثَنَا كَثِيْرَةُ اللُّؤْلُؤِيِّ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَوْجَحِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ مَسَّ مِنْ مَسْرُوعٍ عَلَيْنَا رَيْحَانٌ فَلَا يَرُدُّهُ لِيَأْتِي تَهْلِفُ الْمَخْمَلِ طِيبُ الرِّيحِ.

ابوداؤد (۴۱۷۲) الترمذی (۵۲۷۴)

۵۸۴۵ - حَدَّثَنَا هُرُونَ بْنُ سَعِيدٍ الْأَنْبَلِيُّ وَ أَبُو طَاهِرٍ وَأَحْمَدُ بْنُ عِيْسَى قَالَ أَحْمَدُ حَدَّثَنَا وَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَعْرُومَةُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ نَابِعٍ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا اسْتَجَمَرَ اسْتَجَمَرَ بِالْأَلْوَةِ غَيْرَ مُطَّرَّاةٍ وَيَسْكَفُورُ يَطْرَحُهُ مَعَ الْأَلْوَةِ لَمْ قَالَ هَكَذَا كَانَ يَسْتَجِمِرُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ. مسلم حجة الاشراف (۷۶۰۵)

## مشک کا استعمال اور ریحان اور خوشبو کو مسترد کرنے کی کراہت

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: بنی اسرائیل میں ایک پستہ قد عورت تھی وہ دو لمبی عورتوں کے درمیان چلتی تھی اس نے لکڑی کی دو ٹانگیں بنوائیں اور سونے کے خول کی ایک انگوٹھی بنوائی جو بند ہوتی تھی پھر اس میں مشک کی خوشبو بھری اور وہ سب سے اچھی خوشبو ہے پھر وہ ان دو لمبی عورتوں کے درمیان سے گزری تو انہوں نے اس کو نہیں پہچانا پھر اس عورت نے ہاتھ سے اس طرح اشارہ کیا 'شعبہ نے ہاتھ سے اشارہ کر کے بتایا۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بنو اسرائیل کی ایک عورت کا ذکر کیا جس نے اپنی انگوٹھی میں مشک بھری تھی اور مشک سب سے اچھی خوشبو ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص کو ریحان (پھول) دیا جائے وہ اس کو وہاں نہ کرے کیونکہ اس کا کوئی بوجھ نہیں اور اس کی خوشبو پاکیزہ ہے۔

نافع بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب خوشبو کی دھونی لیتے تو عود کی دھونی لیتے 'جس میں کسی اور چیز کی آمیزش نہ ہوتی یا عود میں کافور ملا کر ڈالتے ' پھر بتایا کہ رسول اللہ ﷺ اسی طرح دھونی لیتے تھے۔

ف: اس باب کی احادیث سے واضح ہوا کہ منک کی خوشبو سے افضل ہے اور منک پاک ہے اور اس کو بدن اور کپڑوں پر لگانا اور اس کی بیچ جائز ہے اس پر سب کا اجماع ہے شیعہ کا اس میں اختلاف ہے لیکن ان کا مذہب باطل ہے باقی بنو اسرائیل کی عورت نے نکلی کی ٹانگیں لگا کر جو اپنا تہ لہا کیا تھا اگر اس سے یہ غرض تھی کہ لوگ اس کا عیب دیکھ کر اس کی نفی نہ کریں تو یہ عمل صحیح تھا اور اگر مردوں کو اپنا حسن دکھانے کے لیے ایسا کیا تھا تو یہ ناجائز عمل تھا۔

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

### اشعار کا بیان

عمدہ اشعار حضور فرمائش کر کے

سننے تھے اور داد دیتے تھے

عمرو بن شریک اپنے والد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک دن میں رسول اللہ ﷺ کے پیچھے سوار ہوا آپ نے فرمایا: کیا تم کو امیہ بن ابی الصلت کے اشعار میں سے کچھ شعر یاد ہیں؟ میں نے کہا: جی! آپ نے فرمایا: سناؤ! میں نے ایک شعر سنایا! آپ نے فرمایا: اور سناؤ! میں نے ایک اور شعر سنایا! آپ نے فرمایا: اور سناؤ! حتیٰ کہ میں نے ایک سو اشعار سنائے۔

حضرت شریک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے اپنے پیچھے سوار کیا اس کے بعد اس کی مثل روایت ہے۔

عمرو بن شریک اپنے والد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے شعر پڑھنے کے لیے فرمایا! ابراہیم بن میسرہ کی روایت میں ہے: آپ نے فرمایا: وہ (امیہ بن ابی الصلت) مسلمان ہونے کے قریب تھا اور ابن مہدی کی روایت میں ہے: وہ اپنے اشعار میں اسلام کے قریب تھا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے یہ روایت کرتے ہیں: عرب شاعروں کے کلام میں لبید کا شعر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

### ۴۱- کتاب الشعر

۰۰۰- باب فی انشاء الأشعار

وَبَيَانِ أَشْعَرِ كَلِمَةٍ وَذَمِّ الشِّعْرِ

۵۸۴۶- حَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ الْقَائِدِ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ كِلَاهِمَا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ عُمَرُو بْنِ الشَّرِيدِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَدِئْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَوْمًا فَقَالَ هَلْ مَعَكَ مِنْ شِعْرِ أُمَّيَةَ بْنِ أَبِي الصَّلْتِ سَنِيءٌ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ هِيَ فَأَنْشَدْتُهُ بَيْتًا فَقَالَ هِيَ قَوْمٌ أَنْشَدْتُهُ بَيْتًا فَقَالَ هِيَ حَتَّى أَنْشَدْتُهُ مِائَةَ بَيْتٍ.

ابن ماجہ (۳۷۵۸)

۵۸۴۶- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ عُمَرُو بْنِ الشَّرِيدِ أَوْ يَعْقُوبَ بْنِ عَاصِمٍ عَنِ الشَّرِيدِ قَالَ أَرَدْتَنِي رَسُولَ اللَّهِ ﷺ خَلْفَهُ فَذَكَرَ بِيئِهِ.

سابقہ حوالہ (۵۸۴۶)

۵۸۴۷- وَحَدَّثَنَا بَحْسِيُّ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ كِلَاهِمَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطَّائِفِيِّ عَنْ عُمَرُو بْنِ الشَّرِيدِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ اسْتَشَدَّنِي رَسُولَ اللَّهِ ﷺ بِمِثْلِ حَدِيثِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ وَزَادَ قَالَ إِنْ كَادَ لَيْسَلِمُ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ مَهْدِيٍّ قَالَ فَلَقَدْ كَادَ يُسَلِمُ فِي شِعْرِهِ. سابقہ حوالہ (۵۸۴۶)

۵۸۴۸- حَدَّثَنِي أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَعَلِيُّ بْنُ حَجْرٍ السَّعْدِيُّ جَمِيْعًا عَنْ شَرِيكٍ قَالَ ابْنُ حُجْرٍ



سب سے بہترین شعر ہے:

أَمْتَرْنَا فَمَنْكَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَمْرِو بْنِ أَبِي  
سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ أَمْتَرْتُ كَلِمَةً  
تَكَلَّمْتُ بِهَا الْعَرَبُ كَلِمَةً لَيْدِي

”سنو! اللہ کے سوا ہر چیز فانی ہے۔“

الَا كَلُّ شَيْءٍ مَا خَلَا اللَّهَ بَاطِلًا

بخاری (۳۸۴۱-۶۱۴۶-۶۴۸۹) الترمذی (۲۸۵۰) ابن

ماہ (۳۷۵۷)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول  
اللہ ﷺ نے فرمایا: شاعروں کے کلام میں لبید کا شعر سب سے  
زیادہ سچا ہے:

۵۸۴۹ - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَصْدَقُ  
كَلِمَةٍ قَالَهَا شَاعِرٌ كَلِمَةً لَيْدِي

”سنو! اللہ کے سوا ہر چیز فانی ہے۔“

الَا كَلُّ شَيْءٍ مَا خَلَا اللَّهَ بَاطِلًا

اور امیہ بن ابی الصلت اسلام قبول کرنے کے قریب تھا۔

وَكَادَ آتَتْهُ بِنْتُ أَبِي الصَّلْتِ أَنْ يُسْلِمَ. سَاهِد حوالہ (۵۸۴۸)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول  
اللہ ﷺ نے فرمایا: شاعروں کے کلام میں لبید کا شعر سب سے  
زیادہ سچا ہے: سنو! اللہ کے سوا ہر چیز فانی ہے اور امیہ بن ابی  
الصلت اسلام لانے کے قریب تھا۔

۵۸۵۰ - وَحَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ  
زَايِدَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَمْرِو بْنِ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ  
الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ أَصْدَقُ  
بَيْتٍ قَالَهُ الشَّاعِرُ: الَا كَلُّ شَيْءٍ مَا خَلَا اللَّهَ بَاطِلًا. وَكَادَ  
ابْنُ أَبِي الصَّلْتِ أَنْ يُسْلِمَ. سَاهِد حوالہ (۵۸۴۸)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی  
ﷺ نے فرمایا کہ شاعروں کے کلام میں لبید کا شعر سب سے  
زیادہ سچا ہے:

۵۸۵۱ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ  
جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ابْنِ عَمْرِو بْنِ أَبِي  
سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ أَصْدَقُ بَيْتٍ  
قَالَهُ الشَّاعِرُ

”سنو! اللہ کے سوا ہر چیز فانی ہے۔“

الَا كَلُّ شَيْءٍ مَا خَلَا اللَّهَ بَاطِلًا

ساہد حوالہ (۵۸۴۸)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول  
اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ بلاشبہ شاعروں کے کہے ہوئے کلام  
میں سب سے سچا شعر لبید کا ہے:

۵۸۵۲ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى الْهَمَزِيُّ عَنْ  
زَكِيَّةَ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَمْرِو بْنِ أَبِي  
سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ  
سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ إِنَّ أَصْدَقَ كَلِمَةٍ قَالَهَا  
شَاعِرٌ كَلِمَةً لَيْدِي.

”سنو! اللہ کے سوا ہر چیز فانی ہے۔“

الَا كَلُّ شَيْءٍ مَا خَلَا اللَّهَ بَاطِلًا

آپ اس سے زائد نہ پڑھتے۔

تَارَادَ عَلَيَّ ذَلِكِ. سَاهِد حوالہ (۵۸۴۸)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں بیان کیں، ثقفی کی روایت میں ہے: ابوسلمہ نے کہا: میں خواب دیکھتا تھا لیٹ اور ابن نمیر کی روایت میں ابوسلمہ کا یہ قول نہیں ہے ابن رمح کی روایت میں یہ اضافہ ہے کہ جس کروٹ پر لیٹا ہوا ہے اس سے پھر جائے۔

۵۸۶۱- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَ مُحَمَّدُ بْنُ رُمِحٍ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ (مِنْ عِنْدِ الشَّقْفِيِّ) ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ كَثُرُوا عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِ الشَّقْفِيِّ قَالَ أَبُو سَلَمَةَ فَإِنْ كُنْتُ لَا أَرَى الرُّؤْيَا وَكَانَ فِي حَدِيثِ اللَّيْثِ وَابْنِ نُمَيْرٍ قَوْلُ أَبِي سَلَمَةَ إِلَى أَحْمَرَ الْحَدِيثِ وَزَادَ ابْنُ رُمِحٍ فِي رِوَايَةِ هَذَا الْحَدِيثِ وَابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ جَدِّهِ الَّذِي كَانَ عَلَيْهِ سَابِقُ حَالٍ (۵۸۵۷)

حضرت ابوقنادہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اچھا خواب اللہ کی طرف سے ہے اور برا خواب شیطان کی جانب سے ہے، پس جس شخص نے کوئی خواب دیکھا اور اس میں سے کوئی چیز اس کو بری لگی اس کو چاہیے کہ تین بار اپنی بائیں جانب تھو کے اور شیطان کے شر سے اللہ کی پناہ مانگے تو پھر وہ خواب اس کو ضرر نہیں دے گا اور وہ خواب کسی کو بیان نہ کرے اور اگر اچھا خواب دیکھے تو اس کو بیان کرے اور صرف اس سے بیان کرے جو اس سے محبت کرتا ہو۔

۵۸۶۲- وَحَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي قَنَادَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ مِنَ اللَّهِ وَالرُّؤْيَا السُّوءُ مِنَ الشَّيْطَانِ لَمَنْ رَأَى رُؤْيَا لَكْرَةً مِنْهَا شَيْئًا فَلْيَنْتَفُتْ عَنْ بَسَارِهِ وَابْتَعِزْ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ لَا تَضُرُّهُ وَلَا يُخْبِرُ بِهَا أَحَدًا فَمَنْ رَأَى رُؤْيَا حَسَنَةً فَلْيُبَشِّرْ وَلَا يُخْبِرْ إِلَّا مَنْ يُحِبُّ. سَابِقُ حَالٍ (۵۸۵۷)

ابوسلمہ بیان کرتے ہیں کہ بعض اوقات میں ایسا خواب دیکھتا کہ میں اس سے بیمار پڑ جاتا تھا، حتیٰ کہ میری حضرت ابوقنادہ رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہوئی انہوں نے کہا کہ میں بھی بعض اوقات خواب دیکھ کر بیمار پڑ جاتا تھا حتیٰ کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ سنا: اچھا خواب اللہ کی جانب سے ہوتا ہے جب تم میں سے کوئی شخص پسندیدہ خواب دیکھے تو وہ خواب صرف اس شخص سے بیان کرے جو اس سے محبت کرتا ہو اور اگر کوئی ناگوار خواب دیکھے تو اپنی بائیں جانب تین بار تھوک دے اور تین بار شیطان اور اس کے شر سے اللہ کی پناہ مانگے اور وہ خواب کسی سے بیان نہ کرے پھر وہ خواب اس کو ضرر نہیں دے گا۔

۵۸۶۳- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ وَ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَكِيمِ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ إِنْ كُنْتُ لَا أَرَى الرُّؤْيَا تَمِيرُ ضَيْئِي قَالَ فَلْيَقِئْ أَبَا قَنَادَةَ فَقَالَ وَأَنَا كُنْتُ لَا أَرَى الرُّؤْيَا فَتَمِيرُ ضَيْئِي حَتَّى سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ مِنَ اللَّهِ فَإِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ مَا يُحِبُّ فَلَا يُحَدِّثْ بِهَا إِلَّا مَنْ يُحِبُّ وَإِنْ رَأَى مَا يَكْرَهُ فَلْيَتَنَفَّلْ عَنْ بَسَارِهِ فَلَنَا وَابْتَعِزْ بِاللَّهِ مِنَ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَ شَرِّهَا وَلَا يُحَدِّثْ بِهَا أَحَدًا فَإِنَّهَا لَنْ تَضُرَّهُ. سَابِقُ حَالٍ (۵۸۵۷)

سابقہ حوالہ (۵۸۵۷)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص نا پسندیدہ خواب دیکھے تو تین بار اپنی بائیں جانب تھوک دے اور تین بار شیطان

۵۸۶۴- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ رُمِحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ إِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ الرُّؤْيَا يَكْرَهُهَا



کیفیت ہو جاتی تھی البتہ میں چادر نہیں اڑھتا تھا حتیٰ کہ میری ابو قتادہ سے ملاقات ہوئی میں نے ان سے اس واقعہ کا تذکرہ کیا انہوں نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ سنا ہے کہ رؤیا (اچھا خواب) اللہ کی طرف سے ہے اور علم (برا خواب) شیطان کی طرف سے ہے پس جب تم میں سے کوئی شخص ناگوار خواب دیکھے تو وہ بائیں جانب تین بار تھوک دے اور اس خواب کے شر سے اللہ کی پناہ مانگے پھر وہ خواب اس کو ضرر نہیں دے گا۔

أَيْسَى حُمَيْرٌ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عَبَّيْنَةَ (رَوَى اللَّفْظَ لِابْنِ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ عَنِ الرَّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ كُنْتُ أَرَى الرُّؤْيَا أَغْرَى مِنْهَا غَيْرَ ابْنِي لَا أَرِيْلُ حَتَّى لَقِيْتُ أَبَا قَتَادَةَ فَلَمَّ كَثُرَتْ ذَلِكَ لِي فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ الرُّؤْيَا مِنَ اللّٰهِ وَالْحُلْمُ مِنَ الشَّيْطَانِ فَإِذَا حَلَمَ أَحَدُكُمْ حَلَمًا يَكْرَهُهُ فَلْيَنْفُتْ عَنْ بَسَائِرِهِ ثَلَاثًا وَلْيَتَعَوَّذْ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّهَا فَإِنَّهَا لَنْ تَضُرَّهُ.

بخاری (۲۲۹۲- ۵۷۴۷- ۶۹۸۴- ۶۹۹۵- ۷۰۰۵)

(۷۰۴۴) ابو داؤد (۵۰۲۱) الترمذی (۲۲۷۷) ابن ماجہ (۳۹۰۹)

حضرت ابو قتادہ نے نبی ﷺ سے اس کی مثل روایت کی اس حدیث میں ابوسلمہ کے اس قول کا ذکر نہیں ہے کہ خواب دیکھ کر مجھ پر بخار چڑھے گی یا حالت ہو جاتی تھی البتہ میں چادر نہیں اڑھتا تھا۔

۵۸۵۸ - وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى أَبِي طَلْحَةَ وَعَبْدُ رَبِّهِ وَبَعْضَى ابْنِي سَعْدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنُ عَلْقَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ وَمِنَ الْبَدْعِ كَرِهِي حَلْمِيهِمْ قَوْلَ أَبِي سَلَمَةَ كُنْتُ أَرَى الرُّؤْيَا أَغْرَى مِنْهَا غَيْرَ ابْنِي لَا أَرِيْلُ. ساہد حوالہ (۵۸۵۷)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں ذکر کی ہیں ان میں بخاری کی حالت ہونے کا ذکر نہیں ہے یونس کی روایت میں یہ الفاظ زائد ہیں: جب وہ نیند سے بیدار ہو تو اپنی بائیں جانب تین بار تھوکے۔

۵۸۵۹ - وَحَدَّثَنِي حَرَمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حَمْدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كِلَاهُمَا عَنِ الرَّهْرِيِّ يَهْدَانَا إِلَى اسْتِثْنَاءِ وَكُنْتُ فِي حَدِيثَيْهِمَا أَغْرَى مِنْهَا وَرَأَيْتُ حَدِيثَ يُونُسَ فَلْيَنْفُتْ عَلَى بَسَائِرِهِ حِينَ يَهَبُ مِنْ نَوْمِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ. ساہد حوالہ (۵۸۵۷)

حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اچھا خواب اللہ کی جانب سے ہے اور برا خواب شیطان کی طرف سے ہے جب تم میں سے کوئی شخص ناگوار خواب دیکھے تو بائیں جانب تین بار تھوک دے اور اس خواب کے شر سے اللہ کی پناہ مانگے پھر اس کو اس خواب سے ضرر نہیں ہوگا ابوسلمہ کہتے ہیں کہ بعض اوقات میں ایسے خواب دیکھا جو مجھ پر پہاڑ سے بھی زیادہ بھاری ہوتے تھے اس حدیث کو سننے کے بعد پھر مجھے کسی برے خواب کی پروا نہیں رہی۔

۵۸۶۰ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ ابْنُ سَلَمَةَ بْنِ قَتَيْبٍ حَدَّثَنَا سَلِيمَانُ (بِعْنَى ابْنِ بِلَالٍ) عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا قَتَادَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ الرُّؤْيَا مِنَ اللّٰهِ وَالْحُلْمُ مِنَ الشَّيْطَانِ فَإِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ شَيْئًا يَكْرَهُهُ فَلْيَنْفُتْ عَنْ بَسَائِرِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَلْيَتَعَوَّذْ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّهَا فَإِنَّهَا لَنْ تَضُرَّهُ لَقَالَ إِنْ كُنْتُ لَأَرَى الرُّؤْيَا أَفْلَلْ عَلَيَّ مِنْ جَبَلٍ لَمَّا هُوَ إِلَّا إِنْ سَمِعْتُ يَهْدَانَا إِلَى الْحَدِيثِ لَمَّا أَبَا يَهْدَانَا.

ساہد حوالہ (۵۸۵۷)



حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انسان کے پیٹ میں پیپ بھر جانا شعر بھر جانے سے بہتر ہے۔

۵۸۵۳ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ وَابْنُ مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ كِلَاهُمَا عَنِ الْأَعْمَشِ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَأَنْ يَمْتَلِي جَوْفَ الرَّجُلِ قَبْحًا يَرِيهِ خَيْرٌ مِنْ أَنْ يَمْتَلِي شِعْرًا قَالَ أَبُو بَكْرٍ إِلَّا أَنْ حَفْصًا لَمْ يَقُلْ يَرِيهِ. البخاری (۶۱۵۵) ابن ماجہ (۳۷۵۹-۳۷۶۰)

حضرت سعد بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کسی شخص کا پیٹ پیپ سے بھر جائے تو وہ اس سے بہتر ہے کہ اس کا پیٹ شعر سے بھر جائے۔

۵۸۵۴ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ التَّيْبِيِّ قَالَ لَأَنْ يَمْتَلِي جَوْفَ أَحَدِكُمْ قَبْحًا يَرِيهِ خَيْرٌ مِنْ أَنْ يَمْتَلِي شِعْرًا. الرزقی (۲۸۵۲) ابن ماجہ (۳۷۶۰)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جس وقت ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ”عرج“ جا رہے تھے سانسے سے ایک شاعر شعر پڑھتا ہوا آیا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شیطان کو پکڑ لو یا فرمایا: شیطان کو روک لو! انسان کے پیٹ میں پیپ بھرنا شعر بھرنے سے بہتر ہے۔

۵۸۵۵ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا كَيْسُ بْنُ ابْنِ الْهَادِ عَنْ يُحْيَى مَوْلَى مُصْعَبِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ بَيْنَا نَحْنُ نَسِيرُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِالْعَرَجِ إِذْ عَرَضَ شَاعِرٌ بِشَيْدٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ خُذُوا الشَّيْطَانَ أَوْ امْسِكُوا الشَّيْطَانَ لَأَنْ يَمْتَلِي جَوْفَ رَجُلٍ قَبْحًا خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَمْتَلِي شِعْرًا. سلم تلمذ الاشراف (۴۴۰۰)

### نرد شیر (چوسر) کی حرمت

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے چوسر کو کھلیا اس نے گویا اپنے ہاتھوں کو خنزیر کے خون اور گوشت میں رنگ لیا۔

۱ - بَابُ تَحْرِيمِ اللَّعْبِ بِالتَّرْدِ شِيرٍ  
۵۸۵۶ - حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عُلْقَمَةَ بِنْتِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بَرِيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ مَنْ لَعِبَ بِالتَّرْدِ شِيرٍ فَكَأَنَّمَا صَبَغَ يَدَهُ فِي لَحْمِ خَنزِيرٍ وَ دَمِهِ.

ابوداؤد (۴۹۳۹) ابن ماجہ (۳۷۶۳)

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

### خوابوں کا بیان

اچھا خواب اللہ کی طرف سے ہے اور نبوت کے اجزاء میں سے ایک جزء ہے

ابوسلمہ کہتے ہیں: خواب دیکھنے سے میری بخار کی سی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

### ۴۲- کتاب الرؤیا

۰۰۰ - بَابٌ فِي كَوْنِ الرُّؤْيَا مِنَ

اللَّهِ وَإِنِّهَا جُزْءٌ مِنَ النَّبُوَّةِ

۵۸۵۷ - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ النَّاقِدِ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ

قَلْبَهُمْ عَنْ بَسَائِرِهِمْ فَلَا تَأْتِيهِمْ بِاللَّوْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ فَلَا تَأْتِيهِمْ  
وَلْيَتَحَوَّنَ عَنْ جَنِيهِ الْيَدِيِّ كَانَ عَلَيْهِ.

ابوداؤد (۵۰۲۲) ابن ماجہ (۳۹۰۸)

۵۸۶۵ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ  
الرَّوَّابِ الْقَلْبِيُّ عَنْ أَبِيهِ السَّخْنِيَّ عَنِ ابْنِ مَعْمَرٍ بْنِ  
يَسْرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِذَا اقْتَرَبَ  
الرُّمَّانُ لَمْ تَكُنْ رُوِيًا الْمُسْلِمِ تَكْلُوبٌ وَأَصْلُكُمْ رُوِيًا  
أَصْلُكُمْ حَبِيبًا وَرُوِيًا الْمُسْلِمِ جُزْءٌ مِنْ حَمْسٍ وَ  
أَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ الْمُسْرَةِ وَالرُّوِيَا لَكُلًّا لَقَرُوِيًا الصَّالِحَةُ  
بُشْرَى مِنَ اللُّوِّ وَرُوِيًا تَحْمِيْنٌ مِنَ الشَّيْطَانِ وَرُوِيًا مِمَّا  
يَحْدِثُ الْمُسْرَةُ نَفْسَهُ فَإِنْ رَأَى أَحَدَكُمْ مَا يَكْفُرُهُ فَلْيَكْفُرْ  
فَلْيُصَلِّ وَلَا يَحْدِثْ بِهَا النَّاسَ قَالَ وَأَيْبُ الْقَيْدِ وَالْأَكْرَهُ  
الْقَلْبِ وَالْقَيْدُ كِتَابُ أَبِي الدُّنْيَنِ فَلَا آخِرَ لِهَوِيٍّ الْحَبِيبِ أَمْ  
قَالَ أَبُو يَسْرِينَ. ابوداؤد (۵۰۱۹) الترمذی (۲۲۷۰)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی  
ﷺ نے فرمایا: جب زمانہ (قیامت کے) قریب ہو جائے گا  
تو کسی مسلمان کا خواب جھوٹا نہیں ہوگا جو شخص زیادہ سچا ہوگا اس  
کا خواب بھی زیادہ سچا ہوگا مسلمان کا خواب نبوت کے اجزاء  
میں سے پینٹا لیسواں حصہ ہے۔ خواب کی تین قسمیں ہیں:  
ایک صالح خواب ہے جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے بشارت ہے  
دوسرا ٹمکن کرنے والا خواب ہے جو شیطان کی طرف سے ہوتا  
ہے تیسرا وہ خواب ہے جو انسان کے خیالات اور خواہشات کا  
عکس ہوتا ہے اگر تم میں سے کوئی شخص ناپسندیدہ خواب دیکھے تو  
وہ کھڑا ہو کر نماز پڑھے اور لوگوں کو وہ خواب بیان نہ کرنے  
آپ نے فرمایا: میں خواب میں بیڑیاں دیکھنا پسند کرتا ہوں اور  
طوق دیکھنا ناپسند کرتا ہوں بیڑیوں سے مراد دین میں ثابت  
قدی ہے راوی کہتے ہیں کہ میں نہیں جانتا کہ یہ کلام حدیث کا  
حصہ ہے یا امام ابن سیرین کا قول ہے۔

حضرت ابو ہریرہ کہتے ہیں کہ مجھے (خواب میں) بیڑیاں  
اچھی لگتی ہیں اور میں طوق کو ناپسند کرتا ہوں بیڑیوں سے مراد  
دین میں ثابت قدی ہے اور نبی ﷺ نے فرمایا: سونے کا خواب  
نبوت کے اجزاء میں سے چھ لیسواں جز ہے۔

۵۸۶۶ - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ  
أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَبِيهِ الْإِسْنَادِ وَقَالَ فِي الْحَبِيبِ  
قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ لَمَّا حَبَسَنِي الْقَيْدُ وَالْأَكْرَهُ الْقَلْبِ كِتَابُ  
أَبِي الدُّنْيَنِ وَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ رُوِيًا الْمُسْلِمِ جُزْءٌ مِنْ حَمْسٍ وَ  
أَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ الْمُسْرَةِ. الترمذی (۲۲۹۱)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب  
زمانہ (قیامت کے) قریب ہو جائے گا اس کے بعد حسب  
سابق حدیث ہے اور اس میں نبی ﷺ کا ذکر نہیں ہے۔

۵۸۶۷ - حَدَّثَنِي أَبُو التَّرَائِجِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ (بَنِي أَبِي  
رُوِيًا) حَدَّثَنَا أَبُو بَرَسَةَ عَنْ مَعْمَرِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ  
إِذَا اقْتَرَبَ الرُّمَّانُ وَسَاقِي الْحَبِيبِ وَكَمْ يَكْفُرُهُ النَّبِيُّ  
ﷺ. سلم جزہ الاشراف (۱۴۴۲۴)

حضرت ابو ہریرہ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں اس  
حدیث میں انہوں نے اپنے اس قول کو درج کیا کہ میں طوق کو  
ناپسند کرتا ہوں اس حدیث میں یہ نہیں ہے کہ خواب نبوت کے  
چھ لیس اجزاء میں سے ایک جز ہے۔

۵۸۶۸ - وَحَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ بْنُ  
إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ كَثَادَةَ عَنْ مَعْمَرِ بْنِ يَسْرِينَ عَنْ أَبِي  
هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ وَأَدْرَجَ فِي الْحَبِيبِ قَوْلَهُ وَالْأَكْرَهُ  
الْقَلْبِ إِلَى تَمَامِ الْكَلَامِ وَكَمْ يَكْفُرُهُ الرُّوِيَا جُزْءٌ مِنْ حَمْسٍ وَ



أَرْبَعِينَ جُزْءًا آمِنَ النَّبُوءَةِ. ابْنُ خَرَّابٍ (۷۰۱۷)

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مومن کا خواب نبوت کے چھیالیس اجزاء میں سے ایک جز ہے۔

۵۸۶۹ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَابُو دَاوُدَ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ كُتِبَ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ (وَاللَّفْظُ لَهُ) حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِنْ يَسْتَةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا آمِنَ النَّبُوءَةِ.

ابن خرابی (۶۹۸۷) ابوداؤد (۵۰۱۸) الترمذی (۲۲۷۱)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے اس کی مثل روایت کی۔

۵۸۷۰ - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ نَابِثِ الْبَنْدِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ مِثْلَ ذَلِكَ. مسلم، تہذیب الاشراف (۴۴۲)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: مومن کا خواب نبوت کے چھیالیس اجزاء میں سے ایک جز ہے۔

۵۸۷۱ - حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَنْ رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِنْ يَسْتَةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا آمِنَ النَّبُوءَةِ. ابن ماجہ (۳۸۹۴)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان کا خواب خواہ وہ خود دیکھے یا اس کے متعلق کوئی اور دیکھے اور ابن مسمر کی روایت میں ہے: صالح خواب نبوت کے چھیالیس اجزاء میں سے ایک جز ہے۔

۵۸۷۲ - وَحَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْعَلِيلِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ رُؤْيَا الْمُسْلِمِ يَرَاهَا أَوْ تَرَاهَا لَهُ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ مُسْهِرٍ الرَّؤْيَا الصَّالِحَةَ جُزْءٌ مِنْ يَسْتَةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا آمِنَ النَّبُوءَةِ.

مسلم، تہذیب الاشراف (۱۲۴۲۳-۱۲۴۴۲)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مرد صالح کا خواب نبوت کے چھیالیس اجزاء میں سے ایک جز ہے۔

۵۸۷۳ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ رُؤْيَا الرَّجُلِ الصَّالِحِ جُزْءٌ مِنْ يَسْتَةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا آمِنَ النَّبُوءَةِ.

مسلم، تہذیب الاشراف (۱۵۳۸۲)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو اور سندیں بیان کیں۔

۵۸۷۴ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ يَعْنَى (بِعْنَى ابْنِ الْمُبَارَكِ) ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ



بْنُ الْمُنْبَرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَرْبٌ (یعنی ابن  
حَدَّادٍ) بِإِسْنَادٍ عَنِ بَعْضِ ابْنِ أَبِي كَثِيرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ.

مسلم، ترمذی الاشراف (۱۵۴۰۹-۱۵۳۶۸)

حضرت ابو ہریرہ نے نبی ﷺ سے اس حدیث کی مثل  
روایت کی۔

۵۸۷۵- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْلَعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ  
حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُتَبِّعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ  
ﷺ بِمِثْلِ حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَعْضِ ابْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ  
أَبِيهِ. مسلم، ترمذی الاشراف (۱۴۷۸۵-۷۸۳۷)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول  
اللہ ﷺ نے فرمایا: اچھا خواب نبوت کے ستر اجزاء میں سے  
ایک جز ہے۔

۵۸۷۶- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ  
ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ ثُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ جَمِيعًا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ  
اللَّوْعُ عَنْ نَالِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الرُّؤْيَا  
الصَّالِحَةُ مِنْ سِتْرِ جَزَائِمِ النَّبِيِّ. ابن ماجہ (۳۸۹۷)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی۔

۵۸۷۷- وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى وَعَبِيدُ اللَّهِ بْنُ سُوَيْدٍ  
قَالَ حَدَّثَنَا بَعْضُ ابْنِ أَبِي كَثِيرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ.

مسلم، ترمذی الاشراف (۸۲۰۶)

نافع کہتے ہیں کہ میرا گمان ہے حضرت ابن عمر نے  
نبوت کے ستر اجزاء میں سے ایک جز کہا تھا۔

۵۸۷۸- وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ رُمَيْحٍ عَنِ الْكَلْبِيِّ بْنِ سَعْدٍ  
ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ زَيْلَعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا  
الْعَسَّكَكُ (بِعَلِيِّ ابْنِ مَعْمَرٍ) بِإِسْنَادٍ عَنِ نَالِعٍ بِهَذَا  
الْإِسْنَادِ رَوَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَثِيرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنَّ  
عُمَرَ قَالَ جَزَاءُ ابْنِ سُوَيْدٍ جَزَائِمِ النَّبِيِّ.

مسلم، ترمذی الاشراف (۷۷۱۵-۸۳۱۳)

جس نے خواب میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام  
کو دیکھا اس نے آپ ہی کو دیکھا ہے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول  
اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے مجھے خواب میں دیکھا اس  
نے مجھ ہی کو دیکھا ہے کیونکہ شیطان میری مثل نہیں بن سکتا۔

۱- بَابُ قَوْلِ النَّبِيِّ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ  
وَالسَّلَامُ مَنْ رَأَى نَبِيَّيْ

۵۸۷۹- حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ سَلْمَانَ بْنُ دَاوُدَ الْعَتَكِيُّ  
حَدَّثَنَا حَمَّادٌ (بِعَلِيِّ ابْنِ زَيْلَعٍ) حَدَّثَنَا أَيُّوبُ وَهَشَامٌ عَنْ  
مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ رَأَى  
نَبِيَّيْ لَقَدْ رَأَى لَوْنِ الشَّيْطَانِ لَا يَتَمَثَّلُ بِهِ.

مسلم، ترمذی الاشراف (۱۴۴۲۳)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول  
اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے مجھے خواب میں دیکھا وہ

۵۸۸۰- وَحَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرَمَلَةُ قَالَ أَخْبَرَنَا  
ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي أَبُو

مجھے عنقریب بیداری میں بھی دیکھے گا یا فرمایا: گویا اس نے مجھ کو بیداری میں دیکھا، شیطان میری صورت میں نہیں آ سکتا، حضرت ابو قتادہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے مجھے دیکھا اس نے حق دیکھا۔

سَلَمَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ رَأَى فِي الْمَنَامِ كَسْبَرَانِي فِي الْبَقِظَةِ أَوْ لَكَائِمًا رَأَى فِي الْبَقِظَةِ لَا يَمَثَلُ الشَّيْطَانُ بِهِ وَقَالَ فَقَالَ أَبُو سَلَمَةَ قَالَ أَبُو قَتَادَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ رَأَى فَقَدْ رَأَى الْحَقَّ.

ابن حبان (۶۹۹۶-۶۹۹۳) ابوداؤد (۵۰۲۳)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک سند ذکر کی۔

۵۸۸۱- وَحَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنَا عَمِيئُ بْنُ قَدْرَةَ حَدَّثَنَا جَمِيْعًا بِإِسْنَادَيْهِمَا سَوَاءً مِثْلَ حَدِيثِ يُونُسَ.

سابقہ حوالہ (۵۸۸۰)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے مجھے خواب میں دیکھا اس نے مجھ ہی کو دیکھا، کیونکہ شیطان میری صورت میں نہیں آ سکتا اور جب تم میں سے کوئی شخص برا خواب دیکھے تو وہ اپنے ساتھ شیطان کے کھیلنے کی کسی کو خبر نہ دے۔

۵۸۸۲- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ رُمَيْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ مَنْ رَأَى فِي التَّوْمِ فَقَدْ رَأَى أَنَّهُ لَا يَنْتَهِي لِلشَّيْطَانِ أَنْ يَتَمَثَّلَ لِي صُورَتِي وَقَالَ إِذَا حَلَمَ أَحَدُكُمْ فَلَا يُخْبِرُ أَحَدًا بِتَلَعَّبِ الشَّيْطَانِ بِهِ فِي الْمَنَامِ.

ابن ماجہ (۳۹۰۲)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے مجھے نیند میں دیکھا اس نے مجھ ہی کو دیکھا کیونکہ شیطان میں یہ طاقت نہیں کہ وہ میری صورت میں آسکے۔

۵۸۸۳- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا رُوَيْحٌ حَدَّثَنَا زَكْرِيَاءُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ رَأَى فِي التَّوْمِ فَقَدْ رَأَى لِي أَنَّهُ لَا يَنْتَهِي لِلشَّيْطَانِ أَنْ يَتَمَثَّلَ لِي.

مسلم ترمذی الاشراف (۲۷۱۲)

## شیطانی اور برے خواب بیان نہ کرنے کا حکم

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک اعرابی آ کر کہنے لگا کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میرا سر کٹ گیا ہے اور میں اس کے پیچھے جا رہا ہوں، نبی ﷺ نے اس کو ڈانٹا اور فرمایا: شیطان خواب میں تمہارے ساتھ جو چھیڑ خانی کرتا ہے وہ کسی کو نہ بتلایا کرو۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک اعرابی

## ۲- بَابُ لَا يُخْبِرُ بِتَلَعَّبِ الشَّيْطَانِ فِي الْمَنَامِ

۵۸۸۴- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ رُمَيْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ لَا عَرَابِيَّ جَاءَهُ فَقَالَ إِنِّي حَلَمْتُ أَنَّ رَأْسِي قُطِعَ فَأَنَا أَتْبَعُهُ فَرَجَرَهُ النَّبِيُّ ﷺ وَقَالَ لَا تُخْبِرُ بِتَلَعَّبِ الشَّيْطَانِ بِكَ فِي الْمَنَامِ. ابن ماجہ (۳۹۱۳)

۵۸۸۵- وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ



الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سَلَمَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ رَأَيْتَ لِي الْمَنَامَ تَمَّانَ رَأَيْتُ فِي رَأْسِي فَتَخَرَّجَ فَاسْتَدْرَجَ عَلَيَّ أَنِّي لَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ لِي لَا عَرَبِيَّ لَا تَحِلُّونَ النَّاسَ بِتَلْعَبِ الشَّيْطَانِ بِكَ لِي مَتَابِكَ وَقَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ بَعْدَ بَعْطَبٍ لَقَالَ لَا يُحِلُّونَ أَحَدًا كُمْ بِتَلْعَبِ الشَّيْطَانِ بِهِ لِي مَتَابِهِ.

ابن ماجہ (۳۹۱۲)

۵۸۸۶- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ سِينَةَ وَالْأَشْجَبُ قَالُوا حَدَّثَنَا وَرَجَّحَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سَلَمَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ رَأَيْتَ لِي الْمَنَامَ تَمَّانَ رَأَيْتُ فِي رَأْسِي قُطِعَ قَالَ فَضَحِكَ النَّبِيُّ ﷺ وَقَالَ إِذَا لَعِبَ الشَّيْطَانُ بِأَحَدِكُمْ فِي مَنَامِهِ فَلَا يُحْسِبُ بِهِ النَّاسَ وَلَهُنَّ رِوَايَةٌ أَبِي بَكْرٍ إِذَا لَعِبَ بِأَحَدِكُمْ وَلَمْ يَدْكُرِ الشَّيْطَانُ. (سابقہ حوالہ ۵۸۸۵)

### ۳- بَابُ فِي تَأْوِيلِ الرَّوَا

۵۸۸۷- حَدَّثَنَا حَاجِبُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَزْبٍ عَنِ الرَّبِيعِيِّ أَخْبَرَنِي الرَّهْرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ أَوْ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَجُلًا أَتَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَحَدَّثَنِي حَزْمَةَ بْنُ بَحِيٍّ التَّمِيمِيُّ (وَاللَّفْظُ لَهُ) أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ جَهَّابٍ أَنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ ابْنَ عُنْتَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ كَانَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَجُلًا أَتَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَرَى اللَّيْلَةَ فِي الْمَنَامِ كَلَّةً تَنْطَفِئُ السَّمْنُ وَالْعَسَلُ فَأَرَى النَّاسَ يَتَكَلَّفُونَ مِنْهَا بِأَنْبِئِهِمْ فَالْمُسْتَكْبِرُ وَالْمُسْتَظِلُّ وَأَرَى سَيْبًا وَاصِلًا مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ فَأَرَاكَ أَحَدًا يَهْدِيهِ فَعَلِمْتُ ثُمَّ أَخَذَ بِهِ رَجُلٌ مِنْ بَعْدِكَ فَعَلَا ثُمَّ أَخَذَ بِهِ رَجُلٌ أُخَرَ فَعَلَا ثُمَّ أَخَذَ بِهِ رَجُلٌ أُخَرَ فَنَقَطَ بِهِ ثُمَّ وَصَلَ لَهُ فَعَلَا قَالَ أَبُو بَكْرٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَا بَيْتَ اللَّهِ لَتَدْعَنِي فَلَا عَرَبِيَّهَا قَالَ

نے نبی ﷺ کی خدمت میں آ کر عرض کیا: یا رسول اللہ! میں نے خواب میں دیکھا کہ میرا سر کاٹا گیا وہ لڑھکتا ہوا جا رہا ہے اور میں اس کے پیچھے دوڑ رہا ہوں رسول اللہ ﷺ نے اعرابی سے فرمایا: خواب میں شیطان تمہارے ساتھ جو چھیڑ خانی کرے وہ کسی کو نہ بتایا کرو حضرت جابر کہتے ہیں: اس کے بعد نبی ﷺ نے خطبہ میں فرمایا: خواب میں شیطان تمہارے ساتھ جو چھیڑ خانی کرے اس کا کسی سے تذکرہ مت کرو۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے نبی ﷺ کی خدمت میں آ کر عرض کیا: یا رسول اللہ! میں نے خواب میں دیکھا کہ میرا سر کاٹ دیا گیا حضرت جابر کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے آپ نے فرمایا: جب خواب میں تم میں سے کسی کے ساتھ شیطان چھیڑ خانی کرے تو وہ لوگوں کو نہ بتایا کرو ابو بکر کی روایت میں ہے: جب تم میں سے کسی کے ساتھ چھیڑ خانی کی جائے انہوں نے شیطان کا ذکر نہیں کیا۔

### خوابوں کی تعبیر کا بیان

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کی خدمت میں ایک شخص نے حاضر ہو کر عرض کیا: یا رسول اللہ! آج رات میں نے خواب دیکھا کہ ایک امیر کے گلے سے شہد اور گھی لپک رہا ہے میں نے دیکھا کہ لوگ اپنے اپنے چلو میں اس کو لے رہے ہیں بعض لوگ زیادہ چلو بھر رہے اور بعض کم اور میں نے دیکھا کہ آسمان سے زمین کی طرف ایک ری لگی ہوئی ہے میں نے دیکھا کہ آپ اس ری کو پکڑ کر اوپر چڑھ گئے پھر آپ کے بعد ایک شخص نے اسی ری کو پکڑا اور وہ بھی اوپر چڑھ گیا پھر ایک اور شخص اس ری کو پکڑ کر اوپر چڑھ گیا پھر ایک تیسرے شخص نے ری کو پکڑا تو وہ ری ٹوٹ گئی پھر چڑھ گئی اور وہ بھی اوپر چڑھ گیا حضرت ابو بکر نے عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ پر میرا باپ قربان ہو یہ خدا! آپ مجھے اس خواب کی تعبیر بیان کرنے دیجئے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: چلو تم اس کی تعبیر بیان کرو حضرت ابو بکر نے کہا: اس امیر



کے کھڑے سے مراد اسلام ہے اور اس سے جو گھی اور شہد ٹپک رہا تھا سو وہ قرآن مجید اور اس کی نرمی اور حلاوت ہے اور جو لوگ اس سے زیادہ یا کم چلو بھر رہے تھے تو وہ قرآن مجید کو یاد کرنے والے ہیں (کوئی زیادہ اور کوئی کم) اور وہ رسی جو آسمان سے زمین کی طرف لٹک رہی تھی تو وہ دین برحق ہے جس پر آپ قائم ہیں آپ اس پر عمل کرتے رہیں گے حتیٰ کہ اللہ آپ کو اپنے پاس بلا لے گا پھر آپ کے بعد ایک اور شخص اس دین پر عمل کرے گا پھر اللہ اس کو بھی اپنے پاس بلا لے گا پھر ایک اور شخص اس دین پر عمل کرے گا پھر اللہ اس کو بھی اپنے پاس بلا لے گا پھر ایک تیسرا شخص اس دین پر عمل کرے گا تو اس میں کچھ خلل ہوگا پھر وہ خلل دور ہو جائے گا اور وہ بھی بلندی پر چلا جائے گا یا رسول اللہ! آپ پر میرے باپ قربان ہوں! آپ مجھے یہ بتلائیے کہ میں نے یہ تعبیر صحیح بیان کی ہے یا اس میں کچھ غلطی کی ہے! رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم نے کچھ تعبیر ٹھیک بیان کی ہے اور کچھ میں خطا کی ہے! حضرت ابو بکر نے کہا: یا رسول اللہ! خدا کی قسم! آپ مجھے بتلائیے کہ میں نے کیا خطا کی ہے! آپ نے فرمایا: قسم مت دو۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ جب نبی ﷺ احد سے واپس لوٹ رہے تھے تو آپ کے پاس ایک شخص آیا اور کہنے لگا: یا رسول اللہ! میں نے آج رات خواب میں ایک بادل دیکھا ہے جس سے شہد اور گھی ٹپک رہا تھا! اس کے بعد یونس کی روایت کی مثل ہے۔

معمربھی حضرت ابو ہریرہ کا نام لیتے اور کبھی حضرت ابن عباس کا انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک شخص نے آ کر عرض کیا کہ میں نے آج رات ایک بادل دیکھا۔ اس کے بعد حسب سابق ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے اصحاب سے فرمایا: تم میں سے جس

رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَعْبَرَهَا قَالَ أَبُو بَكْرٍ أَمَا الظَّلَّةُ فَظَلَّةُ  
الْإِسْلَامِ وَأَمَا الَّتِي يَنْطَفُ مِنَ السَّمْنِ وَالْعَسَلِ فَالْقُرْآنُ  
حَلَاوَتُهُ وَلَيْسَتْ وَأَمَا مَا يَنْكَفِفُ النَّاسَ مِنْ ذَلِكَ  
فَالْمُسْتَكْبِرُ مِنَ الْقُرْآنِ وَالْمُسْتَقْبَلُ وَأَمَا السَّبَبُ الْوَاصِلُ  
مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ فَالْحَقُّ الَّذِي أَنْتَ عَلَيْهِ تَأْخُذُ بِهِ  
فِيَعْلِيكَ اللَّهُ بِهِ ثُمَّ يَأْخُذُ بِهِ رَجُلٌ مِنْ بَعْدِكَ فَيَعْلَمُ بِهِ ثُمَّ  
يَأْخُذُ بِهِ رَجُلٌ آخَرَ فَيَعْلَمُ بِهِ ثُمَّ يَأْخُذُ بِهِ رَجُلٌ آخَرَ فَيَنْقَطِعُ  
بِهِ ثُمَّ يُوَصَّلُ لَهُ فَيَعْلَمُ بِهِ فَأَخْبِرُنِي يَا رَسُولَ اللَّهِ يَا بِي أَنْتَ  
أَصَبْتُ أَمْ أَخْطَأْتُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَصَبْتُ بَعْضًا  
وَأَخْطَأْتُ بَعْضًا قَالَ لَوْ أَلُو يَا رَسُولَ اللَّهِ لِيُحَدِّثَنِي  
مَا الَّذِي أَخْطَأْتُ قَالَ لَا تَقْسِمُ. البخاری (۲۰۴۶-۲۰۰۰)

ابوداؤد (۳۲۶۷-۳۲۶۹-۴۶۳۳) ابن ماجہ (۳۹۱۸)

۵۸۸۸- وَحَدَّثَنَا أَبُو إِبْنِ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ  
الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ  
جَاءَهُ رَجُلٌ النَّبِيُّ ﷺ مُنْصَرَفَهُ مِنْ أَحَدٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ  
إِنِّي رَأَيْتُ هَذِهِ اللَّيْلَةَ لِي الْمَنَامُ ظَلَّةٌ تَنْطَفُ السَّمْنُ  
وَالْعَسَلُ بِمَعْنَى حَدِيثِ يُونُسَ. سابقہ حوالہ (۵۸۸۷)

۵۸۸۹- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ  
أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَوْ ابْنِ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ كَانَ  
مَعْمَرٌ أَحْيَانًا يَقُولُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَأَحْيَانًا يَقُولُ عَنِ ابْنِ  
هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا أَتَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ إِنِّي أَرَى اللَّيْلَةَ  
ظَلَّةً بِمَعْنَى حَدِيثِهِمْ. سابقہ حوالہ (۵۸۸۷)

۵۸۹۰- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ  
حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ وَهُوَ ابْنُ كَثِيرٍ عَنِ

فخص نے خواب دیکھا ہو وہ اس کو بیان کرے میں اس کی تعبیر بتاؤں گا پھر ایک شخص نے کہا: یا رسول اللہ! میں نے خواب میں ایک بادل دیکھا اس کے بعد حسب سابق ہے۔

### نبی ﷺ کے خواب کا بیان

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے ایک رات کو خواب میں یہ دیکھا کہ گویا ہم عقبہ بن رافع کے مکان میں ہیں ہمارے پاس تازہ کھجوریں لائی گئیں جن کو ابن طاب کہتے ہیں میں نے اس کی یہ تعبیر لی کہ ہم کو دنیا میں بلندی حاصل ہوگی اور ہماری عاقبت محمود ہوگی اور ہمارا دین بہت عمدہ ہے۔

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے خواب میں دیکھا کہ میں سواک کر رہا ہوں اس وقت دو آدمیوں نے مجھے کھینچا ان میں ایک دوسرے سے بڑا تھا میں نے سواک چھوئے کودی پھر مجھ سے کہا گیا کہ بڑے کو سواک دو پھر میں نے بڑے کو سواک دے دی۔

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ میں نے خواب میں دیکھا میں مکہ سے اسکی زمین کی طرف ہجرت کر رہا ہوں جس میں بکثرت کھجور کے درخت ہیں مجھے یہ گمان ہوا کہ شاید یہ جگہ یمامہ یا ہجر ہے لیکن وہ مدینہ نکلا جس کو یرب کہتے ہیں میں نے اسی خواب میں دیکھا کہ میں نے کوار ہلائی تو وہ اوپر سے ٹوٹ گئی اس کی تعبیر وہ تھی جو یوم احد کو مسلمانوں پر مصیبت نازل ہوئی میں نے پھر دوبارہ کوار چلائی تو وہ پہلے سے زیادہ ثابت اور سالم تھی اس کی تعبیر یہ تھی کہ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو فتح عظیم (یعنی فتح مکہ) اور مسلمانوں کی جمعیت عطا فرمائی میں نے اس خواب میں گائے کو دیکھا اور اللہ سب سے بہتر ہے اس کی تعبیر جنگ احد میں مسلمانوں کا شہید ہونا تھا اور خیر سے مراد وہ خیر تھی جو

الزُّهْرِيُّ عَنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَمَّا يَقُولُ لَا صَحَابَةَ مَنْ رَأَى مِنْكُمْ رُؤْيَا فَلْيَقْضَهَا أَخْبَرَهَا لَهُ قَالَ فَجَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ رَأَيْتُ ظِلَّةً يَنْخَبِرُ حَيْدِيهِمْ. (سابقہ حوالہ ۵۸۸۷)

### ۴- بَابُ رُؤْيَا النَّبِيِّ ﷺ

۵۸۹۱- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْبٍ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَابِطِ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ ابْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ رَأَيْتُ فَاتٍ لِكُلِّ رَجُلٍ فِي النَّارِ كَأَنَّ فِيهِ قَارِ حُفَّةً بَيْنَ رِجْلَيْهِ لِيَأْتِيَا بِرِطْبٍ مِنْ رِطْبِ ابْنِ طَابٍ فَارْتَمَتْ الرِّفْعَةَ لِنَابِي الدُّنْيَا وَالْعَالِيَةَ لِي الْأُخْرَى وَأَنَّ دِينَنَا قَدْ طَابَ. (ابوداؤد ۵۰۲۵)

۵۸۹۲- وَحَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضِيُّ أَخْبَرَنِي أَبِي حَدَّثَنَا صَمْرُ بْنُ جُوَيْرِيَةَ عَنْ كَالِبِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ أَرَأَيْتَ لِي الْمَنَامِ أَلَسَوْكَ بِسِوَاكِ فَجَلَسْتَنِي وَجَلَانِ أَحَدُهُمَا أَكْبَرُ مِنَ الْأُخْرَى فَسَأَلْتُ السِّوَاكَ الْأَصْفَرَ مِنْهُمَا فَوَقِلَ لِي كَيْتَرُ فَذَلَعْتُهُ إِلَى الْأَكْبَرِ. (بخاری ۷۴۳۳-۷۴۶۱)

۵۸۹۳- حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَادٍ الْأَشْعَرِيُّ وَأَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ (وَقَفَّارٌ فِي اللَّغْوِ) قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ جَدِّهِ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ رَأَيْتُ لِي الْمَنَامِ إِنِّي أَهَاجِرُ مِنْ مَكَّةَ إِلَى أَرْضٍ يَهَا لِعَمَلٍ فَلَنْعَبَ وَهَلِي إِلَى أَنهَا الْبِتَامَةُ أَوْ مَجْرٌ فَإِذَا هِيَ الْمَدِينَةُ بَنِي رِبِّ وَرَأَيْتُ لِي رُؤْيَايَ هَذِهِ إِنِّي هَزَزْتُ سَيْفًا فَانْقَطَعَ صَلْبُهُ فَإِذَا هُوَ مَا أَصْنَبَ مِنَ الْمُرُومِينَ يَوْمَ أُحُدٍ كَمْ هَزَزْتُهُ أُخْرَى لَعَادَ أَحْسَنَ مَا كَانَ فَإِذَا هُوَ مَا جَاءَ اللَّهُ بِهِ مِنَ الْفَتْحِ وَالْجُمَاعِ الْمُؤْمِنِينَ وَرَأَيْتُ فِيهَا أَيْضًا بَقْرًا وَاللَّهُ خَيْرٌ لِي إِذَا هُمْ الْفَرَمِينَ الْمُرُومِينَ يَوْمَ أُحُدٍ وَإِذَا الْعَمِيرُ مَا جَاءَ اللَّهُ بِهِ مِنَ الْعَمِيرِ بَعْدَ وَتَوَابَ الْعَيْدِي الَّذِي أَنَا اللَّهُ بَعْدَ يَوْمِ بَدْرٍ.



اللہ تعالیٰ نے اس کے بعد عطا فرمائی اور اس سچائی کا ثواب جو اللہ تعالیٰ نے جب بدر کے بعد عطا فرمایا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کے عہد میں سیلہ کذاب مدینہ منورہ میں آیا اور کہنے لگا کہ اگر محمد (ﷺ) اپنے بعد خلافت مجھے سونپ دیں تو میں ان کی بیروی کر لوں گا وہ اپنی قوم کے بہت سارے لوگوں کے ساتھ آیا تھا نبی ﷺ اس کے پاس تشریف لے گئے آپ کے ساتھ ثابت بن قیس بن شماس بھی تھے اور نبی ﷺ کے ہاتھ میں شاخ کا ایک ٹکڑا تھا آپ آ کر سیلہ اور اس کے ساتھیوں کے پاس ٹھہر گئے آپ نے فرمایا: اگر تو مجھ سے کھڑی کا یہ ٹکڑا بھی مانگے تو میں تجھ کو نہیں دوں گا اور میں تیرے متعلق اللہ تعالیٰ کے حکم سے ہرگز تجاؤز نہیں کروں گا اور اگر تو نے (میری اطاعت سے) منہ موڑ لیا تو اللہ تعالیٰ تجھے قتل کر دے گا اور میں تجھے وہی سمجھتا ہوں جو مجھے خواب میں دکھایا گیا ہے اور یہاں یہ ثابت موجود ہیں جو میری طرف سے تجھے جواب دیں گے پھر آپ واپس تشریف لے گئے حضرت ابن عباس نے کہا: میں نے نبی ﷺ کے اس قول کا مطلب معلوم کیا کہ ”میں تجھے وہی گمان کرتا ہوں جو مجھے خواب میں دکھائی دیا گیا ہے“ تب مجھے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بتلایا کہ نبی ﷺ نے فرمایا: میں سو رہا تھا میں نے خواب میں اپنے ہاتھوں میں سونے کے ٹنگن دیکھے مجھے وہ برے معلوم ہوئے خواب ہی میں مجھ پر وحی کی گئی کہ میں ان کو پھونک مار کر اڑا دوں سو میں نے پھونک ماری تو وہ اڑ گئے میں نے اس کی یہ تعبیر لی کہ میرے بعد دو جھوٹے شخصوں کا ظہور ہوگا ایک ان میں سے صنعاء کا رہنے والا غسی ہے دوسرا یمامہ کا رہنے والا سیلہ ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں سویا ہوا تھا میرے پاس زمین کے خزانے لائے گئے اور میرے ہاتھوں میں سونے کے دو ٹنگن رکھے گئے جو مجھے بہت بھاری لگے اور میں ان سے شکر ہوا پھر مجھے وحی کی گئی کہ میں ان کو پھونک مار کر اڑا دوں میں نے

بخاری (۳۶۲۲-۳۹۸۷-۴۰۸۱-۷۰۳۵-۷۰۴۱) ابن ماجہ (۳۹۲۱)

۵۸۹۴ - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ حَدَّثَنَا نَالِغٌ بْنُ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَدِمَ مُسَيْلِمَةُ الْكَذَّابُ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ ﷺ الْمَدِينَةَ فَجَعَلَ يَقُولُ إِنْ جَعَلَ لِي مُحَمَّدٌ الْأَمْرَ مِنْ بَعْدِهِ تَبِعْتَهُ فَقَدِمْتُ فِي بَشَرٍ كَثِيرٍ مِنْ قَوْمِهِ فَأَقْبَلَ إِلَيَّ النَّبِيُّ ﷺ وَمَعَهُ ثَابِتُ بْنُ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ وَفِي يَدِهِ النَّبِيُّ ﷺ قِطْعَةً جَرِيدَةٍ حَتَّى وَقَفَ عَلَيَّ مُسَيْلِمَةُ فِي أَصْحَابِهِ قَالَ لَوْ سَأَلْتَنِي هَذِهِ الْقِطْعَةَ مَا أَعْطَيْتُكَهَا وَلَنْ أَتَعَدَّى أَمْرَ اللَّهِ فِيكَ وَلَئِنْ أَذْبَرْتَ لَيَعْقِرَنَّكَ اللَّهُ وَإِنِّي لَا رَاكَ الَّذِي أُرِيْتُ فِيكَ مَا أُرِيْتُ وَهَذَا ثَابِتٌ يُجِيبُكَ عَنِّي ثُمَّ انْصَرَفَ عَنْهُ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَسَأَلْتُ عَنْ قَوْلِ النَّبِيِّ ﷺ إِنَّكَ أَرَى الَّذِي أُرِيْتُ لِيكَ مَا أُرِيْتُ فَأَخْبَرَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُ فِي يَدَيَّ سُورَابِينَ مِنْ ذَهَبٍ فَأَهْمَيْتُ شَانَهُمَا فَأَوْجِسِي إِلَيَّ فِي الْمَنَامِ إِنْ انْفُخْتُهُمَا لَنَفُخْتُهُمَا لَفَطَارًا فَأَوَّلْتُهُمَا كَذَّابَيْنِ يَخْرُجَانِ مِنْ بَعْدِي فَكَانَ أَحَدُهُمَا الْعَنَسِيُّ صَاحِبَ صَنْعَاءَ وَالْآخَرُ مُسَيْلِمَةُ صَاحِبَ الْيَمَامَةِ.

بخاری (۳۶۲۰-۴۳۷۳-۷۴۶۱) الترمذی (۲۲۹۲)

۵۸۹۵ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مَتَبٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُ خَزَائِنَ الْأَرْضِ فَوُضِعَ فِي يَدَيَّ سُورَابِينَ مِنْ ذَهَبٍ فَكَبَّرْتُ عَلَيَّ وَأَهْمَيْتُ فَأَوْجِسِي



پھونک ماری تو وہ اڑ گئے، میں نے اس خواب کی یہ تعبیر لی کہ  
میں دو کذابوں کے درمیان ہوں ایک صاحب منشاء ہے اور  
دوسرا صاحب یمامہ۔

حضرت سرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ  
نبی ﷺ صبح کی نماز پڑھنے کے بعد لوگوں کی طرف متوجہ  
ہوتے اور فرماتے: تم میں سے کسی نے گزشتہ شب کوئی خواب  
دیکھا ہے؟

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے  
نبی ﷺ کے فضائل کا بیان  
نبی ﷺ کے نسب کی فضیلت اور اعلان  
نبوت سے پہلے آپ کو ایک پتھر کے  
سلام کرنے کا بیان

حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ  
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے حضرت اسماعیل علیہ  
السلام کی اولاد میں کنانہ کو فضیلت دی اور کنانہ میں سے قریش  
کو فضیلت دی اور قریش میں سے بنو ہاشم کو فضیلت دی اور بنو  
ہاشم میں سے محمد کو فضیلت دی۔

حضرت جابر بن سرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ  
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں مکہ کے اس پتھر کو پہچانتا ہوں جو  
اعلان نبوت سے پہلے مجھ کو سلام کیا کرتا تھا، میں اس پتھر کو اب  
بھی پہچانتا ہوں۔

ہمارے نبی ﷺ کے افضل المخلوق  
ہونے کا بیان

إِلَىٰ إِبْنِ الْفُضَيْمِ مَا فَتَفَعَلْتُهُمَا فَلَعَبَا فَأَرْتُهُمَا الْكُذَّابَيْنِ  
الَّذَيْنِ أَنَا بَيْنَهُمَا صَاحِبٌ صَنَعَاءُ وَصَاحِبٌ الْيَمَامَةِ.

بخاری (۴۳۷۵-۴۳۷۹-۷۰۳۷)

۵۸۹۶ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ  
جَبْرِ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِي رَجَاءٍ الْأَعْرَابِيِّ عَنْ سَمُرَةَ بِنْتِ  
جُنْدُبٍ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا صَلَّى الصُّبْحَ أَقْبَلَ عَلَيْهِمْ  
يُوجِّهُهُمْ لِقَالَ هَلْ رَأَى أَحَدٌ مِنْكُمْ الْبَارِحَةَ رُؤْيَا.

بخاری (۸۴۵-۱۳۸۶-۲۰۸۵-۲۷۹۱-۳۲۳۶)

۴۶۷۴-۶۰۹۶-۱۱۴۳-۷۰۴۷-۳۳۵۴) الترمذی (۲۲۹۴)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

### ۴۳- کتاب الفضائل

۱- بَابُ فَضْلِ نَسَبِ النَّبِيِّ ﷺ وَتَسْلِيمِ  
الْحَجَرِ عَلَيْهِ قَبْلَ النُّبُوَّةِ

۵۸۹۷ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الرَّازِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ  
عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْمٍ جَمِيعًا عَنِ الْوَلِيدِ قَالَ ابْنُ مِهْرَانَ  
حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ أَبِي عَمَّارٍ  
سَدَّادٍ أَنَّهُ سَمِعَ وَاللَّيْلَةَ بَيْنَ الْأَسْفَلِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ  
اللَّهِ ﷺ يُسْأَلُ إِنْ لَمْ يَأْتِ اللَّهُ أَصْطَلَى بِمَنْ أَوْلَىٰ إِبْرَاهِيمَ  
وَاصْطَلَى قُرَيْشًا مِنْ كِنَانَةَ وَاصْطَلَى مِنْ قُرَيْشٍ بَنِي  
هَاشِمٍ وَاصْطَلَى مِنْ بَنِي هَاشِمٍ. الترمذی (۳۶۰۵-۳۶۰۸)

۵۸۹۸ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى  
بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى  
بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنِّي  
لَأَعْرِفُ حَجَرًا يَمْتَكِعُ كَمَا يُسَلِّمُ عَلَيَّ قَبْلَ أَنْ أَعْتَبَ أَنِّي  
لَأَعْرِفُهُ الْآنَ. مسلم ترمذی الاشراف (۲۱۳۵)

۲- بَابُ تَفْضِيلِ نَبِيِّنَا ﷺ عَلَى  
جَمِيعِ الْخَلَائِقِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں قیامت کے دن (تمام) اولاد آدم کا سردار ہوں گا، سب سے پہلے قبر سے میں اٹھوں گا، سب سے پہلے میں شفاعت کروں گا اور سب سے پہلے میری شفاعت قبول ہوگی۔

### نبی ﷺ کے معجزات

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے پانی منگایا تو ایک پھیلا ہوا پیالہ لایا گیا، لوگ اس سے وضو کرنے لگے، میں نے اندازہ کیا وہ ساٹھ سے اسی تک لوگ تھے، میں اس پانی کی طرف دیکھ رہا تھا جو آپ کی انگلیوں میں سے پھوٹ رہا تھا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا درآں حالیکہ عصر کا وقت آ چکا تھا لوگوں نے وضو کے لیے پانی تلاش کیا اور انہیں پانی نہیں ملا، پھر رسول اللہ ﷺ کے پاس کچھ پانی لایا گیا، رسول اللہ ﷺ نے اس بزن میں اپنا دست مبارک رکھ دیا اور لوگوں کو اس پانی سے وضو کرنے کا حکم دیا۔ راوی کہتے ہیں کہ میں نے دیکھا پانی آپ کی انگلیوں کے نیچے سے پھوٹ رہا تھا اور شروع سے آخر تک تمام لوگوں نے وضو کر لیا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ اور آپ کے اصحاب مقام زوراء میں تھے (راوی نے کہا کہ زوراء مدینہ کے بازار میں مسجد کے قریب ایک جگہ ہے) آپ نے ایک پیالہ منگایا جس میں پانی تھا، آپ نے اس میں اپنی ہتھیلی رکھ دی، پھر آپ کی انگلیوں میں سے پانی پھوٹنے لگا، آپ کے تمام اصحاب نے وضو کر لیا، راوی نے کہا: اے ابو حمزہ! اس وقت لوگوں کی کتنی تعداد تھی؟ انہوں نے

۵۸۹۹ - حَدَّثَنِي الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى أَبُو صَالِحٍ حَدَّثَنَا هِشْلُ (بِعْنِي ابْنُ زَيْدٍ) عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ حَدَّثَنِي أَبُو عَمَّارٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنَا سَيِّدُ وُلْدِ آدَمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَأَوَّلُ مَنْ يَنْشَقُّ عَنْهُ الْقَبْرَ وَأَوَّلُ شَرَّافٍ وَأَوَّلُ مُشَفَّعٍ. ابوداؤد (۴۶۷۳)

### ۳- بَابُ فِي مُعْجَزَاتِ النَّبِيِّ ﷺ

۵۹۰۰ - وَحَدَّثَنِي أَبُو التَّرْبِيعِ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْعَنْزَكِيُّ حَدَّثَنَا حَمَادٌ (بِعْنِي ابْنُ زَيْدٍ) حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ النَّبِيِّ ﷺ دَعَا بِمَاءٍ فَأَتَى بِقَدَحٍ رَخْرَاجٍ لَجَعَلَ الْقَوْمَ يَتَوَضَّؤْنَ فَحَزَرْتُ مَا بَيْنَ السَّيْتَيْنِ إِلَى الثَّمَانِينَ قَالَ لَجَعَلْتُ أَنْظُرَ إِلَى الْمَاءِ يَنْبَعُ مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِهِ.

ابنخاری (۲۰۰-۳۵۷۴)

۵۹۰۱ - وَحَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنِي أَبُو الظَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَحَانَتْ صَلَاةُ الْعَصْرِ فَالْتَمَسَ النَّاسُ الْوَضُوءَ فَلَمْ يَجِدُوهُ فَأَتَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِوَضُوءٍ فَوَضَعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي ذَلِكَ الْإِنَاءِ يَدَهُ وَأَمَرَ النَّاسَ أَنْ يَتَوَضَّؤُوا مِنْهُ قَالَ فَرَأَيْتُ الْمَاءَ يَنْبَعُ مِنْ تَحْتِ أَصَابِعِهِ فَتَوَضَّأَ النَّاسُ حَتَّى تَوَضَّؤُوا مِنْ عِنْدِ آخِرِهِمْ.

ابنخاری (۱۶۹-۳۵۷۳) الترمذی (۳۶۳۱) التسانی (۷۶)

۵۹۰۲ - حَدَّثَنِي أَبُو غَسَّانَ الْمِصْمَعِيُّ حَدَّثَنَا مَعَادٌ (بِعْنِي ابْنُ هَشِيمٍ) حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَنَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ ﷺ وَأَصْحَابَهُ بِالرُّوْرَاءِ (قَالَ وَالرُّوْرَاءُ بِالْمَدِينَةِ عِنْدَ السُّوقِ وَالْمَسْجِدِ فِيمَا ثَمَّةُ) دَعَا بِقَدَحٍ فِيهِ مَاءٌ فَوَضَعَ كَفَّهُ فِيهِ فَجَعَلَ يَنْبَعُ مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِهِ فَتَوَضَّأَ جَمِيعُ أَصْحَابِهِ قَالَ قُلْتُ كَمْ كَانُوا يَا أبا حَمْرَةَ قَالَ كَانُوا زُهَاءَ الثَّلَاثِينَ. مسلم ترمذی الاشراف (۱۳۷۹)

کہا: اندازاً تین سو آدمی ہوں گے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ زوراء میں تھے آپ کے پاس ایک برتن میں پانی لایا گیا اس میں اتنا پانی تھا کہ اس میں آپ کی انگلیاں بھی نہیں ڈوبتی تھیں یا آپ کی انگلیاں بھی نہیں چھتی تھیں بقیہ روایت حسب سابق

۴-

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ام مالک رضی اللہ عنہا نبی ﷺ کو ایک کتے میں گھی بھیجا کرتی تھیں ان کے بچے آ کر ان سے سالن مانگتے ان کے پاس کوئی چیز نہیں ہوتی تھی تو جس کتے میں وہ نبی ﷺ کے لیے گھی بھیجتی تھیں اس میں ان کو کچھ گھی مل جاتا ان کے گھر میں سالن کا مسئلہ اسی طرح حل ہوتا رہا حتیٰ کہ انہوں نے ایک دن اس کتے کو نچوڑ لیا پھر وہ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں آپ نے فرمایا: تم نے کتے کو نچوڑ لیا؟ انہوں نے کہا: جی! آپ نے فرمایا: اگر تم اس کو اسی طرح رہنے دیتیں تو اس سے (گھی) اسی طرح ملتا رہتا۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے نبی ﷺ کی خدمت میں آ کر کچھ کھانا طلب کیا آپ نے اسے نصف دین (ایک سو بیس کلوگرام) جوڑے دے دیے وہ شخص اس کی بیوی اور ان کا سہانہ وہ جو کھاتے رہے حتیٰ کہ ایک دن انہوں نے ان کو ماپ لیا پھر وہ نبی ﷺ کے پاس آیا تو آپ نے فرمایا: اگر تم اس کو نہ ماپتے تو تم وہ جو کھاتے رہتے اور وہ جو یونہی باقی رہتے۔

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ غزوہ تبوک والے سال ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ گئے آپ نمازوں کو جمع کرتے تھے اور ظہر اور عصر اور مغرب اور عشاء ملا کر پڑھتے تھے حتیٰ کہ ایک دن آپ نے نمازوں میں تاخیر کر دی پھر آپ باہر نکلے اور ظہر اور عصر کو ملا کر پڑھا پھر آپ اندر تشریف لے گئے اس کے بعد پھر آپ باہر نکلے اور مغرب اور عشاء کو ملا کر پڑھا پھر آپ نے فرمایا: کل تم ان شاء اللہ

۵۹۰۳- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ النَّبِيِّ ﷺ كَانَ بِالرُّوْرَاءِ فَلَأَى بِإِنَاءٍ مَاءً لَا يَلْمُرُ أَصَابِعَهُ أَوْ قَلْبَهُ مَا يُوَارِي أَصَابِعَهُ ثُمَّ ذَجَرَ نَحْوَ حَدِيثِ هِشَامٍ. البخاری (۳۵۷۲)

۵۹۰۴- وَحَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَيْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ أُمَّ مَالِكٍ كَانَتْ تُهْدِي لِلنَّبِيِّ ﷺ لُحْمًا لَهَا سَمْنَا فَبَدَّهَا بَنُوهَا فَيَسْأَلُونَ الْأَذْمَ وَلَيْسَ عَنْهُمْ شَيْءٌ فَتَعْمِدُ إِلَى الَّذِي كَانَتْ تُهْدِي فِيهِ لِلنَّبِيِّ ﷺ فَتَجِدُ فِيهِ سَمْنَا فَمَا زَالَ يَقِيمُ لَهَا أَذْمَ بَيْنَهَا حَتَّى عَصْرَتْهُ فَآتَتْ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ عَصْرْتِهَا فَأَلْتِ نَعْمَ قَالَ لَوْ تَرَ كُنْهَ مَا زَالَ قَائِمًا.

مسلم تخریج الاشراف (۲۹۵۹)

۵۹۰۵- وَحَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَيْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَجُلًا آتَى النَّبِيَّ ﷺ بِسَعْلٍ مِنْهُ لَأَطْعَمَهُ فَظَهَرَ وَتَمَّ شِعْرُهُ لَمَّا زَالَ الرَّجُلُ لَمْ يَكُنْ يَمْلِكُ مِلَّةً وَآمْرًا لَهُ وَطَبِئَتْهَا عَلَى عَمَلِهِ لَأَنَّ الْكَلْبَ ﷺ لَقَالَ لَوْ لَمْ تَرَ كُنْهَ لَأَسْكَتَمُ مِنْهُ وَ لَقَامَ لَكُمْ.

مسلم تخریج الاشراف (۲۹۶۰)

۵۹۰۶- حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَيْثِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكٌ (وَهُوَ ابْنُ أَنَسٍ) عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ الْمَكِّيِّ أَنَّ أَبَا الطَّفِيلِ عَامِرَ بْنَ وَائِلَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ مَعَاذَ بْنَ جَبَلٍ أَخْبَرَهُ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ عَامَ غَزْوَةِ تَبُوكَ لَمَّا كَانَ يَجْمَعُ الصَّلَاةَ لَفَضَلَى الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ جَمِيعًا وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ جَمِيعًا حَتَّى إِذَا كَانَ يُؤْمَأُ آخِرَ الصَّلَاةِ لَمْ تَخْرُجْ لَفَضَلَى الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ جَمِيعًا ثُمَّ دَخَلَ



تھوک کے چشمہ پر پہنچ جاؤ گے اور تم دن چڑھنے سے پہلے نہیں پہنچو گے، تم میں سے جو شخص بھی اس چشمہ کے پاس جائے وہ میرے پہنچنے سے پہلے اس کے پانی کو ہاتھ نہ لگائے، اس چشمہ پر ہم میں سے دو آدمی پہلے پہنچے، چشمہ میں پانی زیادہ سے زیادہ جوتی کے تسمہ جتنا تھا اور وہ بھی آہستہ آہستہ بہ رہا تھا، راوی کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ان دونوں شخصوں سے پوچھا: کیا تم نے اس کے پانی کو چھوا ہے، انہوں نے کہا: ہاں! نبی ﷺ ان پر ناراض ہوئے اور جو اللہ تعالیٰ نے چاہا وہ ان کو فرماتے رہے، لوگوں نے تھوڑا تھوڑا کر کے چلوؤں سے چشمہ کا پانی لیا اور اس کو کسی چیز میں جمع کر لیا، پھر رسول اللہ ﷺ نے اس برتن میں اپنے دست مبارک اور چہرہ انور کو دھویا اور وہ پانی اس چشمہ میں ڈال دیا، وہ چشمہ جوش مار کر بہنے لگا، حتیٰ کہ لوگوں نے اس سے پانی (اپنے جانوروں اور ساتھیوں کو) پلایا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے معاذ! اگر تمہاری زندگی دراز ہوئی تو تم عنقریب دیکھو گے کہ یہ پانی باغات کو سیراب کرے گا۔

ثُمَّ خَرَجَ بَعْدَ ذَلِكَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ جَمِيعًا ثُمَّ قَالَ إِنَّكُمْ سَتَأْتُونَ عَدَارَانَ شَاءَ اللَّهُ عَيْنَ تَبُوكَ وَإِنَّكُمْ لَنْ تَأْتَوْهَا حَتَّى يُضْحَى النَّهَارُ فَمَنْ جَاءَهَا مِنْكُمْ فَلَا يَمَسَّ مِنْ مَرْنِهَا شَيْئًا حَتَّى لَجِينَاَهَا وَقَدْ سَبَقْنَا إِلَيْهَا رَجُلَانِ وَالْعَيْنُ مِثْلُ الشَّرَاكِ تَبْضُ بِشَيْءٍ مِنْ مَاءٍ قَالَ فَسَأَلَهُمَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ هَلْ مَسَسْتُمَا مِنْ مَرْنِهَا شَيْئًا قَالَا نَعَمْ فَسَبَّهُمَا النَّبِيُّ ﷺ وَقَالَ لَهُمَا مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَقُولَ قَالَ لَمْ نَعْرِفُوا بِأَيِّدِيهِمْ مِنَ الْعَيْنِ قَلِيلًا قَلِيلًا حَتَّى اجْتَمَعَ لِي شَيْءٌ قَالَ وَغَسَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِيهِ يَدَيْهِ وَوَجْهَهُ ثُمَّ أَعَادَهُ فِيهَا فَجَرَّتِ الْعَيْنُ بِمَاءٍ مُنْهَبِرٍ أَوْ قَالَ غَزِيرٍ شَكَّ أَبُو عَلِيٍّ أَيُّهُمَا قَالَ حَتَّى اسْتَقَى النَّاسُ ثُمَّ قَالَ يُوشِكُ يَا مَعَاذَ إِنْ طَالَتْ بِكَ حَيَاةٌ أَنْ تَرَى مَا هُنَا قَدْ مُلِئَتْ جَنَانًا.

مسلم، تحفة الاشراف (۱۱۳۲۲)

ابو حمید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ غزوہ تبوک میں گئے اور وادی القرظی میں ایک عورت کے باغ میں پہنچے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس باغ کے پھلوں کا اندازہ لگاؤ، ہم نے اندازہ لگایا، رسول اللہ ﷺ نے اس باغ سے فرمایا: اس تعداد کو یاد رکھنا یہاں تک کہ ہم انشاء اللہ تمہارے پاس لوٹ آئیں، پھر ہم چل پڑے یہاں تک کہ تبوک پہنچ گئے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آج رات سخت آندھی آئے گی تم میں سے کوئی شخص کھڑا نہ رہے، جس شخص کے پاس اونٹ ہو وہ اس کو رسی کے ساتھ مضبوطی سے باندھ دے، پھر سخت آندھی آئی، ایک شخص کھڑا ہوا تو ہوا اس کو اڑا کر لے گئی اور طے کے دو پہاڑوں کے درمیان اس کو گرا دیا، پھر ایہ کے حاکم ابن العلماء کا قاصد رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک خط لے کر آیا اور اس نے نبی ﷺ کی خدمت میں ایک

۵۹۰۷ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدِ السَّاعِدِيِّ عَنْ أَبِي حَمِيدٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ غَزْوَةَ تَبُوكَ فَاتَيْنَا وَادِي الْقُرَظَى عَلَى حَدِيثِ قَبِيحَةٍ لَامْرَأَةٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَحْمَرُ مَرَّةً هَا فَتَمَرٌ مَرَّةً هَا وَ خَرَصَهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَشْرَةَ أَوْ سِتِّي وَقَالَ أَحْوَصِيهَا حَتَّى تَرْجِعَ إِلَيْكَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ وَأَنْطَلَقْنَا حَتَّى قَدِمْنَا تَبُوكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ سَتَهَبُ عَلَيْكُمْ اللَّيْلَةُ رِيحٌ شَدِيدَةٌ فَلَا يَقُمْ فِيهَا أَحَدٌ مِنْكُمْ فَمَنْ كَانَ لَهُ بَعِيرٌ فَلْيَسُدَّ عِقَالَهُ فَهَبَتْ رِيحٌ شَدِيدَةٌ فَفَاقَ رَجُلٌ فَحَمَلْتُهُ الرِّيْحُ حَتَّى أَلْقَيْتُهُ بِجَبَلِي طَيِّبٍ وَجَاءَ رَسُولُ ابْنِ الْعَلَمَاءِ صَاحِبِ آيَةَ الرَّاسِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِكِتَابٍ وَأَهْدَى لَهُ بَغْلَةً بَيْضَاءَ فَكَتَبَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَأَهْدَى لَهُ بُرْدًا ثُمَّ أَقْبَلْنَا حَتَّى قَدِمْنَا وَادِي الْقُرَظَى فَسَأَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْمَرْأَةَ عَنْ









حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے جس علم اور ہدایت کے ساتھ مجھ کو مبعوث کیا ہے اس کی مثال اس ہادل کی طرح ہے جو زمین پر برسا زمین کا کچھ حصہ اچھا تھا جس نے اس پانی کو جذب کر لیا اور اس نے چارہ اور بہت سا سبزہ اگایا اور زمین کا بعض حصہ سخت تھا اس نے پانی کو روک لیا جس سے اللہ تعالیٰ نے لوگوں کو نفع دیا انہوں نے وہ پانی خود پیا جانوروں کو پلایا اور ان کو چرایا زمین کا بعض حصہ پھیل میدان تھا جس پر بارش ہوئی تو اس نے پانی کو روکا اور نہ کسی قسم کی گھاس اگائی۔ یہ مثال ان لوگوں کی ہے جنہوں نے اللہ کے دین کو سمجھا اور اس کا فیض پہنچایا اور اللہ تعالیٰ نے جس ہدایت کے ساتھ مجھے مبعوث کیا ہے اس کا علم حاصل کیا اور وہ علم آگے پہنچایا اور یہ ان لوگوں کی مثال ہے جنہوں نے اس کی طرف سراٹھا کر نہیں دیکھا اور جس ہدایت کے ساتھ مجھے مبعوث کیا گیا ہے اس کو قبول نہیں کیا۔

### رسول اللہ ﷺ کی اپنی امت پر شفقت

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: میری مثال اور جس دین کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے مجھے مبعوث کیا ہے اس کی مثال اس شخص کی طرح ہے جو اپنی قوم کے پاس جا کر کہے: اے میری قوم! میں نے اپنی آنکھوں سے (دشمن کا) ایک لشکر دیکھا ہے اور میں تم کو کھلا کھلا ڈرانے والا ہوں سو تم خود کو بچاؤ اس قوم میں سے بعض لوگوں نے اس کی اطاعت کر لی اور سہ شام اس مہلت میں بھاگ گئے اور بعض لوگوں نے اس کی تکذیب کی اور وہ صبح تک وہیں رہے صبح ہوتے ہی لشکر ان پر حملہ آور ہوا اور ان کو تباہ و برباد کر کے رکھ دیا یہ ان لوگوں کی مثال ہے جو میری پیروی کرتے رہے اور میرے لئے ہوئے دین کی اتباع کرتے ہیں اور ان لوگوں کی مثال ہے جو میری نافرمانی کرتے ہیں اور میرے لئے ہوئے دین حق کی تکذیب کرتے ہیں۔

۵۹۱۲ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو عَامِرٍ الْأَشْعَرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ (وَاللَّفْظُ لِأَبِي عَامِرٍ) قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بَرْدِ بْنِ أَبِي مُوسَى عَنْ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِنْ مَثَلٌ مَا بَعْتِي اللَّهُ بِهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنَ الْهَدْيِ وَالْبُعْثِ كَمَثَلِ غَيْثِ أَصَابَ أَرْضًا فَكَانَتْ مِنْهَا طَائِفَةٌ طَيِّبَةً قَبِلَتِ الْمَاءَ فَانْبَتَتِ الْكَلَاءُ وَالْعُشْبُ الْكَثِيرُ وَكَانَ مِنْهَا أَجَادِبُ امْسَكَتِ الْمَاءَ فَفَعَّ اللَّهُ بِهَا النَّاسَ فَشَرِبُوا مِنْهَا وَسَقَوْا وَرَعَوْا وَأَصَابَ طَائِفَةً مِنْهَا أُخْرَى السَّيْئَةَ فَبُغْتَانِ لَا تَمْسِكُ مَاءً وَلَا تَنْبِتُ كَلًّا فَذَلِكَ مَثَلُ مَنْ لَقِيَ دِينَ اللَّهِ وَنَفَعَهُ بِمَا بَعْتِي اللَّهُ بِهِ فَعَلِمَ وَهَلَمَّ وَمَثَلُ مَنْ لَمْ يَزَلْغ بِدِينِكَ رَأْسًا وَلَمْ يَقْبَلْ هُدَى اللَّهِ الْيَوْمِ أُرْسِلْتُ بِهِ. البخاری (۷۹)

### ۶- بَابُ شَفَقَتِهِ ﷺ عَلَى أُمَّتِهِ

۵۹۱۳ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَرَادٍ الْأَشْعَرِيُّ وَأَبُو كَرَيْبٍ (وَاللَّفْظُ لِأَبِي كَرَيْبٍ) قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بَرْدِ بْنِ أَبِي مُوسَى عَنْ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِنْ مَثَلٌ مَا بَعْتِي اللَّهُ بِهِ كَمَثَلِ رَجُلٍ آتَى قَوْمَهُ فَقَالَ يَا قَوْمِ إِنِّي رَأَيْتُ الْجَيْشَ بِعَيْنِي وَإِنِّي أَنَا التَّلْبُورُ الْعُرْبَانُ فَالْحِجَابُ طَائِفَةٌ مِنْ قَوْمِهِ لَأَذَلُّنَا فَاظْلَمُوا عَلَيَّ مَهْلِيهِمْ وَكَذَبَتْ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ فَاصْبَحُوا مَكَانَهُمْ لَصَبَتْهُمْ الْجَيْشُ لَأَمْلِكُهُمْ وَأَجْنَحَهُمْ فَذَلِكَ مَثَلُ مَنْ آطَاعَنِي وَاتَّبَعَ مَا جِئْتُ بِهِ وَمَثَلُ مَنْ عَصَانِي وَكَذَّبَ مَا جِئْتُ بِهِ مِنَ الْحَقِّ. البخاری (۶۴۸۲-۷۲۸۳)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری مثال اور میری امت کی مثال اس شخص کی طرح ہے جس نے آگ روشن کی پھر حشرات الارض اور پروانے اس آگ میں گرنے لگے، سو میں تم کو کمر سے پکڑ کر روک رہا ہوں اور تم اس آگ میں دھڑا دھڑا گر رہے ہو۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری مثال اس شخص کی طرح ہے جس نے آگ جلائی اور جب اس آگ نے ماحول کو روشن کر دیا تو اس میں پروانے اور حشرات الارض گرنے لگے وہ شخص ان کو آگ میں گرنے سے روکتا ہے اور وہ اس پر غالب آ کر آگ میں دھڑا دھڑا گر رہے ہیں، پس یہ میری مثال اور تمہاری مثال ہے، میں تمہاری کمر پکڑ کر تم کو جہنم میں جانے سے روک رہا ہوں اور کہہ رہا ہوں کہ جہنم کے پاس سے چلے آؤ اور تم لوگ میری بات نہ مان کر جہنم میں گرے جا رہے ہو۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری مثال اور تمہاری مثال اس شخص کی طرح ہے جس نے آگ جلائی پھر حشرات الارض اور پروانے اس میں گرنے لگے درآں حالیکہ وہ ان کو اس سے روک رہا ہے اور میں تم کو کمر سے پکڑ کر آگ میں گرنے سے روک رہا ہوں اور تم میرے ہاتھوں سے نکلے جاتے ہو۔

نبی ﷺ کے خاتم النبیین ہونے کا بیان

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: میری مثال اور انبیاء (ساتھین) کی مثال اس شخص کی طرح ہے جس نے ایک مکان بنایا اور کیا ہی اچھا اور خوبصورت مکان بنایا، لوگ اس مکان کے گرد گھوم کر کہنے لگے: ہم نے اس

۵۹۱۴ - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقُرَشِيُّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّمَا مَثَلِي وَمَثَلُ أُمَّيْنِي كَمَثَلِ رَجُلٍ اسْتَوْقَدَ نَارًا فَجَعَلَتِ الدَّوَابُّ وَالْفَرَاشُ يَقَعْنَ فِيهِ لَأَنَّا أَحَدٌ يُحْجِرُكُمْ وَأَنْتُمْ تَقْحَمُونَ فِيهِ.

الترمذی (۲۸۷۴)

۵۹۱۵ - وَحَدَّثَنَا عَنْ عُمَرُو النَّاقِدِ وَأَبْنِ أَبِي عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ.

مسلم، تہذیب الاشراف (۱۳۷۰۰)

۵۹۱۶ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَامِ بْنِ مَنِيعٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَثَلِي وَمَثَلُ أُمَّيْنِي كَمَثَلِ رَجُلٍ اسْتَوْقَدَ نَارًا فَلَمَّا أَصَابَتْ مَا حَوْلَهَا جَعَلَ الْفَرَاشُ وَهَذِهِ الدَّوَابُّ الَّتِي فِي النَّارِ يَقَعْنَ فِيهَا وَجَعَلَ يُحْجِرُ هُنَّ وَيَقْبَلْنَ فَيَتَقَحَّمْنَ فِيهَا قَالَ فَذَلِكُمْ مَثَلِي وَمَثَلِكُمْ أَنَا أَحَدٌ يُحْجِرُكُمْ عَنِ النَّارِ هَلُمَّ عَنِ النَّارِ هَلُمَّ عَنِ النَّارِ فَتَقْلَبُونَ فِيهَا.

مسلم، تہذیب الاشراف (۱۴۷۷۱)

۵۹۱۷ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَلِيمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ سَلِيمٌ عَنْ سَعِيدِ ابْنِ مِينَاءَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَثَلِي وَمَثَلِكُمْ كَمَثَلِ رَجُلٍ أَوْقَدَ نَارًا فَجَعَلَ الْجِنَادِبُ وَالْفَرَاشُ يَقَعْنَ فِيهَا وَهُوَ يَدْبُهِنَّ عَنْهَا وَأَنَا أَحَدٌ يُحْجِرُكُمْ عَنِ النَّارِ وَأَنْتُمْ تَقْلَبُونَ مِنْ بَيْدِي.

مسلم، تہذیب الاشراف (۲۳۶۵)

۷- بَابُ ذِكْرِ كَوْنِهِ ﷺ خَاتَمَ النَّبِيِّينَ

۵۹۱۸ - حَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَثَلِي وَمَثَلُ الْأَنْبِيَاءِ كَمَثَلِ رَجُلٍ بَنَى بِنْيَانًا فَأَحْسَنَهُ وَأَجْمَلَهُ فَجَعَلَ النَّاسُ يُطِيفُونَ بِهِ يَقُولُونَ مَا رَأَيْنَا



مکان سے اچھا کوئی مکان نہیں دیکھا مگر اس میں ایک اینٹ نہیں ہے سوئس وہ اینٹ ہوں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ابو القاسم رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میری مثال اور مجھ سے پہلے انبیاء کی مثال اس شخص کی طرح ہے جس نے کئی مکان بنائے اور کیا اچھے خوبصورت اور مکمل مکان بنائے مگر اس کے گوشوں میں سے ایک گوشہ میں ایک اینٹ کی جگہ باقی رہ گئی لوگ گھوم رہے تھے اور ان کو وہ مکان اچھا لگ رہا تھا وہ کہنے لگے: تم نے یہاں پر ایک اینٹ کیوں نہ رکھ دی تاکہ تمہاری تعمیر مکمل ہو جاتی؟ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں ہی وہ اینٹ ہوں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری مثال اور مجھ سے پہلے انبیاء کی مثال اس شخص کی طرح ہے جس نے ایک مکان بنایا اور کیا ہی حسین و جمیل مکان بنایا مگر اس کے کونوں میں سے ایک کونے میں ایک اینٹ کی جگہ تھی لوگ اس کے ارد گرد گھوم کر خوش ہو رہے تھے اور کہہ رہے تھے کہ یہ ایک اینٹ کیوں نہیں رکھی گئی؟ آپ نے فرمایا: میں ہی وہ اینٹ ہوں اور میں خاتم النبیین ہوں۔

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری مثال اور نبیوں کی مثال اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری مثال اور انبیاء (سابقین) کی مثال اس شخص کی طرح ہے جس نے ایک گھر بنایا اور اس کو مکمل اور کامل کیا مگر ایک اینٹ کی جگہ رہ گئی لوگ اس گھر میں داخل ہوتے اور اس گھر کو دیکھ کر خوش ہوتے اور کہتے کہ ایک اینٹ کیوں نہ رکھ دی گئی؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں اس اینٹ کی جگہ آیا ہوں اور میں نے انبیاء (کی آمد) کو ختم کر دیا ہے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی ہے۔

بُنِيَانًا أَحْسَنَ مِنْ هَذَا إِلَّا هَلِيهِ اللَّيْنَةُ لَكُنْتُ أَنَا يَلُكُ اللَّيْنَةُ. مسلم، جزء الاشراف (۱۳۷۰۵)

۵۹۱۹ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ مَتِيهِ قَالَ لَمَّا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم لَمَّا حَدَّثَنَا مِنْهَا وَقَالَ أَبُو الْقَاسِمِ رضی اللہ عنہ مَقْلِيٌّ وَمَثَلُ الْأَنْبِيَاءِ مِنْ قَبْلِي كَمَثَلِ رَجُلٍ يَأْتِنِي بُيُوتًا فَأَحْسَنَهَا وَأَجْمَلَهَا وَأَكْمَلَهَا إِلَّا مَوْضِعَ لَيْنَةٍ مِنْ زَاوِيَةٍ مِنْ زَوَائِهَا فَجَعَلَ النَّاسُ يَطْوُرُونَ وَيَغِيْبُهُمُ الْبِنْيَانُ لَمَقْوُورُونَ إِلَّا وَضَعْتُ هَهُنَا لَيْنَةً لَيْبِمَ بِنْيَانِكَ لَقَالَ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وسلم لَكُنْتُ أَنَا اللَّيْنَةُ. مسلم، جزء الاشراف (۱۴۷۲۰)

۵۹۲۰ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي وَبَّانٍ وَفَتِيَّةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ (يَعْنُونَ بَنَ جَعْفَرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ مَقْلِيٌّ وَمَثَلُ الْأَنْبِيَاءِ مِنْ قَبْلِي كَمَثَلِ رَجُلٍ بَنَى بُنْيَانًا فَأَحْسَنَهُ وَأَجْمَلَهُ إِلَّا مَوْضِعَ لَيْنَةٍ مِنْ زَاوِيَةٍ مِنْ زَوَائِهَا فَجَعَلَ النَّاسُ يَطْوُرُونَ بِهِ وَيَغِيْبُونَ لَهُ وَيَقْوُرُونَ هَلَا وَضَعْتُ هَلِيهِ اللَّيْنَةَ قَالَ لَمَّا اللَّيْنَةُ وَأَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّينَ.

مسلم، جزء الاشراف (۱۲۸۱۷)

۵۹۲۱ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مَعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم مَقْلِيٌّ وَمَثَلُ النَّبِيِّينَ لَمَّا كَرَّرَ نَحْوَهُ. مسلم، جزء الاشراف (۴۰۰۸)

۵۹۲۲ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا سَلِيمُ بْنُ عَيَّانٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مِينَةَ عَنْ جَابِرِ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ مَقْلِيٌّ وَمَثَلُ الْأَنْبِيَاءِ كَمَثَلِ رَجُلٍ بَنَى دَارًا فَأَحْسَنَهَا وَأَكْمَلَهَا إِلَّا مَوْضِعَ لَيْنَةٍ فَجَعَلَ النَّاسُ يَدْخُلُونَهَا وَيَقْعَصُونَ مِنْهَا وَيَقْوُرُونَ لَوْ لَا مَوْضِعَ اللَّيْنَةِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم لَمَّا مَوْضِعَ اللَّيْنَةِ جِئْتُ فَخَسَمْتُ الْأَنْبِيَاءَ.

مسلم، جزء الاشراف (۴۰۰۸)

وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ



حَدَّثَنَا سَلِيمٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِنْهُ وَقَالَ بَدَلَتْ أُمَّتَهَا أَحْسَنَهَا.

بخاری (۳۵۳۴) الترمذی (۲۸۶۲-۲۸۶۴)

۸- بَابُ إِذَا أَرَادَ اللَّهُ تَعَالَى رَحْمَةً

أُمَّةٍ قَبَضَ نَيْبَهَا قَبْلَهَا

جب اللہ تعالیٰ کسی امت پر رحمت کا ارادہ فرماتا ہے تو اس سے پہلے اس کے نبی کو اٹھالیتا ہے

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ جب اللہ تعالیٰ اپنے بندوں میں سے کسی امت پر رحمت کا ارادہ فرماتا ہے تو وہ اس امت (کی ہلاکت) سے پہلے اس نبی کو اٹھالیتا ہے اور اس نبی کو امت کے لیے اجر اور پیش رو بنا دیتا ہے اور جب کسی امت کو ہلاک کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو اس نبی کی زندگی میں اس کی آنکھوں کے سامنے اس امت پر عذاب نازل فرماتا ہے اور اس امت کو ہلاک کر کے اس نبی کی آنکھیں ٹھنڈی کر دیتا ہے، کیونکہ انہوں نے اس نبی کی تکذیب کی تھی اور اس کی نافرمانی کی تھی۔

نبی ﷺ کے حوض اور آپ کی صفات کا بیان

حضرت جناب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: "میں حوض پر تمہارا پیش رو ہوں۔"

حضرت جناب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: پھر مثل سابق روایت ہے۔

حضرت اہل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: میں حوض پر تمہارا پیش رو ہوں جو اس حوض پر آئے گا وہ پیئے گا اور جو ایک بار پی لے وہ کبھی پیاسا نہیں رہے گا اور میرے پاس (حوض پر) کچھ ایسے لوگ آئیں جن کو میں پہچانتا

۵۹۲۳ - وَحَدَّثْتُ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ وَمِمَّنْ رَوَى ذَلِكَ عَنْهُ ابْنُ أَبِي عَرِبَةَ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنِي بُرَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا أَرَادَ رَحْمَةً أُمَّةٍ مِنْ عِبَادِهِ قَبَضَ نَيْبَهَا قَبْلَهَا فَجَعَلَهَا لَهَا فَرْطًا وَسَلَفًا بَيْنَ يَدَيْهَا وَإِذَا أَرَادَ هَلَكَةَ أُمَّةٍ عَذَّبَهَا وَنَيْبَهَا حَتَّى قَاتَلَ هَلَكَهَا وَهُوَ يَنْظُرُ قَافِرًا عَيْنَهُ بِهَلَكِهَا حِينَ كَذَّبُوهُ وَعَصَوْا أَمْرَهُ.

مسلم، تلمذ الاشراف (۹۰۷۲)

۹- بَابُ اثْبَاتِ حَوْضِ نَيْبِنَا ﷺ وَصِفَاتِهِ

۵۹۲۴ - حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ جُنْدُبًا يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ أَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ.

بخاری (۶۵۸۹)

۵۹۲۵ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكَيْعُ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ يَشْرِ جَمِيعًا عَنْ مَسْعُورٍ وَحَدَّثَنَا عَبِيدُ اللَّهِ ابْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ رِكَالَهُمَا عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ جُنْدُبٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ. سابقہ حوالہ (۵۹۲۴)

۵۹۲۶ - حَدَّثَنَا قَتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ (بِعْنِي ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَارِي) عَنْ أَبِي حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ سَهْلًا يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ أَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ مَنْ وَرَدَ شَرِبَ وَمَنْ شَرِبَ لَمْ يُظْمَأْ أَبَدًا وَ

ہوں گا اور وہ مجھے پہچانتے ہوں گے پھر میرے اور ان کے درمیان رکاوٹ حائل کر دی جائے گی۔ ابو حازم کہتے ہیں کہ جس وقت میں یہ حدیث بیان کر رہا تھا اس وقت نعمان بن ابی عیاش بھی اس حدیث کو سن رہے تھے انہوں نے کہا: تم نے حضرت کہل سے یہ حدیث اسی طرح سنی ہے؟ میں نے کہا: ہاں انہوں نے کہا: میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث اسی طرح سنی ہے البتہ وہ یہ زیادہ کہتے تھے: آپ فرمائیں گے: یہ میرے بھروسے ہیں تو کہا جائے گا: آپ (اپنی مجلس سے) نہیں جانتے کہ انہوں نے آپ کے بعد کیا کیا ہے؟ میں کہوں گا: جن لوگوں نے میرے بعد دین میں تہدیلی کی ان سے دوری ہو دوری ہو۔

حضرت کہل نے نبی ﷺ اور حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے اس کی شکل روایت کی ہے۔

لَسِرْدٌ عَلَى الْوَرَامِ أَصِيرُ لَهُمْ وَتَغِيرُ لَوْنِي كَمَا يَحَالُ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ قَالَ ابْنُ حَزَامٍ لَسَمِعَ التَّعْمَانَ بْنَ أَبِي عَيَّاشٍ وَآلَا أَعَدَّ لَهُمْ هَذَا الْحَدِيثَ فَقَالَ هَكَذَا سَمِعْتُ سَهْلًا يَقُولُ قَالَ فَقُلْتُ نَعَمْ قَالَ وَآلَا أَشْهَدُ عَلَى أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ لَسَمِعْتَهُ يَرْبُدُ يَقُولُ اللَّهُمَّ وَيَتَنَبَّأُ لَيْسَ لَكَ لَا تَدِيرِي مَا عَمَلُوا بِعَدَاكَ فَالْقَوْلُ سَخَفًا سَخَفًا لَمَنْ بَدَّلَ بَعْدِي.

بخاری (۲۰۵۰-۲۰۵۱)

۵۹۲۷- وَحَدَّثَنَا هُرُودُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْبِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أَسَمَةَ عَنْ أَبِي حَزَامٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي عَيَّاشٍ وَعَنِ التَّعْمَانِ بْنِ أَبِي عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِ حَدِيثِ يَعْقُوبَ.

مسلم، تہذیب الاشراف (۴۶۶۸)

۵۹۲۸- وَحَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو الضَّمِّيُّ حَدَّثَنَا نَالِغُ بْنُ عُمَرَ الْجَمَحِيُّ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو بْنُ الْعَاصِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حَوْضِي مَسِيرَةٌ سَلْبٌ رُزَابٌ أَسْرَأُ رُزَابًا الْبَحْرُ مِنَ الرُّزَابِ وَالرُّزَابُ أَطْيَبُ مِنَ الْمَسْكِ وَكَيْزَانُهُ كَتُجُومِ السَّمَاءِ لَمَنْ خَرِبَ مِنْهُ فَلَا يَطْلُمُ بَعْدَهُ أَبَدًا قَالَ وَقَالَتْ أَسْمَاءُ بِنْتُ أَبِي بَكْرٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنِّي عَلَى الْحَوْضِ حَتَّى أَنْظَرَ مَنْ يَرُدُّ عَلَيَّ مِنْكُمْ وَسَوْ عَدَا أَنَا قَوْلِي فَالْقَوْلُ تَارِيحٌ وَيَتَنَبَّأُ وَمِنْ أَمْرِي لَيْسَ لَكَ مَا عَمَلُوا بِعَدَاكَ وَاللَّهُ مَا يَرْتَحُوا بِعَدَاكَ يَرْجِعُونَ عَلَيَّ أَعْقَابَهُمْ قَالَ لَكَ أَنْ ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِكَ أَنْ تَرْجِعَ عَلَيَّ أَعْقَابَنَا أَوْ أَنْ تَلْفَنَ عَنِّي دِينَنَا. بخاری (۶۵۹۳-۷۰۴۸)

حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے حوض (کی لمبائی اور چوڑائی) ایک ماہ کی مسافت ہے اور اس کے سب کو لے کر یہاں اس کا پانی چاندی کے زوارہ ہے اور اس کی خوشبو ملک سے زیادہ اچھی ہے اس کے کوزے آسمان کے ستاروں جتنے ہیں جو شخص اس کا پانی پی لے گا اس کو کبھی پیاس نہیں لگے گی راوی نے کہا کہ حضرت اسماء بنت ابی بکر کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں حوض پر رہوں گا اور یہ دیکھوں گا کہ تم میں سے کون میرے پاس آتا ہے؟ کچھ لوگ میرے سامنے پکڑے جائیں گے میں کہوں گا کہ اے رب! یہ میرے بھروسے ہیں اور میری امت سے ہیں تو یہ کہا جائے گا: ”کیا آپ نے نہیں جانا انہوں نے آپ کے بعد کیا عمل کیا ہے؟ بخدا! آپ کے بعد یہ لوگ فوراً اپنی ایزدوں پر پلٹ گئے“ راوی کہتے ہیں: لیکن ابی سلمہ یہ دعا کرتے تھے ”اے اللہ! ہم



اس سے تیری پناہ میں آتے ہیں کہ ہم اپنی ایڑیوں پر پلٹ جائیں اور اپنے دین میں کسی آزمائش سے دوچار ہوں۔“

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ جس وقت رسول اللہ ﷺ اپنے اصحاب کے درمیان بیٹھے تھے میں نے آپ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: میں حوض پر انتظار کروں گا کہ تم میں سے کون میرے پاس آتا ہے بہ خدا! کچھ لوگوں کو میرے پاس آنے سے روک دیا جائے گا میں کہوں گا کہ اے میرے رب! یہ میرے پیروکار اور میری امت سے ہیں اللہ تعالیٰ فرمائے گا: آپ (اپنی عقل سے) نہیں جانتے کہ انہوں نے آپ کے بعد کیا کیا ہے؟ یہ ہمیشہ دین سے پھرتے رہے ہیں۔

نبی ﷺ کی زوجہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں لوگوں سے حوض کا ذکر سنتی تھی اور رسول اللہ ﷺ سے میں نے اس کے متعلق کچھ نہیں سنا تھا ایک دن جبکہ ایک لڑکی میرے کنگھی کر رہی تھی میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا: ”اے لوگو!“ میں نے اس لڑکی سے کہا: ایک طرف ہٹ جاؤ اس نے کہا: آپ مردوں کو بلا رہے ہیں عورتوں کو نہیں بلا رہے میں نے کہا: لوگوں میں میں بھی شامل ہوں رسول اللہ ﷺ فرما رہے تھے: میں حوض پر تمہارا پیش رو اجر ہوں تم اس سے ڈرنا کہ کہیں تم کو میرے پاس سے ہٹا دیا جائے جیسے بھٹکے ہوئے اونٹ کو ہٹا دیا جاتا ہے میں کہوں گا کہ ایسا کیوں ہوا؟ تو یہ کہا جائے گا: آپ (اپنی عقل سے) نہیں جانتے کہ انہوں نے آپ کے بعد دین میں کیا بدعات نکالی ہیں میں کہوں گا: دوری ہو۔

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ جس وقت وہ کنگھی کر رہی تھیں انہوں نے منبر پر نبی ﷺ کی آواز سنی: ”اے لوگو!“ انہوں نے کنگھی کرنے والی سے کہا: ”اب میرے سر کو رہنے دو۔“

۵۹۲۹- وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ عَنِ ابْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيَّةَ تَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ وَهُوَ بَيْنَ ظَهْرَانِي أَصْحَابِي لَمَّا عَلَى الْحَوْضِ أَنْتَظِرُ مَنْ يَرِدُ عَلَيَّ مِنْكُمْ فَوَاللَّهِ لَيُفْتَقَرَنَّ ذُرِّيُّ رِجَالٍ فَلَا قَوْلَ لِي أَيْ رَبِّ مَيْتِي وَمَنْ أَمَّنِي فَيَقُولُ إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا عَمِلُوا بِغَدَاكَ مَا زَالُوا يَرْجِعُونَ عَلَيَّ أَعْقَابِهِمْ. مسلم تہذیب الاشراف (۱۶۲۴۲)

۵۹۳۰- وَحَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّدِيقِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُو (وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ) أَنَّ بَكْبَرًا حَدَّثَهُ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبَّاسٍ الْهَاشِمِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَافِعٍ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهَا قَالَتْ كُنْتُ أَسْمَعُ النَّاسَ يَذْكُرُونَ الْحَوْضَ وَلَمْ أَسْمَعْ ذَلِكَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَلَمَّا كَانَ يَوْمًا مِنْ ذَلِكَ وَالْجَارِيَةُ تَمْشِي عَلَيَّ فَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ أَيُّهَا النَّاسُ فَلَقْتُ لِلْجَارِيَةِ اسْتَأْجِرِي عَنِّي قَالَتْ إِنَّمَا دَعَا إِلَيْ جَالٍ وَلَمْ يَدْعُ النِّسَاءَ فَلَقْتُ إِيَّاهُ مِنَ النَّاسِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِيَّاهُ لَكُمْ فَرَكْتُ عَلَى الْحَوْضِ فَيَأْتِي لِي لَا يَأْتِيَنَّ أَحَدٌ كُمْ فَيَذَبُ عَنِّي كَمَا يَذَبُ الْبَعِيرُ الضَّالَّ فَأَقُولُ فِيهِمْ هَذَا فَيَقَالُ إِنَّكُمْ لَا تَدْرِي مَا أَحَدْتُمَا بَعْدَكَ فَأَقُولُ سَحَقًا. مسلم تہذیب الاشراف (۱۸۱۷۳)

۵۹۳۱- وَحَدَّثَنِي أَبُو مَعْنٍ الرَّقَاشِيُّ وَابُو بَكْرٍ بْنُ نَافِعٍ وَ عَبْدِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ (وَهُوَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَرَ) حَدَّثَنَا أَفْلَحُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَافِعٍ قَالَ كَانَتْ أُمُّ سَلَمَةَ تُحَدِّثُ أَنَّهَا سَمِعَتْ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ عَلَيَّ الْمُنِيرِ وَهِيَ تَمْشِي عَلَى النَّاسِ فَقَالَتْ لَمَّا يَسْطِيهَا كُفِّي رَأْسِي بِتَحْوِ حَدِيثِ بَكْبَرٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبَّاسٍ. مسلم تہذیب الاشراف (۱۸۱۷۳)



حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ باہر گئے اور اہل احد کی نماز جنازہ پڑھی پھر منبر پر پہنچے اور فرمایا: میں حوض پر تمہارا پیش رو اجر ہوں گا اور میں تمہاری گواہی دوں گا اور بخدا لا ریب امیں اب بھی اپنے حوض کو دیکھ رہا ہوں اور بے شک مجھے روئے زمین کے خزانوں کی چابیاں دے دی گئی ہیں یا روئے زمین کی چابیاں فرمایا اور بے شک خدا کی قسم مجھے تمہارے متعلق یہ خدشہ نہیں ہے کہ تم (سب) میرے بعد مشرک ہو جاؤ گے لیکن مجھے تمہارے متعلق یہ خدشہ ہے کہ تم دنیا میں رغبت کرو گے۔

۵۹۳۲ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ حَلَبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَرَجَ بِرُؤْسِهِ لِقَوْلِي عَلَى أَهْلِ صَلَاةِ عَلِيٍّ الْمَتِينِ لَمَّا انْصَرَفَ إِلَى الْمَشْرِيقِ فَقَالَ لَائِي فَرَطَ لَكُمْ وَأَنَا فِيهِمْ عَلَيْكُمْ وَإِنِّي وَاللَّهِ لَا نُنْظِرُ إِلَى حَوْضِي الْآنَ وَإِنِّي لَقَدْ أَعْرَضْتُ مَدَائِجَ عَزَائِي فِي الْأَرْضِ أَوْ مَدَائِجَ الْأَرْضِ وَإِنِّي وَاللَّهِ مَا أَخَافُ عَلَيْكُمْ أَنْ تُشْرِكُوا بَعْدِي وَلَكِنْ أَخَافُ عَلَيْكُمْ أَنْ تَتَأَسَّرُوا بِهَا.

بخاری (۱۳۴۴- ۳۵۹۶- ۴۰۴۲- ۴۰۸۵- ۶۴۳۶)

(۶۵۹۰) البراء اور (۳۲۲۳-۳۲۲۴) انسائی (۱۹۵۳)

ف: یعنی آپ کو اس کا خدشہ نہیں تھا کہ پوری امت مشرک ہو جائے گی، سو بعض لوگوں کا مرتد ہو کر ہندو یا عیسائی ہو جانا اس حدیث کی پیش گوئی کے خلاف نہیں ہے۔

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے شہداء احد کی نماز جنازہ پڑھی پھر منبر پر رونق افروز ہوئے پھر اس طرح نصیحت فرمائی جیسے کوئی زندوں اور مردوں کو نصیحت کر رہا ہو اور فرمایا: "میں حوض پر تمہارا پیش رو ہوں گا اور اس حوض کا عرض اتنا ہے جتنا مقام الہیہ سے لے کر جہنم تک کا فاصلہ ہے مجھے تمہارے متعلق یہ خدشہ تو نہیں ہے کہ تم (سب) میرے بعد مشرک ہو جاؤ گے لیکن مجھے تمہارے متعلق یہ خدشہ ہے کہ تم دنیا میں رغبت کرو گے اور ایک دوسرے سے لڑ کر ہلاک ہو جاؤ گے جیسا کہ تم سے پہلے لوگ ہلاک ہو گئے، حضرت عقبہ فرماتے ہیں کہ میں نے اس موقع پر رسول اللہ ﷺ کو آخری بار منبر پر دیکھا تھا۔

۵۹۳۳ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا وَهَبٌ (بِقَبِي) ابْنِ جَبْرِ بْنِ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ بَعْثَى بْنَ أَبِي بَحْرَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ حَلَبٍ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَيَّ فَقَالَ لَائِي فَرَطَ لَكُمْ وَاللَّهِ مَا أَخَافُ عَلَيْكُمْ أَنْ تُشْرِكُوا بَعْدِي وَلَكِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ الدُّنْيَا أَنْ تَتَأَسَّرُوا بِهَا وَتَفْتَلُوا فَتَهْلِكُوا كَمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ قَالَ عُقْبَةُ لَكَانَتْ أَرْضُ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَلَيَّ الْيَوْمِ. (سابقہ حوالہ) (۵۹۳۲)

ف: ان احادیث میں شہید کی نماز جنازہ پڑھنے کی دلیل ہے اور یہی احتاف کا مذہب ہے نیز آپ کے علم غیب کا اظہار ہے۔

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں حوض پر تمہارا پیش رو ہوں اور میں کچھ لوگوں سے جھگڑا کروں گا پھر میں ان سے مغلوب ہوں گا، میں کہوں گا کہ اے میرے رب! یہ میرے اصحاب ہیں، یہ میرے اصحاب ہیں، پھر کہا جائے گا: بے شک آپ (اپنی

۵۹۳۴ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَابْنُ مَسْرُورٍ قَالَُوا حَدَّثَنَا أَبُو مَعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ وَلَا تَأْزِ عَنْ أَلْوَامِكُمْ لَا عَلَيْنَ عَلَيْهِمْ فَأَقُولُ يَا رَبِّ أَصْحَابِي أَصْحَابِي لِكَيْلَ أَنْتَ لَا تُلْهِمِي مَا أَحَدْنَا

عقل سے) نہیں جانتے انہوں نے آپ کے بعد دین میں کیا بدعتیں نکالی تھیں۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی اس حدیث میں "اصحابی اصحابی" نہیں ہے۔

۵۹۳۵ - وَحَدَّثَنَا عَنْ مَنَا بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَاسْحَقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ عَنْ جَرِيرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ أَصْحَابِي أَصْحَابِي. سابقہ حوالہ (۵۹۳۴)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو اور سندیں ذکر کیں یہ حدیث مثل سابق ہے۔

۵۹۳۶ - حَدَّثَنَا عَنْ مَنَا بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَاسْحَقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ كِلَاهُمَا عَنْ جَرِيرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ جَمِيعًا عَنْ مُغْبِرَةَ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ يَسْخُو حَدِيثِ الْأَعْمَشِ وَفِي حَدِيثِ شُعْبَةَ عَنْ مُغْبِرَةَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ.

بخاری (۶۵۷۶-۷۰۴۹)

امام مسلم نے دو مزید سندیں ذکر کیں اس میں بھی اسی طرح حدیث ہے۔

۵۹۳۷ - وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشْعَثِيُّ أَخْبَرَنَا عَنْ جَرِيرٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ مُضَلِّبٍ كِلَاهُمَا عَنْ حُصَيْنِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حَدِيفَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ نَحْوَ حَدِيثِ الْأَعْمَشِ وَ مُغْبِرَةَ. البخاری (۶۵۷۶)

حضرت حارثہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ آپ کا حوض اتنا بڑا ہے جتنا صنعا اور مدینہ میں فاصلہ ہے ان سے مستورد نے کہا: کیا آپ نے حضور سے برتنوں کے متعلق نہیں سنا؟ انہوں نے کہا: نہیں، تو مستورد نے کہا: اس کے برتن ستاروں جتنے ہوں گے۔

۵۹۳۸ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ابْنُ بَزِيْعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مَعْبُدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ حَارِثَةَ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ حَوْضُهُ مَا بَيْنَ صَنْعَاءَ وَالْمَدِينَةِ لَفَقَالَ لَهُ الْمُسْتَوْرِدُ أَلَمْ تَسْمَعْ قَالَ الْإِسْنَادُ قَالَ لَا لَفَقَالَ الْمُسْتَوْرِدُ تَرَى فِيهِ الْإِنِّيَّةُ مِثْلَ الْكَوَاكِبِ.

بخاری (۶۵۹۲)

حضرت حارثہ بن وہب خزاعی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ نے حوض کا ذکر کیا یہ حدیث مثل سابق ہے البتہ اس میں مستورد کا قول مذکور نہیں ہے۔

۵۹۳۹ - وَحَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَرَوَةَ حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عَمَارَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَعْبُدِ بْنِ خَالِدٍ أَنَّهُ سَمِعَ حَارِثَةَ بْنَ وَهْبِ الْخَزَاعِيِّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ وَذَكَرَ الْحَوْضَ يَمِثُّهُ وَلَمْ يَذْكُرْ قَوْلَ الْمُسْتَوْرِدِ وَقَوْلُهُ. بخاری (۶۵۹۱)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارے سامنے حوض ہے جس کے دو کناروں کے درمیان اتنا فاصلہ ہے جتنا جرباء اور اذرح کے درمیان فاصلہ ہے۔

۵۹۴۰ - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الرَّهْرَانِيُّ وَ أَبُو كَامِلٍ يَالْجَحْدَرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَادُ (وَهُوَ ابْنُ زَيْدٍ) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ عَنْ نَافِعِ بْنِ أَبِي عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ أَمَاكُمْ حَوْضًا مَا بَيْنَ نَاجِيَّتَيْهِ كَمَا بَيْنَ جَرَبَاءَ وَأَذْرَحَ.







شہد سے زیادہ بیٹھا ہے۔

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: میں اپنے حوض کے کناروں سے لوگوں کو ہٹاؤں گا، اہل یمن کو میں اپنی لکڑی سے ماروں گا حتیٰ کہ ان کے اوپر پانی بہنے لگے گا پھر آپ سے حوض کے عرض کے بارے میں سوال کیا گیا، آپ نے فرمایا: میری اس جگہ سے لے کر عمان تک اور آپ سے اس کے پانی کے متعلق سوال کیا گیا، آپ نے فرمایا: وہ دودھ سے زیادہ سفید ہے اور شہد سے زیادہ بیٹھا ہے، اس میں دو پر نالے گرتے ہیں جو جنت سے کھینچے گئے ہیں، ایک پر نالہ سونے کا ہے اور ایک چاندی کا۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی، اس میں یہ ہے کہ میں قیامت کے دن حوض کے کنارے پر ہوں گا۔

عَنْ اللَّيْنِ وَأَخْلَى مِنَ الْعَسَلِ. سلم، تخریج الاشراف (۲۱۱۶)  
 ۵۹۴۶ - حَدَّثَنَا أَبُو عَتَّانَ الْمِنْسَمِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ (وَأَلْفَاظُهُمْ مُتَّفِقَةٌ) قَالُوا حَدَّثَنَا مُعَاذُ (وَهُوَ ابْنُ هِشَامٍ) حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ مُعَدَّانِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ الْيَعْمُرِيِّ عَنْ ثَوْبَانَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِنِّي لَيَعْقُرُ حَوْضِي أَرْوَادُ النَّاسِ لِأَهْلِ الْيَمَنِ أَضْرِبُ بِعَصَايَ حَتَّى يَرْفُضَ عَلَيْهِمْ فَسَيْلٌ عَنْ عَرَضِهِ فَقَالَ مِنْ مَقَامِي إِلَى عَمَّانَ وَسَيْلٌ عَنْ شَرَابِهِ فَقَالَ أَشَدُّ بَيَاطًا مِنَ اللَّيْنِ وَأَخْلَى مِنَ الْعَسَلِ يَلْتَفُّ فِيهِ مِيزَابَانِ يَمْتَدَّانِ مِنَ الْجَنَّةِ أَحَدُهُمَا مِنْ ذَهَبٍ وَالْآخَرُ مِنْ وُرْقٍ.  
 وَحَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ بِإِسْنَادٍ هِشَامٍ بِمِثْلِ حَدِيثِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ أَنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ عِنْدَ عَقْرِ الْحَوْضِ.

سلم، تخریج الاشراف (۲۱۱۶)

۵۹۴۷ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ مُعَدَّانِ عَنْ ثَوْبَانَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ حَدِيثُ الْحَوْضِ فَقُلْتُ لِيَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ هَذَا حَدِيثٌ سَمِعْتَهُ مِنْ أَبِي عَوَّانَةَ فَقَالَ وَسَمِعْتَهُ أَيْضًا مِنْ شُعْبَةَ فَقُلْتُ أَنْظُرْ لِي فِيهِ فَنظَرَ بِي فِيهِ فَحَدَّثَنِي بِهِ. سلم، تخریج الاشراف (۲۱۱۶)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: میں لوگوں کو حوض سے ہٹاؤں گا، جیسا کہ اجنبی اونٹوں کو ہٹایا جاتا ہے۔

۵۹۴۸ - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَامٍ الْجَمَحِيُّ حَدَّثَنَا التَّرْبِيعُ (يَعْنِي ابْنَ مُسْلِمٍ) عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَا زَوْكَنَ عَنْ حَوْضِي رِجَالًا كَمَا تَذَادُ الْغَرَبِيَّةُ مِنَ الْإِبِلِ.

سلم، تخریج الاشراف (۱۴۳۷۹)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا یہ حدیث مثل سابق ہے۔

۵۹۴۹ - وَحَدَّثَنِيهِ عَيْبَةُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِمِثْلِهِ. البخاری (۲۳۶۷)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے حوض کی مقدار اتنی ہے جتنا

۵۹۵۰ - وَحَدَّثَنِي حَزْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ حَدَّثَهُ

المہ اور یمن کے صنعا میں قاصد ہے اور اس کے برتنوں کی تعداد آسمان کے ستاروں کے برابر ہے۔

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَمَّا خَرَجْتُي كَمَا بَيْنَ أُمَّةٍ  
وَصَلَاةٍ مِنَ السَّمَاءِ وَأَنَّ لِي مِنَ الْأَنْبِيَاءِ كَقَدْوِ نَجْمٍ  
السَّمَاءِ. البخاری (۶۵۸۰)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: میرے صحابہ میں سے چند آدمی میرے پاس حوض پر آئیں گے حتیٰ کہ جب میں ان کو دیکھوں گا اور وہ میرے سامنے کیے جائیں گے تو ان کو میرے پاس سے ہٹا دیا جائے گا میں کہوں گا: اے میرے رب! یہ میرے صحابہ ہیں! یہ میرے صحابہ ہیں! پھر مجھ سے یہ کہا جائے گا: آپ (اپنے قیاس سے) نہیں جانتے کہ انہوں نے آپ کے بعد دین میں کیا بدعتیں نکالی ہیں۔

۵۹۵۱- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَلَانُ بْنُ  
مُسْلِمٍ الصَّمَاوِيُّ حَدَّثَنَا وَهْبُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الْعَزِيزِ بْنَ  
صُهَيْبٍ يُحَدِّثُ قَالَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ  
قَالَ لَمَّا رَدَّ عَلَى الْحَوْضِ بِجَاهِ مَنْ صَاحَبِي عُلَى إِذَا  
رَأَيْتُمْ رُؤُوسَهُمْ إِلَى ائْتِ ائْتِ لَمْ يَكُنْ لِي أَتَى رَبِّ  
أَصْحَابِي أَصْحَابِي فَلَمَّا لَمْ يَكُنْ لِي أَتَى لَمْ يَكُنْ لِي مَا  
أَخَذُوا بِتَدَاكٍ. البخاری (۶۵۸۲)

حضرت انس رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے اسی طرح روایت بیان کی ہے اور اس میں ستاروں کے برابر برتنوں کے الفاظ کا اضافہ ہے۔

۵۹۵۲- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ  
قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ حَدَّثَنَا أَبُو حُرَيْبٍ حَدَّثَنَا  
ابْنُ كَثِيرٍ جَمِيعًا عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ كَلْبٍ عَنْ أَنَسِ عَنِ  
النَّبِيِّ ﷺ بِهَذَا الْمَعْنَى وَزَادَ رِوَاةً حَدَّدَ النَّجْمِ.

سابقہ حوالہ (۸۹۲)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: میرے حوض کے دو کناروں کے درمیان اتنا قاصد ہے جتنا صنعا اور مدینہ میں ہے۔

۵۹۵۳- وَحَدَّثَنَا عَرَّاصُ بْنُ النَّظِيرِ الْقَيْسِيُّ وَهَرَبُ بْنُ  
عَبْدِ الْأَعْلَى (وَاللَّفْظُ لِعَارِصِ) حَدَّثَنَا مَعْمَرُ سَمِعْتُ أَبِي  
حَدَّثَنَا قَنَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَا  
بَيْنَ كَارِجِي حَوْضِي كَمَا بَيْنَ صَنْعَاءَ وَالْمَدِينَةَ.

مسلم جزء الاشراف (۱۲۳۱)

حضرت انس رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے مثل سابق روایت کیا ہے البتہ ایک سند میں ہے: جتنا مدینہ اور عمان میں قاصد ہے اور دوسری سند میں "ما بین لاہنی حوضی" کے الفاظ ہیں۔

۵۹۵۴- وَحَدَّثَنَا هُرُزُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ  
الْقَمِيرِ حَدَّثَنَا وَهَابُ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلَوِيُّ  
حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّلَبِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ كِلَاهُمَا عَنْ  
قَنَادَةَ عَنْ أَنَسِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُمَا سَكَ لِقَالَ  
أَوْ مِثْلَ مَا بَيْنَ الْمَدِينَةَ وَعَمَانَ وَلِي حَدِيثِ أَبِي عَوَانَةَ مَا  
بَيْنَ لَا بَيْنِي حَوْضِي. ابن ماجہ (۴۳۰۴)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تم اس حوض پر آسمان کے ستاروں جتنے سونے اور چاندی کے کوزے دیکھو گے۔

۵۹۵۵- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ وَمُحَمَّدُ  
بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّزَّازِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ  
سَعِيدِ بْنِ قَنَادَةَ قَالَ قَالَ أَنَسُ قَالَ لَيْسَ لِلَّهِ ﷺ تَرْدِي فِيهِ  
أَبْرِيْقُ اللَّحَبِ وَالْفِضَّةُ كَقَدْوِ نَجْمِ السَّمَاءِ.



ابن ماجہ (۴۳۰۵)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے اس کی مثل روایت کی اور اس میں یہ ہے کہ وہ آسمان کے ستاروں سے عدد میں زیادہ ہیں۔

۵۹۵۶ - وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ يَسَىَ اللَّهِ ﷺ قَالَ مِثْلَهُ وَزَادَ أَوْ أَكْثَرَ مِنْ عَدَدِ نَجُومِ السَّمَاءِ. مسلم، تہذیب الاشراف (۱۳۰۲)

حضرت جابر بن سرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سنو! میں حوض پر تمہارا پیش رو ہوں اور حوض کے دو کناروں کا فاصلہ صنعاء اور ایلہ جتنا ہے اور اس کے کوزے ستاروں جتنے ہیں۔

۵۹۵۷ - حَدَّثَنِي الْوَلِيدُ بْنُ شُبَاعٍ بْنُ الْوَلِيدِ السَّكُونِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي (رَحِمَهُ اللَّهُ) حَدَّثَنِي زِيَادُ بْنُ عَيَّشَةَ عَنْ سَمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ أَلَا إِنِّي فَرَطْتُ لَكُمْ عَلَى الْحَوْضِ وَإِنَّا بَعْدَ مَا بَيْنَ طَرَفَيْهِ كَمَا بَيْنَ صَنْعَاءَ وَأَيْلَةَ كَانَ الْبَارِقُ فِيهِ النَّجُومُ. مسلم، تہذیب الاشراف (۲۱۶۲)

عامر بن سعد بن ابی وقاص کہتے ہیں: میں نے اپنے غلام نافع کے ہاتھ حضرت جابر بن سرہ کو خط بھیجا کہ آپ نے رسول اللہ ﷺ سے جو حدیث سنی ہو وہ مجھ کو بیان کیجئے انہوں نے مجھے جواب میں لکھا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میں حوض پر تمہارا پیش رو ہوں۔

۵۹۵۸ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ مِسْمَارٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَاصٍ قَالَ كَتَبْتُ إِلَى جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ مَعَ غُلَامِي نَافِعٍ أَخْبَرَنِي بِشَيْءٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَكُنْتُ أَلْتِي سَمِعْتُهُ يَقُولُ أَنَا الْفَرَطُ عَلَى الْحَوْضِ. سابقہ حوالہ (۴۶۸۸)

### نبی ﷺ کی معیت میں فرشتوں کی جنگ کا اعزاز

حضرت سعد بیان کرتے ہیں کہ جنگ احد کے دن میں نے نبی ﷺ کے دائیں اور بائیں سفید لباس میں ملبوس دو آدمیوں کو دیکھا جنہیں میں نے اس سے پہلے دیکھا تھا نہ بعد یعنی حضرت جبرائیل اور حضرت میکائیل علیہما السلام۔

### ۱۰ - بَابُ إِكْرَامِهِ ﷺ بِقِتَالِ الْمَلَائِكَةِ مَعَهُ ﷺ

۵۹۵۹ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَشْرٍ وَ أَبُو أُسَامَةَ عَنْ وَسْعِيِّ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعْدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ يَمِينِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَعَنْ يَسْمَالِهِ يَوْمَ أُحُدٍ رَجُلَيْنِ عَلَيْهِمَا نِيبَاتٌ بَيَاضٌ مَا رَأَيْتُهُمَا قَبْلُ وَلَا بَعْدُ يَعْنِي جِبْرِيْلَ وَمِيكَائِيْلَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ.

بخاری (۵۸۲۶-۴۰۵۴)

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے جنگ احد کے دن رسول اللہ ﷺ کے دائیں اور بائیں سفید کپڑوں میں ملبوس دو آدمیوں کو دیکھا جو آپ کی طرف سے بہت شدت کے ساتھ جنگ کر رہے تھے۔ میں

۵۹۶۰ - وَحَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدِ حَدَّثَنَا سَعْدُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَاصٍ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُ يَوْمَ أُحُدٍ عَنْ يَمِينِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَعَنْ يَسَارِهِ رَجُلَيْنِ



عَلَيْهِمَا يَأْتِي بَعْضُ الْمُؤْمِنِينَ عَنَّا كَأَنَّ الْقِتَالَ مَا رَأَيْتُهُمَا قَبْلَ وَلَا بَعْدَ. سابقہ حوالہ (۵۹۵۹)

### نبی ﷺ کی شجاعت

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ لوگوں میں سب سے زیادہ حسین سب سے زیادہ سخی اور سب سے زیادہ بہادر تھے۔ ایک رات اہل مدینہ خوف زدہ ہو گئے صحابہ اس آواز کی طرف گئے راستہ میں ان کو رسول اللہ ﷺ اس جگہ سے واپس آتے ہوئے ملے آپ حضرت ابوطحہ کے گھوڑے کی تکی پیچہ پر سوار تھے آپ کی گردن مبارک میں تلوار تھی اور آپ فرما رہے تھے: تم کو خوفزدہ نہیں کیا گیا، تم کو خوفزدہ نہیں کیا گیا، آپ نے فرمایا: ہم نے اس (گھوڑے) کو سمندر کی طرح رواں دواں پایا وہ سمندر تھا۔ حضرت انس نے کہا: وہ گھوڑا بہت آہستہ چلتا تھا۔

۱۱- بَابُ فِي شَجَاعَةِ النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ  
۵۹۶۱- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَ سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَأَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ وَأَبُو كَلَيْبٍ (وَاللَّفْظُ لِیَحْيَى) قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْأَخْرَاقِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَنْدٍ عَنْ ثَابِتِ بْنِ أَنَسٍ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَحْسَنَ النَّاسِ وَكَانَ أَجْوَدَ النَّاسِ وَكَانَ أَشْجَعَ النَّاسِ وَلَقَدْ فَرِحَ أَهْلُ الْمَدِينَةِ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَانْطَلَقَ كَأَنَّ مَهْلَ الصَّوْتِ كَلَّفَاهُمْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَاجْتَمَعَا وَقَدْ سَقَمَهُمُ إِلَى الشَّيْفِ وَهُوَ يَقُولُ لِمَ تَرَاغَبُوا لِمَ تَرَاغَبُوا قَالَ وَجَدْنَا بَحْرًا أَوْ رَأَيْتَهُ لَبَحْرٍ قَالَ وَكَانَ قَوْمًا يَسْطًا.

بخاری (۲۸۲۰-۲۹۰۸-۲۹۲۹-۳۰۴۰-۲۸۶۶)

۶۰۳۳ (ترمذی (۱۶۸۲) ابن ماجہ (۲۷۷۲)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک بار مدینہ میں دہشت پھیل گئی نبی ﷺ نے حضرت ابوطحہ کا گھوڑا مستعار لیا اس کا نام مندوب تھا آپ اس پر سوار ہوئے آپ نے فرمایا: ہم نے کوئی ڈر اور خوف نہیں دیکھا اور ہم نے اس گھوڑے کو سمندر کی طرح پایا۔

۵۹۶۲- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَرَجِحُ بْنُ شُعْبَةَ عَنْ قَسَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَخْرُجُ فَمَا تَسْتَعَارَ النَّبِيُّ ﷺ فَرَسًا لِأَبِي طَلْحَةَ يُقَالُ لَهُ مَنْدُوبٌ فَرَجِحَةُ فَقَالَ مَا رَأَيْتُهُمْ يَخْرُجُونَ وَإِنْ وَجَدْنَا لَبَحْرًا.

بخاری (۲۶۲۷-۲۸۵۷-۲۸۶۲-۲۹۶۸-۶۲۱۲)

البيهقي (۴۹۸۸) الترمذی (۱۶۸۵-۱۶۸۶)

ابن جعفر کی روایت میں ہمارے گھوڑے کا ذکر ہے اور ابوطحہ کا ذکر نہیں ہے اور قتادہ کی روایت میں "سمعت انسا" ہے۔

۵۹۶۳- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ (بِعْنِي ابْنُ الْحَارِثِ) قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَيْسَ حَوْلَهُ ابْنُ جَعْفَرٍ قَالَ فَرَسًا لَنَا وَكَمْ يَقُولُ لِأَبِي طَلْحَةَ وَلَيْسَ حَوْلَهُ ابْنُ حَمَّادٍ عَنْ قَتَادَةَ سَمِعْتُ أَنَسًا.

سابقہ حوالہ (۵۹۶۳)

ف: علامہ نووی لکھتے ہیں: اس حدیث میں نبی ﷺ کی شجاعت کا بیان ہے کیونکہ آپ دشمن کی طرف تمام لوگوں سے پہلے بہت جلد نکل کر گئے اور حقیقت حال معلوم کر کے لوگوں کے پیچھے سے پہلے واپس لوٹ آئے نیز اس حدیث میں نبی ﷺ کی عظیم برکت کا بیان ہے کہ آپ کے سوار ہونے کی وجہ سے سب سے زیادہ گھوڑا انتہائی تیز رفتار ہو گیا اس حدیث سے یہ معلوم ہوا کہ ایک انسان

واقعہ کی تحقیق کرنے اور حقیقتِ حال دریافت کرنے کے لیے جاسکتا ہے، الایہ کہ اس کو اپنی ہلاکت کا یقین ہو اس حدیث میں کسی چیز کے مستعار لینے کا بھی ثبوت ہے اور گلے میں تلوار لٹکانے کا ثبوت ہے اور گھوڑے کا نام رکھنے کی دلیل ہے، اس حدیث سے دیگر جانوروں کے نام رکھنے پر بھی استدلال کیا جاسکتا ہے۔

### رسول اللہ ﷺ کی سخاوت

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ خیر میں سب سے زیادہ سخی تھے اور آپ کی سخاوت کا سب سے زیادہ ظہور رمضان کے مہینہ میں ہوتا تھا اور حضرت جبرائیل علیہ السلام ہر سال رمضان کے مہینہ میں اخیر مہینہ تک آپ سے ملاقات کرتے تھے رسول اللہ ﷺ ان کو قرآن سناتے تھے اور جب حضرت جبرائیل آپ سے ملاقات کرتے تو آپ بارش برسانے والی ہواؤں سے بھی زیادہ سخی ہوتے تھے۔

### ۱۲- بَابُ جُودِهِ ﷺ

۵۹۶۴ - حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مَرْزُوحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ رَاهِمٍ (بِعْنِي ابْنُ سَعْدٍ) عَنِ الزُّهْرِيِّ ح وَحَدَّثَنِي أَبُو عَمْرٍوَانُ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ بْنِ زَيْدٍ (وَ اللَّفْظُ لَهُ) أَخْبَرَنَا ابْنُ رَاهِمٍ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَجْوَدَ النَّاسِ بِالسَّخِيرِ وَ كَانَ أَجْوَدَ مَا يَكُونُ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ إِنْ جَبْرَيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَانَ يَلْقَاهُ فِي كُلِّ سَنَةٍ فِي رَمَضَانَ حَتَّى يَنْسَلِخَ فَيَعْرِضُ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْقُرْآنَ فَإِذَا لَقِيَهُ جَبْرَيْلُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَجْوَدَ بِالسَّخِيرِ مِنَ التَّوْبِجِ الْمُرْسَلَةِ.

بخاری (۶-۱۹۰۲-۳۲۲۰-۳۵۵۴-۴۹۹۷) الترمذی (۲۰۹۴)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو اور سندیں ذکر کی ہیں۔

۵۹۶۵ - وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مَبْرُكٍ عَنْ يُونُسَ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ بِإِسْنَادِهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ.

سابقہ حوالہ (۵۹۶۴)

ف: علامہ نووی لکھتے ہیں: اس حدیث میں نبی ﷺ کی عظیم سخاوت کا ذکر ہے اور یہ کہ رمضان کے مہینہ میں زیادہ سخاوت کرنی چاہیے اور صالحین سے ملاقات کے وقت بھی زیادہ سخاوت کرنی چاہیے اور قرآن مجید کا دور کرنا چاہیے۔

### رسول اللہ ﷺ کا حسن اخلاق

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں دس سال رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں رہا، خدا کی قسم! آپ نے کبھی مجھ سے اف نہیں کہا اور نہ کبھی مجھ سے یہ کہا کہ تم نے فلاں کام کیوں نہیں کیا؟ یا فلاں کام کیوں کیا؟ ایک روایت میں ہے: جو کام خادم نہیں کرتا اور قسم کا ذکر نہیں ہے۔

### ۱۳- بَابُ حُسْنِ خُلُقِهِ ﷺ

۵۹۶۶ - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَ أَبُو الرَّبِيعِ قَالََا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ كَابِتِ بْنِ أَبِي عَمْرٍوَانُ مَالِكٍ قَالَ خَدَمْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَشْرَ سِنِينَ وَاللَّهِ مَا قَالَ لِي أَلَا قَطْرٌ وَلَا قَالَ لِي لَيْسَ بِرِيءٍ لِمَ فَعَلْتَ كَذَا وَ هَلَّا فَعَلْتَ كَذَا زَادَ أَبُو الرَّبِيعِ كَيْسَ مِمَّا يَصْنَعُهُ الْخَادِمُ وَلَمْ يَذْكُرْ قَوْلَهُ وَاللَّهِ. سلم، تہذیب الاشراف (۳۰۶)

ایک اور سند سے بھی اس کی مثل مروی ہے۔

۵۹۶۷ - وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا سَلَامُ بْنُ



مُسْتَكْبِرِينَ حَدَّثَنَا ثَابِتُ الْبُنْدِيُّ عَنْ أَنَسٍ بِمِثْلِهِ.

بخاری (۶۰۳۸)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ مدینہ تشریف لائے تو حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ میرا ہاتھ پکڑ کر مجھے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں لے گئے اور عرض کیا: یا رسول اللہ! انس ایک ذہین لڑکا ہے، یہ آپ کی خدمت کرے گا، حضرت انس کہتے ہیں کہ پھر سفر اور حضر میں میں آپ کی خدمت میں رہا، خدا کی قسم! اگر میں نے کوئی کام کیا تو آپ نے یہ نہیں فرمایا کہ تم نے یہ اس طرح کیوں کیا؟ اور اگر میں نے کوئی کام نہیں کیا تو آپ نے یہ نہیں فرمایا کہ تم نے یہ کام اس طرح کیوں نہیں کیا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں نو سال رہا، مجھے علم نہیں کہ کبھی آپ نے یوں فرمایا ہو کہ تم نے یہ کام اس طرح کیوں کیا؟ اور نہ آپ نے کبھی میری کسی چیز کی مذمت کی۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے اخلاق سب سے اچھے تھے، آپ نے ایک دن مجھے کسی کام سے بھیجا، میں نے کہا: خدا کی قسم! میں نہیں جاؤں گا، حالانکہ میرے دل میں یہ تھا کہ نبی ﷺ نے مجھے جس کام کا حکم دیا ہے میں اس کو کرنے ضرور جاؤں گا، میں چلا گیا، حتیٰ کہ میں بازار میں کھیلنے والے چند لڑکوں کے پاس سے گزرا، کیا دیکھتا ہوں کہ پیچھے سے رسول اللہ ﷺ نے میری گدی پکڑی ہوئی ہے، میں نے آپ کی طرف دیکھا تو آپ انس رہے تھے، آپ نے فرمایا: اے انس! کیا تم وہاں گئے تھے جہاں میں نے کہا تھا، میں نے کہا: جی! میں جا رہا ہوں یا رسول اللہ! حضرت انس نے کہا: خدا کی قسم! میں نو سال آپ کی خدمت میں رہا، مجھے معلوم نہیں کہ میں نے کوئی کام کیا ہو اور آپ نے یہ فرمایا ہو کہ تم نے اس طرح کیا ہے؟ یا کوئی کام میں نے ترک کیا ہو تو آپ نے اس کے لیے یہ فرمایا ہو کہ تم نے اس

۵۹۶۸ - وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ (وَاللَّفْظُ لِأَحْمَدَ) قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمَّا كَلِمَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ الْمَدِينَةَ أَحْمَدُ أَبُو عَلِيٍّ يَدِينِي فَأَنْطَلَقَ بِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ آتَا هَذَا كَمَا مَيَّسَ فَلْيَعُدْ نَكَ قَالَ لَعَلَّمْتَهُ لِي السَّفِيرَ وَالْحَضِيرَ وَاللُّوْمَا قَالَ لِي لَيْسَ وَصَنَعْتَهُ لِمَ صَنَعْتَ هَذَا هَكَذَا وَلَا لَيْسَ لِمَ أَصْنَعْتُمُ لِمَ تَصْنَعُ هَذَا هَكَذَا.

بخاری (۲۷۶۸-۶۹۱۱)

۵۹۶۹ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ كَثِيرٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا بْنُ سُلَيْمَانَ سَمِعْتُهُ (وَهُوَ ابْنُ أَبِي بُرَيْدَةَ) عَنْ أَنَسٍ قَالَ تَخَلَّفْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَسْعَ بَيْنَهُنَّ لَمَّا أَعْلَمْتُهُ قَالَ لِي كَلِمَ لَعَلَّمْتَهُ كَذَا وَكَذَا وَلَا عَابَ عَلَيَّ شَيْئًا قَطُّ. سلم، حمزة الاشراف (۸۵۸)

۵۹۷۰ - حَدَّثَنَا أَبُو مَعْنٍ الرَّقَاشِيُّ زَيْدُ بْنُ بَرِيْدَةَ أَخْبَرَنَا عَمْرُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا حَكِيمُ (وَهُوَ ابْنُ عَمَارٍ) قَالَ قَالَ إِسْحَاقُ قَالَ أَنَسُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِنْ أَحْسَنِ النَّاسِ خُلُقًا فَارْتَمَيْتُ يَوْمًا بِحَاجَتِي لِقَلْبِ وَاللُّوْمَا أَذْهَبَ وَيَسِي تَلَيْسِي أَنْ أَذْهَبَ لِمَا أَمَرْتَنِي بِهِ لَيْسِي اللَّهُ ﷺ لَعَجْرَجْتُ حَتَّى أَمَرَ عَلِيٌّ صَبِيحَانَ وَهُمْ يَلْعَبُونَ لِي الشُّوقِ فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَمَّا لَبَسَ بِقَلْبِي مِنْ وَرَائِي قَالَ لَسَطْتُكَ بِاللُّوْمَا وَهُوَ يَضْحَكُ لَقَالَ يَا أَنَسُ أَذْهَبْتَ حَتَّى أَمَرْتُكَ قَالَ قُلْتَ نَعَمْ أَنَا أَذْهَبُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَنَسُ وَاللُّوْمَا لَقَدْ تَخَلَّفْتُ يَسْعَ بَيْنَهُنَّ مَا عَلِمْتَهُ قَالَ لَيْسَ وَصَنَعْتَهُ لِمَ لَعَلَّمْتَهُ كَذَا وَكَذَا أَوْ لَيْسَ لِمَ تَصْنَعُ هَذَا هَكَذَا كَذَا. ابوداؤد (۴۷۷۲)



مُسْتَكْبِرِينَ حَدَّثَنَا ثَابِتُ الْبُنَانِيُّ عَنْ أَنَسٍ بِمِثْلِهِ.

بخاری (۶۰۳۸)

۵۹۶۸ - وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنْ إسماعيلَ (وَاللَّفْظُ لِأَحْمَدَ) قَالَ حَدَّثَنَا إسماعيلُ بْنُ إبراهيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْمَدِينَةَ أَحَدَ أَبْنُو كُلْحَةَ بَيْدِي فَأَنْطَلَقَ بِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَنَسًا غُلَامٌ كَثِيرٌ فَلِيخُذْ مِنْكَ قَالَ فَخَدَمْتُهُ فِي السَّفَرِ وَالْحَضَرِ وَاللَّوْ مَا قَالَ لِي لِشَيْءٍ صَنَعْتُهُ لِمَ صَنَعْتَ هَذَا هَكَذَا وَلَا لِشَيْءٍ لَمْ أَصْنَعْ لِمَ كَمْ تَصْنَعُ هَذَا هَكَذَا.

بخاری (۲۷۶۸-۶۹۱۱)

۵۹۶۹ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ مُمَيَّرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ حَدَّثَنَا زَكْرِيَاءُ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ (وَهُوَ ابْنُ أَبِي بُرْدَةَ) عَنْ أَنَسٍ قَالَ خَدَمْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ تِسْعَ سِنِينَ لَمَّا أَعْلَمْتُهُ قَالَ لِي قَطُّ لِمَ فَعَلْتَ كَذَا وَكَذَا وَلَا عَابَ عَلَيَّ شَيْئًا قَطُّ. مسلم، تجزئة الاشراف (۸۵۸)

۵۹۷۰ - حَدَّثَنِي أَبُو مَعْنٍ الرَّقَاشِيُّ زَيْدُ بْنُ يَزِيدَ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ (وَهُوَ ابْنُ عَمْرٍو) قَالَ قَالَ إِسْحَاقُ قَالَ أَنَسُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِنْ أَحْسَنِ النَّاسِ خُلُقًا فَأَزْسَلَنِي يَوْمًا لِحَاجَةٍ فَقُلْتُ وَاللَّهِ لَا أَذْهَبُ وَفِي نَفْسِي أَنْ أَذْهَبَ لِمَا أَمَرَنِي بِهِ نَبِيُّ اللَّهِ ﷺ فَخَرَجْتُ حَتَّى أَمَرَ عَلِيٌّ صَبِيانَ وَهُمْ يَلْعَبُونَ فِي السُّوقِ فَيَاذَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَدْ قَبِضَ بِقَفَايَ مِنْ وَرَائِي قَالَ فَسَظَرْتُ إِلَيْهِ وَهُوَ يَضْحَكُ فَقَالَ يَا أَنَسُ أَذْهَبْتَ حَيْثُ أَمَرْتُكَ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ أَنَا أَذْهَبُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَنَسُ وَاللَّهِ لَقَدْ خَدَمْتُهُ تِسْعَ سِنِينَ مَا عَلِمْتُهُ قَالَ لِشَيْءٍ صَنَعْتُهُ لِمَ فَعَلْتَ كَذَا وَكَذَا أَوْ لِشَيْءٍ تَرَكْتُهُ هَلَّا فَعَلْتَ كَذَا وَكَذَا. ابوداؤد (۴۷۷۳)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ مدینہ تشریف لائے تو حضرت ابوطحہ رضی اللہ عنہ میرا ہاتھ پکڑ کر مجھے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں لے گئے اور عرض کیا: یا رسول اللہ! انس ایک ذہین لڑکا ہے یہ آپ کی خدمت کرے گا، حضرت انس کہتے ہیں کہ پھر سفر اور حضر میں آپ کی خدمت میں رہا، خدا کی قسم! اگر میں نے کوئی کام کیا تو آپ نے یہ نہیں فرمایا کہ تم نے یہ اس طرح کیوں کیا؟ اور اگر میں نے کوئی کام نہیں کیا تو آپ نے یہ نہیں فرمایا کہ تم نے یہ کام اس طرح کیوں نہیں کیا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں نو سال رہا، مجھے علم نہیں کہ کبھی آپ نے یوں فرمایا ہو کہ تم نے یہ کام اس طرح کیوں کیا؟ اور نہ آپ نے کبھی میری کسی چیز کی خدمت کی۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے اخلاق سب سے اچھے تھے آپ نے ایک دن مجھے کسی کام سے بھیجا میں نے کہا: خدا کی قسم! میں نہیں جاؤں گا، حالانکہ میرے دل میں یہ تھا کہ نبی ﷺ نے مجھے جس کام کا حکم دیا ہے میں اس کو کرنے ضرور جاؤں گا، میں چلا گیا، حتیٰ کہ میں بازار میں کھیلنے والے چند لڑکوں کے پاس سے گزرا، کیا دیکھتا ہوں کہ پیچھے سے رسول اللہ ﷺ نے میری گدی پکڑی ہوئی ہے، میں نے آپ کی طرف دیکھا تو آپ ہنس رہے تھے، آپ نے فرمایا: اے انس! کیا تم وہاں گئے تھے جہاں میں نے کہا تھا، میں نے کہا: جی! میں جا رہا ہوں یا رسول اللہ! حضرت انس نے کہا: خدا کی قسم! میں نو سال آپ کی خدمت میں رہا، مجھے معلوم نہیں کہ میں نے کوئی کام کیا ہو اور آپ نے یہ فرمایا ہو کہ تم نے اس طرح کیا ہے؟ یا کوئی کام میں نے ترک کیا ہو تو آپ نے اس کے لیے یہ فرمایا ہو کہ تم نے اس





جب نبی ﷺ فوت ہو گئے تو حضرت ابو بکر کے پاس علاء بن حضری کی طرف سے مال آیا، حضرت ابو بکر نے کہا: جس شخص سے نبی ﷺ نے کوئی وعدہ کیا ہو یا جس کا آپ پر کوئی قرض ہو وہ ہمارے پاس آئے اس کے بعد مثل سابق ہے۔

مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ وَأَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُكَدَّرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَمَّا مَاتَ النَّبِيُّ ﷺ جَاءَ أَبَا بَكْرٍ مَالٌ مِنْ قَبْلِ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَضْرَمِيِّ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ مَنْ كَانَ لَهُ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ دَيْنٌ أَوْ كَانَتْ لَهُ قِبَلُهُ عِدَّةٌ فَلْيَأْتِنَا بِتَحْوِ حَيْثُ ابْنِ عُيَيْنَةَ. (سابقہ حوالہ ۵۹۷۲)

ف: علامہ نووی لکھتے ہیں کہ مولانا الکفار کوز کو ذمہ دی جاتی اور دیگر صدقات میں اختلاف ہے زیادہ صحیح یہ ہے کہ وہ بھی نہیں دیئے جائیں۔ اللہ تعالیٰ نے اب اسلام کو غالب کر دیا ہے جس وقت مسلمانوں کی تعداد کم تھی یہ اس وقت کا حکم تھا اور مولانا المسلمین کو زکوٰۃ دینے میں کوئی اختلاف نہیں ہے ان کو زکوٰۃ اور بیت المال سے رقم دینا جائز ہے۔

رسول اللہ ﷺ کی بچوں پر شفقت اور آپ کی تواضع کا بیان

۱۵- بَابُ رَحْمَتِهِ ﷺ الصَّبِيَّانَ وَالْعِيَالَ وَتَوَاضُعِهِ وَفَضْلِ ذَالِكَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آج رات میرے گھر ایک لڑکا پیدا ہوا جس کا نام میں نے اپنے باپ ابراہیم کے نام پر رکھا ہے پھر آپ نے اس صاحبزادے کو لوہار کی بیوی ام سیف کو دے دیا اس لوہار کا نام ابوسیف تھا ایک روز آپ اس کے پاس گئے میں بھی آپ کے ساتھ تھا جب ہم ابوسیف کے پاس گئے تو وہ بھٹی دھو تک رہا تھا اور گھر دھوئیں سے بھرا ہوا تھا میں رسول اللہ ﷺ کے پاس سے اس کے پاس جلدی جلدی گیا اور اس سے کہا: اے ابوسیف! ذرا ٹھہر جاؤ رسول اللہ ﷺ تشریف لائے ہیں وہ ٹھہر گیا پھر رسول اللہ ﷺ نے بچہ کو منگوا لیا اور اس کو اپنے ساتھ چمٹا لیا اور جو اللہ تعالیٰ نے چاہا وہ فرمایا حضرت انس کہتے ہیں: میں اس بچہ کو دیکھ رہا تھا وہ رسول اللہ ﷺ کے سامنے جان دے رہا تھا رسول اللہ ﷺ کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے آپ نے فرمایا: آنکھیں رو رہی ہیں اور دل ٹمکن ہے اور ہم وہی بات کہتے ہیں جس سے ہمارا رب راضی ہے بہ خدا! اے ابراہیم! ہم تمہاری وجہ سے غمزدہ ہیں۔

۵۹۷۹- حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ وَشَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ كِلَاهُمَا عَنْ سُلَيْمَانَ (وَاللَّفْظُ لِشَيْبَانَ) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا ثَابِتُ الْبُنَانِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَوَلَدِي السَّلِيلَةَ غَلَامٌ فَسَمَّيْتُهُ بِاسْمِ أَبِي إِبْرَاهِيمَ ثُمَّ دَفَعَهُ إِلَيَّ أُمُّ سَيْفٍ أَمْرَأَةٌ قَبِيْلَةٌ يَقَالُ لَهُ أَبُو سَيْفٍ فَأَنْطَلَقَ بِابْنِهِ وَاتَّبَعْتُهُ فَأَنْتَهَيْتُنِي إِلَى أَبِي سَيْفٍ وَهُوَ يَنْفَعُ بِكَيْبَرِهِ قَدْ اِمْتَلَأَ الْبَيْتُ دُخَانًا فَأَسْرَعْتُ الْمَشْيَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقُلْتُ يَا أَبَا سَيْفٍ أَمْسِكْ جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَأَمْسَكَ فَدَعَا النَّبِيَّ ﷺ بِالصَّبِيِّ فَضَمَّهُ إِلَيْهِ وَقَالَ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَقُولَ فَقَالَ أَنَسُ لَقَدْ رَأَيْتُهُ وَهُوَ يَكْبِدُ بِنَفْسِهِ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَدَمَعَتْ عَيْنَا رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ تَدْمَعُ الْعَيْنُ وَيَحْزَنُ الْقَلْبُ وَلَا تَقُولُ إِلَّا مَا يَرْضَى رَبُّنَا وَاللَّهُ يَا إِبْرَاهِيمُ إِنَّا بِكَ لَمَحْزُونُونَ.

بخاری (۱۳۰۳) ابوداؤد (۳۱۳۶)

ف: اس حدیث سے معلوم ہوا کہ مصیبت پر غیر اختیاری طور پر آنسو گرنے اور غمزدہ ہونے پر مواخذہ نہیں ہوتا البتہ نوح کرنا منع



حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے زیادہ کسی کو اپنی اولاد پر شفیق نہیں دیکھا حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ مدینہ کی بالائی ہستی میں دودھ پیتے تھے آپ وہاں تشریف لے جاتے تھے اور ہم بھی آپ کے ساتھ ہوتے تھے آپ وہاں تشریف لے جاتے درآں حالیکہ وہاں دھواں ہوتا کیونکہ اس دایہ کا خاندان لوہار تھا آپ بچہ کو بچہ کو بوسہ دیتے اور پھر لوٹ آتے جب حضرت ابراہیم فوت ہو گئے تو آپ نے فرمایا: ابراہیم میرا بیٹا ہے اور وہ دودھ پینے کے ایام میں فوت ہو گیا اور اس کے لیے دو دودھ پلانے والیاں ہیں جو جنت میں مدت رضاعت تک اس کو دودھ پلائیں گی۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس کچھ دیہاتی آئے اور انہوں نے پوچھا: کیا آپ اپنے بچوں کو بوسہ دیتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: ہاں انہوں نے کہا: لیکن بخدا! ہم تو اپنے بچوں کو بوسہ نہیں دیتے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر اللہ تعالیٰ نے رحمت کمال لی ہے تو میں اس کا مالک تو نہیں ہوں! ابن نمیر کی روایت میں ہے: تمہارے دل سے رحمت کمال لی ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اقرع بن حابس نے دیکھا کہ نبی ﷺ حضرت حسن کو بوسہ دے رہے تھے اس نے کہا: میرے دس بچے ہیں اور میں نے ان میں سے کسی کو بوسہ نہیں دیا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص رحم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جائے گا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے اس کی مثل روایت کی۔

حضرت جریر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص لوگوں پر رحم نہیں کرتا اس پر اللہ عزوجل رحم نہیں کرے گا۔

۵۹۸۰ - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ (وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ) قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ (وَهُوَ ابْنُ عَلِيٍّ) عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عُمَرُو بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَا رَأَيْتُ أَحَدًا كَانَ أَزْحَمَ بِالْعِيَالِ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ كَانَ إِبْرَاهِيمُ مُسْتَرْضِعًا لَهُ فِي عَوَالِي الْمَدِينَةِ فَكَانَ يَنْطَلِقُ وَ نَحْنُ مَعَهُ فَيَدْخُلُ الْبَيْتَ وَ إِنَّهُ لَيَدَّخُنُ وَ كَانَ ظَنْرُهُ قَيْنًا لِيَأْخُذَهُ فَيَقْبَلُهُ ثُمَّ يَرْجِعُ قَالَ عُمَرُو فَلَمَّا تَوَلَّى إِبْرَاهِيمُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ انبئني وَ إِنَّهُ مَاتَ فِي النَّذِي وَ إِنَّ لَهُ لِيَطْرَيْنِ تَكْوِيلَانِ رَضَاعَهُ فِي الْجَنَّةِ. مسلم تہذہ الاشراف (۱۱۰۸)

۵۹۸۱ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَ أَبُو كُرَيْبٌ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو اسْمَاعِيلَ وَ ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ وَشِيَمٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَائِشَةَ كَانَتْ قَدِيمَةً كَانَتْ مِنَ الْأَنْحَرَابِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ لَقَالُوا أَنْتِ لَسْتِ بِقَدِيمَةٍ لَقَالُوا نَعَمْ لَقَالُوا لَكُنَّا وَاللَّهِ مَا نَقْبَلُ لَقَالَتْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَ أَشْبَحْتُ إِنْ كُنَّا اللَّهُ نَزَعَتْ مِنْكُمْ الرَّحْمَةَ وَقَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ مِنْ قَلْبِكَ الرَّحْمَةَ. ابن ماجہ (۳۶۶۵)

۵۹۸۲ - وَ حَدَّثَنِي عُمَرُو النَّاقِلُ وَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ جَمِيعًا عَنْ سُفْيَانَ قَالَ عَمَرُو حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ الْأَفْرَعَ بْنَ حَابِسٍ أَبْصَرَ النَّبِيَّ ﷺ يَقْبَلُ الْحَسَنَ لَقَالَ إِنَّ لِي عَشْرَةَ مِنْ الْوَلَدِ مَا قَبِلْتُ وَاحِدًا مِنْهُمْ لَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّهُ مَنْ لَا يَرْحَمُ لَا يَرْحَمْ. ابوداؤد (۵۲۱۸) الترمذی (۱۹۱۱)

۵۹۸۳ - حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ بْنُ الرَّهْرِيِّ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ. مسلم تہذہ الاشراف (۱۵۲۸۶)

۵۹۸۴ - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَ اسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بِمِثْلِهِمَا عَنْ جَبْرِ بَرِّحٍ وَ حَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَ عَلِيُّ بْنُ عَاشِمٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عِنْسِيُّ ابْنُ يُونُسَ ح وَ حَدَّثَنَا أَبُو

كَرِبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو  
سَعِيدٍ الْأَنْصَجِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ (يَعْنِي ابْنَ عِيَّانَ) كُلُّهُمْ عَنِ  
الْأَعْمَشِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهَبٍ وَابْنِ طَلْبَانَ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ  
اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ لَا يَرْحِمِ النَّاسَ لَا  
يَرْحِمُهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ. البخاری (۶۰۱۳-۶۰۱۴)

حضرت جریر نے نبی ﷺ سے اس کی مثل روایت کی

۵۹۸۵ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَيُحْيَى وَ  
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ قَيْسٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ  
التَّبَّيِّطِيِّ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ أَبِي عَمْرٍ  
وَإِحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ نَافِعٍ  
بْنِ جَبْرِ عَنْ التَّبَّيِّطِيِّ بِمِثْلِ حَدِيثِ الْأَعْمَشِ.

الترمذی (۱۹۲۲)

ف: رحمت کے آثار سے یہ بھی ہے کہ راستہ سے تکلیف دہ چیز کو دور کر دے، مصیبت زدہ کی دادرسی کرے، جنگی قیدیوں کو  
چھڑائے، مضطر کی مدد کرے، ڈوبنے والے کو بچائے۔

### رسول اللہ ﷺ کی بکثرت حیاء کا بیان

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ  
رسول اللہ ﷺ پردے میں رہنے والی کنواری لڑکی سے زیادہ  
حیاء کرنے والے تھے جب آپ کو کوئی چیز ناپسند ہوتی تو ہم  
آپ کے چہرے سے جان لیتے۔

### ۱۶- بَابُ كَثْرَةِ حَيَاةِ ﷺ

۵۹۸۶ - وَحَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا  
شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي عَتْبَةَ يُحَدِّثُ عَنْ  
أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ح وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ  
ابْنُ الْمُثَنَّى وَاحْمَدُ بْنُ يَسَانٍ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ  
الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ  
اللَّهِ بْنَ أَبِي عَتْبَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ  
كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَشَدَّ حَيَاءً مِنَ الْعَذْرَاءِ فِي خَدْرِهَا  
وَكَانَ إِذَا كَرِهَ شَيْئًا عَرَفْنَاهُ فِي وَجْهِهِ.

بخاری (۳۵۶۲-۶۱۰۲-۶۱۱۹) ابن ماجہ (۴۱۸۰)

حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ  
جب حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کوفہ میں آئے تو انہوں  
نے رسول اللہ ﷺ کا ذکر کیا اور کہا: رسول اللہ ﷺ طبعاً  
بدگوئی کرتے تھے نہ تکلفاً اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں  
ایسے لوگ وہ ہیں جن کے اخلاق ایسے ہیں، عثمان نے کہا: جب  
آپ حضرت معاویہ کے ساتھ کوفہ میں آئے۔

۵۹۸۷ - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَ عُمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ  
قَالَا حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَيْبَةَ عَنْ مَسْرُوقٍ  
قَالَ دَخَلْنَا عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو حِينَ قَدِمَ مُعَاوِيَةَ إِلَى  
الْكُوفَةِ فَذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ لَمْ يَكُنْ فَا حِشًّا وَلَا  
مَمَقَّحًا وَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنْ مِنْ حَيَاةٍ كُمْ  
أَحَابِسُكُمْ أَخْلَاقًا قَالَ عُمَانُ حِينَ قَدِمَ مَعَ مُعَاوِيَةَ إِلَى



## الکوفیہ

بخاری (۲۵۵۹-۳۷۵۹-۶۰۳۵-۶۰۳۵) الترمذی (۱۹۷۵)  
 ۵۹۸۸ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو  
 سَعَادَةَ وَوَرَكِيحُ بْنُ مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ وَحَدَّثَنَا  
 أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ (بَعْنِي الْأَخْمَرِ) كُنْهَمُ  
 عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَثَلَاثَةٌ. (سابقہ حوالہ) (۵۹۸۷)

۱۷ - بَابُ تَبَشِيرِهِ ﷺ وَحُسْنِ عِشْرَتِهِ

۵۹۸۹ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو عَازِمَةَ عَنْ  
 سَيَّاحِ بْنِ جَرْبٍ قَالَ قُلْتُ لِجَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَكُنْتُ  
 تُجَالِسُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ نَعَمْ كَثِيرًا كَانَ لَا يَقُومُ مِنْ  
 صَلَاةِ الْوَيْلِيِّ بِيَتِي فِيهِ الصُّبْحُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَإِذَا  
 طَلَعَتْ قَامَ وَكَانُوا يَتَحَدَّثُونَ لَهَا عُلُوقَ لِي أَمِيرِ الْجَاهِلِيَّةِ  
 لِيَتَسَعَّرُونَ وَيَتَبَسَّمُ ﷺ. (سابقہ حوالہ) (۱۵۲۳)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں ذکر کیں۔

## نبی ﷺ کا تبسم اور حسن معاشرت

ساک بن حرب کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن  
 سمرہ رضی اللہ عنہ سے کہا: کیا آپ رسول اللہ ﷺ کی مجلس  
 میں شرکت کرتے تھے؟ انہوں نے کہا: ہاں! بہت مرتبہ آپ  
 جس جگہ صبح کی نماز پڑھتے تھے تو طلوع آفتاب سے پہلے وہاں  
 سے نہیں اٹھتے تھے جب آفتاب طلوع ہوتا تو آپ وہاں سے  
 اٹھتے صحابہ کرام ہاتوں میں مشغول ہوتے اور زمانہ جاہلیت  
 کے کاموں کا تذکرہ کرتے اور بٹتے تھے رسول اللہ ﷺ بھی  
 مسکراتے تھے۔

## نبی ﷺ کی عورتوں پر رحمت

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ  
 ﷺ کسی سطر میں جا رہے تھے اور آپ کے ساتھ ابو جہد نام کا  
 ایک حبشی لڑکا گارہا تھا رسول اللہ ﷺ نے اس سے فرمایا: اے  
 ابو جہد! آہستہ آہستہ چلو جیسے شیشہ کو لے جا رہے ہو۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ  
 اپنی ازواج کے پاس گئے درآں حالیکہ ابو جہد نام کا ایک اونٹ  
 ہانکنے والا ان کے اونٹ ہانک رہا تھا آپ نے فرمایا: اے

## ۱۸ - بَابُ فِي رَحْمَةِ النَّبِيِّ ﷺ لِلنِّسَاءِ

۵۹۹۰ - حَدَّثَنَا أَبُو التَّرَيْحِ الْعَتَكِيُّ وَحَامِدُ بْنُ عُمَرَ  
 وَكُنْتَةُ بْنُ سُوَيْدٍ وَ أَبُو كَامِلٌ جَمِيعًا عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ  
 قَالَ أَبُو التَّرَيْحِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ  
 عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي بَعْضِ أَسْقَارِهِ وَ  
 حَمَلُكُمْ أَسْوَدُ يُقَالُ لَهُ أَنْجَسَتْ يَحْدُو فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ  
 ﷺ يَا أَنْجَسَةُ رَوَيْدَكَ سَوْفًا بِالْقَوَارِيرِ.

بخاری (۶۱۴۹-۶۱۶۱-۶۲۰۲-۶۲۰۹-۶۲۱۰)

۵۹۹۱ - وَحَدَّثَنَا أَبُو التَّرَيْحِ الْعَتَكِيُّ وَحَامِدُ بْنُ عُمَرَ  
 وَ أَبُو كَامِلٌ قَالُوا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ قَابِطٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ.

سابقہ حوالہ (۵۹۹۰)

۵۹۹۲ - وَحَدَّثَنِي عُمَرُو النَّاقِدُ وَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ  
 بِمَلَاهِمَا عَنِ ابْنِ عُكَيْبَةَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا  
 أَبُو بَكْرٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ عَلَى



ابو بکر! اپنے اونٹوں کو آہستہ ہانکؤ جیسے شیشہ کو لے جا رہے ہو،  
ابو قلابہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایسا کلمہ فرمایا کہ اگر تم  
میں سے کوئی ایسا کلمہ کہے تو تم اس کو کھیل سمجھو۔

أَزْوَاجِهِ وَ سَوَاقِي يَسُوقُ بِهِنَّ يُقَالُ لَهُ أَنْجَسَةٌ لَقَالَ  
وَيَحْكُ يَا أَنْجَسَةُ رُوَيْدًا سَوْفَكَ بِالْفَوَارِيرِ قَالَ قَالَ أَبُو  
إِلِلَابَةَ تَكَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِكَلِمَةٍ لَوْ تَكَلَّمَ بِهَا بَعْضُكُمْ  
لَعَبَسَتْهَا عَلَيْهِ. سابقہ حوالہ (۵۹۹۰)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ  
نبی ﷺ کی ازدواج کے ساتھ حضرت ام سلیم بھی تھیں اور ایک  
اونٹ ہانکنے والا ان کے اونٹوں کو ہنکا رہا تھا، نبی ﷺ نے  
فرمایا: اے ابو بکر! شیشوں کو آہستہ لے کر چلو۔

۵۹۹۳- وَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ دُرَيْجٍ  
عَنْ سُلَيْمَانَ التَّمِيمِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ح وَ حَدَّثَنَا أَبُو  
كَامِلٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا التَّمِيمِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ  
كَانَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ مَعَ نِسَاءِ النَّبِيِّ ﷺ وَ هُنَّ يَسُوقُ بِهِنَّ  
سَوَاقِي لَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ ﷺ أَيُّ أَنْجَسَةٍ رُوَيْدًا سَوْفَكَ  
بِالْفَوَارِيرِ. مسلم، تہذیب الاشراف (۸۸۳)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ  
کا ایک خوش الحان حدی خواں تھا، نبی ﷺ نے اس سے  
فرمایا: ابے ابو بکر! شیشوں کو نہ توڑنا، یعنی کمزور عورتوں کو تکلیف  
نہ دینا۔

۵۹۹۴- وَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ  
حَدَّثَنِي هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَنَادَةَ عَنْ أَنَسِ قَالَ كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ  
ﷺ حَادٍ حَسَنٍ الصَّوْتِ لَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ رُوَيْدًا  
يَا أَنْجَسَةَ لَا تَكْسِرِ الْفَوَارِيرَ يَعْنِي ضَعْفَةَ النِّسَاءِ.

بخاری (۶۲۱۱)

حضرت انس رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے ایک  
روایت ذکر کی اور اس میں حدی خوان کی خوش الحانی کا ذکر نہیں  
ہے۔

۵۹۹۵- وَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا  
هَشَامٌ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ أَنَسِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ وَ لَمْ يَذْكُرْ حَادٍ  
حَسَنَ الصَّوْتِ. مسلم، تہذیب الاشراف (۱۳۶۹)

لوگوں کا نبی ﷺ سے تبرک اور قرب  
حاصل کرنا اور آپ کا تواضع فرمانا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ  
رسول اللہ ﷺ جب صبح کی نماز سے فارغ ہوتے تو مدینہ کے  
خدام پانی سے بھرے ہوئے اپنے اپنے برتن لے کر آتے،  
آپ ہر برتن میں اپنا ہاتھ دبو دیتے، بسا اوقات سرد صبح میں یہ  
واقعہ ہوتا اور آپ اپنا ہاتھ ان میں ڈبو دیتے۔

۱۹- بَابُ قُرْبِ النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ مِنَ  
النَّاسِ وَ تَبَرُّكِ كَيْفَهُمْ بِهِ وَ تَوَاضُعِهِ لَهُمْ  
۵۹۹۶- حَدَّثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى وَ أَبُو بَكْرِ بْنُ النَّظْرِ  
بْنُ أَبِي النَّظْرِ وَ هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ جَمِيعًا عَنْ أَبِي  
النَّظْرِ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو النَّظْرِ (بِعْنِي هَاشِمُ بْنُ  
الْقَاسِمِ) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُعْبِرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ  
بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا صَلَّى الْغَدَاةَ جَاءَ  
خَدَمَ الْمَدِينَةِ بِأَيْدِيهِمْ فِيهَا الْمَاءُ فَمَا يُوْنِي يَأْنِيءُ إِلَّا غَمَسَ  
يَدَهُ فِيهَا فَرُبَّمَا جَاؤُهُ فِي الْغَدَاةِ الْبَارِدَةِ فَيَغْمِسُ يَدَهُ فِيهَا.  
مسلم، تہذیب الاشراف (۴۱۹)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے

۵۹۹۷- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَالِيحٍ حَدَّثَنَا أَبُو النَّظْرِ

دیکھا کہ حجام آپ کا سر موٹا رہا تھا اور رسول اللہ ﷺ کے اصحاب آپ کے گرد گھوم رہے تھے وہ چاہتے تھے کہ آپ کا کوئی بال بھی زمین پر گرنے کی بجائے ان کے ہاتھ میں گرے۔

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَالْحَلَاقِقَ يَحْمِلُونَهُ وَأَطَافَ بِهِ أَصْحَابُهُ فَمَا يُرِيدُونَ أَنْ تَقَعَ شَعْرَةٌ إِلَّا لِي بِيَدِ رَجُلٍ.

مسلم، ترمذی، الاشراف (۴۲۰)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک عورت کی عقل میں کچھ فورا تھا وہ کہنے لگی: یا رسول اللہ! مجھے آپ سے کچھ کام ہے آپ نے فرمایا: اے ام فلاں! جس گلی میں چاہو انتظار کرو میں تمہاری حاجت پوری کروں گا پھر آپ نے راستہ میں اس سے بات کی اور اس کی حاجت پوری کر دی۔

۵۹۹۸- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هُرُونَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ امْرَأَةً كَانَتْ لِي فِي عَقْلِهَا شَيْءٌ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ لِي إِلَيْكَ حَاجَةٌ فَقَالَ يَا أُمَّ فُلَانٍ انظري أَيْ السِّتْرِكِ يَشْتِ حَتَّى أَقْبُصَ لَكَ حَاجَتَكَ فَعَلَّا مَعَهَا لِي بَقِضِ الطَّرْقِي حَتَّى كَرَعَتْ مِنْ حَاجَتِهَا. ابوداؤد (۴۸۱۹)

اپنی ذات کا انتقام نہ لینا اور حدود الہی میں سختی کرنا

۲۰- بَابُ مَبَاعَدَتِهِ ﷺ لِلْإِنْتِقَامِ وَ اخْتِيَارِهِ مِنَ الْمَبَاحِ أَسْهَلَهُ ، وَانْتِقَامِهِ لِلَّهِ عِنْدَ اتِّهَابِ حُرْمَاتِهِ

نبی ﷺ کی زوجہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ جب بھی رسول اللہ ﷺ کو دو چیزوں کے درمیان اختیار دیا جاتا تو آپ ان میں سے زیادہ آسان چیز کو اختیار فرماتے بشرطیکہ وہ گناہ نہ ہو اور اگر وہ گناہ ہوتا تو آپ سب سے زیادہ اس سے دور رہنے والے تھے رسول اللہ ﷺ نے کبھی اپنی ذات کے لیے انتقام نہیں لیا الا یہ کہ کوئی شخص اللہ کی حدود کی خلاف ورزی کرے۔

۵۹۹۹- حَدَّثَنَا كَثِيرٌ ابْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ لَمَّا لَرِي عَلَى بَيْتِهَا وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ مَعْرُوفَةَ بِنِ الزُّهَيْرِيِّ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهَا كَانَتْ مَا تَحْتَرُّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ تَمَسُّ أَمْرًا إِلَّا أَحْمَلُ أَسْرَهُمَا مَا لَمْ يَكُنْ رَأْيًا لِي أَنْ كَانَ رَأْيًا كَانَ أَبْعَدَ النَّاسِ مِنِّي وَمَا أَنْظَمَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ لِنَفْسِهِ إِلَّا أَنْ تَنْتَهَكَ حُرْمَةَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ.

بخاری (۶۱۲۶-۳۵۶۰) ابوداؤد (۴۷۸۵)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں بیان کیں۔

۶۰۰۰- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِينًا عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ مَعْمَدِ بْنِ لُصَيْبٍ عَنْ عِيَّاسِ بْنِ كِلَابٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مَعْمَدِ بْنِ رَوَابِدٍ لُصَيْبِ بْنِ شِهَابٍ وَبِشْرِ بْنِ رَوَابِدٍ جَرِيرِ بْنِ مَعْمَدِ الزُّهَيْرِيِّ عَنْ مَعْرُوفَةَ عَنْ عَائِشَةَ.

مسلم، ترمذی، الاشراف (۱۶۶۷۹)

امام مسلم نے اس حدیث کی مزید ایک اور سند ذکر کی

۶۰۰۱- وَحَدَّثَنِي حَزْمَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي شِهَابٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَلَوَيْهِ

مَالِكِ. الْبَخَارِيُّ (۶۸۵۳)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ جب بھی رسول اللہ ﷺ کو دو کاموں کے درمیان اختیار دیا گیا تو آپ نے ان میں سے زیادہ آسان کام کو اختیار کیا بشرطیکہ وہ گناہ نہ ہو اور اگر وہ گناہ ہوتا تو آپ اس سے سب سے زیادہ دور ہونے والے تھے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی۔

۶۰۰۲ - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا خَيْرَ رَسُولٍ اللَّهُ ﷺ بَيْنَ أُمَّرَيْنِ أَحَدُهُمَا أَيْسَرُ مِنَ الْآخِرِ إِلَّا اخْتَارَ أَيْسَرَهُمَا مَا لَمْ يَكُنْ إِنَّمَا فَإِنْ كَانَ إِنَّمَا كَانَ أَبَعَدَ النَّاسِ مِنْهُ.

مسلم، تجلذ الاشراف (۱۶۸۴۷)

۶۰۰۳ - وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَابْنُ نُمَيْرٍ جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ إِلَى قَوْلِهِ أَيْسَرَهُمَا وَلَمْ يَدْكُرْ مَا بَعْدَهُ. مسلم، تجلذ الاشراف (۱۶۹۹۴)

۶۰۰۴ - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا ضَرَبَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ شَيْئًا قَطْرَ بِيَدِهِ وَلَا امْرَأَةً وَلَا خَادِمًا إِلَّا أَنْ يَجَاهِدَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَمَا نِلَ مِنْهُ شَيْءٌ قَطْرَ فَيَنْتَقِمَ مِنْ صَاحِبِهِ إِلَّا أَنْ يُنْتَهَكَ شَيْءٌ مِنْ مَحَارِمِ اللَّهِ فَيَنْتَقِمَ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ.

مسلم، تجلذ الاشراف (۱۶۸۴۸)

۶۰۰۵ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ عَزِيزِ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ وَوَكَيْعُ بْنُ حَرْبٍ وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ كُتِبَتْ عَنْ هِشَامِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ يَزِيدُ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ. ابن ماجہ (۱۹۸۴)

۲۱- بَابُ طَيْبِ رَأْيِ حَةِ النَّبِيِّ ﷺ

وَلِيْنِ مَيْتِهِ

۶۰۰۶ - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ حَمَّادِ بْنِ طَلْحَةَ الْقَنَادِيُّ حَدَّثَنَا اسْبَاطُ (وَهُوَ ابْنُ نَضْرِ الِهْمْدَانِيُّ) عَنْ سَعْدِ بْنِ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ صَلَاةَ الْأُولَى ثُمَّ خَرَجَ إِلَى أَهْلِهِ وَخَرَجْتُ مَعَهُ فَاسْتَفْبَلَنِي وَنَدَانُ فَجَعَلَ يَمْسَحُ خَدِّي أَحَدِيهِمْ وَاحِدًا وَاحِدًا قَالَ وَأَمَّا أَنَا فَمَسَحَ خَدِّي قَالَ فَوَجَدْتُ لِيَدِهِ بَرْدًا أَوْ رِيحًا كَأَنَّهَا أَخْرَجَتْهَا مِنْ جُؤْنَةِ عَطَّارٍ. مسلم، تجلذ الاشراف (۲۱۳۶)

۶۰۰۷ - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کبھی کسی کو اپنے ہاتھ سے نہیں مارا، کسی عورت کو نہ کسی خادم کو البتہ جہاد فی سبیل اللہ میں قتال فرمایا اور جب بھی آپ کو کچھ نقصان پہنچایا گیا آپ نے اس سے انتقام نہیں لیا، البتہ کہ اللہ تعالیٰ کی حدود کی خلاف ورزی کی جائے، پھر آپ اللہ عزوجل کے لیے انتقام لیتے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی۔

رسول اللہ ﷺ کے بدن مبارک

کی ملائمت اور خوشبو

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ظہر کی نماز پڑھی، پھر آپ اپنے گھر کی طرف گئے، میں بھی آپ کے ساتھ گیا، سامنے سے کچھ بچے آئے، آپ نے ان میں سے ہر ایک کے رخسار پر ہاتھ پھیرا اور میرے رخسار پر بھی ہاتھ پھیرا، میں نے آپ کے دست اقدس کی ٹھنڈک اور خوشبو یوں محسوس کی جیسے آپ نے عطار کے ڈبہ سے ہاتھ باہر نکالا ہو۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ



ﷺ کے جسم اقدس کی جیسی خوشبو جیسی ایسی خوشبو ملک میں تھی نہ  
عبر میں نہ کسی اور چیز میں اور میں نے رسول اللہ ﷺ کے جسم  
سے زیادہ ملائم دیباچ کو پایا نہ حریر کو (یہ ریشم کی اقسام ہیں)۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ  
ﷺ کا سفید چمکدار رنگ تھا اور آپ کے پسینے کے قطرے  
موتیوں کی طرح چمکتے تھے جب آپ چلتے تو آگے کو جھک کر  
چلتے تھے اور میں نے کسی دیباچ اور حریر کو رسول اللہ ﷺ کے  
ہاتھ سے زیادہ ملائم نہیں پایا اور نہ میں نے کسی منگ یا عنبر کو  
رسول اللہ ﷺ (کے جسم کی خوشبو) سے زیادہ خوشبودار پایا۔

نبی ﷺ کے پسینے کی خوشبو اور اس  
سے تبرک حاصل کرنا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ  
ہمارے پاس نبی ﷺ تشریف لائے اور دن میں سو گئے آپ  
کو پسینہ آیا میری والدہ ایک شیشی لے کر آئیں اور آپ کا  
پسینہ پونچھ پونچھ کر اس میں ڈالنے لگیں نبی ﷺ بیدار ہوئے  
تو آپ نے فرمایا: اے ام سلیم! یہ کیا کر رہی ہو؟ انہوں نے کہا:  
یہ آپ کا پسینہ ہے جس کو ہم اپنی خوشبو میں ڈالیں گے اور یہ  
سب سے اچھی خوشبو ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ  
نبی ﷺ حضرت ام سلیم کے گھر تشریف لے گئے اور ان کے  
بستر پر سو گئے وہ آئیں تو ان کو بتایا گیا کہ نبی ﷺ تمہارے  
گھر میں تمہارے بستر پر سوئے ہوئے ہیں وہ آئیں درآں  
حالیکہ آپ کو پسینہ آ رہا تھا اور چڑے کے بستر پر آپ کا پسینہ  
اٹکھا ہو گیا تھا۔ حضرت ام سلیم نے اپنا ڈبہ کھولا اور پسینہ پونچھ  
پونچھ کر اپنی شیشیوں میں بھرنے لگیں نبی ﷺ گھبرا کر اٹھ  
گئے اور فرمانے لگے: اے ام سلیم! تم کیا کر رہی ہو؟ انہوں نے

سَلِيمَانَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ  
(وَاللَّفْظُ لَهُ) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ (بِعْنِي ابْنُ الْقَاسِمِ) حَدَّثَنَا  
سَلِيمَانُ (وَهُوَ ابْنُ الْمُهِرَّةِ) عَنْ ثَابِتٍ قَالَ قَالَ أَنَسُ مَا  
سَمِعْتُ عَثْرًا لَقَطَ وَلَا مَسْكًا وَلَا شَيْئًا أَطْيَبَ مِنْ رِيحِ  
رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَلَا مِسْكٌ شَيْئًا لَقَطَ دِيْبَاجًا وَلَا حَيْرَةً  
أَلَيْنَ مِثَالَيْنِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. سلم، جزء الاشراف (۴۲۱)

۶۰۰۸ - وَحَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ بْنُ صَغِيرِ الدَّارِمِيُّ  
حَدَّثَنَا حَبَّانٌ حَدَّثَنَا حَمَادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ قَالَ كَانَ  
رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَزْهَرَ السُّوْنِ كَانَ عَرَفَهُ اللُّؤْلُؤُ إِذَا مَشَى  
تَكَفَّأَ وَلَا مِسْكٌ دِيْبَاجَةٌ وَلَا حَيْرَةٌ أَلَيْنَ مِنْ كَيْفِ رَسُولِ  
اللَّهِ ﷺ وَلَا شَيْئٌ مِثْلَهُ وَلَا عَثْرَةٌ أَطْيَبَ مِنْ رِيحِهِ  
رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. سلم، جزء الاشراف (۳۶۰)

۲۲- بَابُ طَلْبِ عَرْقِ النَّبِيِّ ﷺ وَ  
التَّبَرُّكِ بِهِ

۶۰۰۹ - حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا هَاشِمٌ (بِعْنِي  
ابْنُ الْقَاسِمِ) عَنْ سَلِيمَانَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ ابْنِ مَالِكٍ  
قَالَ دَخَلَ عَلَيْنَا النَّبِيُّ ﷺ لَمَّا لَمْ يَنْدَلِكْ لَعْرِقٍ وَجَاءَتْ  
أَنْسَى بِقَارُورَةٍ فَبَعَثَتْ تَسْتَلُّ الْعَرْقَ لِيَهِيَ فَاسْتَقْبَلَ النَّبِيُّ  
ﷺ لَمَّا بَا أُمَّ سَلِيمٍ مَا هَذَا أَلَيْهِ تَضَعِينَ قَالَتْ هَذَا  
عَرْقُكَ نَجْعَلُكَ لِي طِينًا وَهُوَ مِنْ أَطْيَبِ الطَّيْبِ.  
سلم، جزء الاشراف (۴۲۲)

۶۰۱۰ - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا حَجَّانُ بْنُ  
الْمُسْتَشِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ (وَهُوَ ابْنُ أَبِي سَلَمَةَ) عَنْ  
إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ  
قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَدْخُلُ بَيْتَ أُمَّ سَلِيمٍ فَيَتَأَمَّ عَلَيَّ  
فِرَاشَهَا وَلَيْسَتْ فِيهِ قَالَ فَبَاءَ ذَلِكَ يَوْمَ فَنَامَ عَلَيَّ فِرَاشَهَا  
فَلَيْسَتْ لِيَقْبَلُ لَهَا هَذَا النَّبِيُّ ﷺ نَامَ لِي بَنِيكَ عَلَيَّ  
فِرَاشِكَ قَالَ فَبَاءَ ذَلِكَ وَكَذَلِكَ عَرَّقَهُ عَلَيَّ  
فَطَعَمَ أَدْبِهِمْ عَلَيَّ الْفِرَاشِ فَبَعَثَتْ عِنْدَهَا فَبَعَثَتْ

کہا: یا رسول اللہ! ہم اس میں اپنے بچوں کے لیے برکت کی امید رکھتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: تمہاری امید درست ہے۔

حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ان کے ہاں نبی ﷺ آتے تھے اور وہاں قیلولہ فرماتے وہ ان کے لیے چڑے کا ایک ککڑا بچھا دیتی تھیں آپ کو پسینہ بہت آتا تھا وہ اس پسینہ کو جمع کر کے خوشبو میں ملائیں اور شیشیوں میں بھر دیتیں نبی ﷺ نے فرمایا: اے ام سلیم! یہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا: یہ آپ کا پسینہ ہے جس کو میں اپنی خوشبو میں ملاتی ہوں۔

حضور نبی کریم ﷺ کو نزول وحی کے وقت سردی کے موسم میں پسینہ آنے کا بیان

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ سخت سردی کے دن رسول اللہ ﷺ پر وحی نازل ہوتی پھر آپ کی پیشانی سے پسینہ بہنے لگتا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ حارث بن ہشام نے نبی ﷺ سے سوال کیا کہ آپ کے پاس وحی کیسے آتی ہے؟ آپ نے فرمایا: کبھی کبھی وحی گھنٹی کی آواز کی طرح آتی ہے اور وہ مجھ پر زیادہ سخت ہوتی ہے پھر وحی منقطع ہو جاتی ہے، درآں حالیکہ میں اس کو یاد کر چکا ہوتا ہوں اور کبھی کبھی فرشتہ آدمی کی شکل میں آتا ہے اور وہ جو کچھ کہتا ہے میں یاد کرتا رہتا ہوں۔

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب نبی ﷺ پر وحی نازل ہوتی تو آپ پر کرب کی کیفیت طاری ہوتی اور آپ کے چہرے کا رنگ متغیر ہو جاتا۔

تُنْتَفِفُ ذَلِكَ الْعَرَقُ فَتَعْرِفُهُ فِي قَوَارِيرِهَا فَفَزِعَ النَّبِيُّ ﷺ فَقَالَ مَا تَصْنَعِينَ يَا أُمَّ سَلِيمٍ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ تَرَجُّوْهُ بَرَكَتَهُ لِصِبْيَانِنَا قَالَ أَصَبَتْ. سلم، تحفة الاشراف (۱۸۲) ۶۰۱۱ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ أُمِّ سَلِيمٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَأْتِيهَا فَيَقْبَلُ عِنْدَهَا فَتَبْسُطُ لَهُ نِطْعًا فَيَقْبَلُ عَلَيْهِ وَكَانَ يَكْتُمُ الْعَرَقَ لِكُنَاثَتِهِ تَجْمَعُ عَرَقَهُ فَتَجْعَلُهُ فِي الطَّيِّبِ وَالْقَوَارِيرِ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ يَا أُمَّ سَلِيمٍ مَا هَذَا قَالَتْ عَرَفْتُكَ أَدُوْفُ بِهِ طَبِيْبِي. سلم، تحفة الاشراف (۱۸۳۲۵)

۲۳- بَابُ عَرَقِ النَّبِيِّ ﷺ فِي الْبَرْدِ وَحِينَ يَأْتِيهِ الْوَحْيُ

۶۰۱۲ - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ يَسِيَمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنْ كَانَ لَيُنزَلُ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي الْعُدَاةِ الْبَارِدَةِ ثُمَّ تَفِيضُ جَبْهَتُهُ عَرَقًا. سلم، تحفة الاشراف (۱۶۸۴۹)

۶۰۱۳ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ وَابْنُ بَشِيرٍ جَمِيعًا عَنْ هِشَامِ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ (وَاللَّفْظُ لَهُ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ الْحَارِثَ بْنَ هِشَامٍ سَأَلَ النَّبِيَّ ﷺ كَيْفَ يَأْتِيكَ الْوَحْيُ فَقَالَ أَحْيَانًا يَأْتِينِي فِي مِثْلِ صَلْصَلَةِ الْجَرَسِ وَهُوَ أَشَدُّ عَلَيَّ ثُمَّ يَقْصِمُ عَنِّي وَقَدْ وَعَيْتُهُ وَأَحْيَانًا مَلَكٌ فِي مِثْلِ صُورَةِ الرَّجُلِ فَأَعِنِي مَا يَقُولُ. سلم، تحفة الاشراف (۱۷۱۸۷-۱۶۹۲۴)

۶۰۱۴ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ نِجْطَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ كَانَ نَبِيُّ اللَّهِ ﷺ إِذَا أَنْزَلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ كَرِبَ لِدَلِيكَ وَتَرَبَّدَ وَجْهُهُ.



سابقہ حوالہ (۴۳۹۰)

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ پر وحی نازل کی جاتی تو آپ اپنا سر مبارک جھکا لیتے اور آپ کے اصحاب بھی سر جھکا لیتے اور جب وحی منقطع ہوتی تو آپ اپنا سر اقدس اٹھاتے۔

۶۰۱۵ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ جَبَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقَاشِيِّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا نُزِلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ لَكَسَ رَأْسَهُ وَكَسَتْ أَصْحَابُهُ رُءُوسَهُمْ فَلَمَّا أَتَى عَنْهُ رَفَعَ رَأْسَهُ. سابقہ حوالہ (۴۳۹۰)

نبی ﷺ کے بال آپ کی صفات اور آپ کے حلیہ کا بیان

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ اہل کتاب اپنے بالوں کو لٹکا کر چھوڑ دیتے تھے اور مشرکین اپنے بالوں میں مانگ نکالتے تھے اور جن چیزوں میں رسول اللہ ﷺ کو کوئی خاص حکم نہ دیا گیا ہو آپ ان میں اہل کتاب کی موافقت کو پسند کرتے تھے پہلے رسول اللہ ﷺ نے پیشانی پر بال لٹکائے پھر آپ نے مانگ نکالنا شروع کر دی۔

۲۴- بَابُ فِي سَدْلِ النَّبِيِّ ﷺ شَعْرَهُ وَفَرْقِهِ

۶۰۱۶ - حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مَرْجِيمٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ مَنْصُورٌ حَدَّثَنَا وَقَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ تَرَاهِيمٍ (بَغِيضِيَانِ ابْنِ سَعْدٍ) عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ أَهْلُ الْكِتَابِ يَسُدُّونَ أَعْيُنَهُمْ وَكَانَ الْمَشْرِكُونَ يَفْرُقُونَ رُءُوسَهُمْ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَحِبُّ مَوَالِقَةَ أَهْلِ الْكِتَابِ لِيَمَّا لَمْ يُؤْمَرْ بِهِ لَسَدِلِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ نَاصِيَتَهُ لَمْ لَرُقْ بَعْدُ.

بخاری (۳۵۵۸-۳۹۴۴-۵۹۱۷) ابوداؤد (۴۱۸۸) الترمذی

(۵۲۵۳) ابن ماجہ (۳۶۳۲)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی۔

۶۰۱۷ - وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ.

سابقہ حوالہ (۶۰۱۶)

نبی پاک ﷺ کی صفت کا بیان، حضور ﷺ کا چہرہ انور سب سے زیادہ حسین ہے

حضرت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کا درمیانہ قد تھا، آپ کے دوستانوں کے درمیان زیادہ فاصلہ تھا، آپ کے بال لمبے تھے جو کانوں کی لوتک آتے تھے، آپ نے دوسرے چادروں کا جوڑا پہنا ہوا تھا، میں نے رسول اللہ ﷺ سے زیادہ کسی کو حسین نہیں دیکھا۔

۲۵- بَابُ فِي صِفَةِ النَّبِيِّ ﷺ، وَأَنَّهُ كَانَ أَحْسَنَ النَّاسِ وَجْهًا

۶۰۱۸ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا إِسْحَقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ رَجُلًا مَرْبُوعًا بَعِيدًا مَا بَيْنَ الْمَتْرَكَيْنِ عَظِيمَ الْحُمُولِ إِلَى شَعْمَةِ أُذُنَيْهِ عَلَيْهِ حَمْرَاءُ مَا رَأَيْتُ شَيْئًا لَقَدْ أَحْسَنَ مِنْهُ ﷺ. بخاری (۳۵۵۱-۵۸۴۸) ابوداؤد (۴۰۷۲-۴۱۸۴)

الترمذی (۲۸۱۱) الترمذی (۵۲۴۷-۵۳۲۹)



حضرت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے کسی دراز گیسوؤں والے شخص کو سرخ چادروں کا جوڑا پہنے ہوئے رسول اللہ ﷺ سے زیادہ حسین نہیں دیکھا، آپ کے بال کندھوں تک تھے اور دونوں کندھوں کے درمیان زیادہ فاصلہ تھا، بہت لمبا قد تھا اور نہ بہت چھوٹا، ابو کریب نے ”شعرہ“ کی بجائے ”لہ شعر“ روایت کیا ہے۔

حضرت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کا چہرہ سب سے زیادہ حسین تھا اور آپ کے اخلاق سب سے اچھے تھے، آپ کا قد لمبا تھا نہ چھوٹا۔

### نبی ﷺ کے بالوں کا بیان

قنادہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے پوچھا: رسول اللہ ﷺ کے بال کیسے تھے؟ انہوں نے کہا: آپ کے بال درمیانی تھے، بہت گھونگر والے تھے نہ بالکل سیدھے، وہ (بال) کانوں اور کندھوں کے درمیان تک تھے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے بال کندھوں تک تھے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے بال کانوں کے نصف تک تھے۔

نبی پاک ﷺ کے دہن مبارک، آنکھ مبارک اور مبارک ایڑیوں کے حسن کا بیان

۶۰۱۹ - حَدَّثَنَا عَمْرُو النَّاقِدُ وَ أَبُو كُرَيْبٌ قَالَا حَدَّثَنَا وَ كَيْسُ عَنْ سَفِيَانَ عَنْ أَبِي اسْحَقَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ مَا رَأَيْتُ مِنْ ذِي لِسْمَةٍ أَحْسَنَ فِي حَلِيَّةٍ حَمْرَاءَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ شَعْرُهُ يَضْرِبُ مَنْكِبَيْهِ بَعِيدَ مَا بَيْنَ الْمَنْكَبَيْنِ لَيْسَ بِالْقَلْبِيِّ وَلَا بِالْقَصِيرِ قَالَ أَبُو كُرَيْبٍ لَهُ شَعْرٌ.

ابوداؤد (۴۱۸۳) الترمذی (۱۷۲۴-۳۶۳۵-۲۸۱۱م)

النسائی (۵۲۴۸)

۶۰۲۰ - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ ابْنِ رَاهِمٍ بْنِ يَوْسَفَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي اسْحَقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَحْسَنَ النَّاسِ وَجْهًا وَ أَحْسَنَهُمْ خُلُقًا لَيْسَ بِالْقَلْبِيِّ وَلَا بِالْقَصِيرِ. البخاری (۳۵۴۹)

### ۲۶- بَابُ صِفَةِ شَعْرِ النَّبِيِّ ﷺ

۶۰۲۱ - حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا قَنَادَةُ قَالَ قُلْتُ لِأَنْسِ بْنِ مَالِكٍ كَيْفَ كَانَ شَعْرُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ كَانَ شَعْرًا رَجُلًا لَيْسَ بِالْمَجْعِدِ وَلَا السَّبِطِ بَيْنَ أُذُنَيْهِ وَ عَاتِقَيْهِ.

ابخاری (۵۹۰۵-۵۹۰۶) النسائی (۵۰۶۸) ابن ماجہ (۳۶۳۴)

۶۰۲۲ - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ هِلَالٍ ح وَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَنَادَةُ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَضْرِبُ شَعْرُهُ مَنْكِبَيْهِ.

ابخاری (۵۹۰۳-۵۹۰۴) النسائی (۵۲۵۰)

۶۰۲۳ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَ أَبُو كُرَيْبٌ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيَّةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسِ قَالَ كَانَ شَعْرُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ إِلَى أَنْصَافِ أُذُنَيْهِ.

ابوداؤد (۴۱۸۶) النسائی (۵۲۴۹)

### ۲۷- بَابُ فِي صِفَةِ فَمِ النَّبِيِّ ﷺ

وَ عَيْنَيْهِ وَ عَقْبَيْهِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فراخ دہن تھے اور بڑی آنکھوں والے تھے اور آپ کی ایزویں پر گوشت کم تھا میں نے سنا کہ سے پوچھا: ضلیع الفم کا کیا مطلب ہے؟ انہوں نے کہا: بڑے دہانے والا میں نے پوچھا: اشکل العین کا کیا مطلب ہے؟ انہوں نے کہا: آنکھوں کے بڑے کفاف والا میں نے کہا: منہوس العقب کا کیا مطلب ہے؟ انہوں نے کہا: جس کی ایزویں پر کم گوشت ہو۔

حُسنِ نمکینِ والے ہمارے

نبی ﷺ

جریری کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوالطفیل سے کہا: کیا تم نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں! آپ کا چہرہ سفید لیلج تھا امام مسلم بن حجاج کہتے ہیں کہ حضرت ابوالطفیل رضی اللہ عنہ ایک سو بھری میں فوت ہوئے اور یہ رسول اللہ ﷺ کے صحابہ میں سب سے آخر میں فوت ہوئے تھے۔

حضرت ابوالطفیل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا تھا اور اب میرے سوا روئے زمین پر کوئی شخص نہیں ہے جس نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا ہو راوی کہتے ہیں: میں نے پوچھا تم نے آپ کو کس طریقہ میں دیکھا تھا؟ انہوں نے کہا: آپ سفید لیلج اور میانہ قامت تھے۔

رسول اللہ ﷺ کے سفید بالوں کا ذکر

ابن سیرین بیان کرتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا کہ رسول اللہ ﷺ نے بال رکھے تھے؟ انہوں نے کہا کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے بہت کم بال سفید دیکھے تھے اور حضرت ابو بکر اور عمر رضی اللہ عنہما مہندی اور سیاہ رنگ کو ملا کر رکھتے تھے۔

۶۰۲۴ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ (وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى) قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَسَّاقِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ضَلِيعَ الْفَمِ أَشْكَلَ الْعَيْنِ مَنهُوسَ الْعَقَبِ قَالَ قُلْتُ لِيَسَّاقِ مَا ضَلِيعَ الْفَمِ قَالَ عَظِيمُ الْفَمِ قَالَ قُلْتُ مَا أَشْكَلَ الْعَيْنِ قَالَ طَوِيلُ شَقِي الْعَيْنِ قَالَ قُلْتُ مَا مَنهُوسَ الْعَقَبِ قَالَ قَلِيلُ لَحْمِ الْعَقَبِ.

الترمذی (۳۶۴۶-۳۶۴۷)

۲۸- بَابُ كَيْفَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ أَبْيَضَ مَلِينَحَ

الْوَجْهِ

۶۰۲۵ - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي الطَّفِيلِ قَالَ قُلْتُ لَهُ أَرَأَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ نَعَمْ كَانَ أَبْيَضَ مَلِينَحَ الْوَجْهِ. قَالَ مُسْلِمُ بْنُ الْعَبَّاسِ مَا تَابَ أَبُو الطَّفِيلِ سِتَّةَ مِائَةٍ وَ كَانَ أَيْضًا مِنْ مَاتَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. (البرادرد (۴۸۶۴)

۶۰۲۶ - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْفَوَارِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي الطَّفِيلِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَمَا عَلَى وَجْهِهِ إِلَّا رُضِي وَجِلُّ زَاهٍ هَبْرِي قَالَ قُلْتُ لَهُ لَكُنْتَ رَأَيْتَهُ قَالَ كَانَ أَبْيَضَ مَلِينَحًا مَقْصَدًا. (ساجد عمال (۶۰۲۵)

۲۹- بَابُ شَبِيهِهِ ﷺ

۶۰۲۷ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَ ابْنُ نُمَيْرٍ وَ عَمْرُو الشَّافِعِيُّ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ إِدْرِيسَ قَالَ عَمْرُو وَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ الْأَوْدِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ قَالَ سَأَلَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ هَلْ خَضَبَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِنَّهُ لَمْ يَكُنْ رَأَى مِنَ الشَّيْبِ إِلَّا قَالَ ابْنُ إِدْرِيسَ كَانََّهُ يَقْلِبُهُ وَ قَدْ خَضَبَ أَبُو بَكْرٍ وَ عَمْرُو بِالْحِنَاءِ وَ الْكَتَمِ.

بخاری (۵۸۹۴)



ابن سیرین بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ کیا رسول اللہ ﷺ نے بال رنگے تھے؟ انہوں نے کہا کہ آپ رنگنے کی عمر کو نہیں پہنچے آپ کی ڈاڑھی میں صرف چند بال سفید تھے میں نے کہا: کیا حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ رنگتے تھے؟ انہوں نے کہا: ہاں! وہ مہندی اور سیاہ رنگ ملا کر رنگتے تھے۔

محمد بن سیرین کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ کیا رسول اللہ ﷺ نے بالوں کو رنگا ہے؟ انہوں نے کہا: آپ کے سفید بال بہت کم دکھائی دیتے تھے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے نبی ﷺ کے بال رنگنے کے متعلق سوال کیا گیا، انہوں نے کہا: اگر میں رسول اللہ ﷺ کے سر کے سفید بال گننا چاہتا تو گن لیتا اور انہوں نے کہا: آپ نے بالوں کو نہیں رنگا اور حضرت ابو بکر نے مہندی اور سیاہ رنگ کو ملا کر رنگا اور حضرت عمر نے خالص مہندی کے ساتھ رنگا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سر اور ڈاڑھی سے سفید بالوں کے نوچنے کو مکروہ سمجھتے تھے، انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے بالوں کو نہیں رنگا، آپ کے نچلے ہونٹ کے نیچے کپٹیوں اور سر میں چند بال سفید تھے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے نبی ﷺ کے سفید بالوں کے متعلق سوال کیا گیا، انہوں نے کہا: اللہ تعالیٰ نے آپ کو سفید بالوں کے ساتھ متغیر نہیں کیا۔

حضرت ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے

۶۰۲۸ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ بْنُ الرَّبَّانِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكْرِيَاءَ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِيِّ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَخْضِبُ فَقَالَ لَمْ يَلْبَسْ الْخِضَابَ كَانَ لِي لِحْيَتِهِ شَعْرَاتٌ يَنْهَسُ قَالَ قُلْتُ لَهُ أَكَانَ أَبُو بَكْرٍ يَخْضِبُ قَالَ فَقَالَ نَعَمْ بِالْحِنَاءِ وَالْكُتْمِ. (سابقہ حوالہ ۶۰۲۷)

۶۰۲۹ - وَحَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا وَهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ أَبِي يُوَيْبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ أَخْضَبَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِنَّهُ لَمْ يَرَمَنْ الشَّيْبَ إِلَّا قَلِيلًا. (سابقہ حوالہ ۶۰۲۷)

۶۰۳۰ - حَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ قَالَ سَأَلَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ خِضَابِ النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ لَوْ شِئْتُ أَنْ أَعَدَّ شَمَطَاتٍ كُنْتُ فِي رَأْسِهِ فَعَلْتُ وَقَالَ لَمْ يَخْضِبْ وَقَدْ اخْتَضَبَ أَبُو بَكْرٍ بِالْحِنَاءِ وَالْكُتْمِ وَاخْتَضَبَ عُمَرُ بِالْحِنَاءِ بَحْتًا.

بخاری (۵۸۹۵) ابوداؤد (۴۲۰۹)

۶۰۳۱ - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهَنَّمِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ بُكْرَةٌ أَنْ يَنْعَفَ الرَّجُلُ الشَّعْرَةَ الْبَيْضَاءَ مِنْ رَأْسِهِ وَلِحْيَتِهِ قَالَ وَلَمْ يَخْضِبْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّمَا كَانَ الْبَيَاضُ لِي فِي عَنَقَتِهِ وَفِي الصُّدُغَيْنِ وَفِي الرَّأْسِ نَبْدٌ.

وَحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى بِهَذَا الْإِسْنَادِ. (السؤال ۵۱۰۲)

۶۰۳۲ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدُّورِيُّ وَهَرُونَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ جَمِيعًا عَنْ أَبِي دَاوُدَ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُكَيْدِ بْنِ جَعْفَرٍ سَمِعَ أَبَا أَيَّاسَ عَنْ أَنَسِ أَنَّهُ سِئِلَ عَنْ شَيْبِ النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ مَا شَأْنَهُ اللَّهُ بَيْضَاءَ.

مسلم، تحفة الاشراف (۱۵۹۷)

۶۰۳۳ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا



رسول اللہ ﷺ میں اسے سفید بال دیکھے پھر راوی نے ٹپلے ہونٹ کے نیچے والے بالوں پر اپنی انگلی رکھ کر بتایا۔ ان سے پوچھا گیا کہ تم ان دنوں میں کیسے تھے؟ انہوں نے کہا: میں ان دنوں میں تیر میں پیکان اور پر لگا ہوا تھا۔

حضرت ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ کا رنگ سفید تھا اور آپ کے (کچھ) بال سفید ہو گئے تھے اور حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما آپ کے مشابہ تھے۔

ایک اور سند سے حضرت ابو جحیفہ کی یہ روایت منقول ہے اس میں آپ کے سفید رنگ اور سفید بالوں کا ذکر نہیں ہے۔

حضرت جابر بن سرہ رضی اللہ عنہ سے نبی ﷺ کے سفید بالوں کے متعلق سوال کیا گیا انہوں نے کہا: جب آپ سر میں تیل لگاتے تھے تو سفید بال نظر نہیں آتے تھے اور جب تیل نہیں لگاتے تھے تو سفید بال نظر آتے تھے۔

حضرت جابر بن سرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے سر کے اگلے بال اور ڈاڑھی کے بال سفید ہو گئے جب آپ تیل لگاتے تو وہ سفیدی معلوم نہیں ہوتی تھی اور جب آپ کے بال بکھرے ہوئے ہوتے تو سفیدی معلوم ہوتی آپ کی ڈاڑھی مبارک بہت گھنی تھی ایک شخص نے کہا کہ آپ کا چہرہ کھوار کی طرح تھا انہوں نے کہا: نہیں بلکہ سورج اور چاند کی طرح تھا اور آپ کا چہرہ گول تھا اور میں نے آپ کے کندھے کے پاس کبوتر کے انڈے کے برابر مہر نبوت دیکھی جس کا رنگ جسم کے رنگ کے مشابہ تھا۔

نبی ﷺ کی مہر نبوت کا بیان

أَبُو اسْتَعْق ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ عَنْ أَبِي اسْتَعْق عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ هَلُوهُ مِنْهُ بَيْضَاءٌ وَوَضَعَ زُهَيْرٌ بَعْضَ أَصَابِعِهِ عَلَى عُنُقَيْهِ فَبِيلَ لَهُ مِثْلُ مَنْ أَنْتَ يَوْمَئِذٍ لَقَالَ أَبُو بَرِي النَّبَلِ وَأَرْنَشْهَذَا الْبَخَّارِيُّ (۳۵۴۵) ابن ماجہ (۳۶۲۸)

۶۰۳۴- حَدَّثَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضَيْلٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَبْيَضَ لَدُنَّ شَابٍ كَانَ الْحَسَنُ ابْنَ عَلِيٍّ يُشَبِّهُهُ.

البخاری (۳۵۴۳-۳۵۴۴) الترمذی (۲۸۲۲-۲۸۲۳)

۶۰۳۵- وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَخَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ مَعَهُمْ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ بِهَذَا وَلَمْ يَقُولُوا أَبْيَضَ لَدُنَّ شَابٍ. ساهد خال (۶۰۳۴)

۶۰۳۶- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا كُنَيْبَةُ عَنْ يَسَّابِ بْنِ خَزْرَبٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ سَأَلَ عَنْ كَثِيبِ النَّبِيِّ ﷺ لَقَالَ كَانَ إِذَا دَقَّتْ رَأْسَهُ لَمْ يَرَوْهُ شَيْءٌ وَإِذَا لَمْ يَدْعُنْ لَمْ يَنْهَ النَّاسُ (۵۱۲۹)

۶۰۳۷- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ يَسَّابِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَدْ شَمِطَ مَقْدَمَ رَأْسِهِ وَلِيَحْتَجِبَ وَكَانَ إِذَا دَقَّتْ رَأْسَهُ لَمْ يَرَوْهُ وَإِذَا دَقَّتْ رَأْسَهُ تَبَيَّنَ وَكَانَ كَثِيرَ شَعْرِ اللَّحْيَةِ لَقَالَ رَجُلٌ وَجْهَهُ مِثْلُ السَّيْفِ قَالَ لَا بَلَّ كَمَا مِثْلُ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ وَكَانَ مُسْتَدِيرًا وَرَأَيْتُ الْخَاتَمَ عِنْدَ كَتِفِهِ مِثْلَ بَيْضَةِ الْحَمَامَةِ يُشَبِّهُ جَسَدَهُ.

مسلم تخریج الاشراف (۲۱۳۹)

۳۰- بَابُ فِي إنبَاتِ خَاتَمِ النَّبُوَّةِ

حضرت جابر بن سرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی پشت مبارک میں مہر نبوت دیکھی، جیسے کبوتر کا انڈہ ہو۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک سند بیان کی۔

حضرت سائب بن یزید بیان کرتے ہیں کہ میری خالہ مجھے رسول اللہ ﷺ کے پاس لے گئیں اور عرض کیا: یا رسول اللہ! میرے بھانجے کے سر میں درد ہے، آپ نے میرے سر پر ہاتھ پھیرا اور میرے لیے برکت کی دعا کی، پھر آپ نے وضو کیا، میں نے آپ کے وضو کا پچا ہوا پانی پیا، پھر میں آپ کی پشت کے پیچھے کھڑا ہوا، میں نے آپ کے دو کندھوں کے درمیان مسہری کی گھنڈی کی طرح مہر نبوت دیکھی۔

حضرت عبد اللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا اور آپ کے ساتھ روٹی اور گوشت یا شرید کھایا، راوی کہتے ہیں: میں نے عبد اللہ سے پوچھا: کیا نبی ﷺ نے تمہارے لیے دعائے مغفرت کی تھی، انہوں نے کہا: ہاں! اور تمہارے لیے بھی، پھر یہ آیت پڑھی: ”اپنے لیے استغفار کیجئے اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کے لیے“۔ پھر میں آپ کے پیچھے گیا تو میں نے آپ کے دو کندھوں کے درمیان مہر نبوت دیکھی، وہ آپ کے بائیں کندھے کی چپنی بڑی کے پاس مسوں کے تل کی طرح تھا۔

۶۰۳۸ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَسَاقِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ قَالَ رَأَيْتُ خَاتَمًا فِي ظَهْرِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ كَأَنَّهُ بَيْضَةٌ حَمَامٍ. مسلم، تحفة الاشراف (۲۱۹۰)

۶۰۳۹ - وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا حَسَنُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ يَسَاقِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَمِثْلَهُ. مسلم، تحفة الاشراف (۲۱۴۶)

۶۰۴۰ - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ قَالَا حَدَّثَنَا جَارِسٌ (وَهُوَ ابْنُ إِسْمَاعِيلَ) عَنِ الْجَعْفَرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَمِعْتُ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ يَقُولُ ذَهَبَتْ إِلَيَّ عَالِيَةُ ابْنَةُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ ابْنَ أُمَّنِي وَجِعَ فَمَسَحَ رَأْسِي وَدَعَا لِي بِالْبَرَكَاتِ ثُمَّ تَوَضَّأَ فَشَرِبْتُ مِنْ وَضُوئِهِ ثُمَّ قُمْتُ خَلْفَ ظَهْرِهِ فَنَظَرْتُ إِلَى خَاتَمِهِ بَيْنَ كَتِفَيْهِ مِثْلَ زَرِّ الْحَجَلَةِ.

بخاری (۱۹۰-۳۵۴-۵۶۷-۶۳۵۲) الترمذی (۳۶۴۳)

۶۰۴۱ - حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَادٌ (بِعْنِي ابْنُ زَيْدٍ) ح وَحَدَّثَنِي سُؤدَةُ ابْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ كَلَاهُمَا عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ ح وَحَدَّثَنِي حَامِدُ بْنُ عُمَرَ الْبُكْرِيُّ (وَاللَّفِيظُ لَهُ) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ (بِعْنِي ابْنُ زَيْدٍ) حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَرْجَسٍ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ وَأَكَلْتُ مَعَهُ خُبْزًا وَلَحْمًا أَوْ قَالَ لَبِيدًا قَالَ فَقُلْتُ لَهُ اسْتَغْفِرْ لَكَ النَّبِيُّ ﷺ قَالَ نَعَمْ وَلَكَ ثُمَّ تَلَا هَذِهِ الْآيَةَ وَاسْتَغْفِرُ لَذَنبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ قَالَ ثُمَّ دَرَّتْ خَلْفَهُ فَنَظَرْتُ إِلَى خَاتَمِ النَّبِيِّ ﷺ بَيْنَ كَتِفَيْهِ عِنْدَ تَاغِضِ كَتِفَيْهِ الْيُسْرَى جُمُعًا عَلَيْهِ خِيَلَانٌ كَأَمْثَالِ النَّائِلِ.

مسلم، تحفة الاشراف (۵۳۲۱)

ف: قاضی عیاض نے کہا ہے کہ یہ تمام روایات متقارب ہیں اور اس میں متفق ہیں کہ مہر نبوت آپ کے جسم میں کبوتر کے انڈے کے برابر بھری ہوئی تھی یا مسہری کی گھنڈی کی طرح۔

رسول اللہ ﷺ کی عمر مبارک کا بیان

۳۱- بَابُ قَدْرِ عُمُرِهِ ﷺ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ بہت دراز قد نہ تھے اور نہ پست قد تھے نہ بالکل سفید رنگ تھا اور نہ بالکل گندی نہ سخت ٹھنکر پالے ہال تھے نہ بالکل سیدھے اللہ تعالیٰ نے آپ کو چالیس سال کی عمر میں مبعوث فرمایا آپ دس سال مکہ مکرمہ میں رہے ساٹھ سال کی عمر میں آپ بنے وصال فرمایا اور آپ کے سر اور ڈاڑھی میں ہیں ہال بھی سفید نہیں تھے۔

۶۰۴۲ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ رِبْعَةَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ الرَّحْمَنِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَيْسَ بِالطَّوِيلِ الْبَلْبِنِ وَلَا بِالْقَصِيرِ وَلَيْسَ بِالْأَبْيَضِ الْأَمْهَقِي وَلَا بِالْأَقْمِ وَلَا بِالْجَعْفِدِ الْقَطِيطِ وَلَا بِالسَّبِطِ بَعَثَهُ اللَّهُ عَلَى رَأْسِ أَرْبَعِينَ سَنَةً فَأَقَامَ بِمَكَّةَ عَشْرَ سِنِينَ وَبِالْمَدِينَةِ عَشْرَ سِنِينَ وَتَوَلَّاهُ اللَّهُ عَلَى رَأْسِ سِتِّينَ سَنَةً وَلَيْسَ مِنْ رَأْسِهِ وَبِخَيْبِهِ عَشْرُونَ شَعْرَةً بَيْضَاءَ.

بخاری (۳۵۴۷-۳۵۴۸-۵۹۰۰) الترمذی (۳۶۲۳)

یہ حدیث ایک اور سند کے ساتھ حضرت انس سے مروی ہے اس میں یہ اضافہ ہے کہ آپ کا سفید چمک دار رنگ تھا۔

۶۰۴۳ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي يُوَيْبٍ وَفَتِيحَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ (بِعَنُونِ ابْنِ جَعْفَرٍ) ح وَحَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ زَكْرِيَاءَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ بِمَا كَلَاهُمَا عَنْ رِبْعَةَ (بِعَنِي) ابْنِ أَبِي عُبَيْدٍ الرَّحْمَنِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ بِمِثْلِ حَدِيثِ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ وَزَادَ لِي حَدِيثُهُمَا كَانَ أَزْهَرَ.

ساتھ بحوالہ (۶۰۴۲)

### وصال کے وقت نبی پاک ﷺ کی عمر مبارک کتنی تھی؟

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے تریسٹھ سال کی عمر میں وصال کیا حضرت ابوبکر نے بھی تریسٹھ سال کی عمر میں وفات پائی اور حضرت عمر کا بھی تریسٹھ سال کی عمر میں انتقال ہوا۔

### ۳۲- بَابُ كَمْ سَنَّ النَّبِيِّ ﷺ يَوْمَ قَيْضٍ

۶۰۴۴ - حَدَّثَنِي أَبُو هِشَامٍ الرَّازِيُّ مُتَعَدِّدًا عَنْ هِشَامِ حَدَّثَنَا حَكَّامُ بْنُ سَلِيمٍ حَدَّثَنَا عُلْمَانُ بْنُ زَيْدَةَ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَيْضٌ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَرَبِيعَتَيْنِ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَرَبِيعَتَيْنِ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَرَبِيعَتَيْنِ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَرَبِيعَتَيْنِ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَرَبِيعَتَيْنِ (۸۳۷)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ تریسٹھ سال کی عمر میں فوت ہوئے۔

۶۰۴۵ - وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبٍ بْنُ الْكَلْبِيِّ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ حَدَّثَنِي عَقِيلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ تَوَلَّى وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَرَبِيعَتَيْنِ سَنَةً وَقَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ بِمِثْلِ ذَلِكَ. البخاری (۳۵۳۶-۴۴۶۶)

۶۰۴۶ - وَحَدَّثَنَا عُلْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهَبَادُ بْنُ

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔



مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى عَنْ يُونُسَ بْنِ يَرُبَنْدٍ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ بِالْإِسْنَادَيْنِ جَمِيعًا وَثَلَّ حَدِيثٌ عَقِيلٌ.

مسلم، تلمذہ الاشراف (۱۶۷۲۸)

نبی کریم ﷺ نے مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں کتنی کتنی مدت قیام فرمایا؟

عمر و کہتے ہیں کہ میں نے عروہ سے پوچھا کہ نبی ﷺ نے مکہ میں کتنا عرصہ قیام کیا؟ انہوں نے کہا: دس سال وہ کہتے ہیں کہ میں نے کہا: حضرت ابن عباس تیرہ سال فرماتے تھے۔

۳۳- بَابُ كَمْ أَقَامَ النَّبِيُّ ﷺ بِمَكَّةَ وَالْمَدِينَةَ

۶۰۴۷- حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْهَدَلِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو قَالَ قُلْتُ لِعُرْوَةَ كَمْ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ بِمَكَّةَ قَالَ عَشْرًا قَالَ قُلْتُ فَإِنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ ثَلَاثَ عَشْرَةَ. مسلم، تلمذہ الاشراف (۶۳۰۱)

۶۰۴۸- وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو قَالَ قُلْتُ لِعُرْوَةَ كَمْ لَيْتَ النَّبِيُّ ﷺ بِمَكَّةَ قَالَ عَشْرًا قُلْتُ فَإِنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ بِضْعَ عَشْرَةَ قَالَ لَفَغْفَرَهُ وَقَالَ إِنَّمَا أَخَذَهُ مِنْ قَوْلِ الشَّاعِرِ.

مسلم، تلمذہ الاشراف (۶۳۰۱)

عمر و کہتے ہیں: میں نے عروہ سے پوچھا: نبی ﷺ مکہ میں کتنے سال رہے؟ انہوں نے کہا: دس سال میں نے کہا: حضرت ابن عباس تو دس اور کچھ سال کہتے ہیں عروہ نے کہا: اللہ حضرت ابن عباس کی مغفرت کرے انہوں نے یہ عمر شاعر کے قول سے اخذ کی ہے۔

۶۰۴۹- حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَهَرُونَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رُوحِ بْنِ عَبَّادَةَ حَدَّثَنَا زَكْرِيَاءُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ مَكَتَ بِمَكَّةَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ وَتُوُفِّيَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَرَبِّتَيْنِ.

بخاری (۳۹۰۳) الترمذی (۳۶۵۲)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مکہ میں تیرہ سال رہے اور جس وقت آپ کی وفات ہوئی آپ کی عمر تریسٹھ سال تھی۔

۶۰۵۰- وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا يَسْرُ بْنُ الشَّرِيحِيِّ حَدَّثَنَا حَسَادُ عَنْ أَبِي جَسْرَةَ الصَّبَمِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِمَكَّةَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ سَنَةً يُوحَى إِلَيْهِ وَبِالْمَدِينَةِ عَشْرًا وَمَاتَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَرَبِّتَيْنِ سَنَةً.

مسلم، تلمذہ الاشراف (۶۵۳۳)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مکہ میں تیرہ سال رہے آپ پر وحی کی جاتی تھی اور مدینہ میں دس سال رہے اور جس وقت آپ کا وصال ہوا آپ کی عمر تریسٹھ سال تھی۔

۶۰۵۱- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي هَانٍ الْجَعْفِيُّ حَدَّثَنَا سَلَامُ أَبُو الْأَخْوِصِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْتَةَ فَذَكَرُوا سَنَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ كَانَ أَبُو بَكْرٍ أَكْبَرَ مَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ قِيَصَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَهُوَ ابْنُ

ابو اسحاق کہتے ہیں کہ میں عبد اللہ بن عبثہ کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا۔ وہ آپس میں رسول اللہ ﷺ کی عمر کے متعلق بحث کر رہے تھے بعض لوگوں نے کہا کہ حضرت ابو بکر رسول اللہ ﷺ سے عمر میں بڑے تھے عبد اللہ نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ کا تریسٹھ سال کی عمر میں وصال ہوا اور حضرت ابو بکر کا تریسٹھ سال

کی عمر میں انتقال ہوا اور حضرت عمرؓ کا عمر تیسٹھ سال کی عمر میں شہید ہوئے، قوم میں سے ایک شخص جس کا نام عامر بن سعد تھا اس نے کہا: جریر نے بیان کیا کہ ہم حضرت معاویہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، لوگ رسول اللہ ﷺ کی عمر کے متعلق بحث کر رہے تھے، حضرت معاویہ نے کہا: رسول اللہ ﷺ کا تیسٹھ سال کی عمر میں وصال ہوا اور حضرت ابو بکرؓ کا تیسٹھ سال کی عمر میں انتقال ہوا اور حضرت عمرؓ کا تیسٹھ سال کی عمر میں شہید ہوئے۔

جریر کہتے ہیں کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے خطبہ میں کہا کہ رسول اللہ ﷺ کا تیسٹھ سال کی عمر میں وصال ہوا، حضرت ابو بکرؓ اور حضرت عمرؓ کا بھی تیسٹھ سال کی عمر میں وصال ہوا اور اب میں بھی تیسٹھ سال کا ہوں۔

ثَلَاثٌ وَرَيْثَيْنِ وَمَاتَ أَبُو بَكْرٍ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَرَيْثَيْنِ وَ قِيلَ عُمَرُ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَرَيْثَيْنِ. قَالَ لَقَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ يُقَالُ لَهُ عَامِرُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ قَالَ كُنَّا لَمُعَاوِدًا عِنْدَهُ مُعَاوِدَةً فَذَكَرُوا بِنَبِيِّ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ مُعَاوِدَةُ قِيَصَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَرَيْثَيْنِ سَنَةً وَمَاتَ أَبُو بَكْرٍ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَرَيْثَيْنِ وَقِيلَ عُمَرُ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَرَيْثَيْنِ. الترمذی (۳۶۵۳)

۶۰۵۲ - وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ (وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى) قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ أَبَا إِسْحَاقَ يُحَدِّثُ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ الْهَجَلِيِّ عَنْ جَرِيرِ بْنِ أَنَسٍ سَمِعَ مُعَاوِدَةَ يَنْطَلِقُ فَقَالَ مَاتَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَرَيْثَيْنِ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ أَنَا ابْنُ ثَلَاثٍ وَرَيْثَيْنِ.

سابقہ حوالہ (۶۰۵۱)

۶۰۵۳ - وَحَدَّثَنِي ابْنُ مَيْهَالٍ الضَّرِيرِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ عَمَارِ بْنِ مَوْلَى بَنِي هَارِثِيمٍ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَمَّ أَسَى لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ يَوْمَ مَاتَ لَقَالَ مَا كُنْتُ أَحْسِبُ مِنْكَ مِنْ قَوْمِهِ يَخْفَى عَلَيْهِ ذَاكَ قَالَ قُلْتُ لِمَ قَدْ سَأَلْتُ النَّاسَ فَاصْتَلَفُوا هَلَى لَأَحْسِبُكَ أَنْ أَعْلَمَ قَوْلَكَ فِيهِ قَالَ أَلْحَسِبُ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ أَسْبِكُ أَرْبَعِينَ بَيْتًا لَهَا خَمْسٌ عَشْرَةٌ بِمَكَّةَ بِأَمْنٍ وَبُعَاثٍ وَعَشْرٌ مِنْ مَهَاجِرٍ إِلَى الْمَدِينَةِ.

الترمذی (۳۶۵۰-۳۶۵۱)

۶۰۵۴ - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا شَهَابَةُ بْنُ سَوَّادٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدٍ الْأَسَدِيِّ نَحْوَ حَدِيثِ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ. سابقہ حوالہ (۶۰۵۳)

۶۰۵۵ - وَحَدَّثَنِي نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَشْرُ (بِعْنِي ابْنُ مَقْضِلٍ) حَدَّثَنَا خَالِدُ الْحَدَّاءُ حَدَّثَنَا عَمَارُ بْنُ مَوْلَى بَنِي هَارِثِيمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ تَوَلَّى وَهُوَ ابْنُ خَمْسِينَ وَرَيْثَيْنِ. سابقہ حوالہ (۶۰۵۳)

عمار کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس سے یہ سوال کیا کہ رسول اللہ ﷺ کے وصال کے وقت آپ کی عمر کتنی تھی؟ انہوں نے فرمایا: مجھے یہ گمان نہیں تھا کہ آپ کی قوم سے ہونے کے باوجود تم جیسے شخص سے یہ چیز مخفی ہوگی، میں نے کہا کہ میں نے لوگوں سے یہ سوال کیا تھا، ان کا اس میں اختلاف تھا تو میں نے یہ پسند کیا کہ میں اس مسئلہ میں آپ کا قول معلوم کروں، حضرت ابن عباس نے پوچھا: تم کو حساب آتا ہے؟ میں نے کہا: ہاں! انہوں نے کہا کہ یہ یاد رکھو کہ چالیس سال کی عمر میں آپ مبعوث ہوئے، پندرہ سال مکہ میں رہے اور دس سال ہجرت کے بعد مدینہ میں رہے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کا جس وقت وصال ہوا اس وقت آپ کی عمر تیسٹھ سال تھی۔



امام مسلم نے اس حدیث کی ایک سند بیان کی۔

۶۰۵۶- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ

عَلِيَّةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ. سابقہ حوالہ (۶۰۵۳)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مکہ میں پندرہ سال رہے، آپ سات سال تک آواز سنتے تھے روشنی دیکھتے تھے اور آٹھ سال تک آپ پر وحی آتی رہی اور آپ مدینہ میں دس سال رہے۔

۶۰۵۷- وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا

رَوْحٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ عَنِ

ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِمَكَّةَ خَمْسَ عَشْرَةَ

سَنَةً يَسْمَعُ الصَّوْتِ وَيَرَى الصُّوْرَةَ سَبْعَ سِنِينَ وَلَا يَرَى

شَيْئًا وَتَمَانَ سِنِينَ يُوْحَى إِلَيْهِ وَأَقَامَ بِالْمَدِينَةِ عَشْرًا.

سابقہ حوالہ (۶۰۵۳)

رسول اللہ ﷺ کے اسماء مبارکہ

۳۴- بَابُ فِيْ اَسْمَائِهِ ﷺ

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: میں محمد ہوں اور میں احمد ہوں، میں ماجی ہوں میری وجہ سے اللہ تعالیٰ کفر مٹا دے گا، میں حاشر ہوں لوگوں کا میرے قدموں میں حشر کیا جائے گا اور میں عاقب ہوں اور عاقب وہ ہوتا ہے جس کے بعد کوئی نبی نہ ہو۔

۶۰۵۸- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

وَابْنُ أَبِي عُمَرَ (وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ) قَالَ إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ

الْأَخْرَانِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ سَمِعَ

مُحَمَّدَ بْنَ جَبْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ أَنَا

مُحَمَّدٌ وَأَنَا أَحْمَدُ وَأَنَا الْمَاجِي الَّذِي يُمْحَى بِِي الْكُفْرُ

وَأَنَا الْحَاشِرُ الَّذِي يُحْشَرُ النَّاسُ عَلَيَّ عَقِيْبِي وَأَنَا الْعَاقِبُ

وَالْعَاقِبُ الَّذِي لَيْسَ بَعْدَهُ نَبِيٌّ.

بخاری (۳۵۳۲-۴۸۹۶) الترمذی (۲۸۴۰)

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے کئی اسماء ہیں، میں محمد ہوں، میں احمد ہوں، میں ماجی ہوں میری وجہ سے اللہ تعالیٰ کفر مٹا دے گا اور میں حاشر ہوں لوگوں کا حاشر میرے قدموں میں ہو گا، اور میں عاقب ہوں اور عاقب وہ شخص ہے جس کے بعد کوئی نبی نہ ہو اور اللہ تعالیٰ نے آپ کا نام رؤف رحیم رکھا ہے۔

۶۰۵۹- حَدَّثَنِي حَزْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ

أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَبْرِ بْنِ

مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِنَّ لِيْ اَسْمَاءَ اَنَا

مُحَمَّدٌ وَأَنَا أَحْمَدُ وَأَنَا الْمَاجِي الَّذِي يُمْحُو اللَّهُ بِِي

الْكُفْرَ وَأَنَا الْحَاشِرُ الَّذِي يُحْشَرُ النَّاسُ عَلَيَّ قَدَمِيْ وَأَنَا

الْعَاقِبُ الَّذِي لَيْسَ بَعْدَهُ أَحَدٌ وَقَدْ سَمَّاهُ اللَّهُ رَوْفًا

رَحِيْمًا. سابقہ حوالہ (۶۰۵۸)

امام مسلم نے اس حدیث کی تین سندیں بیان کیں، شعیب اور معمر کی روایت میں ہے: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، عقیل کی روایت میں ہے: زہری نے بیان کیا: عاقب وہ ہے جس کے بعد کوئی نبی نہ ہو اور شعیب کی روایت میں کفر کا لفظ ہے۔

۶۰۶۰- وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبٍ بْنُ اللَّيْثِ

قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ

بْنُ حَمِيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ ح وَحَدَّثَنَا

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ

أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَرَفِي



حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ وَمَعْمَرٌ سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَرَبِي  
حَدِيثٌ عَقِيلٌ قَالَ قُلْتُ لِلزُّهْرِيِّ وَمَا الْعَائِبُ قَالَ الَّذِي  
لَيْسَ بَعْدَهُ نَبِيٌّ وَرَبِي حَدِيثٌ مَعْمَرٌ وَعَقِيلٌ الْكُفْرَةَ وَرَبِي  
حَدِيثٌ شُعَيْبٌ الْكُفْرَةَ. سابقه جلد (۶۰۵۸)

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ  
رسول اللہ ﷺ نے ہمارے لیے اپنے کئی نام بیان کیے آپ  
نے فرمایا: میں محمد ہوں اور احمد ہوں اور مقلیٰ اور حاشر ہوں اور  
نبی التوبہ اور نبی الرحمة ہوں۔

۶۰۶۱- وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا  
جَبْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ  
أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُسَمِّي لَنَا  
نَفْسَهُ أَسْمَاءً فَقَالَ أَنَا مُحَمَّدٌ وَأَحْمَدُ وَالْمُقَلَّبِيُّ وَالْحَاشِرُ  
وَإِنِّي النَّبِيُّ وَرَبِّي الرَّحْمَنُ. مسلم، جزء الاشراف (۹۱۴۷)

اللہ تعالیٰ کا سب سے زیادہ علم اور سب سے  
زیادہ خوف رسول اللہ ﷺ کو ہے

۳۵- بَابُ عِلْمِهِ ﷺ بِاللَّهِ تَعَالَى  
وَإِسْدَةِ خَشِيَّتِهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ  
ﷺ نے کوئی کام کیا اور اس کو جائز قرار دیا آپ کے اصحاب  
میں سے بعض کو یہ خبر پہنچی انہوں نے گویا کہ اس کام کو ناپسند کیا  
اور اس کام سے پرہیز کیا، نبی ﷺ کو اس کی اطلاع ہوئی تو  
آپ نے کھڑے ہو کر خطبہ دیا اور فرمایا: ان لوگوں کا کیا حال  
ہے جن کو یہ خبر ملی کہ میں نے ایک کام کو جائز قرار دیا ہے  
انہوں نے اس کام کو ناپسند کیا اور اس کام سے پرہیز کیا، یہ خدا!  
میں ان سب سے زیادہ اللہ کا علم رکھتا ہوں اور ان سب سے  
زیادہ خدا سے ڈرتا ہوں۔

۶۰۶۲- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ سَمِعَ سَابِقَةَ بِنْتُ أَبِي  
الْأَعْمَشِ عَنِ أَبِي الضَّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَلِيَّةَ قَالَتْ  
صَنَعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَمْرًا فَتَرْتَحِصُ بِهِ قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَ  
مِنْ أَصْحَابِهِ لِكَيْلَهُمْ كَيْهْوَهُ وَتَنْزَهُوا عَنْهُ قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَ  
فَقَامَ عَاطِيَةُ فَقَالَ مَا بَالُ رِجَالٍ يَلْقَهُمْ عَنِّي أَمْرًا تَرْتَحِصُ  
بِهِ وَتَنْزَهُوا عَنْهُ قَوْلُ اللَّهِ لَأَنَا أَعْلَمُهُمْ بِاللَّهِ  
وَاسْتَعْمُوا لَهُ خَشِيَّةً. البخاری (۶۱۰۱-۷۳۰۱)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں بیان کیں۔

۶۰۶۳- حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَخْجَعِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ  
الْبُنْدِيِّ (ح) وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمَعْلَى بْنُ  
حَدَّثَنَا قَالُوا أَخْبَرَنَا عُمَيْرُ بْنُ يُونُسَ بِمَا لَمْ يَكُنْ  
الْأَعْمَشِ بِإِسْنَادٍ بِهِمْ لَمْ يَكُنْ حَوْلَهُمْ. سابقه جلد (۶۰۶۲)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہما بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ  
ﷺ نے ایک کام کی رخصت دی، بعض لوگوں نے اس کام  
سے پرہیز کیا، نبی ﷺ کو اس بات کی اطلاع ہوئی تو آپ  
ناراض ہوئے حتیٰ کہ آپ کے چہرہ انور پر غضب کے آثار  
ظاہر ہوئے، پھر آپ نے فرمایا: ان لوگوں کا کیا حال ہے جو ان

۶۰۶۴- وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو معاوية عَنِ  
الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَلِيَّةَ قَالَتْ  
رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لِي أَمْرًا فَتَنَزَّهُ عَنْهُ نَارٌ مِنَ النَّارِ  
فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ ﷺ فَغَضِبَ حَتَّى بَانَ الْعَضْبُ لِي  
وَجِيهَةٌ ثُمَّ قَالَ مَا بَالُ أَقْوَامٍ يُرْعَبُونَ عَمَّا رَخَّصَ لِي فِيهِ قَوْلُ

چیزوں سے اعراض کرتے ہیں جن میں مجھے رخصت دی گئی ہے! یہ خدا! مجھے ان سب سے زیادہ اللہ کا علم ہے اور میں ان سب سے زیادہ اللہ سے ڈرتا ہوں۔

سابقہ حوالہ (۶۰۶۲)

### رسول اللہ ﷺ کے حکم پر عمل کرنے کا وجوب

حضرت عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک انصاری اور حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کا رسول اللہ ﷺ کے سامنے حرہ مدینہ کے پانی میں جھگڑا ہوا جہاں سے کھجور کے درختوں کو پانی دیتے تھے انصاری نے کہا: پانی کو چھوڑ دو تا کہ وہ بہتا رہے، حضرت زبیر نے انکار کیا، پھر انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے سامنے یہ مقدمہ پیش کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے زبیر! تم زمین کو پانی دو، پھر پانی اپنے پڑوسی کی طرف چھوڑ دو، انصاری غضب ناک ہوا اور کہا: یا رسول اللہ! یہ آپ کے پھوپھی زاد بھائی ہیں (اس لیے ان کی طرف داری کی ہے) رسول اللہ ﷺ کے چہرے کا رنگ متغیر ہو گیا، آپ نے فرمایا: اے زبیر! تم پانی دو، پھر پانی کو روک لو، حتیٰ کہ وہ منڈیر سے پھر واپس ہو جائے، حضرت زبیر نے کہا: یہ خدا! میرا گمان ہے کہ یہ آیت اسی واقعہ کے متعلق نازل ہوئی ہے: ”(ترجمہ:) آپ کے رب کی قسم! یہ لوگ اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتے جب تک اپنے جھگڑوں میں آپ کو حکم نہ مان لیں، پھر آپ کے فیصلہ کے خلاف اپنے دلوں میں کوئی تنگی محسوس نہ کریں اور اس فیصلہ کو پوری طرح تسلیم کر لیں۔“

### بلا ضرورت زیادہ سوال کرنے کی کراہت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کام سے میں تم کو روکوں اس سے اجتناب کرو اور جس کام کا تم کو حکم دوں اس کو اپنی استطاعت کے مطابق کرو، کیونکہ تم سے پہلے لوگ بکثرت سوال کرنے اور اپنے انبیاء علیہم السلام سے اختلاف کرنے کی وجہ سے ہلاک ہو

اللَّهُ لَا نَا أَعْلَمُهُمْ بِاللَّهِ وَأَشَدُّهُمْ لَهُ حَسْبَةً.

### ۳۶- بَابُ وَجُوبِ اتِّبَاعِهِ ﷺ

۶۰۶۵ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَمِيحٍ أَخْبَرَنَا الْكَلْبِيُّ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ خَاصَمَ الزُّبَيْرَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي شِرَاجِ السَّحَرَةِ الَّتِي يَسْقُونَ بِهَا الشَّخْلَ فَقَالَ الْأَنْصَارِيُّ سَرَّحَ الْمَاءَ يَمُرُّ فَأَبَى عَلَيْهِمْ فَأَغْتَصَمُوا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَلزُّبَيْرِ اسْقِ يَا زُبَيْرُ ثُمَّ أَرْسَلَ الْمَاءَ إِلَى جَاهِكَ فَعَضِبَ الْأَنْصَارِيُّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْ كَانَ ابْنُ عَمَّتِكَ قَتَلُونَ وَجْهَ نَبِيِّ اللَّهِ ﷺ ثُمَّ قَالَ يَا زُبَيْرُ اسْقِ ثُمَّ أَحْبَسَ الْمَاءَ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَى الْجَدْرِ فَقَالَ الزُّبَيْرُ وَاللَّهِ إِنِّي لَا حَسِيبَ هَذِهِ الْآيَةَ نَزَلَتْ فِي ذَلِكَ فَلَا وَرَيْكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّى يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوا فِيهِ أَلْفُسِيهِمْ حَرَجًا.

بخاری (۲۳۵۹-۲۳۶۰) ابوداؤد (۳۶۲۷) الترمذی (۱۳۶۳)

(۳۰۲۷) النسائی (۵۴۳۱) ابن ماجہ (۱۵)

### ۳۷- بَابُ كَرَاهَةِ إِكْفَارِ السُّؤَالِ مِنْ غَيْرِ ضَرُورَةٍ

۶۰۶۶ - حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التَّحِيْبِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَسَعِيدُ بْنُ الْمُسَيْبِ قَالَ كَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ مَا نَهَيْتُكُمْ عَنْهُ فَاجْتَنِبُوهُ وَمَا أَمَرْتُكُمْ بِهِ فَافْعَلُوا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ فَإِنَّمَا

أَهْلَكَ الَّذِينَ مَن قَبْلَكُمْ كَثْرَةَ مَسْئَلِهِمْ وَاجْتِلَالَهُمْ عَلَيَّ -

أَيُّهَا لَهُمْ. سلم: تحفة الاشراف (۱۳۳۵)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی۔

۶۰۶۷ - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي حَلَيْفٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ وَهُوَ مَنْصُورُ بْنُ سَلَمَةَ الْعُزْرَاعِيُّ أَخْبَرَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفَلَهُ سَوَاءٌ. سلم: تحفة الاشراف (۱۳۳۱۷)

امام مسلم نے چھ سندوں کے ساتھ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس چیز کو میں چھوڑ دوں تم بھی اُس کو چھوڑ دو (یعنی جس چیز کو میں بیان نہ کروں تم بھی اس کے متعلق سوال نہ کرو) کیونکہ تم سے پہلے لوگ ہلاک ہو گئے اس کے بعد مثل سابق ہے۔

۶۰۶۸ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو حُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مَعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ ثَمِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي بِمَا لَمْ يَخْلَاهُمَا عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُيْبَرَةُ (بِعْنَى الْعُزْرَاعِيِّ) ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بِمَا لَمْ يَخْلَاهُمَا عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَالِحٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مَتِيٍّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ كُلُّهُمْ قَالَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ ذُرْوَيْ مَاتَرْتُمْكُمْ رُبِّي حَلَيْثٌ هَمَّامٌ مَا تَرْتُمْ لِمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ لَمْ تَكْرُوا نَحْوَ حَلَيْثِ الْأُرَيْطِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ.

سلم: تحفة الاشراف (۱۲۴۲۵-۱۳۹۰۳-۱۳۷۱۸-۱۴۳۹۶)

(۱۴۷۷۲)

حضرت سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمانوں میں سب سے زیادہ جرم اس مسلمان کا ہے جس نے اس چیز کے متعلق سوال کیا جو مسلمانوں پر حرام نہیں تھی اور اس کے سوال کی وجہ سے حرام کر دی گئی۔

۶۰۶۹ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي رَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ أَهْلَكُمْ الْمُسْلِمِينَ فِي الْمُسْلِمِينَ بَحْرًا مَن سَأَلَ عَنْ شَيْءٍ لَمْ يُحَرِّمْ عَلَى الْمُسْلِمِينَ لِحُرْمَةٍ عَلَيْهِمْ مِنْ أَجْلِ مَسْأَلَتِهِ. البخاری (۷۲۸۹) ابوداؤد (۴۶۱۰)

حضرت سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمانوں میں سب سے زیادہ جرم اس مسلمان کا ہے جس نے اس چیز کے متعلق سوال کیا جو مسلمانوں پر حرام نہیں تھی پھر اس کے سوال کی وجہ سے وہ لوگوں پر حرام کر دی گئی۔

۶۰۷۰ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ (أَحْفَلُكُمْ كَمَا أَحْفَلُكُمْ بِسِمِ السُّوِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ) الزُّهْرِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَعْظَمُ الْمُسْلِمِينَ رُبِّي



الْمُسْلِمِينَ جَزْمًا مَنْ سَأَلَ عَنْ أَمْرِ لَمْ يُحَرِّمْ فَحَرِّمْ عَلَى  
النَّاسِ مِنْ أَجْلِ مَسْأَلِهِ. (سابقہ حوالہ (۶۰۶۹))

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں بیان کیں۔

۶۰۷۱ - وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ  
أَخْبَرَنِي يُونُسُ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ  
الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ بِكِلَاهُمَا عَنِ الزَّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ  
وَزَادَنِي حَدِيثٌ مَعْمَرٍ زُبَيْلٌ سَأَلَ عَنْ شَيْءٍ وَنَفَرَ عَنْهُ وَ  
قَالَ فِي حَدِيثِ يُونُسَ عَامِرُ بْنُ سَعْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ سَعْدًا.

سابقہ حوالہ (۶۰۶۹)

۶۰۷۲ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَ مُحَمَّدُ بْنُ قَدَامَةَ  
السُّلَمِيُّ وَيَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ اللَّوْلُؤِيُّ وَالْفَاطَهُمُ مَقَارِبَةُ  
قَالَ مُحَمَّدُ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ سُمَيْلٍ وَقَالَ الْأَخْرَانِ  
أَخْبَرَنَا النَّضْرُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَبِي عَنِ  
أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ بَلَغَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَنْ أَصْحَابِهِ  
شَيْءٌ فَخَطَبَ فَقَالَ عِزَّتْ عَلَيَّ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ فَلَمْ أَرَ  
كَالْيَوْمِ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِّ وَلَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمَ لَصَحَّحْتُمْ  
قَلِيلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا قَالَ لَمَّا أَنِي عَلَى أَصْحَابِ رَسُولِ  
اللَّهِ ﷺ يَوْمَ أَشَدُّ مِنْهُ قَالَ عَطَّوْا رُءُوسَهُمْ وَلَهُمْ تَحْنِينٌ  
قَالَ لَقَامَ عَمْرٍو فَقَالَ رَضِينَا بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَ  
بِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا قَالَ لَقَامَ ذَاكَ الرَّجُلُ فَقَالَ مَنْ أَبِي قَالَ  
أَبُوكَ فَلَانٌ فَتَرَلْتُ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَسْأَلُوا عَن  
أَشْيَاءَ إِنْ تُبَدِّلَكُمْ تَسْؤُكُمْ. البخاری (۶۲۱-۶۲۱-۶۲۱-۶۲۱)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ  
رسول اللہ ﷺ کو اپنے اصحاب سے کوئی (ناگوار) خبر پہنچی  
آپ نے خطبہ دیا اور فرمایا: مجھ پر جنت اور دوزخ پیش کی گئی  
میں نے آج کی طرح خیر اور شر بھی نہیں دیکھی اگر تم ان  
چیزوں کو جان لو جن کو میں جانتا ہوں تو تم ہنسو گے اور روؤ زیادہ  
رسول اللہ ﷺ کے صحابہ پر اس سے زیادہ کوئی سخت دن نہیں  
تھا وہ سب سر جھکا کر بیٹھ گئے اور ان پر گریہ طاری ہو گیا پھر  
حضرت عمر کھڑے ہو کر کہنے لگے: ہم اللہ کو رب مان کر اسلام کو  
دین مان کر اور محمد کو نبی مان کر راضی ہو گئے پھر وہ شخص کھڑا ہو کر  
کہنے لگا کہ میرا باپ کون ہے؟ آپ نے فرمایا: تیرا باپ فلاں  
ہے پھر یہ آیت نازل ہوئی: (ترجمہ) اے ایمان والو! ان  
اشیاء کے متعلق مت سوال کرو جو اگر ظاہر کر دی جائیں تو تم کو  
ناگوار ہوگا۔

۶۰۷۳ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ بْنُ رَبِيعِ الْقَيْسِيُّ  
حَدَّثَنَا رُوْحُ بْنُ عَبَّادَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ  
أَنَسِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَجُلٌ يَا  
رَسُولَ اللَّهِ مَنْ أَبِي قَالَ أَبُوكَ فَلَانٌ وَتَرَلْتُ يَا أَيُّهَا  
الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَسْأَلُوا عَن أَشْيَاءَ إِنْ تُبَدِّلَكُمْ تَسْؤُكُمْ تَمَامَ  
الْآيَةِ. سابقہ حوالہ (۶۰۷۲)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ  
ایک شخص نے کہا: یا رسول اللہ! میرا باپ کون ہے؟ آپ نے  
فرمایا: تیرا باپ فلاں ہے پھر یہ آیت نازل ہوئی: اے ایمان  
والو! ان اشیاء کے متعلق مت سوال کرو جو اگر ظاہر کر دی  
جائیں تو تم کو ناگوار ہوگا۔

۶۰۷۴ - وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ  
حَرْمَلَةَ بْنِ عِمْرَانَ التَّحِيْبِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي  
يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ  
سورج ڈھلنے کے بعد رسول اللہ ﷺ آئے اور انہیں ظہر کی  
نماز پڑھائی جب آپ نے سلام پھیرا تو منبر پر کھڑے ہو کر

قیامت کا ذکر کیا اور یہ بتلایا کہ اس سے پہلے بہت بڑے بڑے امور ظاہر ہوں گے پھر فرمایا: جو شخص ان کے متعلق مجھ سے سوال کرنا چاہتا ہو وہ سوال کرے بخدا! میں جب تک اس جگہ کھڑا ہوں تم جس چیز کے متعلق بھی سوال کرو گے میں تم کو اس کی خبر دوں گا حضرت انس بن مالک کہتے ہیں: جب لوگوں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ سنا تو انہوں نے بہت رونا شروع کر دیا اور رسول اللہ ﷺ بار بار یہ کہتے تھے کہ مجھ سے سوال کرو حضرت عبد اللہ بن حذافہ بھی نے کھڑے ہو کر کہا: یا رسول اللہ! میرا باپ کون ہے؟ آپ نے فرمایا: تمہارا باپ حذافہ ہی ہے جب رسول اللہ ﷺ نے بہت زیادہ کہا کہ مجھ سے سوال کرو تو حضرت عمر رضی اللہ عنہمٹھنوں کے بل بیٹھ گئے اور عرض کیا: ہم اللہ کو رب، اسلام کو دین اور محمد کو رسول مان کر راضی ہیں جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہ کہا تو رسول اللہ ﷺ خاموش ہو گئے پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قریب ہے قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ و قدرت میں محمد کی جان ہے مجھ پر ابھی جنت اور دوزخ اس دیوار کی چڑھائی میں پیش کی گئی تھیں میں نے آج کی طرح خیر اور شر نہیں دیکھی ابن شہاب کہتے ہیں کہ عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ نے کہا کہ عبد اللہ بن حذافہ کی والدہ بے ان سے کہا: تم جیسا نافرمان بیٹا میں نے کبھی نہیں سنا کیا تم اس بات سے مامون تھے کہ تمہاری ماں نے بھی وہ کام کیا ہوگا جو زمانہ جاہلیت کی عورتیں کرتی تھیں اور پھر تم اپنی ماں کو رسوا کرتے حضرت عبد اللہ بن حذافہ نے کہا: بخدا! اگر حضور میرا نسب کسی جھٹی غلام سے بھی بیان کرتے تو میں اس سے منسوب ہو جاتا۔

امام مسلم نے اس حدیث کی دو اور سندیں بیان کیں۔

اللَّهُ ﷺ تَجَرَّحَ جِنَّةً رَاغَبَتِ الشَّمْسُ فَصَلَّى لَهُمْ صَلَاةَ الظُّهْرِ فَلَمَّا سَلَّمَ قَامَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَذَكَرَ السَّاعَةَ وَذَكَرَ أَنَّ قَبْلَهَا أُمُورًا عِظَامًا لَمْ يَلَمْ قَالَ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَسْأَلَنِي عَنْ شَيْءٍ فَلْيَسْأَلْنِي عَنْهُ فَوَاللَّهِ لَا تَسْأَلُونَنِي عَنْ شَيْءٍ إِلَّا أَخْبَرْتُكُمْ بِهِ مَا دُمْتُ فِي مَقَامِي هَذَا قَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ فَأَخْبَرْتُ النَّاسَ الْبُكَّاءَ جِئْنَا سَمِعُوا ذَلِكَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَأَخْبَرْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَنْ يَقُولَ سَأَلَنِي فَقَامَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حُدَّافَةَ فَقَالَ مَنْ لَيْسَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَبُو كَحْدَافَةَ فَلَمَّا أَخْبَرْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ مِنْ أَنْ يَقُولَ سَأَلَنِي بَرَكَ عَمْرٍ لَقَالَ رَضِينَا بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولًا قَالَ لَسَكْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ جِئْنَا قَالَ عَمْرٍ ذَلِكَ ثُمَّ قَالَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَوْلَى وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَقَدْ عَجِزْتُ عَلَى الْجَنَّةِ وَالنَّارِ أَيْفَافِي عُرْضِ هَذَا الْحَلَاظِ فَلَمْ أَرَ كَأَيُّومٍ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِّ قَالَ ابْنُ شَهَابٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ قَالَ قَالَتْ أُمُّ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ حُدَّافَةَ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُدَّافَةَ مَا سَمِعْتُ بِأَبْنِ قَطِّ أَعَلَى مِنْكَ أَمْ سَمِعْتُ أَنْ تَكُونَ أُمَّكَ قَدْ قَارَكْتَ بَعْضَ مَا تُقَارِفُ نِسَاءَ أَهْلِ الْجَاهِلِيَّةِ فَتَفَضَّحَهَا عَلَى آغُصِنِ النَّاسِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حُدَّافَةَ وَاللَّوْ كَوُ الْحَمْدُ لِعَبْدِ أَسْوَدَ لَكَ حِفَّتُهُ. مسلم حجة الاشراف (۱۵۶۷)

۶۰۷۵ - حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حَمِيدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّائِرِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ بِإِسْنَادِهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ يَهْدِي الْعَدُوِّ وَحَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ مَعَ غَيْرِ أَنْ شُعَيْبٌ قَالَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْوَلِيمِ أَنَّ



أُمُّ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَدَّادَةَ قَالَتْ بِمَنْ فِي حَدِيثِ يُونُسَ.

بخاری (۷۲۹۴-۹۳-۵۴۰-۷۲۹۴)

۶۰۷۶ - حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَمَادٍ الْمَعْنِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ قَنَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّاسَ سَأَلُوا نَبِيَّ اللَّهِ ﷺ حَتَّى أَحْفُوهُ بِالْمَسْأَلَةِ فَخَرَجَ ذَاتَ يَوْمٍ فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ فَقَالَ سَلُونِي لَا تَسْأَلُونِي عَنْ شَيْءٍ إِلَّا بَيَّنَّنْتُ لَكُمْ فَلَمَّا سَمِعَ ذَلِكَ الْقَوْمُ أَرْمَوْا وَرَهَبُوا أَنْ يَكُونُوا بَيْنَ يَدَيَّ أَمِيرٍ قَدْ حَضَرَ قَالَ أَنَسٌ فَجَعَلْتُ أَلْتَقِيتُ يَمِينًا وَشِمَالًا فَإِذَا كُلُّ رَجُلٍ لَأَفَّ رَأْسَهُ لِي نُورِيهِ يَسْأَلُنِي فَأَنْشَأَ رَجُلٌ مِنَ الْمَسْجِدِ كَانَ يَلَاخِي فَيُدْعَى لِغَيْرِ أَبِيهِ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ مَنْ أَبِي قَالَ أَبُوكَ حَدَّادَةَ ثُمَّ أَنْشَأَ عَمْرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ رَضِينَا بِاللَّهِ رَبَّنَا وَبِالْإِسْلَامِ دِينَنَا وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولَنَا عَالِدًا بِاللَّهِ مِنْ سُوءِ الْفِتَنِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَمْ أَرَ كَالْيَوْمِ قَطُّ لِي الْخَيْرِ وَالشَّرِّ إِلَيَّ صَوَّرَتْ لِي الْجَنَّةَ وَالنَّارَ فَرَأَيْتَهُمَا دُونَ هَذَا الْحَالِطِ.

بخاری (۷۰۸۹)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ لوگوں نے نبی ﷺ سے سوالات کیے حتیٰ کہ آپ ان کے سوالات سے تنگ آ گئے پھر ایک دن آپ منبر پر رونق افروز ہوئے اور فرمایا: اب مجھ سے سوال کرو تم مجھ سے جس چیز کا بھی سوال کرو گے میں تم کو اس کا جواب دوں گا جب لوگوں نے یہ سنا تو خاموش ہو گئے اور اس سے خوفزدہ ہوئے کہ کہیں کچھ ہونہ گیا ہو حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے دائیں بائیں دیکھا تو ہر شخص کپڑے میں منہ پیٹ کر رو رہا تھا پھر مسجد سے وہ شخص اٹھا جس کو جھگڑے کے وقت اس کے باپ کے غیر کی طرف منسوب کیا جاتا تھا (یعنی نسب کا طعنہ دیا جاتا تھا) اس نے کہا: یا نبی اللہ! میرا باپ کون ہے؟ آپ نے فرمایا: تمہارا باپ حدادہ ہی ہے پھر حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ نے اٹھ کر کہا: ہم اللہ کو رب مان کر اسلام کو دین مان کر اور محمد کو رسول مان کر راضی ہیں اور آں حالیکہ ہم برے فتنوں سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتے والے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے آج کی طرح کبھی خیر اور شر کو نہیں دیکھا میرے سامنے اس دیوار کے قریب جنت اور دوزخ کی تصویر دکھائی گئی۔

امام مسلم نے اس حدیث کی تین سندیں ذکر کیں۔

۶۰۷۷ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ (بِعْنِي ابْنُ الْحَارِثِ) ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ كِلَاهُمَا عَنْ هِشَامِ ح وَحَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ النَّظْرِ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي قَالَ جَمِيعًا حَدَّثَنَا قَنَادَةُ عَنْ أَنَسِ يَهْدِيهِ الْقِصَّةُ.

بخاری (۷۰۸۹-۷۰۸۹-۶۳۶۲)

۶۰۷۸ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَرَادٍ الْأَشْعَرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُوَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ عَنْ أَشْيَاءَ كَرِهَهَا فَلَمَّا أَكْثَرَ عَلَيْهِ غَيْضٌ ثُمَّ قَالَ لِلنَّاسِ سَلُونِي عَمَّ

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے چند چیزوں کے متعلق سوال کیے گئے جو آپ کو ناگوار ہوئے جب زیادہ سوال کیے گئے تو آپ غصہ میں آ گئے پھر آپ نے لوگوں سے فرمایا: جس چیز کے متعلق چاہو مجھ سے



سوال کرو ایک شخص نے کہا: یا رسول اللہ! میرا باپ کون ہے؟  
آپ نے فرمایا: تمہارا باپ عذافہ بنی ہے، دوسرے شخص نے  
کہا: یا رسول اللہ! میرا باپ کون ہے؟ فرمایا: تمہارا باپ شیبہ کا  
(آزاد کردہ) غلام سالم ہے، جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے  
رسول اللہ ﷺ کے چہرے سے غصے کے آثار کو پہچانا تو کہا: یا  
رسول اللہ! ہم اللہ سے توبہ کرتے ہیں ابو کریب کی روایت میں  
ہے: اس نے کہا: یا رسول اللہ! میرا باپ کون ہے؟ آپ نے  
فرمایا: تمہارا باپ شیبہ کا غلام سالم ہے۔

احکام شرعیہ میں رسول اللہ ﷺ کے حکم پر  
عمل کرنے کا وجوب اور احکام دنیویہ  
میں عمل کا اختیار

موسیٰ بن طلحہ اپنے والد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے  
ہیں: رسول اللہ ﷺ کے ساتھ میرا کھجوروں کے پاس کچھ  
لوگوں پر گزر ہوا، آپ نے فرمایا: یہ لوگ کیا کر رہے ہیں؟  
انہوں نے کہا: یہ لوگ کھجوروں میں قلم لگا رہے ہیں، یعنی نر کھجور  
کو مادہ کھجور کے ساتھ ملاتے ہیں جس سے وہ پھلدار ہو جاتی  
ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے گمان میں یہ عمل ان کو  
کسی چیز سے مستثنیٰ نہیں کرے گا، جب ان صحابہ کو آپ کے  
اس ارشاد کی خبر ہوئی تو انہوں نے یہ عمل ترک کر دیا، جب  
رسول اللہ ﷺ کو اس کی خبر ہوئی تو آپ نے فرمایا: اگر ان کو  
اس میں فائدہ ہے تو کرتے رہیں، میں نے گمان کیا تھا تم اس  
گمان پر عمل مت کرو البتہ جب میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے  
کوئی حکم بیان کروں تو اس پر عمل کرو، کیونکہ میں اللہ پر جموت  
بولنے والا نہیں ہوں۔

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ  
رسول اللہ ﷺ جس وقت مدینہ میں تشریف لائے تو صحابہ  
کھجوروں میں قلم لگاتے تھے، آپ نے فرمایا: یہ تم کیوں کرتے  
ہو؟ انہوں نے کہا: ہم اسی طرح کرتے ہیں، آپ نے  
فرمایا: شاید تم نہ کرو، تو اس میں زیادہ بہتری ہو، انہوں نے اس کو

يَسْتَمُّ لِقَالَ رَجُلٌ مِّنْ أَبِي قَالَ أَبُوكَ حَذَافَةُ فَتَقَامُ أَعْرَبُ  
لِقَالَ مِّنْ أَبِي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَبُوكَ سَالِمٌ مَوْلَى شَيْبَةَ  
فَلَمَّا رَأَى عُمَرُ مَا يَفْعَلُ وَجِو رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مِنَ الْغَضَبِ  
قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نَتُوبُ إِلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَيَا رَسُولَ اللَّهِ  
كُرَيْبٌ قَالَ مِّنْ أَبِي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَبُوكَ سَالِمٌ مَوْلَى  
شَيْبَةَ. البخاری (۷۲۹۱-۹۲)

۳۸- بَابُ وَجُوبِ امْتِنَالِ مَا قَالَهُ شَرَعًا  
دُونَ مَا ذَكَرَهُ ﷺ مِنْ مَعَاشِ  
الدُّنْيَا عَلَى سَبِيلِ الرَّأْيِ

۶۰۷۹ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ الشَّقِيقِيُّ وَأَبُو كَامِلٍ  
الْجَمْعِيُّ وَتَقَارِبَاهُ اللَّفِظُ وَهَذَا حَدِيثٌ قُتَيْبَةُ قَالَ  
حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ  
أَبِيهِ قَالَ مَرَرْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِسُقُومِ عَلِيِّ رُوَيْسِ  
السُّخْلِيِّ فَقَالَ مَا بَصُغَ هُوَذَا؟ فَقَالُوا يَلْقَحُونَهُ يَجْعَلُونَ  
الدُّكْرَ فِي الْأَنْثَى فَتَلْقَحُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَا أَكَلَنْتُمْ  
بَلِيغِي فَلَيْتَ كُنْتُمْ قَالُوا لَأَنْهَرُوا بِذَلِكَ لَتَرَكُوهُ لَأَنْهَرِ  
رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِذَلِكَ فَقَالَ إِنْ كَانَ يَنْفَعُهُمْ ذَلِكَ  
فَلْيَصْنَعُوهُ لِيَأْتِيْنَا إِنَّمَا ظَنَنْتُ كُنَّا فَلَا تَوَارِثَ لِي فِي الْبَلَدِ  
وَلَيْكُنْ إِذَا حَدَّثْتُكُمْ عَنِ اللَّهِ شَيْئًا فَحَدُّوا بِهِ لِيَأْتِيْنَا لَنْ  
أَكْذِبَ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ. ابن ماجہ (۲۴۷۰)

۶۰۸۰ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الرَّؤُوفِ السِّمْسِيُّ وَعَبَّاسُ  
بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَبْرِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَعْقَرِيُّ قَالُوا  
حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ (وَهُوَ ابْنُ عَمَّارٍ)  
حَدَّثَنَا أَبُو النَّجَّاشِيِّ حَدَّثَنِي رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ قَالَ قَدِمَ نَبِيُّ  
اللَّهِ ﷺ الْمَدِينَةَ وَهُمْ يَأْتِرُونَ السُّخْلَ يَلْقَحُونَ

ترک کر دیا تو کھجوریں چھڑ گئیں یا کہا: کم ہو گئیں انہوں نے آپ سے ذکر کیا آپ نے فرمایا: میں صرف بشر ہوں جب میں تمہیں تمہارے دین کے متعلق کسی چیز کا حکم دوں تو اس پر عمل کرو اور جب میں تم کو اپنی رائے سے کوئی حکم دوں تو میں صرف بشر ہوں، عکرمہ کی روایت اسی طرح ہے اور معقری نے بغیر شک کے کہا: کھجوریں چھڑ گئیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کا کچھ لوگوں کے پاس سے گزر ہوا جو کھجوروں میں پیوند لگا رہے تھے آپ نے فرمایا: اگر تم یہ نہ کرو تو اچھا ہوگا اس کے بعد ردی کھجوریں پیدا ہوئیں پھر کچھ دنوں کے بعد آپ کا ان کے پاس سے گزر ہوا آپ نے فرمایا: اب تمہاری کھجوروں کی کیا کیفیت ہے؟ انہوں نے کہا: آپ نے اس اس طرح فرمایا تھا آپ نے فرمایا: تم اپنی دنیا کے معاملات کو زیادہ جانتے ہو۔

التَّحَلَّ فَقَالَ مَا تَصْنَعُونَ قَالُوا كُنَّا نَصْنَعُهُ قَالَ لَعَلَّكُمْ لَوْ كُمْ تَفْعَلُوا كَانَ خَيْرًا فَتَرَ كُنُوهُ فَنَفَضَتْ أَوْ فَنَفَضَتْ قَالَ فَذَكَّرُوا ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ إِذَا أَمَرْتُكُمْ بِشَيْءٍ مِنْ دِينِكُمْ فَخُذُوا بِهِ وَإِذَا أَمَرْتُكُمْ بِشَيْءٍ مِنْ رَأْيِي فَإِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ قَالَ عِكْرِمَةُ نَحْوَ هَذَا قَالَ الْمَعْقَرِيُّ فَنَفَضَتْ وَلَمْ يَشْكُ. مسلم، تہذیب الاشراف (۳۵۷۵)

۶۰۸۱ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرُو النَّاقِدُ بِكِلَاهِمَا عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ وَعَنْ كَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ النَّبِيِّ ﷺ مَرَّ بِقَوْمٍ يَتَلَقُّهُمْ فَقَالَ لَوْ كُمْ تَفْعَلُوا أَكْصَلِحَ قَالَ فَمَخْرَجَ شَيْئًا فَتَمَرَّ بِهِمْ فَقَالَ مَا لِنُحْلِكُكُمْ قَالُوا قُلْتَ كَذَا وَكَذَا قَالَ أَنْتُمْ أَعْلَمُ بِأَمْرِ دُنْيَاكُمْ. ابن ماجہ (۲۴۷۰-۲۴۷۱)

### رسول اللہ ﷺ کی زیارت اور اس کی تمنا کرنے کی فضیلت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ و قدرت میں محمد کی جان ہے! تم لوگوں پر ایک دن ضرور ایسا آئے کہ تم مجھے نہیں دیکھ سکو گے اور میری زیارت کرنا تم لوگوں کے نزدیک اہل اور مال سے زیادہ محبوب ہوگا، ابو اسحاق نے کہا: اس کا معنی یہ ہے کہ تم میں سے کسی کا اہل اور مال کے ساتھ میری زیارت کرنا اپنے اہل اور مال سے زیادہ عزیز ہوگا، میرے نزدیک اس حدیث کے الفاظ میں تقدیم اور تاخیر ہے۔

### ۳۹- بَابُ فَضْلِ النَّظَرِ إِلَيْهِ ﷺ وَ تَمَنِّيهِ

۶۰۸۲ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ مَنِيبَةَ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ فِي يَدَيْهِ لَيَأْتِيَنَّ عَلِيٌّ أَحَدَ كُمْ يَوْمٌ وَلَا يَرَانِي كُمْ لَأَنْ يَرَانِي أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ أَهْلِهِ وَمَالِهِ مَعَهُمْ قَالَ أَبُو اسْحَقَ الْمَعْنَى فِيهِ عِنْدِي لَأَنْ يَرَانِي مَعَهُمْ أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ أَهْلِهِ وَمَالِهِ وَهُوَ عِنْدِي مُقَدَّمٌ وَمَوْخَرٌ. مسلم، تہذیب الاشراف (۱۴۷۷۳)

ف: علامہ دستانی ابی مالکی لکھتے ہیں:

اس حدیث سے مقصود سفر اور حضر میں صحابہ کرام کو آپ کی مجلس میں حاضر ہونے پر ابھارنا ہے تاکہ وہ شریعت کو حاصل کریں اور بعد والوں تک پہنچائیں اور یہ خبر دینا ہے کہ نبی ﷺ کی مجلس تک آنے میں انہوں نے جو تقصیر کی ہے عنقریب ان کو اس پر ندامت ہو گی، علامہ خطابی نے کہا: اس حدیث سے مقصود یہ ہے کہ جب نبی ﷺ وصال فرما جائیں گے تو صحابہ کا حال متغیر ہو جائے گا، ان میں اختلاف ہوگا اور نقتے ہوں گے وہ کہیں گے: کاش! ان کے اہل و عیال اور سارا متاع ان سے لے لیا جائے اور ایک لحظہ کے لیے آپ

کی زیارت ہو جائے اور آپ کے وصال کے بعد ایسا ہی ہوا صحابہ کی آراء مختلف ہو گئیں اور لوگوں کی خواہشات ٹوٹ پڑیں اور اگر حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ تدارک نہ کرتے تو قریب تھا کہ سارا نظام درہم برہم ہو جاتا حتیٰ کہ بعض صحابہ نے کہا: رسول اللہ ﷺ کی تدفین کے بعد ہم خود اپنے آپ کو اجنبی لگتے تھے۔

### حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے فضائل

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں دوسروں کی بہ نسبت حضرت ابن مریم کے زیادہ قریب ہوں، تمام انبیاءِ عظامی بھائی ہیں (یعنی ان کے عقائد ایک ہیں) اور میرے اور ان کے درمیان کوئی نبی نہیں ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں دوسروں کی بہ نسبت حضرت عیسیٰ کے زیادہ قریب ہوں، تمام انبیاءِ عظامی بھائی ہیں اور میرے اور حضرت عیسیٰ کے درمیان کوئی نبی نہیں ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں دنیا اور آخرت میں حضرت عیسیٰ بن مریم کے سب سے زیادہ قریب ہوں، صحابہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! کس طرح؟ آپ نے فرمایا: انبیاءِ عظامی بھائی ہیں، ان کی مائیں (لرؤی احکام) الگ الگ ہیں اور ان کا دین واحد ہے اور ہمارے درمیان کوئی نبی نہیں ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص بھی پیدا ہوتا ہے شیطان اس کے کچوکا لگاتا ہے، ماسوا حضرت ابن مریم اور ان کی ماں کے، حضرت ابو ہریرہ نے کہا: اگر تم چاہو تو یہ آیت پڑھو! (ترجمہ: "میں اس کو اور اس کی اولاد کو شیطان رحیم سے تیری پناہ میں دیتی ہوں")۔

امام مسلم کہتے ہیں کہ زہری کی سند میں ہے کہ جب بچہ پیدا ہوتا ہے تو شیطان کے کچوکا لگانے سے وہ حج مار کر روتا ہے

### ۴۰- باب فضائل عیسیٰ علیہ السلام

۶۰۸۳ - حَدَّثَنِي حَزْمَلَةُ بْنُ بَحِي أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ أَنَا أَوْلَى النَّاسِ بِابْنِ مَرْيَمَ الْأَنْبِيَاءِ أَوْلَا دَعْلَابٍ وَكَيْسَ بَنِي وَبَيْنَهُ نَبِيٌّ. (البرذاز (۴۶۷۵))

۶۰۸۴ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ عَمْرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنَا أَوْلَى النَّاسِ بِعِيسَى الْأَنْبِيَاءِ أَبْنَاءِ عِلَّابٍ وَكَيْسَ بَنِي وَبَيْنَ عِيسَى نَبِيٌّ. (مسلم، تہذیب الاشراف (۱۴۹۷۴))

۶۰۸۵ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَالِحٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنَا أَوْلَى النَّاسِ بِعِيسَى بْنِ مَرْيَمَ فِي الْأُولَى وَالْآخِرَةِ قَالُوا كَيْفَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْأَنْبِيَاءُ يَأْتُونَ مِنْ عِلَّابٍ وَأُمَّهَاتِهِمْ شَتَّى وَدِينُهُمْ وَاحِدٌ فَلَيْسَ بَيْنَنَا

نَبِيٌّ. (مسلم، تہذیب الاشراف (۱۴۷۶۹))

۶۰۸۶ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ مَا مِنْ مَوْلُودٍ يُوَلَّدُ إِلَّا نَحَسَهُ الشَّيْطَانُ لَيْسَتْهُلْ صَارَ عَامِنَ نَحْسَةِ الشَّيْطَانِ إِلَّا ابْنُ مَرْيَمَ وَآمَتُهُ ثُمَّ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ اقْرَأْ وَإِنْ شِئْتُمْ وَرَأَيْتُمْ أَعْيُنًا يَكُورُ كَرْتَهَا مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ.

وَحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ رَالِحٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ وَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ



اور شعیب کی روایت میں ہے: شیطان کے چھونے سے۔

الدَّارِ يُسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ جَمِيعًا عَنِ  
الرُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ يَمْسُهُ حِينَ يُؤَلَّدُ فَيَسْتَهْلُ  
صَارِخًا مِنْ مَسَةِ الشَّيْطَانِ آيَاهُ وَفِي حَدِيثِ شُعَيْبٍ مِنْ  
مَتْنِ الشَّيْطَانِ. البخاری (۴۵۴۸)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول  
اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر بنی آدم کو اس کی پیدائش کے دن  
شیطان چھوتا ہے ماسوا حضرت مریم اور ان کے بیٹے کے۔

۶۰۸۷ - حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي  
عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ أَبَا يُونُسَ سُكَيْمًا مَوْلَى أَبِي هُرَيْرَةَ  
حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ كُلُّ بَنِي  
آدَمَ يَمْسُهُ الشَّيْطَانُ يَوْمَ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ إِلَّا مَرْيَمَ وَابْنَهَا.

بخاری (۳۴۳۱)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول  
اللہ ﷺ نے فرمایا: ولادت کے وقت بچہ کا رونا شیطان کے  
کچوکے کی وجہ سے ہوتا ہے۔

۶۰۸۸ - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ  
سُهَيْلِ بْنِ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
صِيَاحُ الْمَوْلُودِ حِينَ يَقَعُ نَزْعَةً مِنَ الشَّيْطَانِ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۲۷۹۷)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول  
اللہ ﷺ نے فرمایا کہ حضرت عیسیٰ بن مریم نے ایک شخص کو  
چوری کرتے ہوئے دیکھا، حضرت عیسیٰ نے اس سے کہا: تو  
چوری کرتا ہے؟ اس نے کہا: نہیں، اس ذات کی قسم جس کے سوا  
کوئی محبوب نہیں! حضرت عیسیٰ نے کہا: میں اللہ پر ایمان لاتا  
ہوں اور اپنے آپ کو چھوٹا قرار دیتا ہوں۔

۶۰۸۹ - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ  
حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ مَمْرُورِ بْنِ مَنبَهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو  
هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ ﷺ رَأَى عَيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ رَجُلًا يَسْرِقُ فَقَالَ  
لَهُ عَيْسَى سَرَقْتَ قَالَ كَلَّا وَالَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَقَالَ  
عَيْسَى أَمَنْتُ بِاللَّهِ وَكَذَبْتُ نَفْسِي. البخاری (۳۴۴۴)

حضرت ابراہیم علیہ السلام  
کے فضائل

۴۱ - بَابُ مِنْ فَضَائِلِ إِبْرَاهِيمَ  
الْخَلِيلِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ  
ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ کے پاس آ کر کہا: یا خیر البریہ!  
آپ نے فرمایا: یہ ابراہیم علیہ السلام ہیں (یعنی یہ ان کا لقب  
ہے)۔

۶۰۹۰ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ  
مُسَيْبٍ وَابْنُ فَضِيلٍ عَنِ الْمُخْتَارِ ح وَحَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ  
حُجْرٍ السَّعْدِيُّ (وَاللَّفْظُ لَهُ) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسَيْبٍ أَخْبَرَنَا  
الْمُخْتَارُ بْنُ فُلَيْلٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى  
رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ يَا خَيْرَ الْبَرِيَّةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
ذَاكَ إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ.

ابوداؤد (۴۶۷۲) الترمذی (۳۳۵۲)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ

۶۰۹۱ - وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ قَالَ

سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ قَلْفَلٍ مَوْلَى عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ

ایک شخص نے کہا: یا رسول اللہ! اس کے بعد اس کی شکل ہے۔

سابقہ حوالہ (۶۰۹۰)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

۶۰۹۲- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْمُخْتَارِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ. سابقہ حوالہ (۶۰۹۰)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حضرت ابراہیم نبی علیہ السلام نے اسی سال کی عمر میں قدم میں ختنہ کیا۔

۶۰۹۳- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ (بِعْنَى ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجَزَائِمِيِّ) عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِخْتَنَّ إِبْرَاهِيمُ النَّبِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَهُوَ ابْنُ ثَمَانِينَ سَنَةً بِالْقُدُومِ.

بخاری (۳۳۵۶-۶۲۹۸)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہم حضرت ابراہیم کی یہ نسبت شک کرنے کے زیادہ حقدار تھے جب انہوں نے یہ کہا تھا: کہ "اے میرے رب! مجھے دکھا تو کس طرح مردوں کو زندہ کرتا ہے؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: کیا تمہارا اس پر ایمان نہیں ہے؟ انہوں نے کہا: کیوں نہیں! لیکن تاکہ میرا دل مطمئن ہو جائے" اور اللہ تعالیٰ لوط علیہ السلام پر رحم فرمائے وہ ایک مضبوط قلعہ کی پناہ چاہتے تھے اور اگر میں حضرت یوسف جتنی لمبی قید کا شکار تو بلانے والے کے ساتھ فوراً چلا جاتا۔

۶۰۹۴- وَحَدَّثَنِي حُرْمَلَةُ بْنُ أَبِي أَخْبَرَ أَنَّ ابْنَ أَبِي أَنَسَةَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ نَعَنْ أَحَقَّ بِالشَّكِّ مِنْ إِبْرَاهِيمَ إِذْ قَالَ رَبِّ أَيُّسَى كَيْفَ تُنحِي الْمَوْتَى قَالَ أَوْلِمْتُكَ مِنْ قَبْلِي وَلَكِنْ لِيُظْمِنَ قَلْبِي وَيَرْحَمَ اللَّهُ لَوْهَا لَقَدْ كَانَ بَأْسًا عَلَى رُكْنٍ شَدِيدٍ وَلَوْ كَيْفَ لِي الرَّسْمِ طَوْلَ كَيْفَ يُؤَسَفَ لَأَجَبْتُ الدَّاعِيَ. سابقہ حوالہ (۳۸۰)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے حسب سابق روایت بیان کی۔

۶۰۹۵- وَحَدَّثَنَا مَنْ شَاءَ اللَّهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةٌ عَنْ مَالِكِ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيْبِ وَآبَا عُبَيْدٍ أَخْبَرَاهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِمَعْنَى حَدِيثِ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ.

سابقہ حوالہ (۳۸۱)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ حضرت لوط پر رحم فرمائے انہوں نے مضبوط قلعہ کی پناہ طلب کی۔

۶۰۹۶- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شِهَابَةُ حَدَّثَنَا وَزَكَاءَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ بِمِثْلِهِ لَللُّوطِ إِنَّهُ أَوَى إِلَى رُكْنٍ شَدِيدٍ. مسلم جزء الاشراف (۱۳۹۳۳)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ

۶۰۹۷- وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

ﷺ نے فرمایا: حضرت ابراہیم نے تم (ظاہری) جھوٹ کے سوا جھوٹ نہیں بولا، دو جھوٹ اللہ تعالیٰ کی وجہ سے تھے ان کا قول ”میں بیمار ہوں“ اور ان کا قول ”بلکہ اسی نے کیا ہے ان کا بڑا یہ ہے“ اور ایک حضرت سارہ کے بارے میں ’ کیونکہ وہ حضرت سارہ کے ساتھ ایک ظالم بادشاہ کے ملک میں گئے وہ بہت خوبصورت تھیں، حضرت ابراہیم نے ان سے کہا: اس ظالم بادشاہ کو اگر معلوم ہو گیا کہ تم میری بیوی ہو تو وہ تم کو مجھ سے چھین لے گا، تم اس کو یہ بتانا کہ تم میری بہن ہو، کیونکہ تم دین اسلام کے لحاظ سے میری بہن ہو، کیونکہ اب میرے علم کے مطابق روئے زمین پر میرے اور تمہارے سوا اور کوئی مسلمان نہیں ہے، جب حضرت ابراہیم اس ملک میں داخل ہوئے تو اس بادشاہ کے بعض کارندوں نے حضرت سارہ کو دیکھ لیا، انہوں نے اس بادشاہ سے کہا: تمہاری زمین پر ایک ایسی عورت آئی ہے جو تمہارے سوا کسی اور کے لائق نہیں ہے، بادشاہ نے حضرت سارہ کو بلوا لیا، جب ان کو لے جایا گیا تو حضرت ابراہیم نماز کے لیے کھڑے ہو گئے، جب حضرت سارہ اس کے پاس پہنچیں تو وہ ان کی طرف ہاتھ بڑھائے بغیر نہ رہ سکا، سو اس کے ہاتھ کو سختی سے جکڑ دیا گیا، اس نے کہا کہ اللہ تعالیٰ سے دعا کرو کہ میرا ہاتھ ٹھیک کر دے میں تم کو کوئی نقصان نہیں پہنچاؤں گا، حضرت سارہ نے دعا کی، اس نے دوبارہ ہاتھ بڑھایا، دوبارہ پہلے سے زیادہ سختی سے اس کا ہاتھ جکڑ لیا گیا، اس نے پھر دعا کی درخواست کی، حضرت سارہ نے دعا کی: اس نے پھر ہاتھ بڑھایا، اس بار پہلی دوبار سے زیادہ سختی سے اس کا ہاتھ جکڑ لیا گیا، اس نے کہا: اللہ تعالیٰ سے دعا کرو کہ میرا ہاتھ چھوڑ دے، بخدا! میں پھر کبھی تم کو ضرر نہیں دوں گا، حضرت سارہ نے دعا کی، اس کا ہاتھ کھول دیا گیا۔ اس نے حضرت سارہ کو لانے والے کو بلایا اور کہا: تم میرے پاس اس جنسی کو لائے ہو کسی انسان کو نہیں لائے، اس کو میرے ملک سے نکال دو اور ہاجرہ بھی ان کے دے دو، پھر حضرت سارہ لوٹ آئیں، جب حضرت ابراہیم علیہ السلام نے ان کو دیکھا تو نماز سے فارغ ہوئے اور

وَهَيْبَ أَخْبَرَنِي جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ أَبِي يُوْبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَمْ يَكْذِبْ إِسْرَائِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَطُّ إِلَّا ثَلَاثَ كَذِبَاتٍ ثِنْتَيْنِ فِي ذَاتِ اللَّهِ قَوْلُهُ إِنِّي سَقِيمٌ وَقَوْلُهُ بَلْ فَعَلَهُ كَبِيرُهُمْ هَذَا وَوَاحِدَةً فِي شَأْنِ سَارَةَ فَإِنَّهُ قَدِيمٌ أَرْضَ جَبَّارٍ وَمَعَهُ سَارَةُ وَكَانَتْ أَحْسَنَ النَّاسِ فَقَالَ لَهَا إِنَّ هَذَا الْجَبَّارَ إِنْ يَعْلَمَ أَنَّكَ أَمْرَأَتِي يَغْلِبْنِي عَلَيْكَ فَإِن سَأَلَكَ فَأَخْبِرِيهِ أَنَّكَ أُخْتِي فَإِنَّكَ أُخْتِي فِي الْإِسْلَامِ فَإِنِّي لَا أَعْلَمُ فِي الْأَرْضِ مُسْلِمًا غَيْرِي وَغَيْرِكَ فَلَمَّا دَخَلَ أَرْضَهُ رَأَاهَا بَعْضُ أَهْلِ الْجَبَّارِ آتَاهُ فَقَالَ لَهُ لَقَدْ قَدِمَ أَرْضَكَ أَمْرَأَةٌ لَا يَنْبَغِي لَهَا أَنْ تَكُونَ إِلَّا لَكَ فَارْسَلْ إِلَيْهَا فَاتِي بِهَا فَقَامَ إِسْرَائِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ إِلَى الصَّلَاةِ فَلَمَّا دَخَلَتْ عَلَيْهِ لَمْ يَتَمَّاكْ أَنْ بَسَطَ يَدَهُ إِلَيْهَا فَبِيضَتْ يَدُهُ قَبْضَةً شَدِيدَةً فَقَالَ لَهَا ادْعِي اللَّهَ أَنْ يُطْلِقَ يَدِي وَلَا أَضْرَكَ فَفَعَلَتْ فَعَادَ فَبِيضَتْ أَشَدَّ مِنَ الْقَبْضَةِ الْأُولَى فَقَالَ لَهَا مِثْلَ ذَلِكَ فَفَعَلَتْ فَعَادَ فَبِيضَتْ أَشَدَّ مِنَ الْقَبْضَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ فَقَالَ ادْعِي اللَّهَ أَنْ يُطْلِقَ يَدِي فَلَكَ اللَّهُ أَنْ لَا أَضْرَكَ فَفَعَلَتْ وَأُطْلِقَتْ يَدُهُ وَدَعَا الَّذِي جَاءَ بِهَا فَقَالَ لَهُ إِنَّكَ إِنَّمَا آتَيْتَنِي بِشَيْطَانٍ وَلَمْ تَأْتِنِي بِإِنْسَانٍ فَأَخْبَرَهَا مِنْ أَرْضِي وَأَعْطَاهَا هَاجِرًا قَالَ فَأَقْبَلَتْ تَمَشِي فَلَمَّا رَأَاهَا إِسْرَائِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ انْصَرَفَ فَقَالَ لَهُ مَهَيْمٌ قَالَتْ خَيْرًا كَفَّتْ اللَّهُ يَدَ الْفَاجِرِ وَأَخَذَهُمُ خَادِمًا قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَبَلَكَ أُمَّتُكُمْ يَا بَنِي مَاءِ السَّمَاءِ.

بخاری (۵۰۸۴-۳۳۵۷)



پوچھا: کیا ہوا؟ حضرت سارہ نے کہا: خیر ہے اللہ تعالیٰ نے قاجر کے ہاتھ کو روک لیا اور ایک خادمہ عطا کی، حضرت ابو ہریرہ نے کہا: اے بارش کی اولاد! یہ تمہاری ماں ہے۔

### حضرت موسیٰ علیہ السلام کے فضائل

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بنو اسرائیل مجھے غسل کرتے تھے اور ایک دوسرے کی شرمگاہ دیکھتے تھے اور حضرت موسیٰ علیہ السلام علیحدگی میں غسل کرتے تھے بنو اسرائیل کہنے لگے: یہ خدا! حضرت موسیٰ کو ہمارے ساتھ نہانے میں اس کے سوا اور کوئی چیز مانع نہیں ہے کہ ان کو فتق کی بیماری ہے (یعنی ان کے نصیے سو جے ہوئے ہیں) ایک دن حضرت موسیٰ غسل کر رہے تھے اور انہوں نے ایک پتھر پر کپڑے رکھے ہوئے تھے اچانک پتھر ان کے کپڑے لے بھاگا، حضرت موسیٰ اس پتھر کے پیچھے بھاگے اور کہتے تھے: اے پتھر! میرے کپڑے دے، اے پتھر! میرے کپڑے دے، حتیٰ کہ بنو اسرائیل نے حضرت موسیٰ کی شرمگاہ دیکھ لی، پس وہ کہنے لگے: بخدا! حضرت موسیٰ کو کوئی بیماری نہیں ہے، جب لوگ دیکھ چکے تو پتھر ٹھہرا، حضرت موسیٰ نے اپنے کپڑے اٹھائے اور پتھر کو مارنا شروع کر دیا، حضرت ابو ہریرہ نے کہا: یہ خدا! حضرت موسیٰ کے مارنے سے اس پتھر پر چھ یا سات نشان پڑ گئے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام با حیاہ مرد تھے، وہ کبھی برہنہ نہیں دیکھے گئے، بنو اسرائیل نے کہا: ان کو فتق کی بیماری ہے، ایک دن انہوں نے کسی پانی پر غسل کیا اور ایک پتھر پر کپڑے رکھے، وہ پتھر دوڑتا ہوا نکل گیا، حضرت موسیٰ نے لاٹھی مارتے ہوئے اس کا پیچھا کیا، اے پتھر! میرے کپڑے لے، اے پتھر! میرے کپڑے لے (یہ کہتے ہوئے) بنو اسرائیل کی ایک جماعت سے گزرے اور یہ آیت نازل ہوئی: (ترجمہ:) اے ایمان والو! ان لوگوں کی

### ۴۲- باب من فضائل موسیٰ علیہ السلام

۶۰۹۸- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ لَمَّا كَرَّ أَحَادِيثُ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ كُنَّا ثَلَاثَ بَنِي إِسْرَائِيلَ يَفْتَسِلُونَ عُرَاهُ يَنْظُرُونَ بَعْضُهُمْ إِلَى سُرَّةِ بَعْضٍ وَكَانَ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ يَفْتَسِلُ وَحَدَّهُ فَقَالُوا وَاللَّهِ مَا يَمْنَعُ مُوسَى أَنْ يَفْتَسِلَ مَعَنَا إِلَّا أَنَّهُ أَذْرُ قَالَ لَمَّا مَرَّ بِمَوْضِعٍ فَوَضَعَ ثَوْبَهُ عَلَى حَجَبٍ فَفَرَّ الْحَجَرُ بِثَوْبِهِ قَالَ فَجَمَعَ مُوسَى بِأَثَرِهِ يَقُولُ تَوْبِي حَجَرٌ تَوْبِي حَجَرٌ حَتَّى نَظَرْتُ بَنِي إِسْرَائِيلَ إِلَى سُرَّةِ مُوسَى فَقَالُوا وَاللَّهِ مَا يَمْنَعُ مُوسَى مِنْ تَأْنِسَ لِقَامِ الْحَجَرِ بَعْدَ حَتَّى يُنْظَرَ إِلَيْهِ قَالَ فَأَخَذَ ثَوْبَهُ فَطَفِقَ بِالْحَجَرِ ضَرْبًا قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَاللَّهِ إِنَّهُ بِالْحَجَرِ لَدَبَّ سِنَّةً أَوْ سَبْعَةَ ضَرْبٍ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ بِالْحَجَرِ . (صالحه) (۷۶۸)

۶۰۹۹- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْجٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ الْحَدَّاءُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَبِيبٍ قَالَ أَبَانَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ رَجُلًا حَيًّا قَالَ لَكَانَ لَا يَرَى مَتَجَرِّدًا قَالَ فَقَالَ بَنُو إِسْرَائِيلَ إِنَّهُ أَذْرُ قَالَ فَاعْتَسَلَ عِنْدَ مَوْبِجٍ فَوَضَعَ ثَوْبَهُ عَلَى حَجَبٍ فَانْطَلَقَ الْحَجَرُ بِسَمِيٍّ وَاتَّبَعَهُ بِعَصَاهُ بِضَرْبِهِ تَوْبِي حَجَرٌ تَوْبِي حَجَرٌ حَتَّى وَلَفَّ عَلَى مَلَأَ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَنَزَلَتْ بِأَيُّهَا الْكَلِمَةُ آمَنُوا لَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ أَذُوا مُوسَى

طرح نہ ہو جانا جنہوں نے حضرت موسیٰ کو اذیت دی تھی پھر اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ کو ان کی تہمت سے بری کر دیا اور اللہ کے نزدیک وہ بہت عزت والے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت موسیٰ کے پاس ملک الموت بھیجا گیا جب ان کے پاس ملک الموت آیا تو انہوں نے ملک الموت کو ایک تھپڑ مارا جس سے ملک الموت کی آنکھ نکل گئی، ملک الموت نے اپنے رب کے پاس جا کر کہا: اے میرے رب! تو نے مجھے ایسے بندے کے پاس بھیجا ہے جو میرے کارا راہہ نہیں رکھتا، اللہ تعالیٰ نے اس کی آنکھ لوٹا دی اور فرمایا: ان کے پاس دوبارہ جاؤ اور ان سے کہو کہ ایک تیل کی پشت پر اپنا ہاتھ رکھ دیں، آپ کے ہاتھ کے نیچے جتنے بال آئیں گے اتنے سال آپ کی عمر بڑھادی جائے گی، حضرت موسیٰ نے کہا: اے رب! پھر کیا ہوگا؟ کہا: پھر موت ہے، کہا: تو ابھی اور اللہ سے یہ دعا کی: اے اللہ! مجھے ارض مقدسہ سے ایک تھپڑ پھینکے جانے کے فاصلہ پر کر دے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر میں اس جگہ ہوتا تو تم کو کٹیب احمر کے نزدیک راستہ کی ایک جانب ان کی قبر دکھاتا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس ملک الموت آیا اور کہنے لگا: اپنے رب کے پاس چلیے، حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اس کو تھپڑ مار کر اس کی آنکھ نکال دی، ملک الموت اللہ تعالیٰ کے پاس واپس گئے اور کہا: تو نے مجھے ایسے بندے کے پاس بھیجا ہے جو موت کا ارادہ ہی نہیں رکھتا اور اس نے میری آنکھ نکال دی تو اللہ تعالیٰ نے اس کی آنکھ لوٹا دی، اللہ تعالیٰ نے فرمایا: میرے بندے کے پاس جاؤ اور کہو: آپ حیات کا ارادہ رکھتے ہیں، اگر آپ کا زندگی کا ارادہ ہے تو اپنا ہاتھ تیل کی پشت پر رکھیے جتنے بال آپ کے ہاتھ کے نیچے آئیں گے اتنے سال آپ کی عمر بڑھادی جائے گی، حضرت موسیٰ نے کہا: پھر کیا ہوگا؟ کہا: پھر آپ کو موت آئے گی، حضرت موسیٰ نے کہا: پھر اب قریب ہی، حضرت موسیٰ نے کہا:

قَبْرَاهُ اللَّهُ يَمَّا قَالُوا وَكَانَ عِنْدَ اللَّهِ وَجِيهًا.

مسلم ترمذی الاشراف (۱۳۵۷۰)

۶۱۰۰ - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أُرْسِلَ مَلَكُ الْمَوْتِ إِلَى مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ فَلَمَّا جَاءَهُ صَحَّهٖ لَفَقًا عَيْنَهُ فَرَجَعَ إِلَى رَبِّهِ فَقَالَ أَرْسَلْتَنِي إِلَى عَبْدٍ لَا يُرِيدُ الْمَوْتَ قَالَ فَرَدَّ اللَّهُ إِلَيْهِ عَيْنَهُ وَقَالَ ارْجِعْ إِلَيْهِ فَلَئِنْ لَكَ يَضَعُ يَدَهُ عَلَى مَنِّنٍ نُورٍ فَلَهُ بِمَا غَطَّتْ يَدَهُ بِكُلِّ شَعْرَةٍ سَنَةٌ قَالَ أَيْ رَبِّ نَمَّ مَهْ قَالَ كَمْ الْمَوْتُ قَالَ فَلَا أَنْ فَسَأَلَ اللَّهُ أَنْ يَذِيبَهُ مِنَ الْأَرْضِ الْمُقَدَّسَةِ رَمِيَةً يَحْتَجِرُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَلَوْ كُنْتُ نَمَّ لَأَرَيْتُكُمْ قَبْرَهُ إِلَى جَانِبِ الطَّرِيقِ تَحْتَ الْكَيْبِ الْأَحْمَرِ.

بخاری (۱۳۳۹-۳۴۰۷) الترمذی (۲۰۸۸)

۶۱۰۱ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مَنِيَةَ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَكَرَّ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ جَاءَ مَلَكُ الْمَوْتِ إِلَى مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ لَهُ أَجِبْ رَبِّكَ قَالَ فَلَطَمَ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ عَيْنَ مَلِكِ الْمَوْتِ لَفَقًا هَا قَالَ فَرَجَعَ الْمَلَكُ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى فَقَالَ إِنَّكَ أَرْسَلْتَنِي إِلَى عَبْدٍ لَكَ لَا يُرِيدُ الْمَوْتَ وَقَدْ لَفَقَا عَيْنِي قَالَ فَرَدَّ اللَّهُ إِلَيْهِ عَيْنَهُ وَقَالَ ارْجِعْ إِلَى عَبْدِي فَلَئِنْ أَحْيَا تَرِيدُ فَإِنْ كُنْتَ تَرِيدُ الْحَيَاةَ فَضَعْ يَدَكَ عَلَى مَنِّنٍ نُورٍ فَمَا تَوَارَتْ يَدُكَ مِنْ شَعْرَةٍ فَإِنَّكَ تَعِيشُ بِهَا سَنَةً قَالَ كَمْ مَهْ قَالَ كَمْ تَمُوتُ قَالَ فَلَا أَنْ مِنْ قَرِيبٍ رَبِّ أَمْنِي مِنَ الْأَرْضِ الْمُقَدَّسَةِ رَمِيَةً يَحْتَجِرُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَوْ رَأَيْتَنِي عِنْدَهُ لَأَرَيْتُكُمْ قَبْرَهُ إِلَى جَانِبِ

الطريق عند الكعبة الاحمري.

اے میرے رب! ارض مقدسہ سے ایک پتھر چھپکے جانے کے  
لاصلہ پر میری روح قبض کرنا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بخدا!  
اگر میں اس جگہ ہوتا تو میں تم کو کعبہ احمر کے پاس راستہ کی  
ایک جانب ان کی قبر دکھاتا۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک سند بیان کی۔

قَالَ أَبُو اسحاق حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ  
الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ بْنُ يَحْيَى هَذَا الْحَدِيثُ.

بخاری (۳۴۰۷)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک  
یہودی اپنا سامان بیچ رہا تھا اس کو اس کا کچھ معاوضہ دیا  
گیا جس کو اس نے ناپسند کیا یا وہ اس پر راضی نہیں ہوا (راوی  
کو شک ہے) اس یہودی نے کہا: قسم اس ذات کی جس نے  
حضرت موسیٰ علیہ السلام کو تمام انسانوں پر فضیلت دی، ایک  
انصاری نے یہ کلام سنا اور اس یہودی کے ایک پتھر مارا اور کہا: تو  
کہتا ہے، قسم اس ذات کی جس نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو  
تمام انسانوں پر فضیلت دی، حالانکہ رسول اللہ ﷺ ہمارے  
درمیان ہیں، وہ یہودی رسول اللہ ﷺ کے پاس گیا اور کہنے  
لگا: اے ابو القاسم! میں ذمی ہوں اور مجھے امان دی گئی ہے اور  
ملاں شخص نے میرے چہرے پر پتھر مارا ہے، رسول اللہ ﷺ  
نے پوچھا: تم نے اس کے چہرے پر پتھر کیوں مارا ہے؟ اس  
انصاری نے کہا: اس یہودی نے یہ کہا تھا کہ اس ذات کی قسم  
جس نے موسیٰ علیہ السلام کو تمام انسانوں پر فضیلت دی، حالانکہ  
آپ ہمارے درمیان موجود ہیں، رسول اللہ ﷺ ناراض  
ہوئے اور آپ کے چہرے پر ناراضگی کے آثار ظاہر ہوئے،  
آپ نے فرمایا: انبیاء علیہم السلام کے درمیان فضیلت مت دو  
کیونکہ جب صور پھونکا جائے گا تو تمام آسمانوں اور زمین  
والے بے ہوش ہو جائیں گے ماسوا ان کے جن کو اللہ تعالیٰ  
مستحق کرے گا، پھر دوبارہ صور پھونکا جائے گا تو سب سے پہلے  
میں اٹھوں گا یا فرمایا: میں سب سے پہلے اٹھنے والوں میں ہوں  
گا (تو میں دیکھوں گا کہ) حضرت موسیٰ مرش کو پکڑے کھڑے  
ہیں، مجھے پتا نہیں کہ آیا یوم طور کی بے ہوشی میں ان کا حساب کر

۶۱۰۲ - حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حُجْرُ بْنُ  
السَّمْعَانِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ  
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَضْلِ الْهَلَبِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ بَيْنَمَا يَهُودِيٌّ يَغْرِضُ سِلْعَةً لَهُ أُعْطِيَ  
بِهَا شَيْئًا كَرِهَهُ أَوْ لَمْ يَرْضَهُ فَكَرَّ عَبْدُ الْعَزِيزِ قَالَ لَا  
وَالَّذِي اصْطَفَى مُوسَىٰ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ قَالَ  
لَسِمْعَةَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَلَنَّمَّ وَجْهَهُ قَالَ تَقُولُ وَالَّذِي  
اصْطَفَى مُوسَىٰ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ وَرَسُولَ اللَّهِ  
ﷺ بَيْنَ أَظْهُرِنَا قَالَ لَلنَّهْبِ الْيَهُودِيِّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ  
ﷺ لَقَالَ يَا أَبَا الْقَاسِمِ إِنَّ لِي ذِمَّةً وَعَهْدًا وَقَالَ كَلَّا  
لَكُمْ وَجْهِي لَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لِمَ كَلَّمْتُمْ وَجْهَهُ قَالَ  
قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَالَّذِي اصْطَفَى مُوسَىٰ عَلَيْهِ السَّلَامُ  
هَلَسَ النَّبِيُّ وَالَّتِ بَيْنَ أَظْهُرِنَا قَالَ لَقَضَبَ رَسُولُ اللَّهِ  
ﷺ عَنِّي عَرَفَ الْقَضَبُ فِي وَجْهِهِ ثُمَّ قَالَ لَا تَفْضَلُوا  
بَيْنَ آيَاتِ اللَّهِ لِيَأْتِيَ بِتَفْخِ فِي الصُّورِ فَيَضَعُ مَنْ فِي  
السَّمَوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَنْ شَاءَ اللَّهُ قَالَ ثُمَّ يَنْفِخُ  
بِهِ أُخْرَىٰ فَكَوْنُ أَوَّلَ مَنْ يَبُوءُ أَوْ لِي أَوَّلَ مَنْ يَبُوءُ لِي إِذَا  
مُوسَىٰ عَلَيْهِ السَّلَامُ أُبْعِدَ بِالْعَرِشِ فَلَا أُخْرَىٰ أَحْوَبُ  
بِصَفِيهِ يَوْمَ الطُّورِ أَوْ بُوَيْتِ قِبْلِي وَلَا أَقُولُ إِلَّا أَحَدًا أَفْضَلَ  
مِنْ مُوسَىٰ بْنِ مَثَىٰ عَلَيْهِ السَّلَامُ.



لایا گیا یا وہ مجھ سے پہلے اٹھائے گئے اور میں یہ نہیں کہتا کہ کوئی شخص بھی حضرت یونس بن متی علیہ السلام سے افضل ہے۔  
امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

وَحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هُرُونَ  
حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ ابْنُ أَبِي سَلَمَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ سِوَاءً.

بخاری (۳۴۱۴)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ دو شخص لڑ پڑے ایک یہودی تھا اور ایک مسلمان، مسلمان نے کہا: اس ذات کی قسم جس نے حضرت محمد ﷺ کو تمام جہانوں پر فضیلت دی اور یہودی نے کہا: اس ذات کی قسم جس نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو تمام جہانوں پر فضیلت دی، مسلمان نے ہاتھ اٹھا کر یہودی کے منہ پر ایک طمانچہ مارا، وہ یہودی رسول اللہ ﷺ کے پاس گیا اور آپ کو جا کر اس واقعہ کی خبر دی جو اس کے اور مسلمان کے درمیان پیش آیا تھا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے حضرت موسیٰ پر فضیلت مت دو، کیونکہ لوگ بے ہوش کیے جائیں گے اور سب سے پہلے میں ہوش میں آؤں گا (میں دیکھوں گا کہ) حضرت موسیٰ عرش کے ایک کونے کو پکڑے کھڑے ہیں، میں نہیں جانتا کہ آیا وہ بے ہوش ہوئے تھے اور مجھ سے پہلے ہوش میں آگئے یا وہ ان میں سے ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے بے ہوشی سے مستثنیٰ رکھا۔

۶۱۰۳ - حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ النَّضْرِ قَالَا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ اسْتَبَّ رَجُلَانِ رَجُلٌ مِنَ الْيَهُودِ وَ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَقَالَ الْمُسْلِمُ وَالَّذِي اصْطَفَى مُحَمَّدًا ﷺ عَلَى الْعَالَمِينَ وَقَالَ الْيَهُودِيُّ وَالَّذِي اصْطَفَى مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَى الْعَالَمِينَ قَالَ فَرَفَعَ الْمُسْلِمُ يَدَهُ عِنْدَ ذَلِكَ فَلَطَمَ وَجْهَ الْيَهُودِيِّ فَذَهَبَ الْيَهُودِيُّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَأَخْبَرَهُ بِمَا كَانَ مِنْ أَمْرِهِ وَ أَمْرِ الْمُسْلِمِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا تَحْخِرُونِي عَلَى مُوسَى فَإِنَّ النَّاسَ يَصْغَقُونَ فَأَكُونُ أَوَّلَ مَنْ يَفِيقُ فَإِذَا مُوسَى بَاطِشٌ بِجَانِبِ الْعَرْشِ فَلَا أَدْرِي أَكَانَ فِيمَنْ صَبَقَ فَأَلْفَاقَ قَبْلِي أَمْ كَانَ مِمَّنِ اسْتَشْنَى اللَّهَ.

بخاری (۶۵۱۷-۲۴۱۱-۷۴۷۲) ابوداؤد (۴۶۷۱)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک مسلمان اور ایک یہودی میں جھگڑا ہوا، اس کے بعد حسب سابق روایت ہے۔

۶۱۰۴ - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ وَ أَبُو بَكْرِ بْنُ رَاسِحٍ قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ اسْتَبَّ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَ رَجُلٌ مِنَ الْيَهُودِ بِمِثْلِ حَدِيثِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ. بخاری (۳۴۰۸)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کے پاس ایک یہودی آیا جس کے چہرے پر تھپڑ مارا گیا تھا، اس کے بعد حسب سابق ہے، البتہ اس میں یہ ہے کہ آپ نے فرمایا: مجھے پتا نہیں کہ آیا وہ بے ہوش ہونے والوں میں سے تھے اور مجھ سے پہلے ہوش میں آگئے یا طور کی بے

۶۱۰۵ - وَحَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ السَّائِقِ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ التِّرْبِيزِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ جَاءَ يَهُودِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ قَدْ لَطَمَ وَجْهَهُ وَ سَأَى الْحَدِيثَ بِمَعْنَى حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَلَا أَدْرِي أَكَانَ مِمَّنِ صَبَقَ فَأَلْفَاقَ قَبْلِي أَوْ ائْتَمَّرِي

بصغفة الطور. البخاری (۲۴۱۲-۳۳۹۸-۴۶۳۸-۶۵۱۸) ہوشی سے ان پر اکتفاء کر لی گئی۔

(۶۹۱۷-۷۴۲۷) ابوداؤد (۴۶۶۸)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انبیاء علیہم السلام کے درمیان فضیلت مت دو۔

۶۱۰۶ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَرَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ لُمَيْزٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا تَغْتَبِرُوا بَيْنَ الْأَنْبِيَاءِ وَبَيْنَ حَدِيثِهِمْ ابْنُ لُمَيْزٍ عَمْرُو بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنِي أَبِي. ساہجہ حالہ (۶۱۰۵)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: معراج کی شب میں موسیٰ علیہ السلام کے پاس آیا ایک روایت میں ہے: میرا کٹیپ امر کے پاس سے گزر ہوا درآں حالیکہ حضرت موسیٰ علیہ السلام اپنی قبر میں کھڑے ہوئے نماز پڑھ رہے تھے۔

۶۱۰۷ - حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ وَشَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ كَلْبِ بْنِ الْهَلْبِيِّ وَسُلَيْمَانَ الْقُمَيْطِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ أَتَيْتُ رَبِّي بِرَأْسِ هَدَّابٍ مَرَزَتْ عَلَى مُوسَى كَلْبَةَ أُسْرِيَ فِي عِنْدِ الْكُتَيْبِ الْأَخْمَرِيِّ وَهُوَ يُصَلِّي فِي قَبْرِهِ.

اسانی (۱۶۳۱-۱۶۳۲-۱۶۳۳-۱۶۳۴)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرا حضرت موسیٰ علیہ السلام پر گزر ہوا درآں حالیکہ وہ اپنی قبر میں نماز پڑھ رہے تھے ایک روایت میں ہے معراج کی شب میرا گزر ہوا۔

۶۱۰۸ - وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَظِيمٍ أَخْبَرَنَا عَيْسَى (بَغْيِي ابْنُ يُونُسَ) ح وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَبْرِ بْنُ كَلْبَةَ عَنْ سُفْيَانَ التَّمِيمِيِّ عَنْ أَنَسِ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سُفْيَانَ التَّمِيمِيِّ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَرَزَتْ عَلَى مُوسَى وَهُوَ يُصَلِّي فِي قَبْرِهِ وَرَأَى فِي حَدِيثِ عَيْسَى مَرَزَتْ كَلْبَةَ أُسْرِيَ فِي قَبْرِهِ. ساہجہ حالہ (۶۱۰۷)

حضرت یونس علیہ السلام کا ذکر اور نبی کریم ﷺ کا ارشاد کہ کسی بندے کے لیے یہ کہنا مناسب نہیں کہ میں یونس بن متی سے افضل ہوں

۴۳ - بَابُ فِي ذِكْرِ يُونُسَ عَلَيْهِ السَّلَامُ، وَقَوْلِ النَّبِيِّ ﷺ لَا يَنْبَغِي لِعَبْدٍ أَنْ يَقُولَ أَنَا خَيْرٌ مِنْ يُونُسَ بْنِ مَتَّى

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میرے کسی بندے کو یہ نہیں چاہیے کہ وہ یوں کہے کہ میں یونس بن متی علیہ السلام سے افضل ہوں۔

۶۱۰۹ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالُوا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلِيدِ بْنِ إِسْرَائِيلَ قَالَ سَمِعْتُ حَمَّادَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ يَنْبَغِي لِلَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَا يَنْبَغِي لِعَبْدٍ لِي وَقَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى لِعَبْدِي أَنْ يَقُولَ أَنَا خَيْرٌ مِنْ يُونُسَ بْنِ مَتَّى عَلَيْهِ







## عَلَيْهِ السَّلَامُ

## کی فضیلت

سعید بن جبیر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس سے کہا کہ نوف بکالی کا یہ گمان ہے کہ بنو اسرائیل کے حضرت موسیٰ اور تھے اور حضرت خضر کے موسیٰ اور تھے حضرت ابن عباس نے کہا: اس دشمن خدا نے جھوٹ بولا، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ سنا ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام بنو اسرائیل میں خطبہ دے رہے تھے ان سے سوال کیا گیا کہ لوگوں میں سب سے زیادہ علم والا کون ہے؟ انہوں نے کہا: میں زیادہ عالم ہوں، آپ نے فرمایا: اس وجہ سے اللہ تعالیٰ نے ان پر عتاب فرمایا کیوں کہ انہوں نے اللہ تعالیٰ کی طرف علم کو نہیں لوٹایا اور اللہ تعالیٰ نے ان کی طرف وحی کی کہ میرے بندوں میں سے ایک بندہ صحیح البحرین میں ہے اور وہ تم سے زیادہ عالم ہے، حضرت موسیٰ نے کہا: اے میرے رب! میں اس تک کیسے پہنچوں گا؟ حضرت موسیٰ سے کہا گیا کہ اپنی جمیل میں ایک چھلی رکھ لو جہاں وہ چھلی گم ہوگی وہیں خضر ہوں گے، حضرت موسیٰ اپنے ساتھ حضرت یوشع بن نون کو لے کر گئے، حضرت موسیٰ نے اپنی جمیل میں ایک چھلی رکھ لی، حضرت موسیٰ اور حضرت یوشع چلتے چلتے ایک چٹان کے پاس پہنچے، حضرت موسیٰ اور حضرت یوشع دونوں سو گئے، چھلی تڑپ کر جمیل سے نکلی اور سمندر میں جا گری، اللہ تعالیٰ نے اس چھلی کے لیے پانی کے بہنے کو روک دیا، حتیٰ کہ چھلی کے لیے پانی میں مخروطی شکل کی ایک سرج بنی گئی، حضرت موسیٰ اور حضرت یوشع کے لیے یہ ایک تعجب خیز منظر تھا، بقیہ دن اور رات وہ دونوں چلتے رہے اور حضرت موسیٰ کے ساتھی ان کو یہ واقعہ بتلانا بھول گئے۔ جب صبح ہوئی تو حضرت موسیٰ نے اپنے ساتھی سے کہا: ناشتہ کالو! اس سفر نے ہم کو تھکا دیا ہے، حضور نے فرمایا: چھلی کے گم ہونے کی جگہ سے ہی انہیں تھکاوٹ لاحق ہوئی تھی، حضرت یوشع نے کہا: آپ کو یاد ہے جب ہم چٹان کے پاس تھے، میں اس وقت آپ سے چھلی کا

۶۱۱۳ - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَحْمُودٍ التَّائِيْدِيُّ وَاسْحَقُ بْنُ إِسْرَائِيلَ بْنِ الْحَنْظَلِيِّ وَعَبِيدُ اللَّهِ بْنُ سُوَيْدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَمْرٍو الْمَكِّيُّ مُحَمَّدُ بْنُ عَيْنَةَ (وَاللَّفْظُ لِأَبِي أَبِي عَمْرٍو) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَمِيْنَةَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ لَمْتُ لِأَبِي عَبَّاسٍ إِنْ تَوَلَّى الْبَكَالِيَّ يَزْعَمُ أَنَّ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ صَاحِبَ بَنِي إِسْرَائِيلَ لَيْسَ هُوَ مُوسَى صَاحِبَ الْخَوْضِ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ كَذَبَ هَذَا اللَّهُ سَمِعْتُ أَبِي بَن كَعْبٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ لَمَّا مَاتَ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ حَوَّطْنَا فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ لِمَسْئَلِ قَسْوَى أَيْ النَّاسِ أَهْلَكُمْ فَقَالَ أَنَا أَهْلَكُمْ قَالَ لَعَنَ اللَّهُ عَلَيْهِ إِذْ لَمْ يَرُدَّ الْعِلْمَ إِلَيْهِ فَأَوْحَى اللَّهُ إِلَيْهِ أَنْ عَبْدًا مِنْ هَبْشَاءٍ بِمَجْمَعِ الْبَحْرَيْنِ هُوَ أَهْلَكُمْ مِنْكَ قَالَ مُوسَى أَيْ رَبِّ كَيْفَ لِي بِهِ لِقَائِهِ لَهُ أَخِيْلٌ حَوْثًا فِي مَكْتَلِي فَعَمِيْتُ تَلْفَهُ الْحَوْثُ فَهَوَّيْتُمْ لِمَا نَطَلَقَ وَالنَّطَلَقُ مَعَهُ لِقَاءَهُ وَهُوَ يُزْجَعُ بَنُ كَوْزٍ فَحَمَلْتُ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ حَوْثًا فِي مَكْتَلِي وَانطَلَقَ هُوَ وَقِئَاهُ بِمِثْقَالِ حَبِّ أَتَى الصَّخْرَةَ كَرَلَةً مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَقِئَاهُ فَاضْطَرَبَ الْحَوْثُ فِي الْيَمْتَلِي حَتَّى تَمَرَّجَ مِنَ الْيَمْتَلِي فَسَقَطَ فِي الْبَحْرِ قَالَ وَامْسَكَ اللَّهُ عَنْهُ حِزْبَةَ الْمَاءِ حَتَّى كَانَ يَنْقَلِبُ الطَّاقِ لَمَّا كَانَ لِلْحَوْثِ مَسْرَبًا وَكَانَ لِمُوسَى وَقِئَاهُ عَجَبًا وَانطَلَقَا بِقِيَّةٍ يُزْمَعَانِ وَ لَيْلَتَهُمَا وَنَسِيَ صَاحِبُ مُوسَى أَنْ يُخْبِرَهُ فَلَمَّا أَصْبَحَ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ لِقِئَاهُ إِنَّا إِذْ نَا لَقَدْ لَقِينَا مِنْ سَفَرِنَا هَذَا نَصَبًا قَالَ وَكَمْ يَنْصَبُ حَتَّى جَاوَزَ الْمَكَانَ الَّذِي أَمْرُهُ قَالَ أَرَأَيْتَ إِذَا وَنَا إِلَى الصَّخْرَةِ لَوْنِي نَسِيْتُ الْحَوْثُ وَمَا أَنْسَلْنَا إِلَّا الشَّيْطَانَ أَنْ أَدْمُرَهُ وَأَخَذَ سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ عَجَبًا قَالَ مُوسَى ذَلِكَ مَا كُنَّا نَبِيْهِ كَارْتَدَا عَلَيَّ أَنْتَارِي وَمَا قَصَمَا قَالَ بِقِصَانِ أَنْتَارِهِمَا حَتَّى أَتَى الصَّخْرَةَ فَرَأَى رَجُلًا مُسْتَجِيًّا عَلَيْهِ يَتْرُوبُ لَسَمِّ عَلَيْهِ مُوسَى فَقَالَ

ذکر کرنا بھول گیا تھا اور شیطان نے ہی مجھ کو اس کا بیان کرنا بھلایا تھا، تعجب ہے کہ وہ پھلی سمندر میں راستہ بنا کر چل دی، حضرت موسیٰ نے کہا: یہی تو ہم چاہتے تھے پھر وہ دونوں اپنے قدموں کے نشانات پر لوٹے، وہ اپنے نشانوں پر چلتے رہے حتیٰ کہ ایک چٹان پر آئے، وہاں ایک شخص کو کپڑوں میں لپٹا ہوا دیکھا، حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ان کو سلام کیا، حضرت خضر علیہ السلام نے کہا: تمہارے ہاں سلامتی کہاں ہے؟ حضرت موسیٰ نے کہا: میں موسیٰ ہوں، حضرت خضر نے کہا: بنو اسرائیل کے موسیٰ، کہا: ہاں! حضرت خضر نے کہا: آپ کو اللہ تعالیٰ نے ایک ایسا علم عطا فرمایا ہے جو میرے پاس نہیں ہے اور مجھے اللہ تعالیٰ نے ایسا علم دیا ہے جس کو آپ نہیں جانتے، حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ان سے کہا: کیا میں آپ کی اتباع کر سکتا ہوں تاکہ آپ مجھے وہ علم سکھائیں جو اللہ تعالیٰ نے آپ کو عطا فرمایا ہے، حضرت خضر نے کہا: آپ میرے ساتھ رہ کر صبر نہیں کر سکتے اور جس چیز کا آپ کو پتہ نہ ہو آپ اس پر صبر کر بھی کیسے سکتے ہیں؟ حضرت موسیٰ نے کہا: انشاء اللہ! آپ مجھے صبر کرنے والا پائیں گے اور میں آپ کی نافرمانی نہیں کروں گا، حضرت خضر نے کہا: اگر آپ میرے ساتھ رہنا چاہتے ہیں تو (شرط یہ ہے کہ) جب تک کسی چیز کے بارے میں میں از خود نہ بتلاؤں آپ اس کے متعلق سوال نہ کریں، حضرت موسیٰ نے کہا: ٹھیک ہے، پھر حضرت خضر اور حضرت موسیٰ ساحل سمندر کے ساتھ ساتھ چل پڑے، ان کے پاس سے ایک کشتی گزری، انہوں نے کشتی والوں سے کہا کہ ان کو سوار کر لیں، انہوں نے حضرت خضر کو پہچان کر بغیر کرائے کے سوار کر لیا، حضرت خضر نے کشتی کے تختوں میں سے ایک تختہ کو اکھاڑ دیا، حضرت موسیٰ نے کہا: اس قوم نے بغیر کرائے کے ہم کو سوار کیا تھا اور آپ نے ان کی کشتی توڑ دی تاکہ ان کے بیٹھے والوں کو غرق کر دیں، آپ نے یہ بہت عجیب کام کیا، حضرت خضر نے کہا: کیا میں نے آپ سے نہیں کہا تھا کہ آپ میرے ساتھ صبر نہیں کر سکتے، حضرت موسیٰ نے کہا: جو بات میں بھول گیا ہوں آپ اس پر مواخذہ نہ

لَهُ الْخَضِرُ أَنِّي بِأَرْضِكَ السَّلَامُ قَالَ أَنَا مُوسَى قَالَ  
مُوسَى بَنِي إِسْرَائِيلَ قَالَ نَعَمْ قَالَ إِنَّكَ عَلَىٰ عِلْمٍ مِّنْ عِلْمِ  
اللَّهِ عَلَّمَكُمُ اللَّهُ لَا أَعْلَمُهُ وَأَنَا عَلَىٰ عِلْمٍ مِّنْ عِلْمِ اللَّهِ  
عَلَّمَنِيهِ لَا تَعْلَمُهُ قَالَ لَهُ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ هَلْ تَسْتَطِيعُ  
عَلَىٰ أَنْ تَعْلَمَنِي مِمَّا عَلِمْتَ رَشْدًا قَالَ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ  
مَعِيَ صَبْرًا وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلَىٰ مَا لَمْ تُحِطْ بِهِ خَيْرًا قَالَ  
سَيَجِدُنِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ صَابِرًا وَلَا أَعْصِي لَكَ أَمْرًا قَالَ لَهُ  
الْخَضِرُ فَإِنِ اتَّبَعْتَنِي فَلَا تَسْأَلْنِي عَنْ شَيْءٍ حَتَّىٰ أُحَدِّثَ  
لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا قَالَ نَعَمْ فَالْتَلِقِ الْخَضِرَ وَ مُوسَى يَمْشِيَانِ  
عَلَىٰ سَاحِلِ الْبَحْرِ فَمَرَّتْ بِهِمَا سَفِينَةٌ فَكَلَّمَا هُمَ أَنْ  
يَحْمِلُوهُمَا فَعَرَفُوا الْخَضِرَ فَحَمَلُوهُمَا بِغَيْرِ نَوْلٍ فَعَمَدَ  
الْخَضِرُ إِلَىٰ لُوجٍ مِّنَ الْوُجِ السَّفِينَةِ فَنَزَعَهُ فَقَالَ لَهُ  
مُوسَى قَوْمٌ حَمَلُونَا بِغَيْرِ نَوْلٍ عَمَدْتَ إِلَىٰ سَفِينَتِهِمْ  
فَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ أَهْلَهَا لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا إِمْرًا قَالَ أَلَمْ أَقُلْ  
إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِي بِمَا نَسِيتُ  
وَلَا تُزِيقْنِي مِنْ أَمْرِي عَسْرًا ثُمَّ خَرَجَا مِنَ السَّفِينَةِ فَيَبِهُنَا  
يَمْشِيَانِ عَلَىٰ السَّاحِلِ إِذَا غَلَامٌ يَلْعَبُ مَعَ الْغُلَامَانِ فَاتَّخَذَ  
الْخَضِرُ بِرَأْسِهِ فَاقْتَلَعَهُ بِيَدِهِ ففَقَتَلَهُ فَقَالَ مُوسَى أَفَقَتَلْتَ  
نَفْسًا رَّكِيَّةً بِغَيْرِ نَفْسٍ لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا نُكْرًا قَالَ أَلَمْ أَقُلْ  
لَكَ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا قَالَ وَ هَذِهِ آسَنُكَ مِنَ  
الْأُولَىٰ قَالَ إِنْ سَأَلْتَكَ عَنْ شَيْءٍ بَعْدَهَا فَلَا تُصَاحِبْنِي قَدْ  
بَلَغْتَ مِن لَّدُنِّي عُذْرًا فَانْطَلَقَا حَتَّىٰ إِذَا آتَىٰ أَهْلَ قَرْيَةٍ  
اسْتَطَعَمَا أَهْلَهَا فَأَبَوْا أَنْ يُضَيِّقُوا لَهُمَا فَوَجَدَا لِيَهَا جِدَارًا  
يَجْرِي مِنْ تَحْتِهِ فَاخْتَصَمَا فَيَقُولُ مَائِلٌ قَالَ الْخَضِرُ بِيَدِهِ هَكَذَا  
فَأَقَامَهُ قَالَ لَهُ مُوسَى قَوْمٌ آتَيْنَاهُمْ فَلَمْ يُضَيِّقُوا وَلَمْ  
يُظهِمُونَا لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ عَلَيْهِ أَجْرًا قَالَ هَذَا لِرِاقِ بَنِي  
وَ بَنِيكَ سَأَلْتِكَ بِتَأْوِيلِ مَا لَمْ تَسْتَطِيعَ عَلَيْهِ صَبْرًا قَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَرْحَمُ اللَّهُ مُوسَى لَوِ دِدْتُ أَنَّهُ كَانَ صَبْرًا  
حَتَّىٰ يُقَصَّ عَلَيْكَ مِنْ أَخْبَارِهِمَا قَالَ وَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
كَاتَبَ الْأُولَىٰ مِنْ مُوسَى نِسْيَانًا قَالَ وَجَاءَ عَصْفُورٌ حَتَّىٰ

وَقَعَ عَلَيَّ حَرْفٌ السَّيْفِيَّةِ لَمْ تَقْرَأِي الْبَحْرَ لَقَالَ لَهُ  
الْعَبْرَةُ مَا نَقَصَ عَلَيَّ وَعِلْمُكَ مِنْ عِلْمِ اللّٰهِ اَلَا مِثْلَ مَا  
نَقَصَ لِهَذَا الْعُضْفُورُ مِنَ الْبَحْرِ قَالَ سَعِيدُ بْنُ جَبْرِ وَكَانَ  
يَقْرَأُ وَكَانَ اٰمَاتُهُمْ مَلِكٌ يَأْخُذُ كُلَّ سَفِيْنَةٍ صَالِحَةٍ غَضَبًا  
وَكَانَ يَقْرَأُ وَاَمَّا الْعَلَامُ لِكَمَا كَانَ كَمَا يَزُو.

بخاری (۷۴-۷۸-۱۲۲-۲۲۶۷-۲۷۲۸-۳۴۰۰)

۴۷۲۶-۴۷۲۷-۶۶۷۳ (۳۱۳۰) الترمذی

کریں اور میرے معاملہ میں سختی نہ کریں پھر وہ دونوں کشتی سے اترے جس وقت ساحل سمندر پر جا رہے تھے انہوں نے ایک لڑکے کو دوسرے لڑکوں کے ساتھ کھیلتے ہوئے دیکھا حضرت خضر نے اس کو پکڑا اور اپنے ہاتھ سے اس کا سر دھڑ سے الگ کر دیا حضرت موسیٰ نے کہا: آپ نے ایک بے گناہ لڑکے کو بغیر کسی قصاص (بدلہ) کے قتل کر دیا؟ آپ نے ایک برائے کام کیا ہے حضرت خضر نے کہا: میں نے آپ سے نہیں کہا تھا کہ آپ میرے ساتھ صبر نہیں کر سکیں گے حضور نے فرمایا: یہ پہلی بار سے زیادہ شدید انکار تھا حضرت موسیٰ نے کہا: اگر میں اس کے بعد آپ سے پھر کسی چیز کے متعلق سوال کروں تو آپ مجھے اپنے ساتھ نہ رکھیں میری طرف سے آپ عذر کو پہنچ چکے ہیں وہ دونوں پھر روانہ ہوئے حتیٰ کہ ایک بستی والوں کے پاس پہنچے ان دونوں نے ان بستی والوں سے کھانا طلب کیا انہوں نے ان کو کھانا دینے سے انکار کر دیا وہاں انہوں نے ایک دیوار دیکھی جو گرنے کے قریب تھی ان دونوں نے اس کو درست کر دیا وہ دیوار ٹھکنے لگی تھی حضرت خضر نے اس کو اپنے ہاتھ سے سیدھا کر دیا حضرت موسیٰ نے کہا: یہ لوگ وہ ہیں جن کے پاس ہم گئے اور انہوں نے ہماری مہمان نوازی نہیں کی اور ہم کو کھانا نہیں کھلایا اگر آپ ہاں تو ان سے امدت لے لیں حضرت خضر نے کہا: اب ہمارے اور آپ کے درمیان فراق ہے میں عتق رب آپ کو ان چیزوں کی تاویل بتاؤں گا جن پر آپ صبر نہیں کر سکے تھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ حضرت موسیٰ پر رحم فرمائے میری خواہش تھی کہ کاش حضرت موسیٰ صبر کرتے حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ حضرت موسیٰ اور حضرت خضر کے مزید واقعات سناتا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حضرت موسیٰ کا پہلی بار سوال کرنا نسیان تھا حضور نے فرمایا: ایک چڑیا آئی اور کشتی کے کنارے بیٹھ گئی پھر اس نے سمندر میں اپنی چونچ ڈالی حضرت خضر نے کہا: میرے اور تمہارے علم نے اللہ کے علم میں فقط اتنی کمی کی ہے جتنی اس چڑیا (کی چونچ کے پانی) نے سمندر میں کی ہے سعید بن جبیر نے کہا: حضرت ابن عباس



حلاوت کرتے تھے "ان کشتی والوں کے آگے ایک بادشاہ تھا جو ہر صحیح سلامت کشتی کو نصب کر لیتا تھا" اور حلاوت کرتے تھے کہ "وہ لڑاکا کا فر تھا"۔

سعید بن جبیر بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو یہ بتایا گیا کہ نوف کا کہنا یہ ہے کہ جو موسیٰ علم کو تلاش کرنے گئے تھے وہ ہنواسراہیل کے موسیٰ نہیں تھے، حضرت ابن عباس نے کہا: اے سعید! کیا تم نے یہ خود سنا ہے؟ میں نے کہا: جی! حضرت ابن عباس نے کہا: نوف نے جھوٹ بولا۔

۶۱۱۴ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الْقَيْسِيُّ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْقَيْسِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَقَبَةَ عَنْ أَبِي اسْحَقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جَبْرِ قَالَ لَبِيْلُ بْنُ عَبَّاسٍ اِنْ نُوْفًا يَزْعُمُ اَنْ مُوسَى الْوَدِيُّ ذَهَبَ يَلْتَمِسُ الْعِلْمَ لَيْسَ بِمُوسَى بِنِيِّ إِسْرَائِيلَ قَالَ اَسَمِعْتَهُ يَا سَعِيدُ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ كَذَبَ نُوْفٌ . سابقہ حوالہ (۶۱۱۳)

حضرت ابی بن کعب نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ایک دن موسیٰ علیہ السلام اپنی قوم کو ایام اللہ کی نصیحت فرما رہے تھے ایام اللہ سے مراد اللہ تعالیٰ کی نعمتیں اور اس کی آزمائشیں ہیں، اس وقت انہوں نے کہا: میرے علم میں اس وقت روئے زمین پر مجھ سے زیادہ بہتر یا مجھ سے زیادہ عالم اور کوئی نہیں ہے، اس وقت اللہ تعالیٰ نے ان کی طرف یہ وحی کی: میں اس شخص کو جانتا ہوں جو تم سے بہتر ہے یا جو روئے زمین پر تم سے زیادہ عالم ہے، حضرت موسیٰ نے کہا: اے میرے رب! اس کی طرف میری راہنمائی فرما، حضرت موسیٰ سے کہا گیا کہ آپ زاہرہ میں ایک نمکین مچھلی رکھیے، جہاں وہ مچھلی گم ہو جائے گی وہیں پر وہ شخص ہوگا، پھر حضرت موسیٰ اور ان کے ساتھی گئے، حتیٰ کہ ایک چٹان پر پہنچے، اس جگہ ان کی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا گیا، حضرت موسیٰ اپنے ساتھی کو چھوڑ کر چلے گئے، وہ مچھلی تڑپ کر پانی میں چلی گئی، پانی نے اس پر بہنا چھوڑ دیا اور ایک طاق (سرنگ) کی طرح ہو گیا، حضرت موسیٰ کے ساتھی نے کہا: میں اللہ کے نبی سے ملوں اور ان کو اس واقعہ کی خبر دوں، حضور نے فرمایا: پھر وہ بھول گئے، جب وہ آگے بڑھے تو حضرت موسیٰ نے کہا: ہمارا ناشتہ لاؤ، اس سفر نے ہم کو تھکا دیا ہے، حضور نے فرمایا: (اس چٹان سے) آگے بڑھنے سے پہلے ان کو تھکاوٹ نہیں ہونی تھی، پھر اس ساتھی کو یاد آیا، اس نے کہا: یاد کیجئے جب ہم اس چٹان پر

۶۱۱۵ - حَدَّثَنَا أَبُو بَرٍّ كَعْبٌ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ إِنَّهُ بَيْنَمَا مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي قَوْمِهِ يَبْدُو خَيْرَهُمْ بِأَيَّامِ اللَّهِ وَأَيَّامِ اللَّهِ تَعْمَارُهُ وَبَلَاؤُهُ إِذْ قَالَ مَا أَعْلَمُ فِي الْأَرْضِ رَجُلًا خَيْرًا أَوْ أَعْلَمَ مِنِّي قَالَ فَأَوْحَى اللَّهُ إِلَيْهِ إِنِّي أَعْلَمُ بِالْخَيْرِ مِنْهُ أَوْ عِنْدَ مَنْ هُوَ إِنَّ فِي الْأَرْضِ رَجُلًا هُوَ أَعْلَمُ مِنْكَ قَالَ يَا رَبِّ لَدُنِّي عَلَيْهِ قَالَ لَقَبِلْ لَهُ تَزَوَّدَ حَوْثًا صَالِحًا فَإِنَّهُ حَيْثُ تَفْقَدُ الْحَوْتَ قَالَ فَانْطَلَقَ هُوَ وَفَتَاهُ حَتَّى أَنْتَهَبَا إِلَى الصَّخْرَةِ فَعَمِيَ عَلَيْهِ فَانْطَلَقَ وَتَرَكَ فِتَاهَهُ فَاضْطَرَبَ الْحَوْتُ فِي الْمَاءِ فَجَعَلَ لَا يَلْتَمِسُ عَلَيْهِ صَارَ مِثْلَ الْحُكْوَةِ قَالَ لَقَالَ فِتَاهَهُ أَلَا الْحَقُّ لِيَّيَّ اللَّهُ فَأَخْبِرُهُ قَالَ فَنَبَسِيَ فَلَمَّا تَجَاوَزَا قَالَ لِفِتَاهِهِ إِنَّا عَدَاءُ نَا لَقَدْ لَقِينَا مِنْ سَفَرِنَا هَذَا نَصَبًا قَالَ وَلَمْ يُصِبْهُمْ نَصَبٌ حَتَّى تَجَاوَزَا قَالَ لَقَدْ كَرَّ قَالَ أَرَأَيْتَ إِذْ أَوَيْنَا إِلَى الصَّخْرَةِ فَإِنِّي نَسِيتُ الْحَوْتَ وَمَا أَنْسَانِيهِ إِلَّا الشَّيْطَانُ أَنْ أَذْكُرَهُ وَاتَّخَذَ سَيْبِلَهُ فِي الْبَحْرِ عَجَبًا قَالَ ذَلِكَ مَا كُنَّا نَبْغُ فَارْتَدَّا عَلَى آثَارِهِمَا قَصَصًا فَآرَاهُ مَكَانَ الْحَوْتَ قَالَ هَهُنَا وَصِفْ لِي قَالَ فَذَهَبَ يَلْتَمِسُ فَإِذَا هُوَ بِالْخَضِيرِ مَسْجِي قَوْمًا مُسْتَلْقِيًا عَلَى الْقَفَا أَوْ قَالَ عَلَى حَلَاوَةِ الْقَفَا قَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ فَكَشَفَ التُّوبَ عَنْ وَجْهِهِ قَالَ وَعَلَيْكُمْ السَّلَامُ مَنْ أَنْتَ قَالَ أَنَا مُوسَى قَالَ وَمَنْ مُوسَى قَالَ مُوسَى بِنِيِّ إِسْرَائِيلَ قَالَ مَجْنِيءٌ مَا جَاءَ بِكَ قَالَ جَنَّتْ

بچے تھے میں آپ کو مچھلی کا واقعہ بتانا بھول گیا اور مجھ کو شیطان نے اس کا بیان کرنا بھلایا تھا اس مچھلی نے تعجب خیز طریقہ سے سمندر میں راستہ بتایا حضرت موسیٰ نے کہا: ہم اس چیز کو تو ڈھونڈ رہے تھے وہ دونوں پھر اپنے نشانات پر واپس لوٹے ان کے ساتھی نے ان کو مچھلی کی جگہ دکھائی حضرت موسیٰ نے کہا: مجھے یہاں جگہ بتائی گئی تھی پھر وہ ڈھونڈنے لگے اچانک انہوں نے حضرت خضر کو دیکھا جو کپڑا پیٹ کر پیٹھ کے بل لیٹے ہوئے تھے یا چت لیٹے تھے حضرت موسیٰ نے کہا: السلام علیکم انہوں نے اپنے چہرے سے کپڑا ہٹا کر کہا: علیکم السلام آپ کون ہیں؟ کہا: میں موسیٰ ہوں کہا: کون موسیٰ؟ کہا: بنو اسرائیل کا موسیٰ کہا: آپ کے آنے کا سبب کیا ہے؟ کہا: میں آپ کے پاس اس لیے آیا ہوں کہ آپ کو جو علم دیا گیا ہے آپ اس میں سے مجھ کو تعلیم دیں کہا: آپ میرے ساتھ رہ کر صبر نہیں کر سکیں گے اور جس چیز کا آپ کو پتا نہ ہو آپ اس پر صبر کیسے کر سکتے ہیں؟ مجھے جس کام کے کرنے کا حکم کیا جائے گا جب آپ مجھے وہ کام کرتے دیکھیں گے تو اس پر صبر نہیں کر سکیں گے۔ حضرت موسیٰ نے کہا: آپ انشاء اللہ مجھے صبر کرنے والا پائیں گے اور میں کسی چیز میں آپ کی نافرمانی نہیں کروں گا حضرت خضر نے کہا: اگر آپ میرے ساتھ رہیں تو (شرط یہ ہے کہ) جب تک کسی چیز کے بارے میں میں از خود نہ بتاؤں آپ اس کے متعلق سوال نہ کریں پھر وہ دونوں روانہ ہوئے اور وہ دونوں ایک کشتی میں بیٹھ گئے حضرت خضر نے اس کشتی کا ایک ٹکڑا کھا دیا حضرت موسیٰ نے کہا: آپ نے اس کشتی کو توڑ ڈالا تاکہ اس میں بیٹھے والوں کو ڈبو دیں آپ نے یہ بہت عجیب کام کیا ہے حضرت خضر نے کہا: میں نے آپ سے یہ نہیں کہا تھا کہ آپ میرے ساتھ صبر نہیں کر سکیں گے؟ حضرت موسیٰ نے کہا: آپ میری بھول پر مواخذہ نہ کریں اور میرے معاملہ کو دشوار نہ کریں پھر وہ دونوں روانہ ہوئے حتیٰ کہ انہوں نے کچھ بچوں کو کھیلنے ہوئے دیکھا حضور نے فرمایا: حضرت خضر ان لڑکوں میں سے ایک لڑکے کے پاس گئے اور بغیر غور و فکر

لِتَعْلَمَنِي مِمَّا عَلِمْتَ رُفْدًا قَالَ الْكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلَىٰ مَا لَمْ تُحِطْ بِهِ خَيْرًا كُنِيَ أَمْرًا لَهُ أَن أَعْلَمَهُ إِذَا رَأَيْتَهُ لَمْ تَصْبِرُ قَالَ سَتَجِدُنِي إِن شَاءَ اللَّهُ صَابِرًا وَلَا أَضْحَىٰ لَكَ أَمْرًا قَالَ فَإِنِ ابْتَعْتَنِي فَلَا تَسْأَلْنِي عَنْ كُنْيَةٍ حَتَّىٰ أُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا فَانْطَلَقَا حَتَّىٰ إِذَا ذَكَبْنَا إِلَى السُّيُوفِ عَرَفْتَهَا قَالَ انْتَحَىٰ عَلَيْهَا قَالَ لَهُ مُوسَىٰ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَرَفْتَهَا لِطَرِيقِ أَهْلِهَا لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا إِمْرًا قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا قَالَ لَا تَوَارِبُ لِي بِمَا لَيْسَتْ وَلَا تُرَوِّبُنِي مِنْ أَمْرِي عَسْرًا فَانْطَلَقَا حَتَّىٰ إِذَا لَبِيتَا غُلَامًا يَتِيمُونَ قَالَ فَاَنْطَلَقْنَا إِلَىٰ أَحَدِهِمَا بِأَدَى الرَّأْيِ لَقَعْتَهُ فَلَجِرَ عِنْدَهَا مُوسَىٰ عَلَيْهِ السَّلَامُ ذُفْرَةً مُنْكَرَةً قَالَ أَفَلَتِ لَيْسَ رَكْبَةٌ بِمِثْرِ نَفْسٍ لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا نَكْرًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عِنْدَ هَذَا الْمَكَانِ رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْنَا وَعَلَىٰ مُوسَىٰ لَوْلَا أَنَّهُ عَجَلَ لَرَى الْعَجَبَ وَلَكِنَّهُ أَخَذَتْهُ مِنْ صَاحِبِهِ فَمَاتَ قَالَ إِنْ سَأَلْتِكَ عَنْ كُنْيَةٍ بَعَلْنَا فَلَا تُصَاحِبْنِي لَقَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَدُنِّي هَلْزًا وَلَوْ صَبَرَ لَرَى الْعَجَبَ قَالَ وَكَيْفَ إِذَا رَمَزَ أَحَدًا مِنَ الْآيَاتِاهِ بَدَأَ يَنْفُسِهِ رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْنَا وَعَلَىٰ أَيُّهَا كَمَا رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْنَا فَانْطَلَقَا حَتَّىٰ إِذَا آتَا أَهْلَ قَرْيَةٍ لَبِيتَا نَطَالِئِي الْمَجَالِسِ فَاسْتَظَمْنَا أَهْلَهَا فَابْتَوَا أَنْ يُضَيِّقُوا هَمًا فَوَجَدْنَا فِيهَا جِدَارًا يُرِيدُ أَنْ يَنْفُقَ فَاَلْقَامُهُ قَالَ لَوْ جِئْتَ لَأَكَلْتَهُ عَلَيْكَ أَجْرًا قَالَ هَذَا لِرَأْفِ بَنِي وَتَنِيكَ وَأَخَذَ بِقُرْبِهِ قَالَ سَأَلْتِكَ بِقَابِلٍ مَا لَمْ تَسْتَطِيعَ عَلَيْهِ صَبْرًا أَمَا السُّيُوفَةُ فَكَانَتْ لِمَسَاكِينٍ يَعْمَلُونَ فِي الْبَحْرِ إِلَىٰ أُخَيْرِ الْآيَةِ فَبِإِذَا جَاءَ أَلَدَى يَسْفِرُهَا وَجَدَهَا مُنْخِرَةً لَقَدْ جَاوَزَهَا فَاصْلَحُوا هِيَ بِعَشْبَةٍ وَأَمَا الْعِلَامُ فَطَبِيعُ بَدَمٍ طَبِيعُ كَلْبًا وَكَيْفَ آتَاهُ لَقَدْ عَطَلْنَا عَلَيْهِ لَوْلَا أَنَّهُ أَنْزَلَكَ أَرْهَقَهُمَا حَلْفَانًا وَكَلْبًا فَارْتَدْنَا أَنْ يُبَدِّلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِنْهُ زَكَاةً وَأَقْرَبَ رَحْمًا وَأَمَا الْجِدَارُ فَكَانَ لِمَجَالِسِينَ يَتِيمِينَ فِي الْمَدِينَةِ وَكَانَ تَحْتَهُ إِلَىٰ لُبِيرِ الْآيَةِ. (سورة الاحقاف: ۱۷-۱۸)

کے اس کو قتل کر دیا، حضرت موسیٰ یہ دیکھ کر بہت گھبرائے اور کہا: آپ نے بغیر کسی گناہ کے ایک بے تصور شخص کو مار ڈالا، آپ نے یہ بہت غلط کام کیا ہے، اس موقع پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہم پر اور حضرت موسیٰ پر اللہ کی رحمت ہو، اگر وہ جلدی نہ کرتے تو بہت حیران کن چیزیں دیکھتے لیکن انہیں حضرت خضر سے حیا آئی اور کہا: اگر اس کے بعد میں آپ سے کوئی چیز پوچھوں تو پھر آپ مجھے اپنے ساتھ نہ رکھیں، بے شک اب آپ میرے معاملہ میں معذور ہیں، کاش! حضرت موسیٰ صبر کرتے تو بہت عجیب و غریب چیزیں دیکھتے اور جب حضور انبیاء میں سے کسی نبی کا ذکر فرماتے تو ابتداء فرماتے: اللہ کی ہم پر رحمت ہو اور ہمارے بھائی پر رحمت ہو، اسی طرح فرماتے: اللہ کی ہم پر رحمت ہو، پھر وہ دونوں روانہ ہوئے اور ایک گاؤں میں پہنچے جہاں کے لوگ بہت خسیس تھے، وہ اس گاؤں میں سب مجلسوں میں گئے اور گاؤں والوں سے کھانا مانگا، لیکن انہوں نے ان کی مہمان نوازی سے انکار کر دیا، حضرت خضر اور حضرت موسیٰ نے وہاں ایک دیوار دیکھی جو گرنے کے قریب تھی، انہوں نے اس دیوار کو بنا دیا، حضرت موسیٰ نے کہا: اگر آپ چاہیں تو اس پر کچھ اجرت لے لیں، حضرت خضر نے کہا: اب ہمارے اور آپ کے درمیان فراق آ گیا اور حضرت موسیٰ کا کپڑا پکڑ کر کہا: اب میں تم کو ان چیزوں کی تاویل بتاتا ہوں جن پر تم صبر نہیں کر سکتے تھے، رہی کشتی تو وہ سمندر میں کام کرنے والے مسکین لوگوں کی تھی، (ان کے آگے ایک ظالم بادشاہ تھا) جب وہ اس کو چھیننے کے لیے آتا تو اس کو ٹوٹی ہوئی پاتا تو وہ اس کو چھوڑ دیتا اور وہ بعد میں ایک تختہ لگا کر اس کو ٹھیک کر لیتے اور رہا وہ لڑکا تو اس کی قسمت میں کافر ہونا لکھ دیا گیا تھا اور اس کے ماں باپ اس سے بہت محبت کرتے تھے، اگر وہ بڑا ہوتا تو اپنے والدین کو بھی کفر اور سرکشی میں مبتلا کر دیتا، تو ہم نے چاہا کہ اللہ تعالیٰ اس کے بدلہ میں ان کو ایک پاکیزہ اور صلہ رحمی کرنے والا لڑکا دے دے، اور رہی وہ دیوار تو وہ شہر کے دو یتیم بچوں کی تھی اور اس کے نیچے ان کا خزانہ تھا۔



امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں ذکر کیں۔

۶۱۱۶- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ ابْنِ حَمِيدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى كِلَاهِمَا عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ بِإِسْنَادِ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ نَحْوَ حَدِيثِهِ.

سابقہ حوالہ (۶۱۱۳)

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے یہ آیت پڑھی: "لَتَأْخُذَنَّ عَلَيْهِ أَجْرًا"۔

۶۱۱۷- وَحَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ النَّاقِدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ سَعِيدِ بْنِ جَبْرِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِي بِنِ كَعْبٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَرَأَ لَتَأْخُذَنَّ عَلَيْهِ أَجْرًا.

سابقہ حوالہ (۶۱۱۳)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ان کا اور حبر بن قیس بن حصن فزاری کا اس بات میں مباحثہ ہوا کہ موسیٰ علیہ السلام کا کون صاحب تھا؟ حضرت ابن عباس نے کہا کہ وہ حضرت تھے پھر حضرت ابی بن کعب انصاری کا ان کے پاس سے گزر ہوا، حضرت ابن عباس نے ان کو بلایا اور کہا: اے ابوالطفیل یہاں آئیے میرا اور میرے اس ساتھی کا اس بات پر مباحثہ ہوا کہ حضرت موسیٰ کا وہ صاحب کون تھا جس سے حضرت موسیٰ نے ملاقات کی سبیل کا سوال کیا تھا؟ کیا تم نے رسول اللہ ﷺ سے اس مسئلہ میں کچھ سنا ہے؟ حضرت ابی نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ سنا ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام بنو اسرائیل کی ایک جماعت میں تھے کہ ایک شخص نے آکر پوچھا: کیا آپ کو علم ہے کہ آپ سے بڑھ کر بھی کوئی عالم ہے؟ حضرت موسیٰ نے کہا: نہیں، پھر اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ کی طرف یہ وحی کی کہ بلکہ ہمارا بندہ حضرت ہے، پھر حضرت موسیٰ نے ان سے ملاقات کی سبیل کا سوال کیا، پھر اللہ تعالیٰ نے پھلی کو ان کے لیے نشانی بنا دیا اور ان سے کہا گیا کہ جب تم پھلی کو گم پاؤ تو لوٹ جانا، بے شک تم ان سے ملاقات کر لو گے، پھر موسیٰ علیہ السلام چل پڑے اور جب تک اللہ نے چاہا چلتے رہے، پھر اپنے ساتھی سے کہا: ہمارا ناشتہ لاؤ، جب حضرت موسیٰ نے ساتھی سے ناشتہ کا سوال کیا تو انہوں نے کہا: میں پھلی کا ذکر کرنا بھول گیا اور مجھے اس کا ذکر کرنے سے شیطان ہی نے

۶۱۱۸- حَدَّثَنَا حَزْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنَا يُونُسَ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَتَبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ تَمَارَى هُوَ وَالْحَرَبِيُّ بْنُ قَيْسِ بْنِ حِصْنِ الْفَزَارِيِّ لَمَّا صَاحِبِ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ هُوَ الْخَضِرُ لَمَرَّ بِهِمَا أَبِي بِنِ كَعْبِ الْأَنْصَارِيُّ فَدَعَاهُ ابْنُ عَبَّاسٍ فَقَالَ يَا أَبَا الطَّفِيلِ هَلُمَّ إِلَيْنَا لِإِنِّي قَدْ تَمَارَيْتُ أَنَا وَصَاحِبِي هَذَا لَمَّا صَاحِبِ مُوسَى الْكَلْبِيِّ سَأَلَ السَّبِيلَ إِلَى لِقَائِهِ فَهَلْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَدْكُرُ شَأْنَهُ فَقَالَ أَبِي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ بَيْنَمَا أَنَا فِي الْبَلَدِ إِذْ جَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ لَهُ هَلْ تَعْلَمُ أَحَدًا أَعْلَمَ مِنْكَ قَالَ مُوسَى لَا لَأَوْحَى إِلَهُ إِلَى مُوسَى هَلْ عِبَدْنَا الْخَضِرَ قَالَ لَسْنَا مَوْسَى السَّبِيلَ إِلَى لِقَائِهِ فَجَعَلَ اللَّهُ لَهُ الْحَوْتَ أَمَةً وَقِيلَ لَهُ إِذَا لَقَيْتَ الْحَوْتَ فَارْجِعْ فَإِنَّكَ سَتَلْقَاهُ لَسَا مَوْسَى مَا سَأَلَ اللَّهُ أَنْ يَسِيرَ لَكُمْ قَالَ لِقَاءَهُ إِنَّا عِدَاءُ نَا فَقَالَ لَقِيَ مُوسَى حِينَ سَأَلَهُ الْعِدَاءَ أَرَأَيْتَ إِذْ أَوْتِنَا إِلَى الصَّخْرَةِ كَيْفَ نَسِيتُ الْحَوْتَ وَمَا أَنَسَيْتُهُ إِلَّا الشَّيْطَانَ أَنْ أَدْكُرَهُ فَقَالَ مُوسَى لِقَاءَهُ ذَلِكَ مَا كُنَّا نَبِيئِي فَارْتَدَّا عَلَى آثَارِهِمَا قَصَصًا فَوَجَدَا خَضِرًا لَكَانَ مِنْ شَأْنِهِمَا مَا قَصَّ اللَّهُ لِي فِي كِتَابِهِ إِلَّا أَنْ يُونُسَ قَالَ لَكَانَ يَبِيعُ آثَرَ الْحَوْتِ فِي الْبَحْرِ.

سابقہ حوالہ (۶۱۱۳)

بھلایا تھا۔ حضرت موسیٰ نے کہا: ہم اسی چیز کو چاہتے تھے پھر وہ دونوں اپنے قدموں پر لوٹے پھر ان دونوں نے خضر کو دیکھا۔ پھر ان کا واقعہ ہوا جس کو اللہ تعالیٰ نے بیان کیا ہے البتہ یونس کی روایت میں ہے: وہ سمندر میں مچھلی کے نشان پر چل پڑے۔

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

صحابہ کرام رضوان اللہ  
علیہم اجمعین کے فضائل کا بیان  
حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ  
کے فضائل

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس وقت ہم غار میں تھے میں نے اپنے سروں کی جانب مشرکین کے قدم دیکھے میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! اگر ان میں سے کسی نے اپنے سروں کی طرف دیکھا تو وہ ہمیں دیکھ لے گا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ابو بکر! تمہارا ان دو کے بارے میں کیا گمان ہے جن میں تیسرا اللہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
۴۴ - كِتَابُ فَضَائِلِ الصَّحَابَةِ  
رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُمْ  
۱ - بَابٌ مِنْ فَضَائِلِ أَبِي بَكْرٍ  
الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

۶۱۱۹ - حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَ عَبْدِ بْنُ حُمَيْدٍ وَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْأَحْرَانِ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا هَمَامٌ حَدَّثَنَا قَابُوسٌ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقِ حَدَّثَهُ قَالَ نَظَرْتُ إِلَى أَقْدَامِ الْمُشْرِكِينَ عَلَى رُءُوسِنَا وَ نَحْنُ فِي الْغَارِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَوْ أَنَّ أَحَدَهُمْ نَظَرَ إِلَى قَدَمَيْهِ أَبْصَرَنَا تَحْتَ قَدَمَيْهِ فَقَالَ يَا أَبَا بَكْرٍ مَا ظَنَنْتُكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ تَالِئِهِمَا.

بخاری (۳۶۵۳-۳۹۲۲-۴۶۶۳) الترمذی (۳۰۹۶)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ منبر پر رونق افروز ہوئے اور فرمایا: اللہ تعالیٰ نے ایک بندے کو یہ اختیار دیا کہ وہ دنیا کی نعمتیں لے لے یا اللہ کے پاس رہے اس بندے نے اللہ کے پاس رہنا اختیار کر لیا یہ سن کر حضرت ابو بکر روئے اور خوب روئے اور کہا: ہمارے ماں باپ آپ پر خدا ہوں حضرت ابوسعید نے کہا: جس شخص کو اختیار دیا گیا تھا وہ رسول اللہ ﷺ تھے اور حضرت ابو بکر ہم سب سے زیادہ علم والے تھے اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے مال اور صحبت کے لحاظ سے مجھ پر سب سے زیادہ احسان کرنے والے ابو بکر ہیں اور اگر میں کسی کو ظلیل بناتا تو ابو بکر کو

۶۱۲۰ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ بَخِيٍّ بْنِ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي النَّظْرِ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ جَلَسَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ عَبْدُ عَمْرَةَ اللّٰهِ بَيْنَ أَنْ يُؤْرِيَهُ زَهْرَةَ الدُّنْيَا وَ بَيْنَ مَا عِنْدَهُ فَاخْتَارَ مَا عِنْدَهُ فَبَكَى أَبُو بَكْرٍ وَ بَكَى فَقَالَ قَدِيسَاكَ يَا بَانَا وَ أُمَّهَاتِنَا قَالَ فَكَانَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ هُوَ الْمُخَيَّرُ وَ كَانَ أَبُو بَكْرٍ أَعْلَمْنَا بِهِ وَقَالَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ إِنْ أَسَنَ النَّاسِ عَلَيَّ فِي مَالِهِ وَ صَحْبِيهِ أَبُو بَكْرٍ وَ لَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيلًا لَا تَخَذْتُ أَبَا بَكْرٍ خَلِيلًا وَ لَكِنْ أَخُوهُ الْإِسْلَامِ لَا تَبْقَيْنَ فِي الْمَسْجِدِ حَوْخَةً إِلَّا حَوْخَةُ أَبِي

بکری۔ البخاری (۴۶۶-۳۹۰۴) الترمذی (۳۶۶۰)

ظلیل بناتا، لیکن اسلام کی اخوت قائم ہے اور ابو بکر کی (مسجد کی طرف کھلنے والی) کھڑکی کے علاوہ سب کھڑکیاں بند کر دی جائیں۔

ابوسعید خدری نے کہا کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کو خطبہ دیا، اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اگر میں کسی شخص کو ظلیل بناتا تو ابو بکر کو ظلیل بناتا لیکن وہ میرے (دینی) بھائی اور صاحب ہیں اور اللہ عزوجل نے تمہارے صاحب کو ظلیل بنایا ہے۔

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ اگر میں اپنی امت میں سے کسی کو ظلیل بناتا تو ابو بکر کو بناتا۔

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر میں کسی کو ظلیل بناتا تو ابن ابی قحافہ کو ظلیل بناتا۔

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اگر میں اہل زمین میں سے کسی کو ظلیل بناتا تو ابن ابی قحافہ کو ظلیل بناتا، لیکن تمہارے صاحب (یعنی حضور) اللہ کے ظلیل ہیں۔

۶۱۲۱ - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ سَالِمِ أَبِي النَّظِيرِ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ حُنَيْنٍ وَبُسَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ خَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ النَّاسَ يَوْمًا بِمِثْلِ حَدِيثِ مَا لَكَ . سَابِقَهُ حِوَالَهُ (۶۱۲۰)

۶۱۲۲ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ ابْنَ أَبِي الْهَدْبَلِيِّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي الْأَخْوِصِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ ابْنَ مَسْعُودٍ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ لَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيلًا لَا تَخَذُتُ أَبَا بَكْرٍ خَلِيلًا وَلَوْ كُنْتُ أَرْمِي وَصَاحِبِي وَقَدْ اتَّخَذَ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ صَاحِبَكُمْ خَلِيلًا . سلم بن حفص الاشراف (۹۴۹۹)

۶۱۲۳ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ (وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى) قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي الْأَخْوِصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ لَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا مِنْ أُمَّتِي أَحَدًا خَلِيلًا لَا تَخَذُتُ أَبَا بَكْرٍ . الترمذی (۳۶۵۵)

۶۱۲۴ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا قَبِيْلَةُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي الْأَخْوِصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْفٍ أَخْبَرَنَا أَبُو حَمِيْمٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مَلِيكَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيلًا لَا تَخَذُتُ ابْنَ أَبِي قَحَافَةَ خَلِيلًا . سَابِقَهُ حِوَالَهُ (۶۱۲۳)

۶۱۲۵ - حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ حَدَّثَنَا جَبْرِ بْنُ مَيْمُونَةَ عَنْ وَاصِلِ بْنِ حَيَّانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ أَبِي الْهَدْبَلِيِّ عَنْ أَبِي الْأَخْوِصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا مِنْ أَهْلِ الْأَرْضِ خَلِيلًا



لَا تَخَذْتُ ابْنَ أَبِي قُحَافَةَ خَلِيلًا وَلَكِنْ صَاحِبُكُمْ خَلِيلُ  
اللَّهِ. سلم، تہذیب الاشراف (۹۴۹۹)

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں  
کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سنو! میں ہر خلیل کی خلت سے  
بری ہوتا ہوں اور اگر میں کسی کو خلیل بنا تا تو ابو بکر کو خلیل بنا تا  
تمہارے صاحب اللہ کے خلیل ہیں۔

۶۱۲۶ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ  
وَوَيْكَعُحٌ وَحَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَبْرِوْحٌ  
وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كُثَيْبٌ عَنِ الْأَعْمَشِ  
ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَأَبُو سَعِيدٍ الْأَشْجَعِيُّ  
(وَاللَّفْظُ لَهُمَا) قَالَ حَدَّثَنَا وَيْكَعُحٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَبْدِ  
اللَّهِ بْنِ مُرَّةٍ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَلَا إِنِّي أَبْرَأُ إِلَى كُلِّ خَلٍ مِنْ خَلِيلِهِ وَلَوْ  
كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيلًا لَا تَخَذْتُ أَبَا بَكْرٍ خَلِيلًا إِنَّ  
صَاحِبَكُمْ خَلِيلُ اللَّهِ. الترمذی (۳۶۵۵) ابن ماجہ (۹۳)

حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ  
رسول اللہ ﷺ نے انہیں لشکر ذات السلاسل میں رسالار بنا کر  
بھیجا، میں آپ کے پاس آیا اور کہا: آپ کو لوگوں میں سب  
سے زیادہ محبوب کون ہے؟ آپ نے فرمایا: عائشہ! میں نے کہا:  
مردوں میں؟ آپ نے فرمایا: ان کے والد میں نے کہا: پھر  
کون ہے؟ آپ نے فرمایا: عمر! پھر انہوں نے کئی نام لیے۔

۶۱۲۷ - حَدَّثَنَا بِحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ  
اللَّهِ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي عُمَرَ عَنْ أَبِي عُمَرَ بْنِ الْعَاصِ  
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ بَعَثَهُ عَلَى جَيْشٍ ذَاتِ السَّلَاسِلِ فَأَتَتْهُ  
فَقُلْتُ أَيُّ النَّاسِ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ عَائِشَةُ قُلْتُ مَنْ  
الزَّجَالِ قَالَ أَبُوهَا قُلْتُ ثُمَّ مَنْ قَالَ عُمَرُ فَعَدَّ رَجَالًا.

بخاری (۳۶۶۲-۴۳۵۸) الترمذی (۳۸۸۵)

ابن ابی ملیکہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ  
عنہا سے سوال کیا گیا: اگر رسول اللہ ﷺ کسی کو خلیفہ بنا تے تو  
کس کو خلیفہ بنا تے؟ حضرت عائشہ نے کہا: حضرت ابو بکر کو  
حضرت عائشہ سے پوچھا گیا: حضرت ابو بکر کے بعد حضور کس کو  
خلیفہ بنا تے؟ انہوں نے کہا: حضرت عمر کو کہا گیا کہ حضرت عمر  
کے بعد حضور کس کو خلیفہ بنا تے؟ حضرت عائشہ نے کہا:  
حضرت ابو عبیدہ بن جراح کو اس کے بعد حضرت عائشہ خاموش  
ہو گئیں۔

۶۱۲۸ - وَحَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلَوِيُّ حَدَّثَنَا  
جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنْ أَبِي عَمِيْسٍ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حَمِيْدٍ  
(وَاللَّفْظُ لَهُ) أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمِيْسٍ عَنِ  
ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ وَسَمِلْتُ مَنْ كَانَ رَسُولُ  
اللَّهِ ﷺ مُسْتَخْلِفًا لَوْ اسْتَخْلَفَهُ قَالَتْ أَبُو بَكْرٍ فَقِيلَ لَهَا  
ثُمَّ مَنْ بَعْدَ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ عُمَرُ ثُمَّ قِيلَ لَهَا مَنْ بَعْدَ عُمَرَ  
قَالَتْ أَبُو عَبِيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ ثُمَّ انْتَهَتْ إِلَى هَذَا.

سلم، تہذیب الاشراف (۱۶۲۵۳)

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ  
ایک عورت نے رسول اللہ ﷺ سے کسی چیز کے متعلق سوال کیا  
آپ نے فرمایا: پھر آنا اس نے کہا: یا رسول اللہ! یہ بتلائیں کہ  
اگر میں آؤں اور آپ کو نہ پاؤں حضرت جبیر بن مطعم نے  
کہا: اس کی مراد موت تھی آپ نے فرمایا: اگر تم مجھے نہ پاؤ تو

۶۱۲۹ - حَدَّثَنِي عَبَادُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ  
سَعْدٍ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَبْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ  
أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ شَيْئًا فَأَمَرَهَا أَنْ تَرْجِعَ  
إِلَيْهِ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِنْ جِئْتُ فَلَمْ أَجِدْكَ  
قَالَ أَبِي كَأَنَّهَا تَعْنِي الْمَوْتَ قَالَ فَإِنْ لَمْ تَجِدِيْنِي فَاْتِيْ أَبَا

پھر ابو بکر کے پاس آنا۔

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک عورت رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں آئی اور اس نے آپ سے کسی مسئلہ میں گفتگو کی آپ نے اس کو (پھر آنے کا) حکم دیا اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ مجھ سے رسول اللہ ﷺ نے مرض الموت میں فرمایا: اپنے باپ ابو بکر اور اپنے بھائی کو میرے پاس بلاؤ تاکہ میں ان کے متعلق ایک مکتوب لکھ دوں، کیونکہ مجھے یہ خوف ہے کہ کوئی تمنا کرنے والا تمنا کرے گا اور کہنے والا کہے گا کہ میں خلافت کا زیادہ حقدار ہوں اور اللہ تعالیٰ اور (تمام) مسلمان ابو بکر کے سوا ہر ایک کی خلافت کا انکار کر دیں گے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے آج کون روزہ دار ہے؟ حضرت ابو بکر نے کہا: میں آپ نے فرمایا: تم میں سے آج کس شخص نے مسکین کو کھانا کھلایا؟ حضرت ابو بکر نے کہا: میں نے آپ نے فرمایا: تم میں سے آج کس نے مریض کی عیادت کی؟ حضرت ابو بکر نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی شخص میں یہ اوصاف جمع نہیں ہوں گے مگر وہ شخص جنتی ہوگا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک شخص گائے پر بوجھ لا کر ہانک رہا تھا گائے نے اس کی طرف سر کر دیکھا اور کہا: میں اس لیے پیدا نہیں کی گئی البتہ مجھے کھیتی باڑی کے لیے پیدا کیا گیا ہے لوگوں نے تعجب سے کہا: سبحان اللہ! اور خوف زدہ ہو کر کہا: کیا گائے نے کلام کیا؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں اور ابو بکر اور عمر اس پر ایمان لاتے ہیں، حضرت ابو ہریرہ نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک چرواہا اپنی بکریاں چرا رہا تھا اس پر ایک بھیڑیے نے حملہ کیا اور ایک بکری اٹھا کر لے گیا، چرواہے نے

بکری. البخاری (۲۲۲۰-۳۶۵۹-۷۳۶۰) الترمذی (۳۶۷۶) ۶۱۳۰ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَمَّا رَأَى النَّبِيَّ ﷺ فِي الْمَدِينَةِ أَنَّهُ أَمْرَةٌ أَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ لَمَّا كَلَّمْتُهُ لِي سَأَلْتُهَا بِأَمْرٍ يَمُنُّ بِحَدِيثِ عُبَادِ بْنِ مَوْسَى. (سابقہ حوالہ ۶۱۲۹)

۶۱۳۱ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي عَرَبَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَمَّا رَأَى النَّبِيَّ ﷺ فِي الْمَدِينَةِ أَنَّهُ أَمْرَةٌ أَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ لَمَّا كَلَّمْتُهُ لِي سَأَلْتُهَا بِأَمْرٍ يَمُنُّ بِحَدِيثِ عُبَادِ بْنِ مَوْسَى. (سابقہ حوالہ ۱۶۵۰۰)

۶۱۳۲ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانَ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ عَنْ يَزِيدَ (وَهُوَ ابْنُ كَيْسَانَ) عَنْ أَبِي حَالِيمٍ الْأَشْجَبِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ أَصْبَحَ مِنْكُمْ الْيَوْمَ صَلَّى قَالَ أَبُو بَكْرٍ أَنَا قَالَ لَمَنْ لَيْلًا قَالَ أَبُو بَكْرٍ أَنَا قَالَ لَمَنْ هَادٍ أَطْعَمَ مِنْكُمْ الْيَوْمَ مِنْكُمْ قَالَ أَبُو بَكْرٍ أَنَا قَالَ لَمَنْ هَادٍ مِنْكُمْ الْيَوْمَ مَرِيضًا قَالَ أَبُو بَكْرٍ أَنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَا اجْتَمَعْنَ فِي رَأْسِهِ إِلَّا دَعَلَ الْجَنَّةَ. (سابقہ حوالہ ۲۳۷۱)

۶۱۳۳ - حَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ حَمْرٍ وَابْنُ سُرَيْجٍ وَحَرَمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالََا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيْبِ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهَا سَمِعَتْ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَيْنَمَا رَجُلٌ يَسُوقُ بَقْرَةً لَهُ قَدْ حَمَلَ عَلَيْهَا النَّقْتِ الْبَقْرَةَ فَقَالَتْ إِنِّي لَمْ أُخْلَقْ لِهَذَا وَلِيَكْتَنِي إِنَّمَا خُلِقْتُ لِلْعَزْرِ فَقَالَ النَّاسُ سُبْحَانَ اللَّهِ تَعَجَّبُوا وَفَزِعُوا بِبَقْرَةٍ تَكَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَأَتِيَنَّ أَوْ مِنْ يَدِهِ وَأَبُو بَكْرٍ وَ عُمَرُ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَيْنَا رَجُلٌ

اس کو ڈھونڈ اور اس سے بکری کو چھڑا لیا، بھیڑیے نے مڑ کر کہا: درندوں کے دن جب میرے سوا اور کوئی چرواہا نہیں ہوگا اس دن اس کو کون چھڑائے گا؟ لوگوں نے کہا: سبحان اللہ! رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں ابو بکر اور عمر اس پر ایمان لاتے ہیں۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی اس میں بکری اور بھیڑیے کا ذکر ہے اور گائے کا ذکر نہیں ہے۔

حضرت ابو ہریرہ نے نبی ﷺ سے روایت بیان کی یہ روایت بھی حسب سابق ہے اور اس میں ہے: آپ نے فرمایا: کہ میں اور ابو بکر اور عمر اس پر ایمان لاتے ہیں حالانکہ وہ دونوں اس جگہ موجود نہیں تھے۔

امام مسلم نے دو سندوں کے ساتھ حضرت ابو ہریرہ سے نبی ﷺ کی روایت ذکر کی۔

### حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے فضائل کا بیان

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ جب حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ کا جنازہ تخت پر رکھا گیا تو لوگ ان کے گرد جمع ہو گئے وہ ان کے حق میں دعا کرتے، تحسین آمیز کلمات کہتے اور میت اٹھائے جانے سے پہلے ان کی نماز جنازہ پڑھ رہے تھے میں بھی ان لوگوں میں شامل تھا، اچانک ایک شخص نے پیچھے سے میرے کندھے پر ہاتھ رکھا، میں نے گھبرا کر مڑ کے دیکھا تو وہ حضرت علی تھے انہوں نے

فِي غَنَمِهِ عَدَا عَلَيْهِ الذَّنْبُ فَأَخَذَ مِنْهَا شَاةً فَطَلَبَهُ الرَّايِعُ حَتَّى اسْتَنْقَذَهَا مِنْهُ فَالْتَمَتَ إِلَيْهِ الذَّنْبُ فَقَالَ لَهُ مَنْ لَهَا يَوْمَ السَّبْعِ يَوْمَ لَيْسَ لَهَا رَاجِعٌ غَيْرِي فَقَالَ النَّاسُ سُبْحَانَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لِيَأْتِي أَوْ مِنْ يَذَلِكَ أَنَا وَأَبُو بَكْرٍ وَ عُمَرُ. مسلم، تحفة الاشراف (۱۳۳۰)

۶۱۳۴ - وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبٍ بْنُ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عَقِيلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ يَهَذَا الْإِسْنَادَ قِصَّةَ الشَّاةِ وَالذَّنْبِ وَلَمْ يَذْكُرْ قِصَّةَ الْبَقْرَةِ. البخاری (۳۶۹۰)

۶۱۳۵ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَادٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ عَنْ سُفْيَانَ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمَعْنَى حَدِيثِ يُونُسَ عَنِ الرَّهْرِيِّ وَفِي حَدِيثِهِمَا فَيَأْتِي أَوْ مِنْ يَه أَنَا وَأَبُو بَكْرٍ وَ عُمَرُ وَمَا هُمَا تَمَّ. البخاری (۳۴۷۱)

۶۱۳۶ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَادٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مِسْعَرٍ كِلَاهُمَا عَنْ سَعْدِ بْنِ ابْنِ إِدْرِيسٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ. البخاری (۲۳۲۴-۳۴۷۱ م) الترمذی (۳۶۷۲ م)

### ۲۔ بَابٌ مِنْ فَضَائِلِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ

۶۱۳۷ - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُمَرَ وَالْأَشْعَثِيُّ وَأَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ وَأَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ (وَاللَّفْظُ لِأَبِي كُرَيْبٍ) قَالَ أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا وَقَالَ الْأَخْرَانِ أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ وَرَضِعَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ عَلَيَّ سَرِيرَهُ فَتَكَنَّفَهُ النَّاسُ يَدْعُونَ وَيَتَنَوَّنُونَ وَ يَصَلُّونَ عَلَيْهِ قَبْلَ أَنْ يُرْفَعَ وَأَنَا فِيهِمْ قَالَ فَلَمْ يَرُغْنِي إِلَّا



حضرت عمر کے لیے دعا رحمت کی اور کہا: (اے عمر!) آپ نے اپنے بعد کوئی ایسا شخص نہیں چھوڑا جس کے کیے ہوئے اعمال کے ساتھ مجھے اللہ تعالیٰ سے ملاقات کرنا پسند ہو، بخدا! مجھے یقین ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کا درجہ آپ کے دونوں صاحبوں کے ساتھ کر دے گا، کیونکہ میں رسول اللہ ﷺ سے بہ کثرت یہ سنتا تھا "میں ابو بکر اور عمر آئے" "میں ابو بکر اور عمر داخل ہوئے" "میں ابو بکر اور عمر نکلے" اور مجھے یقین ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو آپ کے دونوں صاحبوں کے ساتھ رکھے گا۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

بِرَجُلٍ قَدْ أَخَذَ بِمَنْكِبِي مِنْ وَرَائِي فَأَنْفَتَ إِلَيْهِ لِيَأْذَا هُوَ عَلَيَّ فَتَرَحَّمْ عَلَيَّ عُمَرُو قَالَ مَا خَلَفْتُ أَحَدًا أَحَبَّ إِلَيَّ أَنْ أَلْقَى اللَّهَ يَمِينِ عَمَلِهِ وَنِكَ وَآيَمِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُ لَا ظَنُّ أَنْ يَجْعَلَكَ اللَّهُ مَعَ صَاحِبَيْكَ وَذَاكَ إِلَيَّ كُنْتُ أَكْثَرُ أَسْمَعُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ جَنَّتْ أَنَا وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُو دَخَلْتُ أَنَا وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُو خَرَجْتُ أَنَا وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُو فَإِنْ كُنْتُ لَا رَجُورًا وَلَا ظَنُّ أَنْ يَجْعَلَكَ اللَّهُ مَعَهُمَا.

بخاری (۳۶۷۲-۳۶۸۵) ابن ماجہ (۹۸)

۶۱۳۸ - وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدٍ لِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِهِ.

سابقہ حوالہ (۶۱۳۷)

۶۱۳۹ - حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُرَاجِيمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَثَّانٍ ح وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلَوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ (وَاللَّفْظُ لَهُمْ) قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحِ بْنِ أَبِي شَهَابٍ حَدَّثَنِي أَبُو أَمَامَةَ بْنُ سَهْلٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَيْنَا أَنَا لَدَيْكُمْ رَأَيْتُ النَّاسَ يُعْرَضُونَ وَعَلَيْهِمْ قَمِيصٌ مِنْهَا مَا يَبْلُغُ الْقَدِيحَ وَمِنْهَا مَا يَبْلُغُ كُنُوزَ ذَلِكَ وَمَرَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَعَلَيْهِ قَمِيصٌ بِجَعْرَةٍ قَالُوا مَاذَا أَوْلَتْ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ

الْقَوِيحُ. البخاری (۲۳-۳۶۹۱-۷۰۰۸-۷۰۰۹) الترمذی (۲۲۸۵)

(۲۲۸۶) الترمذی (۵۰۲۶)

۶۱۴۰ - حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ أَبِي شَهَابٍ أَخْبَرَهُ عَنْ حَمْرَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ بَيْنَا أَنَا لَدَيْكُمْ إِذَا رَأَيْتُ قَدَحًا آتَيْتُ بِهِ فِيهِ لَبَنٌ فَشَرِبْتُ مِنْهُ حَتَّى إِتَى لَأَرَى الرَّحَى بِجَعْرِي فِي أَطْفَارِي ثُمَّ أُعْطِيْتُ فَطَلَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَالُوا فَمَا أَوْلَتْ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْوَعْلُ. البخاری (۸۲-۳۶۸۱-۷۰۰۶-۷۰۰۷)

(۲۲۸۴) الترمذی (۷۰۳۲-۷۰۳۷)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس وقت میں سویا ہوا تھا میں نے دیکھا کہ لوگ پیش کیے جا رہے ہیں درآں حالیکہ انہوں نے قمیص پہنی ہوئی ہیں، بعضوں کی قمیص پستانوں تک تھیں اور بعض لوگوں کی اس سے کم، حضرت عمر بن الخطاب کا گزر ہوا، ان کی قمیص گھٹ رہی تھی، میں نے کہا: یا رسول اللہ! آپ نے اس کی کیا تعبیر لی ہے؟ آپ نے فرمایا: دین۔

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں سویا ہوا تھا میں نے دیکھا میرے پاس دودھ کا پیالہ لایا گیا، میں نے اس سے پی لیا، حتیٰ کہ میں نے دیکھا کہ اس سے میری میرے ناخنوں سے جاری ہونے لگی، پھر میں نے اپنا پس خوردہ عمر بن الخطاب کو دیا، صحابہ نے کہا: آپ نے اس کی کیا تعبیر لی ہے یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا: علم۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

۶۱۴۱- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ عَقِيلِ بْنِ حَرْمَةَ الْحُلَوَانِيِّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ كِلَاهِمَا عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ ابْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ بِإِسْنَادِ يُونُسَ يَنْحُو حَدِيثَهُ. سابقہ حوالہ (۶۱۴۰)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس وقت میں سویا ہوا تھا میں نے اپنے آپ کو ایک کنویں کے پاس دیکھا جس پر ڈول رکھا ہوا تھا میں نے جتنا چاہا اس سے پانی نکالا پھر ابن ابی قحافہ نے اس سے ایک یا دو ڈول نکالے اللہ اس کی مغفرت کرے اس کے پانی نکالنے میں کچھ ضعف تھا پھر وہ ڈول بڑا ہو گیا اور پھر عمر بن الخطاب نے اس سے پانی نکالا اور میں نے لوگوں میں عمر جیسا عبقری (غیر معمولی صلاحیت والا) کوئی نہیں دیکھا جو عمر بن الخطاب کی طرح پانی کھینچتا ہو حتیٰ کہ لوگوں نے اونٹوں کو سیراب کر کے بٹھا دیا۔

۶۱۴۲- حَدَّثَنَا حَرَمَلَةُ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيْبِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ مَبْنِي أَنَا نَزَلْتُمْ رَأَيْتُنِي عَلَى قَلْبٍ عَلَيْهَا دَلْوٌ فَتَزَعْتُ مِنْهَا مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ أَخَذَهَا ابْنُ أَبِي قُحَافَةَ فَتَزَعُ بِهَا دَلْوًا أَوْ دَلْوَيْنِ وَلَمْ يَزَعْهُمُ وَاللَّهِ يَغْفِرُ لَهُ صُغْفٌ ثُمَّ اسْتَحَالَتْ عَرَبًا فَأَخَذَهَا ابْنُ الْخَطَّابِ فَلَمَّ أَرَّ عَبْقَرِيًّا مِنَ النَّاسِ يَنْزِعُ نَزْعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ حَتَّى صَرَبَ النَّاسُ يَعْطِنُ.

بخاری (۳۶۶۴)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں بیان کیں۔

۶۱۴۳- وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبٍ بْنُ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عَقِيلُ بْنُ خَالِدٍ ح وَحَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ النَّاقِدِ وَالْحُلَوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ ابْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ بِإِسْنَادِ يُونُسَ نَحْوَ حَدِيثِهِ. البخاری (۷۰۲۱)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میں نے ابن ابی قحافہ کو ڈول کھینچنے دیکھا۔ پھر حسب سابق ہے۔

۶۱۴۴- حَدَّثَنَا الْحُلَوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ قَالَ قَالَ الْأَعْرَجُ وَعَبْدُ بْنُ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ ابْنُ أَبِي قُحَافَةَ يَنْزِعُ يَنْحُو حَدِيثِ الزَّهْرِيِّ.

مسلم تہذیب الاشراف (۱۳۶۵۴)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس وقت میں سویا ہوا تھا مجھے یہ دکھایا گیا کہ میں اپنے حوض سے پانی نکال کر لوگوں کو پلا رہا ہوں پھر ابو بکر آئے اور انہوں نے مجھے آرام پہنچانے کے لیے میرے ہاتھ سے ڈول لے لیا انہوں نے دو ڈول پانی نکالا اللہ ان کی مغفرت کرے ان کے پانی نکالنے میں کچھ ضعف تھا پھر

۶۱۴۵- حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَهْبٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ أَبَا يُونُسَ مَوْلَى أَبِي هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ بَيْنَا أَنَا نَالِمٌ أُرَيْتُ إِنِّي أَنْزِعُ عَلَى حَوْضِي أَسْقِي النَّاسَ فَجَاءَنِي أَبُو بَكْرٍ فَأَخَذَ الدَّلْوَ مِنْ يَدِي لِيُرْوِحَنِي فَتَزَعُ دَلْوَيْنِ وَلَمْ يَزَعْهُ صُغْفٌ

ابن الخطاب آئے انہوں نے ان سے ڈول لے لیا میں نے کسی شخص کو ان سے زیادہ قوت کے ساتھ ڈول کھینچے ہوئے نہیں دیکھا حتیٰ کہ لوگ چلے گئے اور حوض بھر پور بہ رہا تھا۔

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے خواب میں یہ دکھایا گیا کہ گویا کہ میں صبح کے وقت ایک کنویں سے ڈول کے ذریعہ پانی نکال رہا ہوں پھر ابو بکر آئے اور انہوں نے ایک یا دو ڈول پانی نکالا اللہ تبارک و تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے ان کے پانی نکالنے میں کچھ ضعف تھا پھر عمر آئے اور انہوں نے ڈول کے ذریعہ پانی نکالا میں نے عمر جیسا عبقری کسی شخص کو نہیں دیکھا انہوں نے تمہیر کر دیا حتیٰ کہ سب لوگ سیراب ہو گئے اور انہوں نے اونٹوں کو پانی پلا کر بخشا دیا۔

حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے حضرت ابو بکر اور حضرت عمر بن الخطاب کے متعلق رسول اللہ ﷺ کا خواب بیان کیا۔

وَاللَّهُ يَغْفِرُ لَهُ لَجَاءَ ابْنِ الْخَطَّابِ فَأَخَذَ مِنْهُ فَلَمْ أَرَ لِرَجُلٍ لَقَطَ أَلْوَى مِنْهُ حَتَّى تَوَلَّى النَّاسَ وَالْحَوْضُ مَلَانٌ يَتَفَجَّرُ. مسلم، تہذیب الاشراف (۱۵۴۷۹)

۶۱۴۶ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ (وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ) قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَسْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ بْنُ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ أَرَيْتُ كَمَا تَرَى النَّزْعُ يَدُلُّو بِكَرْوَةٍ عَلَى قَلْبِ لَجَاءِ أَبُو بَكْرٍ فَتَزَعُ ذُنُوبًا أَوْ ذُنُوبِينَ فَتَزَعُ نَزْعًا ضَعِيفًا وَاللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَغْفِرُ لَهُ ثُمَّ جَاءَ عُمَرُ فَاسْتَقْفَى فَاسْتَجَالَتْ غَرْبًا فَلَمْ أَرَ عَبْقَرِيًّا مِثْلَ النَّاسِ يَفْقَهُ فَرْبَهُ حَتَّى رَوَى النَّاسَ وَضَرَبُوا الْعَطْنَ. البخاری (۳۶۸۲)

۶۱۴۷ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ مَوْلَى ابْنِ عُثْمَانَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ لَيْسَ أَيْسَى بَكْرٍ وَعُمَرُ ابْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا بِنَحْوِ حَلِيقَتِهِمْ.

بخاری (۳۶۳۳-۷۰۲۰) الترمذی (۲۲۸۹)

۶۱۴۸ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ حَدَّادٍ سَفِيَّانُ عَنْ عُمَرَ وَابْنِ الْمُثَنَّى سَمِعَا جَابِرًا يُخْبِرُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ (وَاللَّفْظُ لَهُ) حَدَّثَنَا سَفِيَّانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ الْمُثَنَّى وَعُمَرُ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَرَأَيْتُ فِيهَا دَارًا أَوْ قَصْرًا فَقُلْتُ لِمَنْ هَذَا فَقَالُوا لِأَعْمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَأَرَدْتُ أَنْ أَدْخُلَ لَدَى حُرَّتٍ غَيْرَتِكَ فَبَكَى عُمَرُ وَقَالَ أَيْ رَسُولَ اللَّهِ أَوْ عَلَيْكَ يَغَارُ. مسلم، تہذیب الاشراف (۲۵۳۲)

۶۱۴۹ - وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا سَفِيَّانُ عَنْ عُمَرَ وَابْنِ الْمُثَنَّى عَنْ جَابِرٍ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سَفِيَّانُ عَنْ عُمَرَ وَسَمِعَ جَابِرًا وَحَدَّثَنَا عُمَرُ النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سَفِيَّانُ عَنِ ابْنِ الْمُثَنَّى سَمِعْتُ جَابِرًا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ نُمَيْرٍ وَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں جنت میں داخل ہوا میں نے وہاں ایک گھریا محل دیکھا میں نے پوچھا: یہ کس کا محل ہے؟ حاضرین نے کہا: یہ عمر بن الخطاب کا محل ہے میں نے اس میں داخل ہونے کا ارادہ کیا پھر مجھے تمہاری غیرت یاد آئی حضرت عمر رونے لگے اور عرض کیا: یا رسول اللہ! کیا میں آپ سے غیرت کروں گا۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے اس کی مثل روایت کی۔



زہیر۔ سلم، تحفۃ الاشراف (۲۵۳۷-۳۰۳۶)

۶۱۵۰ - حَدَّثَنِي حَزْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ  
أَخْبَرَنِي يُونُسُ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ  
الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ بَيْنَا  
أَنَا نَائِمٌ إِذْ رَأَيْتُنِي فِي الْجَنَّةِ فَإِذَا امْرَأَةٌ تَوَضَّأُ لِي جَانِبِ  
قَصِيرٍ فَقُلْتُ لِمَنْ هَذَا فَقَالُوا لِعُمَرَ بْنِ الْعَطَّابِ فَكَرِهْتُ  
عُمَرَ عُمَرَ فَوَلَّيْتُ مُدْبِرًا قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ لَبَكِي عُمَرَ  
وَلَعَنَ جَمِيعًا فِي ذَلِكَ الْمَجْلِسِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ ثُمَّ  
قَالَ عُمَرُ يَا أَبَى أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَعَلَيْكَ آخَارُ.

ابن خاری (۵۲۲۷)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس وقت میں سویا ہوا تھا میں نے اپنے آپ کو جنت میں دیکھا میں نے دیکھا ایک محل میں ایک جانب ایک عورت وضو کر رہی ہے میں نے پوچھا: یہ کس کا محل ہے؟ حاضرین نے کہا: یہ عمر بن الخطاب کا محل ہے پھر مجھے عمر کی غیرت یاد آئی اور میں پیٹھ موڑ کر چل دیا حضرت ابو ہریرہ نے کہا: پھر حضرت عمرو نے لگے اس وقت ہم سب رسول اللہ ﷺ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے حضرت عمر نے کہا: یا رسول اللہ! آپ پر میرا باپ قربان ہو گیا میں آپ سے غیرت کروں گا۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

۶۱۵۱ - وَحَدَّثَنِيهِ عَمْرُو التَّائِدُ وَحَسَنُ الْحُلَوَائِيُّ وَ  
عَبْدُ بْنُ حَمِيدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي  
عَنْ صَالِحِ عَيْنِ ابْنِ شِهَابٍ يَهْدَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ.

سلم، تحفۃ الاشراف (۱۳۱۸۲)

۶۱۵۲ - حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مَرْجِيمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ  
(بِعَيْنِي ابْنُ سَعِيدٍ) ح وَحَدَّثَنَا حَسَنُ الْحُلَوَائِيُّ وَعَبْدُ بْنُ  
حَمِيدٍ قَالَ عَبْدُ أَخْبَرَنِي وَقَالَ حَسَنٌ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ (وَهُوَ  
ابْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعِيدٍ) حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحِ عَيْنِ ابْنِ  
شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْحَمِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّ  
مُحَمَّدَ بْنَ سَعِيدِ بْنِ أَبِي وَقَاصٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَاهُ سَعْدًا قَالَ  
اسْتَأْذَنَ عُمَرُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَعِنْدَهُ نِسَاءٌ مِنْ قُرَيْشٍ  
يُكَلِّمُهُنَّ وَيُسْتَكْبِرُ لَهُنَّ عَالِيَةً أَهْوَاهُنَّ فَلَمَّا اسْتَأْذَنَ عُمَرُ  
قَمَنَ يَتَتَبَّرُ الْحِجَابَ فَأَذِنَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَرَسُولُ  
اللَّهِ ﷺ يَضْحَكُ فَقَالَ عُمَرُ اضْحَكِ اللَّهُ بِشُكِّكَ يَا  
رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَجِبْتُ مِنْ هُوَلَاءِ  
اللَّائِسِيِّ كُنَّ عِنْدِي فَلَمَّا سَمِعْنَ صَوْتَكَ ابْتَدَرْنَ  
الْحِجَابَ قَالَ عُمَرُ كَأَنَّتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَحَقُّ أَنْ يَهَيَّنَ لِي  
قَالَ عُمَرُ أَيْ عَدَوَاتِ أَنْفُسِهِنَّ أَتَهَيَّنِي وَلَا تَهَيَّنُ رَسُولُ  
اللَّهِ ﷺ قُلْنَا نَعَمْ أَنْتَ أَغْلَطْتَ وَأَفْطَرَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس قریش کی خواتین بیٹھی ہوئی تھیں وہ رسول اللہ ﷺ سے کسی مسئلہ میں گفتگو کر تھیں درآں حالیکہ ان کی آواز اونچی ہو رہی تھی اس وقت حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے آنے کی اجازت طلب کی جب حضرت عمر نے اجازت طلب کی تو وہ سب خواتین اٹھ کر جلدی سے حجاب میں چلی گئیں آپ نے حضرت عمر کو اجازت دی اور آپ اس رہے تھے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: یا رسول اللہ! اللہ تعالیٰ آپ کو ہمیشہ ہنستا ہوا رکھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے پاس جو خواتین بیٹھی ہوئی تھیں مجھے ان پر تعجب ہوا جب انہوں نے تمہاری آواز سنی تو دوڑ کر حجاب میں چلی گئیں حضرت عمر نے کہا: یا رسول اللہ! آپ اس بات کے زیادہ مستحق ہیں کہ یہ آپ سے ذریعہ حضرت عمر نے کہا: اے اپنی جان کی دشمنو! کیا تم مجھ سے ڈرتی ہو اور رسول اللہ ﷺ سے نہیں ڈرتیں؟ انہوں نے کہا: ہاں! تم رسول اللہ ﷺ کی

یہ نسبت زیادہ سخت اور درشت ہو، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ و قدرت میں میری جان ہے شیطان جب بھی راستہ میں تم سے ملتا ہے تو اپنا راستہ بدل لیتا ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں آئے، درآں حالیکہ رسول اللہ ﷺ کے پاس کچھ خواتین بیٹھی ہوئی آپ سے گفتگو کر رہی تھیں اور ان کی آواز رسول اللہ ﷺ کی آواز سے بلند تھی، جب حضرت عمر نے اجازت لی تو وہ خواتین جلدی سے حجاب میں چلی گئیں، اس کے بعد زہری کی روایت کی شکل ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ فرماتے تھے: تم سے پہلے کچھلی امتوں میں محدث تھے، اگر اس امت میں کوئی محدث ہوگا تو وہ عمر بن الخطاب ہیں، ابن وہب نے کہا: محدث اس شخص کو کہتے ہیں جس پر الہام کیا جاتا ہو۔

امام مسلم نے اس حدیث کی دو مزید سندیں بیان کیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر نے کہا: میں نے اپنے رب کی تین چیزوں میں موافقت کی، مقام ابراہیم میں، حجاب میں اور بدر کے قیدیوں میں (تین کا ذکر شہرت کے اعتبار سے ہے ورنہ ان آیات کی تعداد زیادہ ہے)۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ جب عبد اللہ بن ابی ابن سلول مر گیا تو اس کے بیٹے عبد اللہ بن عبد اللہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور حضور سے یہ سوال کیا کہ وہ ان کو اپنی قمیص عطا فرمائیں جس میں ان کے

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَاللَّيْلِي نَفْسِي يَدِيهِ مَا لَيْفِيكَ  
الْشَّيْطَانُ كَفَدَ سَائِلًا فَجَاءَ لَا سَلَكَ فَجَاءَ عَنَّا فَوَجَّكَ

بخاری (۲۲۹۴-۳۶۸۳-۶۰۸۵)

۶۱۵۳ - حَدَّثَنَا هُرُوثُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا بِهِ عَبْدُ  
الْعَزِيزُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنِي سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَعِنْدَهُ  
بِسْوَةٌ قَدْ رَفَعْنَ أَصْوَلَهُنَّ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَلَمَّا  
اسْتَأْذَنَ عُمَرُ ابْتَدَرْنَ الْحِجَابَ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ  
الزُّهْرِيِّ. سلم، تجلذ الاشراف (۱۲۷۰۹)

۶۱۵۴ - حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ  
سُرُجٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ عَنْ ابْنِ إِسْرَائِيلَ بْنِ سَعْدِ بْنِ  
أَبِيهِ سَعْدِ بْنِ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ  
ﷺ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ قَدْ كَانَ يَكُونُ لِي الْأَمِيمُ قَبْلَكُمْ  
مَسْحُودُونَ لِيَأْتِيَنِي مِنْهُمْ أَحَدٌ فَإِنَّ عُمَرَ بْنَ  
الْخَطَّابِ مِنْهُمْ كَأَنَّ ابْنَ وَهَبٍ تَلَوْنِي مَسْحُودُونَ مِنْهُمْ مَوْتُونَ.

الترمذی (۳۶۹۳)

۶۱۵۵ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا  
ابْنُ عُيَيْنَةَ بِمِثْلِهِمَا عَنِ ابْنِ عَجَلَانَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِسْرَائِيلَ  
بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَمِثْلَهُ. سابقه حال (۶۱۵۴)

۶۱۵۶ - حَدَّثَنَا عَقَبَةُ بْنُ مَكْرَمٍ الْعَمِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ  
عَامِرٍ قَالَ جَوَابِيَّةُ بْنُ أَسْمَاءَ أَخْبَرَنَا عَنْ كِلَابِ بْنِ عُمَرَ  
قَالَ قَالَ عُمَرُ وَالْفَتْ رَتَبِي لِي فَلَاحِي لِي مَقَامُ إِبْرَاهِيمَ  
وَلِي الْحِجَابِ وَلِي أَسَارِي بَدْرٍ.

سلم، تجلذ الاشراف (۱۰۵۶۲)

۶۱۵۷ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ  
حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ كِلَابِ بْنِ عُمَرَ قَالَ لَمَّا كُنْتُ لِي عَبْدُ  
اللَّهِ بْنُ أَبِي بِنِ سَأَلَنِي جَاءَ ابْنُهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ إِلَى  
رَسُولِ اللَّهِ ﷺ لَسَأَلَهُ أَنْ يُعْطِيَهُ قَمِيصَةً أَنْ يَكُونَنَّ فِيهِ آبَاءُ

فَاعْطَاهُ ثُمَّ سَأَلَهُ أَنْ يُصَلِّيَ عَلَيْهِ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
لِيُصَلِّيَ عَلَيْهِ فَقَامَ عُمَرُ فَأَخَذَ يَهْرُوبُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ  
يَا رَسُولَ اللَّهِ اصْطَلِبِي عَلَيْهِ وَقَدْ لَهَاكَ اللَّهُ أَنْ تُصَلِّيَ  
عَلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّمَا خَشِيَ رِيسِي اللَّهُ فَقَالَ  
اسْتَغْفِرُ لَهُمْ أَوْ لَا تَسْتَغْفِرُ لَهُمْ إِنْ تَسْتَغْفِرُ لَهُمْ سَبْعِينَ مَرَّةً  
وَسَارِبَةً عَلَى سَبْعِينَ قَالِ إِنَّهُ مُنَافِقٌ فَصَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا تُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ مِنْهُمْ مَاتَ أَبَدًا  
وَلَا تُقَمِّمْ عَلَى قَبْرِهِ. البخاری (۴۶۷۰)

باپ کو کفن دیا جائے رسول اللہ ﷺ نے ان کو قیص عطا کر دی  
پھر آپ سے یہ سوال کیا کہ آپ اس کی نماز جنازہ پڑھائیں  
رسول اللہ ﷺ اس کی نماز جنازہ پڑھانے کے لیے کھڑے  
ہوئے حضرت عمر نے آگے بڑھ کر رسول اللہ ﷺ کا دامن  
پکڑ لیا اور کہا: یا رسول اللہ! آپ اس کی نماز جنازہ پڑھ رہے  
ہیں اور اللہ تعالیٰ نے اس پر نماز پڑھنے سے آپ کو منع کیا ہے  
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے اللہ تعالیٰ نے اختیار دیا ہے اور  
فرمایا ہے: ”آپ ان کے لیے استغفار کریں یا نہ کریں اللہ  
تعالیٰ ان کی مغفرت نہیں فرمائے گا خواہ آپ ان کے لیے ستر  
بار استغفار کریں“ اور میں ستر بار سے زیادہ استغفار کروں گا  
حضرت عمر نے کہا: وہ منافق ہے رسول اللہ ﷺ نے اس کی  
نماز جنازہ پڑھائی اور اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل  
فرمائی ”ان (منافقین) میں سے جو بھی مر جائے آپ اس کی  
کبھی نماز جنازہ نہ پڑھیں اور نہ اس کی قبر پر کھڑے ہوں۔“

ابو اسامہ سے بھی یہ حدیث مروی ہے اس میں ہے کہ  
پھر آپ نے ان پر نماز پڑھنی چھوڑ دی۔

۶۱۵۸ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَعَبِيدُ اللَّهِ بْنُ  
سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى (وَهُوَ الْقَطَّانُ) عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ  
الْإِسْنَادِ فِي مَعْنَى حَدِيثِ أَبِي أُسَامَةَ وَزَادَ قَالَ فَتَرَكَ  
الصَّلَاةَ عَلَيْهِمْ. البخاری (۱۲۶۹-۵۷۹۶-۶۹۵۹) الترمذی  
(۳۰۹۸) الترمذی (۱۸۹۹) ابن ماجہ (۱۵۲۳)

### ۳- بَابُ مِنْ فَضَائِلِ عُمَانَ بْنِ عَفَانَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ

۶۱۵۹ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ وَثَيْبَةُ وَابْنُ  
حُجْرٍ قَالَ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْأَخْرُؤَنُ حَدَّثَنَا  
إِسْمَاعِيلُ (يَعْنُونَ ابْنَ جَعْفَرٍ) عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي حَرَمَلَةَ  
عَنْ عَطَاءٍ وَسُلَيْمَانَ ابْنِ يَسَارٍ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ  
الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مُصْطَجِعًا  
فِي بَيْتِي كَأَشْفَا عَنْ فِجْدَبِهِ أَوْ سَأَلِيهِ فَاسْتَأْذَنَ أَبُو بَكْرٍ  
فَأِذِنَ لَهُ وَهُوَ عَلَيَّ تِلْكَ الْحَالِ فَتَحَدَّثْتُ ثُمَّ اسْتَأْذَنَ عُمَرُ  
فَأِذِنَ لَهُ وَهُوَ كَذَلِكَ فَتَحَدَّثْتُ ثُمَّ اسْتَأْذَنَ عُمَانُ فَجَلَسَ

### حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے فضائل

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ  
ﷺ میرے گھر میں لیٹے ہوئے تھے درآں حالیکہ آپ کی  
دونوں رانیں یا دونوں پنڈلیاں کھلی ہوئی تھیں حضرت ابو بکر  
نے اجازت طلب کی آپ نے ان کو اجازت دے دی درآں  
حالیکہ آپ اسی طرح لیٹے رہے پھر آپ باتیں کرتے رہے  
پھر حضرت عمر نے اجازت طلب کی آپ نے ان کو اجازت  
دے دی درآں حالیکہ آپ اسی طرح لیٹے رہے اور باتیں  
کرتے رہے پھر حضرت عثمان نے اجازت طلب کی تو رسول



اللہ ﷺ اٹھ کر بیٹھ گئے اور اپنے کپڑے درست کر لیے (راوی کہتے ہیں کہ میں یہ نہیں کہتا کہ یہ ایک دن کا واقعہ ہے) حضرت عثمان آ کر باتیں کرتے رہے جب وہ سب چلے گئے تو حضرت عائشہ نے کہا: حضرت ابو بکر آئے تو آپ نے ان کا کچھ خیال نہیں کیا اور نہ ان کی کوئی پرواہ کی، حضرت عمر آئے تو آپ نے ان کی بھی کوئی پرواہ نہیں کی اور جب حضرت عثمان آئے تو آپ اٹھ کر بیٹھ گئے اور آپ نے اپنے کپڑے درست کر لیے؟ آپ نے فرمایا: میں اس شخص سے کیسے حیا نہ کروں جس سے فرشتے بھی حیا کرتے ہیں۔

نبی ﷺ کی زوجہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابو بکر نے رسول اللہ ﷺ سے اجازت طلب کی درآں حالیکہ رسول اللہ ﷺ اپنے بستر پر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی چادر اوڑھے لیٹے ہوئے تھے آپ نے حضرت ابو بکر کو اسی حالت میں آنے کی اجازت دے دی، حضرت ابو بکر اپنی ضرورت پوری کر کے چلے گئے پھر حضرت عمر نے اجازت طلب کی، آپ نے ان کو اسی حالت میں اجازت دی، وہ بھی اپنی حاجت پوری کر کے چلے گئے، حضرت عثمان نے کہا: پھر میں نے آپ سے اجازت طلب کی تو آپ بیٹھ گئے اور حضرت عائشہ سے فرمایا: اپنے کپڑے درست کر لو پھر میں اپنی حاجت پوری کر کے چلا گیا، حضرت عائشہ نے کہا: یا رسول اللہ! گیا وہ ہے کہ آپ حضرت ابو بکر اور حضرت عمر کے لیے اس قدر نہیں گھبرائے، جس قدر حضرت عثمان سے گھبرا گئے تھے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عثمان ایک حیا دار مرد ہیں اور مجھے خدشہ تھا کہ اگر میں نے اسی حال میں ان کو اجازت دے دی تو وہ مجھ سے اپنی حاجت نہیں بیان کریں گے۔

حضرت عثمان اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے اجازت طلب کی، اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ وَسَوَىٰ رِيَابَهُ قَالَ مُحَمَّدٌ وَلَا أَلْوَدُ ذَلِكُ لِي يَوْمَ وَاحِدٍ لَدَخَلَ فَتَحَدَّثْتُ فَلَمَّا خَرَجَ قَالَتْ عَلِيَّةُ دَخَلَ أَبُو بَكْرٍ فَلَمْ تَهْتَشْ لَهُ وَلَمْ تَبَالِيهِ ثُمَّ دَخَلَ عُمَرُ فَلَمْ تَهْتَشْ لَهُ وَلَمْ تَبَالِيهِ ثُمَّ دَخَلَ عُثْمَانُ فَجَلَسْتُ وَ سَوَيْتُ يَدَيْكَ فَقَالَ أَلَا أَسْتَحْيِي مِنْ رَجُلٍ تَسْتَحْيِي مِنْهُ الْمَلَائِكَةُ. مسلم، جزء الاشراف (۱۶۱۳۸)

۶۱۶۰ - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبٍ بْنُ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عَقِيلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ بْنِ الْعَاصِ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ الْعَاصِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَلِيَّةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ وَعُثْمَانَ حَدَّثَاهُ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ اسْتَأْذَنَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ وَهُوَ مُضْطَجِعٌ عَلَى فِرَاشِهِ لَا يَرِي مِرْطَ عَلِيَّةَ فَأَذِنَ لِأَبِي بَكْرٍ وَهُوَ كَذَلِكَ لَقَضَى إِلَيْهِ حَاجَتَهُ ثُمَّ انْصَرَفَ ثُمَّ اسْتَأْذَنَ عُمَرُ فَأَذِنَ لَهُ وَهُوَ عَلَى يَدَيْكَ الْحَالِ لَقَضَى إِلَيْهِ حَاجَتَهُ ثُمَّ انْصَرَفَ قَالَ عُثْمَانُ ثُمَّ اسْتَأْذَنْتُ عَلَيْهِ فَجَلَسَ وَقَالَ لِعَالِيَةَ اجْمَعِي عَلَيْكَ يَابِيكَ لَقَضَيْتُ إِلَيْهِ حَاجَتِي ثُمَّ انْصَرَفْتُ لَقَالَتْ عَلِيَّةُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَلَأَ لِمَ أَرَاكَ لَمْ عَسْتَ لِأَبِي بَكْرٍ وَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا كَمَا فَرَعْتَ لِعُثْمَانَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِنَّ عُثْمَانَ رَجُلٌ حَيٌّ وَرَأْيُ حَيِّئِمْ إِنْ أَدْنَتْ لَكَ عَلَى يَدَيْكَ الْحَالِ أَنْ لَا يَبْلُغَ إِلَيْكَ لِي حَاجَتِي. مسلم، جزء الاشراف (۹۸۰۳)

۶۱۶۱ - حَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ السَّائِدِ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلَوِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ كُلُّهُمْ عَنْ يَحْيَى بْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَعِيدٍ بْنِ الْعَاصِ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ

الْعَاصِرِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عُمَانَ وَعَائِشَةَ حَدَّثَاهُ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ  
الصِّدِّيقِ اسْتَأْذَنَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَذَكَرَ بِمِثْلِ  
حَدِيثِ عُقَيْلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ. مسلم، تحفة الاشراف (۹۸۰۳)

۶۱۶۲ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ  
أَسَى عَدِيٍّ عَنْ عُمَانَ بْنِ غِيَاثٍ عَنْ أَبِي عُمَانَ التَّهْدِي  
عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي  
حَائِطٍ مِنْ حَائِطِ الْمَدِينَةِ وَهُوَ مُتَّكِفٌ بِرُكُوعٍ مَعَهُ بَيْنَ  
الْمَاءِ وَالْقَلْبِ إِذَا اسْتَفْتَحَ رَجُلٌ فَقَالَ افْتَحْ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ  
قَالَ فَيَاذَا أَبُو بَكْرٍ لَفْتَحَتْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ قَالَ ثُمَّ  
اسْتَفْتَحَ رَجُلٌ آخَرَ فَقَالَ افْتَحْ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ قَالَ  
لَذَهَبَتْ فَيَاذَا هُوَ عَمْرٌ لَفْتَحَتْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ ثُمَّ  
اسْتَفْتَحَ رَجُلٌ آخَرَ قَالَ فَجَلَسَ النَّبِيُّ ﷺ فَقَالَ افْتَحْ وَ  
بَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ عَلَى بَلْوَى تَكُونُ قَالَ فَذَهَبَتْ فَيَاذَا هُوَ  
عُمَانُ بْنُ عُقَيْلٍ قَالَ لَفْتَحَتْ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ قَالَ وَقُلْتُ  
الَّذِي قَالَ فَقَالَ اللَّهُمَّ صَبِّرْ أَوْ اللَّهُ الْمُسْتَعَانُ.

بخاری (۳۶۹۳-۳۶۹۵-۶۲۱۶-۷۲۶۲) الترمذی (۳۷۱۰)

۶۱۶۳ - حَدَّثَنَا أَبُو التَّرْبِيعِ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا حَقَادٌ عَنْ  
أَيُّوبَ عَنْ أَبِي عُمَانَ التَّهْدِي عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ  
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ دَخَلَ حَائِطًا وَأَمَرَنِي أَنْ أَحْفَظَ الْبَابَ  
بِمَعْنَى حَدِيثِ عُمَانَ بْنِ غِيَاثٍ. سابقہ حوالہ (۶۱۶۲)

۶۱۶۴ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَثِيكٍ الْبِمَامِيُّ حَدَّثَنَا  
يَسْحَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ (وَهُوَ ابْنُ يَلَالٍ) عَنْ  
شُرَيْكِ بْنِ أَبِي نَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَخْبَرَنِي أَبُو  
مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ أَنَّهُ تَوَضَّأَ لِي بَيْتِهِ ثُمَّ خَرَجَ فَقَالَ لَا تَزِمَنَّ  
رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَلَا كُنُونَنَّ مَعَهُ يَوْمِي هَذَا قَالَ فَجَاءَ  
الْمَسْجِدَ فَسَأَلَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ فَقَالُوا خَرَجَ وَجَهَ هَهُنَا  
قَالَ فَخَرَجْتُ عَلَى آثَرِهِ أَسْأَلُ عَنْهُ حَتَّى دَخَلَ بَيْتَ أَبِي نَيْمٍ

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ  
ایک دن رسول اللہ ﷺ مدینہ منورہ کے ایک باغ میں تکیہ لگا  
کر بیٹھے ہوئے تھے اور ایک لکڑی سے کیچڑ کھرچ رہے تھے  
ایک شخص نے دروازہ کھلویا، آپ نے فرمایا: دروازہ کھول کر  
اس کو جنت کی بشارت دے دو، حضرت ابو موسیٰ اشعری نے کہا:  
آنے والے حضرت ابو بکر تھے، میں نے دروازہ کھول کر ان کو  
جنت کی بشارت دے دی۔ پھر ایک شخص نے دروازہ کھلویا،  
آپ نے فرمایا: دروازہ کھول کر اس کو جنت کی بشارت دے دو،  
حضرت ابو موسیٰ اشعری کہتے ہیں کہ میں گیا تو وہ حضرت عمر  
تھے۔ میں نے دروازہ کھول کر ان کو جنت کی بشارت دے دی،  
پھر ایک شخص نے دروازہ کھلویا، نبی ﷺ بیٹھ گئے اور فرمایا:  
دروازہ کھول دو اور اس کو مصیبتوں کے ساتھ جنت کی بشارت  
دے دو، میں نے جا کر دروازہ کھولا تو وہ حضرت عثمان بن عفان  
رضی اللہ عنہ تھے، میں نے دروازہ کھولا اور ان کو جنت کی بشارت  
دی اور جو کچھ حضور نے فرمایا تھا وہ کہہ دیا، حضرت عثمان نے  
کہا: اے اللہ! صبر عطا فرما، یا اللہ ہی سے مدد طلب کی گئی ہے۔

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ  
رسول اللہ ﷺ باغ میں گئے اور مجھے دروازے کی حفاظت  
کرنے کا حکم دیا، اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ  
انہوں نے اپنے گھر میں وضو کیا، پھر باہر آئے اور کہا: میں ضرور  
رسول اللہ ﷺ کے ساتھ رہوں گا اور آج سارا دن آپ کے  
ساتھ گزاروں گا۔ وہ مسجد میں گئے اور نبی ﷺ کے متعلق سوال  
کیا، حاضرین نے بتایا کہ آپ فلاں جانب گئے ہیں، حضرت  
ابو موسیٰ نے کہا: میں آپ کے پیچھے پوچھتے پوچھتے گیا، حتیٰ کہ  
حضور اریس کنویں میں داخل ہو گئے، میں دروازے کے پاس

بیٹھ گیا۔ اس کا دروازہ کھڑی کا تھا رسول اللہ ﷺ نے قضاء حاجت کے بعد وضو کیا، میں آپ کے پاس کھڑا ہو گیا۔ رسول اللہ ﷺ اریس کنویں کے وسط میں ٹانگیں لٹکا کر بیٹھ گئے، میں نے آپ کو سلام کیا اور پھر جا کر دروازے کے پاس بیٹھ گیا، میں نے دل میں کہا: آج میں رسول اللہ ﷺ کا دربان بنوں گا، پھر حضرت ابو بکر آئے اور انہوں نے دروازہ کھٹکھٹایا، میں نے کہا: کون ہے؟ انہوں نے کہا: ابو بکر، میں نے کہا: ٹھہرو، پھر میں گیا اور میں نے کہا: یہ ابو بکر ہیں اور آنے کی اجازت طلب کر رہے ہیں، آپ نے فرمایا: ان کو اجازت دو اور جنت کی بشارت دے دو، پھر میں آیا اور میں نے حضرت ابو بکر سے کہا: جائیں آپ کو رسول اللہ ﷺ جنت کی بشارت دے رہے ہیں، حضرت ابو بکر آئے اور کنویں کی منڈیر پر رسول اللہ ﷺ کی داہنی جانب ٹانگیں لٹکا کر بیٹھ گئے جس طرح رسول اللہ ﷺ بیٹھے ہوئے تھے اور انہوں نے اپنی پنڈلیوں سے کپڑا ہٹا لیا، میں پھر واپس جا کر دروازے پر بیٹھ گیا، میں اپنے بھائی کو وضو کرتا ہوا چھوڑ کر آیا تھا، میں نے دل میں سوچا کہ اگر اللہ تعالیٰ نے فلاں کے ساتھ (میری مراد میرا بھائی تھا) خیر کا ارادہ کیا تو اس کو بھی بھیج دے گا، اچانک کوئی شخص دروازہ کھٹکھٹا رہا تھا، میں نے کہا: کون ہے؟ اس نے کہا: عمر بن الخطاب! میں نے کہا: ٹھہریے، پھر میں نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر سلام عرض کیا اور کہا: اب حضرت عمر اجازت طلب کر رہے ہیں، آپ نے فرمایا: ان کو اجازت دے دو اور ان کو جنت کی بشارت دے دو، پھر میں حضرت عمر کے پاس گیا اور کہا: اب آپ جائیں اور رسول اللہ ﷺ آپ کو جنت کی بشارت دیتے ہیں، پھر حضرت عمر گئے اور کنویں کی منڈیر پر رسول اللہ ﷺ کی بائیں جانب بیٹھ گئے اور اپنی دونوں ٹانگیں کنویں میں لٹکائیں، پھر میں واپس آ کر بیٹھ گیا اور میں نے دل میں کہا: اگر اللہ تعالیٰ نے فلاں کے ساتھ (میری مراد میرا بھائی تھا) خیر کا ارادہ کیا تو اس کو بھیج دے گا، پھر ایک شخص نے آ کر دروازہ کھٹکھٹایا، میں نے کہا: کون ہے؟ اس نے

قَالَ فَجَلَسْتُ عِنْدَ الْبَابِ وَبَابُهَا مِنْ جَبْرِئِيلَ حَتَّى قَضَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حَاجَتَهُ وَتَوَضَّأَ فَكَمْتُ إِلَيْهِ لِإِذَا قَدْ جَلَسَ عَلَيَّ بِئْسَ أَرِيْسِي وَتَوَسَّطَ لَهَا وَكَشَفَ عَنِّي سَاقَيْهِ وَدَلَّاهُمَا فِي الْيُسْرِ قَالَ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ ثُمَّ انصَرَفْتُ فَجَلَسْتُ عِنْدَ الْبَابِ فَقُلْتُ لَا تَكُونَنَّ بَوَّابَ رَسُولِي اللَّهُ الْيَوْمَ فَجَاءَ أَبُو بَكْرٍ فَدَفَعَ الْبَابَ فَقُلْتُ مَنْ هَذَا فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ فَقُلْتُ عَلَى رَسَلِكَ قَالَ ثُمَّ دَعَبْتُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا أَبُو بَكْرٍ يَسْتَأْذِنُ لِقَالَ ائِدْنَ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ قَالَ فَأَقْبَلْتُ حَتَّى قُلْتُ لِأَبِي بَكْرٍ اذْخُلْ وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَبَشِّرُكَ بِالْجَنَّةِ قَالَ فَدَخَلَ أَبُو بَكْرٍ فَجَلَسَ عَنِّي يَمِينِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مَعَهُ فِي الْقَفِّ وَدَلَّ رِجْلَيْهِ فِي الْيُسْرِ كَمَا صَنَعَ النَّبِيُّ ﷺ وَكَشَفَ عَنِّي سَاقَيْهِ ثُمَّ رَجَعْتُ فَجَلَسْتُ وَقَدْ تَرَكْتُ أَحْيَى بَعْرًا وَبَلْحَقْنِي فَقُلْتُ إِنْ يُرِيدُ اللَّهُ بِفُلَانٍ بُرَيْدًا أَحَاهُ خَيْرًا يَأْتِي بِهِ إِذَا آتَى النَّسَاءُ بِعَمْرِكَ الْبَابَ فَقُلْتُ مَنْ هَذَا فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَقُلْتُ عَلَى رَسَلِكَ ثُمَّ جِئْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ وَقُلْتُ هَذَا عُمَرُ يَسْتَأْذِنُ لِقَالَ ائِدْنَ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ فَجِئْتُ عُمَرَ فَقُلْتُ ائِدْنَ وَبَشِّرْكَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِالْجَنَّةِ قَالَ فَدَخَلَ فَجَلَسَ مَعِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي الْقَفِّ عَنِّي يَسَارِهِ وَدَلَّ رِجْلَيْهِ فِي الْيُسْرِ ثُمَّ رَجَعْتُ فَجَلَسْتُ فَقُلْتُ إِنْ يُرِيدُ اللَّهُ بِفُلَانٍ خَيْرًا يَغْنِي أَحَاهُ يَأْتِي بِهِ فَجَاءَ النَّسَاءُ لِعَمْرِكَ الْبَابَ فَقُلْتُ مَنْ هَذَا فَقَالَ عَفْسَانُ بْنُ عَمَّانَ فَقُلْتُ عَلَى رَسَلِكَ قَالَ وَجِئْتُ النَّبِيَّ ﷺ فَأَخْبَرْتُهُ لِقَالَ ائِدْنَ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ مَعَ بَلْوَى تُصِيبُهُ قَالَ فَجِئْتُ فَقُلْتُ اذْخُلْ وَبَشِّرْكَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِالْجَنَّةِ مَعَ بَلْوَى تُصِيبُكَ قَالَ فَدَخَلَ فَجَلَسَ مَعِ بَلْوَى فَجَلَسَ وَجَاهَهُمْ مِنَ الشَّقِ الْأَخِيرِ قَالَ شَرِيكَ فَقَالَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ فَأَوْلَتْهَا فَبُورَهُمْ.



کہا: عثمان بن عفان میں نے کہا: بھریے میں نے نبی ﷺ کے پاس جا کر خبر دی آپ نے فرمایا: اس کو اجازت دو اور جو مصائب اس کو لاحق ہوں گے ان کے ساتھ اس کو جنت کی بشارت دو میں نے کہا: جاییے رسول اللہ ﷺ آپ کو ان مصائب کے ساتھ جنت کی بشارت دے رہے ہیں جو آپ کو لاحق ہوں گے وہ آئے انہوں نے دیکھا کہ منڈیر بھر چکی ہے وہ ان کے سامنے کی جانب بیٹھ گئے سعید بن مسیب کہتے ہیں کہ اس حدیث سے میں نے یہ نتیجہ نکالا کہ ان کی قبریں بھی اسی طرح ہوں گی۔

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کا قصد کر کے گھر سے نکلا میں نے دیکھا کہ آپ باغات کی طرف تشریف لے گئے ہیں میں آپ کے پیچھے گیا میں نے دیکھا کہ آپ باغ میں کنویں کی منڈیر پر بیٹھے ہوئے ہیں آپ نے اپنی پنڈلیاں کھولی ہوئی ہیں اور ان کو کنویں میں لٹکایا ہوا ہے اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے اس میں سعید کا یہ قول نہیں ہے کہ میں نے اس سے ان کی قبور کی تعبیر لی۔

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ کسی کام سے مدینہ کے ایک باغ میں گئے میں بھی آپ کے پیچھے گیا۔ اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے سعید بن مسیب کہتے ہیں کہ اس حدیث سے میں نے یہ نتیجہ نکالا کہ حضرت ابو بکر اور عمر کی قبریں حضور کے ساتھ ہوں گے اور حضرت عثمان کی قبر الگ ہوگی۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ کے فضائل

۶۱۶۵ - حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَفِيْرِ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنِي شَرِيْبُكَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ حَدَّثَنِي أَبُو مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ هَهُنَا وَأَشَارَ لِي سُلَيْمَانُ إِلَى مَجْلِسِ سَعِيدِ تَاجِيَةَ الْمَقْصُورَةِ قَالَ أَبُو مُوسَى خَرَجْتُ أُرِيدُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَوَجَدْتُهُ قَدْ سَلَكَ فِي الْأَمْوَالِ فَتَبِعْتُهُ فَوَجَدْتُهُ قَدْ دَخَلَ مَالًا لَجَلَسَ فِي الْفَقِيَةِ وَكَشَفَ عَنِّي سَاقِيَهُ وَدَلَّاهُمَا فِي الْبَيْتِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمَعْنَى حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ حَسَّانَ وَلَمْ يَذْكُرْ قَوْلَ سَعِيدٍ فَأَوْلَتْهَا قُبُورَهُمْ.

سابقہ حوالہ (۶۱۶۴)

۶۱۶۶ - حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلَوَانِيُّ وَ أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَا حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي كَثِيْرٍ أَخْبَرَنِي شَرِيْبُكَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَوْمًا إِلَى حَلِيطٍ بِالْمَدِيْنَةِ لِحَاجِبِهِ فَخَرَجْتُ فِي آتِرِهِ وَأَفْتَصَّ الْحَدِيثَ بِمَعْنَى حَدِيثِ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ وَ ذَكَرَ فِي الْحَدِيثِ قَالَ ابْنُ الْمُسَيَّبِ فَسَأَلْتُ ذَلِكَ قُبُورَهُمْ اجْتَمَعَتْ هَهُنَا وَانْفَرَدَ عَثْمَانُ. سابقہ حوالہ (۶۱۶۵)

۴- باب من فضائل علي بن أبي طالب

## رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے متعلق فرمایا: تم میرے لیے ایسے ہو جیسے موسیٰ کے لیے ہارون تھے۔ سنو! بلاشبہ میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے، راوی کہتے ہیں کہ میں چاہتا تھا کہ میں حضرت سعد سے یہ حدیث بالشاذہ سن لوں۔ میری حضرت سعد سے ملاقات ہوئی تو میں نے ان کو عامر بن سعد کی یہ روایت سنائی، انہوں نے کہا: میں نے اس حدیث کو خود سنا ہے، میں نے کہا: آپ نے خود سنا ہے؟ انہوں نے اپنی دونوں انگلیاں کانوں پر رکھیں اور کہا: اگر میں نے خود سنا ہو تو میرے دونوں کان بہرے ہو جائیں۔

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے غزوہ تبوک میں حضرت علی کو مدینہ میں چھوڑ دیا، حضرت علی نے کہا: یا رسول اللہ! آپ مجھے عورتوں اور بچوں میں چھوڑ کر جا رہے ہیں، آپ نے فرمایا: کیا تم اس پر راضی نہیں ہو کہ تم میرے لیے ایسے ہو جیسے موسیٰ کے لیے ہارون تھے! البتہ میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب حضرت معاذ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہما نے حضرت سعد کو امیر بنایا تو ان سے دریافت کیا کہ تمہیں ابو تراب کو برا کہنے سے کیا چیز مانع ہے؟ حضرت سعد نے کہا: مجھے وہ تین باتیں یاد ہیں جو رسول اللہ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے متعلق فرمائی تھیں، اس لیے میں ان کو کبھی برا نہیں کہہ سکتا، اگر ان تین باتوں سے ایک بات بھی میرے لیے فرمائی ہوتی تو

۶۱۶۷ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَأَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَعَبِيدُ اللَّهِ الْقَوَارِيرِيُّ وَسُرَيْجُ بْنُ مُنْزَلٍ كُلُّهُمْ عَنْ بُرْسَةَ السَّامِغُونِيَّةِ (وَاللَّفْظُ لِابْنِ الصَّبَّاحِ) حَدَّثَنَا بُرْسَةُ أَبُو سَلَمَةَ الْمَاجِسُونِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ سَعْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَلِمِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَاصٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لِعَلِيٍّ أَنْتَ بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى إِلَّا أَنَّهُ لَا بَيْتَ بَعْدِي قَالَ سَعِيدٌ فَأَخْبَيْتُ أَنْ أَشَاهِدَ بِهَا سَعْدًا فَلَقِيْتُ سَعْدًا فَحَدَّثَنِي بِمَا حَدَّثَنِي عَلِمِرٌ فَقَالَ أَنَا سَمِعْتُهُ فَقُلْتُ أَنْتَ سَمِعْتَهُ لَوْ ضَعَّ رِصْبَعِي عَلَى أُذُنَيْهِ لَقَالَ نَعَمْ وَالْآلُ قَامَتْ كُنَّا. الترمذی (۳۷۳۱)

۶۱۶۸ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَنْدَرُ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مُضْعَبِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَاصٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَاصٍ قَالَ خَلَفَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ تَخْلِفُنِي فِي الْيَسَاءِ وَالْيَسْبَانِ فَقَالَ أَمَا تَرْضَى أَنْ تَكُونَ مِثْلَ هَارُونَ مِنْ مُوسَى كَمَا أَنَّ لَيْسَ بَعْدِي. البخاری (۴۴۱۶)

۶۱۶۹ - حَدَّثَنَا عُمَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ لِي هَذَا الْإِسْنَادُ. سابقہ حالہ (۶۱۶۸)

۶۱۷۰ - حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَمَادٍ (وَاللَّفْظُ لِابْنِ الصَّبَّاحِ) قَالَا حَدَّثَنَا حَلَبُ (وَهُوَ ابْنُ إِسْمَاعِيلَ) عَنْ بُكَيْرِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ عَلِمِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَاصٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَمَرَ مُعَاوِيَةَ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ سَعْدًا فَقَالَ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَسِبَ أَبَا الْكَرَّابِ فَقَالَ أَمَا مَا ذَكَرْتُ فَلَا مَا قَالَهُنَّ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَلَنْ أَسْبَهُ لَأَنْ تَكُونُ لِي وَاحِدَةً مِنْهُنَّ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ حَمِيرِ النَّعِيمِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ

وہ مجھے سرخ اونٹوں سے زیادہ محبوب تھی۔ جب رسول اللہ ﷺ نے بعض مغازی میں حضرت علی کو چھوڑ دیا اور حضرت علی نے کہا: یا رسول اللہ! آپ نے مجھے عورتوں اور بچوں میں چھوڑ دیا، تو میں نے رسول اللہ ﷺ کو حضرت علی سے یہ فرماتے ہوئے سنا: کیا تم اس پر راضی نہیں ہو کہ تم میرے لیے ایسے ہو جیسے کہ موسیٰ کے لیے ہارون تھے البتہ میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا اور غزوہ خیبر کے دن میں نے آپ سے یہ سنا: کل میں اس شخص کو جہنم دوں گا جو اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوگا اور اللہ اور اس کا رسول اس سے محبت کرتا ہے، حضرت سعد نے کہا: پھر ہم سب اس کے انتظار میں تھے، آپ نے فرمایا: علی کو میرے پاس لاؤ، حضرت علی کو لایا گیا درآں حالیکہ ان کی آنکھیں دکھتی تھیں، آپ نے ان کی آنکھوں میں لعاب دہن ڈالا اور ان کو جہنم اعطا کیا، اللہ تعالیٰ نے ان پر خیبر فتح کر دیا اور جب آیت نازل ہوئی: (ترجمہ:) ”آپ کہیے: آؤ ہم اپنے بیٹوں کو بلائیں اور تم اپنے بیٹوں کو بلاؤ“ تو رسول اللہ ﷺ نے حضرت علی، حضرت فاطمہ، حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ عنہم کو بلایا اور کہا: اے اللہ! یہ میرے اہل ہیں۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت علی سے فرمایا: کیا تم اس پر راضی نہیں ہو کہ تم میرے لیے ایسے ہو جیسے موسیٰ کے لیے ہارون تھے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے غزوہ خیبر کے دن فرمایا: کل میں اس شخص کو جہنم دوں گا جو اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوگا اور اللہ اس کے ہاتھ پر فتح دے گا، حضرت عمر بن الخطاب نے کہا: اس دن کے علاوہ میں نے کبھی امارت کی تمنا نہیں کی، پھر میں اس دن آپ کے سامنے اس امید سے آیا کہ آپ مجھے اس کے لیے بلائیں، حضرت ابو ہریرہ نے کہا: پھر رسول اللہ ﷺ نے

لَهُ خَلْفَهُ فَمِنْ بَعْضِ مَغَازِيهِ فَقَالَ لَهُ عَلِيُّ يَا رَسُولَ اللَّهِ خَلْفَتِي مَعَ النِّسَاءِ وَالصِّبْيَانِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَمَا تَرْضَى أَنْ تَكُونَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى إِلَّا أَنَّهُ لَا نُبُوَّةَ بَعْدِي وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ يَوْمَ خَيْبَرَ لَا عُطَيَّةَ الرَّايَةَ رَجُلًا يُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيُحِبُّهُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ قَالَ فَتَطَاوَلْنَا لَهَا فَقَالَ ادْعُوا لِي عَلِيًّا فَلَتِي بِهِ أُرْمَدَ فَبَصَقَ فِي عَيْنِهِ وَدَفَعَ الرَّايَةَ إِلَيْهِ فَفَتَحَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ أَبْنَاءَنَا وَأَبْنَاءَكُمْ دَعَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلِيًّا وَفَاطِمَةَ وَحَسَنًا وَحُسَيْنًا فَقَالَ اللَّهُمَّ هَؤُلَاءِ أَهْلِي.

الترمذی (۳۷۲۴)

۶۱۷۱ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ بْنَ سَعْدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ لِعَلِيِّ أَمَا تَرْضَى أَنْ تَكُونَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى.

بخاری (۳۷۰۶) ابن ماجہ (۱۱۵)

۶۱۷۲ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ (بَعْنِي) ابْنُ عَبَّادٍ الرَّحْمَنِ الْقَارِي عَنِ سَهْبِيلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ يَوْمَ خَيْبَرَ لَا عُطَيَّةَ هَذِهِ الرَّايَةَ رَجُلًا يُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يَفْتَحُ اللَّهُ عَلَى يَدَيْهِ قَالَ عَمْرُ بْنُ الْحَخَّاطِ مَا أَحْبَبْتُ إِلَّا مَارَةَ إِلَّا يَوْمَئِذٍ قَالَ فَتَسَاوَرَتْ لَهَا رَجَاءً أَنْ أُدْعَى لَهَا قَالَ فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلِيًّا وَفَاطِمَةَ وَحَسَنًا وَحُسَيْنًا فَقَالَ أَيْسَى طَالِبٍ فَأَعْطَاهُ إِيَّاهَا وَقَالَ آمْسِرْ وَلَا



تَلْتَلِيهِ حَتَّى يَفْتَحَ اللَّهُ عَلَيْكَ قَالَ لَسَارَ عَلِيُّ حَتِيْنَا نَمَّ  
وَقَفَ لَمْ يَلْتَفِتْ لَمَّا رَسُوْلُ اللَّهِ عَلَيَّ مَاذَا أَقْبَلُ  
النَّاسَ قَالَ قَالِيْلَهُمْ حَتَّى يَشْهَدُوْا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ  
مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللَّهِ فَإِذَا قَعَلُوا ذَلِكَ فَقَدْ مَنَعُوا مِنْكَ  
وَمَا هُمْ وَ أَمْوَالُهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا وَ حَسَابُهُمْ عَلَيَّ اللَّهُ.

مسلم، تحفة الاشراف (۱۲۷۷۴)

حضرت ابن ابی طالب کو بلایا اور ان کو جھنڈا عطا کیا اور فرمایا:  
جاؤ اور ادھر ادھر التفات نہ کرنا 'حتیٰ' کہ اللہ تعالیٰ تم کو فتح عطا  
فرمائے، حضرت علیؑ کچھ دور گئے پھر ٹھہر گئے اور ادھر ادھر  
التفات نہیں کیا، پھر انہوں نے زور سے آواز دی: یا رسول  
اللہ! میں لوگوں سے کس بنیاد پر جنگ کروں؟ آپ نے  
فرمایا: تم ان سے اس وقت تک جنگ کرو جب تک کہ وہ لا الہ  
الا اللہ محمد رسول اللہ کی شہادت نہ دیں اور جب وہ یہ گواہی دے  
دیں تو پھر انہوں نے تم سے اپنی جانوں اور مالوں کو محفوظ کر لیا الا  
یہ کہ ان پر کسی کا حق ہو اور ان کا حساب اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہے۔

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ  
رسول اللہ ﷺ نے فزودہ خیبر کے دن فرمایا: کل میں جھنڈا اس  
شخص کو دوں گا جس کے ہاتھوں پر اللہ تعالیٰ خیبر فتح کرے گا  
وہ اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوگا اور اللہ اور اس کے  
رسول کو اس سے محبت ہوگی، حضرت سہل نے کہا: پھر صحابہ نے  
اس حال میں رات گزاری کہ دیکھے حضور کس کو جھنڈا عطا  
فرماتے ہیں، جب صبح کو صحابہ رسول اللہ ﷺ کے پاس پہنچے تو  
ہر شخص کو یہ توقع تھی کہ حضور اس کو جھنڈا عطا کریں گے، آپ  
نے فرمایا: علی بن ابی طالب کہاں ہیں؟ صحابہ نے عرض کیا:  
یا رسول اللہ! ان کی آنکھیں دکھتی ہیں، آپ نے فرمایا: ان کو  
بلاؤ، حضرت علی کو بلایا گیا، رسول اللہ ﷺ نے ان کی آنکھوں  
میں لعاب دہن ڈالا اور ان کے حق میں دعا کی، ان کی آنکھیں  
اس طرح ٹھیک ہو گئیں گویا کبھی دکھی ہی نہ تھیں رسول اللہ ﷺ  
نے ان کو جھنڈا دیا۔ حضرت علی نے کہا: یا رسول اللہ! میں ان  
سے اس وقت تک قتال کرتا رہوں گا جب تک وہ ہماری طرح  
نہ ہو جائیں، آپ نے فرمایا: نرمی سے روانہ ہو، جب تم ان کے  
میدان میں اتر جاؤ تو ان کو اسلام کی دعوت دینا اور ان کو یہ بتانا  
کہ ان پر اللہ کے کیا حقوق واجب ہیں، بخدا! اگر تمہاری وجہ  
سے ایک شخص ہدایت پا جائے تو وہ تمہارے لیے سرخ اونٹوں  
سے بہتر ہے۔

۶۱۷۳ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ  
(بِعْنِي ابْنُ أَبِي حَالِيْمٍ) عَنْ أَبِي حَالِيْمٍ عَنْ سَهْلِ ح وَ حَدَّثَنَا  
قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ (وَ الْكَلْفُ هَذَا) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ (بِعْنِي ابْنُ  
عَبْدِ الرَّحْمَنِ) عَنْ أَبِي حَالِيْمٍ أَخْبَرَنِي سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ أَنَّ  
رَسُوْلَ اللَّهِ ﷺ قَالَ يَوْمَ خَيْبَرَ لَا عَطِيْنَ هَلِيْوَ الرَّابَةِ رَجُلًا  
يُفْتَحُ اللَّهُ عَلَيَّ يَدِيْوَ يَجِبُ اللَّهُ وَ رَسُوْلُهُ وَ بِحَبَّةِ اللَّهِ وَ  
رَسُوْلُهُ قَالَ قَبَاتِ النَّاسَ يَدُوْكَوْنَ كَيْلَتَهُمْ أَيُّهُمْ يُعْطَاهَا قَالَ  
لَمَّا أَصْبَحَ النَّاسُ غَدَوْا عَلَيَّ رَسُوْلِي اللَّهِ ﷺ كَلَّمَهُمْ  
بِرَجْمُوْنَ أَنْ يُعْطَاهَا فَقَالَ ابْنُ عَلِيٍّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ فَقَالُوا هُوَ  
يَا رَسُوْلَ اللَّهِ يَشْتَكِي عَيْنِيْهِ قَالَ فَاذْبَلُوا إِلَيْهِ فَاثَبَى بِهِ  
فَبَصَقَ رَسُوْلُ اللَّهِ ﷺ فِي عَيْنِيْهِ وَ دَعَا لَهُ فَبَرَآ حَتَّى كَانَ  
لَمْ يَكُنْ بِهِ وَ جِعَ فَاغْطَاهُ الرَّابَةَ فَقَالَ عَلِيُّ يَا رَسُوْلَ اللَّهِ  
أَكَلِيْلَهُمْ حَتَّى يَنْكُرُوْا مِنَّا فَقَالَ أَنْفَذَ عَلِيُّ رَسِيْلَكَ حَتَّى  
تُنزِلَ بِسَاتِحَتِهِمْ ثُمَّ اذْعَهُمْ إِلَى الْإِسْلَامِ وَ أَخْبِرَهُمْ بِمَا  
يَجِبُ عَلَيْهِمْ مِنْ حَقِّي اللَّهُ لِيُوَفَّوْا اللَّهُ لَأَنْ يَهْتَدِيَ اللَّهُ بِكَ  
رَجُلًا وَ أَحَدًا خَيْرٌ لَكَ مِنْ أَنْ يَكُوْنَ لَكَ حُمْرُ النَّعِيْمِ.

بخاری (۲۹۴۲-۳۷۰۱-۳۰۰۹-۴۲۱۰)

۶۱۷۴ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَالِيْمٌ (بِعْنِي ابْنُ

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ





ہیں، میں تمہیں اپنے اہل بیت کے متعلق اللہ کو یاد دلاتا ہوں میں تمہیں اپنے اہل بیت کے متعلق اللہ کو یاد دلاتا ہوں، میں تمہیں اپنے اہل بیت کے متعلق اللہ کو یاد دلاتا ہوں، حصین نے کہا: اے زید! آپ کے اہل بیت کون ہیں؟ کیا آپ کی ازواج اہل بیت سے نہیں ہیں؟ آپ نے فرمایا: آپ کی ازواج بھی اہل بیت سے ہیں، لیکن آپ کے اہل بیت وہ ہیں جن پر آپ کے بعد صدقہ حرام کر دیا گیا، کہا: وہ کون ہیں؟ کہا: وہ آل علی، آل عقیل، آل جعفر اور آل عباس ہیں، کہا: ان سب پر صدقہ حرام ہے؟ کہا: ہاں۔

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے اس حدیث کی مثل مروی ہے۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ وَمَنْ هُمْ قَالَ هُمْ آلُ عَلِيٍّ وَآلُ عَقِيلٍ وَآلُ جَعْفَرٍ وَآلُ عَبَّاسٍ قَالَ كَمَلُ لُؤْلُؤٍ وَحَرَمُ الصَّدَقَةِ قَالَ نَعَمْ. مسلم، تہذیب الاشراف (۳۶۸۸)

۶۱۷۶ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ بْنُ الرَّبَّانِ حَدَّثَنَا حَسَّانُ (بِعْنِي ابْنُ إِسْرَائِيلَ) عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ حَيَّانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ وَسَأَى الْحَدِيثَ بِتَحْوِيلٍ بِمَعْنَى حَدِيثِ زَكْرِوِي.

مسلم، تہذیب الاشراف (۳۶۸۸)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں بیان کیں: جریر کی روایت میں یہ اضافہ ہے: اللہ کی کتاب جس میں ہدایت اور نور ہے، جس نے اس کتاب کو حرام لیا اور اس کے ساتھ جھجک کیا وہ ہدایت پر ہوگا اور جو اس کو چھوڑ دے گا وہ گمراہ ہوگا۔

۶۱۷۷ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ لُطَيْلٍ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْرَائِيلَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ كَمَا أَخْبَرَنَا هُنَّ ابْنُ حَيَّانَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ كَتَبُو حَدِيثَ إِسْمَاعِيلَ وَزَادَ لِي حَدِيثَ جَرِيرٍ كِتَابَ اللُّؤْلُؤِ الْهَدْيِ وَالتَّوَدُّ مِنَ اسْتِمْسَاكِ بِهِ وَاتَّخِذَ بِهِ كَمَا كَانَ عَلَى الْهَدْيِ وَمَنْ أَخْطَأَهُ صَلَّى. مسلم، تہذیب الاشراف (۳۶۸۸)

زید بن حیان کہتے ہیں کہ ہم حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کے گھر گئے، ہم نے ان سے کہا: آپ نے بہت اچھا زمانہ دیکھا ہے، آپ رسول اللہ ﷺ کی صحبت میں رہے ہیں اور آپ نے رسول اللہ ﷺ کی اقتداء میں نماز پڑھی ہے اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے، البتہ اس میں یہ ہے: سنوا میں تم میں دو عظیم چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں، ایک اللہ عزوجل کی کتاب ہے، جو اللہ کی رسی ہے، جو اس کی اجراع کرے گا وہ ہدایت پر رہے گا اور جو اس کو ترک کر دے گا وہ گمراہی پر ہوگا اور اس روایت میں یہ بھی ہے: ہم نے کہا: آپ کے اہل بیت آپ کی ازواج ہیں؟ کہا: نہیں اللہ کی قسم! ایک عورت مرد کے

۶۱۷۸ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ بْنُ الرَّبَّانِ حَدَّثَنَا حَسَّانُ (بِعْنِي ابْنُ إِسْرَائِيلَ) عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ (وَهُوَ ابْنُ مَسْرُوقٍ) عَنْ يَزِيدَ بْنِ حَيَّانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ دَخَلْنَا عَلَيْهِ لَقَلْنَا لَهُ لَقَدْ رَأَيْتَ خَيْرًا لَقَدْ صَاحَبْتَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ وَصَلَّيْتَ خَلْفَهُ وَسَأَى الْحَدِيثَ بِتَحْوِيلٍ بِمَعْنَى حَدِيثِ ابْنِ حَيَّانَ خَيْرٌ أَنَّهُ قَالَ أَلَا وَرَأَيْتَ تَارِكًا لِبَيْتِكُمْ تَقْلِينَ أَحَدَهُمَا كِتَابَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ هُوَ حَبْلُ اللّٰهِ مِنَ اتِّبَعَهُ كَانَ عَلَى الْهَدْيِ وَمَنْ تَرَكَهُ كَانَ عَلَى ضَلَالَةٍ وَرَبُّهُ لَقَلْنَا مَنْ أَهْلُ بَيْتِهِ يَسْأَوُهُ قَالَ لَا وَابْنُ اللّٰهِ إِنَّ الْمَرْأَةَ تَكُونُ مَعَ الرَّجُلِ الْعَصْرَ مِنَ النَّهْرِ لَمْ يَطْلُقْهَا فَتَرْجِعْ إِلَى أَبِيهَا وَتَقْرُبُهَا أَهْلُ بَيْتِهِ أَصْلُهُ



وَعَصَبَتُهُ الْبَدِينِ حَرَمُوا الصَّدَقَةَ بَعْدَهُ.

مسلم تہذیب الاشراف (۳۶۸۸)

ساتھ ایک زمانہ تک رہتی ہے پھر وہ اس کو طلاق دے دیتا ہے تو وہ اپنے باپ اور اپنی قوم کی طرف واپس ہو جاتی ہے۔ اہل بیت سے مراد آپ کے والد گرامی اور آپ کے عصبات ہیں جن پر آپ کے بعد صدقہ حرام ہے۔

حضرت اہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: آل مروان میں سے ایک شخص کو مدینہ کا عامل بنایا گیا اس نے حضرت سہل بن سعد کو یہ حکم دیا کہ وہ حضرت علی کو برا کہے حضرت سہل نے انکار کیا اس نے کہا: اگر تم انکار کرتے ہو تو یوں کہو: اللہ تعالیٰ ابو تراب پر لعنت کرے حضرت سہل نے کہا: حضرت علی کے نزدیک ابو تراب سے بڑھ کر کوئی نام محبوب نہیں تھا جب ان کو ابو تراب کے نام سے بلایا جاتا تو وہ خوش ہوتے تھے راوی نے ان سے کہا: ہمیں ان کا وہ قصہ بتاؤ کہ ان کا نام ابو تراب کیسے رکھا گیا؟ انہوں نے کہا: ایک دن رسول اللہ ﷺ حضرت فاطمہ کے گھر آئے تو حضرت علی گھر میں نہیں تھے فرمایا: تمہارا عم زاد کہاں ہے؟ کہا: میرے اور ان کے درمیان کوئی شکر رنجی ہو گئی جس سے غضب ناک ہو کر وہ گھر سے چلے گئے اور میرے پاس قیلولہ نہیں کیا رسول اللہ ﷺ نے کسی شخص سے کہا: جاؤ دیکھو وہ کہاں ہیں؟ اس شخص نے آ کر کہا: وہ مسجد میں سوئے ہوئے ہیں رسول اللہ ﷺ حضرت علی کے پاس گئے درآں حالیکہ وہ لیٹے ہوئے تھے اور ایک جانب سے ان کی چادر ڈھلکی ہوئی تھی اور ان پر مٹی لگی ہوئی تھی رسول اللہ ﷺ اپنے ہاتھ سے وہ مٹی جھاڑ رہے تھے اور فرما رہے تھے: اے ابو تراب! اٹھو! ابو تراب! اٹھو!

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ  
کے فضائل

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ایک رات رسول اللہ ﷺ کی آنکھ کھل گئی آپ نے فرمایا: کاش! میرے صحابہ میں سے کوئی صالح شخص آج میری حفاظت کرتا، حضرت عائشہ کہتی ہیں کہ ہم نے ہتھیاروں کی آواز سنی رسول اللہ ﷺ

۶۱۷۹ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ (يَعْنِي ابْنَ أَبِي حَازِمٍ) عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ اسْتَعْمِلَ عَلِيُّ الْمَدِينَةَ رَجُلًا مِنْ آلِ مَرْوَانَ قَالَ لَدَعَا سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ فَاَمَرَهُ أَنْ يَثِيْمَ عَلِيًّا قَالَ فَاَبَى سَهْلٌ فَقَالَ لَهُ امَا اِذَا بَيَّتَ فَقُلْ لَعْنُ اللّٰهِ اَبَا التَّرَابِ فَقَالَ سَهْلٌ مَا كَانَ لِعَلِيٍّ اِسْمٌ اَحَبُّ اِلَيْكُمْ مِنْ اَبِي التَّرَابِ وَاِنْ كَانَ لَيَفْرَحُ اِذَا دُعِيَ بِهَا فَقَالَ لَهُ اَخْبِرْنَا عَنْ قِصَّتِهِ لِمَ سُمِّيَ اَبَا تَرَابٍ قَالَ جَاءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بَيْتَ فَاِطْمَةَ فَلَمَّ يَجِدُ عَلِيًّا فِي الْبَيْتِ فَقَالَ اَيْتَنُ ابْنُ عَتِيْبِكَ لَمَّا كُنْتَ تَنْتَهِي وَرَبْتَهُ هُوَ لَمَّا صَبَّيْتُ لَمَّا خَرَجَ فَلَمَّ يَقْبَلُ عِنْدِي فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لِاِنْسَانٍ اَنْظُرْ اَيْتَنُ هُوَ فَجَاءَ فَقَالَ يَا رَسُوْلُ اللّٰهِ هُوَ فِي الْمَسْجِدِ رَاقِدٌ فَجَاءَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَهُوَ مُضْطَجِعٌ قَدْ سَعَطَ زِدَاةً عَنْ رِجْلَيْهِ فَاَصَابَهُ تَرَابٌ فَجَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَمْسَحُهُ عَنْهُ وَيَقُوْلُ قُمْ اَبَا التَّرَابِ قُمْ اَبَا التَّرَابِ.

بخاری (۶۲۸۰-۳۷۰۳-۴۴۱)

۵- بَابُ فِي فَضْلِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَاصٍ  
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

۶۱۸۰ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَرَقَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَقَالَ لَيْسَ رَجُلًا صَالِحًا مِنْ أَصْحَابِي يَخْرُسُنِي

نے فرمایا: یہ کون ہے؟ حضرت سعد بن ابی وقاص نے کہا: یا رسول اللہ! میں آپ کی حفاظت کے لیے آیا ہوں، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ پھر رسول اللہ ﷺ سو گئے، حتیٰ کہ میں نے آپ کے خراثوں کی آواز سنی۔

ف: یہ واقعہ ”واللہ بعصمک من الناس“ نازل ہونے سے پہلے کا ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ مدینہ منورہ آنے کے بعد ایک رات رسول اللہ ﷺ بیدار ہو گئے، آپ نے فرمایا: کاش! میرے صحابہ میں سے کوئی نیک شخص آج رات میری حفاظت کرتا، حضرت عائشہ کہتی ہیں کہ ابھی ہم اسی حال میں تھے کہ ہم نے ہتھیاروں کی آہٹ سنی، آپ نے فرمایا: یہ کون ہے؟ انہوں نے کہا: سعد بن ابی وقاص، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم کیوں آئے ہو؟ انہوں نے کہا: میرے دل میں رسول اللہ ﷺ کے متعلق اندیشہ ہوا تو میں آپ کی حفاظت کے لیے آیا۔ رسول اللہ ﷺ نے ان کو دعادی پھر سو گئے، ابن ربیع کی روایت میں ہے: ہم نے کہا: یہ کون ہے؟

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ایک رات رسول اللہ ﷺ بیدار ہو گئے، اس کے بعد حسب سابق ہے۔

حضرت علی بیان کرتے ہیں کہ حضرت سعد بن مالک (یعنی سعد بن ابی وقاص) کے سوا رسول اللہ ﷺ نے کسی کے لیے اپنے ماں باپ کو جمع نہیں فرمایا، آپ جگہ احد کے دن ان سے فرما رہے تھے: ”تم پر میرے باپ خدا ہوں تیر مارو“۔

امام مسلم نے اس حدیث کی چار اور سندیں بیان کیں۔

الْكَلْبَةُ قَالَتْ وَسَمِعْنَا صَوْتَ السَّلَاحِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ هَذَا قَالَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَاصٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ جِئْتُ أَخْرُسُكَ قَالَتْ عَائِشَةُ لَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حَتَّى سَمِعْتُ كَلْبَةً. البخاری (۲۸۸۵-۷۲۳۱) الترمذی (۳۷۵۶)

۶۱۸۱ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ بْنِ رَبِيعَةَ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ مَقْدَمَهُ الْمَدِينَةَ لَيْلَةً فَقَالَ لَيْثٌ رَجُلًا صَالِحًا مِنْ أَصْحَابِنِي يَخْرُسُنِي الْكَلْبَةُ قَالَتْ لَيْثُ نَحْنُ كَلْبُكَ سَمِعْنَا نَحْسُوعَةَ سَلَاحٍ فَقَالَ مَنْ هَذَا قَالَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَاصٍ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَا جَاءَكَ بِكَ قَالَ وَقَعَ بِي نَفْسِي غَرَفٌ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَجِئْتُ أَخْرُسُهُ كَدَعَا لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ نَمَّ نَامٌ وَيُحِي رِوَابَهُ ابْنُ رُمَيْحٍ فَلَقْنَا مِنْ هَذَا. سابقہ حوالہ (۶۱۸۰)

۶۱۸۲ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ ابْنَ عَمْرِو بْنِ رَبِيعَةَ يَقُولُ قَالَتْ عَائِشَةُ أَرَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ ذَاتَ لَيْلَةٍ بِمَقِيلِ خَدِيبٍ سَلَّمَانَ بْنَ بِلَالٍ.

سابقہ حوالہ (۶۱۸۰)

۶۱۸۳ - حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ أَبِي مَرْزُومٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ (بِعْنِي ابْنُ سَعِيدٍ) عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَسَادٍ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ مَا جَمَعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَبُو بِلَالٍ وَغَيْرَ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ لِيَأْتَهُ جَعَلَ يَقُولُ لَهُ يَوْمَ أُحُدٍ أَرَمَ لِسَدَاكَ أَيُّسَى وَ أُوَيْسَى. البخاری (۲۹۰۵-۴۰۵۸-۴۰۵۹)

(۶۱۸۴) الترمذی (۳۷۵۴) ابن ماجہ (۱۲۹)

۶۱۸۴ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَاسْنَعِيُّ

الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَسْرٍ عَنْ مَسْعُورٍ وَحَدَّثَنَا ابْنُ  
يَسْرِ عَنْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَسْعُورٍ كُلُّهُمْ عَنْ سَعْدِ بْنِ  
إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَادٍ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ  
بِمِثْلِهِ. سابقہ حوالہ (۶۱۸۳)

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں  
کہ رسول اللہ ﷺ نے جنگ احد کے دن میرے لیے اپنے  
ماں باپ کو جمع کیا۔

۶۱۸۵ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنُ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا  
سُلَيْمَانَ (بِعْنِي ابْنُ يَلَالٍ) عَنْ يَحْيَى (وَهُوَ ابْنُ سَعِيدٍ) عَنْ  
سَعِيدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَاصٍ قَالَ لَقَدْ جَمَعَ لِي رَسُولُ  
اللَّهِ ﷺ أَبُوهُ يَوْمَ أُحُدٍ.

بخاری (۳۷۲۵- ۴۰۵۵- ۴۰۵۶- ۴۰۵۷) الترمذی

(۲۸۳۰-۳۷۵۳) ابن ماجہ (۱۳۰)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں بیان کیں۔

۶۱۸۶ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ رُمَيْحٍ عَنِ اللَّيْثِ  
بْنِ سَعِيدٍ وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ  
كِلَاهُمَا عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ.

سابقہ حوالہ (۶۱۸۵)

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں  
کہ جنگ احد کے دن رسول اللہ ﷺ نے ان کے لیے اپنے  
ماں باپ کو جمع کیا، مشرکوں میں سے ایک شخص نے مسلمانوں کو  
جلا ڈالا تھا، نبی ﷺ نے سعد سے کہا: تم پر میرے ماں باپ فدا  
ہوں تیر مارو۔ حضرت سعد کہتے ہیں: میں نے بغیر پر کا تیر لے  
کر اس کے پہلو پر مارا جس سے وہ گر پڑا، اس کی شرمگاہ کھل  
گئی، رسول اللہ ﷺ (اس کے گرنے سے) ہنسے حتیٰ کہ میں  
نے آپ کی ڈاڑھیں دیکھیں۔

۶۱۸۷ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا حَارِثُ (بِعْنِي ابْنُ  
إِسْمَاعِيلَ) عَنْ بُكَيْرِ بْنِ مَسْمَارٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ  
أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ جَمَعَ لَهُ أَبُوهُ يَوْمَ أُحُدٍ قَالَ كَانَ رَجُلًا  
مِنَ الْمُشْرِكِينَ قَدْ أَحْرَقَ الْمُسْلِمِينَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ  
أَرِمَ لِي دَاكِ أَبِي وَ أُمِّي قَالَ فَزَعَمْتُ لَهُ بِسَهْمٍ لَيْسَ فِيهِ  
نَضْلٌ فَاصْبَتْ جَنْبَهُ فَسَقَطَ فَأَتَتْكَشَفَتْ عَوْرَتَهُ فَضَحِكَ  
رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حَتَّى نَظَرْتُ إِلَى نَوَاحِيهِ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۳۸۷۳)

حضرت سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ان کے  
متعلق قرآن مجید کی کئی آیات نازل ہوئیں، ان کی والدہ نے  
قسم کھائی کہ وہ اس وقت تک ان سے بات نہیں کریں گی اور  
کھانا پینا بھی ترک کر دیں گے جب تک کہ وہ دین اسلام کو  
ترک نہ کر دیں، ان کی والدہ نے کہا: اللہ تعالیٰ نے تمہیں  
والدین کے ساتھ حسن سلوک کی وصیت کی ہے، میں تمہاری ماں  
ہوں اور میں تمہیں حکم دیتی ہوں، وہ تین دن تک اسی حال میں  
رہیں، کھانا نہ پیا اور بے ہوش ہو گئیں، ان کے ایک بیٹے نے

۶۱۸۸ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ  
قَالَا حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سَمَّاكُ  
بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنِي مِصْعَبُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ نَزَلَتْ فِيهِ  
آيَاتٌ مِنَ الْقُرْآنِ قَالَ حَلَفْتُ أَمْ سَعْدٍ بَأَن لَّا تُكَلِّمَهُ أَبَدًا  
حَتَّى يَكْفُرَ بِدِينِهِ وَلَا تَأْكُلَ وَلَا تَشْرَبَ قَالَتْ زَعَمْتُ أَنَّ  
اللَّهَ وَصَاكَ بِوَالِدَيْكَ وَأَنَا أُمَّتُكَ وَأَنَا أَمْرُكَ بِهَذَا قَالَ  
مَكَثَتْ ثَلَاثًا حَتَّى عُشِيَ عَلَيْهَا مِنَ الْجَهْدِ فَقَامَ ابْنُ لَهَاءِ  
يُقَالُ لَهُ عُمَارَةٌ فَسَقَاهَا فَجَعَلَتْ تَدْعُو عَلَيَّ سَعْدٍ فَأَنْزَلَ



اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِي الْقُرْآنِ هَلِوَهُ الْأَيَّةَ وَ وَصَيْنَا الْإِنْسَانَ  
 بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا وَإِنْ جَاهَدَاكَ عَلَى أَنْ تُشْرِكَ بِيْ وَرَبِّيْهَا  
 وَصَاحِبَيْهِمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوفًا قَالَ وَأَصَابَ رَسُولَ اللَّهِ  
 ﷺ غَيْبَةٌ عَظِيمَةٌ لِيَاذَا لِيْهَا سَيْفٌ فَأَخَذْتَهُ فَاتَيْتُ بِهِ  
 الرَّسُولَ ﷺ فَقُلْتُ تَقْلِبْنِي هَذَا السَّيْفُ فَأَنَا مَنْ قَدْ  
 عَلِمْتِ حَالَهُ فَقَالَ رُدِّهِ مِنْ حَيْثُ أَخَذْتَهُ فَأَنْطَلَقْتُ حَتَّى  
 إِذَا أَرَدْتُ أَنْ أَلْقِيَهُ لِي الْقَبِيضِ لَأَمْتِنِي نَفْسِي فَرَجَعْتُ إِلَيْهِ  
 فَقُلْتُ أَعْطِينِيهِ قَالَ فَسَدَلْتِي صَوْتَهُ رُدِّهِ مِنْ حَيْثُ أَخَذْتَهُ  
 قَالَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِسْأَلِكَ عَنِ الْإِنْفَالِ قَالَ وَ  
 مَرِيضَتُ فَأَرْسَلْتُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَاتَانِي فَقُلْتُ دَعْنِي  
 أَلْسِمُ مَرَأِي حَيْثُ شِئْتُ قَالَ فَأَبَى قُلْتُ فَاتَيْصَفْ قَالَ فَأَبَى  
 قُلْتُ فَاتَلُكْ قَالَ لَسَكَّتْ كَمَا كَانَ بَعْدَ الْقُلُكِ جَلِزًا قَالَ  
 وَآتَيْتُ عَلَى لَيْقٍ مِنَ الْأَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرِينَ فَقَالُوا تَعَالَ  
 نَظْرِعُكَ وَنُصِيفُكَ خُمْرًا وَ ذَلِكَ قَبْلَ أَنْ تُحْرَمَ  
 الْخُمْرُ قَالَ فَاتَيْتُهُمْ فِي حَيْثُ وَالْحَشِ الشُّتَانِ لِيَاذَا رَأْسُ  
 جَزُورٍ مَشْرُوبٌ عِنْدَهُمْ رِزْقٌ مِنْ خُمْرٍ قَالَ فَاتَكَلْتُ وَ شَرِبْتُ  
 مَعَهُمْ قَالَ لَكُنْتُ مِنَ الْأَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرِينَ عِنْدَهُمْ فَقُلْتُ  
 الْمُهَاجِرُونَ خَيْرٌ مِنَ الْأَنْصَارِ قَالَ فَأَخَذَ رَجُلٌ أَحَدَ لَحْيِي  
 الرَّأْسِ فَضَرَبَنِي بِهِ فَجَرَحَ بِأَلْيِي فَاتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ  
 فَأَخْبَرْتُهُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِي بَعْنِي تَلْسَهُ شَانَ الْعُمَيْرِ  
 إِذَا مَا الْخُمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنْصَابُ وَالْأَزْلَامُ رَجَسٌ مِنْ  
 عَمَلِ الشَّيْطَانِ. (سابقہ جلد ۴۵۳۱)

جس کا نام عمارہ تھا ان کو پانی پلایا وہ حضرت سعد کو بددعا دینے لگیں تب قرآن مجید کی یہ آیت نازل ہوئی (ترجمہ:) "ہم نے انسان کو والدین کے ساتھ نیکی کرنے کا حکم دیا ہے اگر وہ اس بات کی کوشش کریں کہ تم میرے ساتھ شریک کرو جس کا تم کو علم نہیں ہے تو تم ان کی اطاعت مت کرو اور دنیا میں ان کے ساتھ نیکی کرو" ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ کے پاس بہت سا مال غنیمت آیا اس میں ایک تلواری بھی تھی میں وہ تلواری لے کر رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! یہ تلواری مجھے عطا فرمائیں کیونکہ میں وہ ہوں جس کا حال آپ کو معلوم ہے آپ نے فرمایا: اس تلواری کو جہاں سے اٹھایا تھا وہیں رکھ دو میں اس کو گودام میں ڈالنے کے لیے گیا میرے نفس نے ملامت کی اور میں پھر آپ کے پاس واپس آ گیا میں نے کہا: مجھے یہ تلواری عطا فرمائیے آپ نے زیادہ سختی کے ساتھ فرمایا: اس کو جہاں سے لیا ہے وہیں واپس رکھ دو تب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی "يسئلونك عن الانفال"۔ "لوگ آپ سے غنیمتوں کے متعلق سوال کرتے ہیں" حضرت سعد نے کہا: میں بیمار ہو گیا میں نے نبی ﷺ کے پاس پیغام بھیجا آپ میرے پاس تشریف لائے میں نے کہا: مجھے اپنی مرضی کے مطابق مال تقسیم کرنے کی اجازت دیجئے آپ نے انکار کیا میں نے کہا: اچھا نصف مال تقسیم کرنے دیں آپ نے انکار کیا میں نے کہا: اچھا تہائی مال تقسیم کرنے دیں آپ خاموش رہے پھر بعد میں تہائی مال کی تقسیم جائز ہو گئی میں انصار اور مہاجرین کی ایک جماعت کے پاس گیا انہوں نے کہا: آؤ ہم تمہیں کھانا کھلائیں اور شراب پلائیں یہ شراب حرام ہونے سے پہلے کا واقعہ ہے میں ان کے ساتھ ایک باغ میں گیا وہاں ان کے پاس اونٹ کا ایک بھنا ہوا سر تھا اور شراب کا ایک مٹکا تھا میں نے ان کے ساتھ کھانا کھایا اور شراب پی پھر وہاں مہاجرین اور انصار کا ذکر چھڑ گیا میں نے کہا: مہاجرین انصار سے بہتر ہیں ایک شخص نے سر کی ایک ہڈی لے کر مجھے ہاری میری ناک زخمی ہو گئی میں نے رسول اللہ ﷺ کے پاس جا کر

اس کی شکایت کی تب اللہ تعالیٰ نے میری وجہ سے شراب کے متعلق یہ آیت نازل فرمائی: (ترجمہ:) ”شراب، جوا، بت، قال کے تیر، محض ناپاک ہیں شیطان کے کام ہیں۔“

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میرے متعلق چار آیات نازل ہوئیں: اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے، شعبہ کی روایت میں یہ اضافہ ہے کہ لوگ جب میری ماں کو کھانا کھلانا چاہتے تو لکڑی سے اس کا منہ کھول کر اس میں کھانا ڈالتے، اس حدیث میں یہ بھی ہے کہ حضرت سعد کی ناک پر لکڑی ماری جس سے ان کی ناک پھٹ گئی اور ہمیشہ پھٹی رہی۔

حضرت سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ یہ آیت میرے متعلق نازل ہوئی (ترجمہ:) ”اور ان (مساکین مومنین) کو دور نہ کریں جو صبح، شام اپنے رب کو پکارتے ہیں اور صرف اس کی رضا چاہتے ہیں۔“ یہ آیت چھ مسکینوں کے متعلق نازل ہوئی، میں اور ابن مسعود بھی ان میں تھے، مشرکین آپ سے کہتے تھے کہ آپ ان لوگوں کو اپنے پاس رکھتے ہیں۔

حضرت سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم چھ شخص نبی ﷺ کے ساتھ تھے، مشرکین نے نبی ﷺ سے کہا: ”ان لوگوں کو بھگا دیجئے، یہ ہمارے سامنے آنے کی ہمت نہ کریں،“ حضرت سعد نے کہا: میں، حضرت ابن مسعود، ہذیل کا ایک شخص، حضرت بلال اور دو اور شخص جن کے نام میں نے نہیں لیے، رسول اللہ ﷺ کے دل میں جو آیا سو آیا، آپ نے اپنے دل میں کچھ سوچا، تب اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل کی: ”اور ان (مساکین مومنین) کو دور نہ کیجئے، جو صبح، شام اپنے رب کو پکارتے ہیں اور صرف اس کی رضا چاہتے ہیں۔“

حضرت طلحہ اور حضرت زبیر رضی اللہ عنہما کے فضائل

حضرت ابو عثمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جن ایام

۶۱۸۹ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ أَنْزَلَتْ لِيَ أَرْبَعُ آيَاتٍ وَسَأَى الْحَدِيثُ بِمَعْنَى حَدِيثِ زُهَيْرٍ عَنْ سِمَاكِ وَزَادَ لِي حَدِيثُ شُعْبَةَ قَالَ لَكَانُوا إِذَا أَرَادُوا أَنْ يَطْعِمُوهَا شَجَرُوا قَاهَا بَعْضًا ثُمَّ أَوْجَرُوا وَلِي حَدِيثِهِ أَيْضًا فَضْرَبَ بِهِ أَنْفَ سَعْدٍ لَفَزْرَةً وَكَانَ أَنْفُ سَعْدٍ مَفْزُورًا.

سابقہ حوالہ (۶۱۸۸)

۶۱۹۰ - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُقَدَّمِ بْنِ سُرَيْجٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي كَنْزٍ أَنَّ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ قَالُوا كُنَّا لَنَا سِتْرٌ أَنَا وَابْنُ مَسْعُودٍ مِنْهُمْ وَكَانَ الْمُسْبِرُ كُونَ قَالُوا لَهُ كَلْبِيُّ هُوَ لَأَبِيهِ.

ابن ماجہ (۴۱۲۸)

۶۱۹۱ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَسَدِيُّ عَنْ إِسْرَائِيلَ بْنِ الْمُقَدَّمِ بْنِ سُرَيْجٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ سِتَّةَ نَفْسٍ فَقَالَ الْمُسْبِرُ كُونَ لِلنَّبِيِّ ﷺ أَظْرُدُ هُوَ لَأَبِيهِ لَا يَجْتَرِءُ وَنَ عَلَيْنَا قَالَ وَكُنْتُ أَنَا وَابْنُ مَسْعُودٍ وَرَجُلٌ مِنْ هَذَيْلٍ وَبِلَالٌ وَرَجُلَانِ لَسْتُ أَسْتَبِيهِمَا فَوَقَعَ لِي نَفْسٌ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مَا يَشَاءُ اللَّهُ أَنْ يَقَعَ فَحَدَّثَتْ نَفْسَهُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا تَطْرُدِ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ. سابقہ حوالہ (۶۱۹۰)

۶- بَابٌ مِنْ فَضَائِلِ طَلْحَةَ وَالزُّبَيْرِ

رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا

۶۱۹۲ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ وَحَامِدُ





جگ خندق کے دن میں اور حضرت عمر بن ابی سلمہ اس قلعہ میں تھے جس میں نبی ﷺ کی ازواج تھیں اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ حرام پہاڑ پر تھے حضرت ابو بکر، حضرت عمر، حضرت عثمان، حضرت علی، حضرت طلحہ اور حضرت زبیر بھی حرام پر تھے ایک پتھر لٹنے لگا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ٹھہر جا! تمہارے ہاتھ پر صرف نبی ہے یا صدیق ہے یا شہید ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ حرام پہاڑ پر تھے وہ لٹنے لگا نبی ﷺ نے فرمایا: اے حرام! ٹھہر جا! تمہارے ہاتھ پر صرف نبی ہے یا صدیق ہے یا شہید ہے اس پہاڑ پر نبی ﷺ تھے اور حضرت ابو بکر، حضرت عمر، حضرت عثمان، حضرت علی، حضرت طلحہ، حضرت زبیر اور حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہم تھے۔

ہشام اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے مجھ سے فرمایا: بخدا! تمہارے والدین ان لوگوں میں سے تھے جن کا ذکر اس آیت میں ہے: ”وہ لوگ جنہوں نے زخمی ہونے کے باوجود اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانا“۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

عروہ بیان کرتے ہیں کہ مجھ سے حضرت عائشہ رضی اللہ

هشام عن أبيه عن عبد اللو بن الزبير قال لما كان يوم الخندق كنت أنا وعمرو بن أبي سلمة في الأطم الرهي فيه التسوية يعني نسوة النبي ﷺ وساق الحديث بمعنى حديث ابن مسهر في هذا الإسناد ولم يذكر عبد اللو بن عمرو في الحديث ولكن أدرج القصة في حديث هشام عن أبيه عن ابن الزبير سابقه (۶۱۹۵)

۶۱۹۷ - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ (بِعْنِي ابْنُ مُحَمَّدٍ) عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ عَلَى جِرَاهُ هُوَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ وَعَلِيٌّ وَطَلْحَةُ وَالزُّبَيْرُ لَمَّا حَزَبَتِ الصَّخْرَةَ لِقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَهْدَأُ لِمَا عَلَيْكَ إِلَّا نَبِيٌّ أَوْ صِدِّيقٌ أَوْ شَهِيدٌ. الرزدي (۳۶۹۶)

۶۱۹۸ - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يَزِيدَ بْنِ حُنَيْسٍ وَأَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ الْأَزْدِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ عَلَى جَبَلٍ جِرَاهُ فَتَحَرَّكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ اسْكُنْ جِرَاهُ لِمَا عَلَيْكَ إِلَّا نَبِيٌّ أَوْ صِدِّيقٌ أَوْ شَهِيدٌ وَعَلَيْهِ النَّبِيُّ ﷺ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ وَعَلِيٌّ وَطَلْحَةُ وَالزُّبَيْرُ وَسَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَاصٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ. سلم، تحفة الاشراف (۱۲۷۶۵)

۶۱۹۹ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ كَثِيرٍ وَعَبْدَةُ قَالَا حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَتْ لِي عَائِشَةُ أَسْوَأُكَ وَاللَّهِ مِنَ الَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِلَّهِ وَالرَّسُولِ مِنْ بَعْدِ مَا أَصَابَهُمُ الْقَرْحُ. سلم، تحفة الاشراف (۱۷۰۸۵-۱۷۰۱۱)

۶۲۰۰ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أَسَمَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ تَعْنِي أبا بَكْرٍ وَالزُّبَيْرُ. سلم، تحفة الاشراف (۱۶۸۳۸)

۶۲۰۱ - حَدَّثَنَا أَبُو كَرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا

عنها نے فرمایا: تمہارے والدین ان لوگوں میں سے تھے جنہوں نے زخمی ہونے کے باوجود بھی اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کی۔

### حضرت ابو عبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کے فضائل

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر امت کا ایک امین ہوتا ہے اور ہماری اس امت کے امین ابو عبیدہ بن جراح ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ یمن سے کچھ لوگ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور کہنے لگے: ہمارے ساتھ ایک ایسا شخص بھیجیں جو ہم کو اسلام اور سنت کی تعلیم دے۔ حضرت انس کہتے ہیں: حضور نے حضرت ابو عبیدہ کا ہاتھ پکڑ کر فرمایا: یہ اس امت کے امین ہیں۔

حضرت جذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس اہل نجران آئے اور کہنے لگے: یا رسول اللہ! ہمارے پاس ایک امین شخص بھیجئے، آپ نے فرمایا: تمہارے پاس ایک ایسا شخص بھیجوں گا جو امین ہے وہ یقیناً امین ہے، وہ لوگ اس شخص کی طرف نکلا ہیں اٹھا کر دیکھنے لگے پھر حضور نے ابو عبیدہ بن جراح کو بھیجا۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ عنہما  
کے فضائل

وَيُخْبِرُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنِ أَبِيهِ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ قَالَتْ لِي عَالِشَةُ كَانَتْ أَبَوَاكَ مِنَ الَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِلَّهِ وَالرَّسُولِ مِنْ بَعْدِ مَا أَصَابَهُمُ الْقَرْحُ. مسلم، حجة الاشراف (۱۶۳۶۳)

### ۷- بَابُ فَضَائِلِ أَبِي عَبِيدَةَ ابْنِ

### الْجَرَّاحِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ

۶۲۰۲ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَدِيَّةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ وَحِيدٍ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَدِيَّةَ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ قَالَ قَالَ أَنَسُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ لِكُلِّ أُمَّةٍ أَمِينًا وَإِنَّا أَمِينَتُنَا أَيْتُهَا الْأُمَّةُ أَبُو عَبِيدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ.

ابن ماجہ (۲۷۴۴-۴۳۸۲-۷۲۵۵)

۶۲۰۳ - حَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ (وَهُوَ ابْنُ سَلَمَةَ) عَنْ لُطَيْفٍ عَنْ أَنَسِ أَنَّ أَهْلَ الْيَمَنِ قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ لَفَقَالُوا لِمَ نَعَثَ مَعَنَا رَجُلًا نُبْعَلِمُنَا السُّنَّةَ وَالْإِسْلَامَ قَالَ لَمَّا خَلَدَ بِيَدِ أَبِي عَبِيدَةَ فَقَالَ هَذَا أَمِينٌ هَلُوهُ الْأُمَّةُ. مسلم، حجة الاشراف (۳۶۱)

۶۲۰۴ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ (وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى) قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا اسْحَقَ يَخْتَدِثُ عَنْ صَلَةَ بْنِ زُفَرٍ عَنْ حَدِيثِهِ قَالَ لَمَّا جَاءَ أَهْلُ نَجْرَانَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ لَفَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ لِمَ نَعَثَ مَعَنَا رَجُلًا أَمِينًا فَقَالَ لَا نَعَثُ لَكُمْ رَجُلًا أَمِينًا حَقَّ أَمِينٌ حَقَّ أَمِينٍ قَالَ لَمَّا اسْتَشْرَفَ لَهَا النَّاسُ قَالَ لَبَّعْتُ أَبَا عَبِيدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ. البخاری (۳۷۴۵-۴۳۸۰-۴۳۸۱)

(۷۲۵۴) الترمذی (۳۷۹۶) ابن ماجہ (۱۳۵)

۶۲۰۵ - حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي اسْحَقَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَعْوَةً. ساجد حوالہ (۶۲۰۴)

### ۸- بَابُ فَضَائِلِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ

### رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے حضرت حسن رضی اللہ عنہ کے متعلق فرمایا: اے اللہ! میں اس سے محبت کرتا ہوں، تو اس سے محبت رکھ اور جو اس سے محبت رکھے اس سے محبت رکھ۔

۶۲۰۶ - حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي يَزِيدَ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ لِيَحْسِنَ اللَّهُمَّ إِنِّي أُحِبُّهُ فَأَحِبَّهُ وَأَحِبُّ مَنْ يُحِبُّهُ.

بخاری (۲۱۲۲-۵۸۸۴) ابن ماجہ (۱۴۲)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں دن کے کسی وقت میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ گیا، آپ نے مجھ سے کوئی بات کی نہ میں نے آپ سے کوئی بات کی، حتیٰ کہ آپ بنو قریظہ کے بازار میں پہنچے پھر واپس مڑے اور حضرت فاطمہ کے گھر آئے اور فرمایا: کیا یہاں بچہ ہے؟ کیا یہاں بچہ ہے؟ یعنی حضرت حسن، ہم نے یہی گمان کیا کہ ان کی والدہ نے ان کو غسل کرانے اور ان کو ہار پہنانے کے لیے روک رکھا ہے، کچھ ہی دیر گزری تھی کہ حضرت حسن دوڑتے ہوئے آئے اور ہر ایک نے دوسرے کے گلے میں بانٹیں ڈال دیں، رسول اللہ ﷺ نے دعا کی: اے اللہ! میں اس سے محبت کرتا ہوں، تو اس سے محبت کر اور جو اس سے محبت کرے اس سے محبت کر۔

۶۲۰۷ - حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي طَلَبَةِ بَنِي النَّهْدِ لَا يُكَلِّمُنِي وَلَا أُكَلِّمُهُ حَتَّى جَاءَ سُوقُ بَنِي قَيْنِقَاعَ كُنْتُ أَعْتَرِفُ عَلَى أَبِي عِبَاءَةَ فَاطْلَمَةَ لَقَالَ أَلَمْ لَعْنُ لَعْنُ يَعْنِي حَسَنًا فَظَنْنَا أَنَّهُ أَلَمَّا تَحِيَّسُهُ أَمَةٌ لِأَنَّ تَفْسِلَهُ وَتَلِيْسَهُ يَسْحَابًا فَلَمْ يَلْبَثْ أَنْ جَاءَ يُسْعَى حَتَّى أَعْتَقَ كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا صَاحِبَهُ لَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ اللَّهُمَّ إِنِّي أُحِبُّهُ فَأَحِبَّهُ وَأَحِبُّ مَنْ يُحِبُّهُ. سابقہ حوالہ (۶۲۰۶)

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما کو رسول اللہ ﷺ کے کندھے پر دیکھا، درآں حالیکہ آپ فرما رہے تھے: اے اللہ! میں اس سے محبت کرتا ہوں، تو بھی اس سے محبت کر۔

۶۲۰۸ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عِدِّي (وَهُوَ ابْنُ كَثِيرٍ) حَدَّثَنَا الْبَرَاءُ بْنُ عَزَابٍ قَالَ رَأَيْتُ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ عَلَى عَاتِقِ النَّبِيِّ ﷺ وَهُوَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أُحِبُّهُ فَأَحِبَّهُ.

بخاری (۳۷۴۹) الترمذی (۳۷۸۲-۳۷۸۳)

حضرت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما کو رسول اللہ ﷺ کے کندھے پر دیکھا، درآں حالیکہ آپ فرما رہے تھے: اے اللہ! میں اس سے محبت کرتا ہوں، تو بھی اس سے محبت کر۔

۶۲۰۹ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ قَالَ ابْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا عُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عِدِّي (وَهُوَ ابْنُ كَثِيرٍ) عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَاصْطَاعَ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ عَلَى عَاتِقِهِ وَهُوَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أُحِبُّهُ فَأَحِبَّهُ. سابقہ حوالہ (۶۲۰۸)

ایسا اپنے والد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں: میں اس سفید خچر کی لگام کو پکڑا کا چلا ہوں جس پر رسول اللہ ﷺ اور حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ عنہما سوار تھے، حتیٰ کہ میں نے ان کو نبی ﷺ کے حجرہ میں داخل کیا، یہ آگے

۶۲۱۰ - حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ التَّرْوَيْمِيُّ الْيَمَامِيُّ وَعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَبْرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عِكْرَمَةُ (وَهُوَ ابْنُ عَمَّارٍ) حَدَّثَنَا أَيُّمُّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَقَدْ كُنْتُ بِبَيْتِ اللَّهِ ﷺ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ



بَلَّغْتَهُ الشَّهْبَاءَ حَتَّىٰ آذَعَلْتَهُمْ حُجْرَةَ النَّبِيِّ ﷺ هَذَا قَدَامًا  
وَهَذَا خَلْفَهُ. الترمذی (۲۷۷۵)

### نبی ﷺ کے اہل بیت کے فضائل

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ صبح کے وقت گئے درآں حالیکہ آپ نے ایک چادر اوڑھی ہوئی تھی جس پر سیاہ اون سے کجادوں کے نقش بنے ہوئے تھے حضرت حسن بن علی آئے۔ آپ نے ان کو اس چادر میں لے لیا پھر حسین آئے اور آپ کی چادر میں داخل ہو گئے پھر حضرت سیدہ فاطمہ آئیں اور آپ نے ان کو اس چادر میں داخل کر لیا پھر حضرت علی آئے آپ نے ان کو بھی چادر میں لے لیا پھر یہ آیت پڑھی: "اے اہل بیت! اللہ تعالیٰ تم سے نجات دور کرنے کا اور تم کو پورا پورا پاک کرنے کا ہی ارادہ فرماتا ہے۔"

### حضرت زید بن حارثہ اور حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما کے فضائل

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ہم زید بن حارثہ کو زید بن محمد کہا کرتے تھے حتیٰ کہ قرآن مجید کی یہ آیت نازل ہوئی: "ان کو ان کے آباء کی طرف منسوب کر کے پکارو یہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک زیادہ اچھا ہے۔"

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک لشکر بھیجا اور اس پر اسامہ بن زید کو امیر مقرر کیا کچھ لوگوں نے اس کی امارت پر طعن کی رسول اللہ ﷺ نے کھڑے ہو کر فرمایا: اگر تم اس کی امارت میں طعن کرتے ہو تو (کون سی نئی بات ہے!) تم اس سے پہلے اس کے باپ کی امارت پر بھی اعتراض کر چکے ہو بہ خدا! بے شک ان کا باپ

### ۹- بَابُ فَضَائِلِ أَهْلِ بَيْتِ النَّبِيِّ ﷺ

۶۲۱۱ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَثِيرٍ (رَوَى اللَّفْظَ لِأَبِي بَكْرٍ) قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَسْرٍ عَنْ زَكَرِيَّاءَ عَنْ مُضْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ قَالَتْ قَالَتْ عَائِشَةُ خَرَجَ النَّبِيُّ ﷺ غَدَاةً وَعَلَيْهِ مِرْطَلٌ مَرَحَلٌ مِنْ شَعْرِ أَسْوَدَ وَجَاءَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ فَاذْعَلَهُ ثُمَّ جَاءَ الْحُسَيْنُ فَدَخَلَ مَعَهُ ثُمَّ جَاءَتْ فَاطِمَةُ فَاذْعَلَهَا ثُمَّ جَاءَ عَلِيُّ فَاذْعَلَهُ ثُمَّ قَالَ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا.

سahih حوالہ (۵۴۱۲)

### ۱۰- بَابُ فَضَائِلِ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ وَأَسَامَةَ

#### بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا

۶۲۱۲ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَارِي عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ بْنِ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ مَا مَحَبَّتًا نَدْعُو زَيْدَ بْنَ حَارِثَةَ إِلَّا زَيْدَ بْنَ مُحَمَّدٍ حَتَّىٰ نَزَلَ لِي الْقُرْآنُ إِذْ كُفِّرْتُمْ لِأَنَّ لَهُمُ الْوَسْطَةَ هَذِهِ اللَّهُ. البخاری (۴۷۸۲) الترمذی (۳۸۱۳-۳۲۰۹)

۶۲۱۳ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا حَبَّانٌ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنَا سَالِمٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَسْرٍ. سahih حوالہ (۶۲۱۲)

۶۲۱۴ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَبَشِيرُ بْنُ أَبِي بُرَيْدٍ وَ قُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْأَخَرُونَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ (بَعَثُونَ ابْنَ جَعْفَرٍ) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ حُمَيْرٍ يَقُولُ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَعْثًا وَأَمَرَ عَلَيْهِمُ أَسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ لَقَطْعَنِ النَّاسِ لِيُؤْتِيَهِمْ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ إِنْ تَطَعْتُمْ لِي فَمِنْكُمْ لَقَدْ

امارت کے لائق تھا اور بے شک وہ میرے نزدیک لوگوں میں سب سے زیادہ محبوب تھا اور ان کے بعد یہ مجھے لوگوں میں سب سے زیادہ محبوب ہے۔

كُنْتُمْ تَطْعَمُونَ فِي إِمْرَةِ أَبِيهِمْ قَبْلَ وَ أَيْمُ اللَّهِ إِنْ كَانَ لَخَلِيفًا لِلْإِمْرَةِ وَإِنْ كَانَ لَمِنْ أَحَبِّ النَّاسِ إِلَيَّ وَإِنْ هَذَا لَمِنْ أَحَبِّ النَّاسِ إِلَيَّ بَعْدَهُ.

بخاری (۳۷۳۰-۶۶۲۷) الترمذی (۳۸۱۶م)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے منبر پر فرمایا: اگر تم اس کی امارت پر اعتراض کر رہے ہو آپ کی مراد حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ (کون سی نبی بات ہے؟) تم اس سے پہلے اس کے باپ کی امارت پر اعتراض کر چکے ہو اور بخدا! وہ اس امارت کے بہت لائق تھے بخدا! وہ مجھے لوگوں میں سب سے زیادہ محبوب تھے اور بخدا! یہ امارت اسامہ بن زید کے زیادہ لائق ہے اور یہ خدا! ان کے بعد مجھے لوگوں میں یہ سب سے زیادہ محبوب ہیں لہذا میں تمہیں اس کے ساتھ حسن سلوک کی وصیت کرتا ہوں کیونکہ وہ تمہارے صالح لوگوں میں سے ہیں۔

۶۲۱۵ - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أَسَامَةَ عَنْ عُمَرَ (يَعْنِي ابْنَ حَمْرَةَ) عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ إِنْ تَطَعْتُمْ لِي إِمَارَتِهِ يُرِيدَ أَسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ فَقَدْ طَعَنْتُمْ لِي إِمَارَةَ أَبِيهِمْ قَبْلَهُ وَأَيْمُ اللَّهِ إِنْ كَانَ لَخَلِيفًا لَهَا وَأَيْمُ اللَّهِ إِنْ كَانَ لَأَحَبَّ النَّاسِ إِلَيَّ وَأَيْمُ اللَّهِ إِنْ هَذَا لَهَا لَخَلِيفٌ يُرِيدُ أَسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ وَأَيْمُ اللَّهِ إِنْ كَانَ لَأَحَبَّهُمْ إِلَيَّ مِنْ بَعْدِهِ فَأَوْصِيكُمْ بِهِ فَإِنَّهُ مِنْ صَالِحِيكُمْ. سلم بنه الاشراف (۶۷۷۸)

حضرت عبد اللہ بن جعفر رضی اللہ عنہما کے فضائل

۱۱- بَابُ فَضَائِلِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا

حضرت عبد اللہ بن جعفر رضی اللہ عنہما نے حضرت ابن الزبیر رضی اللہ عنہما سے کہا: تمہیں یاد ہے جب میں تم اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے رسول اللہ ﷺ سے ملاقات کی تھی انہوں نے کہا: ہاں! آپ نے ہمیں سوار کر لیا تھا اور تم کو چھوڑ دیا تھا۔

۶۲۱۶ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُثَيْبٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مَلِكَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ إِذْ تَلَقَّيْنَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَنَا وَأَنْتَ وَابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ نَعَمْ فَحَمَلْنَا وَ تَرَكَكَ. البخاری (۳۰۸۲)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

۶۲۱۷ - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو أَسَامَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ بِوَسْطِ حَدِيثِ ابْنِ عُثَيْبٍ وَاسْتَدَاهُ.

سابقہ حوالہ (۶۲۱۶)

حضرت عبد اللہ بن جعفر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب کسی سفر سے آتے تو آپ کے گھر کے بچے آپ سے ملاقات کرتے ایک بار آپ ایک سفر سے آئے میں آپ سے ملنے کے لیے پہنچا آپ نے مجھے اپنے سامنے بٹھایا پھر حضرت فاطمہ کے ایک صاحبزادے آئے آپ نے

۶۲۱۸ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ (وَالسُّفْطَرِيُّ يَحْيَى) قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا وَقَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عَصِيمِ الْأَخْوَلِ عَنْ مُوَدِّي الْعَجَلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ تَلَقَّى بِصَبِيَّانِ أَهْلِ بَيْتِهِ قَالَ وَإِنَّهُ قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ فَسَبَقِي







عورتوں میں مریم بنت عمران اور فرعون کی بیوی آسیہ کے سوا کوئی کامل نہیں ہوا اور عورتوں پر عائشہ کی فضیلت ایسی ہے جیسے شہید کی فضیلت تمام کھانوں پر ہے۔

قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ جَمِيعًا عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ (وَاللَّفْظُ لَهُ) حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ كَمَلَتْ مِنَ الرِّجَالِ كَثِيرًا وَلَمْ يَكْمَلْ مِنَ النِّسَاءِ عَمْرُ مَرْيَمَ بِنْتِ عِمْرَانَ وَآسِيَةَ امْرَأَةَ فِرْعَوْنَ وَإِنَّ فَضْلَ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَاءِ كَفَضْلِ الثَّرِيدِ عَلَى سَائِرِ الطَّعَامِ.

بخاری (۳۴۱۱- ۳۴۳۳- ۳۷۶۹- ۵۴۱۸) الترمذی

(۱۸۳۴) النسائی (۳۹۵۷) ابن ماجہ (۳۲۸۰)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر جبرائیل نے کہا: یا رسول اللہ! یہ خدیجہ آپ کے پاس ایک برتن لے کر آ رہی ہے اس میں ساکن ہے یا کھانا یا کوئی مشروب؛ جب یہ آپ کے پاس آئیں تو آپ رب عزوجل کی طرف سے اور میری طرف سے ان کو سلام کہیں اور ان کو جنت میں ایسے گھر کی بشارت دیں جو خولدار موتیوں کا بنا ہوا ہے اس میں شور و شغب ہے نہ کوئی تکلیف ہے۔ دوسری روایت میں ”میری طرف سے“ کا لفظ نہیں ہے۔

۶۲۲۳ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَابْنُ لُمَيْزٍ قَالُوا حَدَّثَنَا ابْنُ فَضَيْلٍ عَنْ عَمَارَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ أَنِّي جِئْتُ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذِهِ خَدِيجَةٌ قَدْ أَتَتْكَ مَعَهَا إِنَاءٌ فِيهِ إِدَامٌ أَوْ طَعَامٌ أَوْ شَرَابٌ فِإِذَا هِيَ أَتَتْكَ فَأَقْرَأْ عَلَيْهَا السَّلَامَ مِنْ رَبِّهَا عَزَّ وَجَلَّ وَبَشِّرْهَا بِبَيْتٍ فِي الْجَنَّةِ مِنْ قَصَبٍ لَا صَخَبَ فِيهِ وَلَا نَصَبَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ فِي رِوَايَتِهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَلَمْ يَقُلْ سَمِعْتُ وَلَمْ يَقُلْ فِي الْحَدِيثِ وَبَيْتٍ. البخاری (۳۸۲۰-۷۴۹۷)

اسامیل کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن ابی ادنی رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا رسول اللہ ﷺ نے حضرت خدیجہ کو جنت میں گھر کی بشارت دی تھی؟ انہوں نے کہا: ہاں! آپ نے حضرت خدیجہ کو ایسے گھر کی بشارت دی تھی جو خولدار موتیوں سے بنا ہوگا اس میں شور و شغب ہوگا نہ تکلیف۔

۶۲۲۴ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ لُمَيْزٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَمُحَمَّدُ ابْنُ بَشِيرٍ الْعَدِيُّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ قَالَ قُلْتُ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَشَّرَ خَدِيجَةَ بِبَيْتٍ فِي الْجَنَّةِ قَالَ نَعَمْ بَشَّرَهَا بِبَيْتٍ فِي الْجَنَّةِ مِنْ قَصَبٍ لَا صَخَبَ فِيهِ وَلَا نَصَبَ.

بخاری (۱۷۹۲-۳۸۱۹)

حضرت ابن ابی ادنی نے نبی ﷺ سے اس کی مثل روایت کی ہے۔

۶۲۲۵ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو معاوية ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَجَرِيرٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا سُفْيَانُ مَوْلَاهُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْفَى عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ.

سابقہ حوالہ (۶۲۲۴)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ

۶۲۲۶ - حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ

ہشام بن عروہ عن ابیہ عن عائشہ قالت بشر رسول اللہ ﷺ خدیجہ بنت خویلد بہ بیت فی الجنۃ۔  
بشارت دی۔

مسلم، تخریج الاشراف (۱۷۰۸۱)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ مجھے کسی زوجہ پر ایسا رشک نہیں تھا جیسا حضرت خدیجہ پر تھا، مجھ سے نکاح کرنے سے تین سال قبل وہ فوت ہو گئی تھیں، کیونکہ میں آپ سے ان کا اکثر ذکر سنتی رہتی تھی آپ کے رب عزوجل نے آپ کو یہ حکم دیا تھا کہ وہ ان کو جنت میں خولدار موتیوں کے گھر کی بشارت دیں، جب آپ بکری ذبح کرتے تو اس کا گوشت ان کی سمیلیوں کی طرف بھیجتے۔

۶۲۲۷ - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أَسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا عُرْتُ عَلَى امْرَأَةٍ مَا عُرْتُ عَلَى خَدِيجَةَ وَقَلَّدَتْ مَلَكَتْ قَبْلَ أَنْ يَخْرُوجَ جِسْمِي بِفَلَاحٍ مِثْنَيْنِ لِمَا كُنْتُ أَسْمَعُهُ يُذَكِّرُهَا وَقَلَّدَتْ أَمْرَهُ رَبُّهُ عَزَّوَجَلَّ أَنْ يُبَشِّرَهَا بِبَيْتٍ مِنْ قَصَبٍ فِي الْجَنَّةِ وَإِنْ كَانَ لِيَبْحَثُ الشَّاةُ ثُمَّ يَهْدِيهَا إِلَى خَلِيلِهَا.

بخاری (۳۸۱۶-۶۰۰۴-۷۴۸۴)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی ازواج میں سے مجھ کو کسی پر ایسا رشک نہیں آیا جیسا حضرت خدیجہ پر رشک آتا تھا، میں نے ان کا زمانہ نہیں پایا اور رسول اللہ ﷺ جب کبھی کوئی بکری ذبح کرتے تو فرماتے: اس کو خدیجہ کی سمیلیوں کے پاس بھیجو، حضرت عائشہ کہتی ہیں: ایک دن میں نے حصہ سے کہا: بس خدیجہ ہی ہے آپ نے فرمایا: مجھے اس کی محبت عطا کی گئی ہے۔

۶۲۲۸ - حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عَمِيانٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا عُرْتُ عَلَى نِسَاءِ النَّبِيِّ ﷺ إِلَّا عَلَى خَدِيجَةَ وَإِنِّي لَمُ أَذِيقُهَا قَالَتْ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا ذَبَحَ الشَّاةَ لِيَكُونُوا أَرْسُلُوا بِهَا إِلَى أَصْدِقَائِهِ خَدِيجَةَ قَالَتْ فَأَهْبَطُهَا بِرُؤْمَا لَقَلَّتْ خَدِيجَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنِّي لَأُرِيتُ حُبَّهَا.

بخاری (۳۸۱۸) الترمذی (۲۰۱۷)

امام مسلم نے ایک اور سند سے یہ حدیث روایت کی اس میں بکری کا ذکر ہے، بعد کا واقعہ نہیں ہے۔

۶۲۲۹ - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ جَمِيعًا عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ أَبِي أَسَامَةَ إِلَى قِصَّةِ الشَّاةِ وَلَمْ يَذْكُرِ الزِّيَادَةَ بَعْدَهَا.

مسلم، تخریج الاشراف (۱۷۲۱۲)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی ازواج میں سے مجھے جو رشک حضرت خدیجہ پر تھا وہ کسی پر نہیں تھا، کیونکہ آپ ان کا بکثرت ذکر کرتے تھے میں نے انہیں نہیں دیکھا تھا۔

۶۲۳۰ - حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الرَّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا عُرْتُ لِلنَّبِيِّ ﷺ عَلَى امْرَأَةٍ مِثْنَيْنِ نِسَائِهِ مَا عُرْتُ عَلَى خَدِيجَةَ لِكَثْرَةِ ذِكْرِهِ إِيَّاهَا وَمَا رَأَيْتُهَا قَطُّ.

مسلم، تخریج الاشراف (۱۶۶۶۱)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت خدیجہ کی وفات تک دوسری شادی نہیں کی۔

۶۲۳۱ - حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الرَّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمْ يَخْرُجِ النَّبِيُّ ﷺ عَلَى خَدِيجَةَ حَتَّى مَاتَتْ.

مسلم، تخریج الاشراف (۱۶۶۶۲)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ حضرت خدیجہ کی بہن ہالہ بنت خویلد نے رسول اللہ ﷺ سے ملنے کی اجازت طلب کی، آپ کو حضرت خدیجہ کا اجازت مانگنا یاد آ گیا، آپ نے فرمایا: یا اللہ! یہ تو ہالہ بنت خویلد ہے، مجھے ان پر رشک آیا، میں نے کہا: آپ قریش کی بوڑھیوں میں سے ایک پوہلی بڑھیا کو یاد کرتے رہتے ہیں جس کی پنڈلیاں پتلی تھیں، جو مدت ہوئی فوت ہو چکی ہے اور اللہ تعالیٰ نے آپ کو اس سے بہتر بدل عطا فرما دیا ہے۔

ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے فضائل

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم تین راتوں تک مجھے خواب میں دکھائی گئیں، ایک فرشتہ تمہیں (تمہاری تصویر کو) ریشم کے ایک ٹکڑے میں لے کر آیا، وہ کہتا تھا کہ یہ تمہاری زوجہ ہیں، ان کا چہرہ کھولنے پس میں نے دیکھا تو وہ تم تھیں، میں نے کہا: اگر یہ خواب اللہ کی طرف سے ہے تو وہ اس کو پورا کر دے گا۔

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں بیان کیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ مجھ سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں یہ جان لیتا ہوں کہ تم مجھ سے کس وقت خوش ہوتی ہو اور کس وقت ناراض ہوتی ہو، میں نے پوچھا: آپ کو اس کا کیسے پتا چلتا ہے؟ آپ نے فرمایا: جب تم خوش ہوتی ہو تو کہتی ہو: رب محمد کی قسم! اور جب ناخوش ہوتی ہو تو کہتی ہو: رب ابراہیم کی قسم! حضرت عائشہ نے کہا: ہاں! یا رسول اللہ! میں صرف آپ کے نام کو چھوڑتی ہوں۔

۶۲۳۲ - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اسْتَأْذَنْتُ هَالَةَ بِنْتَ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَدِيٍّ أَخْتِ خَدِيجَةَ عَلَيَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَعَرَفَ اسْتِئْذَانَ خَدِيجَةَ فَارْتَحَ لِذَلِكَ فَقَالَ اللَّهُمَّ هَالَةَ بِنْتُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَدِيٍّ فَمَرَّتْ فَلَقْتُ وَمَا تَذَكَّرُ مِنْ عَجُوزٍ مِنْ عَجَائِزِ قُرَيْشٍ حَمْرَاءِ الْيَتَامَى هَلَكْتُ فِي الذَّهْرِ فَأَبْدَلَكَ اللَّهُ خَيْرًا مِنْهَا. البخاری (۳۸۲۱)

۱۳ - بَابُ فِي فَضْلِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا

۶۲۳۳ - حَدَّثَنَا حَلْفٌ بْنُ هِشَامٍ وَأَبُو الرَّبِيعِ جَمِيعًا عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ (وَاللَّفْظُ لِأَبِي الرَّبِيعِ) حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أُرِيْتُكَ فِي الْمَسَامِ ثَلَاثَ لَيَالٍ بَجَاءِ بِنْتِ بَكِ الْمَلِكِ فِي سَرْقَةٍ عَنْ حَبْرِيٍّ فَيَقُولُ هَذِهِ أَمْرُكَ فَانْكِسِفْ عَنْ وَجْهِكَ فَإِذَا آتَتْ هِيَ فَأَقُولُ إِنْ يَكُ هَذَا مِنْ عَبْدِ اللَّهِ يُضْمَهُ. البخاری (۳۸۹۵-۵۱۲۵)

۶۲۳۴ - حَدَّثَنَا ابْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ جَمِيعًا عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ. البخاری (۵۰۷۸-۷۰۱۱)

۶۲۳۵ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ وَجَدْتُ فِي كِتَابِي عَنْ أَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنِّي لَا أَعْلَمُ إِذَا كُنْتُ عَنِّي رَاضِيَةً وَإِذَا كُنْتُ عَلَيَّ غَضْبِي قَالَتْ فَلَقْتُ رَمِيَّ ابْنِ تَعْرِيفٍ ذَلِكَ قَالَ أَمَا إِذَا كُنْتُ عَنِّي رَاضِيَةً فَإِنَّكَ تَقُولِينَ لَا وَرَبِّ مُحَمَّدٍ وَإِذَا كُنْتُ غَضْبِي قُلْتُ لَا وَرَبِّ إِبْرَاهِيمَ قَالَتْ قُلْتُ أَجَلٌ وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَهْجُرُ إِلَّا اسْمَكَ. البخاری (۵۲۲۸)



یہ حدیث ایک اور سند سے مروی ہے اس میں رب  
ابراہیم کی قسم کے بعد والا جملہ نہیں ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ وہ رسول  
اللہ ﷺ کے پاس گزریں تو سے کھیلتی تھیں وہ فرماتی ہیں کہ میری  
سہیلیاں آتی تھیں وہ حضور کو دیکھ کر غائب ہو جاتی تھیں تو  
رسول اللہ ﷺ ان کو میرے پاس بھیج دیتے تھے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں بیان کیں ایک  
روایت میں ہے: میں حضور کے گھر میں گزریں تو سے کھیلتی تھی اور  
کھیلنے والی سہیلیاں ہوتی تھیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ  
ﷺ کی رضا جوئی کے لیے لوگ اس دن تھے بھیجتے تھے جس  
دن حضرت عائشہ کی باری ہوتی تھی۔

نبی ﷺ کی زوجہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی  
ہیں کہ نبی ﷺ کی ازواج نے حضرت فاطمہ کو رسول اللہ ﷺ  
کے پاس بھیجا انہوں نے اجازت طلب کی اور اس حالیکہ آپ  
میرے ساتھ چادر میں لپٹے ہوئے تھے آپ نے ان کو  
اجازت دی انہوں نے کہا: یا رسول اللہ! آپ کی ازواج نے  
مجھے آپ کے پاس بھیجا ہے وہ ابو قحافہ کی بیٹی کے معاملہ میں  
آپ سے عدل چاہتی ہیں میں اس وقت خاموش رہی رسول  
اللہ ﷺ نے حضرت فاطمہ سے فرمایا: اے بیٹی! کیا تم اس  
سے محبت نہیں کرتیں جس سے میں محبت کرتا ہوں؟ حضرت  
فاطمہ نے کہا: کیوں نہیں؟ آپ نے فرمایا: پھر ان سے محبت کرو  
حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ جب حضرت فاطمہ نے رسول اللہ  
ﷺ سے یہ جواب سنا تو اٹھ کر کھڑی ہو گئیں اور نبی ﷺ کی  
ازواج کے پاس واپس گئیں اور جو کچھ انہوں نے رسول اللہ

۶۲۳۶ - وَحَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ  
عُرْوَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ إِلَى قَوْلِهِ لَا لَا وَرَبِّ إِبْرَاهِيمَ وَلَمْ  
يَذْكُرْ مَا بَعْدَهُ. البخاری (۶۰۷۸)

۶۲۳۷ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ  
مَعْمَدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَانَتْ  
تَلْعَبُ بِالنَّبَاتِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَتْ وَكَانَتْ بِلَيْثِي  
صَوَاحِبِي فَكُنَّ يَتَّقِمْنَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَتْ لَكَانَ  
رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَسْتَرِيهِنَّ النَّبِيُّ. سلم، حمزة الاشراف (۱۷۰۳۷)

۶۲۳۸ - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أَسَمَةَ ح  
وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ وَحَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ  
حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ الْإِسْنَادِ  
وَقَالَ فِي حَدِيثِ جَرِيرٍ كُنْتُ أَلْعَبُ بِالنَّبَاتِ فِي بَيْتِهِ وَهَنَّ  
اللَّعِبُ. سلم، حمزة الاشراف (۱۶۷۲۸-۱۶۸۵۰-۱۷۱۹۱)

۶۲۳۹ - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامِ عَنْ  
أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّاسَ كَانُوا يَتَحَرَّوْنَ بِهَذَا أَيَّامَهُمْ يَوْمَ  
عَائِشَةَ يَتَفَتَحُونَ بِذَلِكَ مَرْضَاةَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ.

بخاری (۲۵۷۴)

۶۲۴۰ - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَلَوِيُّ وَآبُو  
بَكْرِ بْنُ الصَّبْرِ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدُ حَدَّثَنِي وَقَالَ  
الْأَخْرَانِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَبْرِ عَنْ أَبِي سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبِي  
عَنْ صَالِحِ بْنِ أَبِي هِشَابٍ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ  
الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ  
قَالَتْ أَرْسَلَ أَزْوَاجَ النَّبِيِّ ﷺ لِمَا طَمَعَتْ بِنْتُ رَسُولِ اللَّهِ  
ﷺ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ كَأَسْتَأْذِنَتْ عَلَيْهِ وَهُوَ مُضْطَجِعٌ  
مَعِيَ فَمِنْ مِرْطَنِي فَأَذِنَ لَهَا فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ  
أَزْوَاجَكَ أَرْسَلْتَنِي إِلَيْكَ بِسَأَلِكَ الْعَدْلَ لِي أَبْتَدِئُ  
فَعَالَةً وَأَنَا سَائِئَةٌ قَالَتْ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَيْ  
بِنْتِ السَّبِّ تُرَجِّينَ مَا أُجِبْتُ فَقَالَتْ بَلَى قَالَ فَاجِئِي هَذِهِ  
قَالَتْ فَقَامَتْ لِمَا طَمَعَتْ حِينَ سَمِعَتْ ذَلِكَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ  
ﷺ فَرَجَعَتْ إِلَى أَزْوَاجِ النَّبِيِّ ﷺ فَخَبَّرَتْهُنَّ بِأَلَيْدِي

ﷺ سے کہا تھا اور جو کچھ آپ نے جواب میں فرمایا تھا وہ ان سے بیان کیا، انہوں نے کہا: آپ نے ہمارا کوئی کام نہیں کیا، دوبارہ رسول اللہ ﷺ کے پاس جائیں اور آپ سے کہیں کہ آپ کی ازواج آپ کو ابو قحافہ کی بیٹی کے معاملہ میں عدل کرنے کے لیے اللہ کی قسم دیتی ہیں، حضرت فاطمہ نے کہا: یہ خدا! میں آپ سے اس مسئلہ میں کبھی بات نہیں کروں گی، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ پھر نبی ﷺ کی ازواج نے آپ کی زوجہ حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کو آپ کے پاس بھیجا اور وہی رسول اللہ ﷺ کے نزدیک مرتبہ میں میرے برابر تھیں اور میں نے حضرت زینب سے زیادہ دیندار اللہ سے ڈرنے والی، صادق القول، صلہ رحم کرنے والی، صدقہ و خیرات کرنے والی کوئی عورت نہیں دیکھی اور نہ ان سے زیادہ تواضع کرنے والی اور اپنے اعمال کو کم سمجھنے والی کوئی عورت دیکھی، البتہ وہ زبان کی تیز تھیں لیکن اس سے بھی وہ جلد رجوع کر لیتی تھیں، انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے ملاقات کی اجازت طلب کی، اس وقت رسول اللہ ﷺ حضرت عائشہ کے ساتھ اسی حالت میں ایک چادر میں لیے ہوئے تھے جس حالت میں حضرت فاطمہ آئی تھیں، آپ نے ان کو اجازت دی، انہوں نے کہا: یا رسول اللہ! آپ کی ازواج نے مجھے آپ کے پاس بھیجا ہے، وہ آپ سے ابو قحافہ کی بیٹی کے معاملہ میں عدل کا سوال کرتی ہیں، پھر وہ میری طرف متوجہ ہوئیں اور بہت کچھ کہا اور میں رسول اللہ ﷺ کی طرف دیکھ رہی تھی اور آپ کی آنکھوں کی طرف دیکھ رہی تھی کہ آیا آپ مجھے جواب دینے کی اجازت دیتے ہیں، ادھر حضرت زینب کے کلام کا سلسلہ نہیں ٹوٹا، حتیٰ کہ میں نے جان لیا کہ رسول اللہ ﷺ میری جوابی کاروائی کو ناپسند نہیں کریں گے، پھر میں نے جواب دینے شروع کیے اور کچھ ہی دیر میں ان کو خاموش کر دیا۔ حضرت عائشہ فرماتی ہیں: پھر رسول اللہ ﷺ نے تبسم فرمایا اور کہا: یہ ابو بکر کی بیٹی ہے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی، اس میں یہ ہے کہ جب میں ان کی طرف متوجہ ہوئی تو وہ مجھ پر

قَالَتْ وَبِالَّذِي قَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَقُلْنَ لَهَا مَا تَرَائِكِ أَهْتَمْتِ عَنَّا مِنْ شَيْءٍ فَارْجِعِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقُولِي لَهُ إِنَّ أَرْوَاجَكَ يَسْأَلُنَّكَ الْعَدْلَ فِي ابْنَةِ أَبِي قُحَافَةَ فَقَالَتْ فَاطِمَةُ وَاللَّهِ لَا أَكَلِمَةَ فِيهَا أَبَدًا، قَالَتْ عَرَانِشَةُ فَارْسَلِ أَرْوَاجَ النَّبِيِّ ﷺ زَيْنَبُ بِنْتُ جَحْشٍ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ وَهِيَ أَيْمَى كَمَا تَسْأَلُنِي مِنْهُنَّ فِي الْمَنْزِلَةِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَلَمْ أَرِ امْرَأَةً قَطُّ حَسِبْتُ إِلَى الْيَتِيمِ مِنْ زَيْنَبَ وَانْفَى لِلَّهِ وَأَصْدَقَ حَدِيثًا وَأَوْصَلَ لِلرَّجِيمِ وَأَعْظَمَ صَدَقَةً وَأَشَدَّ ابْتِدَاءً لَا لِنَفْسِهَا فِي الْعَمَلِ الَّذِي تَصَدَّقُ بِهِ وَتَقَرَّبَ بِهِ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى مَا عَدَا سُورَةَ مِنْ حِدَّةٍ كَمَا تَكُنَّ فِيهَا تُسْرِعُ مِنْهَا الْفَيْئَةَ قَالَتْ فَاسْتَأْذَنْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَعَ عَرَانِشَةَ فِي مِرْطَلِهَا عَلَى الْحَالَةِ الْيَتِيمِ دَخَلَتْ فَاطِمَةُ عَلَيْهَا وَهُوَ بِهَا فَأَذِنَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَرْوَاجَكَ أَرْسَلْنِي إِلَيْكَ يَسْأَلُنَّكَ الْعَدْلَ فِي ابْنَةِ أَبِي قُحَافَةَ قَالَتْ ثُمَّ وَقَعْتُ بِئِي فَاسْتَطَلْتُ عَلَيَّ وَأَنَا أَرْقُبُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَأَرْقُبُ طَرَفَهُ هَلْ يَأْذَنُ لِي فِيهَا قَالَتْ فَلَمْ تَبْرَحْ زَيْنَبُ حَتَّى عَرَفْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ لَا يَكْرَهُ أَنْ أَنْتَصِرَ قَالَتْ فَلَمَّا وَقَعْتُ بِهَا لَمْ أَنْشَبْهَا حَتَّى أَنْحَيْتُ عَلَيْهَا قَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَتَبَسَّمَ إِنَّهَا ابْنَةُ أَبِي بَكْرٍ.

بخاری (۲۵۸۱ م) السنائی (۳۹۵۴-۳۹۵۵)

۶۲۴۱ - حَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَهَزَادَةَ قَالَ عَنِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ حَدَّثَنِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ



يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ لِي الْمَعْنَى غَيْرَ أَنَّهُ  
قَالَ فَلَمَّا وَقَعَتْ بِهَا لَمْ أَنْشَبْهَا أَنْ أَنْشَبْتُهَا غَلَبَةً.

سابقہ حوالہ (۶۲۴۰)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ (مرض الموت میں) حضرت عائشہ کی باری طلب کرنے کے لیے پوچھتے تھے: میں آج کہاں رہوں گا؟ کل میں کہاں رہوں گا؟ پھر جس دن میری باری تھی آپ (کاسر) میرے سینہ اور طلق کے درمیان تھے کہ اللہ نے آپ کی روح کو قبض کر لیا۔

۶۲۴۲ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ وَجَدْتُ فِي كِتَابِي عَنْ أَبِي أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَيَتَفَقَّدُ يَقُولُ أَيْنَ أَنَا الْيَوْمَ أَيْنَ أَنَا عَبْدًا اسْتَبْطَاءَ لِيَوْمِ عَائِشَةَ قَالَتْ فَلَمَّا كَانَ يَوْمِي قَبَضَهُ اللَّهُ بَيْنَ سَحْرِي وَتَحْرِي.

بخاری (۱۳۸۹-۳۷۷۴-۴۴۵۰)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ وفات سے پہلے میرے سینے سے ٹیک لگائے ہوئے تھے میں نے کان لگا کر سنا تو رسول اللہ ﷺ یہ فرما رہے تھے: اے اللہ! مجھے بخش دے اے اللہ! مجھ پر رحم فرما اے اللہ! مجھے رفیق اعلیٰ کے ساتھ لاحق کر۔

۶۲۴۳ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ فِيمَا قَرَأَ عَلَيْهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عَبْدِ بْنِ الزُّهَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ قَبْلَ أَنْ يَمُوتَ وَهُوَ مُسْتَلِدٌ إِلَى صَدْرِهَا وَأَضْفَتِ إِلَيْهِ وَهُوَ يَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَالْحَقِيقِيُّ بِالزُّهْرِيِّ. بخاری (۴۴۴۰-۵۶۷۴-۳۴۹۶)

امام مسلم نے اس حدیث کی تین اور سندیں بیان کیں۔

۶۲۴۴ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ ح وَحَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ كُنْتُمْ عَلَى هِشَامِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفَلَهُ. سابقہ حوالہ (۶۲۴۳)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے یہ سنا تھا کہ کوئی نبی اس وقت تک فوت نہیں ہوتا جب تک کہ اس کو دنیا اور آخرت کے درمیان اختیار نہ دے دیا جائے اور میں نے نبی ﷺ کو مرض الموت میں یہ فرماتے ہوئے سنا: ان لوگوں کے ساتھ جن پر اللہ تعالیٰ نے انعام فرمایا جو انبیاء صدیقین شہداء اور صالحین ہیں وہی اچھے رفیق ہیں حضرت عائشہ فرماتی ہیں: میں نے گمان کیا اب آپ کو اختیار دے دیا گیا ہے۔

۶۲۴۵ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ (وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى) قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَسْمَعُ أَنَّهُ لَنْ يَمُوتَ نَبِيٌّ حَتَّى يُخَيَّرَ بَيْنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ قَالَتْ فَسَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ وَأَخَذَتْهُ نَجَّةٌ يَقُولُ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ وَحَسُنَ أُولَئِكَ رِيفًا قَالَتْ لَطَنَتْهُ مُخَيَّرَ حِينَئِذٍ.

بخاری (۴۴۳۵-۴۴۳۶-۴۵۸۶) ابن ماجہ (۱۶۲۰)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں بیان کیں۔

۶۲۴۶ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا ابْنُ قَالَا حَدَّثَنَا كُنْبَةَ عَنْ



سَعِدُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مَثَلًا. سَابِقَهُ حَوَالَهُ (۶۲۴۵)

۶۲۴۷ - حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبٍ بْنُ اللَّيْثِ  
بْنِ سَعِيدٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ  
قَالَ قَالَ ابْنُ شَهَابٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيْبِ وَعُرْوَةُ  
بْنُ الزُّبَيْرِ فِي رِجَالٍ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ  
ﷺ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ وَهُوَ صَاحِبٌ أَنَّهُ  
لَمْ يُقْبَضَ نَبِيٌّ قَطُّ حَتَّى يَرَى مَفْعَدَهُ فِي الْجَنَّةِ ثُمَّ يُخَيَّرُ  
قَالَتْ عَائِشَةُ فَلَمَّا نَزَلَ بِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَرَأْسُهُ عَلَى  
فَخِذِّي عُشِي عَلَيْهِ سَاعَةٌ ثُمَّ أَفَاقَ فَأَشْخَصَ بَصَرَهُ إِلَى  
السَّقْفِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ الرَّفِيقُ الْأَعْلَى قَالَتْ عَائِشَةُ قُلْتُ  
إِذَا لَا بُخْتَارَنَا قَالَتْ عَائِشَةُ وَعَرَلْتُ الْحَدِيثَ الَّذِي كَانَ  
يُحَدَّثُ لِنِسَائِهِ وَهُوَ صَاحِبٌ فِي قَوْلِهِ أَنَّهُ لَمْ يُقْبَضْ نَبِيٌّ قَطُّ  
حَتَّى يَرَى مَفْعَدَهُ مِنَ الْجَنَّةِ ثُمَّ يُخَيَّرُ قَالَتْ عَائِشَةُ لَكَانَتْ  
يَلُوكَ إِخْرُ كَلِمَةٍ تَكَلَّمُ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَوْلُهُ اللَّهُمَّ  
الرَّفِيقُ الْأَعْلَى. الْبُخَارِيُّ (۴۴۶۳-۶۳۴۸-۶۵۰۹)

نبی ﷺ کی زوجہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی  
ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی تندرستی کے زمانہ میں فرمایا: کسی  
نبی کی روح اس وقت تک قبض نہیں کی جاتی جب تک کہ وہ  
جنت میں اپنا مقام دیکھ نہ لے پھر اس کو اختیار دے دیا جاتا  
ہے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب رسول اللہ  
ﷺ کی رحلت کا وقت آ گیا اس وقت آپ کے سر میرے زانو  
پر تھا، آپ پر کچھ دیر بے ہوشی طاری رہی، پھر آپ ہوش میں  
آئے، آپ نے چھت کی طرف نگاہیں اٹھائیں، پھر فرمایا: اے  
اللہ! رفیقِ اعلیٰ! حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ میں نے سوچا اب  
حضور ہم کو اختیار نہیں کریں گے، حضرت عائشہ کہتی ہیں: مجھے وہ  
حدیث یاد آئی جو حضور نے صحت کے زمانہ میں فرمائی تھی کہ کسی  
نبی کی روح اس وقت تک قبض نہیں کی جاتی جب تک کہ اسے  
جنت میں اس کا مقام دکھانہ دیا جائے، پھر اس کو اختیار دیا جاتا  
ہے، حضرت عائشہ فرماتی ہیں: رسول اللہ ﷺ کا آخری کلمہ یہ  
تھا "اللهم الرفیق الاعلیٰ"۔

۶۲۴۸ - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ وَحَدَّثَنَا  
عَبْدُ بْنُ حَمِيدٍ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ قَالَ عَبْدُ حَدَّثَنَا أَبُو  
نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ أَيْمَنَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي مَلِيكَةَ  
عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ  
ﷺ إِذَا خَرَجَ أَفْرَعَ بَيْنَ نِسَائِهِ فَطَارَتِ الْقُرْعَةُ عَلَى  
عَائِشَةَ وَحَفْصَةَ فَخَرَجَتَا مَعَهُ جَمِيعًا وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ  
ﷺ إِذَا كَانَ بِاللَّيْلِ سَارِمًا مَعَ عَائِشَةَ يَتَحَدَّثُ مَعَهَا فَقَالَتْ  
حَفْصَةُ لِعَائِشَةَ أَلَا تَرَكَيْنِ اللَّيْلَةَ بَعِيرِي وَأَرْكَبُ بَعِيرِي  
فَتَنْظُرِينَ وَأَنْظُرُ قَالَتْ بَلَى فَرَكِبْتُ عَائِشَةَ عَلَى بَعِيرٍ  
حَفْصَةَ وَرَكِبْتُ حَفْصَةَ عَلَى بَعِيرٍ عَائِشَةَ فَبَجَاءَ رَسُولُ  
اللَّهِ ﷺ إِلَيَّ جَمَلٍ عَائِشَةَ وَعَلَيْهِ حَفْصَةَ فَسَلَّمْتُ ثُمَّ  
سَارَ مَعَهَا حَتَّى نَزَلُوا فَأَفْضَدَتْهُ عَائِشَةُ فَغَارَتْ فَلَمَّا نَزَلُوا  
جَعَلَتْ تَجْعَلُ رِجْلَهَا بَيْنَ الْإِذْخِرِ وَتَقُولُ يَا رَبِّ سَلِّطْ  
عَلَيَّ عَقْرَبًا أَوْ حَيَّةً تَلْدُ عُشِي رَسُولَكَ وَلَا أَسْتَطِيعُ أَنْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ جب رسول  
اللہ ﷺ باہر تشریف لے جاتے تو اپنی ازواج کے درمیان  
قرعہ اندازی کرتے، ایک مرتبہ حضرت عائشہ اور حضرت حفصہ  
کے نام قرعہ نکلا، وہ دونوں آپ کے ساتھ گئیں، جب رات کا  
وقت ہوتا تو رسول اللہ ﷺ حضرت عائشہ کے ساتھ سفر کرتے  
اور ان کے ساتھ باتیں کرتے، حضرت حفصہ نے حضرت  
عائشہ سے کہا: آج کی رات تم میرے اونٹ پر سوار ہو اور میں  
تمہارے اونٹ پر سوار ہوتی ہوں، تم دیکھنا میں بھی دیکھوں گی،  
حضرت عائشہ نے کہا: ٹھیک ہے، پھر حضرت عائشہ، حضرت  
حفصہ کے اونٹ پر سوار ہو گئیں اور حضرت حفصہ، حضرت عائشہ  
کے اونٹ پر سوار ہو گئیں، رسول اللہ ﷺ حضرت عائشہ کے  
اونٹ پر آئے تو اس پر حضرت حفصہ سوار تھیں، آپ نے سلام  
کیا اور ان کے ساتھ چلتے رہے، حتیٰ کہ منزل پر اترے، حضرت  
عائشہ نے حضور کو اپنے پاس نہیں پایا تو انہیں رشک آیا، جب

الْقَوْلُ لَهُ كُنَيْتًا. البخاری (۵۲۱۱)

لوگ اترے تو انہوں نے اپنے پیر اذخر (گھاس) پر مارے اور کہیں: یا رب! مجھ پر کوئی پھو یا سانپ مسلط کر دے جو مجھ کو ڈس لے وہ تیرے رسول ہیں انہیں کچھ کہنے کی مجھے مجال نہیں۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: عائشہ کی عورتوں پر فضیلت ایسے ہے جیسے شید کی فضیلت کھانوں پر ہے۔

۶۲۴۹ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ (بِعْنَى ابْنِ بِلَالٍ) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ فَضْلُ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَاءِ كَفَضْلِ الشَّرِيدِ عَلَى سَائِرِ الطَّلَعِ. البخاری (۳۷۷۰-۵۴۱۹-۵۴۲۸) الترمذی (۳۸۸۷) ابن ماجہ (۴۲۸۱)

حضرت انس رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے اس حدیث کی مثل روایت کی ہے۔

۶۲۵۰ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَ كُتَيْبَةُ وَ ابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ (بِعْنَى ابْنِ جَعْفَرٍ) ح وَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ (بِعْنَى ابْنِ مُحَمَّدٍ) كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَنَسِ بْنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ وَ لَيْسَ فِي حَدِيثِهِمَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَ فِي حَدِيثِ إِسْمَاعِيلَ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ. سابقہ حوالہ (۶۲۴۹)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ نے ان سے فرمایا: جبرائیل تم کو سلام کہتے ہیں میں نے کہا: وعلیہ السلام ورحمۃ اللہ۔

۶۲۵۱ - وَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ وَ بَعْلَى بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ زَكْرِيَاءَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَهَا إِنَّ جِبْرَائِلَ يقرأُ عَلَيْكَ السَّلَامَ قَالَتْ قُلْتُ وَ عَلَيْكَ السَّلَامُ وَ رَحْمَةُ اللَّهِ. البخاری (۶۲۵۳) ابوداؤد (۵۲۳۲) الترمذی (۳۸۸۲-۲۶۹۳) ابن ماجہ (۳۶۹۶)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ نے ان سے اس کی مثل فرمایا۔

۶۲۵۲ - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا الْمَلَائِقُ حَدَّثَنَا زَكْرِيَاءُ بْنُ أَبِي زَائِدَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَلَمًا يَقُولُ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَهَا بِمِثْلِ حَدِيثِهِمَا.

سابقہ حوالہ (۶۲۵۱)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

۶۲۵۳ - وَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَنَسُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ زَكْرِيَاءَ بِهَذَا الْإِسْتِادِ وَمِثْلَهُ.

سابقہ حوالہ (۶۲۵۱)

نبی ﷺ کی زوجہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی

۶۲۵۴ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ



ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عائش! یہ جبرائیل ہیں جو تم کو سلام کہہ رہے ہیں، میں نے کہا: وعلیہ السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ، حضرت عائشہ نے کہا: آپ ان چیزوں کو دیکھتے تھے جنہیں میں نہیں دیکھتی تھی۔

أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَا عَائِشُ هَذَا جِبْرِيلُ يَقْرَأُ عَلَيْكَ السَّلَامَ قَالَتْ فَقُلْتُ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ قَالَتْ وَهُوَ يَسْرِي مَالًا أَرَى. البخاری (۳۲۱۷-۳۲۶۸-۶۲۰۱-۶۲۴۹) الترمذی (۳۸۸۱) النسائی (۳۹۶۴)

### حدیث ام زرع کا بیان

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ گیارہ عورتیں آپس میں یہ معاہدہ کر کے بیٹھیں کہ وہ اپنے اپنے خاندانوں کی کوئی بات نہ چھپائیں اور سب کچھ بیان کر دیں، پہلی نے کہا: میرا خاندان ایک لاغرانٹ کا گوشت ہے جو ایک ایسے دشوار گزار پہاڑ کی چوٹی پر رکھا ہے جس پر چڑھنا آسان نہیں، نہ وہ کوئی فربہ گوشت ہے جس کو نخل کرنے کی کوشش کی جائے، دوسری نے کہا: میں اپنے خاندان کی خبر کو منتشر نہیں کر سکتی، مجھے خوف ہے کہ میں اپنے حالات کی کوئی بات نہ چھوڑوں گی، پھر میں اس کا ظاہر اور باطن سب بیان کر دوں گی، تیسری نے کہا: میرا خاندان لمبڑھیگ ہے، اگر میں بات کروں تو طلاق پاؤں اور اگر چپ رہوں تو معلق رہوں، چوتھی نے کہا: میرا خاندان تھامہ کی رات کی طرح ہے، گرم ہے نہ ٹھنڈا، اس سے خوف ہے نہ ملال، پانچویں نے کہا: میرا خاندان جب گھر آتا ہے تو پھپھے کی طرح اور جب باہر جائے تو شیر کی طرح ہے اور گھر میں جو کچھ ہو اس کے متعلق سوال نہیں کرتا، چھٹی نے کہا: میرا خاندان جب کھاتا ہے تو سب چٹ کر جاتا ہے اور جب پیتا ہے تو سب ڈکار جاتا ہے اور جب لیتا ہے تو کپڑا لپیٹ لیتا ہے، ہاتھ نہیں بڑھاتا تا کہ میری پراگندگی معلوم ہو، ساتویں نے کہا: میرا خاندان صحبت سے عاجز اور نامرد ہے، اجس ہے بول نہیں سکتا، دنیا کی ہر بیماری اس میں ہے، وہ تیرا سر پھوڑ دے یا تجھے زخمی کر دے یا دونوں آٹھویں بولی: میرا خاندان خرگوش کی طرح ملائم ہے اور ہوا کی طرح خوشبودار ہے، نویں نے کہا: میرا خاندان دراز قدم، مہمان نواز اور بہت کھلانے والا ہے، دسویں نے کہا: میرا

### ۱۴- بَابُ ذِكْرِ حَدِيثِ أُمِّ زَرْعٍ

۶۲۵۵- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ السَّعْدِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ حَنَابٍ كِلَاهُمَا عَنْ عِيْسَى (وَاللَّفْظُ لِابْنِ مُحَجَّرٍ) حَدَّثَنَا رَيْسِيُّ بْنُ بُرَيْسٍ حَدَّثَنَا هِلَالُ بْنُ كُرُوزٍ عَنْ أَبِيهِ هَبْلُو اللَّهِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ جَلَسَ إِخْدَى عَشْرَةَ امْرَأَةً فَتَعَاهَدْنَ وَتَعَاقدْنَ أَنْ لَا يَكْتُمْنَ مِنْ أَحْخَارٍ أَوْ وَاجِهَتْنِ شَيْئًا (قَالَتِ الْأُولَى) زَوْجِي لَحْمٌ جَمِيلٌ عَثَّ عَلَيَّ رَأْسُ جَبَلٍ لَا سَهْلٌ لِيَرْتَكِي وَلَا سَمِينٌ لِيَنْتَقِلَ (قَالَتِ الثَّانِيَةُ) زَوْجِي لَا أَبْتُ خَبْرَهُ لِنِي أَخَافُ أَنْ لَا أَذْرَهُ إِنْ أَذْكَرُهُ أَذْكَرُ عَجْرَهُ وَبُجْرَهُ (قَالَتِ الثَّلَاثَةُ) زَوْجِي الْعَشَقُّ إِنْ أَنْطِقُ أُطْلِقُ وَإِنْ أَسْكُتُ أَعْلَقُ (قَالَتِ الرَّابِعَةُ) زَوْجِي كَلْبٌ بَهَامَةٌ لَا حَرٌّ وَلَا قُرٌّ وَلَا مَخَافَةٌ وَلَا سَامَةٌ (قَالَتِ الْخَامِسَةُ) زَوْجِي إِنْ دَخَلَ فَيْهَدُ وَإِنْ خَرَجَ آسَدٌ وَلَا يَسْأَلُ عَمَّا عَيْهَدُ (قَالَتِ السَّادِسَةُ) زَوْجِي إِنْ أَكَلُ لَفَّ وَإِنْ شَرِبَ اشْتَفَّ وَإِنْ اضْطَجَعَ انْتَفَّ وَلَا يُوَلِّجُ الْكَفَّ لِيَعْلَمَ الْبَتَّ (قَالَتِ السَّابِعَةُ) زَوْجِي عَيَابَاءُ أَوْ عَيَابَاءُ طَبَاقَاءُ كُلُّ دَاءٍ لَهُ دَاءٌ شَجَكٍ أَوْ فَلَكَبٍ أَوْ جَمَعٍ كَلَّالِكٍ (قَالَتِ الثَّمَانِيَةُ) زَوْجِي الزَّبْنُ رِيحٌ زَرْزَبٌ وَالْمَسُّ مَسٌّ أَرْزَبٌ (قَالَتِ الثَّاسِعَةُ) زَوْجِي رَفِيعُ الْعِمَادِ طَوِيلُ التَّجَادِ عَظِيمُ الرَّمَادِ قَرِيبُ الْبَيْتِ مِنَ النَّادِ (قَالَتِ الْعَاشِرَةُ) زَوْجِي مَالِكٌ وَمَا مَالِكٌ مَالِكٌ خَيْرٌ مِنْ ذَلِكَ لَهُ إِبِلٌ كَثِيرَاتٌ الْمَبَارِكِ قَلِيلَاتٌ الْمَسَارِحِ إِذَا سَمِعْنَ صَوْتَ الْمِزْهَرِ أَبْقَنَّ أَنْهَنَ هَوَالِكُ (قَالَتِ الْحَادِيَةُ عَشْرَةَ) زَوْجِي أَبُو زَرْعٍ فَمَا أَبُو زَرْعٍ أَنَا مِنْ



خاندان مالک ہے، میں مالک کا کیا حال بیان کروں، اس کے بکثرت اونٹ ہیں جو مکان کے قریب بٹھائے جاتے ہیں، وہ چراگاہ میں کم چرتے ہیں، وہ اونٹ جب باجون کی آواز سنتے ہیں تو جان لیتے ہیں کہ ان کی ہلاکت کا وقت آ گیا، گیارہویں نے کہا: میرا خاندان ابو زرع ہے، ابو زرع کیا ہی خوب ہے، اس نے زیورات سے میرے کان جھکا دیئے اور چربی سے میرے بازو بھر دیئے، مجھے اس طرح خوش رکھا کہ میں خوشی میں یہ بھول گئی کہ مجھے اس نے ایک غریب گھرانے میں دیکھا تھا، جو تنگ دستی کی وجہ سے بکریوں پر گزارہ کرتے اور وہ مجھے ایک ایسے خوشحال خاندان میں لے آیا جہاں گھوڑے، اونٹ، بیل چلانے والے بیل اور کسان موجود تھے، مجھے کسی بات پر کوئی برا نہیں کہتا تھا، میں دن چڑھے تک سوئی تھی اور مجھے کوئی جگا نہیں سکتا تھا، کھانے پینے میں ایسی وسعت کہ میں سیر ہو کر چھوڑ دیتی تھی، ابو زرع کی ماں، کیا ہی خوب ہے ابو زرع کی ماں، اس کے بڑے بڑے برتن ہمیشہ بھرے رہتے ہیں اور اس کا مکان بہت وسیع ہے، ابو زرع کا بیٹا، کیا ہی خوب ہے ابو زرع کا بیٹا، اس کے لینے کی جگہ نرم و نازک شاخ یا باریک گوار، بکری کے بیچے کا ایک دست اس کا پیٹ بھرنے کے لیے کافی ہے، ابو زرع کی بیٹی، کیا ہی خوب ہے ابو زرع کی بیٹی، ماں کی تابع فرمان، باپ کی اطاعت گزار، فریبہ بدن اور سوکن کا غیظ، ابو زرع کی ہانڈی، کیا ہی خوب ہے ابو زرع کی ہانڈی، ہماری باتیں گھر کے باہر بیان نہیں کرتی تھی، کھانے کی کوئی چیز ہماری اجازت کے بغیر نہیں کھاتی تھی، ہمارے گھر کو کوڑے کرکٹ سے نہیں بھرتی تھی، ایک دن جب برتنوں میں دودھ دوہا جا رہا تھا، ابو زرع گھر سے نکلا، اسے راستہ میں ایک عورت ملی، جس کے چیتے کے مانند دو بیچے اس کی کونکھ کے نیچے سے اس کے دد اتاروں سے کھیل رہے تھے، پھر اس نے مجھ کو طلاق دے دی اور اس عورت سے نکاح کر لیا، پھر میں نے بھی اس کے بعد ایک سردار سے شادی کر لی، وہ شہسوار اور سپہ گر تھا، اس نے مجھے بہت نعمتیں دیں اور ہر قسم کے جانوروں سے مجھے ایک جوڑا دیا، اس نے کہا: اے

حَبِيبِي اُذْنِي وَمَلَأْمِي حَسِيمِ عَضْدِي وَبَجَعِي كَبَجَحْتِ  
 اَلَّتِي لَفْسِي وَجَلْبِي لِي اَهْلِي هُنْمُو يَسْتِي كَجَعَلِي لِي اَهْلِي  
 صِهْبِي وَاطِيْطِي وَدَالِيْسِي وَنَسِي كَوَيْلِي الْوَيْلُ فَلَا الْبَيْحُ  
 وَارْزُقْ فَاتَصَبَّحْ وَانْهَرْبْ فَانْفَتَحْ اُمُّ اَبِي زُرَّعٍ لَمَّا اُمُّ اَبِي  
 زُرَّعٍ عَكَّوْمَهَا رَدَّاحٌ وَبَيْتُهَا لَسَاحٌ اِنَّ اَبِي زُرَّعٍ لَمَّا اِنَّ  
 اَبِي زُرَّعٍ مَضَّجَعَهُ كَمَسَلِي سَطْبِي وَبَشِيْعَهُ ذِرَاعُ الْجَفْرِ  
 يَسْتُ اَبِي زُرَّعٍ لَمَّا يَسْتُ اَبِي زُرَّعٍ طَوَّعُ اَبِيهَا وَطَوَّعُ اَبِيهَا  
 وَوَلَدٌ كَسَلِيهَا وَعَظِيْطُ جَارِيَتِهَا جَارِيَةٌ اَبِي زُرَّعٍ لَمَّا جَارِيَةٌ  
 اَبِي زُرَّعٍ لَا تَبْتُ حَدِيْتَنَا تَيْبِنًا وَلَا تَنْقِيْتِ مِيْرَتَنَا تَنْقِيْنًا وَلَا  
 تَمْلَأِيْنَا تَعْرِيبِنًا قَالَتْ عَرَجَ اَبُو زُرَّعٍ وَالْاَوْطَابُ  
 تَمَخَّضَ فَلَقِيْ اِمْرَاةً مَعَهَا وَكَذَانِ لَهَا كَالْفَهْدِيْنِ يَلْعَبَانِ مِنْ  
 تَحْتِ حَضْرِيْهَا بِرَمَانَتَيْنِ لَقَلَقِيْنِي وَنَكَحَهَا فَتَكَحَّتْ بَعْدَهُ  
 رَجُلًا سَرِيًّا رِيْبًا وَاعْتَدَ عَيْطًا وَارَاحَ عَلَيَّ لَعْمًا قَرِيْبًا  
 وَاعْظَلَانِي مِنْ مَجَلِّ رَايِحَةٍ زَوْجًا قَالَتْ كَلِي اُمُّ زُرَّعٍ وَرِيْبِي  
 اَهْلِكُ لَنْرُ جَمَعْتُ مَجَلَّ شِيْءٍ اَقْظَلَانِي مَا بَلَغَ اَصْفَرَ اَبِي زُرَّعٍ  
 اَبِي زُرَّعٍ قَالَتْ عَالِيَةٌ قَالَتْ لِي رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ كُنْتُ  
 كَلْبٌ كَلِي اَبِي زُرَّعٍ لَيْمَةَ زُرَّعٍ. البخاري (۵۱۸۹)

ام زرع! تم خود بھی کھاؤ اور اپنے میکہ بھی بھیج دو، لیکن اگر میں اس کی ساری نوازشوں کو بھی جمع کروں پھر بھی ابو زرع کی ایک چھوڑی سی عطا کے برابر نہیں ہو سکتی، حضرت عائشہ نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں بھی تمہارے لیے ایسا ہوں جیسے ام زرع کے لیے ابو زرع تھا۔

ایک اور سند کے ساتھ بھی یہ حدیث مروی ہے لیکن اس میں الفاظ کا معمولی سا فرق ہے اس میں عیایاء طباقا ہے۔  
قلیبات المسارج ہے وغیرہ وغیرہ۔

### حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے فضائل

حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے منبر پر یہ سنا ہے کہ بنو ہشام بن مغیرہ نے مجھ سے یہ اجازت لی ہے کہ وہ اپنی بیٹی کی علی بن ابی طالب سے شادی کر دیں، میں اس کی اجازت نہیں دیتا، میں اس کی اجازت نہیں دیتا، میں اس کی اجازت نہیں دیتا، ہاں اگر ابن ابی طالب چاہے تو میری بیٹی کو طلاق دے دے اور ان کی بیٹی سے شادی کر لے، کیونکہ میری بیٹی میرے جسم کا جز ہے، جو چیز اسے بے چین کرتی ہے وہ مجھے بے چین کرتی ہے، جو چیز اس کو ایذا دے وہ مجھے ایذا دیتی ہے۔

حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فاطمہ میرے ہی گوشت کا ٹکڑا ہے، جو چیز اس کو ایذا دے وہ مجھے ایذا دیتی ہے۔

علی بن الحسین بیان کرتے ہیں کہ حضرت حسین بن علی

۶۲۵۶ - وَحَدَّثَنِيهِ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلَوِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ عَيَّابَاءُ طَبَاقًا وَلَمْ يَشْكُ وَقَالَ قَلِيلَاتُ الْمَسَارِجِ وَقَالَ وَصَفْرُ رِدَائِهَا وَخَيْرُ نِسَائِهَا وَعَفْرُ جَارِيَتِهَا وَقَالَ وَلَا تَنْفُتْ مِنْنَا تَنْفِيًا وَقَالَ وَأَعْطَانِي مِنْ كَلْبٍ ذَابِحَةٍ زَوْجًا. سابقہ حوالہ (۶۲۵۵)

### ۱۵ - بَابُ فَضَائِلِ فَاطِمَةَ بِنْتِ النَّبِيِّ عَلَيْهَا الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ

۶۲۵۷ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ كِلَاهُمَا عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ ابْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ الْقَسْرِيُّ التَّمِيمِيُّ أَنَّ الْمُسَوَّرَ بْنَ مَخْرَمَةَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَلَى الْمُنْبَرِ وَهُوَ يَقُولُ إِنَّ بَنِي هِشَامِ بْنِ الْمُغِيرَةِ اسْتَأْذَنُونِي أَنْ يُنْكَحُوا ابْنَتَهُمْ عَلِيٌّ بْنُ أَبِي طَلَبٍ فَلَا أَدْنُ لَهُمْ ثُمَّ لَا أَدْنُ لَهُمْ ثُمَّ لَا أَدْنُ لَهُمْ إِلَّا أَنْ يُجِيبَ ابْنُ أَبِي طَلَبٍ أَنْ يُطَلِّقَ ابْنَتِي وَيُنْكَحَ ابْنَتَهُمْ فَإِنَّمَا ابْنَتِي بِضْعَةٌ مِنِّي يُرِيدُونِي مَا رَأَيْتُهَا وَيُرِيدُونِي مَا آذَاهَا.

بخاری (۲۷۱۴-۲۷۱۷-۵۲۳۰-۵۲۷۸) ابوداؤد (۲۰۷۱)

الترمذی (۳۸۶۷)

۶۲۵۸ - حَدَّثَنِي أَبُو مَعْمَرٍ إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْهَدَلِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُمَرَ وَعَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ الْمُسَوَّرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّمَا فَاطِمَةُ بِضْعَةٌ مِنِّي يُرِيدُونِي مَا آذَاهَا. سابقہ حوالہ (۶۲۵۶)

۶۲۵۹ - حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ

رضی اللہ عنہما کی شہادت کے بعد جب وہ یزید بن معاویہ کے پاس سے مدینہ منورہ آئے تو ان کی سوز بن مخرمہ رضی اللہ عنہما سے ملاقات ہوئی، حضرت سوز نے کہا: آپ کو مجھ سے کچھ کام ہو تو بتائیے، حضرت علی بن حسین کہتے ہیں: میں نے ان سے کہا: نہیں! حضرت سوز نے کہا: کیا آپ مجھے رسول اللہ ﷺ کی تلوار عطا کریں گے، کیونکہ مجھے خدشہ ہے کہ لوگ آپ سے زبردستی یہ تلوار چھین لیں گے، بخدا! اگر آپ نے مجھے یہ تلوار دے دی تو جب تک میرے جسم میں جان ہے اس کو مجھ سے کوئی نہیں لے سکے گا، بے شک جب حضرت علی ابن ابی طالب نے حضرت فاطمہ کے اوپر ابو جہل کی بیٹی کو نکاح کا پیغام دیا تو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، اس وقت میں بلوغت کے قریب تھا، آپ اپنے منبر پر خطبہ دیتے ہوئے لوگوں سے فرما رہے تھے: بے شک فاطمہ مجھ سے ہے اور مجھے خوف ہے کہ اس کے دین میں کوئی فتنہ ڈالا جائے گا، پھر آپ نے عبد اللہ بن ابی طالب سے اپنے ایک داماد (عاص بن الربیع) کا ذکر کیا اور ان کی دامادی کی تعریف کی، حضور نے فرمایا: اس نے مجھ سے جو کچھ کہا سچ کہا۔ جو وعدہ کیا وہ پورا کیا، میں کسی حلال کو حرام نہیں کرتا اور نہ حرام کو حلال کرتا ہوں لیکن یہ خدا! رسول اللہ ﷺ کی بیٹی اور دشمن خدا کی بیٹی ایک جگہ میں بھی جمع نہیں ہو سکتیں۔

حضرت سوز بن مخرمہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت علی ابن ابی طالب نے ابو جہل کی بیٹی کو نکاح کا پیغام دیا، حالانکہ حضرت فاطمہ بنت رسول اللہ ان کے نکاح میں تھیں، جب حضرت فاطمہ نے یہ سنا تو وہ نبی ﷺ کے پاس آئیں اور کہا: آپ کی قوم یہ کہتی ہے کہ آپ کو اپنی بیٹیوں کے لیے حصہ نہیں آتا اور یہ علی ہیں جو ابو جہل کی بیٹی سے نکاح کرنے والے ہیں، حضرت سوز کہتے ہیں: نبی ﷺ کھڑے ہو گئے، آپ نے کلمہ شہادت پڑھ کر فرمایا: حمد و ثناء کے بعد واضح ہو کہ میں نے (اپنی بیٹی زینب رضی اللہ عنہا کا) ابو العاص بن الربیع سے نکاح کیا، اس نے مجھ سے جو کچھ کہا سچ کہا اور بے شک

إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ حَلْحَلَةَ الدَّوْلِيُّ أَنَّ ابْنَ شَهَابٍ حَدَّثَهُ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ حَدَّثَهُ أَنَّهُمْ جَمَعُوا الْمَدِينَةَ مِنْ عِنْدِ يَزِيدَ بْنِ مَعَاوِيَةَ مَقْعَلِ الْحُسَيْنِ ابْنِ عُلَيْيٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا لَقِيَهُ الْمِسْوَرُ بْنُ مَخْرَمَةَ فَقَالَ لَهُ هَلْ لَكَ إِلَيَّ مِنْ حَاجَةٍ تَأْتُرِي بِهَا قَالَ فَقُلْتُ لَهُ لَا قَالَ لَهُ هَلْ أَنْتَ مُطَوِّئٌ سَيْفِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَبْلِي أَمْ أَنْتَ الْفَرْمُ عَلَيْهِ وَأَنْتَ الْمُدِينُ أَفْطَنِيهِ لَا يُغْلَصُ إِلَيْهِ أَبَدًا حَتَّى تَبْلُغَ نَفْسِي إِنْ هَلَسَ بَنِي إِسْمَاعِيلَ حَتَّى يَطْلُبَ عَلِيَّ فَاطْمَئِنَّا لَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَهُوَ يَطْلُبُ النَّاسَ فِي ذَلِكَ عَلِيَّ مِنْبَرِهِ هَذَا وَأَنَا يَوْمَئِذٍ مُخَلِّمٌ فَقَالَ إِنَّ فَاطِمَةَ بِنْتِي وَإِنِّي أَعْرِفُكَ أَنْ تَفْتَنَ فِي ذُنُوبِهَا قَالَ لَمْ أَكُ صَهْرًا لَهُ مِنْ بَنِي عَبْدِ شَمْسٍ فَانْتَبِهْتُ عَلَيْهِ فِي مَصَاهِرِهِ إِيَّاهُ فَاحْسَنَ قَالَ حَدَّثَنِي فَصَدَّقَنِي وَوَعَدَنِي فَادْفَعْنِي إِلَيَّ وَإِنِّي لَسْتُ أُحْرِمُ حَلَالًا وَلَا أُجِلُّ حَرَامًا وَلَكِنْ وَاللَّهِ لَا تَجْمَعُ بِنْتُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَبِنْتُ عَدُوِّ اللَّهِ مَكَانًا وَاحِدًا أَبَدًا.

بخاری (۹۲۶-۹۲۷) تعلیقاً (۳۱۱-۳۲۲۹) ابوداؤد

(۲۰۶۹-۲۰۷۰) ابن ماجہ (۱۹۹۹)

۶۲۶۰ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو السَّمَانِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنِ الرَّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عِيَّادُ بْنُ حُسَيْنٍ أَنَّ الْمِسْوَرُ بْنَ مَخْرَمَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ حَتَبَ بِنْتَ أَبِي جَهْلٍ وَعِنْدَهُ فَاطِمَةُ بِنْتُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَلَمَّا سَمِعَتْ بِذَلِكَ فَاطِمَةُ آتَتْ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَتْ لَهُ إِنَّ قَوْمَكَ يَتَحَدَّثُونَ أَنَّكَ لَا تَغْضَبُ لِبَنَاتِكَ وَهَذَا عَلِيٌّ نَاكِحًا ابْنَةَ أَبِي جَهْلٍ قَالَ الْمِسْوَرُ فَقَامَ النَّبِيُّ ﷺ فَسَمِعْتُهُ جَمْعًا تَشَهَّدَ لَمْ قَالَ أَمَا بَعْدُ يَا عَلِيُّ أَلَا تَرَى أَنَّ ابْنَ التَّرْبِيعِ لِحَدَّثَنِي فَصَدَّقَنِي وَإِنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ مَضْمُومَةٌ مِنِّي وَإِنَّمَا أُحْرَهُ أَنْ يَفْتَنُوهَا وَإِنَّهَا وَاللَّهِ لَا



فاطمہ بنت محمد میرے جسم کا جز ہے اور میں اس کو ناپسند کرتا ہوں کہ لوگ اس کو کسی آزمائش میں مبتلا کر دیں اور بے شک خدا کی قسم! رسول اللہ کی بیٹی اور عدو اللہ کی بیٹی ایک شخص کے ہاں کبھی جمع نہیں ہو سکتیں، حضرت مسور کہتے ہیں: پھر حضرت علی نے نکاح کا پیغام ترک کر دیا۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

تَجْتَمِعُ بِنْتُ رَسُولِ اللَّهِ وَبِنْتُ عَدُوِّ اللَّهِ عِنْدَ رَجُلٍ وَاحِدٍ أَبَدًا قَالَ فَتَرَكَ عَلِيُّ الْخَطْبَةَ. سابقہ حوالہ (۶۲۵۹)

۶۲۶۱- وَحَدَّثَنَا أَبُو مَعْنٍ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا وَهْبُ (يَعْنِي ابْنَ جَبْرِ) عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ (يَعْنِي ابْنَ رَاشِدٍ) يُحَدِّثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ.

سابقہ حوالہ (۶۲۵۸)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی صاحبزادی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو بلایا اور ان کو سرگوشی میں کوئی بات کہی، حضرت فاطمہ رونے لگیں، آپ نے پھر سرگوشی میں کوئی بات کہی تو ہنسنے لگیں، حضرت عائشہ کہتی ہیں: میں نے حضرت فاطمہ سے کہا: رسول اللہ ﷺ نے آپ سے سرگوشی میں کیا کہا تھا جو آپ روئیں اور دوبارہ سرگوشی میں کیا فرمایا تھا جو آپ ہنسیں؟ حضرت فاطمہ نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے پہلی بار سرگوشی میں اپنی وفات کی خبر دی تو میں روئی اور دوسری بار سرگوشی میں یہ خبر دی کہ آپ کے اہل میں سے سب سے پہلے آپ کے ساتھ میں لاحق ہوں گی تو میں ہنسی۔

۶۲۶۲- حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاهِمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ (يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ) عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ (وَاللَّفْظُ لَهُ) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عُرْوَةَ بِنَ الرَّبِيعِ حَدَّثَهُ أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ دَعَا فَاطِمَةَ ابْنَتَهُ فَسَارَهَا فَبَكَتُ ثُمَّ سَارَهَا فَضَحِكْتُ فَقَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ لِفَاطِمَةَ مَا هَذَا الَّذِي سَارَكَ بِهَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَبَكَيْتَ ثُمَّ سَارَكَ فَضَحِكْتَ قَالَتْ سَارَنِي فَأَخْبَرَنِي بِمَوْبِهِ فَبَكَيْتُ ثُمَّ سَارَنِي فَأَخْبَرَنِي أَنِّي أَوَّلُ مَنْ يُتَّبَعُهُ مِنْ أَهْلِهِ فَضَحِكْتُ. البخاری (۳۷۱۵-۳۷۱۶-۳۶۲۵-۳۶۲۶-۴۴۳۳-۴۴۳۴)

الترمذی (۴۴۳۴)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ کی ہم سب ازواج آپ کے پاس موجود تھیں، ان میں سے کوئی باقی نہیں تھیں، اتنے میں حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا آئیں، ان کا چلنا ہو، بہو رسول اللہ ﷺ کے چلنے کے مطابق تھا، جب رسول اللہ ﷺ نے ان کو دیکھا تو مرحبا کہا: اور فرمایا: اے میری بیٹی! مرحبا! پھر ان کو اپنی دائیں یا بائیں جانب بٹھایا، پھر ان سے سرگوشی میں کوئی بات فرمائی جس کو سن کر وہ سخت روئیں، جب آپ نے ان کی بے قراری دیکھی تو آپ نے دوبارہ سرگوشی میں جس سے وہ ہنسیں، میں نے حضرت فاطمہ سے کہا: رسول اللہ ﷺ نے اپنی عورتوں میں خصوصیت کے ساتھ

۶۲۶۳- حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَّانَةَ عَنْ لُطَيْسِ بْنِ عَامِرٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنَّا أَرْوَاحَ النَّبِيِّ ﷺ عِنْدَهُ لَمَّا يَمُوتُ مِنْهُنَّ وَاحِدَةً فَأَقْبَلَتْ فَاطِمَةَ تَمْسِيهِ مَا تَخْطِي مِثْبَتَهَا مِنْ مِثْبَتِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ شَبِيحًا فَلَمَّا رَأَاهَا رَحَبَ بِهَا فَقَالَ مَرَحَبًا بِابْنَتِي ثُمَّ اجْلَسَهَا عَنْ يَمِينِهِ أَوْ عَنْ شِمَالِهِ ثُمَّ سَارَهَا فَبَكَتُ بَغَاءً شَدِيدًا فَلَمَّا رَأَى جَزَعَهَا سَارَهَا الثَّلَاثَةَ فَضَحِكْتُ فَقُلْتُ لَهَا خَصَّكَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِنْ بَيْنِ نِسَائِهِ بِابْتِرَارٍ ثُمَّ أَنْتِ تَبْكِينَ فَلَمَّا قَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ سَأَلَتْهَا مَا قَالَتْ لَكَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَتْ مَا كُنْتُ



کوئی بات کی ہے پھر بھی آپ رورہی ہیں اور میں نے حضرت فاطمہ سے پوچھا کہ حضور نے کیا فرمایا تھا تو انہوں نے کہا: میں رسول اللہ ﷺ کا راز افشاء نہیں کروں گی، حتیٰ کہ جب رسول اللہ ﷺ کا وصال ہو گیا تو میں نے پھر پوچھا، حضرت فاطمہ نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے (پہلی بار) یہ فرمایا تھا کہ جبرائیل مجھ سے ہر سال ایک بار قرآن مجید کا دور کرتے تھے اور اس سال انہوں نے مجھ سے دو بار قرآن مجید کا دور کیا ہے اور میرا یہی گمان ہے کہ اب میرا وقت آ گیا ہے اور میرے اہل میں سے سب سے پہلے تم میرے ساتھ لاحق ہوگی اور میں تمہارے لیے بہترین پیش رو ہوں، تب میں رونے لگی پھر آپ نے سرگوشی کی اور فرمایا: کیا تم اس سے راضی نہیں ہو کہ تم تمام مومن عورتوں کی سردار ہو یا اس امت کی عورتوں کی سردار ہو، میں اس وجہ سے ہنسی تھی۔

### حضرت ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے فضائل

مسلمان نے کہا: اگر تم سے ممکن ہو تو سب سے پہلے بازار میں مت جاؤ اور نہ سب کے بعد وہاں سے نکلو، کیونکہ بازار شیطان کا معرکہ ہے، وہاں پر اسی کا جھنڈا نصب ہوتا ہے، انہوں نے بیان کیا کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام نبی ﷺ کے پاس آئے، اس وقت آپ کے پاس حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیٹھی ہوئی تھیں، حضور، حضرت جبرائیل سے باتیں کرتے رہے پھر وہ کھڑے ہو گئے، نبی ﷺ نے حضرت ام سلمہ سے کہا: یہ کون تھے؟ حضرت ام سلمہ نے کہا: یہ وحیہ تھے، حضرت ام سلمہ نے کہا: یہ خدا! میں نے تو ان کو وحیہ ہی گمان کیا تھا، حتیٰ کہ میں نے نبی ﷺ کا خطبہ سنا، آپ ان کو ہماری خبریں بیان کر رہے تھے (یا ہمیں جبرائیل کے متعلق خبر دے رہے تھے) راوی کہتے ہیں: میں نے ابو عثمان سے پوچھا: تم نے یہ حدیث کس سے سنی ہے؟ انہوں نے کہا: حضرت اسامہ بن زید سے۔

حضرت ام المومنین زینب بنت جحش رضی اللہ

فَقَالَتْ مَا كُنْتُ لِأُفِيْسِي يَسْرَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ حَتَّى إِذَا قُبِضَ سَأَلْتُهَا فَقَالَتْ إِنَّهُ كَانَ حَدِيثِي أَنْ جِبْرِيلَ كَانَ يَعَارِضُهُ بِالْقُرْآنِ كُلَّ عَامٍ مَرَّةً وَأَنَّهُ عَارَضَهُ بِهِ فِي الْعَامِ مَرَّتَيْنِ وَلَا أَرَانِي إِلَّا قَدْ حَضَرَ أَجَلِي وَأَنْتِ أَوْلُ أَهْلِي لِحُقُوقِي وَنِعْمَ السَّلَفُ أَنَا لَكَ لَبَكِيْتُ لِذَلِكَ ثُمَّ إِنَّهُ سَأَرَنِي فَقَالَ أَلَا تَرْضَيْنِ أَنْ تَكُونِي سَيِّدَةَ نِسَاءِ الْمُؤْمِنِينَ أَوْ سَيِّدَةَ نِسَاءِ هَذِهِ الْأُمَّةِ فَضَحِكْتُ لِذَلِكَ.

سابقہ حوالہ (۶۲۶۳)

### ۱۶- بَابُ مِنْ فَضَائِلِ أُمِّ سَلَمَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا

۶۲۶۵ - حَدَّثَنِي عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَادٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الْقَيْسِيُّ كِلَاهُمَا عَنِ الْمُعْتَمِرِ قَالَ ابْنُ حَمَادٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو عَثْمَانَ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ لَا تَكُونَنَّ إِنْ اسْتَطَعْتَ أَوْلَ مَنْ يَدْخُلُ السُّوقَ وَلَا اخْرَجْ مَنْ يَخْرُجُ لِأَنَّهَا مَعْرَكَةُ الشَّيْطَانِ وَبِهَا يَنْصَبُ رَأْيُهُ قَالَ وَأَنْبِئْتُ أَنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَنَّى نَبِيَّ اللَّهِ ﷺ وَعِنْدَهُ أُمُّ سَلَمَةَ قَالَ فَجَعَلَ يَتَحَدَّثُ ثُمَّ قَامَ فَقَالَ نَبِيَّ اللَّهِ ﷺ لِأُمِّ سَلَمَةَ مِنْ هَذَا أَوْ كَمَا قَالَ قَالَتْ هَذَا دِحْيَةُ قَالَ فَقَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ أَيُّمُ اللَّهُ مَا حَوَسِبْتُ إِلَّا آيَاةَ حَتَّى سَمِعْتُ مَخْطَبَةَ نَبِيِّ اللَّهِ ﷺ يُخَيِّرُ خَبْرَنَا أَوْ كَمَا قَالَ قَالَ فَقُلْتُ لِأَبِي عَثْمَانَ مِمَّنْ سَمِعْتَ هَذَا قَالَ مِنْ أَسَامَةَ ابْنِ زَيْدٍ. البخاری (۳۶۳۴-۴۹۸۰)

### ۱۷- بَابُ مِنْ فَضَائِلِ زَيْنَبِ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ



## رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا

## عنها کے فضائل

حضرت ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم سب سے زیادہ معرفت کے ساتھ مجھ سے وہ (زوجہ) لاحق ہوگی جس کے تم سب میں سے زیادہ لے ہاتھ ہوں گے، حضرت عائشہ کہتی ہیں: پھر ہم سب اپنے اپنے ہاتھ اپنے گیس کے کس کے ہاتھ سب سے زیادہ لے رہے ہیں، لیکن سب سے زیادہ لے ہاتھ حضرت زینب کے تھے، کیونکہ وہ اپنے ہاتھوں سے کام کاج کرتی تھیں اور صدقہ و خیرات کرتی تھیں۔

۶۲۶۶ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غِلَانَ أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى السَّيْلِيُّ أَخْبَرَنَا طَلْحَةَ بْنُ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَسْرَعُكُمْ لِحَافِي أَبِي أَطُولُ لَكُمْ بَدَأَ قَالَتْ لَكُنَّ يَتَّظَرُونَ أَبَاطِلَ بَدَأَ قَالَتْ لَكُنَّ أَطُولُ بَدَأَ زَيْنَبُ لِأَنَّهَا كَانَتْ تَعْمَلُ بِبَيْتِهَا وَتَصَدَّقُ.

مسلم، تفسیر الاشراف (۱۷۸۷۴)

## ۱۸ - بَابُ مِنْ فَضَائِلِ أُمِّ آيْمَنَ

## رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

## حضرت ام ایمن رضی اللہ عنہا کے فضائل

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ حضرت ام ایمن کے پاس تشریف لے گئے، میں بھی آپ کے ساتھ گیا، وہ ایک برتن میں ایک مشروب لائیں، حضرت انس کہتے ہیں: مجھے معلوم نہیں کہ آپ روزے سے تھے یا آپ نے اس کو پینا نہیں چاہا، حضرت ام ایمن چلانے اور قصہ کرنے لگیں۔

۶۲۶۷ - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أَسَامَةَ عَنْ سَلِيمَانَ بْنِ الْمُفَيْرِقِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ قَالَ انْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِلَى أُمِّ آيْمَنَ فَأَنْطَلَقَتْ مَعَهُ فَأَوَّلَتْهُ إِتَابًا لِيُحَرِّبَ قَالَ فَلَا أَدْرِي أَصَادَقْتَهُ صَالِحًا أَوْ لَمْ يَرِدْهُ لَفَجَعَلَتْ تَصَعَّبَ عَلَيْهِ وَتَلَمَّرَ عَلَيْهِ.

مسلم، تفسیر الاشراف (۴۲۳)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی وفات کے بعد حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر سے کہا: چلو حضرت ام ایمن کی زیارت کر کے آئیں، جس طرح رسول اللہ ﷺ ان کی زیارت کے لیے تشریف لے جاتے تھے، جب ہم حضرت ام ایمن کے پاس پہنچے تو وہ رونے لگیں، ان دونوں نے کہا: آپ کیوں رورہی ہیں؟ اللہ کے پاس جو رسول اللہ ﷺ کے لیے اجر ہے وہ زیادہ اچھا ہے، حضرت ام ایمن نے کہا: میں اس لیے نہیں رورہی کہ میں نہیں جانتی کہ اللہ کے پاس رسول اللہ ﷺ کے لیے اچھا اجر ہے، لیکن میں اس لیے رورہی ہوں کہ آسمان سے وحی کا آنا بند ہو گیا، پھر ان دونوں پر بھی گریہ طاری ہو اور وہ بھی رونے لگیں۔

۶۲۶۸ - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ الْكِلَابِيُّ حَدَّثَنَا سَلِيمَانُ بْنُ الْمُفَيْرِقِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ قَالَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَعْدَ وَفَاةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ لِمُعْتَمِرِ انْطَلِقِي بِسَأْلِ أُمِّ آيْمَنَ لَتُرَوِّزَهَا كَمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُرَوِّزَهَا لَلْمَا انْفَهَيْتَا إِلَيْهَا بَكَتَ لَفَلَا لَهَا مَا يُبْكِيكَ مَا عِنْدَ اللَّهِ عَزِيزٌ لِرَسُولِهِ ﷺ فَقَالَتْ مَا أَبْكِي أَنْ لَا أَكُونُ أَعْلَمُ أَنَّ مَا عِنْدَ اللَّهِ عَزِيزٌ لِرَسُولِهِ ﷺ وَلَكِنْ أَبْكِي أَنَّ الْوَحْيَ قَدِ انْقَطَعَ مِنَ السَّمَاءِ فَهَبَّجْتُهُمَا عَلَى الْبُكَاءِ فَجَعَلَا تَبْكِيَانِ مَعَهَا.

مسلم، تفسیر الاشراف (۶۵۸۴ - ۴۲۳)

### حضرت ام سلیم اور حضرت بلال رضی اللہ عنہما کے فضائل

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ازواج مطہرات اور حضرت ام سلیم کے علاوہ اور کسی عورت کے گھر نہیں جاتے تھے، حضور حضرت ام سلیم کے ہاں تشریف لے جاتے تھے، آپ سے اس کے متعلق استفسار کیا گیا تو آپ نے فرمایا: مجھے اس پر رحم آتا ہے اس کا بھائی میرے ساتھ شہید کیا گیا۔ (حضرت ام سلیم اور حضرت ام حرام دونوں آپ کی رضاعی خالہ تھیں)۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: میں جنت میں داخل ہوا تو میں نے کسی کے چلنے کی آہٹ سنی، میں نے پوچھا: یہ کون ہے؟ تو اہل جنت نے کہا: یہ غمیصا بنت ملحان ہے، انس بن مالک کی والدہ۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے جنت دکھائی گئی، میں نے وہاں ابو طلحہ کی بیوی کو دیکھا، پھر میں نے اپنے آگے کسی کے چلنے کی آہٹ سنی تو وہ بلال تھے۔

### ابو طلحہ انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فضائل

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ام سلیم کے بطن سے حضرت ابو طلحہ کا ایک لڑکا فوت ہو گیا، حضرت ام سلیم نے اپنے گھر والوں سے کہا: حضرت ابو طلحہ کو ان کے بیٹے کے انتقال کی اس وقت تک خبر نہ دینا جب تک کہ میں خود نہ بتا دوں، حضرت ابو طلحہ آئے تو حضرت ام سلیم نے انہیں شام کا کھانا پیش کیا، انہوں نے کھانا کھایا اور پانی پیا، پھر حضرت ام سلیم نے پہلے کی بہ نسبت زیادہ اچھا بناؤ سگھارا کیا، حضرت ابو طلحہ نے ان سے عمل ازدواج کیا، جب حضرت ام سلیم

### ۱۹- بَابُ مِنْ فَضَائِلِ أُمِّ سَلِيمٍ أُمِّ أَنَسِ

بْنِ مَالِكٍ وَبِلَالٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا  
۶۲۶۹- حَدَّثَنَا حَسَنُ الْحُلَوَانِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ  
عَاصِمٍ حَدَّثَنَا هَتَمٌ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ  
كَانَ النَّبِيُّ ﷺ لَا يَدْخُلُ عَلَى أَحَدٍ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا عَلَى  
أَزْوَاجِهِ إِلَّا أُمَّ سَلِيمٍ فَإِنَّهُ كَانَ يَدْخُلُ عَلَيْهَا لِقَبْلِ لَدُنِّي  
ذَلِكَ فَقَالَ إِنِّي أَرْحَمُهَا قَبْلَ أُخُوِّهَا يَعْنِي. البخاری (۲۸۴۴)

۶۲۷۰- وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ  
السَّرِيِّ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ عَنِ  
النَّبِيِّ ﷺ قَالَ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَسَمِعْتُ عَشْقَةَ فَقُلْتُ مَنْ  
هَذَا قَالُوا هَذِهِ الْعُمَيْصَاءُ بِنْتُ مِلْحَانَ أُمِّ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ.  
مسلم تخریج الاشراف (۳۶۲)

۶۲۷۱- حَدَّثَنِي أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ حَدَّثَنَا  
زَيْدُ بْنُ الْحَبَابِ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا  
مُحَمَّدُ بْنُ الْمُشَكِّدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ  
ﷺ قَالَ أُرِيْتُ الْجَنَّةَ فَرَأَيْتُ امْرَأَةً أَيْسَى طَلْحَةَ ثُمَّ  
سَمِعْتُ حَشْحَشَةَ امْرَأَتِي فَإِذَا بِلَالٌ. البخاری (۳۶۲۹)

### ۲۰- بَابُ مِنْ فَضَائِلِ أَبِي طَلْحَةَ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ

۶۲۷۲- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَلِيمٍ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا  
بَهْرٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ  
مَا تِ ابْنُ لَأَيْسَى طَلْحَةَ مِنْ أُمَّ سَلِيمٍ لَقَالَتْ لَا هِلَهَا لَا  
تُحَدِّثُوا أَبَا طَلْحَةَ بِأَبْنِهِ حَتَّى أَكُونَ أَنَا أَحَدُهُ قَالَ فَجَاءَ  
لِقَرَبَتِ إِلَيْهِ عَشَاءٌ فَأَكَلَ وَشَرِبَ لَقَالَ ثُمَّ تَصَنَعْتُ لَهُ  
أَحْسَنَ مَا كَانَ تَصْنَعُ قَبْلَ ذَلِكَ فَوَقَعَ بِهَا فَلَمَّا رَأَتْ أَنَّهُ  
قَدْ شَبِعَ وَاصَابَ مِنْهَا قَالَتْ يَا أَبَا طَلْحَةَ أَرَأَيْتَ لَوْ أَنَّ قَوْمًا  
أَعَارُوا عَارِيَتَهُمْ أَهْلَ بَيْتٍ فَطَلَبُوا عَارِيَتَهُمْ أَلَيْهِمْ أَنْ

نے دیکھا کہ وہ سیر ہو گئے اور اپنی جنسی خواہش بھی پوری کر لی تو پھر انہوں نے کہا: اے ابو طلحہ! یہ بتاؤ کہ اگر کچھ لوگ کسی کو عاریتاً کوئی چیز دیں اور پھر وہ اپنی چیز واپس لے لیں تو کیا وہ ان کو منع کر سکتے ہیں؟ حضرت ابو طلحہ نے کہا: نہیں، حضرت ام سلیم نے کہا: تو پھر تم اپنے بیٹے کے متعلق یہی گمان کر لو، حضرت ابو طلحہ یہ سن کر غضب ناک ہوئے اور کہا: تم نے مجھے میرے بیٹے کے متعلق خبر نہیں دی حتیٰ کہ میں (جنسی عمل سے) آلودہ ہو گیا، پھر انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے پاس جا کر اس واقعہ کی خبر دی، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ تمہاری اس گزاری ہوئی رات میں برکت عطا کرے، پھر حضرت ام سلیم حاملہ ہو گئیں، حضرت انس کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں حضرت ام سلیم بھی تھیں اور جب آپ کسی سفر سے مدینہ منورہ واپس آئے تو رات کے وقت مدینہ منورہ نہیں جاتے تھے، جب لوگ مدینہ منورہ کے قریب پہنچے تو حضرت ام سلیم کو درد زہ شروع ہوا، حضرت ابو طلحہ ان کے پاس ٹھہرے اور رسول اللہ ﷺ روانہ ہو گئے، حضرت انس کہتے ہیں کہ حضرت ابو طلحہ نے کہا: اے اللہ! تو خوب جانتا ہے کہ مجھے یہ بات پسند تھی کہ میں تیرے رسول کے ساتھ (مدینہ منورہ سے) نکلوں اور ان کے ساتھ ہی داخل ہوں اور تجھے معلوم ہے کہ میں کس مجبوری میں پھنس گیا ہوں، حضرت ام سلیم نے کہا: اے ابو طلحہ! اب مجھے پہلے کی طرح درد نہیں ہے چلو چلتے ہیں، پھر ہم چل پڑے اور جب ہم مدینہ آئے تو ان کو درد شروع ہوا اور ایک لڑکا پیدا ہوا، مجھ سے میری والدہ نے کہا: اے انس! جب تک تم اس بچے کو رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں لے کر جاؤ، اس وقت تک کوئی اس بچے کو درد نہیں پلائے گا، جب صبح ہوئی تو میں اس بچے کو لے کر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو گیا، میں نے دیکھا اس وقت آپ کے ہاتھ میں اونٹوں کو داغ دینے کا ایک آلہ تھا، آپ نے مجھے دیکھ کر فرمایا: شاید ام سلیم کے ہاں بچہ ہوا ہے، میں نے کہا: جی! آپ نے وہ آلہ رکھ دیا، میں نے بچے کو آپ کے پاس لے کر آیا، میں نے اس بچے

بِمَنْتَعُوهُمْ قَالَ لَا قَالَتْ فَأَحْتَسِبُ أَنَّكَ قَالَ فَغَضِبَ وَقَالَ تَرَ كَتَيْبِي حَتَّى تَلَطَّخْتُ لَمْ أَخْبِرِيْنِي بِأَيْبِي فَاَنْطَلَقَ حَتَّى آتَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَأَخْبَرَهُ بِمَا كَانَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَارَكَ اللَّهُ لَكُمْ أَيُّ غَايِبٍ لَيْلَيْكُمْمَا قَالَ فَحَمَلَتْ قَالَ لَمَّا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي سَفَرٍ وَهِيَ مَعَهُ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا آتَى الْمَدِينَةَ مِنْ سَفَرٍ لَا يَنْظُرُ قَبْلَهَا طَرُوقًا فَيَدْتَرِي مِنَ الْمَدِينَةِ فَضَرَبَهَا الْمَخَاضُ فَأَحْتَسِبُ عَلَيْهَا أَبُو طَلْحَةَ وَأَنْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَ يَقُولُ أَبُو طَلْحَةَ إِنَّكَ لَتَعْلَمُ يَا رَبِّ أَنَّهُ يُعْجِبُنِي أَنْ أَخْرُجَ مَعَ رَسُولِكَ إِذَا خَرَجَ وَأَدْخَلَ مَعَهُ إِذَا دَخَلَ وَقَدْ أَحْتَسِبُ بِمَا تَرَى قَالَ تَقُولُ أُمُّ سَلِيمِ يَا أَبَا طَلْحَةَ مَا أَحَدٌ الَّذِي كُنْتُ أَحَدٌ أَنْطَلِقُ فَاَنْطَلَقْنَا قَالَ فَضَرَبَهَا الْمَخَاضُ حِينَ قِيمًا فَوَلَدَتْ غُلَامًا فَقَالَتْ لِي أُمِّي يَا أَنَسُ لَا يُرِضِعُهُ أَحَدٌ حَتَّى تَفْدُوهُ عَلَيَّ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَلَمَّا أَصْبَحَ احْتَمَلْتُهُ فَاَنْطَلَقْتُ بِهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَمَّا فَصَدَّقْتُهُ وَمَعَهُ مِنْهُمْ فَلَمَّا رَأَيْتِي قَالَ لَعَلَّ أُمَّ سَلِيمِ وَلَدَتْ قُلْتُ نَعَمْ فَوَضَعَ الْيَمِينِ قَالَ وَجِئْتُ بِهِ فَوَضَعْتُهُ فِي حَبْرِهِ وَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِعَجْوَةَ مِنَ الْمَدِينَةِ فَلَا كَهْلِي فِيهِ حَتَّى ذَابَتْ لَمْ تَلِدْهَا فِي سِي الصَّيْبِ فَجَعَلَ الصَّيْبُ يَسْلَمُ عَلَيْهَا قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْظَرُوا إِلَيَّ حَتَّى الْأَنْصَارِ الثَّمَرُ قَالَ فَمَسَحَ وَجْهَهُ وَسَمَّاهُ عَبْدَ اللَّهِ.

مسلم، ترمذ، الاشراف (۴۲۴)



کو آپ کی گود میں دیا، رسول اللہ ﷺ نے مدینہ کی بجوہ کھجور منگائی اور اس کو اپنے منہ سے چبایا، جب وہ کھجور کھل گئی تو آپ نے اس کو بچہ کے منہ میں رکھ دیا، بچہ اس کو چوسنے لگا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دیکھو انصار کو کھجور سے کتنی محبت ہے، پھر آپ نے اس بچہ کے سر پر دست شفقت پھیرا اور اس کا نام عبد اللہ رکھا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ابو طلحہ کا بچہ فوت ہو گیا، اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

### حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے فضائل

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت بلال سے صبح کی نماز کے وقت فرمایا: اے بلال! مجھے وہ عمل بتلاؤ جس کی تمہیں اسلام میں سب سے زیادہ منفعت کی امید ہو، کیونکہ میں نے آج رات کو جنت میں اپنے آگے تمہاری جوتیوں کی آہٹ سنی ہے، حضرت بلال نے کہا: میں نے اسلام میں کوئی ایسا عمل نہیں کیا جس کی منفعت کی مجھے زیادہ امید ہو، البتہ رات ہو یا دن جب میں کھل وضو کرتا ہوں تو میں اس وضو کے ساتھ اتنی رکعات نماز پڑھ لیتا ہوں جتنی رکعات نماز اللہ تعالیٰ نے میری قسمت میں لکھ دی ہے۔

### حضرت عبد اللہ بن مسعود اور ان کی والدہ رضی اللہ عنہما کے فضائل

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی (ترجمہ: ”جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال کیے ان پر اس چیز میں کوئی گناہ نہیں ہے جو انہوں نے پرہیزگاری کے ساتھ کھایا“ (پوری آیت

۶۲۷۳ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ يَمْرُوتَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا سَلِيمَانُ بْنُ الْمُفَيْرَةِ حَدَّثَنَا قَابُوسُ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ مَاتَ ابْنُ لَآئِبِي طَلْحَةَ وَاقْتَصَّ الْحَدِيثَ بِمِثْلِهِ. مسلم، تحفة الاشراف (۴۲۴)

### ۲۱- بَابٌ مِنْ فَضَائِلِ بِلَالٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

۶۲۷۴ - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ يَعْنَشٍ وَ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ أَبِي حَتِيانَ ح وَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كُمَيْرٍ (وَ اللَّفْظُ لَهُ) حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو حَتِيانَ التَّمِيمِيُّ بِحَدِيثِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لِبِلَالٍ عِنْدَ صَلَاةِ الْغَدَاةِ يَا بِلَالُ حَدِّثْنِي بِأَرْجَحِي عَمَلٍ عَمِلْتَهُ عِنْدَكَ فِي الْإِسْلَامِ مَنفَعَةٌ لِيَأْتِي سَمِعْتُ اللَّيْلَةَ حَشَفْتُ نَعْلَيْكَ بَيْنَ يَدَيْ فِي الْجَنَّةِ قَالَ بِلَالٌ مَا عَمِلْتُ عَمَلًا فِي الْإِسْلَامِ أَرْجَحِي عِنْدِي مَنفَعَةٌ مِنْ أُنِّي لَا أَنْظَهُرُ طَهُورًا تَأْتَانِي سَاعَةٌ مِنْ لَيْلٍ وَلَا نَهَارٍ إِلَّا صَلَّيْتُ بِذَلِكَ الطَّهُورِ مَا كَتَبَ اللَّهُ لِي أَنْ أَصِلِي. البخاری (۱۱۴۹)

### ۲۲- بَابٌ مِنْ فَضَائِلِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَ أُمِّهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا

۶۲۷۵ - حَدَّثَنَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ التَّمِيمِيُّ وَ سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ وَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَّارَةَ الْحَضْرَمِيُّ وَ سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ وَ الْوَلِيدُ بْنُ شَجَاعٍ قَالَ سَهْلُ وَ مِنْجَابُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ

تک) تو رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: مجھے یہ بتایا گیا ہے تم ان لوگوں میں سے ہو۔

الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ آيَةُ لَيْسَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جُنَاحٌ فِيمَا طَعِمُوا إِذَا مَا اتَّقَوْا وَآمَنُوا إِلَىٰ آيَةِ اللَّهِ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَبْلَ لِي أَنْتَ مِنْهُمْ.

الترمذی (۳۰۵۳)

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں اور میرا بھائی یمن سے آئے تو ہم حضرت ابن مسعود اور ان کی والدہ کے رسول اللہ ﷺ کے گھر پہ کثرت آنے جانے اور آپ کے ساتھ رہنے کی وجہ سے یہ سمجھتے رہے کہ یہ رسول اللہ ﷺ کے اہل بیت سے ہیں۔

۶۲۷۶ - حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ (وَاللَّفْظُ لِابْنِ رَافِعٍ) قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَدِمْتُ أَنَا وَأَخِي مِنَ الْيَمَنِ لَكُنَّا جِئْنَا وَمَا لَنَا مِنْ مَسْعُودٍ وَآمَةٍ إِلَّا مِنْ أَهْلِ بَيْتِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مِنْ كَثْرَةِ دُخُولِهِمْ وَلَزُومِهِمْ لَهُ.

بخاری (۳۷۶۳-۴۳۸۴) الترمذی (۳۸۰۶)

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں اور میرا بھائی یمن سے آئے اس کے بعد حسب سابق روایت ہے۔

۶۲۷۷ - حَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يُونُسَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ أَنَّهُ سَمِعَ الْأَسْوَدَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا مُوسَى يَقُولُ لَقَدْ قَدِمْتُ أَنَا وَأَخِي مِنَ الْيَمَنِ لَدَدْ كَرِيمِيْلِهِ. سابقہ حوالہ (۶۲۷۶)

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور میں یہ گمان کرتا تھا کہ حضرت عبد اللہ اہل بیت سے ہیں یا اس کے قریب بیان کیا۔

۶۲۷۸ - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا قَبْلَهُ الرَّحْمَنِيُّ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَنْ أَرَى أَنَّ عِنْدَ الْيَمَانِيِّينَ أَهْلَ الْبَيْتِ أَوْ مَا كَثُرَ مِنْ نَعْوِهِمْ هَذَا. سابقہ حوالہ (۶۲۷۶)

ابوالاحوص کہتے ہیں کہ جس وقت حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا میں اس وقت حضرت ابو موسیٰ اور حضرت ابو مسعود کے پاس گیا اس وقت ان میں سے ایک نے دوسرے سے پوچھا: کیا تمہارے خیال میں حضرت ابن مسعود کے بعد کوئی شخص ان جیسا ہے؟ دوسرے نے کہا: اگر تم یہ پوچھتے ہو تو ان کی یہ شان تھی کہ جب ہمیں بارگاہ رسالت میں بار یا بی نہیں ہوتی تھی تو حضرت ابن مسعود کو اس وقت بھی اجازت ہوتی تھی اور جس وقت ہم غائب ہوتے تھے حضرت

۶۲۷۹ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ (وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى) قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْأَخْوَرِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا مُوسَى وَأَبَا مَسْعُودٍ جِئْنَا مَاتَ ابْنُ مَسْعُودٍ فَقَالَ أَخَذَهُمَا لِصَاحِبِهِ أَتْرَاهُ تَرَكَ بَعْدَهُ مِثْلَهُ فَقَالَ إِنْ قُلْتَ ذَاكَ إِنْ كَانَ لَيُؤَدِّنُ لَكَ إِذَا حُجِّبْنَا وَيَشْهَدُ إِذَا غَبْنَا.

مسلم تخریج الاشراف (۹۰۲۲)

ابن مسعود اس وقت بھی حاضر ہوتے تھے۔

2

ابو الاحوص بیان کرتے ہیں کہ ہم حضرت ابن مسعود کے چند اصحاب کے ساتھ حضرت ابو موسیٰ کے گھر میں ایک مصحف (قرآن مجید کا نسخہ) دیکھ رہے تھے اس اثناء میں حضرت ابن مسعود کھڑے ہو گئے تو حضرت ابو مسعود نے کہا: میں نہیں جانتا کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے بعد اس کھڑے ہوئے شخص سے زیادہ قرآن مجید کا کوئی عالم چھوڑا ہو، حضرت ابو موسیٰ نے کہا: اگر تم یہ کہتے ہو تو اس کی وجہ یہ ہے کہ جب ہم غائب ہوتے تھے تو حضرت ابن مسعود حاضر ہوتے تھے اور جب ہم کو اجازت نہیں ہوتی تھی تو حضرت ابن مسعود کو اجازت ہوتی تھی۔

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں بیان کیں۔

۶۲۸۰ - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَدَمَ حَدَّثَنَا قُطَيْبَةُ (هُوَ ابْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ) عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ قَالَ كُنَّا فِي دَارِ أَبِي مُوسَى مَعَ نَفِيرٍ مِنْ أَصْحَابِ عَبْدِ اللَّهِ وَهُمْ يَنْظُرُونَ فِي مِصْحَفٍ فَقَامَ عَبْدُ اللَّهِ فَقَالَ أَبُو مَسْعُودٍ مَا أَعْلَمَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ تَرَكَ بَعْدَهُ أَعْلَمَ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنْ هَذَا الْقَائِمِ فَقَالَ أَبُو مُوسَى أَمَا لَيْنُ قُلْتُ ذَاكَ لَقَدْ كَانَ يَشْهَدُ إِذَا غَبَا وَيُؤَدِّنُ لَهُ إِذَا حُجِبْنَا.

مسلم، ترمذی الاشراف (۹۰۲۲)

۶۲۸۱ - وَحَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ زَكْرِيَاءَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ (هُوَ ابْنُ مُوسَى) عَنْ شَيْبَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ قَالَ أَتَيْتُ أَبَا مُوسَى فَرَجَدْتُ عَبْدُ اللَّهِ وَابَا مُوسَى حَ وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدَةَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهَبٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا مَعَ حَدِيفَةَ وَابْنِ مُوسَى وَسَاقَ الْحَدِيثَ وَحَدِيثُ قُطَيْبَةَ أَيْمٌ وَأَكْثَرُ. مسلم، ترمذی الاشراف (۹۰۲۲)

۶۲۸۲ - حَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ قَالَ وَمَنْ يَغْلُلُ يَأْتِ بِمَا عَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثُمَّ قَالَ عَلِيٌّ قَرَأَ مَنْ تَأْمُرُونِي أَنْ أَقْرَأَ فَلَقَدْ قَرَأْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِضْعًا وَسَبْعِينَ سُورَةً وَلَقَدْ عَلِمَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنِّي أَعْلَمُهُمْ بِكِتَابِ اللَّهِ وَلَوْ أَعْلَمُ أَنْ أَحَدًا أَعْلَمَ مِنِّي لَرَحَلْتُ إِلَيْهِ قَالَ شَقِيقٌ فَجَلَسْتُ فِي حَلْقِ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ ﷺ فَمَا سَمِعْتُ أَحَدًا يَرُدُّ ذَلِكَ عَلَيَّ وَلَا يَعْيبُهُ. البخاری (۵۰۰۰)

شقیق کہتے ہیں: حضرت عبد اللہ بن مسعود نے فرمایا: جو شخص خیانت کرے گا وہ قیامت کے دن اس (خیانت شدہ چیز) کو لے کر حاضر ہوگا، پھر فرمایا: مجھے کس شخص کی قرأت کے مطابق قرآن مجید پڑھنے کے لیے کہتے ہو؟ میں نے رسول اللہ ﷺ کے سامنے کچھ اوپر ستر سوتریں پڑھی ہیں اور رسول اللہ ﷺ کے اصحاب جانتے ہیں کہ میں ان سب سے زیادہ کتاب اللہ کا جاننے والا ہوں اور اگر میں یہ جانتا کہ کوئی شخص مجھ سے زیادہ جاننے والا ہے تو میں اس کی طرف چلا جاتا، شقیق کہتے ہیں کہ میں حضرت محمد ﷺ کے اصحاب کے حلقہ میں بیٹھا ہوں اور میں نے نہیں سنا کہ کسی نے حضرت ابن مسعود کا رد کیا ہو یا ان کی خدمت کی ہو۔





امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں ذکر کیں، شعبہ کی روایت میں چاروں کی ترتیب میں اختلاف ہے۔

مردوق کہتے ہیں کہ لوگوں نے حضرت عبد اللہ بن عمرو کے سامنے حضرت ابن مسعود کا ذکر کیا، انہوں نے کہا: میں اس شخص سے اس وقت سے محبت کرتا ہوں جب سے میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ سنا ہے: چار آدمیوں سے قرآن مجید سیکھو، ابن مسعود سے، سالم سے، جواہر حذیفہ کے آزاد شدہ غلام ہیں، ابی بن کعب سے اور معاذ بن جبل سے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی، شعبہ نے کہا: آپ نے ان دونوں کے نام سے ابتداء کی، میں یہ نہیں جانتا کہ ان میں سے کس کے نام سے ابتداء کی۔

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ اور  
انصار کی ایک جماعت کے فضائل

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے عہد میں چار شخصوں نے قرآن مجید جمع کیا اور وہ چاروں انصار میں سے تھے، حضرت معاذ بن جبل، حضرت ابی بن کعب، حضرت زید بن ثابت اور حضرت ابو زید، قتادہ نے حضرت انس سے پوچھا: ابو زید کون ہیں؟ فرمایا: وہ میرے ایک بچا ہیں۔

ہم کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ رسول اللہ ﷺ کے عہد میں قرآن مجید کس نے جمع کیا تھا؟ کہا: چار شخصوں نے اور چاروں انصار میں سے تھے، حضرت ابی بن کعب، حضرت معاذ بن جبل، حضرت زید بن ثابت اور انصار کے ایک شخص جن کی کنیت ابو زید تھی۔

رَوَى ابْنُ أَبِي عُمَرَ أَبِي قَبِيلٍ مَعَاذِ بْنِ مَعَاذٍ. سَابِقَهُ حِوَالَهُ (۶۲۸۴)  
۶۲۸۷ - حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ح وَحَدَّثَنِي بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ (يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ) بِكِلَاهِمَا عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ بِإِسْنَادِهِمْ وَاخْتَلَفَا عَنْ شُعْبَةَ فِي تَنْسِيقِ الْأَرْبَعَةِ. سَابِقَهُ حِوَالَهُ (۶۲۸۴)

۶۲۸۸ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ ذَكَرُوا ابْنَ مَسْعُودٍ عِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو فَقَالَ ذَاكَ رَجُلٌ لَا أَرَأَى أُحِبُّهُ بَعْدَ مَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ اسْتَفْرُوا الْقُرْآنَ مِنْ أَرْبَعَةِ بَنِي ابْنِ مَسْعُودٍ وَ سَالِمٍ مَوْلَى أَبِي حُدَيْفَةَ وَأَبِي بَنِي كَعْبٍ وَ مَعَاذِ بْنِ جَبَلٍ. سَابِقَهُ حِوَالَهُ (۶۲۸۴)

۶۲۸۹ - حَدَّثَنَا عُيَيْدُ اللَّهِ بْنُ مَعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ يَهْدَانَا الْإِسْنَادَ وَزَادَ قَالَ شُعْبَةُ بَدَأَ يَهْدِينِ لَا أَذْرِي بِأَيِّهِمَا بَدَأَ. سَابِقَهُ حِوَالَهُ (۶۲۸۴)

۲۳- بَابُ مِنَ فَضَائِلِ أَبِي بَنِي كَعْبٍ وَ

جَمَاعَةِ مِنَ الْأَنْصَارِ رَضِيَ

اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمْ

۶۲۹۰ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ جَمَعَ الْقُرْآنَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَرْبَعَةٌ كُلُّهُمْ مِنَ الْأَنْصَارِ مَعَاذُ بْنُ جَبَلٍ وَأَبِي بَنِي كَعْبٍ وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ وَ أَبُو زَيْدٌ قَالَ قَتَادَةُ قُلْتُ لِأَنِّي مِنْ أَبِي زَيْدٍ قَالَ أَحَدُ عَمْرٍو مَتَى. ابْنُ خَالِدٍ (۳۸۱۰) الترمذی (۳۷۹۴)

۶۲۹۱ - حَدَّثَنِي أَبُو دَاوُدَ سَلْمَانَ بْنُ مَعَاذٍ حَدَّثَنَا عَمْرٍو بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ قُلْتُ لِأَنِّي بَنِي مَالِكٍ مَنْ جَمَعَ الْقُرْآنَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ أَرْبَعَةٌ كُلُّهُمْ مِنَ الْأَنْصَارِ أَبِي بَنِي كَعْبٍ وَ مَعَاذُ بْنُ جَبَلٍ وَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ وَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ يُكْنَى أَبُو زَيْدٍ. ابْنُ خَالِدٍ (۵۰۰۳)



حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابی سے فرمایا: اللہ عزوجل نے مجھے حکم دیا ہے کہ میں تمہارے سامنے قرآن مجید پڑھوں، حضرت ابی نے کہا: کیا اللہ تعالیٰ نے آپ سے میرا نام لیا ہے؟ آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مجھ سے تمہارا نام لیا ہے پھر حضرت ابی رونے لگے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابی بن کعب سے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مجھے حکم دیا ہے کہ میں تمہارے سامنے قرآن مجید کی یہ سورت پڑھوں: "لم یکن اللدین کفروا"۔ حضرت ابی نے پوچھا: اللہ تعالیٰ نے میرا نام لیا ہے؟ آپ نے فرمایا: ہاں! پھر حضرت ابی رونے لگے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابی سے فرمایا اس کے بعد اس کی مثل روایت ہے۔

### حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کے فضائل

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا درآں حالیکہ حضرت سعد بن معاذ کا جنازہ ان کے سامنے رکھا ہوا تھا کہ ان کی (موت کی) وجہ سے عرش الہی جنبش میں آ گیا۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ سعد بن معاذ کی موت کی وجہ سے عرش الہی جنبش میں آ گیا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا درآں حالیکہ ان کا جنازہ رکھا ہوا تھا: سعد کی موت کی وجہ سے عرش الہی جنبش میں آ گیا۔

۶۲۹۲ - حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ غَدَلِيٍّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لِأَبِي بَدْرٍ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَمَرَنِي أَنْ أَلْفَأَ عَلَيْكَ قَالَ اللَّهُ سَمَّيْتَنِي لَكَ قَالَ اللَّهُ سَمَّاكَ لِي قَالَ لَجَعَلَ أَبِي يَبْكِي.

سابقہ حوالہ (۱۸۶۱)

۶۲۹۳ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لِأَبِي بَدْرٍ إِنَّ كَتِيبَ إِنْ اللَّهَ أَمَرَنِي أَنْ أَلْفَأَ عَلَيْكَ لَمْ يَكُنِ اللَّيْلُ كَفْرًا قَالَ وَسَمَّيْتَنِي قَالَ نَعَمْ قَالَ لَبْكِي.

سابقہ حوالہ (۱۸۶۲)

۶۲۹۴ - حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا حَالِدٌ (يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ) حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لِأَبِي بَدْرٍ إِنَّ اللَّهَ أَمَرَنِي أَنْ أَلْفَأَ عَلَيْكَ لَمْ يَكُنِ اللَّيْلُ كَفْرًا قَالَ وَسَمَّيْتَنِي قَالَ نَعَمْ قَالَ لَبْكِي.

### ۲۴ - بَابٌ مِنْ فِضَائِلِ سَعْدِ بْنِ مَعَاذٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ

۶۲۹۵ - حَدَّثَنَا قَبْدَةُ بْنُ حَمْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جَبْرِجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَجَنَازَةٌ سَعْدِ بْنِ مَعَاذٍ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ افْتَزَلَهَا عَرْشُ الرَّحْمَنِ. الرزدي (۳۸۴۸)

۶۲۹۶ - حَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ النَّاسِئِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ الْأَوْدِيُّ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ افْتَزَلَتْ عَرْشُ الرَّحْمَنِ لِمَوْتِ سَعْدِ بْنِ مَعَاذٍ. البخاری (۳۸۰۳) ابن ماجہ (۱۵۸)

۶۲۹۷ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّزَّازِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطِيَّةٍ الْغَطَّافِيُّ عَنْ سَعْدِ بْنِ مَعَاذٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَجَنَازَةٌ مَوْضُوعَةٌ بَيْنَ سَعْدِ بْنِ مَعَاذٍ وَعَرْشِ الرَّحْمَنِ.



مسلم تلمذ الاشراف (۱۲۰۶)

۶۲۹۸ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ يَقُولُ أَهْدَيْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ حُلَّةً حَرِيرِيَةً فَجَعَلَ أَصْحَابُهُ يَلْمُسُونَهَا وَيَعْجَبُونَ مِنْ لَبِنِهَا فَقَالَ أَتَعْجَبُونَ مِنْ لَبِنٍ هَذِهِ كَمَا دَرَيْلُ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فِي الْجَنَّةِ حَرِيرِيَّتُهَا وَاللَّيْنُ. البخاری (۳۸۰۲)

حضرت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو ریشم کا ایک حلہ ہدیہ کیا گیا آپ کے اصحاب اس کو چھوتے تھے اور اس کی نرمی پر تعجب کرتے تھے آپ نے فرمایا: تم اس کی نرمی پر تعجب کرتے ہو جنت میں سعد بن معاذ کے رومال اس سے بھی زیادہ اچھے اور ملائم تھے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی ہے۔

۶۲۹۹ - وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الصَّيْبِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَنبَأَنِي أَبُو إِسْحَقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَارِبٍ يَقُولُ أَبِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَنْزِبُ حَرِيرِيَةً فَذَكَرَ الْحَدِيثَ ثُمَّ قَالَ ابْنُ عَبْدَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ يَنْجُو هَذَا أَوْ بِمِثْلِهِ. سابقہ حوالہ (۶۲۹۸)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی ہے۔

۶۳۰۰ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنُ جَبَلَةَ حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْحَدِيثِ بِالسَّنَادَيْنِ جَمِيعًا كَرِوَابَةِ أَبِي دَاوُدَ. سابقہ حوالہ (۶۲۹۹)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو ریشم کا ایک جبہ ہدیہ کیا گیا حالانکہ آپ ریشم پہننے سے منع کرتے تھے صحابہ کو اس (کی خوب صورتی) سے تعجب ہوا آپ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ و قدرت میں میری جان ہے جنت میں سعد بن معاذ کے رومال اس سے زیادہ حسین ہیں۔

۶۳۰۱ - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانٌ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّهُ أَهْدَى لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ حَبَّةً مِنْ سُنْدُسٍ وَكَانَ يَنْهَى عَنِ الْحَرِيرِ فَعَجِبَ النَّاسُ مِنْهَا فَقَالَ وَاللَّيْلِ نَفْسُ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ مَنَادَيْلُ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فِي الْجَنَّةِ أَحْسَنُ مِنْ هَذَا.

بخاری (۳۲۴۸-۳۶۱۵)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اکیدر دوسرے الجندل کے بادشاہ نے رسول اللہ ﷺ کو ایک حلہ ہدیہ کیا پھر اسی کی مثل حدیث ہے اس میں یہ نہیں ہے کہ آپ ریشم سے منع فرماتے تھے۔

۶۳۰۲ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ حَدَّثَنَا عَمْرُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ أَهْدَى لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ حُلَّةً فَذَكَرَ نَحْوَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ وَكَانَ يَنْهَى عَنِ الْحَرِيرِ.

مسلم تلمذ الاشراف (۱۳۱۶)

حضرت ابو دجانہ سماک بن خرشہ رضی اللہ عنہ کے فضائل

۲۵- بَابُ مِنْ فَضَائِلِ أَبِي دُجَانَةَ بِسْمَاكِ بْنِ خَرِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے احد کے دن ایک کھوار لی اور فرمایا: مجھ سے یہ کھوار کون لیتا ہے تو ہر شخص نے اپنے ہاتھ پھیلا دیئے اور کہا: میں لیتا ہوں میں لیتا ہوں آپ نے فرمایا: اس کا حق ادا کرنے کے ساتھ کون لیتا ہے پھر سب پیچھے ہٹ گئے حضرت سماک بن خرشہ ابو دجانہ نے کہا: میں اس کا حق ادا کرنے کے ساتھ لوں گا پھر حضرت ابو دجانہ نے اس کھوار کو لیا اور اس کے ساتھ مشرکین کی کھوپڑیاں توڑ ڈالیں۔

حضرت جابر کے والد حضرت عبد اللہ بن عمرو بن حرام رضی اللہ عنہما کے فضائل

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ غزوہ احد کے دن میرے والد کو لایا گیا درآں حالیکہ ان پر کپڑا ڈھکا ہوا تھا اور ان کو مشلہ کیا گیا تھا (یعنی ان کے اعضاء کاٹ دیئے گئے تھے) میں نے ان کی نعش سے کپڑا اٹھانا چاہا تو مجھے میری قوم نے منع کر دیا میں نے پھر کپڑا اٹھانا چاہا مجھے پھر میری قوم نے منع کر دیا پھر خود رسول اللہ ﷺ یا آپ کے حکم سے لوگوں نے وہ کپڑا اٹھایا پھر آپ نے ایک رونے والی یا چلانے والی کی آواز سنی آپ نے پوچھا: یہ کون ہے؟ لوگوں نے کہا: یہ عمرو کی بیٹی یا بہن ہے آپ نے فرمایا: کیوں روتی ہو؟ ان کا جنازہ اٹھائے جانے تک فرشتے ان پر سایہ کرتے رہیں گے۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ غزوہ احد کے دن میرے والد شہید ہو گئے میں ان کے چہرے سے کپڑا اٹھا کر رونے لگا لوگ مجھے منع کر رہے تھے رسول اللہ ﷺ مجھے منع نہیں کر رہے تھے حضرت فاطمہ بنت عمرو نے بھی رونا شروع کر دیا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم روؤ یا نہ روؤ جب تک تم ان کا جنازہ نہیں اٹھاؤ گے فرشتے ان پر سایہ کرتے رہیں گے۔

۶۳۰۳ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَمَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَخَذَ سَيْفًا يَوْمَ أُحُدٍ لَقَالَ مَنْ يَأْخُذُ مِنِّي هَذَا فَسَطَّنُوا أَيْدِيَهُمْ كُلُّ إِنْسَانٍ مِّنْهُمْ يَقُولُ أَنَا أَنَا قَالَ لَمَنْ يَأْخُذُهُ بِحَقِّهِ قَالَ فَأَخْبَعَهُمُ الْقَوْمُ لَقَالَ سِمَاكُ بْنُ خَرَشَةَ أَبُو دُجَانَةَ أَنَا أَخَذَهُ بِحَقِّهِ قَالَ لَمَّا أَخَذَهُ لَفَتَنِي بِهِ هَامُ الْمُشْرِكِينَ . سلم تخرجه الاشراف (۳۶۳)

۲۶ - باب من فضائل عبد الله ابن عمرو بن حرام ووالد جابر رضى الله تعالى عنهما

۶۳۰۴ - حَدَّثَنَا عُمَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَوَارِيرِيُّ وَعَمْرُو الشَّالِئِيُّ كِلَاهُمَا عَنْ سُفْيَانَ قَالَ عُمَيْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُمَيْدَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ الْمُتَكَلِّبِ يَقُولُ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ لَمَّا كَانَ يَوْمَ أُحُدٍ جِئْتُ بِأَبِي مُسَجَّى وَكُنْتُ مَوْبِلًا بِهِ قَالَ لَمَّا رَدَدْتُ أَنْ أَرْفَعِ الثَّوْبَ فَتَهْلِسُنِي قَوْمِي لَمَّ أَرَدْتُ أَنْ أَرْفَعِ الثَّوْبَ فَتَهْلِسُنِي قَوْمِي فَرَفَعَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَوْ أَمْرِيهِ فَرَفِعَ فَسَمِعَ صَوْتًا بِأَكْبَرِهِ أَوْ صَالِحِيهِ لَقَالَ مَنْ هُوَ هَذَا لَقَالُوا بِنْتُ عَمْرٍو أَوْ بِنْتُ عَمْرٍو لَقَالَ وَلِمَ تَبْكِينَ فَمَا زَالَتِ الْمَلَائِكَةُ تَطْلُقُهُ بِأَجْبَحِيَّتِهَا حَتَّى رَفِعَ . البخاری (۱۲۹۳-۲۸۱۶) انسائی (۱۸۴۱)

۶۳۰۵ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا وَهَبُ بْنُ جَبْرِ حَدَّثَنَا كُثَيْبٌ عَنْ مُعَمَّرِ بْنِ الْمُتَكَلِّبِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَصِيبَ أَيْسَى يَوْمَ أُحُدٍ فَجَعَلْتُ أَكْثُفَ الثَّوْبِ عَنْ وَجْهِهِ وَأَبْرَأِي وَجَعَلُوا يَنْهَوْنِي وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا يَنْهَانِي قَالَ وَجَعَلْتُ فَايْطَمَّةُ بِنْتُ عَمْرٍو وَتَبْكِيهِ لَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ تَبْكِيهِ أَوْ لَا تَبْكِيهِ مَا زَالَتِ الْمَلَائِكَةُ تَطْلُقُهُ بِأَجْبَحِيَّتِهَا حَتَّى رَفَعْتُمُوهُ .

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں ذکر کیں، ابن جریج کی سند میں فرشتوں کا اور رونے والی کے رونے کا ذکر نہیں ہے۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ غزوة احد کے دن میرے والد کو لایا گیا درآں حالیکہ ان کی ناک اور کان کٹے ہوئے تھے۔ باقی حدیث حسب سابق ہے۔

### حضرت جلییب رضی اللہ عنہ کے فضائل

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ ایک جہاد میں تھے اللہ تعالیٰ نے آپ کو مال دیا، آپ نے اپنے اصحاب سے فرمایا: تم میں سے کوئی غائب ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں فلاں اور فلاں غائب ہے، آپ نے فرمایا: تم میں سے کوئی غائب ہے؟ صحابہ نے کہا: ہاں! فلاں اور فلاں اور فلاں غائب ہے؟ آپ نے فرمایا: تم میں سے کوئی غائب ہے؟ صحابہ نے کہا: نہیں، آپ نے فرمایا: لیکن میں جلییب کو غائب پا رہا ہوں، اس کو تلاش کرو انہوں نے ان کو شہداء میں تلاش کیا، تو دیکھا کہ سات آدمیوں کے پہلو میں ان کی نعش پڑی تھی، جن کو حضرت جلییب نے قتل کیا تھا، پھر انہوں نے ان کو شہید کر دیا، نبی ﷺ ان کی نعش کے پاس آئے اور فرمایا: اس نے سات کو قتل کیا، پھر انہوں نے اس کو قتل کر دیا، یہ مجھ سے ہے اور میں اس سے ہوں، پھر آپ نے ان کی نعش کو اپنے دونوں ہاتھوں سے اٹھایا اور ان کو صرف آپ نے ہی اٹھایا تھا۔ پھر ان کی قبر کھودی گئی اور ان کو قبر میں رکھ دیا گیا، راوی نے ان کو غسل دینے کا ذکر نہیں کیا۔

بخاری (۱۲۴۴-۴۰۸۰) التالی (۱۸۴۴)

۶۳۰۶ - حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حَمِيدٍ حَدَّثَنَا رُوْحُ بْنُ عِبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ اِبْنِ اِرْهَيْمٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ بِمِثْلِهِمَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ بِهَذَا الْحَدِيثِ غَيْرَ اَنَّ ابْنَ جُرَيْجٍ لَيْسَ فِي حَدِيثِهِ ذِكْرُ الْمَلَائِكَةِ وَبُكَاءِ الْبَاكِیَةِ. البخاری (۱۲۴۴)

۶۳۰۷ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي خَلْفٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَاءُ بْنُ عَدِيٍّ اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ جِئْتُ بِاَبِي يَوْمَ اَحَدٍ مُجَدَّعًا فَوَضَعَ بَيْنَ يَدَيِ النَّبِيِّ ﷺ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِهِمْ. مسلم، تہذیب الاشراف (۳۰۵۹)

### ۲۷- بَابٌ مِنْ فَضَائِلِ جَلِيْبِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

۶۳۰۸ - حَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ سَلِيْطٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ كِنَانَةَ بْنِ نُعَيْمٍ عَنْ اَبِي بَرَزَةَ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ فِي مَعْزَى لَمَّا فَاقَاءَ اللَّهُ عَلَيْهِ فَقَالَ لِاصْحَابِهِ هَلْ تَفْقِدُوْنَ مِنْ اَحَدٍ قَالُوْا نَعَمْ فَلَانًا وَفَلَانًا وَفَلَانًا ثُمَّ قَالَ هَلْ تَفْقِدُوْنَ مِنْ اَحَدٍ قَالُوْا نَعَمْ فَلَانًا وَفَلَانًا وَفَلَانًا ثُمَّ قَالَ هَلْ تَفْقِدُوْنَ مِنْ اَحَدٍ قَالُوْا لَا قَالَ لِكُنِيْ اَلْقَيْدَ جَلِيْبِيْنَا فَاَطْلُبُوْهُ فَطَلَبَ فِي الْقَتْلِ فَوَجَدُوْهُ اِلَى جَنْبِ سَبْعَةٍ فَمَاتْلَهُمْ ثُمَّ قَتَلُوْهُ فَاتَى النَّبِيَّ ﷺ فَوَقَفَ عَلَيْهِ فَقَالَ قَتَلَ سَبْعَةً ثُمَّ قَتَلُوْهُ هَذَا مِنِّيْ وَاَنَا مِنْهُ هَذَا مِنِّيْ وَاَنَا مِنْهُ قَالَ فَوَضَعَهُ اَعْلَى سَاعِدَيْهِ لَيْسَ لَهُ اِلَّا سَاعِدَا النَّبِيِّ ﷺ قَالَ فَحَفِرَ لَهُ وَوَضَعَ فِيْ قَبْرِهِ وَلَمْ يَذْكُرْ غُسْلًا.

مسلم، تہذیب الاشراف (۱۱۶۰۱)



## حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ کے فضائل

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم اپنی قوم غفار کے ساتھ تھے وہ لوگ حرمت والے مہینوں کو بھی حلال سمجھتے تھے۔ میں میرا بھائی انیس اور میری ماں تینوں نکلے اور اپنے ماموں کے پاس ٹھہرے انہوں نے ہماری بہت عزت اور خاطر مدارت کی ان کی قوم ہم سے حسد کرنے لگی انہوں نے ماموں سے کہا: جب تم اپنی بیوی کو چھوڑ کر جاتے ہو تو انیس اس سے بدکاری کرتا ہے پھر ہمارا ماموں آیا اور اس سے جو کچھ کہا گیا تھا اس نے وہ الزام ہم پر لگایا میں نے ان سے کہا: تم نے یہ الزام لگا کر اپنے کیے ہوئے احسانات کو بھی مکدر کر دیا اس کے بعد ہم تمہارے ساتھ نہیں رہ سکتے ہم اپنے اونٹوں کے پاس آئے اور ان پر اپنا سامان لا دیا ہمارے ماموں نے کپڑا اوڑھ کر رونا شروع کر دیا ہم وہاں سے روانہ ہوئے اور مکہ مکرمہ کے سامنے اترے انیس نے ہمارے اونٹوں اور اتنے ہی اور اونٹوں پر یہ شرط لگائی کہ کس کے اونٹ اچھے ہیں؟ پھر انیس اور وہ شخص کا بہن کے پاس گئے اس نے انیس کے اونٹوں کو اچھا قرار دیا انیس ہمارے اونٹ اور اتنے ہی اور اونٹ جیت کر لے آیا حضرت ابو ذر نے کہا: اے میرے بھتیجے! میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ملاقات سے تین سال پہلے نماز پڑھتا تھا میں نے پوچھا: کس کے لیے؟ انہوں نے کہا: اللہ کے لیے میں نے پوچھا: کس طرف منہ کرتے تھے؟ اس نے کہا: اللہ تعالیٰ جس طرف میرا منہ کر دیتا تھا میں عشاء کی نماز پڑھ لیتا تھا حتیٰ کہ جب رات کا آخری حصہ ہوتا تو میں اپنے آپ کو چادر کی طرح ڈال دیتا حتیٰ کہ مجھ پر دھوپ آ جاتی انیس نے کہا: مجھے مکہ میں کام ہے تم یہاں رہو میں جاتا ہوں انیس مکہ چلے گئے پھر انہوں نے آنے میں دیر کی پھر وہ آیا میں نے پوچھا: تم کیا کرتے رہے تھے؟ اس نے کہا: میری مکہ میں ایک شخص سے ملاقات ہوئی جو تمہارے دین پر ہے وہ کہتا

## ۲۸ - باب من فضائل ابی ذر رضی اللہ عنہ

۶۳۰۹ - حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُهَيَّبِ وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وِثَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ أَبُو ذَرٍّ خَرَجْنَا مِنْ قَوْمِنَا غَفَارًا وَكَانُوا يُجَلُّونَ الشَّهْرَ الْحَرَامَ فَخَرَجْتُ أَنَا وَأَخِي أَنَسٌ وَأُمَّتُنَا فَتَرَلْنَا عَلَى خَالٍ لَنَا فَاحْرَمْنَا خَالَنَا وَأَحْسَنَ إِلَيْنَا فَحَسَدَنَا قَوْمُهُ فَقَالُوا إِنَّكَ إِذَا خَرَجْتَ عَنْ أَهْلِكَ خَالَفَ إِلَيْهِمْ أَنَسٌ فَجَاءَ خَالَنَا فَتَنَا عَلَيْنَا الَّذِي قِيلَ لَهُ فَقُلْتُ أَمَا مَا مَطَى مِنْ مَعْرُوفِكَ لَقَدْ كَذَّبْتَهُ وَلَا جَمَاعَ لَكَ فِيْمَا بَعْدَ فَقَرَبْنَا صِرْمَتًا فَاحْتَمَلْنَا عَلَيْهَا وَتَغَطَّى خَالُنَا تَرَبُّهُ فَجَعَلَ يَبْكِي لَانْطَلَقْنَا حَتَّى تَرَلْنَا بِحَضْرَةِ مَكَّةَ فَتَلَقَرَ أَنَسٌ عَنْ صِرْمَتِنَا وَعَنْ مِثْلِهَا فَاتَى الْكَاهِنَ فَخَبَّرَ أَنَسًا فَاتَانَا أَنَسٌ بِصِرْمَتِنَا وَمِثْلِهَا مَعَهَا قَالَ وَقَدْ صَلَّيْتُ بِمَا ابْنُ أَبِي قَبِيلٍ أَنَّ الْفِي رَسُولَ اللَّهِ ﷺ بِسَلَاتٍ يَسْتَنْ قُلْتُ لِمَنْ قَالَ لِلَّهِ قُلْتُ فَأَنْ تَرَجَّهَ قَالَ أَوَجَّهَ حَيْثُ يَزُجُّهُ يَسِي رَيْبِي أَصَلِّي هِنَاءَ عَطَى إِذَا عَمَّانَ مِنْ أَبِيهِ اللَّيْلِ الْفَيْتُ كَاتِبِي بِفَاءٍ حَتَّى تَعْلُوِي الشَّمْسُ فَقَالَ أَنَسٌ إِنَّ لِي حَاجَةً بِمَكَّةَ لَأَنْطَلِقَ حَتَّى أَنَسُ حَتَّى آتَى مَكَّةَ فَزَارَتْ عَلَيَّ ثُمَّ جَاءَ فَقُلْتُ مَا صَنَعْتَ قَالَ لَقِيْتُ رَجُلًا بِمَكَّةَ عَلَيَّ دِيْبِكُ يَزْعُمُ أَنَّ اللَّهَ أَرْسَلَهُ قُلْتُ لِمَا يَقُولُ النَّاسُ قَالَ يَقُولُونَ شَاعِرٌ كَاهِنٌ سَاجِرٌ وَكَانَ أَنَسٌ أَحَدُ الشُّعْرَاءِ قَالَ أَنَسٌ لَقَدْ سَمِعْتُ قَوْلَ الْكَاهِنَةِ فَمَا هُوَ بِقَوْلِهِمْ وَلَقَدْ وَصَعْتُ قَوْلَهُ عَلَيَّ الْفَرَاءِ الْيَسْعِرِ فَمَا يَلْتَمِمْ عَلَيَّ لِسَانِ أَحَدٍ بَعْدِي أَنَّهُ شِعْرٌ وَاللَّهِ إِنَّهُ لَصَادِقٌ وَأَنَّهُمْ لَكَادُيُونَ قَالَ قُلْتُ لَأَكْفِيْنِي حَتَّى أَذْهَبَ فَانْظُرْ قَالَ فَاتَيْتُ مَكَّةَ فَصَضَعْتُ رَجُلًا مِنْهُمْ فَقُلْتُ أَيْنَ هَذَا الَّذِي تَدْعُوْنَهُ الصَّابِيَّ فَأَشَارَ إِلَيَّ فَقَالَ الصَّابِيَّ فَمَالَ عَلَيَّ أَهْلُ الْوَادِي بِكُلِّ مَدْرَةٍ وَعَظِيمِ حَتَّى عَزَّرْتُ مَدِيْنَتَنَا عَلَيَّ قَالَ فَارْتَفَعْتُ

ہے کہ اللہ نے مجھے رسول بنایا ہے میں نے پوچھا: اور لوگ کیا کہتے ہیں؟ اس نے کہا: لوگ اس کو شاعر کا بن اور ساحر کہتے تھے انہیں خود بھی ایک شاعر تھا انہیں نے کہا: میں نے کانوں کا کلام سنا ہے اس کا کلام کانوں کی طرح نہیں ہے میں نے اس کے کلام کا شاعروں کے کلام سے بھی موازنہ کیا لیکن کسی شخص کی زبان پر ایسے شعر نہیں آسکتے، بخدا وہ سچا ہے اور لوگ جھوٹے ہیں میں نے کہا: تم یہیں رہو میں جا کر دیکھتا ہوں حضرت ابوذر کہتے ہیں: میں مکہ گیا اور اہل مکہ میں سے ایک کمزور شخص کو منتخب کیا میں نے پوچھا: وہ شخص کہاں ہے جس کے متعلق تم یہ کہتے ہو کہ اس نے اپنا دین بدل لیا ہے اس نے میری طرف اشارہ کر کے کہا: یہ صابی (دین بدلنے والا) ہے پھر تمام اہل وادی ہڈیوں اور ڈھیلوں کے ساتھ مجھ پر پل پڑے حتیٰ کہ میں بے ہوش ہو کر گر پڑا پھر جب مجھے ہوش آیا تو کیا دیکھتا ہوں کہ میں (بہ کثرت خون بہنے کی وجہ سے) سرخ رنگ کا بت ہوں میں نے زمزم کے پاس آ کر خون دھویا اور پانی پیا اے بیٹھے! میں وہاں تیس دن رات تک رہا اس وقت زمزم کے پانی کے سوا میری کوئی اور خوراک نہیں تھی میں اس قدر موٹا ہو گیا کہ میرے پیٹ کی سلوں میں ختم ہو گئیں اور میں نے اپنے جگر میں بھوک کی شدت محسوس نہیں کی ایک چاندنی رات کو جب اہل مکہ سو گئے اس وقت بیت اللہ کا کوئی طواف نہیں کر رہا تھا صرف دو عورتیں "اسعاف" اور "نالکہ" (بت) کو پکار رہی تھیں وہ طواف کرتے کرتے میرے پاس آئیں میں نے کہا: (اسعاف اور نالکہ میں سے) ایک کا دوسرے کے ساتھ نکاح کر دو یہ سن کر بھی وہ اپنے پکارنے سے باز نہیں آئیں جب وہ پھر میرے پاس آئیں تو میں نے کہا "فرج میں لکڑی" کیونکہ میں اشارہ کنایہ سے بات نہیں کرتا (اس لیے اسعاف اور نالکہ کو سیدھی گالی دی) یہ سن کر وہ دونوں عورتیں چلائی ہوئی اور یہ کہتی ہوئی گئیں: کاش! ہمارے لوگوں میں سے اس وقت کوئی ہوتا راستہ میں ان دونوں کو رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابو بکر طے وہ پہاڑی سے اتر رہے تھے آپ نے

عِنْدَ ارْتَفَعْتُ كَمَا تَرَى نُصِيبُ أَحْمَرَ قَالَ فَاتَيْتُ زَمْرَمَ فَعَسَلْتُ عَيْنِي الدِّمَاءَ وَ شَرِبْتُ مِنْ مَائِهَا وَلَقَدْ لَيْتَ يَا أَبَنَ أَيْسَى ثَلَاثِينَ بَيْنَ لَيْلَةٍ وَيَوْمَ مَا كَانَ لِي طَعَامٌ إِلَّا مَاءُ زَمْرَمَ فَسَمِنْتُ حَتَّى تَكَسَّرَتْ عُنُقِي بَطْنِي وَمَا وَجَدْتُ عَلَى كَيْدِي سَخْفَةَ جُوعٍ قَالَ فَبَيْنَا أَهْلُ مَكَّةَ فِي لَيْلَةِ قَمْرَاءَ إِصْحِيَانٍ إِذْ صُرِبَ عَلَيَّ أَسْمِعْتِهِمْ لَمَّا يَطْوُفُ بِالْبَيْتِ أَحَدٌ وَ أَمْرَ آتَانٍ مِنْهُمْ تَدْعُونَ إِسَافًا وَ نَائِلَةً قَالَ فَاتْنَا عَلَيَّ فِي طَوَائِفِهِمَا فَقُلْتُ أَنْكِحَا أَحَدَهُمَا الْآخَرَ قَالَ فَمَا تَنَاهَا عَنْ قَوْلِهِمَا قَالَ فَاتْنَا عَلَيَّ فَقُلْتُ هُنَّ مِثْلُ الْخَشْبَةِ غَيْرَ ابْنِي لَا أَكْنِي فَاَنْطَلَقْنَا تَوَلُّو لَانِ وَ تَقُولَانِ لَوْ كَانَ هَهُنَا أَحَدٌ مِّنْ أَنْفَارِنَا قَالَ فَاسْتَقْبَلَهُمَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَ أَبُو بَكْرٍ وَ هُمَاهَا يَطَّانِ قَالَ مَا لَكُمَا قَالَتِ الصَّابِيَةُ بَيْنَ الْكُعْبَةِ وَ اسْتَبْرَاهَا قَالَ مَا لَكُمَا قَالْنَا إِنَّهُ قَالَ لَنَا كَلِمَةٌ تَمَلَّا أَلْفَمَ وَ جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حَتَّى اسْتَلَمَ الْحَجَرَ وَ طَافَ بِالْبَيْتِ هُوَ وَ صَاحِبُهُ ثُمَّ صَلَّى فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ قَالَ أَبُو ذَرٍّ لَكُنْتُ أَنَا أَوَّلُ مَنْ حَيَّاهُ بِتَحِيَّةِ الْإِسْلَامِ قَالَ فَقُلْتُ السَّلَامَ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ وَ عَلَيْكَ وَ رَحْمَةُ اللَّهِ ثُمَّ قَالَ مَنْ أَنْتَ قَالَ قُلْتُ مِنْ غِفَارٍ قَالَ فَأَهْوَى بِيَدِهِ فَوَضَعَ أَصَابِعَهُ عَلَيَّ جَبَّهِيهِ فَقُلْتُ فِي نَفْسِي كَرِهَ أَنْ اِنْتَمَيْتُ إِلَى غِفَارٍ فَذَهَبْتُ أَخَذْتُ بِيَدِهِ فَقَدَّ عَيْنِي صَاحِبُهُ وَ كَانَ أَعْلَمُ بِهِ مَيْتِي ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ ثُمَّ قَالَ مَنْ كُنْتُ هَهُنَا قَالَ قُلْتُ قَدْ كُنْتُ هَهُنَا مُنْذُ ثَلَاثِينَ بَيْنَ لَيْلَةٍ وَيَوْمٍ قَالَ لَمَنْ كَانَ يَطْعِمُكَ قَالَ قُلْتُ مَا كَانَ لِي طَعَامٌ إِلَّا مَاءُ زَمْرَمَ فَسَمِنْتُ حَتَّى تَكَسَّرَتْ عُنُقِي بَطْنِي وَمَا وَجَدْتُ عَلَى كَيْدِي سَخْفَةَ جُوعٍ قَالَ إِنَّهَا مَبَارَكَةٌ إِنَّهَا طَعَامٌ طَعِمَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ انْذَنْ لِي فِي طَعَامِيهِ اللَّيْلَةَ فَاَنْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَ أَبُو بَكْرٍ وَ اَنْطَلَقْتُ مَعَهُمَا فَفَتَحَ أَبُو بَكْرٍ بَابًا فَجَعَلَ يَفِيضُ لَنَا مِنْ رَبِيبِ الطَّائِفِ وَ كَانَ ذَلِكَ أَوَّلَ طَعَامٍ أَكَلْتُهُ بِهَا ثُمَّ غَبَرْتُ مَا غَبَرْتُ ثُمَّ آتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ إِنَّهُ قَدْ وَجَّهَتْ لِي أَرْضٌ ذَاتُ نَخْلٍ لَا أَرَاهَا إِلَّا

يَشْرِبَ فَبَلَ أَنْتُمْ مَبْلَغُ عَيْنِي قَوْمَكَ عَسَى اللَّهُ أَنْ يَنْفَعَهُمْ  
بِكَ وَيَجْزِكَ فِيهِمْ فَأَتَيْتُ أُنَيْسًا فَقَالَ مَا صَنَعْتَ قُلْتُ  
صَنَعْتُ إِنِّي قَدْ أَسْلَمْتُ وَصَدَقْتُ قَالَ مَا بِي رَغْبَةً عَنْ  
دِينِكَ لِيَأْتِي قَدْ أَسْلَمْتُ وَصَدَقْتُ فَأَتَيْتُ أُمَّنَا فَقَالَتْ مَا بِي  
رَغْبَةً عَنْ دِينِكُمْ لِيَأْتِي قَدْ أَسْلَمْتُ وَصَدَقْتُ فَاحْتَمَلْنَا  
حَتَّى آتَيْنَا قَوْمَنَا غَفَارًا فَأَسْلَمَ يَضْفُهُمْ وَكَانَ يَوْمُهُمْ أَيْمَاءُ  
بَنِي رَحِصَةَ الْفُقَارِيِّ وَكَانَ سَيِّئُهُمْ وَقَالَ يَضْفُهُمْ إِذَا قَدِمَ  
رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْمَدِينَةَ فَأَسْلَمْنَا لِقَدِيمِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ  
الْمَدِينَةَ فَأَسْلَمَ يَضْفُهُمُ الْبَاقِي وَجَاءَتْ أَسْلَمُ فَقَالُوا يَا  
رَسُولَ اللَّهِ الْوِاخُونَ تَسْلِمُ عَلَيَّ الْيَدِي أَسْلَمُوا عَلَيْهِ  
فَأَسْلَمُوا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ غَفَارُ غَفَرَ اللَّهُ لَهَا وَأَسْلَمُ  
سَأَلَهَا اللَّهُ. سلم تحت الاشراف (۱۱۹۴۲)

فرمایا: تمہیں کیا ہوا؟ وہ کہنے لگیں: ایک صابی آیا ہے جو کعبہ کے  
پردوں میں چھپا ہوا ہے، آپ نے پوچھا: اس نے تم سے کیا  
کہا: انہوں نے کہا: وہ ایسی بات کہتا ہے جس سے منہ بھر جاتا  
ہے، رسول اللہ ﷺ آئے، آپ نے حجر اسود کو بوسہ دیا اور  
آپ نے اور آپ کے صاحب نے بیت اللہ کا طواف کیا، پھر  
نماز پڑھی، جب آپ نے نماز پوری کر لی، حضرت ابو ذر کہتے  
ہیں: تو میں پہلا شخص تھا جس نے اسلام کے طریقہ سے سلام  
کیا، میں نے کہا: السلام علیک یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا:  
وعلیک السلام ورحمۃ اللہ پھر فرمایا: تم کون ہو؟ میں نے کہا: غفار  
سے ہوں، آپ نے اپنا ہاتھ اٹھا کر انگلیاں اپنی پیشانی پر رکھیں،  
میں نے دل میں سوچا شاید آپ کو میرا غفار سے ہونا ناپسند ہوا  
ہے، میں آپ کا ہاتھ پکڑنے کے لیے بڑھا، آپ کے صاحب  
نے مجھے روکا جو مجھ سے زیادہ آپ کا حال جانتا تھا، پھر آپ  
نے اپنا سر اٹھایا اور فرمایا: تم کب سے یہاں ہو؟ میں نے کہا:  
مجھے یہاں پرتیس دن رات ہو گئے، فرمایا: تمہیں کھانا کون کھلاتا  
ہے؟ میں نے کہا: زمزم کے پانی کے سوا میرا اور کوئی طعام نہیں  
ہے، میں اس قدر سونا ہو گیا ہوں کہ میرے پیٹ کی سلوٹیں ختم  
ہو گئی ہیں اور میرے جگر میں بھوک کی کمزوری نہیں ہے، آپ  
نے فرمایا: زمزم کا پانی برکت والا ہے، یہ پیٹ بھرنے والا کھانا  
ہے، حضرت ابو بکر نے کہا: یا رسول اللہ! مجھے اجازت دیجئے کہ  
اس کو آج رات میں کھانا کھلاؤں، پھر رسول اللہ ﷺ اور  
حضرت ابو بکر چل پڑے اور میں بھی ان کے ساتھ چل پڑا،  
حضرت ابو بکر نے دروازہ کھولا اور اس میں سے ہمارے لیے  
طائف کی کشمش نکالی، یہ مکہ میں پہلا طعام تھا، جس کو میں نے  
کھایا، پھر میں نے بچا دیا جو بچا دیا، پھر میں رسول اللہ ﷺ کی  
خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ نے فرمایا: مجھے کھجوروں والی ایک  
زمین دکھائی گئی ہے، میرا خیال ہے کہ وہ یثرب (مدینہ) ہی  
ہے، کیا تم اپنی قوم کو میری طرف سے (دین اسلام کا) پیغام  
پہنچاؤ گے؟ شاید اللہ تعالیٰ تمہاری وجہ سے ان کو نفع دے اور  
تمہیں اجر و ثواب عطا فرمائے، پھر میں انیس کے پاس پہنچا،



اس نے پوچھا: تم کیا کرتے رہے؟ میں نے کہا: میں نے اسلام قبول کر لیا ہے اور اہل (رسول اللہ ﷺ) کی تصدیق کر دی ہے اس نے کہا: مجھے بھی تمہارے دین سے نفرت نہیں ہے میں بھی مسلمان ہو چکا ہوں اور تصدیق کر چکا ہوں پھر ہم اپنی والدہ کے پاس آئے اس نے کہا: مجھے بھی تمہارے دین سے نفرت نہیں ہے میں بھی اسلام لاتی ہوں اور تصدیق کرتی ہوں ہم نے اونٹوں پر اپنا سامان لادا اور اپنی قوم بنو غفار کے پاس پہنچے ان میں سے آدھے لوگ مسلمان ہو گئے ان لوگوں کا سردار امام ایماء بن رخصۃ الغفاری تھا باقی آدھے لوگوں نے یہ کہا کہ جب رسول اللہ ﷺ مدینہ تشریف لائیں گے تو ہم مسلمان ہو جائیں گے پھر جب رسول اللہ ﷺ مدینہ تشریف لائے تو باقی آدھے بھی مسلمان ہو گئے پھر قبیلہ اسلم کے لوگ آئے اور انہوں نے کہا: یا رسول اللہ! ہم بھی اپنے بھائیوں کی طرح اسلام قبول کرتے ہیں پھر وہ بھی مسلمان ہو گئے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: غفار کی اللہ تعالیٰ مغفرت فرمائے اور اسلم کو اللہ تعالیٰ سلامت رکھے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی اس میں اس قول کے بعد ”تم ٹھہرو حتیٰ کہ میں جا کر انہیں دیکھ آؤں“ یہ اضافہ ہے: انہیں نے کہا: اچھا جاؤ لیکن اہل مکہ سے بچے رہنا وہ اس شخص کے دشمن ہیں اور اس سے اپنا منہ بناتے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن صامت رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے پیغمبر! میں نے نبی ﷺ کی بعثت سے دو سال پہلے نماز پڑھی ہے میں نے کہا: تم کس طرف منہ کر کے نماز پڑھتے تھے؟ انہوں نے کہا: جس طرف بھی اللہ تعالیٰ میرا منہ کر دیتا تھا اس کے بعد سلیمان بن مغیرہ کی حدیث کی طرح روایت ہے اور اس حدیث میں یہ ہے کہ وہ دونوں ایک کاہن کے پاس گئے اور ان کا بھائی انہیں اس کی مدح کرتا رہا حتیٰ کہ اس پر غالب آ گیا ہم نے اس کے اونٹ لے کر اپنے اونٹوں کے ساتھ ملا لیے اس حدیث میں یہ

۶۳۱۰ - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ سُمَيْلٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ بَعْدَ قَوْلِهِ قُلْتُ فَأَكْفَيْتَنِي حَتَّى أَذْهَبَ فَأَنْظَرَ قَالَ نَعَمْ وَكُنْ عَلَى حَدَرٍ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ فَإِنَّهُمْ لَفَدْ شَيْفُوا لَهُ وَتَجَهَّمُوا. سلم تحفة الاشراف (۱۱۹۴۳)

۶۳۱۱ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى الْعَنْزِيُّ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ أَبُو ذَرٍّ يَا ابْنَ أَبِي صَلَيْتُ سَتَتَيْنِ قَبْلَ مَبْعَثِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ قُلْتُ فَأَيْنَ كُنْتَ تَوَجَّهُ قَالَ حَيْثُ وَجَّهْتَنِي اللَّهُ وَأَقْتَصَّ الْحَدِيثُ بِنَحْوِ حَدِيثِ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةَ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ فَتَنَا قَرَأَ إِلَى رَجُلٍ مِنْ الْكُهَّانِ قَالَ لَلَمْ يَزَلْ أَبِي الْبَسَّ بِمَدْحِهِ حَتَّى غَلَبَهُ قَالَ فَأَخَذْنَا صِرْمَتَهُ فَضَمَمْنَاهَا إِلَى صِرْمَتِنَا وَقَالَ ابْنُ أَبِي حَدِيدَةَ قَالَ فَجَاءَ النَّبِيُّ ﷺ فَطَافَ بِالْبَيْتِ وَصَلَّى

بھی ہے کہ پھر نبی ﷺ آئے آپ نے بیت اللہ کا طواف کیا اور مقام کے پیچھے دو رکعت نماز پڑھی پھر میں آپ کے پاس گیا میں پہلا شخص تھا جس نے آپ کو اسلام کے طریقہ سے سلام کیا میں نے کہا: السلام علیک یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا: وعلیک السلام تم کون ہو؟ اور اس حدیث میں یہ بھی ہے: تم کب سے یہاں ہو؟ میں نے کہا: پندرہ دن سے اور اس میں یہ ہے کہ حضرت ابو بکر نے کہا: آج رات مجھے اس کی مہمان نوازی کرنے دیجئے۔

رَكَعَتَيْنِ خَلْفَ الْمَقَامِ قَالَ فَاتَّبَعْتُهُ فَيَأْتِي لَأَوَّلُ النَّاسِ حَيَاتَهُ بِسُحُوتِ الْإِسْلَامِ قَالَ قُلْتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ مَنْ أَنْتَ وَرَبِّي حَدِيثُهُ أَيْضًا فَقَالَ مَنْدُكُمْ أَنْتَ هُنَا قَالَ قُلْتُ مَنْذُ خَمْسِ عَشْرَةَ وَرَبِّي فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ الْحَقِيقِيُّ بِصِيغَةِ اللَّيْلَةِ.

مسلم، تلمذ الاشراف (۱۱۹۴۳)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ جب حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ کو مکہ میں نبی ﷺ کی بعثت کی خبر پہنچی تو انہوں نے اپنے بھائی سے کہا: اس وادی میں جاؤ اور وہاں جا کر میری خاطر اس شخص کے متعلق معلومات حاصل کرو جو یہ کہتے ہیں کہ ان کے پاس آسمان سے خبریں آتی ہیں ان کا قول سنو اور پھر میرے پاس آؤ وہ چلے گئے حتیٰ کہ مکہ آئے انہوں نے حضور کا قول سنا پھر ابو ذر کے پاس آئے انہوں نے کہا: میں نے حضور کو دیکھا ہے: وہ لوگوں کو مکارم اخلاق کا حکم دیتے ہیں اور ان کا کلام ایسا ہے جو شعر نہیں ہے میں نے کہا: تم نے میرے ارادے کے مطابق کام نہیں کیا پھر حضرت ابو ذر نے زاہرہ لیا اور پانی کا ایک مشکیزہ لیا اور مکہ آئے وہ مسجد میں گئے اور نبی ﷺ کو تلاش کیا وہ حضور کو پہچانتے نہیں تھے اور آپ کے متعلق سوال کرنے کو ناپسند کرتے تھے حتیٰ کہ رات ہو گئی اور وہ لیٹ گئے حضرت علی نے ان کو دیکھا: اور یہ خیال کیا کہ وہ کوئی مسافر ہیں وہ ان کو دیکھ کر ان کے ساتھ گئے اور کسی نے دوسرے سے کوئی بات نہیں کی حتیٰ کہ صبح ہو گئی پھر حضرت ابو ذر نے اپنی مشک اٹھائی اور اپنا زاہرہ لے کر مسجد گئے وہ سارا دن وہاں رہے اور نبی ﷺ کو نہیں دیکھ سکے حتیٰ کہ شام ہو گئی اور وہ پھر اپنے سونے کی جگہ آ گئے حضرت علی رضی اللہ عنہ وہاں سے گزرے اور کہنے لگے: ابھی تک اس شخص کو اپنے ٹھکانے کا پتا نہیں چلا پھر ان کو کھڑا کیا اور ان کے ساتھ گئے اور کسی نے ایک دوسرے سے کوئی سوال نہیں کیا حتیٰ

۶۳۱۲ - وَحَدَّثَنِي اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَرُوْرَةَ السَّامِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَالِيْمٍ (وَتَقَارَبَا لِي سِيَاقِ الْحَدِيْثِ وَالْكَفْظِ لِابْنِ حَالِيْمٍ) قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا الْمُتَنِّيُّ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا بَلَغَ اَبَا ذَرٍّ مَبْعَثَ النَّبِيِّ ﷺ بِمَكَّةَ قَالَ لَا يَحِيْهُ اِرْكَبُ اِلَى هَذَا الْوَادِيْ فَاعْلَمْتُ لِيْ عِلْمَ هَذَا الرَّجُلِ الَّذِي يُرْعَمُ اَنَّهُ يَأْتِيهِ الْخَبْرُ مِنَ السَّمَاءِ فَاسْمَعُ مِنْ قَوْلِهِ ثُمَّ اَتَيْتُنِيْ فَاَنْطَلَقَ الْاُخْرَ حَتَّى قَدِمَ مَكَّةَ وَسَمِعَ مِنْ قَوْلِهِ ثُمَّ رَجِعَ اِلَى اَيْمِيْ ذَرٍّ لَقَالَ رَأَيْتُمْ يَأْمُرُ بِمَكَارِمِ الْاَخْلَاقِ وَكَلَامًا مَا هُوَ بِالسَّعِيْرِ لَقَالَ مَا سَفَيْتُنِيْ بِهَا اَرَدِيْتُ لَفَزَرُوْهُ وَحَمَلْتُ سَنَةَ كَلِمَتِهَا مَا اَخْلَى لِيْمْ مَكَّةَ لَأَتِي الْمَسْجِدَ فَاَلْتَمَسَ النَّبِيَّ ﷺ وَلَا يَغِيْرُ لَهُ رُكُوْعَةٌ اَنْ يُسْأَلَ عَنْهُ حَتَّى اَذْرُكَهُ بِغَيْبِ الْكَلْبِ فَاَضْطَجَعَ قَرَاهَ عَلَيَّ فَعَرَفَ اَنَّهُ هِرَبُكَ فَلَمَّا رَاَهُ تَبَعَهُ فَلَمْ يُسْأَلَ وَاحِدٌ مِنْهُمَا صَاحِبَةً عَنْ شَيْءٍ حَتَّى اَصْبَحَ ثُمَّ اِحْتَمَلَ لَهْرَتَهُ وَزَادَهُ اِلَى الْمَسْجِدِ لَقُلْتُ ذَلِكَ الْيَوْمَ وَلَا يَمْرِي النَّبِيُّ ﷺ حَتَّى اَمْسَى فَعَادَ اِلَى مَضْجُوْعِهِ فَمَرَّ بِهِ عَلَيَّ لَقَالَ مَا اَنْ لِلرَّجُلِ اَنْ يَعْلَمَ مَنْزِلَهُ فَاَقَامَهُ فَلَمَّعَ بِهِ مَعَهُ وَلَا يُسْأَلَ وَاحِدٌ مِنْهُمَا صَاحِبَةً عَنْ شَيْءٍ حَتَّى اِذَا كَانَ يَوْمَ الْقَلَابِثِ لَقُلْتُ وَفِي ذَلِكَ فَاَقَامَهُ عَلَيَّ مَعَهُ ثُمَّ قَالَ لَهْ اَلَا تَحَدَّثُنِيْ مَا اَلْدِيْ اَلْتَمَسَكَ هَذَا الْبَلَدَ قَالَ اِنْ اَعْطَيْتُنِيْ هَهَذَا وَرَمَيْتَا لَفَزْتُنِيْ لَقُلْتُ لَفَعَلْ لَفَاغْبَرَهُ فَقَالَ فَاِنَّهُ حَقٌّ وَهُوَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ فَاِذَا اَصْبَحْتَ فَاتَّيْبُنِيْ

کہ تیسرا دن بھی اسی طرح گزر گیا، حضرت علی نے انہیں اٹھایا اور کہا: تم مجھے کیوں نہیں بتاتے کہ تم اس شہر میں کس کام سے آئے ہو؟ حضرت ابوذر نے کہا: اگر تم مجھ سے پکا وعدہ کرو کہ تم میری رہنمائی کرو گے تو میں تم کو بتا دیتا ہوں، حضرت علی نے وعدہ کیا، حضرت ابوذر نے اپنا مدعا بیان کیا، حضرت علی نے کہا: وہ سچے ہیں اور وہ رسول اللہ ﷺ ہیں، جب صبح ہو تو تم میرے ساتھ چلنا، اگر میں نے تمہارے لیے کوئی خطرہ دیکھا تو میں کھڑا ہو جاؤں گا، جیسے کوئی پانی بہاتا ہے، اگر میں چلتا رہوں تو تم بھی میرے ساتھ چلنا، حتیٰ کہ جہاں میں داخل ہوں تم بھی وہاں آ جانا، حضرت ابوذر حضرت علی کے پیچھے پیچھے چلتے رہے، حتیٰ کہ حضرت علی نبی ﷺ کے پاس گئے اور حضرت ابوذر بھی ساتھ گئے، حضرت ابوذر نے نبی ﷺ کی باتیں سنیں اور اسی جگہ اسلام لے آئے، نبی ﷺ نے ان سے فرمایا: اپنی قوم کے پاس واپس جاؤ اور انہیں دین کی تبلیغ کرو، حتیٰ کہ تمہارے پاس میرا حکم آئے، حضرت ابوذر نے کہا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ و قدرت میں میری جان ہے میں مکہ والوں کے سامنے اپنے اسلام کا اعلان کروں گا، حضرت ابوذر وہاں سے نکلے اور مسجد میں آئے اور بآواز بلند کہا: اشہد ان لا اله الا اللہ وان محمدا رسول اللہ پھر قوم ان پر ٹوٹ پڑی اور ان کو مارتے مارتے لٹا دیا، پھر حضرت عباس آئے اور ان پر جھک گئے اور کہا: تم پر افسوس ہے، کیا تم نہیں جانتے کہ یہ شخص قبیلہ غفار سے ہے؟ اور شام سے تمہاری تجارت کا راستہ ان کے پاس سے گزرتا ہے، پھر حضرت ابوذر کو ان سے چھڑا لیا، دوسرے روز پھر حضرت ابوذر نے اپنے اسلام کا اعلان کیا، لوگ پھر ان کو مارنے کے لیے ٹوٹ پڑے، پھر حضرت عباس ان پر جھکے اور ان کو چھڑا لیا۔

حضرت جریر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ  
کے فضائل

حضرت جریر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ

فَاتَيْتِي اِنْ رَأَيْتُ شَيْئًا اَخَافُ عَلَيْكَ فَمَتُّ كَلَّتِي اُرْبِقِي الْمَاءَ فَاِنْ مَضَيْتُ فَاتَّبَعْتَنِي حَتَّى تَدْخُلَ مَدْخُولِي لَفَعَلْتُ فَاَنْطَلَقْتُ بِفَقْوِهِ حَتَّى دَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ ﷺ وَدَخَلَ مَعَهُ فَسَمِعَ مِنْ قَوْلِهِ وَاَسْلَمَ مَكَانَهُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ اِرْجِعْ اِلَى قَوْمِكَ فَاُخَيِّرْهُمْ حَتَّى يَأْتِيكَ اَمْرِي فَقَالَ وَالْوَالِدِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا ضُرَّ حَنَّ بَهَا بَيْنَ ظَهْرَانِيهِمْ فَخَرَجَ حَتَّى اَتَى الْمَسْجِدَ فَنَادَى بِاَعْلَى صَوْتِهِ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ وَنَارَ الْقَوْمِ فَضْرَبُوهُ حَتَّى اصْجَعُوهُ فَاتَى الْعَبَّاسُ فَكَتَبَ عَلَيْهِ فَقَالَ وَيْلَكُمْ اَلَسْتُمْ تَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ مِنْ غَفَّارٍ وَاَنْ طَرِيقَ تِجَارَتِكُمْ اِلَى الشَّامِ عَلَيْهِمْ فَاَنْقَذَهُ مِنْهُمْ لَمَّ عَادَ مِنَ الْعَدِي بِمِثْلِهَا وَتَارُوا اِلَيْهِ فَضْرَبُوهُ فَكَتَبَ عَلَيْهِ الْعَبَّاسُ فَاَنْقَذَهُ. البخاری (۳۵۲۲-۳۸۶۱)

۲۹- بَابٌ مِنْ فَضَائِلِ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ  
رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ

۶۳۱۳ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ







اس جگہ آ جاتا ہے میں نے یہ خواب حضرت حفصہ سے بیان کیا، حضرت حفصہ نے نبی ﷺ سے بیان کیا، نبی ﷺ نے فرمایا: میرا گمان ہے کہ عبد اللہ (ابن عمر) نیک آدمی ہے۔

عَمَرَ قَالَ زَأْنَمٌ فِي الْمَنَامِ كَأَنَّ فِي يَدَيْهِ لِبَطْنَةِ اسْتَبْرَقِي  
وَلَيْسَ مَكَانٌ أَرِيدُ مِنَ الْجَنَّةِ إِلَّا طَارَتْ إِلَيْهِ قَالَ لَقَصَصْتُهُ  
عَلَى حَفْصَةَ فَقَصَصَتْهُ حَفْصَةُ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ النَّبِيُّ  
ﷺ أَرَى عَبْدَ اللَّهِ رَجُلًا صَالِحًا.

بخاری (۱۱۵۶-۱۱۵۷-۱۵-۲۰-۱۶-۲۰) الترمذی (۳۸۲۵)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی حیات میں جو شخص بھی کوئی خواب دیکھتا وہ اس کو رسول اللہ ﷺ کے سامنے بیان کرتا، میری بھی یہ تمنا تھی کہ میں کوئی خواب دیکھوں اور اس کو رسول اللہ ﷺ سے بیان کروں، میں ایک مجرد (کنوارا) نوجوان تھا اور رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں مسجد میں سویا کرتا تھا، میں نے خواب میں دیکھا کہ دو فرشتے مجھ کو پکڑ کر جہنم کی طرف لے گئے، میں نے دیکھا کہ دوزخ کنویں کی طرح گہری ہے اور کنویں کی طرح اس پر دو کڑیاں رکھی ہیں اور دوزخ میں کچھ لوگ تھے جن کو میں نے پہچان لیا، میں کہنے لگا: میں دوزخ سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں، میں دوزخ سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں، میں دوزخ سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں، پھر ان سے ایک اور فرشتہ ملا اور مجھ سے کہا: تم کو (اس سے) کوئی اندیشہ نہیں ہے، میں نے حضرت حفصہ سے یہ خواب بیان کیا، حضرت حفصہ نے رسول اللہ ﷺ سے بیان کیا، نبی ﷺ نے فرمایا: عبد اللہ خوب آدمی ہے، کاش! یہ رات کو اٹھ کر نماز پڑھتا، سالم کہتے ہیں: اس کے بعد حضرت عبد اللہ بن عمر رات کو بہت کم سوتے تھے۔

۶۳۲۰ - حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ  
(وَاللَّفْظُ لِعَبْدِ) قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ عَنِ  
الرُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي حَفْصَةَ قَالَ كَانَ الرَّجُلُ فِي حَيَاةِ  
رَسُولِ اللَّهِ ﷺ إِذَا رَأَى رُؤْيَا قَصَّهَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ  
قَالَ وَكُنْتُ عَلَمًا شَابًا عَزَبًا وَكُنْتُ أَنَامُ فِي الْمَسْجِدِ  
عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَرَأَيْتُ فِي النَّوْمِ كَأَنَّ مَلَكَ  
أَخَذَ لِي لَدَبَائِي إِلَى النَّارِ لِإِذَا هِيَ مَطْوِيَةٌ كَطَيِّبِ الْبُيْرِ  
وَإِذَا لَهَا قَرْنَانِ كَقَرْنِي الْبُيْرِ وَإِذَا فِيهَا نَاسٌ قَدَّعَرَتْ لَهُمْ  
فَجَعَلْتُ أَقُولُ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ النَّارِ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ النَّارِ  
أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ النَّارِ قَالَ لَقَفِيهِمَا مَلَكٌ فَقَالَ لِي لَمْ تَرَ  
لِقَصَصْتُهَا عَلَى حَفْصَةَ فَقَصَصَتْهَا حَفْصَةُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ  
ﷺ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ يِعْمَ الرَّجُلُ عَبْدُ اللَّهِ لَوْ كَانَ يُصَلِّي  
بَيْنَ اللَّجَلِ قَالَ سَالِمٌ لِكَانَ عَلَيْهِ اللَّهُ بَعْدَ ذَلِكَ لَا يَنَامُ مِنْ  
اللَّهِ إِلَّا لِلَّهِ.

بخاری (۱۱۲۱-۱۱۲۲-۱۱۲۳-۳۷۳۸-۳۷۳۹-۳۷۴۰-۳۷۴۱)

۳۷۴۱-۳۷۴۲-۲۸-۲۹-۳۰-۳۱-۳۲) ابن ماجہ (۳۹۱۹)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں رات کو مسجد میں سوتا تھا (اس وقت) میری شادی نہیں ہوئی تھی، میں نے خواب میں دیکھا کہ گویا مجھے ایک کنویں کی طرف لے جایا گیا ہے۔ اس کے بعد نبی ﷺ کا وہ ارشاد ہے جو اس سے پہلے روایت میں بیان کیا گیا ہے۔

۶۳۲۱ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ  
أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ خَالِدٍ عَنْ الْفَزَارِيِّ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ  
الْفَزَارِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عَمَرَ قَالَ  
كُنْتُ آيِسْتُ فِي الْمَسْجِدِ وَلَمْ يَكُنْ لِي أَهْلٌ فَرَأَيْتُ فِي  
الْمَنَامِ كَأَنَّمَا أُنْطَلِقُ بِنِ الْبُيْرِ فَلَمَّا كَرَّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ  
يَتَمَعْنِي خَلِيْبِي الرُّهْرِيُّ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي حَفْصَةَ

سابقہ حوالہ (۶۳۲۰)



### ۳۲- بَابٌ مِنْ فَضَائِلِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ

### حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے فضائل

حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ انہوں نے کہا: یا رسول اللہ! اس آپ کا خادم ہے آپ اس کے لیے دعا کیجئے، آپ نے کہا: اے اللہ! اس کے مال اور اولاد کو زیادہ کر اور اس کو جو کچھ دیا ہے اس میں برکت دے۔

۶۳۲۲ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يَحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ أُمَّ سَلِيمٍ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ خَادِمُكَ أَنَسٌ أَدْعُ اللَّهَ لَهُ فَقَالَ اللَّهُمَّ اكْثِرْ مَالَهُ وَوَلَدَهُ وَبَارِكْ لَهُ فِيمَا أَعْطَيْتَهُ.

بخاری (۶۳۷۸-۶۳۷۹) الترمذی (۳۸۲۹)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ام سلیم نے عرض کیا: یا رسول اللہ! اس آپ کا خادم ہے، پھر حسب سابق حدیث ہے۔

۶۳۲۳ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ خَادِمُكَ أَنَسٌ فَذَكَرَ نَحْوَهُ.

بخاری (۶۳۳۴-۶۳۸۰-۶۳۸۱)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

۶۳۲۴ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ مِثْلَ ذَلِكَ. سَابِقُ حِوَالٍ (۶۳۲۲)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ ہمارے ہاں تشریف لائے اس وقت گھر میں صرف میں میری والدہ اور میری خالہ ام حرام تھیں، میری والدہ نے کہا: یا رسول اللہ! اس آپ کا چھوٹا خادم ہے، اس کے حق میں اللہ سے دعا کیجئے، آپ نے میرے لیے ہر خیر کی دعا کی، آپ نے میرے لیے جو دعا کی اس کے اخیر میں کہا: اے اللہ! اس کے مال اور اولاد کو زیادہ کر اور اس میں اس کو برکت دے۔

۶۳۲۵ - وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا سَلِيمَانُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ قَالَ دَخَلَ النَّبِيُّ ﷺ عَلَيْنَا وَمَا هُوَ إِلَّا أَنَا وَ أُمِّي وَ أُمُّ حَرَامٍ خَالَتِي فَقَالَتْ أُمِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ خَوِّدْ مَكَتَ إِذْ دَعَا اللَّهُ لَهُ قَالَ فَدَعَا لِي بِكُلِّ خَيْرٍ وَكَانَ فِي آخِرِهِ مَا دَعَا لِي بِهِ أَنْ قَالَ اللَّهُمَّ اكْثِرْ مَالَهُ وَوَلَدَهُ وَبَارِكْ لَهُ فِيهِ. سَابِقُ حِوَالٍ (۱۴۹۹)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میری والدہ مجھ کو رسول اللہ ﷺ کے پاس لے کر گئیں، انہوں نے اپنا دوپٹہ پھاڑ کر آدھے دوپٹے کی میری چادر بنا دی، میری والدہ نے کہا: یا رسول اللہ! یہ انس میرا بیٹا ہے، میں آپ کی خدمت کے لیے اس کو آپ کے پاس لائی ہوں، آپ اس کے حق میں اللہ سے دعا کیجئے، آپ نے کہا: اے اللہ! اس کے مال اور اولاد کو زیادہ کر، حضرت انس نے کہا: یہ خدا! میرا مال بہت زیادہ

۶۳۲۶ - حَدَّثَنِي أَبُو مَعْنٍ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا أَنَسُ قَالَ جَاءَتْ بِي أُمِّي أُمَّ أَنَسِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَقَدْ أَرَزْتَنِي بِبَيْضِ خِمَارِهَا وَرَدَّيْنِي بِبَيْضِهِ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا أَنَسُ ابْنِي أَتَيْتُكَ بِهِ بِعَدْمِكَ كَذَا مَعِ اللَّهُ لَهُ فَقَالَ اللَّهُمَّ اكْثِرْ مَالَهُ وَوَلَدَهُ قَالَ أَنَسُ لَوْ أَنَّ لِللَّوَانِ مَالِي لَكُنْتُ وَأَنْ وَلَدِي وَوَلَدُ وَلَدِي لَبِتَعَادُونَ عَلَيَّ نَحْوَ الْمِائَةِ الْيَوْمِ.

ہے اور آج میری اولاد اور اولاد کی اولاد سو کے لگ بھگ ہیں۔  
حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ  
رسول اللہ ﷺ گزرے میری والدہ ام سلیم نے آپ کی آواز  
سنی انہوں نے کہا: یا رسول اللہ! آپ پر میرے ماں باپ فدا  
ہوں یہ چھوٹا انس ہے اس کے لیے دعا فرمائیے پھر رسول اللہ  
ﷺ نے میرے لیے تین دعائیں کیں جن میں سے دو کی  
قبولیت کو میں نے دنیا میں دیکھ لیا اور تیسری کی قبولیت کے  
متعلق میں آخرت میں امید رکھتا ہوں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ  
ﷺ تشریف لائے درآں حالیہ میں لڑکوں کے ساتھ کھیل رہا  
تھا آپ نے ہمیں سلام کیا اور مجھ کسی کام کے لیے بھیج دیا سو  
مجھے اپنی والدہ نے پاس جانے میں دیر ہو گئی جب میں پہنچا تو  
والدہ نے پوچھا: تم کو کس وجہ سے دیر ہوئی؟ میں نے کہا: مجھے  
رسول اللہ ﷺ نے کسی کام کے لیے بھیجا تھا میری والدہ نے  
پوچھا: وہ کیا کام تھا؟ میں نے کہا: وہ ایک راز ہے میری والدہ  
نے کہا: تم رسول اللہ ﷺ کا راز کسی پر افشاء نہ کرنا حضرت  
انس نے کہا: اے ثابت! اگر میں وہ راز کسی کو بتاتا تو تم کو بتایا۔  
حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ  
رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے ایک راز کی بات کی میں نے اب  
تک وہ راز کسی کو نہیں بتایا میری والدہ حضرت ام سلیم نے اس  
کے متعلق پوچھا تھا میں نے ان کو بھی نہیں بتایا۔

حضرت عبد اللہ بن سلام رضی اللہ عنہ  
کے فضائل

عامر بن سعد کہتے ہیں کہ میں نے اپنے والد سے سنا وہ  
کہتے تھے کہ حضرت عبد اللہ بن سلام کے علاوہ میں نے زمین پر  
چلنے والے کسی زعمہ شخص کے متعلق رسول اللہ ﷺ سے یہ نہیں  
سنا کہ وہ جنتی ہے۔

مسلم ترمذی الاشراف (۱۸۹)

۶۳۲۷ - حَدَّثَنَا كَثِيبَةُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ يَحْيَى ابْنِ  
سُلَيْمَانَ عَنِ الْجَعْفَرِ أَبِي عُمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ  
مَالِكٍ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَسَمِعْتُ أَبِي أُمَّ سَلِيمٍ  
صَوْتَهُ فَقَالَتْ يَا بَنِي رَسُولِ اللَّهِ أَنَسُ لَقَدْ عَلِمْتُ  
رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَلَمَّتْ دَهْرًا لِي لَقَدْ رَأَيْتُ مِنْهَا أَنْعَمَ لِي  
الذَّنْبُ وَأَنَا أَرْجُو الْفَالِقَةَ لِي الْأَيْمَرَةَ. الترمذی (۳۸۲۷)

۶۳۲۸ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ كَلْبٍ حَدَّثَنَا بَهْرُ حَدَّثَنَا  
حَسَادُ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ قَالَ أُنِيَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ  
ﷺ وَأَنَا أَلْعَبُ مَعَ الْوَلَمَانِ قَالَ فَسَلَّمَتْ عَلَيْنَا فَبَعَثَنِي إِلَى  
حَاجِبَةٍ فَابْتَطَأَتْ عَلَيَّ كَيْتِي فَلَمَّا جِئْتُ قَالَتْ مَا حَبَسَكَ  
قُلْتُ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لِحَاجِبَةٍ قَالَتْ مَا حَاجَبْتَهُ قُلْتُ  
رَأَيْتُهَا يَسِرُّ قَالَتْ لَا تُحَدِّثَنَّ بِسِرِّ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَحَدًا قَالَ  
أَنَسُ وَاللَّهِ لَوْ حَدَّثْتُ بِهِ أَحَدًا لَحَدَّثْتُكَ يَا ثَابِتُ.

مسلم ترمذی الاشراف (۳۶۴)

۶۳۲۹ - حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ ابْنُ  
الْقَبِيلِ حَدَّثَنَا كَثِيبُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ  
عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَسْرَأَ لِي نَبِيُّ اللَّهِ ﷺ يَسْرًا لَمَّا  
أَخْبَرْتُ بِهِ أَحَدًا بَعْدَهُ وَلَقَدْ سَأَلْتُهُ عَنْهُ أُمَّ سَلِيمٍ لَمَّا  
أَخْبَرْتُهَا بِهِ. البخاری (۶۲۸۹)

۳۳ - بَابٌ مِنْ فَضَائِلِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ  
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

۶۳۳۰ - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ  
عِيْسَى حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَبِي النَّظِيرِ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ  
قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ مَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ  
لِيَحْيَى بِنْتِي إِنَّهُ لِي الْجَنَّةُ إِلَّا لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ.

البخاری (۳۸۱۲)

قیس بن عباد کہتے ہیں کہ میں مدینہ منورہ کے کچھ لوگوں کی مجلس میں تھا جن میں نبی ﷺ کے بعض صحابہ بھی تھے اس وقت ایک شخص آیا جس کے چہرے پر خدا خونی کا اثر تھا، مجلس میں سے ایک شخص نے کہا: یہ شخص اہل جنت میں سے ہے یہ شخص اہل جنت میں سے ہے اس آدمی نے اختصار سے دو رکعت نماز پڑھی پھر اٹھ کر چلا گیا میں بھی اس کے پیچھے پیچھے گیا، حتیٰ کہ وہ شخص اپنے گھر میں داخل ہو گیا میں بھی داخل ہوا پھر ہم باتیں کرنے لگے جب وہ کچھ مانوس ہو گیا تو میں نے کہا: ب آپ اس سے پہلے مسجد میں آئے تھے تو آپ کے متعلق ایک شخص نے اس اس طرح کہا تھا اس نے کہا: سبحان اللہ! کسی شخص کو یہ سزاوار نہیں ہے کہ وہ بغیر علم کے کوئی بات کہے اور میں تمہیں اس کا سبب ابھی بتاتا ہوں میں نے رسول اللہ ﷺ کے عہد میں ایک خواب دیکھا میں نے آپ کے سامنے وہ خواب بیان کیا میں نے اپنے آپ کو باغ میں دیکھا جو بہت وسیع پھل دار اور بہت سرسبز تھا باغ کے وسط میں لوہے کا ستون تھا جو نیچے سے زمین کے اندر تھا اور اس کا اوپر کا حصہ آسمان میں تھا اس کے اوپر کی جانب ایک حلقہ تھا مجھ سے کہا گیا: اس پر چڑھو میں نے کہا: میں اس پر نہیں چڑھ سکتا پھر ایک منصف آیا ابن عوف نے کہا: منصف خادم کو کہتے ہیں اس نے میرے پیچھے سے کپڑے اٹھائے اور اس نے اپنے ہاتھ سے مجھے پیچھے سے اٹھایا پھر میں اس پر چڑھا حتیٰ کہ میں ستون کے اوپر کی جانب پہنچ گیا پھر میں نے اس حلقہ کو پکڑ لیا مجھ سے کہا گیا: اس کو پکڑے رہو پھر میں بیدار ہوا اور آں حالیکہ وہ حلقہ اس وقت بھی میرے ہاتھ میں تھا میں نے نبی ﷺ کے سامنے وہ خواب بیان کیا آپ نے فرمایا: وہ باغ اسلام ہے اور وہ ستون اسلام کا ستون ہے اور وہ حلقہ مردہ و مٹی ہے اور تم تاحیات اسلام پر قائم رہو گے وہ شخص حضرت عبد اللہ بن سلام رضی اللہ عنہ تھے۔

قیس بن عباد بیان کرتے ہیں کہ میں ایک جماعت میں بیٹھا تھا جس میں حضرت سعد بن مالک اور حضرت ابن عمر بھی

۶۳۳۱ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى الْعَنْزِيُّ حَدَّثَنَا مَعَاذُ بْنُ مَعَاذٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَيِّدِينَ عَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ قَالَ كُنْتُ بِالْمَدِينَةِ فِي نَاسٍ فِيهِمْ بَعْضُ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ فَجَاءَ رَجُلٌ لِي وَجْهَهُ أَلْوَنُ مِنْ حُشْوَجٍ فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ هَذَا رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ هَذَا رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَصَلَّى رَكَعَتَيْنِ يَتَجَوَّزُ فِيهِمَا ثُمَّ خَرَجَ فَاتَّبَعْتُهُ فَدَخَلَ مَنْزِلَهُ وَدَخَلْتُ فَتَحَدَّثْنَا فَلَمَّا اسْتَأْنَسَ قُلْتُ لَهُ إِنَّكَ لَمَّا دَخَلْتَ قَبْلُ قَالَ رَجُلٌ كَذَا وَكَذَا قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ مَا يَنْبَغِي لِأَخِي أَنْ يَقُولَ مَا لَا يَعْلَمُ وَسَأَعِدُّكَ لِمَ ذَاكَ رَأَيْتُ رُؤْيَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَصَصْتُهَا عَلَيْهِمْ وَأَنْبَأْتُهُمْ لِي رُؤْيَا ذَكَرَ سَعَتَهَا وَعَشَبَهَا وَمَحْضَرَتَهَا وَوَسَطَ الرُّؤْيَا عَمُودٌ مِنْ حَدِيدٍ اسْقَلَهُ فِي الْأَرْضِ وَأَعْلَاهُ فِي السَّمَاءِ فِي أَعْلَاهُ عُرْوَةٌ لَيْلِي أَرَقَهُ فَقُلْتُ لَهُ لَا اسْتَطِيعَ فَجَاءَنِي مِنْصَفٌ قَالَ ابْنُ عَوْنٍ وَالْمِنْصَفُ الْخَادِمُ فَقَالَ بِيَابِي مِنْ خَلْفِي وَصَفَّ أَنَّهُ رَفَعَهُ مِنْ خَلْفِهِ بِيَدِهِ فَرَفِئْتُ حَتَّى كُنْتُ فِي أَعْلَى الْعَمُودِ فَأَخَذْتُ بِالْعُرْوَةِ فَيَلَّي لِي اسْتَمْسِكْتُ فَلَقِدِ اسْتَيْقَظْتُ وَإِنَّهَا لَفِي يَدِي فَقَصَصْتُهَا عَلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ بَلْكَ الرُّؤْيَا الْإِسْلَامُ وَذَلِكَ الْعَمُودُ عَمُودُ الْإِسْلَامِ وَبَلْكَ الْعُرْوَةُ عُرْوَةُ الْوَلْفِيِّ وَأَنْتَ عَلَى الْإِسْلَامِ حَتَّى تَمُوتَ قَالَ وَالرَّجُلُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَامٍ.

(بخاری (۳۸۱۳-۷۰۱۰-۷۰۱۴)

۶۳۳۲ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنُ عَبَّادِ بْنِ جَبَلَةَ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عَمَّارَةَ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ



تھے اتنے میں حضرت عبد اللہ بن سلام وہاں سے گزرنے لوگوں نے کہا: یہ شخص اہل جنت سے ہے میں کھڑا ہوا اور میں نے ان سے کہا: آپ کے متعلق لوگ اس اس طرح کہہ رہے تھے انہوں نے کہا: سبحان اللہ انہیں بغیر علم کے ایسی بات نہیں کہنی چاہیے میں نے خواب میں دیکھا کہ سرسبز باغ میں ایک ستون رکھا گیا ہے اس ستون کی چوٹی پر ایک حلقہ ہے اور اس کے نیچے ایک خدمت گار کھڑا ہے مجھ سے کہا گیا: اس پر چڑھو میں اس پر چڑھا حتیٰ کہ میں نے اس حلقہ کو پکڑ لیا پھر میں نے رسول اللہ ﷺ کے سامنے وہ خواب بیان کیا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عبد اللہ اس حال میں فوت ہوگا کہ اس نے عروہ دہلی پکڑا ہوا ہوگا۔

خرشہ بن خرمیان کرتے ہیں کہ میں مدینہ منورہ کی مسجد میں بیٹھا ہوا تھا اس میں ایک حسین و جمیل بوڑھا شخص بیٹھا ہوا تھا وہ حضرت عبد اللہ بن سلام رضی اللہ عنہ تھے وہ لوگوں سے بہت اچھی باتیں کر رہے تھے جب وہ چلے گئے تو لوگوں نے کہا: جو شخص کسی جنتی آدمی کو دیکھ کو خوش ہوتا چاہتا ہو وہ اس آدمی کو دیکھنے میں نے دل میں کہا: میں ضرور اس شخص کا پیچھا کروں گا اور اس کا ٹھکانا معلوم کروں گا پھر میں ان کے پیچھے چل پڑا وہ چلتے رہے حتیٰ کہ شہر سے باہر نکلنے کے قریب ہو گئے پھر وہ اپنے گھر میں داخل ہوئے میں نے ان سے آنے کی اجازت طلب کی انہوں نے اجازت دے دی انہوں نے کہا: اے بھتیجے! کیا کام ہے؟ میں نے کہا: میں نے لوگوں سے یہ سنا ہے کہ جس شخص کو کوئی جنتی آدمی دیکھنا اچھا لگتا ہو اسے اس شخص کو دیکھنا چاہیے تو مجھے آپ کے ساتھ رہنا اچھا معلوم ہوا انہوں نے فرمایا: اللہ ہی خوب جانتا ہے کہ اہل جنت کون ہیں؟ اور میں تم کو بتاتا ہوں کہ وہ کس وجہ سے ایسا کہتے ہیں جس وقت میں سویا ہوا تھا تو میرے پاس ایک شخص آیا اور مجھ سے کہا: اٹھو! پھر اس نے میرا ہاتھ پکڑا اور میں اس کے ساتھ چل پڑا میں نے بائیں جانب ایک راستہ دیکھا میں اس میں جانے لگا اس نے کہا: اس طرف نہ جاؤ یہ کفار کے راستے ہیں

مُحَمَّدُ بْنُ سُوَيْرٍ قَالَ قَالَ قَيْسُ بْنُ عُبَادٍ كُنْتُ لِي حَلْقَةً فِيهَا سَعْدُ بْنُ مَالِكٍ وَابْنُ عَمَرَ لَمَرَّ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَامٍ فَسَأَلُوا هَذَا رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ لَقِمْتُ فَقُلْتُ لَهُ إِنَّهُمْ قَالُوا كَذَا وَكَذَا قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ مَا كَانَ يَنْتَهِي لَهُمْ أَنْ يَقُولُوا مَا لَيْسَ لَهُمْ بِهِ عِلْمٌ أَلَمْ تَرَ أَنِّي كَأَنَّ عُمُودًا وَرَضِعَ لِي رَوْحِي حَطْرَاءَ فَتَوَسَّطَ لَهَا وَلِي رَأْسُهَا عُرْوَةٌ وَلِي أَسْفَلُهَا مِصْفٌ وَالْمِصْفُ الْوَصْفُ فَيَلِي لِي أَرْقُهُ فَرَأَيْتُ حَفْصِي أَخَذَتْ بِالْعُرْوَةِ فَصَضَّتْهَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَمُوتُ عَبْدُ اللَّهِ وَهُوَ أَيْدِي بِالْعُرْوَةِ الْوَلِيُّ. (ساجد ج ۱) (۶۳۳۱)

۶۳۳۳ - حَدَّثَنَا قَتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَاسْتَعْبِقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ (وَاللَّفْظُ لِقَيْبَةَ) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُسَيْبٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْحَرِثِ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا لِي حَلْقَةً فِي مَسْجِدِ الْمَدِينَةِ قَالَ وَفِيهَا شَيْخٌ حَسَنٌ الْهَيْئَةِ وَهُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَامٍ قَالَ فَجَعَلْتُ يَحْدِثُهُمْ حَدِيثًا حَسَنًا قَالَ لَسْنَا قَامَ قَالَ الْقَوْمُ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَنْظُرَ إِلَيَّ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَلْيَنْظُرْ إِلَيَّ هَذَا قَالَ فَقُلْتُ وَاللَّهِ لَا تَبْعَنَّهُ فَلَا عِلْمَ مَنْ كَانَ بَيْتِهِ قَالَ فَتَبِعَنَّهُ فَانْطَلَقَ حَتَّى كَادَ أَنْ يَخْرُجَ مِنَ الْمَدِينَةِ لَمَّ دَخَلَ مَنْزِلَهُ قَالَ كَأَسْتَأْذِنُ عَلَيْهِ لَأُذِنَ لِي فَقَالَ مَا حَاجَّتْكَ يَا ابْنَ أَيْمَى قَالَ فَقُلْتُ لَهُ سَمِعْتُ الْقَوْمَ يَقُولُونَ لَكَ كَمَا قُلْتُمْ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَنْظُرَ إِلَيَّ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَلْيَنْظُرْ إِلَيَّ هَذَا فَأَعَجَبَنِي أَنْ أَكُونَ مَعَكَ قَالَ اللَّهُ أَعْلَمُ بِأَهْلِ الْجَنَّةِ وَسَأَلْتُكَ بِمَن قَالُوا ذَاكَ إِنِّي بَيْنَمَا أَنَا كَأَيْمٍ إِذَا تَابِي رَجُلٌ فَقَالَ لِي قُمْ فَأَخَذَ يَدِي فَانْطَلَقْتُ مَعَهُ قَالَ لِي إِذَا أَنَا بِجِوَادٍ عَنْ شِعَالِي قَالَ فَانْخَدْتُ لَا أَخَذَ فِيهَا فَقَالَ لِي لَا تَأْخُذْ فِيهَا لِإِنَّهَا طَرِيقُ أَصْحَابِ الْيَسْمَالِ قَالَ لِي إِذَا جِوَادٌ مِنْهُجٍ عَلَى يَمِينِي فَقَالَ لِي خُذْ هَهُنَا فَتَأْتِي بَنِي جَبَلًا فَقَالَ لِي اصْغِدْ قَالَ فَجَعَلْتُ إِذَا أَرَدْتُ أَنْ اصْغِدَ خَرَزْتُ عَلَى أَسْنِي قَالَ حَتَّى لَعَلْتُ

پھر دائیں جانب ایک راستہ ملا اس نے کہا: اس طرف چلے جاؤ پھر ایک پہاڑ آیا اس نے کہا: اس پر چڑھو میں اس پر چڑھنے لگا تو میں سرین کے بل گر پڑا میں نے بار بار چڑھنا چاہا اور ہر بار گرا پھر وہ شخص مجھے لے کر چلا حتیٰ کہ ایک ستون آیا جس کی چوٹی آسمان میں تھی اور اس کا پچھلا حصہ زمین میں تھا اور اس کی چوٹی پر ایک حلقہ تھا اس نے مجھ سے کہا: اس کے اوپر چڑھو میں نے کہا: میں اس پر کیسے چڑھوں؟ اس کی چوٹی تو آسمان میں ہے پھر اس نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے اوپر چڑھا دیا پھر میں نے دیکھا کہ میں اس حلقہ کو پکڑے ہوئے تھا پھر ایسا ہلنے لگا کہ اس ستون پر ضرب لگائی جس سے وہ گر پڑا اور میں حلقے سے متعلق رہا یہاں تک کہ صبح ہو گئی پھر میں نے نبی ﷺ کے پاس جا کر یہ خواب بیان کیا آپ نے فرمایا: تم نے بائیں طرف جو راستے دیکھے وہ اصحاب شمال کے راستے ہیں اور دائیں طرف جو راستے دیکھے وہ اصحاب بعین کے راستے ہیں اور جو پہاڑ دیکھا وہ شہداء کا مقام ہے جس کو تم نہیں پاسکو گے (یعنی شہادت کی موت نہیں مرو گے) اور جو ستون دیکھا وہ اسلام ہے اور جو حلقہ دیکھا وہ عروہ اسلام ہے اور تم مرتے دم تک اس کو تھامے رہو گے۔

حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ  
کے فضائل

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے درآں حالیکہ وہ مسجد میں شعر پڑھ رہے تھے حضرت عمر نے گھور کر ان کی طرف دیکھا حضرت حسان نے کہا: میں مسجد میں اس وقت بھی شعر پڑھتا تھا جب مسجد میں تم سے افضل شخص موجود تھے پھر انہوں نے حضرت ابو ہریرہ کی طرف مڑ کر کہا: میں تم کو اللہ کی قسم دے کر سوال کرتا ہوں کیا تم نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: میری طرف سے جواب دو اے اللہ! اس کی روح القدس سے تائید فرما۔ انہوں

ذَلِكَ سِرًّا قَالَ ثُمَّ انْطَلَقَ بِي عَنِّي ابْنِي عُمُودًا رَأْسُهُ فِي السَّمَاءِ وَأَسْفَلُهُ فِي الْأَرْضِ فَبِي أَعْلَاهُ حَلْقَةٌ فَقَالَ لِي أَصْعَدُ طَرُقَ هَذَا قَالَ قُلْتُ كَيْفَ أَصْعَدُهُ هَذَا وَرَأْسُهُ فِي السَّمَاءِ قَالَ فَآخَذَ بِيَدِي فَرَجَلُ بِي قَالَ فَإِذَا أَنَا مُتَعَلِّقٌ بِأَلْحَلْقَةِ قَالَ ثُمَّ ضَرَبَ الْعُمُودَ فَخَرَّ قَالَ فَبَقِيتُ مُتَعَلِّقًا بِأَلْحَلْقَةِ حَتَّى أَصْبَحْتُ قَالَ فَآتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ فَقَضَّصْتُهَا عَلَيْهِ فَقَالَ أَمَا الطَّرُقُ الَّتِي رَأَيْتَ عَنْ بَسَارِكَ فِيهَا طَرُقٌ أَصْحَابِ السَّمَاءِ قَالَ وَأَمَا الطَّرُقُ الَّتِي رَأَيْتَ عَنْ بَيْتِكَ فِيهَا طَرُقٌ أَصْحَابِ الْبُيُوتِ وَأَمَا الْجِبَلُ فَهِيَ نَزْلُ الشُّهَدَاءِ وَلَنْ تَنَالَ وَالْمَا الْعُمُودُ فَهِيَ عُرْوَةُ الْإِسْلَامِ وَأَمَا الْعُرْوَةُ فِيهَا عُرْوَةُ الْإِسْلَامِ وَلَنْ تَزَالَ مُتَمَتِّكًا بِهَا حَتَّى تَمُوتَ. ابن ماجہ (۳۹۲۰)

۳۴- بَابُ فَضَائِلِ حَسَّانِ بْنِ ثَابِتٍ  
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

۶۳۳۴ - حَدَّثَنَا عُمَرُو النَّافِدُ وَاسْنِقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عَمَرَ كُلُّهُمْ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ عَمَرُو حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ عَمَرَ مَرَّ بِحَسَّانٍ وَهُوَ يُنْشِدُ الشُّعْرَ فِي الْمَسْجِدِ فَلَحَظَ إِلَيْهِ فَقَالَ قَدْ كُنْتُ أَنْشِدُ وَفِيهِ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْكَ ثُمَّ انْفَتَّ إِلَيَّ أَبِي هُرَيْرَةَ فَقَالَ أَنْشُدْكَ اللَّهُ أَسَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ أَيْبُ عَيْتِي إِلَهُمَّ آيِدُهُ بِرُوحِ الْقُدْسِ قَالَ اللَّهُمَّ نَعَمْ.

بخاری (۴۵۳-۳۲۱۲-۶۱۵۲) ابوداؤد (۵۰۱۳-۵۰۱۴)

السنائی (۲۱۵)



نے کہا: ہاں۔

ابن سینب کہتے ہیں کہ ایک حلقہ میں حضرت ابو ہریرہ بیٹھے ہوئے تھے حضرت حسان نے ان سے کہا: اے ابو ہریرہ! میں تم کو اللہ کی قسم دیتا ہوں، کیا تم نے رسول اللہ ﷺ سے یہ سنا ہے اس کے بعد حسب سابق ہے۔

ابو سلمہ بن عبد الرحمن کہتے ہیں کہ حضرت حسان بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے یہ گواہی طلب کی میں تمہیں اللہ کی قسم دیتا ہوں کیا تم نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: اے حسان! رسول اللہ ﷺ کی طرف سے جواب دو اے اللہ! اس کی روح القدس کی طرف سے تائید فرما؟ حضرت ابو ہریرہ نے کہا: ہاں۔

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کے لیے یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ان (کافروں) کی بھوکرو اور جبرائیل بھی تمہارے ساتھ ہیں۔

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں بیان کیں۔

عروہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ نے حضرت ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا کے متعلق بہت کچھ کہا تھا (یعنی تہمت لگانے والوں کے ساتھ شامل تھے) میں نے ان کو برا کہا، حضرت عائشہ نے فرمایا: اے نبی! اس کو چھوڑ دو، کیونکہ وہ رسول اللہ کی طرف سے کافروں کو جواب دیتے تھے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

۶۳۳۵ - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ بْنُ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ حَسَانَ قَالَ لِي حَلَقَةٌ فِيهِمْ أَبُو هُرَيْرَةَ أَنْشَدَكَ اللَّهُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ أَسَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَلَمْ تَكْرِمْنَاهُ. سابقہ حوالہ (۶۳۳۴)

۶۳۳۶ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ سَمِعَ حَسَانَ بْنَ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيَّ يَسْتَشْهَدُ أَبَا هُرَيْرَةَ أَنْشَدَكَ اللَّهُ هَلْ سَمِعْتَ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ يَا حَسَانَ أَجِبْ عَنِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ اللَّهُمَّ أَيُّدُهُ يَبْرُوجُ الْقُدَيْسِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ نَعَمْ.

سابقہ حوالہ (۶۳۳۴)

۶۳۳۷ - حَدَّثَنَا عُمَيْدُ اللَّهِ بْنُ مَعَاذٍ حَدَّثَنَا ابْنُ حَدَّادٍ شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعَاذٍ (وَهُوَ ابْنُ ثَابِتٍ) قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ لِيَحْسَانَ بْنَ ثَابِتٍ أَهْجَاهُمْ أَوْ هَاجَهُمْ وَجِبْرَائِيلُ مَعَكَ.

بخاری (۶۱۵۳-۳۲۱۳-۴۱۲۳-۴۱۲۴)

۶۳۳۸ - حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ ح وَحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ نَالِجٍ حَدَّثَنَا عُنْدَرُ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ كُلُّهُمُ عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَمِثْلُهُ. سابقہ حوالہ (۶۳۳۷)

۶۳۳۹ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أَسَامَةَ عَنْ هِشَامِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ حَسَانَ بْنَ ثَابِتٍ كَانَ يَسْتَسْأَلُ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ لَسَبْتَهُ فَقَالَتْ يَا ابْنَ أَخِي دَعَهُ فَإِنَّهُ كَانَ يَنْلِجُ عَنِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ.

مسلم تخریج الاشراف (۱۶۸۳۴)

۶۳۴۰ - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ عَنْ

هِشَامِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ. البخاری (۶۱۴۵-۳۵۳۱-۶۱۵۰)



مسروق کہتے ہیں: میں حضرت عائشہ کے پاس گیا درآں  
حالیکہ ان کے پاس حضرت حسان بیٹھے ہوئے ان کو اپنے اشعار  
سنا رہے تھے انہوں نے کہا: -

وہ پاکیزہ عقل مند ہیں ان پر کسی عیب کی تہمت نہیں ہے  
وہ صبح غافلوں کے گوشت سے بھوکی اٹھتی ہیں (یعنی کسی  
کی غیبت نہیں کرتیں)

حضرت عائشہ نے ان سے (تفتنا) فرمایا: لیکن تم اس  
طرح نہیں تھے مسروق نے کہا: آپ ان کو اپنے پاس آنے کی  
کیوں اجازت دیتی ہیں؟ حالانکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے: "اور  
جس نے ان میں سے اس (بہتان) میں سب سے بڑا حصہ لیا  
اس کے لیے بہت بڑا عذاب ہے"۔ حضرت عائشہ نے فرمایا:  
اندھے ہونے سے زیادہ اور کون سا بڑا عذاب ہوگا؟ حسان تو  
رسول اللہ ﷺ کی طرف سے کفار کو جواب دیتے تھے یا ان کی  
بجو کرتے تھے۔

اسی سند کے ساتھ روایت ہے حضرت عائشہ رضی اللہ  
عنها نے فرمایا: حضرت حسان رسول اللہ ﷺ کی طرف سے  
جواب دیتے تھے اس روایت میں "حصان رزان" کے الفاظ  
نہیں ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنها بیان کرتی ہیں کہ حضرت  
حسان نے عرض کیا: یا رسول اللہ! مجھے ابوسفیان کی بجو کرنے کی  
اجازت دیجیے آپ نے فرمایا: اس کے ساتھ میری جو قرابت  
ہے اس کا کیا کرو گے؟ حضرت حسان نے کہا: اس ذات کی قسم  
جس نے آپ کو کرامت دی ہے میں آپ کو ان سے اس طرح  
نکال لوں گا جس طرح گندھے ہوئے آٹے سے بل نکال لیا  
جاتا ہے پھر حضرت حسان نے یہ قصیدہ کہا:

آل ہاشم کی بزرگی کی کوہان  
بنت مخزوم کی اولاد ہے اور تیرا باپ تو غلام تھا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنها بیان کرتی ہیں کہ حضرت

۶۳۴۱ - حَدَّثَنِي يَسْرُ بْنُ خَالِدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ (بَعْنِي  
ابْنِ جَعْفَرٍ) عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سَلِيمَانَ عَنْ أَبِي الصَّخِيِّ عَنْ  
مَسْرُوقٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ وَعِنْدَهَا حَسَانُ بْنُ  
قَابِطٍ يُنْشِدُهَا شِعْرًا. يَسْتَبِي بِأَبِيَاتٍ لَهُ فَقَالَ:  
حَصَانُ رَزَانٌ مَا كَرَنَ بِرَبِيئَةٍ  
وَتَضِيحُ غَرْنِي مِنْ لَحُومِ الْغَوَافِلِ

فَقَالَتْ لَهُ عَائِشَةُ لَيْسَ لَكَ كَذَلِكَ قَالَ  
مَسْرُوقٌ فَقُلْتُ لَهَا لِمَ تَأْذِينَنَ لَهُ يَدْخُلُ عَلَيْكَ وَقَدْ قَالَ  
اللَّهُ وَالَّذِي تَوَلَّى كِبْرَهُ مِنْهُمْ لَهُ عَذَابٌ عَظِيمٌ فَقَالَتْ فَأَيُّ  
عَذَابٍ أَتَتْ مِنَ الْعَمَلِ إِنَّهُ كَانَ يُنَافِحُ أَوْ يَهَا جِي عَنْ  
رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. (بخاری ۴۱۴۶-۴۷۵۵-۴۷۵۶)

۶۳۴۲ - حَدَّثَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو أَبِي عَدِيٍّ عَنْ  
شُعْبَةَ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ قَالَ كَانَ يَدَّبُّ عَنْ رَسُولِ  
اللَّهِ ﷺ وَ لَمْ يَدْ كُرْ حِصَانُ رَزَانٌ. (سابقہ حوالہ ۶۳۴۱)

۶۳۴۳ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ  
زَكْرِيَاءَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ  
حَسَانُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَدْنِ لِي فِي أَبِي سُفْيَانَ قَالَ كَيْفَ  
يَقْرَأُ بَيْنِي مِنْهُ قَالَ وَالَّذِي أَحْرَمَكَ لَا سُلْتَكَ مِنْهُمْ كَمَا  
تَسَلُّ الشَّعْرَةَ مِنَ الْعَجْمِيرِ فَقَالَ حَسَانٌ. -

وَرَأَى سَنَامَ الْمَجْدِ مِنْ آلِ هَاشِمٍ  
بَنُو بَنَاتٍ مَخْرُومٍ وَالْيَدَّكَ الْعَبْدُ

قَصِيدَتُهُ هَذِهِ. (مسلم تخریج الاثر ۱۷۲۹۹)

۶۳۴۴ - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ حَدَّثَنَا

حسان بن ثابت نے رسول اللہ ﷺ سے مشرکین کی بھوکرنے کی اجازت طلب کی اور ابوسفیان کا ذکر نہیں کیا اور خیر کی بجائے عجمین کا ذکر کیا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قریش کی بھوکرو کیونکہ ان پر اپنی بھوتیروں کی بوچھاڑ سے زیادہ شاق گزرتی ہے، پھر آپ نے حضرت ابن رواحہ کی طرف پیغام بھیجا کہ کفار قریش کی بھوکرو انہوں نے کفار قریش کی بھوک کی وہ آپ کو پسند نہیں آئی، پھر آپ نے حضرت کعب بن مالک کی طرف پیغام بھیجا، پھر حسان بن ثابت کی طرف پیغام بھیجا، جب حضرت حسان آپ کے پاس آئے تو انہوں نے کہا: اب وقت آ گیا ہے، آپ نے اس شیر کی طرف پیغام بھیجا ہے جو اپنی دم سے مارتا ہے، پھر اپنی زبان نکال کر اس کو ہلانے لگے، پھر کہا: اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق دے کر بھیجا ہے، میں ان کو اپنی زبان سے اس طرح چیر پھاڑ کر رکھ دوں گا جس طرح چمڑے کو پھاڑتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جلدی نہ کرو کیونکہ ابو بکر قریش کے نسب کو سب سے زیادہ جاننے والے ہیں اور ان میں میرا نسب بھی ہے، تاکہ ابو بکر میرا نسب ان سے الگ کر دیں، حضرت حسان حضرت ابو بکر کے پاس گئے، پھر لوٹ آئے اور کہا: یا رسول اللہ! آپ کا نسب الگ کر دیا گیا ہے، اس ذات کی قسم! جس نے آپ کو حق دے کر بھیجا ہے، میں آپ کو ان سے اس طرح نکال لوں گا جس طرح گندھے ہوئے آنے سے بال نکال لیا جاتا ہے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب تک تم اللہ اور رسول کی طرف سے جواب دیتے رہتے ہو روح القدس تمہاری تائید کرتا رہتا ہے، نیز حضرت عائشہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ سنا ہے، حسان نے کفار قریش کی بھوک کے مسلمانوں کو شفاء دی (یعنی ان کا دل ٹھنڈا کر دیا) اور کفار کے دلوں کو بیمار کر دیا، حضرت حسان کے وہ اشعار یہ ہیں:

هَسَامُ بْنُ عَمْرٍوَةٌ يَهْلِكُ الْإِسْنَادُ قَالَتْ اسْتَأْذَنَ حَسَانُ بْنُ قَابِطِ النَّبِيِّ ﷺ لِيُجِئَا الْمُشْرِكِينَ وَلَمْ يَذْكُرْ آبَا سُلَيْمَانَ وَقَالَ بَدَلُ الْعَمِيرِ الْعَمِيرِينَ.

بخاری (۶۱۵۰-۳۵۳۱-۴۱۴۵)

۶۳۴۵ - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبٍ بْنُ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عَمْرٍوَةٌ بِنْتُ يَزِيدَ حَدَّثَنِي سَعِيدَةُ بِنْتُ أَبِي هَلَالٍ عَنْ عُمَارَةَ بِنْتِ عَزِيزَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْرَاهِيلَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ أَهْجُرُوا قُرَيْشًا فَإِنَّهُ أَشَدَّ عَلَيْهَا مِنْ رُحِي بِالْبَيْتِ فَأَرْسَلَ إِلَى ابْنِ رَوَاحَةَ فَقَالَ أَهْجُرُهُمْ فَهَجَاهُمْ فَلَمْ يُرِضْ فَأَرْسَلَ إِلَى كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ ثُمَّ أَرْسَلَ إِلَى حَسَانَ بْنِ قَابِطٍ فَلَمَّا دَخَلَ عَلَيْهِ قَالَ حَسَانُ قَدْ أَنْ لَكُمْ أَنْ تُرْسِلُوا إِلَيَّ هَذَا الْأَسَدِ الضَّارِبِ بِذَنبِهِ كَمَا أَدْلَعَ لِسَانَهُ فَجَعَلَ يَحْتَرِكُهُ فَقَالَ وَاللَّيْلِ بِعَنَاقِ بِالْحَقِّ لَا فِرْيَتَهُمْ يَلْسَانِي قَرِي الْأَدِيمِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا تَجْعَلْ لِيَانَ أَبَا بَكْرٍ أَهْلَمَ لِقُرَيْشٍ بِالسَّابِهَا وَإِنَّ لِي فِيهِمْ نَسَبًا عَنِي يَلْتَقِضُ لَكَ نَسَبِي لِأَنَّهُ حَسَانٌ كَمَا رَجَعَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ لَحَصَ لِي نَسَبُكَ وَاللَّيْلِ بِعَنَاقِ بِالْحَقِّ لَا سُلْتُكَ مِنْهُمْ كَمَا سَأَلْتُ الشُّغْرَةَ مِنَ الْعَجِينِ قَالَتْ عَرَفْتُكَ فَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ لِحَسَانَ إِنَّ رُوحَ الْقُدْسِ لَا يَزَالُ يُؤَيِّدُكَ مَا مَا لَمْ تَخُتْ عَنِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَقَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ هَجَاهُمْ حَسَانٌ فَشَفَى وَاشْتَفَى قَالَ حَسَانٌ.

تو نے محمد ﷺ کی بھوکی تو میں نے حضور کی طرف سے جواب دیا اور اس کی اصل جزاء اللہ ہی کے پاس ہے۔  
تو نے محمد ﷺ کی بھوکی تو میں نے نبی اور اہل انبیا علیہم السلام سے اعراض کرنے والے ہیں، وہ اللہ کے رسول ہیں اور ان کی خصلت وفا کرنا ہے۔

بلاشبہ میرے ماں باپ اور میری عزت تم سے محمد ﷺ کی عزت بچانے کے لیے قربان ہے۔  
میں خود پر گریہ کروں (یعنی مرجاؤں) اگر تم گھوڑوں کو مقام کدماہ کی طرف گرداڑاتے نہ دیکھو۔  
وہ گھوڑے جو تمہاری طرف دوڑتے ہیں ان کے کندھوں پر پیاسے نیزے ہیں۔

ہمارے گھوڑے دوڑتے ہوئے آئیں گے اور ان کی تھوٹھنیوں کو عورتیں دوپٹوں سے صاف کریں گی۔  
اگر تم ہم سے روگردانی کرو تو ہم عمرہ کر لیں گے پردہ اٹھ جائے گا اور فتح حاصل ہو جائے گی۔  
ورنہ اس دن کا انتظار کرو گے جس دن اللہ تعالیٰ جس کو چاہے گا عزت دے گا۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میں نے ایک بندہ کو رسول بنایا ہے جو حق کہتا ہے اور اس میں کوئی پوشیدگی نہیں ہے۔  
اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میں نے ایک لشکر بنایا ہے جو انصار ہیں اور ان کا مقصد صرف دشمن کا مقابلہ کرنا ہے۔  
وہ لشکر ہر روز مذمت، جنگ یا بھوکے کرنے کے لیے تیار ہے۔

پس تم میں سے جو شخص رسول اللہ ﷺ کی بھوکے کرنے تعریف کرنے یا آپ کی مدد کرنے سب برابر ہے۔  
ہم میں اللہ کے رسول جبرائیل موجود ہیں وہ روح القدس ہیں جن کا کوئی کفو نہیں ہے۔

حضرت ابو ہریرہ دوسری رضی اللہ عنہ

- (۱) هَجَرْتُمْ مُحَمَّدًا فَاجَبْتُ عَنْهُ  
وَ عِنْدَ اللَّهِ لِي ذَاكَ الْجَزَاءُ
- (۲) مَا حَسَرْتُ مِنْهُ إِسْرًا حَتَّىٰ مَا  
رَسُولَ اللَّهِ بِشَيْءٍ الْوَفَاءُ
- (۳) لَيَأْتِيَنَّ ابْنِي وَالَّذِي بِي وَعِزِّي  
لِي عِزِّي مُحَمَّدٍ مِنْكُمْ يَوْمَ الْوَفَاءِ
- (۴) لَكَلْتُ بِبَنِيَّ إِن لَّمْ تَرَوْهَا  
فَيَكْفُرُ النَّفْعُ مِنْ كَنْفِي كَذَاءِ
- (۵) يُسَارِينِ الْأَعْيَةَ مَضْمُونَاتٍ  
عَلَىٰ أَكْثَالِهَا الْأَسَلُ الظَّمَاءُ
- (۶) تَطْلُجِي بَادِنَا مَتَمَطِّرَاتٍ  
تُلَطِّمُهُنَّ بِالْعُمَيْرِ النَّسَاءُ
- (۷) لَيَأْتِيَنَّ أَغْرَضُكُمْ أَعْبَا أَعْتَمَرْنَا  
وَ كَانَ الْفَنَحُ وَ انْكَشَفَ الْبِطَاءُ
- (۸) وَ أَلَا فَاصِيرُ وَ الْبِضْرَابِ يَوْمَ  
يُوعِزُّ اللَّهُ فِيهِ مَنْ يَتَاءُ
- (۹) وَقَالَ اللَّهُ قَدْ أَرْسَلْتُ عَبْدًا  
بِكَلْمِ الْحَقِّ لَيْسَ بِهِ خَفَاءُ
- (۱۰) وَقَالَ اللَّهُ قَدْ يَسَّرْتُ جُنْدًا  
هُمُ الْأَنْصَارُ عُرَضَتْهَا الْإِلْقَاءُ
- (۱۱) يَلَاقِي كُلَّ يَوْمٍ مِنْ بَعْدِ  
يَسَابِ أَوْ قَالِ أَوْ هِجَاءُ
- (۱۲) فَمَنْ يَهْجُرْ رَسُولَ اللَّهِ مِنْكُمْ  
وَيَمْدَحْهُ وَيَنْصُرْهُ سَوَاءٌ
- (۱۳) وَ جِبْرِيلُ رَسُولُ اللَّهِ فِيْنَا  
وَ رُوحُ الْقُدْسِ لَيْسَ لَهُ كِفَاءُ

مسلم، تہذیب الاشراف (۱۷۷۴۴)

۳۵- بَابٌ مِنْ فَصَائِلِ أَبِي هُرَيْرَةَ



## الدَّوْسِي رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

## کے فضائل

۶۳۴۶ - حَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ السَّائِدِ حَدَّثَنَا عَمْرُ بْنُ يُونُسَ  
 السَّمَاوِيُّ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمْرٍاءَ عَنْ أَبِي عَجْبَرٍ بِنْدَةَ بْنِ  
 عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ كُنْتُ أَدْعُو أُمَّيَّ إِلَى  
 الْإِسْلَامِ وَهِيَ مُشْرِكَةٌ فَدَعَوْتُهَا بِرُومًا فَاسْتَمَعْتَنِي لِي  
 رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مَا أَكْرَهَ لَهَا تَبَتْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَأَنَا  
 أَنْكِى قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي كُنْتُ أَدْعُو أُمَّيَّ إِلَى  
 الْإِسْلَامِ فَتَأْنِي عَلَيَّ فَدَعَوْتُهَا الْيَوْمَ فَاسْتَمَعْتَنِي لِيَنْكَ مَا  
 أَكْرَهَ لَهَا دَعَى اللَّهُ أَنْ يَهْدِي أُمَّ أَبِي هُرَيْرَةَ لِقَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
 ﷺ اللَّهُمَّ اهْدِ أُمَّ أَبِي هُرَيْرَةَ فَخَرَجَتْ مُسْتَبْشِرًا بِدَعْوَةِ  
 نَبِيِّ اللَّهِ ﷺ فَلَمَّا جَنَّتْ لَقِيَتْ أَبَا هُرَيْرَةَ  
 مُجَافًا فَسَمِعَتْ أُمَّيَّ تَخْشَفُ لَدَمَيَّ لَقَالَتْ مَكَانَكَ يَا أَبَا  
 هُرَيْرَةَ وَسَمِعَتْ تَعْطِصُ حَصَّةَ الْمَاءِ قَالَ لَمَّا عَسَلْتُ  
 وَابْتَسَتْ يَزْعُهَا وَعَجَلْتُ عَنْ بَيْمَارِهَا لَفْتَحَتِ الْبَابَ ثُمَّ  
 قَالَتْ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ  
 مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ قَالَ فَرَجَعْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ  
 فَاتَيْتُهُ وَأَنَا أَنْكِى مِنَ الْفَرَجِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَشِيرُ  
 قَبْدِ اسْتِجَابِ اللَّهِ دَعْوَتِكَ وَهَدَى أُمَّ أَبِي هُرَيْرَةَ فَحَمِدَ  
 اللَّهُ وَأَلْنَى عَلَيْهِ وَقَالَ تَحِيْرًا قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ اذْهَبْ  
 اللَّهُ أَنْ يَحْتَبِي أَنَا وَأَصِي إِلَى عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِينَ وَيَحْتَبِيهِمْ  
 إِلَيْنَا قَالَ لَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ اللَّهُمَّ حَبِّبْ عَبْدَكَ هَذَا  
 بِغَيْبِ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَمَّا لِي عِبَادَتِكَ الْمُؤْمِنِينَ وَحَبِّبْ إِلَيْهِمُ  
 الْمُؤْمِنِينَ لَمَّا تَخَلَّقَ مِنْهُمْ يَسْمَعُ مِنْهُمْ وَلَا يَرَاهُمْ إِلَّا أَحَبَّهُمْ.

مسلم جہتہ الاشراف (۱۴۸۴۴)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میری  
 والدہ مشرک تھیں، میں ان کو اسلام کی دعوت دیتا تھا ایک دن  
 میں نے ان کو دعوت دی تو انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے  
 متعلق ایسی بات کہی جو مجھ کو ناگوار گزری، میں روتا ہوا رسول  
 اللہ ﷺ کے پاس گیا، میں نے کہا: یا رسول اللہ! میں اپنی ماں  
 کو اسلام کی دعوت دیتا تھا وہ انکار کرتی تھی آج میں نے اس کو  
 دعوت دی تو اس نے آپ کے متعلق ایسا کلمہ کہا جو مجھے ناگوار  
 گزرا، آپ اللہ تعالیٰ سے دعا کیجئے کہ اللہ تعالیٰ ابو ہریرہ کی  
 ماں کو ہدایت دے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اے اللہ!  
 ابو ہریرہ کی ماں کو ہدایت دے"۔ میں رسول اللہ ﷺ کی دعا  
 لے کر خوشی سے روانہ ہوا، جب گھر کے دروازہ پر پہنچا تو دروازہ  
 بند تھا، ماں نے میرے قدموں کی آہٹ سن لی، اس نے کہا:  
 اے ابو ہریرہ! اپنی جگہ ٹھہر ڈھیر میں نے پانی کرنے کی آواز سنی،  
 میری ماں نے غسل کیا اور قمیص پہنی اور جلدی میں بغیر دوپٹہ  
 کے باہر آئیں، پھر دروازہ کھولا اور کہا: اے ابو ہریرہ! میں گواہی  
 دیتی ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی مستحق عبادت نہیں اور میں گواہی  
 دیتی ہوں کہ محمد اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں، پھر میں  
 خوشی سے روتا ہوا حضور کے پاس گیا، میں نے عرض کیا: یا رسول  
 اللہ! آپ کو بشارت ہو، اللہ نے آپ کی دعا قبول کر لی اور  
 ابو ہریرہ کی ماں کو ہدایت دے دی، آپ نے اللہ تعالیٰ کی حمد و  
 ثناء کی اور کلمہ خیر فرمایا، میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ اللہ  
 سے دعا کیجئے کہ اللہ تعالیٰ میری اور میری ماں کی محبت اپنے  
 مومن بندوں کے دلوں میں ڈال دے اور ہمارے دلوں میں  
 ان کی محبت ڈال دے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ!  
 اپنے اس بندے (حضور کی مراد ابو ہریرہ تھی) اور اس کی ماں کی  
 محبت اپنے مومن بندوں کے دلوں میں پیدا کر دے اور  
 مومنوں کی محبت ان کے دل میں ڈال دے، پھر ایسا کوئی  
 مسلمان پیدا نہیں ہوا جو میرا ذکر سن کر یا مجھے دیکھ کر مجھ سے  
 محبت نہ کرے۔

ف: اے اللہ! قیامت تک آنے والے مسلمانوں کے دلوں میں مصنف کی محبت پیدا کر دے اور تمام مسلمانوں کی محبت میرے دل میں پیدا کر دے۔

اعرج بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ نے کہا: تم یہ گمان کرتے ہو کہ ابو ہریرہ رسول اللہ ﷺ کی احادیث بہت زیادہ بیان کرتا ہے اللہ ہی حساب لینے والا ہے میں ایک مسکین آدمی تھا پیٹ بھرنے کے بعد رسول اللہ ﷺ کی خدمت کیا کرتا تھا مہاجرین کو بازار کی خرید و فروخت سے فرصت نہ تھی اور انصار اپنے اموال کی حفاظت میں مشغول رہتے تھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اپنا کپڑا بچھا دے گا وہ مجھ سے سنی ہوئی حدیث کوئی بھی نہیں بھولے گا۔ میں نے اپنا کپڑا بچھا دیا حتیٰ کہ آپ نے اپنی حدیث پوری کر لی پھر میں نے اس کپڑے کو اپنے ساتھ چٹا لیا اس کے بعد آپ سے سنی ہوئی بات کو کبھی نہیں بھولا۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی اس میں رسول اللہ ﷺ کا یہ ارشاد نہیں ہے: کون اپنا کپڑا پھیلاتا ہے؟ آخر حدیث تک۔

۶۳۴۷ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنْ سُفْيَانَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الْأَعْرَجِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ إِنَّكُمْ تَزْعُمُونَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ يُكْثِرُ الْحَدِيثَ عَنِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَاللَّهُ الْمَوْعِدُ كُنْتُ رَجُلًا مُسْكِينًا أَحَدِمُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَلَى مِلءِ بَطْنِي وَ كَانَتِ الْمُهَاجِرُونَ يَسْأَلُهُمُ الصَّفْقُ بِالْأَسْوَاقِ وَ كَانَتِ الْأَنْصَارُ يَسْأَلُهُمُ الْقِيَامَ عَلَى أَمْوَالِهِمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ يَسْطِ ثَوْبَهُ فَلَنْ يَنْسِيَ شَيْئًا سَمِعَهُ مِنِّي فَبَسَطْتُ ثَوْبِي حَتَّى لَقِيْتُ حَدِيثَهُ ثُمَّ ضَمَمْتُهُ إِلَيَّ لِمَا لَيْسَتْ شَيْئًا سَمِعْتُهُ مِنْهُ. (بخاری ۱۱۸-۲۳۵۰-۷۳۵۴) ابن ماجہ (۲۶۲)

۶۳۴۸ - حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدٍ أَخْبَرَنَا مَعْنُ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ ح وَ حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حَمِيدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كِلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ بِهَذَا الْحَدِيثِ غَيْرَ أَنَّ مَالِكًا أَنْتَهَى حَدِيثَهُ عِنْدَ انْقِضَاءِ قَوْلِ أَبِي هُرَيْرَةَ وَ لَمْ يَدْمُغْرِ فِي حَدِيثِهِ الرَّوَايَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ مَنْ يَسْطِ ثَوْبَهُ إِلَى آخِرِهِ.

سابقہ حوالہ (۶۳۴۷)

۶۳۴۹ - وَ حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التَّجِيبِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عُرْوَةَ ابْنَ الزُّهَيْرِ حَدَّثَهُ أَنَّ عَلِيَّةَ قَالَتْ أَلَا يُعْجِبُكَ أَبُو هُرَيْرَةَ جَاءَ فَجَلَسَ إِلَيَّ جَنْبِ حُجْرَتِي يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِسْمِعْتِي ذَلِكَ وَ كُنْتُ أَسْتَحُ لِقَامَ قَبْلِ أَنْ أَلْفِي سَبْحَتِي وَ لَوْ أَدْرَكْتُهُ لَرَدَدْتُ عَلَيْهِ إِنْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ لَمْ يَكُنْ يَسْرُدُ الْحَدِيثَ كَسْرِدِكُمْ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَقَالَ ابْنُ الْمُسَيَّبِ إِنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ يَقُولُونَ إِنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَدْ أَكْثَرَ وَاللَّهُ الْمَوْعِدُ وَ يَقُولُونَ مَا بَالُ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ لَا يَتَحَدَّثُونَ مِثْلَ أَحَادِيثِهِ وَ سَأَخْبِرُكُمْ عَنْ ذَلِكَ إِنْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: کیا تم کو ابو ہریرہ پر تعجب نہیں ہوتا وہ آئے اور میرے حجرے کے پہلو میں بیٹھ کر رسول اللہ ﷺ کی احادیث بیان کرنے لگے میں اس وقت تسبیح پڑھ رہی تھی وہ مجھ کو احادیث سنانے لگے اور میری تسبیح ختم ہونے سے پہلے اٹھ گئے اگر مجھے بات کرنے کا موقع ملتا تو میں ان کو ٹوکتی کیونکہ رسول اللہ ﷺ تمہاری طرح جلدی جلدی نہیں بولتے تھے ابن مسیب نے کہا: حضرت ابو ہریرہ نے کہا: لوگ کہتے ہیں کہ ابو ہریرہ بہت احادیث بیان کرتے ہیں اور اللہ ہی حساب لینے والا ہے لوگ کہتے ہیں کہ کیا وجہ ہے کہ مہاجرین اور انصار ابو ہریرہ کی طرح احادیث بیان نہیں

کرتے؟ میں تم کو اس کی وجہ بیان کرتا ہوں، میرے انصار بھائیوں کو ان کی کھیتی باڑی کا کام مشغول رکھتا تھا اور مہاجرین بھائیوں کو بازار کی خرید و فروخت معروض رکھتی تھی اور میں پیٹ بھرنے کے بعد رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر رہتا تھا، جب وہ غائب ہوتے تو میں حاضر ہوتا تھا اور جن باتوں کو وہ بھول جاتے تھے میں ان کو یاد رکھتا تھا، ایک دن رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کون شخص اپنا کپڑا بچھائے گا تاکہ میری اس حدیث کو یاد رکھے، پھر اس کپڑے کو اپنے سینے سے لگا لے تو پھر وہ شخص کبھی کوئی سنی ہوئی بات نہیں بھولے گا، پھر میں نے اپنی چادر بچھادی، پھر اس کے بعد میں آج تک حضور کی بیان کی ہوئی کوئی حدیث نہیں بھولا اور اگر اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں یہ دو آیتیں نازل نہ کی ہوتیں تو میں کبھی کوئی حدیث بیان نہ کرتا: ”لوگوں کے لیے کتاب میں ہمارے بیان فرمادینے کے بعد جو لوگ ہماری نازل کی ہوئی روشن دلیلوں اور ہدایت کو چھپاتے ہیں، بے شک اللہ ان پر لعنت کرتا ہے اور (سب) لعنت کرنے والے ان پر لعنت کرتے ہیں۔“

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ تم لوگ یہ کہتے ہو کہ ابو ہریرہ رسول اللہ ﷺ کی احادیث بہت بیان کرتا ہے۔ پھر حسب سابق ہے۔

اہل بدر رضی اللہ عنہم کے فضائل اور حضرت حاطب بن ابی بلتعہ کا عذر

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے حضرت زبیر اور حضرت مقداد کو روانہ کیا اور فرمایا: خاک کے باغ میں جاؤ، وہاں ایک مسافر ملے گی جس کے پاس ایک خط ہوگا، تم اس سے وہ خط لے لینا، ہم لوگ روانہ ہو گئے، ہم نے اپنے گھوڑوں کو دوڑایا، پھر ہم کو ایک عورت ملی، ہم نے اس سے کہا: خط لالہ اس نے کہا: میرے پاس کوئی

اِخْوَانِي مِنَ الْاَنْصَارِ كَانَ يَشْغَلُهُمْ عَمَلٌ اَرْضِيهِمْ وَاِنْ اِخْوَانِي مِنَ الْمُهَاجِرِينَ كَانَ يَشْغَلُهُمُ الصَّفْقُ بِالْاَسْوَاقِ وَكُنْتُ اَلزَّمُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ عَلٰى مِلءِ بَطْنِيْ فَاَشْهَدُ اِذَا غَابُوا وَاَحْفَظُ اِذَا نَسُوا وَاَلْقَدْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَوْمَ اَيْتَكُمْ بِسَطْرِ نُوْبَةَ فَيَاخُذُ مِنْ حِدِيْبِيْ هَذَا ثُمَّ يَجْمَعُهُ اِلَى صَدْرِيْهٖ فَاِنَّهُ لَمْ يَنْسَ شَيْئًا سَمِعَهُ فَبَسَطْتُ بُرْدَةً عَلٰى حَتّٰى فَرَعُ مِنْ حِدِيْبِيْهٖ ثُمَّ جَمَعْتُهَا اِلَى صَدْرِيْ فَمَا نَسِيْتُ بَعْدَ ذٰلِكَ الْيَوْمِ شَيْئًا حَدَّثَنِيْ بِهٖ وَلَوْ لَا اَيْتَانِ اَنْزَلَهُمَا اللّٰهُ لِيْ يَكْتَسِبَهُ مَا حَدَّثْتُ شَيْئًا اَبَدًا اِنَّ الْاَلِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَا اَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنَاتِ وَالْهُدٰى اِلٰى اٰخِرِ الْاٰيٰتِيْنَ.

بخاری (۳۵۶۸) ابوداؤد (۳۶۵۵)

۶۳۵۰ - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ عَنْ كَعْبِ بْنِ الْأَرْطَبِ فِي أَهْلِ بَدْرٍ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ إِنَّكُمْ تَقُولُونَ إِنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ يَكْثُرُ الْحَدِيثَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ بِتَحْوِي حَدِيثِهِمْ. البخاری (۲۰۴۷)

۳۶ - بَابٌ مِنْ فَضَائِلِ أَهْلِ بَدْرِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَحَاطِبِ بْنِ أَبِي بَلْتَعَةَ

۶۳۵۱ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرُو النَّالِدِيُّ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَأَبْنُ أَبِي عُمَرَ (وَاللَّفْظُ لِعَمْرٍو) قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْأَخْرَوْنَ حَدَّثَنَا سَلْمَانَ بْنُ عَيْثَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِي رَافِعٍ وَهُوَ كَاتِبٌ عَلَيَّ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَهُوَ يَقُولُ بَعَثَنَا رَسُولُ اللّٰهِ



خط نہیں ہے، ہم نے اس سے کہا: خط نکالو ورنہ ہم تمہارے کپڑے اتار دیں گے، اس نے اپنے بالوں کے پچھے سے خط نکال کر دیا، ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس وہ خط لے کر آئے، اس خط میں حضرت حاطب بن ابی بلتعہ نے اہل مکہ کے بعض مشرکین کو خبر دی تھی اور رسول اللہ ﷺ کے بعض منصوبوں سے مطلع کیا تھا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے حاطب! کیا معاملہ ہے؟ انہوں نے کہا: یا رسول اللہ! میرے متعلق جلدی نہ کریں، میں قریش کے ساتھ چسپاں تھا، سفیان نے کہا: وہ ان کے حلیف تھے اور قریش سے نہ تھے، آپ کے ساتھ جو مہاجر ہیں ان کی وہاں رشتہ داریاں ہیں، ان رشتہ داریوں کی بناء پر قریش ان کے اہل و عیال کی حفاظت کریں گے، میں نے یہ چاہا کہ ہر چند کہ میرا ان کے ساتھ کوئی نسبتی تعلق نہیں ہے تاہم میں ان پر ایک احسان کرتا ہوں جس کی وجہ سے وہ (مکہ میں) میرے قرابت داروں کی حفاظت کریں گے، میں نے یہ اقدام (یعنی کفار کو خط لکھنا) کسی کفر کی وجہ سے نہیں کیا، نہ اپنے دین سے مرتد ہونے کی بناء پر کیا ہے اور نہ اسلام لانے کے بعد کفر پر راضی ہونے کے سبب سے کیا ہے، نبی ﷺ نے فرمایا: اس نے سچ کہا، حضرت عمر نے کہا: یا رسول اللہ! مجھے اجازت دیں میں اس منافق کی گردن اڑا دوں، آپ نے فرمایا: یہ غزوہ بدر میں حاضر ہوا ہے اور تم کیا جانو کہ اللہ تعالیٰ یقیناً اہل بدر کے تمام حالات سے واقف ہے اور اس نے فرمایا: تم جو چاہو کرو، میں نے تم کو بخش دیا ہے، پھر اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ”اے ایمان والو! میرے دشمن اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ“ ابو بکر اور زبیر کی روایات میں اس آیت کا ذکر نہیں ہے اور اسحاق نے اپنی روایت میں سفیان کی تلاوت کے حوالے سے اس کا ذکر کیا ہے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے حضرت ابومرہ غنوی اور حضرت زبیر بن عوام کو روانہ کیا، ہم سب گھوڑوں پر سوار تھے، آپ نے فرمایا: تم خانگہ کے باغ کی طرف روانہ ہو، وہاں ایک مشرکہ عورت ہوگی، اس

ﷺ لَنَا وَالْمُرَبِّرَ وَالْمَقْدَادَ فَقَالُوا انْتُوا رَوْحَةَ خَاصِجَ فَإِنَّ بِهَا طَلِيمَةً مَعَهَا كِتَابٌ فَعُدُّوهُ مِنهَا فَاتَطَلَّفْنَا تَعَادَ بِنَا تَحِيَّنَا فَيَا إِذَا نَحْنُ بِالْمَرْأَةِ فَقُلْنَا أَخْرِجِي الْكِتَابَ فَقَالَتْ مَا مَعِيَ كِتَابٌ فَقُلْنَا كَتُمِي بِنَا الْكِتَابَ أَوْ لَعَلَّيْنِ الْيَقَابَ فَأَخْرَجَتْهُ مِن عِقَاصِهَا فَاتَيْنَا بِهِ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَيَا إِذَا فَيَا مِن حَاطِبِ بْنِ أَبِي بَلْتَعَةَ إِلَى نَاسٍ مِنَ الْمُشْرِكِينَ مِن أَهْلِ مَكَّةَ يُخَيِّرُهُمْ بَعْضُ أَمْرِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَا حَاطِبُ مَا هَذَا قَالَ لَا تَعْجَلْ عَلَيَّ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي كُنْتُ أَمْرًا مُنْصَقًا فِي قُرَيْشٍ قَالَ سَفِيَانُ كَانَ حَلِيفًا لَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ مِنْ أَنْفُسِهَا وَكَانَ يَمُنُّ كَانَ مَعَكَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ لَهُمْ قَرَابَاتٌ يَحْمُونَ بِهَا أَهْلِيهِمْ فَأَخْبَيْتُ إِذْ فَاتَيْتُ ذَلِكَ مِنَ التَّسَبُّبِ فِيهِمْ أَنْ آتَخِذُ فِيهِمْ بَدَأُ يَحْمُونَ بِهَا قَرَابَتِي وَلَمْ أَفْعَلْهُ كُفْرًا وَلَا أَرِيدُ إِذَا عَن دِينِي وَلَا رِضًا بِالْكُفْرِ بَعْدَ الْإِسْلَامِ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ صَدَقَ فَقَالَ عُمَرُ دَعْنِي يَا رَسُولَ اللَّهِ أَضْرِبُ عَنْقِي هَذَا الْمُنَافِقِ فَقَالَ إِنَّهُ قَدْ شَهِدَ بَدْرًا وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ اللَّهَ أَطَّلَعَ عَلَى أَهْلِ بَدْرِ فَقَالَ اِعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ قَدْ غَفَرْتُ لَكُمْ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا عَدُوِّي وَعَدُوَّكُمْ أَوْلِيَاءَ وَلَيْسَ لِي حَدِيثٌ أَبِي بَكْرٍ وَزُهَيْرٍ ذِكْرُ الْأَيْدِ وَجَعَلَهَا اسْحَقُ لِي رَوَيْتِهِ مِنْ بِلَاوَةِ سَفِيَانَ. البخاری (۴۲۷۴)

(۳۰۰۷-۴۸۹۰) ابوداؤد (۲۶۵۰) الترمذی (۳۳۰۵)

۶۳۵۲ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُسَيْبٍ ح وَحَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ ح وَحَدَّثَنَا رِفَاعَةُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْوَأَسْطِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ (بِعْنِي ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ) كُلَّهُمْ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ

کے پاس مشرکین کے نام حاطب کا ایک خط ہوگا۔ اس کے بعد حسب سابق ہے۔

عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّلْمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَأَبَا مَرْثِدَ الْمَنْبُورِيِّ وَالزُّبَيْرُ بْنُ الْعَوَّامِ وَكُنَّا قَائِمِينَ لَقَالَ أَنْظِلِقُوا حَتَّى تَأْتُوا رَوْضَةَ حَاجٍ فَإِنَّ بِهَا امْرَأَةً مِنَ الْمُشْرِكِينَ مَعَهَا كِتَابٌ مِنْ حَاطِبٍ إِلَى الْمُشْرِكِينَ لَدَّكَرٍ بِمَعْنَى حَدِيثِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَبِيعٍ عَنْ عَلِيٍّ.

بخاری (۲۶۵۱) (۲۶۵۱-۳۹۸۳-۶۲۵۹-۳۰۸۱-۶۹۳۹) ابوداؤد (۲۶۵۱)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت حاطب کا ایک غلام رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور حضرت حاطب کی شکایت کرتے ہوئے کہا: یا رسول اللہ! حاطب دوزخ میں داخل ہو جائے گا! رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم جھوٹ کہتے ہو وہ دوزخ میں داخل نہیں ہوگا کیونکہ وہ بدر اور حدیبیہ میں حاضر ہوا ہے۔

۶۳۵۳ - حَدَّثَنَا كَثِيْبَةُ بِنْتُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا كَيْسُ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا الْكَلْبِيُّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَاطِبٍ جَاءَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ بِشِكْوَى حَاطِبٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَيْدُخْلَنَ حَاطِبُ النَّارَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ كَلْبَةُ لَا يَدْخُلُهَا لِأَنَّهُ شَهِدَ بَدْرًا وَالْحُدَيْبِيَّةَ.

الترمذی (۳۸۶۴)

اصحاب شجرہ یعنی اہل بیعت رضوان رضی اللہ عنہم کے فضائل

۳۷- بَابٌ مِنْ فَضَائِلِ أَصْحَابِ الشَّجَرَةِ أَهْلِ بَيْعَةِ الرِّضْوَانِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ

حضرت ام ہشیر رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے حضرت حصہ کے پاس نبی ﷺ سے یہ سنا: "ان شاء اللہ اصحاب حجرہ میں سے کوئی شخص دوزخ میں داخل نہیں ہوگا" جن لوگوں نے درخت کے پھے بیعت کی تھی" حضرت حصہ نے کہا: یا رسول اللہ! کیوں نہیں آپ نے ان کو حجرہ کا حضرت حصہ نے کہا: اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے: تم میں سے ہر شخص جہنم سے گزرنے والا ہے نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے فرمایا: پھر ہم پر بیڑ گاروں کو (جہنم سے) نجات دے دیں گے اور ظالموں کو جہنم میں گھسنوں کے بل چھوڑ دیں گے۔

۶۳۵۴ - حَدَّثَنِي هُرَيْرٌ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ عِنْدَ حَلْفَةِ لَا يَدْخُلُ النَّارَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ مِنْ أَصْحَابِ الشَّجَرَةِ أَحَدُ الَّذِينَ بَايَعُوا تَحْتَهَا قَالَتْ بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ لَمَّا نَهَرَهَا قَالَتْ حَلْفَةُ وَإِنْ يَنْتَكُمُ إِلَّا وَارِدُهَا فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ قَدْ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ تَنْجِي الَّذِينَ اتَّقُوا وَنَكَرَ الظَّالِمِينَ فَبُيِّتُوا جَيْشًا.

مسلم، ترمذی الاثر (۱۸۳۵۶)

حضرت ابو موسیٰ اشعری اور حضرت ابو عامر اشعری رضی اللہ عنہما کے فضائل

۳۸- بَابٌ مِنْ فَضَائِلِ أَبِي مُوسَى وَ أَبِي عَامِرِ الْأَشْعَرِيِّينِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھا۔ اس وقت آپ مقام ہرانہ میں مکہ اور مدینہ کے درمیان اترے تھے اور حضرت بلال بھی آپ کے ساتھ تھے رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک اعرابی شخص

۶۳۵۵ - حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْأَشْعَرِيُّ وَأَبُو كُرَيْبٍ جَمِيْعًا عَنْ أَبِي أُسَامَةَ قَالَ أَبُو عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا بُرَيْدٌ عَنْ جَدِّهِ أَبِي بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ وَهُوَ نَازِلٌ بِالْحَجْرَةِ ابْنِ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةَ وَمَعَهُ بِلَالٌ

آیا اس نے کہا: یا رسول اللہ! آپ نے مجھ سے کیا ہوا وعدہ پورا نہیں کیا؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”خوش ہو جاؤ“۔ اس اعرابی نے آپ سے کہا: آپ نے مجھ سے بہت دفعہ کہا ہے: ”خوش ہو جاؤ“ رسول اللہ ﷺ غصہ کی حالت میں حضرت ابو موسیٰ اور حضرت بلال کی طرف متوجہ ہوئے، آپ نے فرمایا: اس شخص نے میری بشارت کو مستر کر دیا ہے، اب تم دونوں میری بشارت کو قبول کر لو، ان دونوں نے کہا: یا رسول اللہ! ہم نے قبول کیا، پھر رسول اللہ ﷺ نے پانی کا ایک پیالہ منگوایا، آپ نے اس پیالہ میں اپنے ہاتھ اور اپنا چہرہ دھویا اور اس میں کلی کی پھر فرمایا: تم دونوں اس کو پی لو اور اس کو اپنے اپنے چہرے اور سینہ پر مل لو اور خوش ہو جاؤ، ان دونوں نے رسول اللہ ﷺ کے حکم کے مطابق کیا، پھر ان دونوں کو حضرت ام سلمہ ام المومنین نے پردہ کی اوٹ سے آواز دی: اس برتن میں جو بچا ہوا پانی ہے وہ اپنی ماں کے لیے بھی لاؤ، پھر وہ اس میں سے کچھ پانی حضرت ام سلمہ کے لیے بھی لے گئے۔

فَاتَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ رَجُلٌ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ أَلَا تَنْجِرُنِي يَا مُحَمَّدٌ مَا وَعَدْتَنِي فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَبَشِرْ فَقَالَ لَهُ الْأَعْرَابِيُّ أَتَكْتَرُ عَلَيَّ مِنْ أَبَشِرْ فَأَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَى أَبِي مُوسَى وَبِلَالٍ كَهَيْئَةِ الْغَضَبَانِ فَقَالَ إِنَّ هَذَا قَدْرَدَ الْبُشْرَى فَأَقْبَلَا أَنْتَمَا فَقَالَا قِيلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ نَمَّ دَعَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِقَدْحٍ فِيهِ مَاءٌ فَعَسَلَ يَدَيْهِ وَوَجَّهَهُ فِيهِ وَمَسَّ فِيهِ نَمَّ قَالَ إِشْرَبَا مِنْهُ وَأَفْرِغَا عَلَيَّ وَجُوهَكُمَا وَنَحْنُورُكُمَا وَأَبَشِرَا فَأَخَذَا الْقَدْحَ فَفَعَلَا مَا أَمَرَهُمَا بِهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَتَادَتْهُمَا أُمَّ سَلَمَةَ مِنْ وِزَاءِ التَّسْتِيزِ أَفْضِلَا لَكُمْ مِمَّا لِي إِنْ أَلَيْكُمَا فَأَفْضَلَا لَهَا مِنْهُ طَائِفَةٌ.

بخاری (۱۹۶-۴۳۲۸)

حضرت ابو بردہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ جب نبی ﷺ غزوہ حنین سے فارغ ہوئے تو آپ نے حضرت ابو عامر کو ایک لشکر کے ساتھ ادطاس کی طرف روانہ کیا، درید بن صمد نے ان کا مقابلہ کیا، وہ قتل کر دیا گیا اور اللہ تعالیٰ نے اس لشکر کو شکست دی، حضرت ابو موسیٰ بیان کرتے ہیں کہ مجھے بھی آپ نے حضرت ابو عامر کے ساتھ روانہ کیا تھا، حضرت ابو عامر کے گھنے میں تیر لگا تھا، بنو حشم کے ایک آدمی نے وہ تیر مارا تھا، وہ تیر ان کے گھنے میں گھس گیا تھا، میں ان کے پاس گیا اور پوچھا: اے بچا! آپ کو یہ تیر کس نے مارا تھا؟ حضرت ابو عامر نے حضرت ابو موسیٰ کو اشارہ کر کے بتایا، تم اس شخص کو دیکھ رہے ہو وہ میرا قاتل ہے، اسی نے مجھ کو تیر مارا ہے، حضرت ابو موسیٰ نے کہا: میں نے اس شخص کا ارادہ کیا اور اس کو جالیا، وہ مجھے دیکھ کر پشت پھیر کر بھاگا، میں نے اس کا پیچھا کیا، درآں حالیکہ میں اس سے کہہ رہا تھا: تجھے شرم نہیں آتی؟ کیا تو عرب نہیں ہے؟ کیا تو ٹمہرے گا نہیں؟ وہ ٹمہرا، پھر اس کا اور

۶۳۵۶ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَرَادٍ أَبُو عَامِرٍ الْأَشْعَرِيُّ وَأَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ (وَاللَّفْظُ لِأَبِي عَامِرٍ) قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بَرِيدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَمَّا فَرَعَ النَّبِيُّ ﷺ مِنْ حُنَيْنٍ بَعَثَ أَبَا عَامِرٍ عَلَيَّ جَيْشِي إِلَى أَدِيسَ فَلَقِي دُرَيْدَ ابْنَ الصِّمَّةِ فَقَتِلَ دُرَيْدٌ وَهَرَمَ اللَّهُ أَصْحَابَهُ فَقَالَ أَبُو مُوسَى وَبَعَثَنِي مَعَ أَبِي عَامِرٍ قَالَ فَرُمِيَ أَبُو عَامِرٍ فِي رُكْبَتِهِ رَمَاهُ رَجُلٌ مِنْ بَنِي جُحَيْمٍ بِسَهْمٍ فَأَثْبَتَهُ لِي رُكْبَتِهِ فَأَنْتَهَيْتُ إِلَيْهِ فَقُلْتُ يَا عَمِي مَنْ رَمَاكَ فَأَشَارَ أَبُو عَامِرٍ إِلَيَّ أَبِي مُوسَى فَقَالَ إِنَّ ذَاكَ قَاتِلِي تَرَاهُ ذَلِكَ الَّذِي رَمَانِي قَالَ أَبُو مُوسَى فَصَدْتُ لَهُ فَأَعْتَمَدْتُهُ فَلَحِقْتُهُ فَلَمَّا رَأَيْتِي وَلِي عَيْتِي ذَاهِبًا فَاتَّبَعْتُهُ وَجَعَلْتُ أَقُولُ لَهُ أَلَا تَسْتَحْيِي أَلَسْتَ عَرَبِيًّا أَلَا تَنْبُتُ فَكَيْفَ فَاتَّقَيْتُ أَنَا وَهُوَ فَأَخْتَلَفْنَا أَنَا وَهُوَ صَرَبَتَيْنِ فَصَرَبْتُهُ بِالسَّيْفِ فَقَتَلْتُهُ نَمَّ رَجَعْتُ إِلَيَّ أَبِي عَامِرٍ فَقُلْتُ إِنَّ اللَّهَ قَدْ قَتَلَ صَاحِبَكَ قَالَ فَاذْرُغْ هَذَا السَّهْمَ فَنَزَعْتُهُ فَنَزَا مِنْهُ الْمَاءُ فَقَالَ يَا ابْنَ



میرا مقابلہ ہوا ہم دونوں نے ایک دوسرے پر وار کیے پھر میں نے تلوار سے ضرب لگا کر اس کو قتل کر دیا پھر میں حضرت ابو عامر کی طرف لوٹا میں نے کہا: اللہ تعالیٰ نے تمہارے قاتل کو قتل کر دیا ہے حضرت ابو عامر نے کہا: اب اس تیر کو نکالو میں نے تیر کو نکالا تو تیر کی جگہ سے پانی نکلا انہوں نے کہا: اے نبیجے! رسول اللہ ﷺ کے پاس جاؤ جا کر میرا سلام عرض کرو اور ان سے عرض کرنا کہ ابو عامر یہ کہتا تھا کہ میرے لیے اللہ سے مغفرت طلب کریں اور حضرت ابو عامر نے مجھے لوگوں کا امیر بنا دیا۔ وہ تھوڑی دیر اور زندہ رہے پھر فوت ہو گئے جب میں نبی ﷺ کی طرف لوٹا اور آپ کی خدمت میں حاضر ہوا آپ بان کی ایک چارپائی پر لیٹے ہوئے تھے جس پر بستر تھا اس کے باوجود رسول اللہ ﷺ کی پشت اور دونوں پہلوؤں پر چارپائی کے بانوں کے نشانات تھے میں نے آپ کے سامنے اپنا اور حضرت ابو عامر کا ماجرا بیان کیا اور میں نے بتایا کہ انہوں نے کہا تھا کہ رسول اللہ ﷺ سے عرض کرنا کہ میرے لیے استغفار کریں رسول اللہ ﷺ نے پانی منگا کر اس سے وضو کیا پھر آپ نے دونوں ہاتھ بلند کیے حتیٰ کہ میں نے آپ کی بظلوں کی سفیدی دیکھی پھر آپ نے فرمایا: اے اللہ! عیبہ الہی عامر کی مغفرت فرما اے اللہ! اس کو قیامت کے دن اپنی بہت سی مخلوق پر فائق کر یا فرمایا: لوگوں پر فائق کر میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میرے لیے دعا فرمائیں تو نبی ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! عبد اللہ بن قیس کے گناہ کو معاف فرما اور اس کو قیامت کے دن عزت کے مقام میں داخل فرما حضرت ابو بردہ کہتے ہیں کہ ایک دعا حضرت ابو عامر کے لیے ہے اور ایک حضرت ابو موسیٰ کے لیے۔

اشعریین رضی اللہ عنہم  
کے فضائل

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں اشعری رفقاء کے قرآن مجید پڑھنے کی

أَيْحَى أَنْطَلِقُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَأَقْرَهُهُ مِنِّي السَّلَامَ وَقُلْتُ لَهُ يَقُولُ لَكَ أَبُو عَامِرٍ اسْتَفْرِي لِي قَالَ وَاسْتَعْمَلَنِي أَبُو عَامِرٍ عَلَى النَّاسِ وَ مَكَتَ يَسِيرًا ثُمَّ إِنَّهُ مَاتَ فَلَمَّا رَجَعْتُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ دَخَلْتُ عَلَيْهِ وَهُوَ فِي بَيْتِ عَلِيٍّ سِرْبٍ مَرْمِلٍ وَعَلَيْهِ فَرَاشٌ وَقَدْ أَلْتَرِي مَالَ السَّرِيرِ يَطْهَرُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَ جَنَّبِيهِ فَأَخْبَرْتُهُ بِخَبْرِنَا وَخَبِرَ أَبِي عَامِرٍ وَقُلْتُ لَهُ قَالَ قُلْ لَهُ يَسْتَفْرِي لِي فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِسْمَاءَ فَتَوَضَّأَتْهُ ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِعَبِيدِي أَبِي عَامِرٍ حَتَّى رَأَيْتُ بَيَاضَ بَطْنِيهِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَوْقَ كَثِيرٍ مِمَّنْ خَلَقْتَكَ أَوْ مِنَ النَّاسِ فَقُلْتُ وَلَيْ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَاسْتَفْرِي فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِعَبِيدِ اللُّؤَبِينَ قَيْسِ ذُنْبَهُ وَأَدْخِلْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَدْخَلًا كَرِيمًا قَالَ أَبُو بَرْدَةَ إِحْدَاهُمَا لِأَبِي عَامِرٍ وَالْآخَرَى لِأَبِي مُوسَى.

بخاری (۶۳۸۳-۴۳۲۳-۲۸۸۴)

۳۹- باب من فضائل الأشعريين  
رضی اللہ عنہم

۶۳۵۷ - حَدَّثَنَا أَبُو حُرَيْرَةَ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أَسَامَةَ حَدَّثَنَا بَرْدَةُ عَنْ أَبِي بَرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ



آواز کو پہچان لیتا ہوں جب وہ رات کو آتے ہیں اور رات کو ان کی آواز سے ان کے گھروں کو بھی پہچان لیتا ہوں، خواہ دن میں ان کے گھروں کو میں نے نہ دیکھا ہو، ان میں سے ایک شخص حکیم ہے، جب وہ شخص گھوڑے سواروں یا دشمن سے مقابلہ کرتا ہے تو ان سے کہتا ہے کہ میرے ساتھی تمہیں حکم دیتے ہیں کہ تم ان کا انتظار کرو۔

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اشعری جب جہاد میں نادر ہوں یا مدینہ میں ان کے اہل و عیال کا کھانا کم ہو تو ان کے پاس جو کچھ بچا ہو اس کو ایک کپڑے میں اکٹھا کر لیتے ہیں، پھر ایک ہی برتن سے آہل میں برابر تقسیم کر لیتے ہیں، میں اللہ سے ہوں اور وہ مجھ سے ہیں۔

### حضرت ابوسفیان بن حرب رضی اللہ عنہ کے فضائل

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ مسلمان حضرت ابوسفیان رضی اللہ عنہ سے بات کرتے تھے نہ ان کے ساتھ نشست برخاست کرتے تھے انہوں نے نبی ﷺ سے عرض کیا: یا رسول اللہ! میری تین باتیں قبول فرمائیے، آپ نے فرمایا: اچھا، انہوں نے کہا: حضرت ام حبیبہ، ابی سفیان، عرب کی سب سے حسین و جمیل لڑکی ہیں میں آپ کا اس سے نکاح کرتا ہوں، آپ نے فرمایا: اچھا، پھر انہوں نے کہا: حضرت معاد یہ کو آپ اپنا کاتب بنا لیجئے، آپ نے فرمایا: اچھا، پھر کہا: آپ مجھے لشکر کا امیر بنا دیجئے تاکہ میں کفار سے جنگ کروں جس طرح میں مسلمانوں سے جنگ کرتا تھا، آپ نے فرمایا: اچھا! ابو زمیل نے کہا: اگر وہ خود نبی ﷺ سے درخواست نہ کرتے تو آپ یہ کام نہ کرتے لیکن آپ کی عادت کریمہ یہ تھی کہ آپ کسی سائل کا سوال رد نہیں کرتے تھے۔

حضرت جعفر بن ابی طالب، حضرت

رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنِّي لَا أَعْرِفُ أَصْوَاتَ رُفَقَةِ الْأَشْعَرِيِّينَ بِالْقُرْآنِ حِينَ يَدْخُلُونَ بِاللَّيْلِ وَأَعْرِفُ مَنَازِلَهُمْ مِنْ أَصْوَاتِهِمْ بِالْقُرْآنِ بِاللَّيْلِ وَإِنْ كُنْتُ لَمْ أَرْمَازِلَهُمْ حِينَ تَزْكُوا بِالنَّهَارِ وَمِنْهُمْ حَكِيمٌ إِذَا لَقِيَ الْخَيْلَ أَوْ قَالَ الْعَدُوَّ قَالَ لَهُمْ إِنَّ أَصْحَابِي يَأْمُرُونَكُمْ أَنْ تَنْظُرُوا وَهُمْ

بخاری (۴۲۳۲)

۶۳۵۸ - حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْأَشْعَرِيُّ وَ أَبُو كُرَيْبٍ جَمِيعًا عَنْ أَبِي أُسَامَةَ قَالَ أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنِي بُرَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بُرَيْدَةَ عَنْ جَدِّهِ أَبِي بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ الْأَشْعَرِيِّينَ إِذَا أَرْمَلُوا إِلَى الْغَزَا أَوْ لَقِيَ قُلْعَامٌ هِبَالِهِمْ بِالْمَدِينَةِ جَعَلُوا مَا كَانَ عِنْدَهُمْ فِي تَوْبٍ وَاحِدٍ ثُمَّ افْتَسَمُوهُ بَيْنَهُمْ لِيُؤْتِيَهُ وَاحِدٌ بِالسُّوْبَةِ فَهَمُّ مِثِّي وَأَنَا مِنْهُمْ. البخاری (۲۴۸۶)

۴۰ - بَابٌ مِنْ فَضَائِلِ أَبِي سُفْيَانَ بْنِ

حَرْبٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ

۶۳۵۹ - حَدَّثَنِي عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ وَ أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرِ الْمَعْفَرِيِّ قَالَا حَدَّثَنَا النُّضْرُ (وَهُوَ ابْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَسْمَعِي) حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ حَدَّثَنَا أَبُو زَيْدٍ حَدَّثَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ الْمُسْلِمُونَ لَا يَنْظُرُونَ إِلَى أَبِي سُفْيَانَ وَلَا إِلَى عَادِيَةَ فَقَالَ لِأَبِي تَمِيمَةَ مَا أَعْطَيْتُهُنَّ قَالَ نَعَمْ قَالَ عِنْدِي أَحْسَنُ الْعَرَبِ وَ أَجْمَلُهُ أُمَّ حَبِيبَةَ بِنْتِ أَبِي سُفْيَانَ أَرَزَّجَكُنَّهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ وَ مُعَاوِيَةَ تَجَعَلُهُ كِتَابًا بَيْنَ يَدَيْكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ وَ تَوَاتُرُنِي حَتَّى أَقْبَلَ الْكُفَّارَ كَمَا كُنْتُ أَقْبَلُ الْمُسْلِمِينَ قَالَ نَعَمْ قَالَ أَبُو زَيْدٍ وَ لَوْ لَا أَنَّهُ طَلَبَ ذَلِكَ مِنَ النَّبِيِّ ﷺ مَا أَعْطَاهُ ذَلِكَ لِأَنَّهُ لَمْ يَكُنْ يُسْئَلُ شَيْئًا إِلَّا قَالَ نَعَمْ.

مسلم، تہذیب الاشراف (۵۶۷۴)

۴۱ - بَابٌ مِنْ فَضَائِلِ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي

## اسماء بنت عمیس اور ان کی کشتی والوں کے فضائل

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب ہم یمن میں تھے تو ہم کو رسول اللہ ﷺ کی روانگی کی خبر ملی، میں اور میرے دو بھائی، ابو بردہ اور ابو رہم، ہم سب ہجرت کر کے آپ کی طرف روانہ ہوئے، میں ان دونوں سے چھوٹا تھا، ہمارے ساتھ ہماری قوم کے بادن یا ترپین آدی بھی تھے، ہم کشتی میں سوار ہوئے، کشتی نے ہمیں حبشہ کی طرف جا پھینکا، وہاں پر ہماری حضرت جعفر بن ابی طالب اور ان کے ساتھیوں سے ملاقات ہوئی، حضرت جعفر نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے ہمیں یہاں بھیجا ہے اور ہمیں یہاں ٹھہرنے کا حکم دیا ہے، تم بھی ہمارے ساتھ یہاں ٹھہرو، ہم ان کے ساتھ ٹھہرنے حتیٰ کہ ہم سب اکٹھے آئے، اس وقت رسول اللہ ﷺ نے خیبر فتح کیا تھا، آپ نے مال غنیمت میں سے ہمیں بھی حصہ دیا، ہمارے علاوہ جو لوگ غزوہ خیبر میں شریک نہیں ہوئے تھے ان میں سے کسی کو حصہ نہیں دیا، البتہ جو لوگ غزوہ خیبر میں شریک تھے اور ہماری کشتی والے اور جعفر اور ان کے اصحاب کو مال غنیمت سے حصہ عطا فرمایا۔ راوی کہتے ہیں: پھر کچھ صحابہ ہم سے کہتے تھے کہ ہم نے تم سے پہلے ہجرت کی ہے، حضرت اسماء بنت عمیس بھی ہمارے ساتھ آنے والوں میں سے تھیں، وہ نبی ﷺ کی زوجہ حضرت حصہ کی ملاقات کے لیے گئیں، حضرت اسماء نے بھی ہجرت کرنے والوں کے ساتھ نجاشی کی طرف ہجرت کی تھی، حضرت عمر، حضرت حصہ کے پاس آئے، اس وقت ان کے پاس حضرت اسماء بھی تھی، حضرت عمر نے حضرت اسماء کی طرف دیکھ کر پوچھا: یہ کون ہیں؟ حضرت حصہ نے کہا: یہ اسماء بنت عمیس ہیں، حضرت عمر نے کہا: ہاں! حضرت عمر نے کہا: ہم نے تم سے پہلے ہجرت کی ہے، ہم رسول اللہ ﷺ کے تم سے زیادہ حقدار ہیں، حضرت اسماء کو حصہ آ گیا اور انہوں نے ایک

## طالِبٌ وَ اسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ وَ اَهْلُ سَفِينَتِهِمْ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ

۶۳۶۰ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَرَادٍ الْاَشْعَرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو اسْمَاءَةَ حَدَّثَنِي بَرِيدٌ عَنْ أَبِي بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ بَلَّغْنَا مَخْرَجَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ وَ نَحْنُ بِالسَّيْنِ فَخَرَجْنَا مَعَهَا جَمِيعًا اَنَا وَ اَخْوَانِي لِي اَنَا اَصْفَرُهُمَا اَحْمَدُهُمَا أَبُو بُرَيْدَةَ وَ الْاُخْرَى أَبُو رَهْمٍ اِمَّا قَالَ بِضْعًا وَاِمَّا قَالَ ثَلَاثَةً وَ عُمَيْسِينَ اَوْ النَّبِيَّ وَ عُمَيْسِينَ وَ رَجُلًا مِّنْ قَوْمِي قَالَ فَرَكِبْنَا سَفِينَةً فَاَلْفَقْنَا سَفِينَتَنَا اِلَى النَّجَاشِيِّ بِالسَّحَابَةِ فَوَالَفَقْنَا جَعْفَرَ بْنَ اِبْنِ طَالِبٍ وَ اصْحَابَهُ عِنْدَهُ فَقَالَ جَعْفَرٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ بَعَثْنَا هَهُنَا وَ اَمَرْنَا بِالْاِقَامَةِ فَلَا يُمْرَا مَعَنَا فَاَلْمَنَّا مَعَهُ حَتّٰى قَدِمْنَا جَمِيعًا قَالَ فَوَالَفَقْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ حِيْنَ الْفَتْحِ خَيْبَرَ فَاَسْتَهَمَ لَنَا اَوْ قَالَ اَعْطَانَا مِنْهَا وَ مَا لَسَمَ لِاَحَدٍ غَابٍ عَنِ الْفَتْحِ خَيْبَرَ مِنْهَا شَيْئًا اِلَّا لِمَنْ شَهِدَ مَعَهُ اِلَّا لِاصْحَابِ سَفِينَتِنَا مَعَ جَعْفَرَ وَ اصْحَابِهِ لَسَمَ لَهُمْ مَعَهُمْ قَالَ لَكَانَ نَاسٌ مِّنَ النَّاسِ يَكْفُرُوْنَ لَنَا بِغَيْرِيْ لِاَهْلِ السَّفِينَةِ نَحْنُ سَبَقْنَاكُمْ بِالْهَجْرَةِ قَالَ فَدْخَلَتْ اَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ وَ هِيَ مِمَّنْ قَدِمَ مَعَنَا عَلٰى حَفْصَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ زَالِمَةً وَ قَدْ كَانَتْ هَاجَرَتْ اِلَى النَّجَاشِيِّ فَيَمْنُ هَاجَرَ اِلَيْهِ فَدْخَلَ عُمَرُ عَلٰى حَفْصَةَ وَ اَسْمَاءُ عِنْدَهَا فَقَالَ عُمَرُ حِيْنَ رَاى اَسْمَاءَ مَنْ هٰذِهِ قَالَتْ اَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ قَالَ عُمَرُ الْحَبَشِيَّةُ هٰذِهِ الْبَحْرِيَّةُ هٰذِهِ فَقَالَتْ اَسْمَاءُ نَعَمْ قَالَ عُمَرُ سَبَقْنَاكُمْ بِالْهَجْرَةِ فَتَحْنُ اَحَقُّ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ مِنْكُمْ لَقَضَيْتَ وَ قَالَتْ كَلِمَةً كَذَبْتَ يَا عُمَرُ كَلًّا وَ اللّٰهُ كُنْتُمْ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ يُظَلِّمُ جَائِعِكُمْ وَ يَعْطُ جَاهِلِكُمْ وَ كُنَّا فِيْ دَاخِلِ اَوْ لِيْ اَرْضِ الْبَعْدَاءِ الْبُقْعَاءِ لِي الْحَبَشَةِ وَ ذَلِكَ لِي اللّٰهُ وَ لِي رَسُوْلِهِ وَ اِيْمُ اللّٰهُ لَا اَطْعَمُ طَعَامًا وَا لَا اَشْرَبُ شَرَابًا حَتّٰى اَذْكُرَ مَا قُلْتُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَ نَحْنُ كَمَا نُوْذِي وَ



بات کہی: اے عمر! تم نے غلط کہا! بخدا! تم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے وہ تمہارے بھوکوں کو کھلاتے تھے اور تمہارے جاہلوں کو نصیحت کرتے تھے اور ہم دور دراز دشمنوں کے ملک جہش میں تھے اور ہمارا وہاں جانا محض اللہ اور اس کے رسول کی وجہ سے تھا اور بخدا! میں اس وقت تک کوئی چیز کھاؤں گی نہ پیوں گی جب تک کہ میں تمہاری کہی ہوئی بات کا رسول اللہ ﷺ سے ذکر نہ کر دوں! حبشہ میں ہم کو ایذا دی جاتی تھی اور ہم کو خوف زدہ کیا جاتا تھا! میں عنقریب رسول اللہ ﷺ سے اس کا ذکر کروں گی اور آپ سے اس کے متعلق سوال کروں گی! بہ خدا! میں جھوٹ بولوں گی نہ کج بجھی کروں گی نہ اصل واقعہ پر زیادتی کروں گی۔

راوی کہتے ہیں کہ جب نبی ﷺ تشریف لائے تو انہوں نے کہا: یا نبی اللہ! بے شک عمر نے اس اس طرح کہا ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ان کا مجھ پر تم سے زیادہ حق نہیں ہے! ان کی اور ان کے اصحاب کی ایک ہجرت ہے اور اے اہل سفینہ! تمہاری دو ہجرتیں ہیں! حضرت اسماء کہتی ہیں: میں نے دیکھا کہ حضرت ابوموسیٰ اور اصحاب سفینہ گردہ در گردہ آتے اور مجھ سے اس حدیث کے متعلق سوال کرتے! ان کے نزدیک دنیا کی کوئی چیز رسول اللہ ﷺ کے اس فرمان سے زیادہ عظیم اور خوش کن نہیں تھی! ابو بردہ کہتے ہیں کہ حضرت اسماء نے کہا: حضرت ابوموسیٰ اس حدیث کو مجھ سے دہرایا کرتے تھے۔

حضرت سلمان، حضرت صہیب اور حضرت بلال رضی اللہ عنہم کے فضائل

عائذ بن عمرو بیان کرتے ہیں کہ حضرت سلمان، حضرت صہیب اور حضرت بلال کے پاس چند لوگوں کی موجودگی میں حضرت ابوسفیان آئے تو انہوں نے کہا: اللہ کی تلواریں اللہ کے دشمن کی گردن میں اپنی جگہ پر نہیں پہنچیں! حضرت ابوبکر نے فرمایا: تم قریش کے شیخ اور سردار کے متعلق اس طرح کہتے ہو! پھر حضرت ابوبکر نے نبی ﷺ کے پاس جا کر آپ کو اس کی خبر دی! آپ نے فرمایا: اے ابوبکر! شاید تم نے ان کو ناراض کر دیا!

نَخَافُ وَمَا ذَكَرْ مُذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَأَسْأَلُهُ وَاللَّهُ لَا أَكْذِبُ وَلَا أَزْبِغُ وَلَا أَزِيدُ عَلَى ذَلِكَ قَالَ فَلَمَّا جَاءَ النَّبِيَّ ﷺ قَالَتْ يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنَّ عُمَرَ قَالَ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَيْسَ بِأَحَقَّ بِي مِنْكُمْ وَلَهُ وَلَا صَحَابِهِ هِجْرَةٌ وَاحِدَةٌ وَلَكُمْ أَنْتُمْ أَهْلُ السَّفِينَةِ هِجْرَتَانِ قَالَتْ فَلَقَدْ رَأَيْتُ أَبَا مُوسَى وَأَصْحَابَ السَّفِينَةِ يَأْتُونَنِي أَرْسَالًا يَسْأَلُونَنِي عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ مَا مِنْ الدُّنْيَا شَيْءٌ هُمْ بِهِ أَفْرَحُ وَلَا أَعْظَمُ فِي أَنْفُسِهِمْ وَمَا قَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَ أَبُو بُرْدَةَ فَلَمَّا لَتِ اسْمَاءُ فَلَقَدْ رَأَيْتُ أَبَا مُوسَى وَإِنَّهُ لَيَسْتَعِينُ هَذَا الْحَدِيثَ بِيَتِي.

بخاری (۳۱۳۶-۳۸۷۶-۴۲۳۰-۴۲۳۱)

۴۲- بَابُ مِنْ فَضَائِلِ سَلْمَانَ وَصَهَيْبٍ وَ

بِلَالٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمْ

۶۳۶۱ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا بَهْرُ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ مَعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَمْرٍو وَأَنَّ أَبَا سُلَيْمَانَ أَنَّى عَلَى سَلْمَانَ وَصَهَيْبٍ وَبِلَالٍ فِي تَفْرِيقِهِمْ فَقَالُوا وَاللَّهِ مَا أَخَذَتْ سَيْفُ اللَّهِ مِنْ عُنُقِي عَدُوِّ اللَّهِ مَا أَخَذَهَا قَالَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ أَتَقُولُونَ هَذَا لِشَيْخِ قُرَيْشٍ وَ سَيِّدِهِمْ فَاتَى النَّبِيَّ ﷺ فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ يَا أَبَا بَكْرٍ كَعَلَّكَ أَعْضَبَتْهُمْ لَيْنٌ كُنْتُ أَعْضَبْتَهُمْ لَقَدْ أَعْضَبْتُ رَبَّكَ فَاتَاهُمْ

ابو بکرؓ فقال يا اخوتنا اغضبكم قالوا لا يغير الله لك  
 يا ايحي. سلم تخرجه الاشراف (۵۰۵۲)

اگر تم نے ان کو ناراض کر دیا تو اپنے رب کو ناراض کر دیا پھر  
 حضرت ابو بکر ان کے پاس گئے اور کہا: اے میرے بھائیو! میں  
 نے تم کو ناراض کر دیا؟ انہوں نے کہا: نہیں اے بھائی اللہ  
 آپ کی مغفرت فرمائے۔

انصار کے فضائل

۴۳- باب من فضائل الانصار

رضي الله تعالى عنهم

حضرت جابر بن مہد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ  
 یہ آیت ہم میں نازل ہوئی ہے: ”جب تم میں سے دو جماعتوں  
 نے بزدلی کا ارادہ کیا اور اللہ ان دونوں کا مددگار ہے“ یہ آیت  
 بنو سلمہ اور بنو حارثہ کے متعلق نازل ہوئی ہماری یہ خواہش نہ تھی  
 کہ یہ آیت نازل نہ ہوتی کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے: ”اللہ  
 ان دونوں کو مددگار ہے“۔

۶۳۶۲ - حَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْحَنْبَلِيُّ وَ اَحْمَدُ  
 بْنُ عَمْرٍو (وَاللَّفْظُ لِاسْحَقٍ) قَالَ اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ عَمْرٍو  
 عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ اِذْ هَمَّتْ طَلِيفَتَانِ  
 مِنْكُمْ اَنْ تَفْسَلَا وَاللَّهُ وَلِيَهُمَا بَنُو سَلَمَةَ وَ بَنُو حَارِثَةَ وَ مَا  
 نَحِبُّ اَنْهَا لَمْ تَنْزِلْ لِقَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَاللَّهُ وَلِيَهُمَا.  
 بخاری (۴۰۵۱-۴۵۵۸)

ف: علامہ ابی مالکی نے لکھا ہے کہ غزوہ احد میں عبد اللہ بن ابی  
 سلمہ اور بنو حارثہ نے بھی ان کے ساتھ جانے کا ارادہ کیا تھا مگر اللہ تعالیٰ نے ان کے دلوں کو ثابت قدم رکھا۔

(اکمال اکمال المعظم ج ۶ ص ۳۴۷)

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ  
 رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! انصار کی مغفرت فرما  
 انصار کے بیٹوں کی مغفرت فرما انصار کے پوتوں کی مغفرت  
 فرما۔

۶۳۶۳ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَلْمُنْتَنِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ  
 جَعْفَرٍ وَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ اَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ  
 قَتَادَةَ عَنِ النَّظَرِيِّ عَنِ اَبِي عَمْرٍو عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ  
 اللّٰهِ ﷺ اَللّٰهُمَّ اَهْرِزْ لِاَنْصَارِ وَلَا تَبْءَا اَلْاَنْصَارِ وَ اَبْنَاءِ  
 اَبْنَاءِ اَلْاَنْصَارِ.

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

وَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا حَالِدٌ (بِعَنِي اَبْنِ  
 الْحَارِثِ) حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْاِسْنَادِ.

بخاری (۴۹۰۶) الترمذی (۳۹۰۲ م)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ  
 ﷺ نے انصار کے لیے استغفار کیا ارادی نے کہا: میرا گمان  
 ہے آپ نے فرمایا: انصار کی اولاد اور انصار کے غلاموں کی  
 مغفرت فرما اس میں کوئی شک نہیں ہے۔

۶۳۶۴ - حَدَّثَنِي أَبُو مَعْنٍ الرَّقَاسِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرٌو بْنُ  
 يُونُسَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ (وَهُوَ ابْنُ عَمَّارٍ) حَدَّثَنَا اسْحَقُ  
 (وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ) اَنْ اَنْسَا حَدَّثَهُ اَنْ  
 رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اسْتَغْفَرَ لِاَنْصَارٍ قَالَ وَ اَخِيْبُهُ قَالَ  
 وَ لِمَنْ رَآيَ اَلْاَنْصَارِ وَ لِمَنْ وَا لِي اَلْاَنْصَارِ لَا اَكْتَفِي بِهِ.

سلم تخرجه الاشراف (۱۹۰)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے انصار کے کچھ بچوں اور عورتوں کو شادی سے آٹے ہوئے دیکھا، نبی ﷺ سیدھے کھڑے ہو گئے، آپ نے فرمایا: مجھے لوگوں میں سب زیادہ تم محبوب ہو، مجھے لوگوں میں سب سے زیادہ تم محبوب ہو، آپ کی مراد انصار تھے۔

۶۳۶۵ - حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُكَيْبَةَ (وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ (وَهُوَ ابْنُ صَهْبٍ) عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ رَأَى صَبِيحًا وَنِسَاءً مُقْبِلِينَ مِنْ عُرَيْبٍ فَقَامَ نَبِيُّ اللَّهِ ﷺ مُنْتَلًا لِقَالَ اللَّهُمَّ أَنْتُمْ مِنْ أَحَبِّ النَّاسِ إِلَيَّ اللَّهُمَّ أَنْتُمْ مِنْ أَحَبِّ النَّاسِ إِلَيَّ يَعْنِي الْأَنْصَارَ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۰۰۸)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انصار کی ایک عورت رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی، رسول اللہ ﷺ نے اس سے علیحدگی میں بات کی اور تین بار فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ و قدرت میں میری جان ہے مجھے لوگوں میں سب سے زیادہ تم محبوب ہو۔

۶۳۶۶ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ جَمِيعًا عَنْ عُنْدَرٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ جَاءَتِ امْرَأَةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَتْ فَخَلَّ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَقَالَ وَاللَّيْلِ نَفْسِي بِبَدِهِ أَنْكُمْ لَأَحَبُّ النَّاسِ إِلَيَّ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ.

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں بیان کیں۔

حَدَّثَنِيهِ يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا عَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو حُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ كِلَاهِمَا عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ.

بخاری (۳۷۸۶-۵۲۳۴-۶۶۴۵)

ف: یہ عورت یا تو رسول اللہ ﷺ کی محرم تھی یا یہ آپ سے کوئی ایسا مخفی امر پوچھنا چاہتی تھی جس کو لوگوں کے سامنے بیان کرنا اس کو پسند نہ تھا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انصار میرا معدہ اور زنبیل ہیں (یعنی میرے خاص معتمد ہیں) اور لوگ بڑھتے رہیں گے اور انصار کم ہوتے رہیں گے، تم ان کی نیکیوں کو قبول کرنا اور ان کی لغزشوں کو درگزر کرنا۔

۶۳۶۷ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ (وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى) قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِنَّ الْأَنْصَارَ كَرِيصِي وَعَيْيَتِي وَإِنَّ النَّاسَ سَيَكْفُرُونَ وَيَقْلُونَ فَاقْبَلُوا مِنْ مُحْسِنِهِمْ وَأَعْفُوا عَنْ مُسِيئِهِمْ.

سابقہ حوالہ (۶۳۶۶) بخاری (۳۸۰۱) الترمذی (۳۹۰۷)

انصار کے بہترین گھرانوں کا ذکر

۴۴ - فِي خَيْرِ دُورِ الْأَنْصَارِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ

حضرت ابو اسید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انصار کے گھرانوں میں سب سے بہتر

۶۳۶۸ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ (وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى) قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ



بنو النجار ہیں، پھر بنو عبد الاہل ہیں، پھر بنو الحارث بن خزرج ہیں، پھر بنو ساعدہ ہیں اور انصار کے تمام گھرانوں میں خیر ہے، حضرت سعد نے کہا: میرا گمان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہم پر (اور لوگوں کو) فضیلت دی ہے، ان سے کہا گیا کہ آپ کو بھی بہتوں پر فضیلت دی ہے۔

حضرت ابو اسید انصاری رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے اس حدیث کی مثل روایت کی ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے اس حدیث کی مثل روایت کی ہے، البتہ اس حدیث میں حضرت سعد کا قول نہیں ہے۔

حضرت ابو اسید نے ابن عباس کے پاس خطبہ دیتے ہوئے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انصار کا بہترین گھرانہ بنو نجار کا ہے اور بنو عبد الاہل کا گھرانہ ہے اور بنو حارث بن الخزرج کا گھرانہ ہے اور بنو ساعدہ کا گھرانہ ہے۔ بخدا! اگر میں انصار پر کسی خاندان کو ترجیح دیتا تو اپنے خاندان کو ترجیح دیتا۔

حضرت ابو اسید انصاری رضی اللہ عنہ یہ شہادت دیتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انصار کے گھرانوں میں سب سے بہتر بنو نجار کا گھرانہ ہے، پھر بنو عبد الاہل کا، پھر بنو حارث بن خزرج کا، پھر بنو ساعدہ کا اور انصار کے تمام گھرانوں میں خیر ہے، ابوسلمہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابو اسید نے کہا: کیا میں رسول اللہ ﷺ کی طرف غلط بات منسوب کر رہا ہوں؟ اگر میں جھوٹ بولتا تو اپنی قوم بنو ساعدہ سے ابتداء کرتا، یہ بات

سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي أُسَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ خَيْرُ دُورِ الْأَنْصَارِ بَنُو النَّجَارِ ثُمَّ بَنُو عَبْدِ الْأَهْلِ ثُمَّ بَنُو الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ ثُمَّ بَنُو سَاعِدَةَ وَهِيَ كَمَلِ دُورِ الْأَنْصَارِ خَيْرٌ لِقَالَ سَعْدُ مَا أَرَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ إِلَّا قَدْ فَضَّلَ عَلَيْنَا لَقَبِيلٍ قَدْ فَضَّلَكُمْ عَلَى كَلْبِ بْنِ الْخَزْرَجِيِّ (۳۷۸۹-۳۷۹۰-۳۸۰۷) الترمذی (۳۹۱۱)

۶۳۶۹ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ سَمِعْتُ أَنَسَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي أُسَيْدٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ لَحْوَةً. سَاهِدُ حِوَالِهِ (۶۳۶۸)

۶۳۷۰ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَابْنُ رُمَيْحٍ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدِ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ (يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ) ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ كُتِبَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَنَسِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ لَا يَذْكُرُ لِي الْحَدِيثِ قَوْلَ سَعْدٍ. البخاری (۵۳۰۰) الترمذی (۳۹۱۰)

۶۳۷۱ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الرَّازِيُّ (وَاللَّفْظُ لِابْنِ عَبَّادٍ) حَدَّثَنَا حَرَامٌ (وَهُوَ ابْنُ إِسْمَاعِيلَ) عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَمِيدٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أُسَيْدٍ خَطِيبًا عِنْدَ ابْنِ مَعْتَبَةَ لَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ خَيْرُ دُورِ الْأَنْصَارِ دَارُ بَنِي النَّجَارِ وَدَارُ بَنِي عَبْدِ الْأَهْلِ وَدَارُ بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ وَدَارُ بَنِي سَاعِدَةَ وَاللَّهُ لَوْ كُنْتُ مُؤْتِرًا بِهَا أَحَدًا لَا كُنْتُ بِهَا عَشِيرَتِي. سلم، حمزة الاشراف (۱۱۱۸۸)

۶۳۷۲ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا الْمُهَيَّبَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ قَالَ شَهِدَ أَبُو سَلَمَةَ لَسَمِعَ أَبَا أُسَيْدٍ الْأَنْصَارِيَّ يَشْهَدُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ خَيْرُ دُورِ الْأَنْصَارِ بَنُو النَّجَارِ ثُمَّ بَنُو عَبْدِ الْأَهْلِ ثُمَّ بَنُو الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ ثُمَّ بَنُو سَاعِدَةَ وَهِيَ كَمَلِ دُورِ الْأَنْصَارِ خَيْرٌ لِقَالَ أَبُو سَلَمَةَ قَالَ أَبُو أُسَيْدٍ أَنَّهُمْ أَنَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ لَوْ كُنْتُ كَاذِبًا لَبَدَأْتُ بِقَوْمِي

حضرت سعد بن عبادہ تک پہنچی تو ان کو رنج ہوا انہوں نے کہا: ہم کو پیچھے کر دیا گیا، ہم کو چاروں خاندانوں کے آخر میں رکھا گیا، میرے گدھے پر زین کو میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں جانا چاہتا ہوں، ان کے پیچھے نہل نے کہا: کیا تم رسول اللہ ﷺ کی بات کو مسترد کرنے جا رہے ہو؟ حالانکہ رسول اللہ ﷺ سب سے زیادہ جاننے والے ہیں، کیا تمہارے لیے یہ کافی نہیں ہیں کہ تم چوتھے درجہ میں ہو، پھر وہ لوٹ گئے اور کہا: اللہ اور اس کے رسول زیادہ جاننے والے ہیں، یہ کہہ کر گدھے سے زین اتارنے کا حکم دیا۔

حضرت ابو اسید انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ سنا ہے کہ انصار میں سے بہترین گھرانہ اس کے بعد حسب سابق ہے اور اس میں حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کا قصہ نہیں ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مسلمانوں کی ایک عظیم مجلس میں فرمایا: میں تم کو انصار کا بہترین گھرانہ بتاؤں؟ صحابہ نے کہا: جی یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا: بنو عبد الأشہل، صحابہ نے کہا: یا رسول اللہ! پھر کون ہیں؟ فرمایا: پھر بنو نجار ہیں، صحابہ نے کہا: یا رسول اللہ! پھر کون ہیں؟ فرمایا: پھر بنو حارث بن خزرج ہیں، صحابہ نے کہا: پھر کون ہیں یا رسول اللہ؟ فرمایا: پھر بنو ساعدہ ہیں، صحابہ نے کہا: یا رسول اللہ! پھر کون ہیں؟ فرمایا: پھر انصار کے تمام گھرانوں میں خیر ہے، جب رسول اللہ ﷺ نے ان کے گھروں کے نام لیے تو حضرت سعد بن عبادہ غصہ میں کھڑے ہوئے اور یہ کہنے کا ارادہ کیا: یا رسول اللہ! ہم چاروں کے اخیر میں ہیں؟ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے کلام پر اعتراض کرنا چاہا، ان کی قوم کے لوگوں نے کہا: بیٹھ جاؤ، کیا تم اس پر راضی نہیں ہو کہ رسول اللہ ﷺ نے تمہارا گھرانہ ان چار گھرانوں میں رکھا ہے، حالانکہ جن گھروں کا آپ نے نام نہیں لیا ان کی

بیبی ساعِدَةَ وَبَلَغَ ذَلِكَ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ فَوَجَدَ لِي نَفْسِي  
وَلَمَّا حَمَلْنَا لَكُنَّا أَيْمَرَ الْأَرْبَعِ أَسْرَ جُمَا لِي حَمَارِي ابْنِي  
رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَكَلِمَةُ ابْنِ أَخِيهِ سَهْلٌ فَقَالَ أَتَذْهَبُ  
لِتَرَدَّ عَلَيَّ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَعْلَمُ أَوْ لَيْسَ  
حَسْبُكَ أَنْ تَكُونَ رَابِعَ أَرْبَعٍ فَرَجَعَ وَقَالَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ  
أَعْلَمُ وَأَمَرَ بِحَمَارِي فَحُلَّ عَنْهُ.

بخاری (۶۰۵۳) الترمذی (۳۹۱۰م)

۶۳۷۳ - حَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ عَلِيٍّ بْنِ بَحِيرٍ حَدَّثَنِي أَبُو  
قَاوَةَ حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ سَدَاوٍ عَنْ بَحِيٍّ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ  
حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا أُسَيْدٍ الْأَنْصَارِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ  
رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ يَقُولُ تَخَيَّرَ الْأَنْصَارُ  
يَمْتَلِئُ حَدِيثِهِمْ لِي ذِكْرُ الدُّورِ وَلَمْ يَذْكُرْ قِصَّةَ سَعْدِ بْنِ  
عُبَادَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. سَاهِدُ حَوَالِهِ (۶۳۷۲)

۶۳۷۴ - وَحَدَّثَنِي عُمَرُو بْنُ عَلِيٍّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا  
حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ (وَهُوَ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدِ) حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ  
صَالِحِ بْنِ أَبِي شِهَابٍ قَالَ قَالَ أَبُو سَلَمَةَ وَعَبِيدُ اللَّهِ بْنُ  
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَثْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ سَمِعَا أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَهُوَ فِي مَجْلِسٍ عَظِيمٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ  
أَحَدَيْتُكُمْ يَخَيَّرَ دُورَ الْأَنْصَارِ قَالُوا نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَنُو النَّجَّارِ قَالُوا نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ  
بَنُو الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ قَالُوا نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ  
نَعَمْ بَنُو سَاعِدَةَ قَالُوا نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ ثُمَّ لَمْ يَكُنْ  
دُورَ الْأَنْصَارِ يَخَيَّرُ فَقَامَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ مُغَضَّبًا فَقَالَ أَنَحْنُ  
أَيْمَرُ الْأَرْبَعِ حِينَ سَمِعْنَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ دَارَهُمْ فَأَرَادَ  
تَكْلَامَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ لَهُ رِجَالٌ مِنْ قَوْمِهِ اجْلِسْ أَلَا  
تَرْضَى أَنْ سَمِعْنَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ دَارَكُمْ لِي الْأَرْبَعِ الدُّورِ  
الَّتِي سَمِعْنَا فَمَنْ تَرَكَّ كَلِمَ يُسَمِّ أَكْثَرُ مِمَّنْ سَمِيَ فَالْتَهَى



اعداد تو بہت زیادہ تھیں۔ پھر حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہما پر اعتراض کرنے سے رک گئے۔

انصار خادم رسول ہونے کی وجہ سے لوگوں کے مخدوم بن گئے

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں حضرت جریر بن عبد اللہ بجلي کے ساتھ ایک سفر میں گیا وہ اس سفر میں میری خدمت کرتے تھے میں نے ان سے کہا: ایسا نہ کرو انہوں نے کہا کہ میں نے انصار کو جب سے نبی ﷺ کی خدمت کرتے ہوئے دیکھا تو میں نے قسم کھائی کہ میں جب بھی کسی انصاری کے ساتھ جاؤں گا تو اس کی خدمت کروں گا۔ حضرت جریر انس سے بڑے تھے ابن بشار نے کہا: حضرت انس سے زیادہ عمر کے تھے۔

نبی ﷺ کی غفار اور اسلم کے لیے دعا

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: غفار کی اللہ مغفرت کرے اور اسلم کو اللہ سلامت رکھے۔

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: اپنی قوم کے پاس جاؤ اور ان سے کہو کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے: اسلم کو اللہ تعالیٰ سلامت رکھے اور غفار کی اللہ تعالیٰ مغفرت فرمائے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ عَنْ كَلَامِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ.

مسلم، تجزئۃ الاشراف (۱۴۱۱۴)

۴۵ - بَابُ فِي حَسَنِ صُحْبَةِ الْأَنْصَارِ

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ

۶۳۷۵ - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ جَمِيعًا عَنْ أَبِي عُرَيْرَةَ (رَأَى اللَّفْظَ لِلْجَهْضِيِّ) حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عُرَيْرَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سَبَّاحٍ قَالَ سَمِعْتُ جَرِيرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْبَجَلِيَّ فِي سَفَرٍ كَانَتْ بِحَضْرَتِي كُنْتُ لَهُ لَا تَفْعَلْ لَقَالَ إِنِّي كُنْتُ أَرَأَيْتَ الْأَنْصَارَ تَصْنَعُ بِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ كَمَا نَأْتِي أَنْ لَا أَصْحَبَ أَحَدًا مِنْهُمْ إِلَّا حَتَمْتَهُ زَادَ ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ فِي حَدِيثِهِمَا وَكَانَ جَرِيرٌ أَكْبَرَ مِنْ أَنَسٍ وَقَالَ ابْنُ بَشَّارٍ أَنَسٌ مِنْ أَنَسِ الْبَغْدَادِيِّ (۲۸۸۸)

۴۶ - دُعَاءُ النَّبِيِّ ﷺ لِغِفَارٍ وَاسْلَمَ

۶۳۷۶ - حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُؤَبَّرِ حَدَّثَنَا حَمِيدُ بْنُ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ أَبُو ذَرٍّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ غِفَارُ غَفَرَ اللَّهُ لَهَا وَأَسْلَمَ سَأَلَهَا اللَّهُ: مُسْلِمٌ تَجَزئۃ الاشراف (۱۱۹۴۱)

۶۳۷۷ - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ مَهْدِيٍّ قَالَ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عَمْرَانَ الْجَوَلَبِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْتَ قَوْمَكَ فَقُلْتُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ أَسْلَمَ سَأَلَهَا اللَّهُ وَغِفَارُ غَفَرَ اللَّهُ لَهَا.

مسلم، تجزئۃ الاشراف (۱۱۹۵۵)

۶۳۷۸ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا ابْنُ بَشَّارٍ قَالَا

حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ.

مسلم، تجزئۃ الاشراف (۱۱۹۵۵)



امام مسلم نے سات سندوں کے ساتھ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسلم کو اللہ سلامت رکھے اور اللہ غفار کی مغفرت فرمائے۔

۶۳۷۹ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَ سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ النَّخَعِيُّ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنِي وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا رُوْحُ بْنُ عُبَادَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ابْنُ نُمَيْرٍ وَ عَبْدِ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ بِحَاوِيهِمَا عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ ح وَحَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَيْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ آعِيْنٍ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ كُلُّهُمْ قَالَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ أَسْلَمَ سَأَلَهَا اللَّهُ وَغَفَرَ اللَّهُ لَهَا.

البخاری (۳۵۱۴)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: غفار کی اللہ مغفرت کرے اور اسلم کو اللہ تعالیٰ سلامت رکھے یہ کوئی میرا قول نہیں ہے بلکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

۶۳۸۰ - وَحَدَّثَنِي حُسَيْنُ بْنُ حُرَيْبٍ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِرَاقٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ أَسْلَمَ سَأَلَهَا اللَّهُ وَغَفَرَ اللَّهُ لَهَا اللَّهُ لَهَا أَمَا إِنِّي لَمْ أَقْلَهَا وَلَكِنْ قَالَهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ.

مسلم تحفة الاشراف (۱۴۱۵۸)

خفاف بن ایماہ الغفاری بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے نماز میں دعا کی: اے اللہ! بنو لیان رعل ذکوان اور عصیہ پر لعنت فرما جنہوں نے اللہ اور رسول کی نافرمانی کی ہے اور غفار کی اللہ مغفرت فرمائے اور اسلم کو اللہ سلامت رکھے۔

۶۳۸۱ - حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنِ اللَّيْثِ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي أَنَسٍ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ يَحْيَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْغِفَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي صَلَاةِ اللَّهِمَّ الْعَنْ بَنِي لِحْيَانَ وَرِعْلًا وَذَكْوَانَ وَعَصِيَةَ عَصُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ غَفَرَ اللَّهُ لَهَا وَأَسْلَمَ سَأَلَهَا اللَّهُ. سابقہ حوالہ (۱۵۵۵)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ غفار کی اللہ مغفرت فرمائے اور اسلم کو اللہ سلامت رکھے اور عصیہ نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی ہے۔

۶۳۸۲ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَ يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَ قُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْأَخْرُؤُنْ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَمْرٍو يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ غَفَرَ اللَّهُ لَهَا وَأَسْلَمَ سَأَلَهَا اللَّهُ وَعَصِيَةَ عَصَتْ اللَّهَ

وَرَسُولُهُ. الترمذی (۳۹۴۱)

حضرت ابن عمر نے نبی ﷺ سے اس حدیث کی شکل روایت کی، صالح اور اسامہ کی روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مہر پر یہ ارشاد فرمایا۔

۶۳۸۳ - حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ وَحَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سَوَّادٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أَسَامَةُ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَالْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَن صَالِحٍ كُلُّهُمْ عَنْ نَابِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ وَلَيْسَ بِحَدِيثِ صَالِحٍ وَأَسَامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ ذَلِكَ عَلَى الْيَمِينِ. البخاری (۳۵۱۳)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا پھر حسب سابق روایت ہے۔

۶۳۸۴ - وَحَدَّثَنِيهِ حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْقَطَائِبِيُّ حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ سَدَّادٍ عَنْ يَحْيَى حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنِي ابْنُ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ مَثَلُ حَلِيبٍ هُوَ لَاءٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ.

مسلم، تحفة الاشراف (۸۵۸۶)

غفار، اسلم، جہینہ، اشجع، مزینہ، تمیم، دوس اور طئی کے فضائل

۴۷- بَابُ مِنْ فَضَائِلِ غِفَارٍ وَاسْلَمَ وَ جَهَيْنَةَ وَأَشْجَعَ وَمَزِينَةَ وَتَمِيمٍ وَ دُوَيْسٍ وَطَيْبِيٍّ.

حضرت ابو ایوب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انصار، مزینہ، جہینہ، غفار اور اشجع اور جو عبد اللہ کی اولاد سے ہے وہ لوگوں کے علاوہ میرے مددگار ہیں اور اللہ اور اس کا رسول ان کا مددگار ہے۔

۶۳۸۵ - حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى (وَهُوَ ابْنُ هُرَيْرٍ) أَخْبَرَنَا أَبُو مَالِكٍ الْأَشْجَعِيُّ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْإِنصَارُ وَمَزِينَةُ وَجَهَيْنَةُ وَغِفَارٌ وَأَشْجَعٌ وَمَنْ كَانَ مِنْ بَنِي عَبْدِ اللَّهِ مَوْلَى ذُوْنِ النَّاسِ وَاللَّهِ وَرَسُولُهُ مَوْلَاهُمْ.

الترمذی (۳۹۴۰)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قریش، انصار، مزینہ، جہینہ، اسلم، غفار اور اشجع میرے مددگار ہیں اور ان کا اللہ اور رسول کے سوا کوئی مددگار نہیں ہے۔

۶۳۸۶ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ابْنُ لُحَيْمٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرَيْرَةَ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قُرَيْشٌ وَالْإِنصَارُ وَمَزِينَةُ وَجَهَيْنَةُ وَغِفَارٌ وَأَشْجَعٌ مَوْلَى لَيْسَ لَهُمْ مَوْلَى ذُوْنِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ.

البخاری (۳۵۱۲-۳۵۰۴)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی۔

۶۳۸۷ - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا

شُعْبَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بِهَذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ اَنْ لِي  
الْحَدِيثُ قَالَ سَعْدٌ لِي بَعْضُ هَذَا فِيمَا اَعْلَمُ.

سابقہ حوالہ (۶۳۸۶)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول  
اللہ ﷺ نے فرمایا: اسلم، غفار اور مزینہ اور جو لوگ جہینہ سے  
ہیں یا جہینہ بنو تمیم سے بہتر ہیں اور بنو عامر اور دو حلیف اسد اور  
غطفان سے بہتر ہیں۔

۶۳۸۸ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ  
قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ  
سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا سَلَمَةَ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي  
هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ اَنْهُ قَالَ قَالَ اَسْلَمُ وَ غِفَارٌ وَ مَزِينَةٌ وَ مَنْ  
كَانَ مِنْ جُهَيْنَةَ اَوْ جُهَيْنَةَ خَيْرٌ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ وَ بَنِي عَامِرٍ  
وَ الْحَلِيفَيْنِ اَسَدٍ وَ غَطْفَانَ. سلم، تلمذہ الاشراف (۱۴۹۵۶)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول  
اللہ ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ و قدرت  
میں محمد (ﷺ) کی جان ہے، غفار، اسلم، مزینہ اور جو جہینہ سے  
ہیں یا آپ نے جہینہ فرمایا اور جو مزینہ سے ہیں قیامت کے  
دن اللہ کے نزدیک اسد، علی اور غطفان سے بہتر ہوں گے۔

۶۳۸۹ - حَدَّثَنَا لُقَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُبَيْرَةُ (بَغِيْبِي  
الْحَزَامِيَّةُ) عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ  
قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ح وَ حَدَّثَنَا عُمَرُو النَّاقِدُ وَ حَسَنُ  
الْحَلْوَانِيُّ وَ عَبْدُ بْنُ حَمِيْدٍ قَالَ عَبْدُ اَنْخَبَرِيُّ وَقَالَ  
الْاَخْرَانِ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا اَبِي  
عَنْ صَالِحٍ عَنِ الْاَعْرَجِ قَالَ قَالَ اَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ  
اللّٰهِ ﷺ وَ الَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَغِفَارٌ وَ اَسْلَمٌ وَ مَزِينَةٌ  
وَ مَنْ كَانَ مِنْ جُهَيْنَةَ اَوْ قَالَ جُهَيْنَةَ وَ مَنْ كَانَ مِنْ مَزِينَةَ  
خَيْرٌ عِنْدَ اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ اَسَدٍ وَ طَلِيٍّ وَ غَطْفَانَ.

الترمذی (۳۹۵۰)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول  
اللہ ﷺ نے فرمایا: اسلم اور غفار اور کچھ مزینہ سے اور جہینہ یا  
کچھ جہینہ سے اور مزینہ قیامت کے دن اللہ کے نزدیک اسد،  
غطفان، ہوازن اور تمیم سے بہتر ہوں گے۔

۶۳۹۰ - حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَ يَعْقُوْبُ الدَّوْرَقِيُّ  
قَالَ حَدَّثَنَا اسْمَعِيْلُ (بِعَيْنِي اِبْنِ عَلِيَّةٍ) حَدَّثَنَا اَيُّوبُ عَنْ  
مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَا سَلَمَ وَ  
غِفَارٌ وَ سَيٌّ مِنْ مَزِينَةَ وَ جُهَيْنَةَ اَوْ سَيٌّ مِنْ جُهَيْنَةَ وَ  
مَزِينَةَ خَيْرٌ عِنْدَ اللّٰهِ قَالَ اَحْسِبُهُ قَالَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ اَسَدٍ  
وَ غَطْفَانَ وَ هَوَازِنَ وَ تَمِيمٍ. سلم، تلمذہ الاشراف (۱۴۴۰۹)

حضرت اقرع بن حابس رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ  
کے پاس آئے اور کہا: اسلم، غفار اور مزینہ اور میرا گمان ہے کہ  
جہینہ بھی کہا (راوی کو شک ہے) یہ حاجیوں کا مال چرانے  
والے ہیں جنہوں نے آپ کی بیعت کی ہے رسول اللہ ﷺ  
نے فرمایا: اگر اسلم، غفار اور مزینہ اور میرا گمان ہے کہ جہینہ بھی

۶۳۹۱ - حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُنْدَرُ عَنْ  
شُعْبَةَ ح وَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَ ابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا  
مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي يَعْقُوْبَ  
سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ اَبِي بَكْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيهِ اَنْ  
الْاَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ جَاءَ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ اَلَمَّا



بنو تمیم بنو عامر اسد اور غطفان سے بہتر ہوں تو کیا یہ ناکامی اور نقصان میں رہیں گے اس نے کہا: ہاں! آپ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ و قدرت میں میری جان ہے، بیشک یہ لوگ ان سے بہتر ہیں۔

بَايَعَكَ سُرَّاقُ الْحَبَشِيِّ مِنْ أَسْلَمَ وَغِفَّارَ وَ مَزِينَةَ  
وَ أَحْسِبَ جَهَنَّمَ مُحْتَمِلًا لِدَيْ شَكَتَ لَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
ﷺ أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ أَسْلَمَ وَ غِفَّارَ وَ مَزِينَةَ وَ أَحْسِبَ  
جَهَنَّمَ خَيْرًا مِنْ بَنِي تَمِيمٍ وَ بَنِي عَامِرٍ وَ أَسَدٍ وَ غَطَفَانَ  
أَخَابُوا وَ خَسِرُوا لَقَالَ نَعَمْ قَالَ فَوَ الَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّهُمْ  
لَا خَيْرَ مِنْهُمْ وَ لَيْسَ لِي حَدِيثٌ مِنْ أَبِي أَبِي شَيْبَةَ مُحَمَّدُ  
الَّذِي شَكَتَ.

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی ہے  
اس میں جہینہ کا بغیر شک کے ذکر ہے۔

بخاری (۳۵۱۵-۳۵۱۶-۶۶۳۵) الترمذی (۳۹۵۲)  
۶۳۹۲ - حَدَّثَنَا هُرُؤُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ  
الصَّمَدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا سَيِّدُ بَنِي تَمِيمٍ مُحَمَّدُ بْنُ  
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ الضَّيِّيُّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ يَفْلَهُ وَقَالَ وَ  
جَهَنَّمَ وَ لَمْ يَكُنْ أَحْسِبَ . سَاهِد حوالہ (۶۳۹۱)

حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول  
اللہ ﷺ نے فرمایا: اسلم غفار مزینہ اور جہینہ بنو تمیم اور بنو عامر  
اور دو حلیف بنو اسد اور غطفان سے بہتر ہیں۔

۶۳۹۳ - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي  
حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي يَشْرِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ  
عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ أَسْلَمَ وَ غِفَّارَ وَ مَزِينَةَ  
وَ جَهَنَّمَ خَيْرٌ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ وَ مِنْ بَنِي عَامِرٍ وَ الْحَلِيفِينَ بَنِي  
أَسَدٍ وَ غَطَفَانَ . سَاهِد حوالہ (۶۳۹۱)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں بیان کیں۔

۶۳۹۴ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَ هُرُؤُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ  
قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ ح وَ حَدَّثَنَا هَمْرُؤُ النَّالِيُّ حَدَّثَنَا  
شَيْبَةُ بْنُ سُرَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي يَشْرِ بِهَذَا  
الْإِسْنَادِ . سَاهِد حوالہ (۶۳۹۱)

حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول  
اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ بتاؤ کہ اگر جہینہ اسلم اور غفار بنو تمیم اور بنو  
عبد اللہ بن غطفان اور عامر بن حصصہ سے بہتر ہوں؟ آپ  
نے آواز بلند کی صحابہ نے کہا: یا رسول اللہ! پھر وہ نامرادی اور  
نقصان میں رہیں گے آپ نے فرمایا: بے شک وہ ان سے  
بہتر ہوں گے۔ ابو کریب کی روایت میں ہے: یہ بتاؤ کہ اگر  
جہینہ اور مزینہ اور اسلم اور غفار۔

۶۳۹۵ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَ أَبُو كُرَيْبٍ  
(وَ الْكَلْبِيُّ لِأَبِي بَكْرِ) قَالَا حَدَّثَنَا وَ كَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ  
الْمَلِكِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ  
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كَانَ جَهَنَّمَ وَ أَسْلَمَ وَ  
غِفَّارَ خَيْرًا مِنْ بَنِي تَمِيمٍ وَ بَنِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ غَطَفَانَ وَ  
عَامِرِ بْنِ صَعْصَعَةَ وَ مَلْبِيهَا صَوْتَهُ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ لَقَدْ  
خَابُوا وَ خَسِرُوا قَالَ لَأَنَّهُمْ خَيْرٌ وَ لِي رِوَايَةٌ مِنْ أَبِي كُرَيْبٍ  
أَرَأَيْتُمْ إِنْ كَانَ جَهَنَّمَ وَ مَزِينَةَ وَ أَسْلَمَ وَ غِفَّارَ .

ساہد حوالہ (۶۳۹۱)

عدی بن حاتم بیان کرتے ہیں کہ میں حضرت عمر بن الخطاب کے پاس گیا تو انہوں نے مجھ سے کہا: سب سے پہلا وہ صدقہ جس نے رسول اللہ ﷺ اور آپ کے صحابہ کے چہروں کو روشن کر دیا تھا، وہ بنو طی کے صدقہ کا مال تھا، جس کو میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں لے کر آیا تھا۔

۶۳۹۶ - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مُعْبِرَةَ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عَبْدِ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ آتَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَقَالَ لِي إِنَّ أَوَّلَ صَدَقَةٍ بَيَّضَتْ وَجْهَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَوَجْوهَ أَصْحَابِهِ صَدَقَةٌ طَبِئْتُ بِهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ.

مسلم تلمذ الاشراف (۱۰۶۰۷)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت طفیل اور ان کے اصحاب آئے اور کہنے لگے: یا رسول اللہ! دوس نے کفر کیا اور اسلام لانے سے انکار کیا، آپ ان کے لیے دعا پڑھ کر کیجئے، کہا گیا کہ اب دوس ہلاک ہو گئے، آپ نے فرمایا: اے اللہ دوس کو ہدایت دے اور ان کو یہاں لے آ۔

۶۳۹۷ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا الْمُعْبِرَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَدِمَ الطُّفَيْلُ وَأَصْحَابُهُ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ دَوَّسًا لَدُنَّا كَلَّمْتُمْ وَأَنْتَ لَدَاكَ اللَّهُ هَلَيْهَا لَلَيْلِ هَلَكْتُ دَوْمًا فَقَالَ اللَّهُمَّ اهْدِ دَوْمًا وَأَنْتَ بِهِمْ.

بخاری (۴۳۹۷-۴۳۹۲-۲۹۳۷)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے بنو تمیم کے متعلق تین باتیں سنی ہیں جس کی وجہ سے میں ان سے ہمیشہ محبت کرتا ہوں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ میری امت میں سب سے زیادہ دجال پر سخت ہیں، ایک مرتبہ ان کے صدقات آئے تو نبی ﷺ نے فرمایا: یہ ہماری قوم کے صدقات ہیں اور حضرت عائشہ کے پاس ان کی ایک باندی تھی، آپ نے فرمایا: اس کو آزاد کر دو، یہ حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے ہے۔

۶۳۹۸ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُعْبِرَةَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ لَا أَزَالُ أُحِبُّ بَنِي تَمِيمٍ مِنْ ثَلَاثٍ سَمِعْتُهُمْ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ هُمْ أَشَدُّ أُمَّتِي عَلَى الدَّجَالِ قَالَ وَجَاءَتْ صَدَقَاتُهُمْ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ هَذِهِ صَدَقَاتُ قَوْمٍ قَالَ وَكَانَتْ سَبِيحَةً مِنْهُمْ عِنْدَ عَائِشَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَعْتَقِيهَا فَإِنَّهَا مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ.

بخاری (۲۵۴۳)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے جو تین باتیں سنی ہیں ان کی وجہ سے میں بنو تمیم سے ہمیشہ محبت کرتا ہوں۔ اس کے بعد حسب سابق ہے۔

۶۳۹۹ - وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَمَارَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَا أَزَالُ أُحِبُّ بَنِي تَمِيمٍ بَعْدَ ثَلَاثٍ سَمِعْتُهُمْ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يَقُولُهَا فِيهِمْ قَدْ كَرِهْتُمْ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ بنو تمیم کے متعلق میں نے رسول اللہ ﷺ سے تین باتیں سنی ہیں جس کی وجہ سے میں ان سے ہمیشہ محبت کرتا ہوں، اس کے بعد حسب سابق ہے، البتہ اس میں دجال کا ذکر نہیں ہے اور یہ ہے کہ یہ لڑائی میں سب سے زیادہ سخت ہیں۔

۶۴۰۰ - وَحَدَّثَنَا حَلَمٌ بْنُ عُمَرَ الْبُكْرِيُّ حَدَّثَنَا مُسْلِمَةُ بْنُ عُلْقَمَةَ الْمَازِنِيَّةِ أَمَامَ مَسْجِدِ دَاوُدَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ ثَلَاثٌ يَحْصُلُ سَمِعْتُهُمْ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَتَى بَنِي تَمِيمٍ لَا أَزَالُ أُحِبُّهُمْ بَعْدَ وَ سَاقِ الْحَدِيثِ بِهَذَا الْمَعْنَى غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ هُمْ أَشَدُّ النَّاسِ قِتَالًا لِي الْمَلَاجِمِ وَلَمْ يَدْكُرِ الدَّجَالَ.

مسلم ترمذی الاشراف (۱۳۵۴۲)

## ۴۸- بَابُ خِيَارِ النَّاسِ

۶۴۰۱ - حَدَّثَنِي حَزْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ  
أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ تَجِدُونَ النَّاسَ  
مَعَادِنَ فَاخْتَارَهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ خِيَارَهُمْ فِي الْإِسْلَامِ إِذَا  
لَقَهُمُوَا وَتَجِدُونَ مِنْ غَيْرِ النَّاسِ فِي هَذَا الْأَمْرِ أَكْثَرَهُمْ لَهُ  
قَبْلَ أَنْ يَفْقَعَ فِيهِ وَتَجِدُونَ مِنْ شَرَارِ النَّاسِ ذَا الْوَجْهِينِ  
الَّذِي بَابِي هُوَ لَأَيُّوَجُو وَهُوَ لَأَيُّوَجُو.

مسلم ترمذی الاشراف (۱۳۳۶۱)

## بہترین لوگ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم لوگوں کو معدنیات کی طرح پاؤ گے جو لوگ زمانہ جاہلیت میں بہتر تھے وہ زمانہ اسلام میں بھی بہتر ہوں گے، بشرطیکہ وہ دین میں فقیہ ہوں اور اس امر میں تم اسی شخص کو سب سے بہتر پاؤ گے جو اس امر میں واقع ہونے سے پہلے سب سے زیادہ اس سے متفرق تھا اور تم لوگوں میں سب سے برا اس کو پاؤ گے جس کے دو چہرے ہوں گے، ایک پاس ایک چہرے سے ملاقات کرے گا اور دوسرے کے پاس دوسرے چہرے سے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم لوگوں کو معدنیات پاؤ گے، یہ حدیث زہری کی طرح ہے، البتہ ابو زرہ اور اعرج کی روایت میں ہے: تم اس امر میں سب سے بہتر اس کو پاؤ گے جو جاہلیت میں سب سے شدید اس سے متفرق تھا۔

۶۴۰۲ - حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ  
عَمْرَةَ عَنْ أَبِي رَزَعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ  
سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُؤَدَّبَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجَرْمِيُّ عَنْ أَبِي  
الزَّيْنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
ﷺ تَجِدُونَ النَّاسَ مَعَادِنَ يَمِثِلُ حَدِيثُ الزُّهْرِيِّ غَيْرَ  
أَنْ لِي حَدِيثُ أَبِي رَزَعَةَ وَالْأَعْرَجِ تَجِدُونَ مِنْ غَيْرِ  
النَّاسِ فِي هَذَا الشَّانِ أَكْثَرَهُمْ لَهُ كَرَاهِيَةً حَتَّى يَقَعَ فِيهِ.

بخاری (۴۶۷۸-۶۵۷۵-۳۴۹۳)

## ۴۹- بَابُ مِنْ فَضَائِلِ نِسَاءِ قُرَيْشٍ

۶۴۰۳ - حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُليْمَانُ بْنُ كَثِيْرَةَ  
عَنْ أَبِي الزَّيْنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَنِ ابْنِ  
سَلَاوِسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
غَيْرُ نِسَاءِ رِزَيْنِ الْإِبِلِ قَالَ أَحَدُهُمَا صَالِحُ نِسَاءِ قُرَيْشٍ  
وَقَالَ الْأَخَرُ نِسَاءُ قُرَيْشٍ أَحْسَنُ عَلَى بَيْعِهِمْ لِي صَغِيرٌ  
وَأَرْكَهَاءُ عَلَى رُؤُوسِهِمْ ذَاتِ يَدَيْهِ. البخاری (۵۳۶۵)

۶۴۰۴ - حَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ السُّلَيْمِ حَدَّثَنَا سُليْمَانُ بْنُ كَثِيْرَةَ  
عَنِ ابْنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَتْلُغُ بِهِ النَّبِيُّ ﷺ وَأَبْنُ  
سَلَاوِسٍ عَنْ أَبِيهِ يَتْلُغُ بِهِ النَّبِيُّ ﷺ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ

## قریش کی خواتین کے فضائل

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اونٹوں پر سوار ہونے والی عورتوں میں بہترین وہ ہیں، ایک راوی نے کہا: جو قریش کی نیک عورتیں ہیں، دوسرے راوی نے کہا: وہ قریش کی عورتیں ہیں جو اپنے بچوں پر کم سنی میں مہربان ہوتی ہیں اور اپنے شوہر کے مال کی زیادہ حفاظت کرتی ہیں۔

لام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی، البتہ اس میں یہ ہے: جو اپنی اولاد کی کم سنی میں زیادہ حفاظت کرتی ہیں، اس میں شیم کا لفظ نہیں ہے۔



أَزْعَاهُ عَلِيٌّ وَلِدِي صَغِيرُهُ وَلَمْ يَقُلْ يَتِيمٌ.

سابقہ حوالہ (۶۴۰۳)

۶۴۰۵ - حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ  
أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيْبِ  
أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ يَسَاءُ  
قُرَيْشٌ خَيْرُ نِسَاءٍ رَكِبْنَ الْإِبِلَ أَحْنَاهُ عَلِيُّ طِفْلٌ وَأَزْعَاهُ  
عَلِيُّ زَوْجٌ لِي ذَاتَ يَدَمٍ قَالَ يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ عَلِيُّ ابْنُ  
ذَلِكَ وَلَمْ تَرَ كَبَّ مَرِيْمَ بِنْتِ عِمْرَانَ بَعِيرًا قَطُّ.

بخاری (۳۴۳۴)

۶۴۰۶ - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ  
قَالَ عَبْدُ اعْتَمَرِنا وَ قَالَ ابْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا  
مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ  
النَّبِيَّ ﷺ خَطَبَ أُمَّ هَانِئَةَ بِنْتَ أَبِي طَالِبٍ فَقَالَتْ يَا  
رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي قَدْ كَبُرْتُ وَلِي عِيَالٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
ﷺ خَيْرُ نِسَاءٍ رَكِبْنَ قَدْ كَبُرْتُ وَلِي عِيَالٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
إِنَّهُ قَالَ أَحْنَاهُ عَلِيُّ وَلِدِي صَغِيرُهُ.

مسلم تخریج الاشراف (۱۳۲۹۸)

۶۴۰۷ - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ  
قَالَ ابْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا وَقَالَ عَبْدُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا  
مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ح وَحَدَّثَنَا  
مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مَنبِيهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ ﷺ خَيْرُ نِسَاءٍ رَكِبْنَ الْإِبِلَ صَالِحٌ نِسَاءً قُرَيْشٍ أَحْنَاهُ  
عَلِيُّ وَلِدِي صَغِيرُهُ وَأَزْعَاهُ عَلِيُّ زَوْجٌ لِي ذَاتَ يَدَمٍ.

بخاری (۵۰۸۲)

۶۴۰۸ - حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ حَكِيمٍ الْأَوْدِيُّ  
حَدَّثَنَا حَالِدٌ (بِعْنِي ابْنُ مَعْلَدٍ) حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ (وَهُوَ ابْنُ  
بِلَالٍ) حَدَّثَنِي سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ  
ﷺ بِمِثْلِ حَدِيثِ مَعْمَرٍ هَذَا سِوَاءً.

مسلم تخریج الاشراف (۱۳۶۷۴)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول  
اللہ ﷺ نے فرمایا: قریش کی بہترین عورتیں وہ ہیں جو اونٹوں  
پر سفر کرتی ہیں، بچوں پر زیادہ شفقت ہوتی ہیں اور اپنے خاوند کے  
مال کی زیادہ حفاظت کرتی ہیں، حضرت ابو ہریرہ اس حدیث کو  
روایت کرنے کے بعد کہتے تھے کہ حضرت مریم بنت عمران کبھی  
اونٹ پر سوار نہیں ہوئیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی  
ﷺ نے حضرت ام ہانی بنت ابی طالب کو نکاح کا پیغام دیا  
انہوں نے کہا: یا رسول اللہ! اب میں بوڑھی ہو گئی ہوں اور  
میرے بچے ہیں، پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بہترین عورتیں  
وہ ہیں جو اونٹوں پر سوار ہوتی ہیں، اس کے بعد حسب سابق  
حدیث ہے، البتہ اس میں یہ ہے: جو اپنے بچوں پر کم سنی میں  
زیادہ شفقت ہوتی ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول  
اللہ ﷺ نے فرمایا: جو عورتیں اونٹوں پر سفر کرتی ہیں ان میں  
بہترین قریش کی نیک عورتیں ہیں جو اپنی اولاد پر کم سنی میں  
زیادہ شفقت ہوتی ہیں اور خاوند کے مال کی زیادہ حفاظت کرتی  
ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے اس  
حدیث کی مثل روایت کی۔

## ۵۰- بَابُ مَوَاحَاةِ النَّبِيِّ ﷺ بَيْنَ

## أَصْحَابِهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمْ

۶۴۰۹ - حَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ  
الضَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَادُ (بِعْنِي ابْنُ سَلَمَةَ) عَنْ ثَابِتٍ عَنْ  
أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَخَى بَيْنَ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجُرَّاحِ  
وَبَيْنَ أَبِي طَلْحَةَ. مسلم، تحفة الاشراف (۳۶۵)

۶۴۱۰ - حَدَّثَنِي أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا  
حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا عَاصِمُ الْأَحْوَلِ قَالَ قِيلَ لِأَنَسِ بْنِ  
مَالِكٍ بَلَّفَكَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا حِلْفَ لِي  
الْإِسْلَامَ فَقَالَ أَنَسٌ قَدْ خَالَفَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَيْنَ قُرَيْشٍ  
وَالْأَنْصَارِ لِي دَارِهِ.

بخاری (۲۲۹۴-۶۰۸۳-۷۳۴۰) ابوداؤد (۲۹۲۶)

۶۴۱۱ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ  
اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَاصِمِ  
عَنْ أَنَسٍ قَالَ خَالَفَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَيْنَ قُرَيْشٍ وَالْأَنْصَارِ لِي  
دَارِي وَاللَّيْنِ بِالْمَدِينَةِ. ساہدہ دار (۶۴۱۰)

۶۴۱۲ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ  
بْنُ لُمَيْزٍ وَأَبُو أَسَامَةَ عَنْ زَكْرِيَّا عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ  
أَبِيهِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا حِلْفَ  
لِي فِي الْإِسْلَامِ وَأَيُّمَا حِلْفٍ كَانَ لِي الْجَاهِلِيَّةِ لَمْ يَزِدْهُ  
الْإِسْلَامُ إِلَّا شِدَّةً. ابوداؤد (۲۹۲۵)

## ۵۱- بَابُ بَيَانِ أَنَّ بَقَاءَ النَّبِيِّ ﷺ أَمَانٌ

## لِأَصْحَابِهِ وَبَقَاءُ أَصْحَابِهِ أَمَانٌ لِلْأُمَّةِ

۶۴۱۳ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاسْحَقُ بْنُ  
إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي هَانٍ مَعَهُمْ عَنْ مُحَمَّدِ  
بْنِ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ عَنْ مَجْمَعِ  
بْنِ يَحْيَى عَنْ سُوَيْدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ  
قَالَ صَلَّيْنَا الْمَغْرِبَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ ثُمَّ قُلْنَا لَوْ جَلَسْنَا  
حَتَّى نُصَلِّيَ مَعَهُ الْعِشَاءَ قَالَ فَجَلَسْنَا فَمَخْرَجَ عَلَيْنَا فَقَالَ

## نبی ﷺ کا صحابہ کرام کو آپس میں

## بھائی بنانا

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ  
ﷺ نے حضرت ابو عبیدہ بن جراح اور حضرت ابو طلحہ کو آپس  
میں بھائی بنایا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا: کیا  
آپ تک یہ حدیث سچھی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:  
"اسلام میں حلف نہیں ہے" حضرت انس نے کہا: رسول اللہ  
ﷺ نے خود اپنے مکان میں قریش اور انصار کو ایک دوسرے کا  
حلیف بنایا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ  
ﷺ نے مدینہ میں اپنے گھر میں قریش اور انصار کو ایک  
دوسرے کا حلیف بنایا۔

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ  
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسلام میں حلف نہیں ہے، جس شخص  
نے جاہلیت میں کوئی حلف کیا تھا، اسلام میں وہ حلف اور مضبوط  
ہوگا۔

## نبی ﷺ کی بقاء کا صحابہ کے لیے اور صحابہ

## کی بقاء کا امت کے لیے امان ہونا

حضرت ابو بردہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم  
نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مغرب کی نماز پڑھی، پھر ہم نے  
(دل میں) کہا کہ اگر ہم بیٹھے رہیں اور آپ کے ساتھ عشاء کی  
نماز پڑھیں (تو بہتر ہوگا) ہم بیٹھے رہے، آپ ہمارے پاس  
تشریف لائے اور فرمایا: تم جب سے یہیں بیٹھے ہو، ہم نے کہا:  
یا رسول اللہ! ہم نے آپ کے ساتھ مغرب کی نماز پڑھی، پھر ہم

نے سوچا کہ ہم یہیں بیٹھے رہیں حتیٰ کہ آپ کے ساتھ عشاء کی نماز پڑھیں، آپ نے فرمایا: تم نے اچھا کیا، یا فرمایا: تم نے صحیح کیا، پھر آپ نے آسمان کی طرف سر اٹھایا اور آپ بکثرت آسمان کی طرف سر اٹھاتے تھے، آپ نے فرمایا: ستارے آسمانوں کے لیے امان ہیں اور جب ستارے ختم ہو جائیں گے تو آسمان پر وہ چیز آ جائے گی جس سے تم کو ڈرایا گیا ہے (یعنی قیامت) اور میں اپنے اصحاب کے لیے امان ہوں اور جب میں چلا جاؤں گا تو میرے اصحاب پر وہ (فتنے) آ جائیں گے جن سے ان کو ڈرایا گیا اور میرے اصحاب میری امت کے لیے امان ہیں اور جب وہ چلے جائیں گے تو میری امت پر وہ (فتنے) آ جائیں گے جن سے اس کو ڈرایا گیا ہے۔

صحابہ تابعین اور تبع تابعین کے فضائل

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: لوگوں پر ایک ایسا زمانہ آئے گی جس میں لوگوں کی چند جماعتیں جہاد کے لیے جائیں گی، ان سے پوچھا جائے گا: کیا تم میں وہ شخص ہے جس نے رسول اللہ ﷺ کی زیارت کی ہے؟ وہ کہیں گے: ہاں! پھر ان کو فتح حاصل ہوگی، پھر ایک جماعت جہاد کے لیے نکلے گی، ان سے پوچھا جائے گا: تم میں وہ شخص ہے جس نے رسول اللہ ﷺ کے صحابی کی زیارت کی ہے؟ وہ کہیں گے: ہاں! پھر ان کو بھی فتح حاصل ہوگی، پھر ایک جماعت جہاد کے لیے روانہ ہوگی، ان سے کہا جائے گا: کیا تم میں وہ شخص ہے جس نے رسول اللہ ﷺ کے صحابی کی زیارت کرنے والے کی زیارت کی ہے؟ وہ کہیں گے: ہاں! پھر ان کو بھی فتح حاصل ہوگی۔

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگوں پر ایک ایسا زمانہ آئے گا جس میں وہ ایک لشکر کو جنگ کے لیے روانہ کریں گے، لوگ کہیں گے: دیکھو ان میں نبی ﷺ کا کوئی صحابی ہے؟ پھر ایک شخص ملے گا

مَا زِلْتُمْ هُنَا قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلِّتْنَا مَعَكَ الْمَغْرِبَ كَمَا قُلْنَا نَجْلِسُ حَتَّى نُصَلِّيَ مَعَكَ الْعِشَاءَ قَالَ أَحْسَنْتُمْ أَوْ أَصَبْتُمْ قَالَ كَرَفَعُ رَأْسَهُ إِلَى السَّمَاءِ وَكَانَ كَيَبْرًا مِمَّا يَرْفَعُ رَأْسَهُ إِلَى السَّمَاءِ فَقَالَ النَّجُومُ أَمْنَةٌ لِلسَّمَاءِ فَإِذَا ذَهَبَتِ النَّجُومُ إِلَى السَّمَاءِ مَا تُوعَدُ وَأَنَا أَمْنَةٌ لِأَصْحَابِي فَإِذَا ذَهَبَتْ أَنِّي أَصْحَابِي مَا يُوعَدُونَ وَأَصْحَابِي أَمْنَةٌ لِأُمَّتِي فَإِذَا ذَهَبَ أَصْحَابِي أَنِّي أُمَّتِي مَا يُوعَدُونَ.

مسلم، تخریج الاشراف (۹۰۹۱)

## ۵۲- بَابُ فَضْلِ الصَّحَابَةِ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ

۶۴۱۴ - حَدَّثَنَا أَبُو عَيْشَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَ أَحْمَدُ بْنُ عَبْنَةَ الطَّبْرِيِّ (وَالْكَفْظُ لِزُهَيْرٍ) قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ سَمِعَ عُمَرُو جَابِرًا يُخْبِرُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ يَا بَنِي النَّاسِ زَمَانٌ يَغْزُونَ فِيَنَامٍ مِنَ النَّاسِ فَيَقَالُ لَهُمْ فَيَنْكُمُ مِنْ رَأْيِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَيَقُولُونَ نَعَمْ فَيُفْتَحُ لَهُمْ ثُمَّ يَغْزُونَ فِيَنَامٍ مِنَ النَّاسِ فَيَقَالُ لَهُمْ فَيَنْكُمُ مَنْ رَأَى مِنْ صَحْبِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَيَقُولُونَ نَعَمْ فَيُفْتَحُ لَهُمْ ثُمَّ يَغْزُونَ فِيَنَامٍ مِنَ النَّاسِ فَيَقَالُ لَهُمْ هَلْ فِيَكُمْ مَنْ رَأَى مِنْ صَحْبِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَيَقُولُونَ نَعَمْ فَيُفْتَحُ لَهُمْ. البخاری (۲۸۹۷-۳۵۹۴-۳۶۴۹)

۶۴۱۵ - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ بِحْيَانَ بْنِ سَعِيدِ الْأَمْوِيِّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ رَأَى أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَا بَنِي النَّاسِ زَمَانٌ يَبْعَثُ مِنْهُمْ الْبَعَثَ فَيَقُولُونَ أَنْظِرُوا! هَلْ



جائے گا اور ان کو اس کی برکت سے فتح حاصل ہو جائے گی پھر ایک دوسرا لشکر روانہ کیا جائے گا لوگ کہیں گے: کیا ان میں کوئی شخص ایسا ہے جس نے نبی ﷺ کے اصحاب کو دیکھا ہو؟ پھر اس کی برکت سے ان کو فتح حاصل ہو جائے گی پھر ایک تیسرا لشکر روانہ کیا جائے گا اور کہا جائے گا: دیکھو کیا ان میں کوئی ایسا شخص ہے جس نے نبی ﷺ کے اصحاب کے دیکھنے والوں کی زیارت کی ہو؟ پھر ایک چوتھا لشکر روانہ کیا جائے گا پھر کہا جائے گا: دیکھو تم ان میں کوئی ایسا شخص دیکھتے ہو جس نے نبی ﷺ کے اصحاب کے دیکھنے والوں میں سے کسی ایک شخص کو دیکھا ہو پھر ایک شخص مل جائے گا اور اس کی برکت سے ان کو فتح حاصل ہو جائے گی۔

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت کے بہترین لوگ وہ ہیں جو اس قرن میں ہیں جو میرے قریب ہیں پھر وہ لوگ ہیں جو ان کے قریب ہیں پھر وہ لوگ ہیں جو ان کے قریب ہیں ان کے بعد ایسے لوگ آئیں گے جن میں سے کسی ایک کی شہادت اس کی قسم پر سابق ہوگی اور اس کی قسم اس کی شہادت پر سابق ہوگی ہنادی حدیث میں اس جگہ قرن کا ذکر نہیں کیا گیا اور تفسیر نے قوم کی بجائے اقوام کہا ہے۔

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا گیا کہ لوگوں میں سب سے بہتر کون ہیں؟ آپ نے فرمایا: میرا قرن ہے (یعنی میرے زمانہ کے مسلمان لوگ) پھر وہ لوگ ہیں جو ان کے قریب ہوں پھر وہ لوگ ہیں جو ان کے قریب ہوں پھر ایک ایسی قوم آئے گی کہ ان کی شہادت ان کی قسم پر سبقت کرے گی اور ان کی قسم ان کی شہادت پر سبقت کرے گی ابراہیم نے کہا: جس وقت ہم کم عمر تھے لوگ ہم کو قسم کھانے اور شہادت دینے سے منع کرتے تھے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں بیان کیں ان حدیثوں میں یہ نہیں ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا گیا۔

تَجِدُونَ لِيَكُمْ أَحَدًا مِّنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ فَيُوجَدُ الرَّجُلُ فَيُفْتَحُ لَهُمْ بِهِ ثُمَّ يَبْعَثُ النَّبِيُّ فَيَقُولُونَ هَلْ فِيهِمْ مَنْ رَأَى أَصْحَابَ النَّبِيِّ ﷺ فَيُفْتَحُ لَهُمْ بِهِ ثُمَّ يَبْعَثُ النَّبِيُّ فَيَقَالُ أَنْظَرُوا هَلْ تَرَوْنَ فِيهِمْ مَنْ رَأَى مِنْ رَأَى أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ ثُمَّ يَكُونُ الْبَعْثُ الرَّابِعُ فَيَقَالُ أَنْظَرُوا هَلْ تَرَوْنَ فِيهِمْ أَحَدًا رَأَى مِنْ رَأَى أَحَدًا رَأَى أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ فَيُوجَدُ الرَّجُلُ فَيُفْتَحُ لَهُمْ بِهِ.

سابقہ حوالہ (۶۴۱۴)

۶۴۱۶ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَ هَنَادُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوِسِ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَسِيدَةَ السَّلْمَانِيَّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ خَيْرُ أُمَّتِي الْقُرُونُ الَّذِينَ يَلُونِي ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ يَجِيءُ قَوْمٌ كَسِبُوا شَهَادَةَ أَحَدِهِمْ بيمينه وَ بيمينه شَهَادَتَهُ لَمْ يَذْكُرْ هَنَادُ الْقُرُونِ لِي حَيْدِيهِ وَقَالَ قُتَيْبَةُ لَمْ يَجِيءْ أَقْوَامٌ.

بخاری (۲۶۵۲-۳۶۵۱-۶۴۲۹-۶۶۵۸)

الرحلی (۳۸۵۹) ابن ماجہ (۲۳۶۲)

۶۴۱۷ - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَ اسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ قَالَ اسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَ قَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَسِيدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ قَالَ قَرِينٌ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ يَجِيءُ قَوْمٌ تَبَدَّلُوا شَهَادَةَ أَحَدِهِمْ بيمينه وَ تَبَدَّلُوا شَهَادَتَهُ قَالَ إِبْرَاهِيمُ كَانُوا يَنْهَوْنَا وَ نَحْنُ عَلِمَانٌ عَنِ الْعَهْدِ وَ الشَّهَادَاتِ.

سابقہ حوالہ (۶۴۱۶)

۶۴۱۸ - وَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَ ابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا كُنْبَةَ ح وَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

الْمُنْثَى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ  
كَلاَهُمَا عَنْ مَنْصُورٍ بِإِسْنَادِ أَبِي الْأَخْوِصِ وَجَرِيهِ بِمَعْنَى  
حَدِيثِهِمَا وَلَيْسَ فِي حَدِيثِهِمَا سَبِيلَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ.

سابقہ حوالہ (۶۴۱۶)

۶۴۱۹ - وَحَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُحَلَّبِيُّ حَدَّثَنَا  
أَزْهَرُ بْنُ سَعْدِ السَّمَّانِ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ  
عَبِيدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ خَيْرُ النَّاسِ قَرْنِي  
كَمَ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ فَلَا أُدْرِي فِي الثَّلَاثَةِ أَوْ  
فِي الرَّابِعَةِ قَالَ ثُمَّ يَتَخَلَّفُ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ تَسْبِقُ شَهَادَةَ  
أَحَدِهِمْ يَمِينَهُ وَيَمِينُهُ شَهَادَتُهُ. سابقہ حوالہ (۶۴۱۶)

۶۴۲۰ - حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ  
أَبِي يَشِيرٍ وَحَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ سَالِمٍ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ  
أَخْبَرَنَا أَبُو يَشِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ  
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ خَيْرُ أُمَّتِي الْقَرْنُ الَّذِينَ بَعِثْتُ فِيهِمْ  
ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ وَاللَّهُ أَعْلَمُ أَذْكَرَ الثَّلَاثِ أَمْ لَا قَالَ ثُمَّ  
يَتَخَلَّفُ قَوْمٌ يُسَجِّتُونَ السَّمَانَةَ يَشْهَدُونَ قَبْلَ أَنْ  
يُسْتَشْهَدُوا. مسلم، تحفة الاشراف (۱۳۵۶۹)

۶۴۲۱ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ  
جَعْفَرٍ وَحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ عَنْ شُعْبَةَ  
ح وَحَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا  
أَبُو عَوَانَةَ كِلاَهُمَا عَنْ أَبِي يَشِيرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِنْهُ غَيْرُ  
أَنَّ فِي حَدِيثِ شُعْبَةَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَلَا أُدْرِي مَرَّتَيْنِ أَوْ  
ثَلَاثَةً. مسلم، تحفة الاشراف (۱۳۵۶۹)

۶۴۲۲ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ  
الْمُنْثَى وَابْنُ بَشَّارٍ جَمِيعًا عَنْ عُثْمَانَ قَالَ ابْنُ الْمُنْثَى  
حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ أَبَا جَمْرَةَ  
حَدَّثَنِي زَهْدَمُ بْنُ مَضْرِبٍ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ مَرْثَدٍ  
يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِنَّ خَيْرَ كُمْ قَرْنِي ثُمَّ  
الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ قَالَ  
عُمَرَانُ فَلَا أُدْرِي أَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَعْدَ قَرْنِهِ مَرَّتَيْنِ

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں  
کہ نبی ﷺ نے فرمایا: بہترین لوگ میرا قرن ہیں پھر وہ لوگ  
ہیں جو ان کے قریب ہوں پھر وہ لوگ ہیں جو ان کے قریب  
ہوں مجھے یاد نہیں آپ نے تیسری یا چوتھی بار فرمایا پھر ان کے  
بعد ایسے لوگ ہوں گے کہ ان میں سے کسی ایک کی شہادت قسم  
سے پہلے ہوگی اور کسی ایک کی قسم شہادت سے پہلے ہوگی۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول  
اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت کے بہترین لوگ اس زمانہ  
کے ہیں جس میں میں مسجوت ہوا ہوں پھر وہ لوگ ہیں جو ان  
کے قریب ہیں اللہ ہی خوب جانتا ہے کہ آپ نے تیسرے نمبر  
کا ذکر کیا تھا یا نہیں پھر ایک ایسی قوم آئے گی جو فریبی کو پسند  
کریں گے وہ شہادت طلب کیے جانے سے پہلے شہادت دیں  
گے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں ذکر کیں۔

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ  
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں بہترین لوگ میرا قرن ہیں  
پھر وہ لوگ جو ان کے قریب ہیں پھر وہ لوگ جو ان کے قریب  
ہیں پھر وہ لوگ جو ان کے قریب ہیں حضرت عمران یہ کہتے  
ہیں کہ حضور نے دو یا تین بار کے بعد فرمایا کہ ان کے بعد ایسے  
لوگ ہوں گے جو بغیر شہادت طلب کیے جانے کے شہادت  
دیں گے اور خیانت کریں گے امانت دار نہیں ہوں گے وہ نذر



مائیں گے اور اس کو پورا نہیں کریں گے۔

أَوْ قَلَاةٌ تَمْ يَكُونُ بَعْدَهُمْ قَوْمٌ يَشْهَدُونَ وَلَا يَسْتَشْهَدُونَ  
وَيَعْمَلُونَ وَلَا يُؤْتَمَنُونَ وَيَنْدُرُونَ وَلَا يُؤْفُونَ وَيُظْهَرُ  
لِيهِمُ السَّمَنُ.

بخاری (۲۶۵۱-۲۶۵۰-۶۴۲۸-۶۶۹۵) السنن (۳۸۱۸)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں ذکر کیں، ایک روایت میں ہے: مجھے یاد نہیں کہ ایک قرن یا دو قرون یا تین قروں کے بعد فرمایا اور ایک روایت میں ہے: وہ نذر مائیں گے اور اس کو پورا نہیں کریں گے۔

۶۴۲۳ - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بَشِيرٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا بَهْرُجٌ وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ زَالِحٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ كُلُّهُمْ عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلِيَّ حَدِيثِهِمْ قَالَ لَا أَدْرِي أَذْكَرُ بَعْدَ قَرِيْبٍ قَرْنَيْنِ أَوْ قَلَاةٍ وَلِيَّ حَدِيثِ شَبَابَةَ قَالَ سَمِعْتُ زُهْدَمَ بْنَ مَضْرِبٍ وَجَاءَ نِيَّ فِي حَاجَةِ عَلِيِّ قَرِيْبٍ فَحَدَّثَنِي أَنَّهُ سَمِعَ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ وَلِيَّ حَدِيثِ يَحْيَى وَشَبَابَةَ يَنْدُرُونَ وَلَا يُفُونَ وَلِيَّ حَدِيثِ بَهْرُجٍ يُؤْفُونَ كَمَا قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ. سابقہ حوالہ (۶۴۲۲)

امام مسلم نے دو مزید سندیں بیان کیں، حضرت عمران بن حصین نے نبی ﷺ سے روایت کیا: اس امت کے بہترین لوگ اس زمانہ کے لوگ ہیں جس میں میں مبعوث ہوا ہوں، پھر وہ لوگ ہیں جو ان کے قریب ہیں، ابوعمانہ کی روایت میں یہ اضافہ ہے: اللہ ہی خوب جانتا ہے کہ آپ نے تیسری بار کا ذکر کیا تھا یا نہیں اور اللہ کی روایت میں ہے اور اہل طلب کے جانے کے بغیر حلف اٹھائیں گے۔

۶۴۲۴ - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْأَمْوِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشِيرٍ قَالَا حَدَّثَنَا مَعَاذُ بْنُ وَهَابٍ حَدَّثَنَا آيَةُ كِلَاهِمَا عَنْ قَنَادَةَ عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِهَذَا الْحَدِيثِ خَيْرٌ هَلِيْهِ الْأَمْرُ الْقَرْنُ الْكَلْبِيُّ بَعِيْتُ لِيَهُمْ كَمُ الْكَلْبِيُّ بَلَّوْا لَهُمْ رَأْدُ لِيَّ حَدِيثِ آيَةُ عَوَانَةَ قَالَ وَاللَّهِ أَهْلَهُمْ أَذْكَرُ الْثَالِثُ أَمْ لَا يَهْتَلُ حَدِيثِ زُهْدَمَ بْنِ مَضْرِبٍ عَنْ عِمْرَانَ وَزَادَ لِيَّ حَدِيثِ وَهَابٍ عَنْ قَنَادَةَ وَبَحْلِفُونَ وَلَا يُسْتَحْلِفُونَ.

ابوداؤد (۴۶۵۷) الترمذی (۲۲۲۲)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ایک شخص نے نبی ﷺ سے یہ سوال کیا کہ کون سے لوگ سب سے بہتر ہیں؟ آپ نے فرمایا: جس زمانہ میں میں ہوں پھر دوسرے زمانہ کے پھر تیسرے زمانہ کے۔

۶۴۲۵ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَشَيْخَانُ بْنُ مَخْلَدٍ (وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ) قَالَا حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ (وَهُوَ ابْنُ عَلِيٍّ الْجَعْفَرِيُّ) عَنْ زَائِدَةَ عَنِ السَّيِّدِيِّ عَنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَهْتِيِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلَ رَجُلٌ النَّبِيَّ ﷺ أَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ قَالَ الْقَرْنُ الْكَلْبِيُّ أَنَا فِيهِ تَمَّ الْكَلْبِيُّ تَمَّ الْثَالِثُ.

مسلم تہذیب الاشراف (۱۶۲۹۲)



”جو لوگ اس وقت زندہ ہیں، سو سال  
بعد ان میں سے کوئی زندہ نہیں  
ہوگا“ کا مطلب

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے اپنی زندگی کے آخر میں ہمیں ایک رات عشاء کی نماز پڑھائی آپ سلام پھیر کر کھڑے ہو گئے اور آپ نے فرمایا: کیا تم نے اس رات پر غور کیا؟ جو لوگ اب روئے زمین پر ہیں ایک سو سال بعد ان میں سے کوئی بھی زندہ نہیں رہے گا۔ حضرت ابن عمر نے کہا: رسول اللہ ﷺ کے اس ارشاد کو لوگ ٹھیک نہیں سمجھے وہ ان احادیث میں ایک سو سال کی باتیں کرتے تھے حالانکہ رسول اللہ ﷺ نے یہ فرمایا تھا کہ جو لوگ اب روئے زمین پر ہیں ان میں سے کوئی باقی نہیں رہے گا۔ آپ کی مراد یہ تھی کہ یہ زمانہ ختم ہو جائے گی۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کے وصال سے ایک ماہ پہلے میں نے آپ سے یہ سنا: تم مجھ سے قیامت کے متعلق سوال کرتے ہو، اس کا علم صرف اللہ کو ہے، میں اللہ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ روئے زمین پر اب کوئی ایسا ذی روح نہیں ہے جس پر سو سال گزر جائیں۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی اس میں وصال سے ایک ماہ پہلے کا ذکر نہیں ہے۔

۵۳- بَابُ بَيَانِ مَعْنَى قَوْلِهِ ﷺ عَلَى رَأْسِ مِائَةِ سَنَةٍ لَا يَبْقَى نَفْسٌ مِّنْ قَوْمِهِ مِمَّنْ هُوَ مَوْجُودٌ الْآنَ

۶۴۲۶ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا وَقَالَ عَبْدُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الرَّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ سُلَيْمَانَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمَرَ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ذَاتَ لَيْلَةٍ صَلَاةَ الْعِشَاءِ فِي أُخَيْرِ حَيَاتِهِ فَلَمَّا سَلَّمَ قَامَ فَقَالَ أَرَأَيْتُمْ كَيْفَ لَيْسَ مِنْكُمْ هَذِهِ فَإِنَّ عَلَى رَأْسِ مِائَةِ سَنَةٍ مِنْهَا لَا يَبْقَى مِمَّنْ هُوَ عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ أَحَدٌ قَالَ ابْنُ عَمَرَ فَهَلْ النَّاسُ فِي مَقَالَةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ تِلْكَ فِيمَا يَقْتَضِيهِمْ مِنْ هَلِوِ الْأَحَادِيثِ هُنَّ مِائَةُ سَنَةٍ وَالْمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا يَبْقَى مِمَّنْ هُوَ الْيَوْمَ عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ أَحَدٌ يَرِيدُ بِذَلِكَ أَنْ يُنَحْرِمَ ذَلِكَ الْقَرْنَ.

ابوداؤد (۴۳۴۸) الترمذی (۲۲۵۱)

۶۴۲۷ - حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ وَرَوَاهُ اللَّيْثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنِ خَالِدِ بْنِ مَسْلُوفٍ كِلَاهُمَا عَنِ الرَّهْرِيِّ بِإِسْنَادٍ مَعْمَرٍ كَمِثْلِ حَدِيثِهِ. البخاری (۱۱۶-۶۰۱)

۶۴۲۸ - حَدَّثَنِي هُرُؤُنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ قَالَا حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ قَبْلَ أَنْ يَمُوتَ بِشَهْرِ تَسَالُوفِي عَنِ السَّاعَةِ وَاتَّمَا عَلِمَهَا عِنْدَ اللَّهِ وَأُقِيمَ بِاللَّهِ مَا عَلَى الْأَرْضِ مِنْ نَفْسٍ مِّنْ قَوْمِهِ تَأْتِي عَلَيْهَا مِائَةُ سَنَةٍ.

مسلم تحفہ الاشراف (۲۸۶۶)

۶۴۲۹ - حَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَ لَمْ يَذْكُرْ قَبْلَ مَوْتِهِ بِشَهْرِ. مسلم تحفہ الاشراف (۲۸۶۶)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے اپنے وصال سے تقریباً ایک ماہ پہلے فرمایا: آج کوئی ایسا ذی روح نہیں ہے جو سو سال گزرنے کے بعد بھی اس وقت تک زندہ رہے، عبد الرحمان نے حضرت جابر بن عبد اللہ سے اس کی مثل روایت کی اور عبد الرحمن نے اس کی یہ تفسیر کی کہ لوگوں کی عمریں کم ہو جائیں گی۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی۔

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب نبی ﷺ غزوہ تبوک سے واپس ہوئے تو لوگوں نے آپ سے قیامت کے متعلق سوال کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو ذی روح آج زمین پر زندہ ہے اس پر سو سال نہیں گزریں گے۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: کوئی ذی روح سو سال تک نہیں پہنچے گا، سالم کہتے ہیں کہ ہم نے حضرت جابر کے سامنے اس حدیث کا ذکر کیا تو انہوں نے کہا: اس سے مراد وہ انسان ہیں جو اس دن پیدا ہو چکے تھے۔

سب صحابہ کی تحریریں

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے صحابہ کو برامت کہو میرے صحابہ کو برامت کہو، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے اگر تم میں سے کوئی شخص احد پہاڑ جتنا سونا بھی خیرات

۶۴۳۰ - حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى كِلَاهُمَا عَنِ الْمُعْتَمِرِ قَالَ ابْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو نَضْرَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ ذَلِكَ قَبْلَ مَوْتِهِ بِشَهْرٍ أَوْ نَحْوِ ذَلِكَ مَا مِنْ نَفْسٍ مَنفُوسَةٍ الْيَوْمَ تَلْبَسُ عَلَيْهَا مِائَةَ سَنَةٍ وَهِيَ حَيَّةٌ يَوْمَئِذٍ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ صَاحِبِ التَّسْقِيطِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِ ذَلِكَ وَفَسَّرَهَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ نَقَضَ الْعُمُرُ.

مسلم، تخریج الاشراف (۳۱۰۶-۲۳۲۸)

۶۴۳۱ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هُرُونَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّمِيمِيُّ بِالْإِسْنَادَيْنِ جَمِيعًا مِثْلَهُ.

مسلم، تخریج الاشراف (۳۱۰۶)

۶۴۳۲ - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ عَنْ دَاوُدَ (وَاللَّفْظُ لَهُ) وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ عَنْ دَاوُدَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ لَمَّا رَجَعَ النَّبِيُّ ﷺ مِنْ تَبُوكَ سَأَلُوهُ عَنِ الْأَرْضِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا تَلْبَسِي مِائَةَ سَنَةٍ وَعَلَى الْأَرْضِ نَفْسٌ مَنفُوسَةٌ الْيَوْمَ. مسلم، تخریج الاشراف (۴۳۱۸-۳۱۰۶)

۶۴۳۳ - حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَّالَةَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ ﷺ مَا مِنْ نَفْسٍ مَنفُوسَةٍ تَبْلُغُ مِائَةَ سَنَةٍ فَقَالَ سَالِمٌ تَذَاكَرْنَا ذَلِكَ عِنْدَهُ إِنَّمَا هِيَ كَمَلِّ نَفْسٍ مَخْلُوقَةٍ يَوْمَئِذٍ. مسلم، تخریج الاشراف (۲۲۴۶)

۵۴- بَابُ تَحْرِيمِ سَبِّ الصَّحَابَةِ

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ

۶۴۳۴ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا تَسُبُّوا



دے تو وہ صحابہ کے دیے ہوئے ایک مُد (ایک کلوگرام) بلکہ نصف مُد کے برابر بھی نہیں ہے۔

حضرت ابو سعید بیان کرتے ہیں کہ خالد بن ولید اور حضرت عبد الرحمن بن عوف کے درمیان کوئی مناقشہ تھا حضرت خالد نے ان کو برا کہا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے اصحاب میں سے کسی کو برا نہ کہو کیونکہ تم میں سے اگر کسی شخص نے احد پہاڑ کے برابر سونا بھی خیرات کیا تو وہ ان میں سے کسی ایک کے دیے ہوئے مُد (ایک کلوگرام) یا نصف مُد کے برابر بھی نہیں پہنچ سکتا۔

امام مسلم نے اس حدیث کی تین سندیں ذکر کیں شعبہ اور وکیع کی روایت میں حضرت خالد بن ولید اور حضرت عبد الرحمن بن عوف کا تذکرہ نہیں ہے۔

### حضرت اویس قرنی رضی اللہ عنہ کے فضائل

اسیر بن جابر بیان کرتے ہیں کہ اہل کوفہ ایک وفد لے کر حضرت عمر فاروق کے پاس گئے وفد میں ایک ایسا آدمی بھی تھا جو حضرت اویس سے مذاق کرتا تھا حضرت عمر نے پوچھا: یہاں کوئی قرن کا رہنے والا ہے تو وہ شخص پیش ہوا حضرت عمر نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا تمہارے پاس یمن سے ایک شخص آئے گا اس کا نام اویس ہوگا یمن میں اس کی والدہ کے سوا کوئی نہیں ہوگا اس کو برس کی بیماری تھی اس نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی تو اللہ تعالیٰ نے ایک دینار یا درہم کے برابر سفید داغ کے سوا باقی داغ اس سے دور کر دیئے تم میں سے جس شخص کی اس سے ملاقات ہو وہ اس سے اپنے لیے مغفرت

أَصْحَابِي لَا تُسَبُّوا أَصْحَابِي فَوَ الَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ أَنَّ أَحَدَكُمْ أَنْفَقَ مِثْلَ أُحُدٍ ذَهَبًا مَا أَدْرَكَ مُدَّ أَحَدِهِمْ وَلَا نَصِيفَهُ. مسلم، تجلذ الاشراف (۱۲۵۳۶)

۶۴۳۵ - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَبْرِ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ كَانَ بَيْنَ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ وَبَيْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ شَيْءٌ قَسَبَهُ خَالِدٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا تُسَبُّوا أَحَدًا مِنْ أَصْحَابِي فَإِنَّ أَحَدَكُمْ لَوْ أَنْفَقَ مِثْلَ أُحُدٍ ذَهَبًا مَا أَدْرَكَ مُدَّ أَحَدِهِمْ وَلَا نَصِيفَهُ. البخاری (۳۶۷۳) ابوداؤد (۴۶۵۸) الترمذی (۳۸۶۱) ابن ماجہ (۱۶۱)

۶۴۳۶ - حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجِيُّ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ جَمِيعًا عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ بِإِسْنَادِ جَبْرِ وَأَبِي مُعَاوِيَةَ بِمِثْلِ حَدِيثِهِمَا وَلَيْسَ لِي حَدِيثٌ شُعْبَةَ وَوَكَيْعٍ ذِكْرُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَخَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ. سابقہ حوالہ (۶۴۳۵)

### ۵۵- بَابُ مِنْ فَضَائِلِ أُوَيْسٍ الْقُرْنِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

۶۴۳۷ - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنِي سَعِيدُ الْجُمَيْهِرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أُسَيْبِ بْنِ جَابِرٍ أَنَّ أَهْلَ الْكُوفَةِ وَقَدُوا إِلَى عَمْرٍو فِيهِمْ رَجُلٌ مَقَمَّنٌ كَانَ يَسْتَحِرُّ بِأُوَيْسٍ فَقَالَ عَمْرٍو هَلْ هُنَا أَحَدٌ مِنَ الْقُرْبِيِّينَ فَجَاءَ ذَلِكَ الرَّجُلُ فَقَالَ عَمْرٍو إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَدْ قَالَ إِنَّ رَجُلًا يَأْتِيكُمْ مِنَ الْيَمَنِ يُقَالُ لَهُ أُوَيْسٌ لَا يَدْعُ بِالْيَمَنِ غَيْرَ أَيْمٍ لَهُ قَدْ كَانَ بِهِ بَيَاضٌ فَدَعَا اللَّهُ فَأَذْهَبَهُ عَنْهُ إِلَّا مَوْضِعَ الْيَدِينَارِ أَوْ الدِّرْهِمِ فَمَنْ لَقِيَهِ مِنْكُمْ فَلْيَسْتَفْرِزْ لَكُمْ.

مسلم، تجلذ الاشراف (۱۰۴۰۶)



کی دعا کرائے۔

حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تابعین میں سب سے افضل شخص ایک آدمی ہے جس کا نام اولیس ہوگا اس کی ایک والدہ ہے اس کو برس کی بیماری ہے اس سے کہو وہ تمہارے لیے مغفرت کی دعا کرے۔

اسیر بن جابر بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن الخطاب کے پاس جب اہل یمن میں سے کوئی کمک آتی تو وہ ان سے سوال کرتے: کیا تم میں اولیس بن عامر ہے؟ حتیٰ کہ ایک دن حضرت اولیس ان کے پاس گئے حضرت عمر نے کہا: کیا آپ اولیس بن عامر ہیں؟ انہوں نے کہا: ہاں! کہا: آپ قبیلہ مراد سے ہیں؟ انہوں نے کہا: ہاں! آپ نے کہا: کیا آپ قرن سے ہیں؟ انہوں نے کہا: ہاں! کیا آپ کو برس کی بیماری تھی اور ایک درہم کے برابر داغ رہ گیا ہے اور باقی داغ ختم ہو گئے؟ انہوں نے کہا: ہاں! حضرت عمر نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ سنا ہے کہ اہل یمن کی امداد کے ساتھ تمہارے پاس قبیلہ مراد سے قرن کے ایک شخص آئیں گے جن کا نام اولیس بن عامر ہوگا ان کو برس کی بیماری تھی اور ایک درہم کی مقدار کے علاوہ باقی ٹھیک ہو چکی ہوگی قرن میں ان کی ایک والدہ ہے جس کے ساتھ وہ بہت نیکی کرتے ہیں اگر وہ کسی چیز پر اللہ کی قسم کھالیں تو اللہ تعالیٰ اس کو ضرور پورا کرے گا اگر تم سے ہو سکے تو تم ان سے مغفرت کی دعا کرانا سوا آپ میرے لیے مغفرت کی دعا کیجئے حضرت اولیس قرنی نے حضرت عمر کے لیے استغفار کیا حضرت عمر نے کہا: اب آپ کہاں جا رہے ہیں؟ انہوں نے کہا: کوفہ میں حضرت عمر نے کہا: کیا میں کوفہ کے عامل کی طرف آپ کے لیے خط نہ لکھ دوں؟ حضرت اولیس نے کہا: خاک نشیں لوگوں میں رہتا مجھے زیادہ پسند ہے جب دوسرا سال آیا تو کوفہ کے اشراف میں سے ایک شخص آیا اس کی حضرت عمر سے ملاقات ہوئی حضرت

۶۴۳۸ - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا هَلَانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ (وَهُوَ ابْنُ سَلَمَةَ) عَنْ سَعِيدِ الْجَرْنِيِّ بِهِذَا الْإِسْنَادَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ إِنَّ خَيْرَ التَّابِعِينَ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ أُوَيْسٌ وَلَهُ وَالِدَةٌ وَ كَانَ يَهْتَابُ لَمَرْوَةَ فَلْيَسْتَفِرُّ لَكُمْ: سلم بن محمد الاشراف (۱۰۴۰۶)

۶۴۳۹ - حَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ وَ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ اسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاَخْرَانِ حَدَّثَنَا (وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى) حَدَّثَنَا مَعَادُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ اَوْفَى عَنْ اَسْبِرِ بْنِ جَابِرٍ قَالَ كَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ إِذَا اتَى عَلَيْهِ اَمْدَادُ اَهْلِ الْيَمَنِ سَأَلَهُمْ اِفِيكُمْ اُوَيْسُ بْنُ عَامِرٍ حَتَّى اَتَى عَلِيَّ اُوَيْسٍ فَقَالَ اَنْتَ اُوَيْسُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ مِنْ مَرَادِكُمْ مِنْ قَرْنٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَكَانَ يَكْتَبُ بِرُحْسٍ فَبَرَأَتْ مِنْهُ اِلَّا مَوْضِعَ دِرْهَمٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ لَكَ وَالِدَةٌ قَالَ نَعَمْ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ يَا اَيُّكُمْ اُوَيْسُ بْنُ عَامِرٍ فَمَنْ اَمْدَادُ اَهْلِ الْيَمَنِ مِنْ قَرْنٍ كَانَتْ يَهْتَابُ لَمَرْوَةَ فَبَرَأَتْ مِنْهُ اِلَّا مَوْضِعَ دِرْهَمٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ لَكَ وَالِدَةٌ هُوَ يَهْتَابُ لَمَرْوَةَ اَلَسَمَّ عَلَى اللّٰهِ لَا بَرَّةَ لِي اِنْ اسْتَظَعْتَ اَنْ يَسْتَفِرُّ لَكَ فَاَفْعَلْ فَاَسْتَفِرُّ لِي فَاَسْتَفِرُّ لَهُ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ اَيْنَ تُرِيدُ قَالَ الْكُوْفَةَ قَالَ اِلَّا اَكْتَسَبَ لَكَ اِلَى عَامِلِيهَا قَالَ اَكُوْنُ فِي غَيْرِ اَيِّ النَّاسِ اَحَبَّ اِلَيَّ قَالَ فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْعِيَامِ الْمُقْبِلِ حَجَّ رَجُلٌ مِنْ اَشْرَافِهِمْ فَوَالَفَ عُمَرَ فَسَأَلَهُ عَنْ اُوَيْسٍ قَالَ تَرَكَهُ رَثَّ الْبَيْتِ قَلِيلَ الْمَتَاعِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ يَا اَيُّكُمْ اُوَيْسُ بْنُ عَامِرٍ مَعَ اَمْدَادِ اَهْلِ الْيَمَنِ مِنْ مَرَادِكُمْ مِنْ قَرْنٍ كَانَتْ يَهْتَابُ لَمَرْوَةَ اِلَّا مَوْضِعَ دِرْهَمٍ لَهُ وَالِدَةٌ هُوَ يَهْتَابُ لَمَرْوَةَ اَلَسَمَّ عَلَى اللّٰهِ لَا بَرَّةَ لِي اِنْ اسْتَظَعْتَ اَنْ يَسْتَفِرُّ لَكَ فَاَفْعَلْ فَاَتَى اُوَيْسًا فَقَالَ اسْتَفِرُّ لِي قَالَ اَنْتَ اَحَدٌ عَهْدًا يَسْفِرُ صَالِح

عمر نے اس سے حضرت اویس کے متعلق پوچھا اس نے کہا: میں ان کو کم سامان کے ساتھ شکستہ گھر میں چھوڑ کے آیا ہوں، حضرت عمر نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ سنا ہے کہ تمہارے پاس مکہ کے ساتھ قبیلہ مراد سے اویس بن عامر قرن سے آئیں گے ان کو برس کی بیماری تھی، ایک درہم کی مقدار کے علاوہ وہ سب بیماری ٹھیک ہو گئی، ان کی ایک والدہ ہیں، وہ ان کے ساتھ بہت نیکی کرتے ہیں، اگر وہ اللہ تعالیٰ پر کسی کام کی قسم کھالیں تو اللہ تعالیٰ اس کو ضرور کرتا ہے، اگر تم سے ہو سکے تو تم ان سے اپنے لیے مغفرت کی دعا کرانا، پھر وہ شخص حضرت اویس کے پاس گیا اور ان سے کہا: میرے لیے استغفار کیجئے، انہوں نے کہا: تم ابھی اچھا سفر کر کے آرہے ہو، تم میرے لیے استغفار کرو، اس نے پھر کہا: آپ میرے لیے استغفار کیجئے، انہوں نے کہا: تم ابھی نیک سفر کر کے آرہے ہو، تم میرے لیے استغفار کرو، پھر کہا: کیا تمہاری حضرت عمر سے ملاقات ہوئی تھی، اس نے کہا: ہاں، پھر حضرت اویس نے اس کے لیے استغفار کیا، تب لوگوں کو حضرت اویس کے مقام کا علم ہوا اور وہ وہاں سے چلے گئے، اسیر نے کہا: میں نے حضرت اویس کو ایک چادر اوڑھائی، جب بھی ان کو کوئی شخص دیکھتا تو کہتا کہ اویس کے پاس یہ چادر کہاں سے آئی؟

ف: اس باب کی احادیث میں حضرت اویس قرنی کے افضل التابعین ہونے کا بیان ہے اور اللہ کے نیک بندوں سے مغفرت کی دعا کرانے کا ثبوت ہے۔

### اہل مصر کے متعلق نبی ﷺ کی وصیت

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم عنقریب ایک زمین کو فتح کرو گے جس میں قیراط (پیمانے) کا ذکر کیا جائے گا، تم اس زمین کے رہنے والوں سے اچھا سلوک کرنا، کیونکہ تم پر ان کا حق اور رشتہ ہے، جب تم وہاں دو آدمیوں کو ایک اینٹ کی جگہ کے لیے لڑنا دیکھو تو وہاں سے چلے جانا، پھر شریحیل بن حسنہ کے دو بیٹے ربیعہ اور عبدالرحمان ایک اینٹ کی جگہ میں لڑ رہے تھے تو حضرت ابوذر

لَمَسْتُمْ لِي قَالَ اسْتَفِرُّ لِي قَالَ اَلْتَّ اَحَدْتُ عَهْدًا بِسَفِيرٍ صَالِحٍ لَمَسْتُمْ لِي قَالَ لَقِيْتِ عُمَرَ قَالَ نَعَمْ فَاَسْتَفِرُّ لَهٗ لَمَسْتُمْ لَهٗ النَّاسَ فَاَنْطَلَقَ عَلٰى وَجْهِهِ قَالَ اَسِيْرٌ وَكَسُوْتُهُ بِرُزْدَةٍ فَكَانَ كَلِمًا رَاَهٗ اِنْسَانٌ قَالَ مِنْ اَيْنَ لَا وَيْسَ هٰذِهِ الْبُرْدَةُ. مسلم، تخریج الاشراف (۱۰۴۰۶)

### ۵۶- بَابُ وَصِيَّةِ النَّبِيِّ ﷺ بِأَهْلِ مِصْرَ

۶۴۴۰ - حَدَّثَنِي أَبُو الظَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي حَزْرَمَلَةُ ح وَحَدَّثَنِي هُرُوثُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهَبٍ حَدَّثَنِي حَزْرَمَلَةُ (وَهُوَ ابْنُ عُمَرَ بْنِ الْقَحْتَانِيِّ) عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شِمَاسَةَ الْمَهْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ سَتَفْتَحُونَ أَرْضًا يُدْكَرُ فِيهَا الْفَيْرَاكُ فَاسْتَوْصُوا بِأَهْلِهَا خَيْرًا إِنْ كَانَ لَهُمْ ذِمَّةٌ وَرَحِمًا فَإِذَا رَأَيْتُمْ رَجُلَيْنِ يَفْتِيلَانِ فَمِنْ مَوْضِعٍ لَبَنَةٍ فَاخْرُجْ مِنْهَا قَالَ فَمَرَّ

وہاں سے نکل آئے۔

بِرَبِيعَةَ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنِ كُرَيْبٍ بَنِي حَسَنَةَ يَتَنَازَعَانِ  
فِي مَوْضِعٍ لَيْتِي فَعَرَّجَ مِنْهَا. سلم، جلد الاشراف (۱۱۹۶۲)

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم عنقریب مصر کو فتح کرو گے یہ وہ سرزمین ہے جہاں قیراط بولا جاتا ہے جب تم اس سرزمین کو فتح کر لو تو وہاں کے لوگوں سے اچھا سلوک کرنا، کیونکہ ان کا حق اور رشتہ ہے یا فرمایا: ان کا حق اور سسرالی رشتہ ہے اور جب تم وہاں پر دو آدمیوں کو ایک اینٹ کی جگہ پر لڑتے دیکھو تو تم وہاں سے نکل آنا، حضرت ابو ذر نے کہا: پھر میں نے عبد الرحمن بن شرمیل بن حسہ اور ان کے بھائی ربیعہ کو ایک اینٹ کی جگہ کے متعلق لڑتے دیکھا تو میں وہاں سے نکل آیا۔

۶۴۴۱ - حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا بْنُ حَرْبٍ وَعَبِيدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَبْرِ عَنْ حَدَّثَنَا أَبِي سَمِعْتُ حَزْمَةَ الْمِصْرِيَّةَ بِعَدْوَتْ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمَاسَةَ عَنْ أَبِي بَصْرَةَ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنْ كُنْتُمْ سَعَفْتُمْ مِصْرَ وَهِيَ أَرْضٌ يَسْتَمِي بِهَا الْفِيْرَانُ لِيَاذًا فَتَحْتَمُوْهَا فَاتَّخِذُوا إِلَيْهَا أَهْلَهَا لِأَنَّ لَهُمْ ذِمَّةً وَرَحِمًا أَوْ قَالَ ذِمَّةً وَصِهْرًا لِيَاذًا رَأَيْتُ رَجُلَيْنِ يَخْتَصِمَانِ لَهَا فِي مَوْضِعٍ لَيْتِي فَاخْرُجْ مِنْهَا فَإِنَّ كَرَأَيْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنِ كُرَيْبٍ بَنِي حَسَنَةَ وَأَخَاهُ رَبِيعَةَ يَخْتَصِمَانِ فِي مَوْضِعٍ لَيْتِي فَعَرَّجْتُ مِنْهَا. سلم، جلد الاشراف (۱۲۰۰۰)

ف: علامہ نووی لکھتے ہیں:

علماء نے کہا ہے کہ قیراط دینا یا درہم کا ایک جز ہے، اہل مصر اس لفظ کو بہت بولتے ہیں اور اس پیمانے کا بہ کثرت استعمال کرتے ہیں، ذمہ سے مراد حق ہے اور رشتہ سے مراد یہ ہے کہ حضرت اسماعیل کی والدہ حضرت حاجرہ مصر سے تھیں اور سسرالی رشتہ سے مراد یہ ہے کہ حضور کے صاحبزادے حضرت ابراہیم کی والدہ حضرت ماریہ قبطیہ بھی مصر کی تھیں ان احادیث میں رسول اللہ ﷺ کے معجزات کا ظہور ہے، کیونکہ آپ نے یہ پیش گوئی کی کہ آپ کے بعد آپ کی امت کو شوکت اور قوت حاصل ہوگی اور وہ بڑے بڑے ملکوں کو فتح کریں گے اور مصر کو فتح کریں گے اور جن دو آدمیوں نے ایک اینٹ کے برابر جگہ پر جھگڑا کیا اس کی خبر دی، واللہ الحمد۔

### اہل عمان کی فضیلت

حضرت ابو بزرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو قبائل عرب میں سے کسی قبیلہ کے پاس بھیجا، ان لوگوں نے اس کو گالیاں دیں اور مارا، اس نے رسول اللہ ﷺ کے پاس آ کر خبر دی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر تم اہل عمان کے پاس جاتے تو وہ تم کو گالیاں دیتے نہ مارتے۔

### ۵۷- بَابُ فَضْلِ أَهْلِ عَمَانَ

۶۴۴۲ - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَسْمُونٍ عَنْ أَبِي الْوَالِدِ جَابِرِ بْنِ عَنِيْرٍ الرَّابِيعِيِّ سَمِعْتُ أَبَا بَرزَةَ يَقُولُ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ رَجُلًا إِلَى مَجْتَمِعِ قُرَى أَحْيَاءِ الْعَرَبِ فَسَبَّوْهُ وَحَسَبُوْهُ فَجَاءَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَخَبَّرَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَوْ أَنَّ أَهْلَ عَمَانَ آتَيْتُ مَا سَبُّوكَ وَلَا حَسَبُوْكَ. سلم، جلد الاشراف (۱۱۵۹۵)

ف: علامہ نووی نے لکھا ہے کہ عمان بحرین کا ایک شہر ہے۔

### ۵۸- بَابُ ذِكْرِ كَذَابِ

#### ثَقِيفٍ وَمَيْبِرَهَا

۶۴۴۳ - حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مَكْرَمٍ الْعَيْثِيُّ حَدَّثَنَا بِعُقُوبِ

### قبیلہ ثقیف کا کذاب

#### اور اس کا ظالم

ابو نوفل بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عبد اللہ بن





نے ہمیں یہ حدیث بیان فرمائی کہ ثقیف میں ایک کذاب اور ظالم ہو گا کذاب کو تو ہم پہلے دیکھ چکے ہیں اور رہا ظالم تو میرے گمان میں وہ صرف تو ہی ہو سکتا ہے۔ راوی کہتا ہے: پھر حجاج وہاں سے چلا گیا اور اس نے کوئی جواب نہیں دیا۔

### اہل فارس کی فضیلت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر دین ثریا پر ہوتا تب بھی فارس کا ایک شخص اس کو حاصل کر لیتا۔ یا فارس کی اولاد میں سے ایک شخص اس کو حاصل کر لیتا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب نبی ﷺ پر سورہ جمعہ نازل ہوئی اور آپ نے یہ پڑھا: "واخبرین منہم لما یلحقوا بہم"۔ (یعنی آپ ان پر بھی کتاب کی تلاوت کرتے ہیں اور ان کو بھی کتاب اور حکمت کی تعلیم دیتے ہیں اور ان کا بھی تذکرہ کرتے ہیں جو ابھی آپ سے داصل نہیں ہوئے) ایک شخص نے عرض کیا: یا رسول اللہ! وہ کون لوگ ہیں؟ نبی ﷺ نے اس کا کوئی جواب نہیں دیا، حتیٰ کہ اس نے آپ سے ایک یا دو یا تین بار سوال کیا، اس وقت ہم میں حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ بھی تھے نبی ﷺ نے حضرت سلمان پر ہاتھ رکھا پھر فرمایا: اگر ایمان ثریا کے پاس بھی ہوتا تو اس کے علاقے کے لوگ اس کو حاصل کر لیتے۔

انسان اونٹوں کی طرح ہیں جن میں سو میں سے ایک بھی سواری کے لائق نہیں ہے

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم انسانوں کو سو اونٹوں کی مثل پاؤ گے ان میں سے ایک بھی سواری کے لائق نہیں ہوگا۔

### ۵۹ - بَابُ فَضْلِ فَارِسَ

۶۴۴۴ - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ جَعْفَرِ الْجَلْبَرِيِّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصْبَغِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَوْ كَانَ الْوَيْلِيُّ عِنْدَ الثَّرِيَّا لَلْعَبَّ بِهِ رَجُلٌ مِنْ فَارِسَ أَوْ قَالَ مِنْ أَبْنَاءِ فَارِسَ حَتَّى يَتَنَازَلَهُ. سلم، تحفة الاشراف (۱۴۸۲۸)

۶۴۴۵ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ (بَغِيضِ ابْنِ مُحَمَّدٍ) عَنْ نُوَيْرٍ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ إِذْ نَزَلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْجُمُعَةِ فَلَمَّا قُرِئُوا أَخْبَرْنَا مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوا بِهِمْ قَالَ رَجُلٌ مَنْ هَؤُلَاءِ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَلَمْ يُرَاجِعْهُ النَّبِيُّ ﷺ حَتَّى سَأَلَهُ مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا قَالَ وَفِينَا سَلْمَانَ الْفَارِسِيُّ قَالَ فَوَضَعَ النَّبِيُّ ﷺ يَدَهُ عَلَى سَلْمَانَ ثُمَّ قَالَ لَوْ كَانَ إِلَّا يَمَانُ عِنْدَ الثَّرِيَّا لَنَا لَهُ رَجَالٌ مِنْ هَؤُلَاءِ.

بخاری (۴۸۹۷-۴۸۹۸) الترمذی (۳۳۱۰-۳۹۳۳)

### ۶۰ - بَابُ قَوْلِهِ ﷺ النَّاسُ كَأَبْلِ قِهَانَةَ لَا تَجِدُ فِيهَا رَاحِلَةً

۶۴۴۶ - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ (وَاللَّفْظُ لِمُحَمَّدٍ) قَالَ عَبْدُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي هَمْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ تَجِدُونَ النَّاسَ كَأَبْلِ قِهَانَةَ لَا تَجِدُ الرَّجُلَ فِيهَا رَاحِلَةً. الترمذی (۲۸۷۲)

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

## نیکی، صلہ رحمی اور اخلاق کا بیان

والدین سے حسن سلوک اور ان کو مقدم رکھنا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور پوچھنے لگا: کون لوگ میرے اچھے سلوک کے حق دار ہیں؟ آپ نے فرمایا: تمہاری ماں! کہا: پھر کون ہے؟ فرمایا: پھر تمہاری ماں! کہا: پھر کون ہے؟ فرمایا: پھر تمہاری ماں! کہا: پھر؟ فرمایا: پھر تمہارا باپ! تمہارے قہیہ کی روایت میں ہے: میرے اچھے سلوک کا کون مستحق ہے؟ اس میں لوگوں کا ذکر نہیں ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے کہا: یا رسول اللہ! کون لوگ میرے اچھے سلوک کے زیادہ مستحق ہیں؟ آپ نے فرمایا: تمہاری ماں! پھر ماں! پھر ماں! پھر تمہارا باپ! پھر جو تمہارے قریب ہو! پھر جو تمہارے قریب ہو۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کے پاس ایک شخص آیا، اس کے بعد جریر کی روایت کی مثل ہے اور یہ اضافہ ہے کہ تمہارے باپ کی قسم! تم کو خبر دی جائے گی۔

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں بیان کیں، محمد بن طلحہ کی روایت میں ہے: کون لوگ میرے اچھے سلوک کے زیادہ حقدار ہیں؟ اس کے بعد پہلی روایت کی مثل ہے۔

حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ

## ۴۵- كِتَابُ الْبِرِّ وَالصَّلَةِ وَالْأَدَبِ

۱- بَابُ بِرِّ الْوَالِدَيْنِ وَإِنَّهُمَا أَحَقُّ بِهِ

۶۴۴۷ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ بْنُ جَمِيلٍ بْنُ طَرِيفٍ التَّقْفِيُّ وَرُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ مَنْ أَحَقُّ النَّاسِ بِحُسْنِ صَحَابَتِي فَقَالَ أُمَّكَ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ أُمَّكَ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ أَبِي هُرَيْرَةَ وَابْنِ خَدِيجٍ قُتَيْبَةُ مَنْ أَحَقُّ بِحُسْنِ صَحَابَتِي وَلَمْ يَذْكُرِ النَّاسَ.

بخاری (۵۹۷۱) ابن ماجہ (۲۷۰۶)

۶۴۴۸ - حَدَّثَنَا أَبُو عَرَبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ قُضَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ أَحَقُّ النَّاسِ بِحُسْنِ الصُّحْبَةِ قَالَ أُمَّكَ ثُمَّ أُمَّكَ ثُمَّ أَبِي هُرَيْرَةَ ثُمَّ أَبُو ذَرٍّ ثُمَّ أَبُو ذَرٍّ ثُمَّ أَبُو ذَرٍّ.

سابقہ حوالہ (۶۴۴۷)

۶۴۴۹ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا كَثِيرٌ عَنْ عُمَارَةَ وَابْنِ شَبْرَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ جَرِيرٍ وَزَادَ فَقَالَ نَعَمْ وَأَبْنُكَ لَتَبَّانَ.

بخاری (۵۹۷۱) ابن ماجہ (۲۷۰۶)

۶۴۵۰ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ ح وَحَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ خِرَاشٍ حَدَّثَنَا حَبَّانٌ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ شَبْرَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ بِسِيِّئِ حَدِيثِ وَهَيْبٍ مَنْ أَبْرَزَ لِي حَلِيبٌ مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ أَيْ النَّاسِ أَحَقُّ مِنِّي بِحُسْنِ الصُّحْبَةِ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ جَرِيرٍ. سابقہ حوالہ (۶۴۴۹)

۶۴۵۱ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَرُهَيْرُ بْنُ



ایک شخص نبی ﷺ کے پاس آیا اور آپ سے جہاد میں جانے کی اجازت طلب کی، آپ نے فرمایا: کیا تمہارے والدین زندہ ہیں؟ اس نے کہا: ہاں! آپ نے فرمایا: پھر ان کی خدمت میں جہاد کرو۔

حَرْبٌ فَلَا حَدَّنَا وَبِحَيْبٍ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ حَبِيبٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى (بِعْنَى ابْنِ سَعْدِ بْنِ الْقَطَّانِ) عَنْ سُلَيْمَانَ وَكُعبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا حَبِيبٌ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ يَسْتَأْذِنُهُ لِيَسِيْرَ إِلَى الْجَاهِلِيَّةِ فَقَالَ أَحْسَنُ وَالْيَدَاكُ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَبِيْهَمَا فَجَاهِلِيَّةٌ. البخاری (۳۰۰۴-۵۹۷۲) ابوداؤد (۲۵۲۹) الترمذی

(۱۶۷۱) الترمذی (۳۱۰۳)

حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عامر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نبی ﷺ کے پاس آیا پھر اس کی مثل حدیث ذکر کی۔

۶۴۵۲ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا كُعبَةُ عَنْ حَبِيبٍ سَمِعْتُ أَبَا الْعَبَّاسِ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو بْنَ الْعَاصِ يَقُولُ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَذَكَرَ بِمِثْلِهِ قَالَ مُسْلِمٌ أَبُو الْعَبَّاسِ اسْمُهُ السَّائِبُ بْنُ قَرُوخَ الْمَكِّيُّ. ساتھ حوالہ (۶۴۵۱)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں ذکر کیں۔

۶۴۵۳ - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ بِشْرِ عَنْ مَسْعُودِ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مَعَاذُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ح وَحَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ زَكْرِيَاءَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَعْفَرِيُّ عَنْ زَائِدَةَ كَلَامَهَا عَنِ الْأَعْمَشِ جَمِيعًا عَنْ حَبِيبٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقُلَّةٌ. ساتھ حوالہ (۶۴۵۱)

حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا: میں آپ سے ہجرت اور جہاد پر بیعت کرتا ہوں اور اللہ تعالیٰ سے اس کا اجر طلب کرتا ہوں، آپ نے فرمایا: کیا تمہارے والدین میں سے کوئی ایک زندہ ہے؟ اس نے کہا: جی! دونوں زندہ ہیں، آپ نے فرمایا: تم اللہ سے اجر کے طالب ہو؟ اس نے کہا: جی! آپ نے فرمایا: اپنے والدین کے پاس جاؤ اور ان سے حسن سلوک کرو۔

۶۴۵۴ - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدَ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٍو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ أَنَّ نَاعِمًا مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو بْنَ الْعَاصِ قَالَ أَقْبَلَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ عَلَى الْهَجْرَةِ وَالْجِهَادِ أَتَيْتِي الْأَجْرَ مِنَ اللَّهِ قَالَ لَهْلُ مِنْ وَالِدَيْكَ أَحَدٌ حَسْبِي قَالَ نَعَمْ بَلْ كِلَاهُمَا قَالَ فَتَبَيَّنِي الْأَجْرَ مِنَ اللَّهِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَارْجِعْ إِلَى وَالِدَيْكَ فَاحْسِنْ صَحْبَتَهُمَا. مسلم تخریج الاشراف (۸۹۴۰)

والدین کے ساتھ حسن سلوک کا

نفل نماز وغیرہ پر مقدم ہونا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جرتج اپنے معبد میں عبادت کر رہے تھے اتنے میں ان کی ماں آئی

۲- بَابُ تَقْدِيمِ بِرِّ الْوَالِدَيْنِ عَلَى التَّطَوُّعِ  
بِالصَّلَاةِ وَغَيْرِهَا

۶۴۵۵ - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ قَرُوخَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُبَيْرِقِ حَدَّثَنَا حَمِيدُ بْنُ هِلَالٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي

حمید کہتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ نے اس کی اس طرح صفت بیان کی جس طرح رسول اللہ ﷺ نے ان سے صفت بیان کی تھی، جب ان کی ماں نے انہیں بلایا تو انہوں نے کس طرح اپنی تھیلی اپنی بھوں پر رکھی تھی، پھر اس کی طرف سر اٹھا کر اس کو آواز دی اور کہا: اے جرتج! میں تمہاری ماں ہوں، تم مجھ سے بات کرو، جرتج اس وقت نماز پڑھ رہے تھے، جرتج نے دل میں کہا: اے اللہ! ایک طرف میری ماں ہے اور ایک طرف نماز ہے، پھر انہوں نے نماز کو اختیار کر لیا، ماں واپس لوٹ گئی، پھر دوبارہ آئی اور کہا: اے جرتج! میں تمہاری ماں ہوں، مجھ سے بات کرو، جرتج نے (دل میں) کہا: اے اللہ! ایک طرف میری ماں ہے اور ایک طرف نماز ہے، پھر انہوں نے نماز کو اختیار کیا، ان کی ماں نے کہا: اے اللہ! یہ جرتج میرا بیٹا ہے، میں اس سے بات کرتی ہوں اور یہ انکار کرتا ہے، اے اللہ! اس کو اس وقت تک موت نہ دینا جب تک یہ بدکار عورتوں کا منہ نہ دیکھ لے، آپ نے فرمایا: اگر وہ یہ دعا کرتی کہ جرتج فتنہ میں پڑ جائے تو وہ فتنہ میں پڑ جاتا، آپ نے فرمایا: ایک دنوں کا چرواہا تھا جو جرتج کے معبد میں ٹھہرتا تھا، ایک دن بستی سے ایک عورت نکلی تو اس چرواہے نے اس کے ساتھ بدکاری کی، وہ عورت حاملہ ہو گئی اور اس سے ایک لڑکا پیدا ہوا، اس عورت سے پوچھا گیا: یہ کس کا بچہ ہے؟ اس عورت نے کہا: اس مغرب والے کا بچہ ہے، لوگ اپنے چھاوڑے اور کلھاڑے لے کر آئے اور اس کو آواز دی، جرتج اس وقت نماز پڑھ رہے تھے، انہوں نے ان لوگوں سے بات نہیں کی، لوگوں نے اس معبد کو گرانا شروع کر دیا، جب جرتج نے یہ معاملہ دیکھا تو ان کے پاس اتر کر آئے، لوگوں نے ان سے کہا: دیکھو یہ عورت کیا کہتی ہے؟ جرتج مسکرائے، پھر انہوں نے اس بچہ کے سر پر ہاتھ پھیرا اور کہا: تیرا باپ کون ہے؟ اس نے کہا: میرا باپ دنوں کا چرواہا ہے، جب لوگوں نے یہ جواب سنا تو انہوں نے کہا: ہم نے تمہارے معبد کو گرایا ہے، اس کے عوض سونے اور چاندی کا معبد بنا دیتے ہیں، جرتج نے کہا: نہیں، تم اس کو پہلے کی طرح مٹی کا ہی بنا دو، یہ کہہ کر وہ پھر

هَرَبِيْرَةٌ اَنَّهُ قَالَ كَانَ جَرِيْجٌ يَتَعَبَّدُ لِيْ صَوْمَعَةٍ فَجَاءَتْ اُمُّهُ  
قَالَ حَمِيْدٌ فَوَصَفَ لَنَا اَبُو زَيْدٍ رَافِعٌ صِفَةَ اَبِي هَرَبِيْرَةَ لِيَصِفَ  
رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اَمُّهُ حِيْنَ دَعَتْهُ كَيْفَ جَعَلَتْ كَلْفَهَا لُوْقَ  
حَاجِبِيْهَا ثُمَّ رَفَعَتْ رَاسَهَا اِلَيْهِ تَذَهُوَةً فَقَالَتْ يَا جَرِيْجُ اَنَا  
اُمُّكَ كَيْلِمِيْنِيْ لِمَا دَعَاكَ يُّصَلِّيْ لِقَالَ اللّٰهُمَّ اِيْمِيْ وَصَلَاتِيْ  
فَاخْتَارَ صَلَاتَهُ فَرَجَعَتْ ثُمَّ عَادَتْ فِي النَّبِيَةِ فَقَالَتْ يَا  
جَرِيْجُ اَنَا اُمُّكَ فَكَيْلِمِيْنِيْ قَالَ اللّٰهُمَّ اِيْمِيْ وَصَلَاتِيْ  
فَاخْتَارَ صَلَاتَهُ فَقَالَتْ اللّٰهُمَّ اِنَّ هَذَا جَرِيْجٌ وَهُوَ اَبِي  
وَ اِيْنِيْ كَلِمَتُهُ فَاِيْنِيْ اَنْ يُكَلِمِيْنِي اللّٰهُمَّ فَلَا تِيْمَنُ حَتّٰى تَرِيْهَ  
الْمُوْمِسَاتِ قَالَ وَلَوْ دَعَتْ عَلَيْهِ اَنْ يُّفْتَنَ لَفُتِنَ قَالَ وَكَانَ  
رَاعِيًّ ضَاْنٍ يَأْرِي اِلَى دَبِيْرِهِ قَالَ فَخَرَجَتْ اِمْرَاَةٌ مِّنَ  
الْقُرَيْبَةِ فَوَقَعَ عَلَيْهَا الرَّاعِيْ فَحَمَلَتْ فَوَلَدَتْ غُلَامًا فَيَقِيْلُ  
لَهَا مَا هَذَا قَالَتْ مِّنْ صَاحِبِ هَذَا الدَّبِيْرِ قَالَ فَجَاءَ وَا  
يُقْتُوْسِيْهِمْ وَ مِيْسَاجِيْهِمْ فَبَادَرُوْهُ فَبَادَرُوْهُ يُّصَلِّيْ فَلَمَّ  
يُّكَلِمُهُمْ قَالَ فَاَخَذُوْا يَهْدِيْمُوْنَ دَبِيْرَهُ فَلَمَّا رَاى ذٰلِكَ نَزَلَ  
اِلَيْهِمْ فَقَالُوْا لَهٗ سَلْ هٰذِهِ قَالَ فَتَبَسَّمَ ثُمَّ مَسَحَ رَاسَ  
الصَّبِيِّ فَقَالَ مِّنْ اَبُوْكَ قَالَ اَيْسَى رَاعِي الصَّانِ فَلَمَّا  
سَمِعُوْا ذٰلِكَ مِنْهُ قَالُوْا اَبِيْنِيْ مَا هٰذَا مِنْ دَبِيْرِكَ  
يَا الدَّهْبُ وَالْفِضَّةُ قَالَ لَا وَاَلَيْكُنْ اَعِيْدُوْهُ تُرَابًا كَمَا كَانَ ثُمَّ  
اَعْلَاهُ. مسلم تخریج الاشراف (۱۴۶۶۱)

اوپر چلے گئے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: پچھوڑے (پالنے) میں صرف تین بچوں نے کلام کیا ہے: حضرت عیسیٰ بن مریم اور صاحب جرج نے جرج ایک عبادت گزار شخص تھا اس نے ایک معبد بنایا۔ جس وقت وہ معبد میں نماز پڑھ رہا تھا اس کی ماں آئی اور کہا: اے جرج! اس نے (دل میں) کہا: اے میرے رب! ایک طرف میری ماں ہے اور ایک طرف میری نماز ہے پھر وہ نماز پڑھتا رہا اور اس کی ماں واپس چلی گئی دوسرے دن پھر وہ اس وقت آئی جب وہ نماز پڑھ رہا تھا اس نے کہا: اے جرج! اس نے کہا: اے میرے رب! ایک طرف میری ماں ہے اور ایک طرف میری نماز ہے پھر وہ نماز پڑھتا رہا اور ماں واپس چلی گئی اگلے روز ماں پھر اس وقت آئی جب وہ نماز پڑھ رہا تھا اس نے کہا: اے جرج! جرج نے کہا: اے میرے رب! ایک طرف میری ماں ہے اور ایک طرف میری نماز ہے پھر وہ نماز پڑھتا رہا اور اس کی ماں نے کہا: اے اللہ! جب تک یہ فاحشہ عورتوں کا چہرہ نہ دیکھ لے اس پر موت طاری نہ کرنا بنو اسرائیل جرج اور اس کی عبادت کا بہت چرچا کرتے تھے بنو اسرائیل کی ایک عورت بہت خوبصورت تھی اس نے کہا: اگر تم چاہو تو میں جرج کو قہقہہ میں مبتلا کر دوں وہ عورت جرج کے پاس گئی جرج نے اس کی طرف توجہ نہیں کی ایک چرواہا جرج کے معبد میں رہتا تھا اس عورت نے اس چرواہے کو اپنے لمس کی دعوت دی چرواہے نے اس سے اپنی خواہش پوری کی وہ عورت حاملہ ہو گئی جب اس عورت کے ہاں بچہ پیدا ہو گیا تو اس نے کہا: یہ جرج کا بچہ ہے لوگ آئے اور انہوں نے جرج کو معبد سے اتارا اور معبد کو گرا دیا لوگوں کو جرج کو مارنا شروع کر دیا جرج نے پوچھا: تمہارے اس ہنگامے کا کیا سبب ہے؟ لوگوں نے کہا: تم نے اس بدکار عورت سے زنا کیا ہے اور تم سے یہ بچہ پیدا ہوا ہے جرج نے کہا: وہ بچہ کہاں ہے؟ لوگ اس بچہ کو لے کر آئے جرج نے کہا: ٹھہرو! مجھے نماز پڑھنے دو اس نے نماز

۶۴۵۶ - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا جَبْرِ بْنُ سُلَيْمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِينَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَمْ يَتَكَلَّمْ لِي الْمَهْدُ إِلَّا ثَلَاثَةً عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَصَاحِبُ جُرْجٍ وَكَانَ جُرْجِيٌّ رَجُلًا عَابِدًا فَاتَّخَذَ صَوْمَعَةً لَكَانَ لَيْهَا فَاتَتْهُ أُمُّهُ وَهُوَ يُصَلِّي لَقَالَتْ يَا جُرْجِيٌّ لَقَالَ يَا رَبِّ أَيْتِي وَصَلَّيْ لِقَابِلِ عَلَي صَلَاتِي فَانصرفت لَمَّا كَانَ مِنَ الْعِدَاتِ وَهُوَ يُصَلِّي لَقَالَتْ يَا جُرْجِيٌّ لَقَالَ يَا رَبِّ أَيْتِي وَصَلَّيْ لِقَابِلِ عَلَي صَلَاتِي فَانصرفت لَمَّا كَانَ مِنَ الْعِدَاتِ وَهُوَ يُصَلِّي لَقَالَتْ يَا جُرْجِيٌّ لَقَالَ أَيُّ رَبِّ أَيْتِي وَصَلَّيْ لِقَابِلِ عَلَي صَلَاتِي لَقَالَتْ اللَّهُمَّ لَا تَيْسُهُ حَتَّى يَنْظُرَ إِلَيَّ وَجُزْءِ الْمُؤْمِنَاتِ فَتَدَاكَرَ بَنُو إِسْرَائِيلَ جُرْجِيًّا وَعِبَادَتَهُ وَكَانَتْ امْرَأَةٌ يَهُدِيٌّ يَتَمَسَّلُ بِحُسْنِهَا لَقَالَتْ إِنْ يَشَاءُ لَا لَيْتَنِي لَكُمْ قَالَ فَتَعَرَّضَتْ لَهُ فَلَمَّ يَلْعَبُ إِلَيْهَا فَاتَتْ رَاعِيًا كَانَ يَأْوِي إِلَى صَوْمَعَةٍ فَانكثت من نفسها فوقع عليها فَحَمَلَتْ فَلَمَّا وَلَدَتْ قَالَتْ هُوَ مِنْ جُرْجِيٍّ فَاتَوَهُ فَاسْتَشْرَكُوهُ وَهَدَمُوا صَوْمَعَتَهُ وَجَعَلُوا يَضْرِبُونَهُ لَقَالَ مَا شَأْنُكُمْ قَالُوا زَيْتٌ يَهْلِيهِ الْيَهُودِيُّ فَوَلَدَتْ مِنْكَ لَقَالَ أَيْنَ الصَّيْبِيِّ فَجَاءَ زُبَيْدٌ لَقَالَ ذَكْرِيٌّ حَتَّى أَصَلِّيَ فَصَلَّى فَلَمَّا انصرفت أتى الصَّيْبِيُّ لَطْفَنَ لِي بِظُهُبٍ وَقَالَ يَا غُلَامُ مَنْ أَبُوكَ قَالَ كَلَانَ الرَّاعِي قَالُوا لَقَابِلُوا عَلَي جُرْجِيٍّ بِفَيْكُونَهُ وَتَمَسَّحُونَ بِهِ وَقَالُوا لَيْتَنِي لَكَ صَوْمَعَتِكَ مِنْ ذُهَبٍ قَالَ لَا أَعِيدُوهَا مِنْ طِينٍ كَمَا كَانَتْ فَفَعَلُوا وَبَيْنَا صَيْبِيُّ يَرْضَعُ مِنْ أَيْمِهِ لَمَرَّ رَجُلٌ رَاكِبٌ عَلَى دَابَّةٍ فَارَاهُ وَشَادَهُ حَسَنَةً لَقَالَتْ أُمَّهُ اللَّهُمَّ اجْعَلْ أَيْمِي وَمِثْلَ هَذَا فَفَرَكَ الشَّدْيُ وَالْقَمَلُ إِلَيْهِ فَنظَرَ إِلَيْهِ لَقَالَ اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْنِي وَمِثْلَهُ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَي نَذِيهِ فَجَعَلَ يَرْضَعُ قَالَ لَقَابِلِي أَنْظُرَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَهُوَ يَحْرِكِي أَرْضَاعَهُ بِأَصْبَعِهِ السَّبَابِيَّةِ لِي لِيْمِهِ فَجَعَلَ يَمصُّهَا قَالَ وَمَرُّوا بِجَارِيَةٍ وَهَمَّ يَضْرِبُونَهَا



وَيَقُولُونَ زَيْنَتٌ سَرَقَتْ وَهِيَ تَقُولُ حَسْبِيَ اللَّهُ وَنِعْمَ  
 الْوَكِيلُ فَقَالَتْ أُمَّهُ اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلِ ابْنِي مِنْهَا فِتْرَكَ  
 الرَّضَاءَ وَنَظَرَ إِلَيْهَا فَقَالَ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنْهَا فَهَيْتَاكَ  
 تَرَا جَعَا الْحَدِيثُ فَقَالَتْ حَلَفِي مَرَّ رَجُلٌ حَسَنُ الْهَيْئَةِ  
 فَقُلْتُ اللَّهُمَّ اجْعَلِ ابْنِي مِنْهُ فَقُلْتُ اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْنِي مِنْهُ  
 وَمَرُّوا بِهِذِهِ الْأَمَةِ وَهُمْ يَضْرِبُونَهَا وَيَقُولُونَ زَيْنَتٌ  
 سَرَقَتْ فَقُلْتُ اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلِ ابْنِي مِنْهَا فَقُلْتُ اللَّهُمَّ  
 اجْعَلْنِي مِنْهَا قَالَ إِنَّ ذَاكَ الرَّجُلُ كَانَ جَبَّارًا فَقُلْتُ  
 اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْنِي مِنْهُ وَإِنَّ هَذِهِ يَكْفُرُونَ لَهَا زَيْنَتٌ وَلَمْ  
 تَزِنْ وَسَرَقَتْ وَلَمْ تَسْرِقْ فَقُلْتُ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنْهَا.

بخاری (۲۴۸۲-۳۴۳۶)

پڑھی پھر فارغ ہو کر بچہ کے پاس آیا اور اس کے پیٹ میں انگلی  
 چھو کر کہا: اے بچہ! تیرا باپ کون ہے؟ اس نے کہا: فلاں چرواہا  
 حضور نے کہا: پھر لوگ جرتج کی طرف مڑے اس کو بوسہ دینے  
 لگے اور حصول برکت کے لیے اس کو چھونے لگے اور کہا: ہم  
 آپ کے لیے سونے کا معبد بنا دیتے ہیں۔ جرتج نے کہا: نہیں  
 تم اس کو اسی طرح مٹی کا بنا دو پھر انہوں نے ویسا ہی بنا دیا۔  
 (تیسرے نوزائیدہ بچے کے کلام کرنے کا قصہ یہ ہے) ایک  
 بچہ اپنی ماں کا دودھ پی رہا تھا اتنے میں ایک شخص عمدہ سواری پر  
 اٹھی پوشاک پہنے ہوئے گزرا اس کی ماں نے کہا: "اے اللہ!  
 میرے بیٹے کو اس جیسا بنا دے" بچہ دودھ چھوڑ کر اس شخص کی  
 طرف مڑا اور دیکھتا رہا پھر کہا: "اے اللہ! مجھ کو اس جیسا نہ بنا"  
 پھر پستان کی طرف مڑا اور دودھ پینے لگا راوی کہتے ہیں کہ  
 میں رسول اللہ ﷺ کی طرف دیکھ رہا تھا آپ اپنی انگشت  
 سبابہ کو منہ میں ڈال کر اس کو چوستے ہوئے بچہ کے دودھ پینے  
 کی حکایت کر رہے تھے پھر ان کا گزرا ایک باندی سے ہوا جس  
 کو لوگ مار رہے تھے اور کہہ رہے تھے کہ تو نے زنا کیا ہے اور  
 چوری کی ہے اور وہ جواب میں کہتی تھی: مجھے اللہ کافی ہے اور وہ  
 اچھا کارساز ہے اس بچہ کی ماں نے کہا: اے اللہ! میرے بیٹے  
 کو اس جیسا نہ بنا تا اس بچہ نے دودھ چھوڑ دیا اور اس باندی کی  
 طرف دیکھ کر کہا: "اے اللہ! مجھے اس جیسا بنا تا" تب ماں بیٹے  
 میں مناظرہ ہوا۔ ماں نے کہا: اے سرمنڈے! ایک شخص اچھی  
 حیثیت کا گزرا اور میں نے کہا: اے اللہ! میرے بیٹے کو اس  
 جیسا بنا دے تو نے کہا: اے اللہ! مجھ کو اس کی مثل نہ بنا اور اس  
 لونڈی کو لوگ مار رہے تھے اور کہہ رہے تھے کہ تو نے زنا کیا ہے  
 اور چوری کی ہے سو میں نے دعا کی: اے اللہ! میرے بیٹے کو اس  
 کی طرح نہ کر تا تو تو نے کہا: اے اللہ! مجھ کو اس کی مثل کر تا بچہ  
 نے کہا: وہ شخص ایک ظالم آدمی تھا تو میں نے دعا کی: اے  
 اللہ! مجھ کو اس جیسا نہ بنا تا اور جس باندی کو یہ لوگ کہہ رہے تھے کہ  
 تو نے زنا کیا ہے حالانکہ اس نے زنا نہیں کیا تھا اور وہ کہہ رہے  
 تھے کہ تو نے چوری کی ہے حالانکہ اس نے چوری نہیں کی تھی اس

لیے میں نے دعا کی: "اے اللہ! مجھ کو اس جیسا بنادے۔"

والدین کے نافرمان کی

سزا کا بیان

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اس شخص کی ناک خاک آلود ہو پھر اس کی ناک خاک آلود ہو پھر اس کی ناک خاک آلود ہو پوچھا گیا: یا رسول اللہ! وہ کون شخص ہے؟ فرمایا: جس نے اپنے ماں باپ دونوں یا ان میں سے کسی ایک کو بڑھاپے میں پایا اور (ان کی خدمت کر کے) جنت میں داخل نہیں ہوا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اس شخص کی ناک خاک آلود ہو پھر اس کی ناک خاک آلود ہو پھر اس کی ناک خاک آلود ہو پوچھا گیا: یا رسول اللہ! وہ کون شخص ہے؟ فرمایا: جس نے اپنے ماں باپ دونوں یا ان میں سے کسی ایک کو بڑھاپے میں پایا اور (ان کی خدمت کر کے) جنت میں داخل نہیں ہوا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے تین بار فرمایا: اس شخص کی ناک خاک آلود ہونے کے بعد مثل سابق ہے۔

والدین کے دوستوں سے نیکی

کرنے کا بیان

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو مکہ مکرمہ کے راستہ میں ایک دیہاتی ملا، حضرت عبد اللہ نے اس کو سلام کیا اور جس گدھے پر خود سوار تھے اس دیہاتی کو بھی اس پر سوار کر لیا اور اپنے سر سے عمامہ اتار کر اس کو عطا کر دیا، ابن دینار کہتے ہیں کہ ہم نے ان سے کہا: اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر دے، یہ دیہاتی لوگ ہیں، یہ معمولی چیز سے بھی راضی ہو جاتے ہیں، حضرت عبد اللہ بن عمر نے کہا: اس شخص کا باپ حضرت عمر بن الخطاب کا دوست تھا اور میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا

۳- بَابُ رَغِمٍ مِّنْ أَدْرَكَ أَبَوَيْهِ أَوْ أَحَدَهُمَا

عِنْدَ الْكَبِيرِ ، فَلَمْ يَدْخُلِ الْجَنَّةَ

۶۴۵۷ - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَّانَةَ عَنْ

سَهْبِيلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ رَغِمَ أَنْفُ تَمَّ رَغِمَ أَنْفُ تَمَّ رَغِمَ أَنْفُ قِيلَ مَنْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ مَنْ أَدْرَكَ أَبَوَيْهِ عِنْدَ الْكَبِيرِ أَحَدَهُمَا أَوْ كِلَيْهِمَا فَلَمْ يَدْخُلِ الْجَنَّةَ . مسلم، جزء الاشراف (۱۲۷۹۵)

۶۴۵۸ - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَبْرِ عَنْ

سَهْبِيلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ رَغِمَ أَنْفُهُ تَمَّ رَغِمَ أَنْفُهُ تَمَّ رَغِمَ أَنْفُهُ قِيلَ مَنْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ مَنْ أَدْرَكَ وَالِدَيْهِ عِنْدَ الْكَبِيرِ أَحَدَهُمَا أَوْ كِلَيْهِمَا تَمَّ لَمْ يَدْخُلِ الْجَنَّةَ . مسلم، جزء الاشراف (۱۲۶۱۷)

۶۴۵۹ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ

مَخْلَدٍ عَنْ سَلِيمَانَ بْنِ يَدْلَانَ حَدَّثَنِي سَهْبِيلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ رَغِمَ أَنْفُهُ لَوْلَا لَمْ كَثُرَ مِثْلَهُ . مسلم، جزء الاشراف (۱۲۶۸۰)

۴- بَابُ فَضْلِ صَلَاةِ أَصْدِقَاءِ

الْأَبِ وَالْأُمِّ وَنَحْوِهِمَا

۶۴۶۰ - حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ

سُرُجِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي الْوَلِيدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَعْرَابِ لَقِيَهُ بِطَرِيقِ مَكَّةَ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ عَبْدُ اللَّهِ وَحَمَلَهُ عَلَى جَمَلٍ كَانَ يَرْكَبُهُ وَأَهْطَأَهُ عِمَامَةً كَانَتْ عَلَى رَأْسِهِ فَقَالَ إِنَّ دِينَارًا قُلْنَا لَهُ أَصْلَحَكَ اللَّهُ إِنَّهُمْ الْأَعْرَابُ وَإِنَّهُمْ يَرْكَبُونَ بِالْبَيْتِ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ إِنَّ أَبَا هَذَا كَانَ وَدَّ الْعُمَيْرِ بْنِ الْعَطَّابِ

ہے: سب سے بڑی نیکی یہ ہے کہ کوئی بیٹا اپنے باپ کے دوستوں سے نیکی کرے۔

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: سب سے بڑی نیکی یہ ہے کہ کوئی شخص اپنے باپ کے دوستوں سے نیکی کرے۔

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما جب مکہ مکرمہ جاتے تو سہولت کے لیے اپنے گدھے کو ساتھ لے جاتے جب اونٹ کی سواری سے تھک جاتے تو اس پر سوار ہو جاتے اور اپنے سر پر عمامہ باندھتے تھے ایک دن وہ اپنے گدھے پر جا رہے تھے کہ ان کے پاس سے ایک دیہاتی گزرا حضرت ابن عمر نے اس سے پوچھا: کیا تم فلاں بن فلاں کے بیٹے نہیں ہو اس نے کہا: کیوں نہیں! حضرت ابن عمر نے اس کو اپنا گدھا دے دیا اور فرمایا: اس پر سوار ہو جاؤ اور اپنا عمامہ اس کو دیا اور فرمایا: اس کو اپنے سر پر باندھ لو حضرت ابن عمر سے ان کے بعض اصحاب نے کہا: آپ نے اس دیہاتی کو یہ گدھا دے دیا حالانکہ آپ کو اس سے سہولت تھی اور آپ نے وہ عمامہ دے دیا جس کو آپ باندھتے تھے حضرت ابن عمر نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ سنا ہے کہ سب سے بڑی نیکی یہ ہے کہ کوئی شخص اپنے باپ کے انتقال کے بعد اس کے دوستوں کے ساتھ نیکی کرے اور اس کا باپ حضرت عمر فاروق کا دوست تھا۔

### نیکی اور گناہ کی تفسیر

نواس بن سمان انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے نیکی اور گناہ کے متعلق سوال کیا آپ نے فرمایا: اچھا خلق نیکی ہے اور گناہ وہ چیز ہے جو تمہارے دل میں کھلتی رہے اور تم یہ ناپسند کرو کہ لوگ اس پر مطلع ہوں۔

نواس بن سمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں

وَاتِي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ إِنَّ أَبْرَ الْبِرِّ صَلَّةُ الْوَالِدِ أَهْلٌ وَوَدَّ ابْنُو. الترمذی (۱۹۰۳)

۶۴۶۱ - حَدَّثَنِي أَبُو الظَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي حَيْوَةَ بْنُ شَرِيحٍ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ أَبْرَ الْبِرِّ أَنْ يَصِلَ الرَّجُلُ وَوَدَّ ابْنُو. البوداد (۵۱۴۳)

۶۴۶۲ - حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلَوَانِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَالثَّيْتُ بْنُ سَعْدٍ جَمِيعًا عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُسَامَةَ بْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ إِذَا خَرَجَ إِلَى مَكَّةَ كَانَ لَهُ حِمَارٌ يَتَرَوَّحُ عَلَيْهِ إِذَا مَلَ رُكُوبُ الرَّاحِلَةِ وَ عِمَامَةٌ يَشُدُّ بِهَا رَأْسَهُ فَبَيْنَا هُوَ يَوْمًا عَلَى ذَلِكَ الْحِمَارِ إِذْ مَرَّ بِهِ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ أَلَسْتَ ابْنُ فُلَانٍ بِنِ فُلَانٍ قَالَ بَلَى فَأَعَطَاهُ الْحِمَارَ وَقَالَ أَزَكَبَ هَذَا وَالْعِمَامَةَ قَالَ أَشَدُّ بِهَا رَأْسَكَ فَقَالَ لَهُ بَعْضُ أَصْحَابِهِ غَفَرَ اللَّهُ لَكَ أَعْظَمْتَ هَذَا الْأَعْرَابِيَّ حِمَارًا كُنْتَ تَرَوَّحُ عَلَيْهِ وَ عِمَامَةً كُنْتَ تَشُدُّ بِهَا رَأْسَكَ فَقَالَ ابْنِي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ إِنَّ مِنْ أَبْرَ الْبِرِّ صَلَّةَ الرَّجُلِ أَهْلٌ وَوَدَّ ابْنُو بَعْدَ أَنْ يُؤْتَى وَإِنَّ أَبَاهُ كَانَ صَدِيقًا لِعُمَرَ. سابقه حوالہ (۶۴۶۱)

### ۵- بَابُ تَفْسِيرِ الْبِرِّ وَالْإِنِّمِ

۶۴۶۳ - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ بِنِ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَجْبَرٍ بِنِ تَفْسِيرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّوَّاسِ بْنِ سَمْعَانَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَنِ الْبِرِّ وَالْإِنِّمِ فَقَالَ الْبِرُّ حُسْنُ الْعَلْقِ وَالْإِنِّمُ مَا حَاكَ فِي صَدْرِكَ وَ كَرِهْتَ أَنْ يَطَّلِعَ عَلَيْهِ النَّاسُ. الترمذی (۲۳۸۹-۲۳۸۹ م)

۶۴۶۴ - حَدَّثَنِي هُرُؤُنُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ



ایک سال تک رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مدینہ میں رہا اور مجھے آپ سے سوالات کرنے کے سوا اور کوئی چیز ہجرت کرنے سے مانع نہیں تھی، ہم میں سے جو شخص بھی ہجرت کر لیتا تھا وہ رسول اللہ ﷺ سے کسی چیز کے متعلق سوال نہیں کرتا تھا، وہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے نیکی اور گناہ کے متعلق سوال کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نیکی اچھا خلق ہے اور گناہ وہ چیز ہے جو تمہارے دل میں کھٹکے اور تم یہ ناپسند کرو کہ لوگ اس پر مطلع ہوں۔

### صلہ رحم کا حکم اور قطع رحمی کی ممانعت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو پیدا فرمایا حتیٰ کہ جب وہ ان سے فارغ ہو گیا تو رحم نے کھڑے ہو کر کہا: یہ قطع رحم سے پناہ مانگنے والے کا مقام ہے، اللہ تعالیٰ نے فرمایا: کیا تم اس سے راضی ہو نہیں ہو کہ میں اس سے واصل ہوں گا جو تم سے واصل ہوگا اور اس سے منقطع ہوں گا جو تم سے منقطع ہوگا، رحم نے کہا: کیوں نہیں اللہ تعالیٰ نے فرمایا: یہ تمہارا حق ہے پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر تم چاہو تو یہ آیات پڑھو: (ترجمہ: "تو کیا تم اس بات کے قریب ہو کہ اگر تم حکومت حاصل کر لو تو زمین میں لساواں پھیلاؤ اور اہل قتل و رمی گروہ اور لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی تو ان کو بہرا بنا دیا اور ان کی آنکھوں کو اندھا کر دیا، تو کیا یہ قرآن میں غور نہیں کرتے یا ان کے دلوں پر قفل لگے ہوئے ہیں۔")

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رحم عرش کے ساتھ لٹکا ہوا ہے اور یکہ رہا ہے کہ جس نے مجھ سے تعلق جوڑا اللہ اس کے ساتھ تعلق جوڑے گا اور جس نے میرے ساتھ تعلق منقطع کیا اللہ تعالیٰ اس سے تعلق منقطع کرے گا۔

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی

اللہ بن وہب حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ (بِعْنَى ابْنِ صَالِح) عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نَجْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ نَوَاسِ بْنِ سَمْعَانَ قَالَ أَقَمْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِالْمَدِينَةِ سَنَةً مَا يَمْنَعُنِي مِنَ الْهَجْرَةِ إِلَّا الْمَسْئَلَةُ كَأَن أَحَدُنَا إِذَا هَاجَرَ لَمْ يَسْأَلْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَنْ شَيْءٍ قَالَ لَسَأَلْتُهُ عَنِ الْيَرِّ وَالْإِنِّمِ لَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْيَرُّ حُسْنُ الْخُلُقِ وَالْإِنِّمُ مَا حَاكَ فِي نَفْسِكَ وَكَرِهْتَ أَنْ يُطْلِعَ عَلَيْكَ النَّاسُ.

سابقہ حوالہ (۶۴۶۳)

### ۶- بَابُ صَلَّةِ الرَّحِمِ وَ تَحْرِيمِ قَطِيعَتِهَا

۶۴۶۵ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ بْنُ جَمِيلٍ بْنِ طَرِيفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الثَّقَفِيُّ وَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ قَالَا حَدَّثَنَا حَاتِمٌ (وَهُوَ ابْنُ إِسْمَاعِيلَ) عَنْ مُعَاوِيَةَ (وَهُوَ ابْنُ أَبِي مَرْزُوقٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ) حَدَّثَنِي عَمِي أَبُو الْحُبَابِ سَعِيدُ بْنُ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ اللَّهَ خَلَقَ الْخَلْقَ حَتَّى إِذَا فَرَّغَ مِنْهُمْ فَأَمَّتِ الرَّحِمُ فَقَالَتْ هَذَا مَقَامُ الْعَابِدِينَ مِنَ الْقَطِيعَةِ قَالَ نَعَمْ أَمَا تَرْضَيْنَ أَنْ أَصَلَ مِنْ وَصْلِكَ وَأَقْطَعَ مَنْ قَطَعَكَ قَالَتْ بَلَى قَالَ فَذَاكَ لَكُمْ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَفْرَاءُ وَإِنْ يَسْتَمُّ فَهَلْ هَسْبُكُمْ إِنْ لَوَّكْتُمْ أَنْ لَوَّكْتُمْ إِلَى الْأَرْضِ وَ لَوَّكْتُمْ إِلَى أَرْحَامِكُمْ أَوْ لَيْتَ الَّذِينَ لَعْنَهُمُ اللَّهُ فَأَصَابَهُمْ وَأَعْمَى أَبْصَارَهُمْ أَفَلَا يَتَذَكَّرُونَ الْقُرْآنَ أَمْ عَلَى قُلُوبٍ أَقْفَالُهَا.

بخاری (۷۵۰۲-۵۹۸۷-۴۸۳۲-۴۸۳۱-۴۸۳۰)

۶۴۶۶ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ (وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ) قَالَا حَدَّثَنَا وَ يَجُوعُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي مَرْزُوقٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ زَوْمَانَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الرَّحِمُ مَعْلَقَةٌ بِالْعَرْشِ تَقُولُ مَنْ وَصَلَنِي وَصَلَهُ اللَّهُ وَمَنْ قَطَعَنِي قَطَعَهُ اللَّهُ.

بخاری (۵۹۸۹)

۶۴۶۷ - حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَا

ﷺ نے فرمایا: قاطع (رشتہ داروں سے قطع تعلق کرنے والا) جنت میں داخل نہیں ہوگا۔ سفیان نے کہا: یعنی قاطع رحم۔

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قاطع رحم جنت میں نہیں داخل ہوگا۔

اسی سند کے ساتھ اس کی مثل مروی ہے حضرت جبیر بن مطعم بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اس کے رزق میں کشادگی کی جائے یا اس کی عمر دراز کی جائے وہ صلہ رحم کرے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اس کے رزق میں کشادگی کی جائے یا اس کی عمر دراز کی جائے وہ صلہ رحم کرے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے کہا: یا رسول اللہ! میرے (بعض) رشتہ دار ایسے ہیں کہ میں ان سے تعلق جوڑتا ہوں اور وہ مجھ سے تعلق توڑتے ہیں، میں ان کے ساتھ نیکی کرتا ہوں اور وہ میرے ساتھ برائی کرتے ہیں، میں ان کے ساتھ بردباری کے ساتھ پیش آتا ہوں اور وہ میرے ساتھ جہالت آمیز سلوک کرتے ہیں، آپ نے فرمایا: اگر تم درحقیقت ایسا ہی کرتے ہو جیسا کہ تم نے کہا ہے تو ان کو جلتی ہوئی راکھ کھلا رہے ہو اور جب تک تم اس روش

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ قَالَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ سُفْيَانٌ يَعْنِي قَاطِعٌ رَحِيمٌ.

بخاری (۵۹۸۴) ابوداؤد (۱۶۹۶) الترمذی (۱۹۰۹)

۶۴۶۸ - حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ الضَّبْعِيُّ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةٌ عَنْ مَالِكِ بْنِ الزُّهْرِيِّ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ رَحِيمٌ.

سابقہ حوالہ (۶۴۶۷)

۶۴۶۹ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرِ بْنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَمِثْلَهُ وَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ. سابقہ حوالہ (۶۴۶۷)

۶۴۷۰ - حَدَّثَنِي حَزْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التَّجِيبِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يُسَّطَ عَلَيْهِ رِزْقُهُ أَوْ يُنْسَأَ فِي آثَرِهِ فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ.

بخاری (۲۰۶۷) ابوداؤد (۱۶۹۳)

۶۴۷۱ - وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبٍ بْنُ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عَقِيلُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يُسَّطَ فِي رِزْقِهِ وَيُنْسَأَ فِي آثَرِهِ فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ. البخاری (۵۹۸۶)

۶۴۷۲ - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ (وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى) قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا كُثَيْبٌ قَالَ سَمِعْتُ الْعَلَاءَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ لِي قَرَابَةٌ أَصْلَهُمْ وَ يَفْطَعُونِي وَأُحْسِنُ إِلَيْهِمْ يُسَبِّحُونَ لِي وَ أَحْلُمُ عَنْهُمْ وَ يَجْهَلُونَ عَلَيَّ فَقَالَ لَنْ كُنْتَ كَمَا قُلْتَ فَكَأْتَمَا تَسْفَهُمُ الْمَلَّ وَ لَا يَزَالُ مَعَكَ مِنَ اللَّهِ ظَهِيرٌ عَلَيْهِمْ مَا دُمْتَ عَلَيَّ ذَلِكَ. مسلم تخریج الاشراف (۱۴۰۲۹)



پر ہو گے اللہ تعالیٰ کی طرف سے ان کے مقابلہ میں تمہارا ایک  
مددگار ہے۔

## حسد، بغض اور کسی سے روگردانی کرنے کی حرمت

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ  
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک دوسرے سے بغض نہ رکھو اور ایک  
دوسرے سے حسد نہ کرو اور ایک دوسرے سے روگردانی نہ کرو اور  
اللہ کے بندے بھائی بھائی ہو جاؤ ایک مسلمان کے لیے اپنے  
بھائی سے تین دن سے زیادہ ترک تعلق کرنا جائز نہیں ہے۔  
امام مسلم نے اس حدیث کی دو مزید سندیں بیان کیں۔

یہ حدیث ایک اور سند سے مروی ہے اس میں "لا تقطعوا"  
"قطع تعلق نہ کرو" کے الفاظ ہیں۔

عبد الرزاق کی روایت میں ہے: حسد نہ کرو ترک تعلق  
نہ کرو اور نہ ایک دوسرے سے روگردانی کرو۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ  
نے فرمایا: ایک دوسرے سے حسد نہ کرو ایک دوسرے سے  
بغض نہ کرو اور قطع تعلق نہ کرو اور اللہ کے بندے بھائی بھائی ہو  
جاؤ۔

## ۷- بَابُ تَحْرِيمِ التَّحَاسُدِ وَ التَّبَاغُضِ وَ التَّدَابُرِ

۶۴۷۳ - حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى  
مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ  
اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَدَابُرُوا  
وَلَا تَكُونُوا عِبَادَ اللّٰهِ إِخْوَانًا وَلَا يَجِدَ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ  
فَوْقَ ثَلَاثٍ. البخاری (۶۰۶۵-۶۰۷۶) ابوداؤد (۴۹۱۰)

۶۴۷۴ - حَدَّثَنَا حَاجِبُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ  
حَرْبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ الزُّبَيْدِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ  
أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ ح  
وَ حَدَّثَنِيهِ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنِي ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي  
يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِ  
حَدِيثِ مَالِكٍ. مسلم، تحفة الاشراف (۱۵۳۴-۱۵۶۹)

۶۴۷۵ - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ وَ  
عُمَرُو الشَّافِعِيُّ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُثَيْبَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا  
الْإِسْنَادِ وَ زَادَ ابْنُ عُثَيْبَةَ لَا تَقَاطَعُوا. الرزاقی (۱۹۳۵)

۶۴۷۶ - حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ (بغضی ابن  
زُيْع) ح وَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَ عَبْدُ بْنُ حَمْدٍ  
بِكَلَامَتَا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِيِّ جَمِيعًا عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ  
بِهَذَا الْإِسْنَادِ أَمَّا رِوَايَةُ يَزِيدَ عَنْهُ فَكَبِيرَةٌ وَ ابْنُ سُلَيْمَانَ عَنِ  
الزُّهْرِيِّ يَذْكَرُ الْحِصَالَ الْأَرْبَعَةَ جَمِيعًا وَ أَمَّا حَدِيثُ عَبْدِ  
الرَّزَّاقِيِّ وَلَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَقَاطَعُوا وَلَا تَدَابُرُوا.

مسلم، تحفة الاشراف (۱۵۴۴)

۶۴۷۷ - وَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ  
حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَا  
تَحَاسَدُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَقَاطَعُوا وَ كُونُوا عِبَادَ اللَّهِ  
إِخْوَانًا.



حَدَّثَنِيهِ عَلِيُّ بْنُ نَضْرِ الْخَفِضِيُّ حَدَّثَنَا وَهْبُ  
بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَزَادَ كَمَا أَمَرَ كُمْ  
اللَّهُ. سلم، تلمذ الاشراف (۱۲۸۴)

ف: علامہ نووی لکھتے ہیں: تداہر کا معنی ہے ایک دوسرے سے دشمنی رکھنا یا ایک دوسرے سے قطع تعلق کرنا کیونکہ پھر ہر شخص دوسرے کو دیکھ کر منہ پھیر لیتا ہے اور حسد کا معنی ہے کسی شخص کی نعمت کے زوال کی تمنا کرنا یہ حرام ہے اللہ کے بند سے بھائی بھائی ہو جاؤ اس کا معنی یہ ہے کہ ایک دوسرے کے ساتھ بھائیوں کا سا معاملہ کرو اور شفقت، محبت اور ایک دوسرے کے ساتھ نیکی میں تعاون کرتے رہو اور خلوص اور صاف دل کے ساتھ رہو اور ایک دوسرے کی خیر خواہی کرتے رہو، بعض علماء نے کہا: بغض کی ممانعت سے مقصود یہ ہے کہ ان اسباب اور بری خواہشات سے باز رہو جو بغض کو پیدا کرتی ہیں۔

بغیر عذر شرعی کے تین دن سے زیادہ  
ترک تعلق کرنے کی حرمت

۸- بَابُ تَحْرِيمِ الْهَجْرِ فَوْقَ ثَلَاثِ يَوْمٍ  
عَدْرٌ شَرْعِيٌّ

حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی مسلمان کے لیے یہ جائز نہیں ہے کہ وہ تین دن سے زیادہ اپنے بھائی سے ترک تعلق رکھے، دونوں باہم ملیں یہ اس سے منہ موڑے، وہ اس سے منہ موڑے، ان دونوں میں بہتر وہ شخص ہے جو سلام کرنے میں پہل کرے۔

۶۴۷۸ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى  
مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي  
أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا يَجِلُّ لِمُسْلِمٍ  
أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ يَلْتَفِيَانِ فَيَعْرِضُ هَذَا وَ  
يُعْرِضُ هَذَا وَخَيْرُهُمَا الَّذِي يَبْدَأُ بِالسَّلَامِ.

انصاری (۶۰۷۷-۶۲۳۷) ابوداؤد (۴۹۱۱) الترمذی (۱۹۳۲)  
۶۴۷۹ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ  
وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح وَحَدَّثَنِي حَزْمَلَةُ  
بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ ح وَحَدَّثَنَا  
حَاجِبُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ  
ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ وَ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ  
وَ عَبْدُ بْنُ حَمِيدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ كُلِّهِمْ عَنْ  
الزُّهْرِيِّ بِإِسْنَادٍ مَالِكٍ وَ مِثْلَ جَدِيدِهِ إِلَّا قَوْلَهُ فَيَعْرِضُ  
هَذَا وَ يَعْرِضُ هَذَا فَإِنَّهُمْ جَمِيعًا قَالُوا فِي حَدِيثِهِمْ عَنِ  
مَالِكٍ فَيَصُدُّ هَذَا وَ يَصُدُّ هَذَا. سابقہ حوالہ (۶۴۷۸)

امام مسلم نے اس حدیث کی پانچ سندیں بیان کیں، ان سب میں یہ الفاظ ہیں: "فَيَصُدُّ هَذَا وَ يَصُدُّ هَذَا"۔

۶۴۸۰ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي  
لُدَيْكٍ أَخْبَرَنَا الصَّحَّاحُ (وَهُوَ ابْنُ عُمَرَ) عَنْ نَافِعٍ عَنْ  
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا يَجِلُّ لِلْمُؤْمِنِ  
أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ. سلم، تلمذ الاشراف (۷۷۱۴)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مومن کے لیے تین دن کے بعد ترک تعلق جائز نہیں ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تین دن کے بعد ترک تعلق جائز نہیں ہے۔

### بدگمانی، تجسس اور حرص کی ممانعت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بدگمانی سے بچو کیونکہ بدگمانی سب سے جموئی بات ہے، ایک دوسرے کے ظاہری اور باطنی عیب مت تلاش کرو، حرص نہ کرو، حسد نہ کرو، بغض نہ کرو، ایک دوسرے سے روگردانی نہ کرو اور اللہ کے بندے اور بھائی بھائی بن جاؤ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک دوسرے سے ترک تعلق مت کرو اور ایک دوسرے سے روگردانی نہ کرو اور کسی کا عیب تلاش نہ کرو اور کسی کی بھینچ پر بھینچ نہ کرو اور اللہ کے بندے بھائی بھائی بن جاؤ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک دوسرے سے حسد نہ کرو، ایک دوسرے سے بغض نہ رکھو، ایک دوسرے کے ظاہری اور باطنی عیب مت تلاش مت کرو، تباہی نہ کرو (کسی کو پھانسنے کے لیے کسی چیز کی زیادہ قیمت نہ لگاؤ) اور اللہ کے بندے بھائی بھائی بن جاؤ۔

اسی سند سے روایت ہے: ایک دوسرے سے قطع تعلق نہ کرو، ایک دوسرے سے روگردانی نہ کرو، ایک دوسرے سے بغض نہ رکھو، ایک دوسرے سے حسد نہ کرو اور جس طرح اللہ تعالیٰ نے تم کو حکم دیا ہے بھائی بھائی بن جاؤ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ایک دوسرے سے بغض نہ رکھو، ایک دوسرے سے روگردانی نہ کرو اور اللہ کے بندے بھائی بھائی

۶۴۸۱ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ (بِعْنِي ابْنُ مُحَمَّدٍ) عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا وَجْعَةَ بَعْدَ ثَلَاثٍ.

مسلم، تہذیب الاشراف (۱۴۰۶۲)

### ۹- بَابُ تَحْرِيمِ الظَّنِّ وَالتَّجَسُّسِ وَالتَّنَافُسِ وَتَحْوِيهَا

۶۴۸۲ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِنَّا كُفِّرْنَا بِالظَّنِّ فَإِنَّ الظَّنَّ أَكْذَبُ الْحَدِيثِ وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا تَنَافَسُوا وَلَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا. البخاری (۶۰۶۶) ابوداؤد (۴۹۱۷)

۶۴۸۳ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ (بِعْنِي ابْنُ مُحَمَّدٍ) عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا تَهَجَرُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا تَبِيعَ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا.

مسلم، تہذیب الاشراف (۱۴۰۶۳)

۶۴۸۴ - حَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا تَحَسَّسُوا وَلَا تَنَافَسُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا.

مسلم، تہذیب الاشراف (۱۲۳۴۸)

۶۴۸۵ - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلَوِيُّ وَحَلِيُّ بْنُ نَصْرِ الْجَهْظِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ لَا تَقَاطَعُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَحَاسَدُوا وَكُونُوا إِخْوَانًا كَمَا أَمَرَكُمُ اللَّهُ.

مسلم، تہذیب الاشراف (۱۲۴۰۳)

۶۴۸۶ - وَحَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا حَبَّانٌ حَدَّثَنَا وَهْبٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ



عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَلَا تَنَافَسُوا وَ كُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا. مسلم جلد ۱۲ (۱۲۷۵۹)

مسلمان پر ظلم کرنے، اس کو رسوا کرنے اور اس کو حقیر جاننے کی حرمت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک دوسرے سے حسد نہ کرو، تباہی نہ کرو، ایک دوسرے سے بغض نہ کرو، ایک دوسرے سے روگردانی نہ کرو، کسی کی بیعت پر بیعت نہ کرو، اللہ کے بندے بھائی بھائی بن جاؤ، مسلمان، مسلمان کا بھائی ہے، اس پر ظلم نہ کرے، نہ اس کو رسوا کرے، نہ حقیر جانے، حضور نے اپنے سینہ کی طرف اشارہ کر کے تمہیں بار فرمایا: تقویٰ یہاں ہے، کسی شخص کی برائی کے لیے یہ کافی ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کو برا جانے، ایک مسلمان پورا پورا دوسرے مسلمان پر حرام ہے، اس کا خون، اس کا مال اور اس کی عزت۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ تمہارے جسموں کی طرف دیکھتا ہے، نہ تمہاری صورتوں کی طرف، اور اپنے سینہ کی طرف اپنی انگلیوں سے اشارہ کر کے فرمایا: لیکن وہ تمہارے دلوں کی طرف دیکھتا ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ تمہاری صورتوں اور تمہارے مالوں کی طرف نہیں دیکھتا، البتہ وہ تمہارے دلوں اور عملوں کی طرف دیکھتا ہے۔

کینہ رکھنے کی ممانعت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بھراؤ اور جمعرات کے دن جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور ہر اس بندے کی مغفرت کر دی

۱۰- بَابُ تَحْرِيمِ ظَلْمِ الْمُسْلِمِ وَ خَذَلِهِ وَ اِحْتِقَارِهِ

۶۴۸۷- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ (بِعْنِي ابْنِ قَيْسٍ) عَنْ أَبِي سَعِيدٍ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ كُرَيْبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَنَاجَشُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَلَا تَبِيعُوا بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ وَ كُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يَخْذَلُهُ وَلَا يَحْقِرُهُ التَّقْوَى هَهُنَا وَيُشِيرُ إِلَى صَدْرِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ بِحَسْبِ امْرِئٍ مِنَ الشَّرِّ أَنْ يَحْقِرَ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ كُلَّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ حَرَامٌ دَمُهُ وَمَالُهُ وَ عِرْضُهُ. ابن ماجہ (۴۲۱۳-۳۹۳۳)

۶۴۸۸- حَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو ابْنِ السَّرْحِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ أُسَامَةَ (وَهُوَ ابْنُ زَيْدٍ) أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ كُرَيْبٍ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَقَدْ كَرَّ نَحْوُ حَدِيثِ دَاوُدَ وَ زَادَ وَ نَقَصَ وَمِمَّا زَادَ فِيهِ إِنَّ اللَّهَ لَا يَنْظُرُ إِلَى أَجْسَادِكُمْ وَلَا إِلَى صُورِكُمْ وَ لَكِنْ يَنْظُرُ إِلَى قُلُوبِكُمْ وَ أَشَارَ بِأَصَابِعِهِ إِلَى صَدْرِهِ. سابقہ حوالہ (۶۴۸۷)

۶۴۸۹- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ النَّافِلَةِ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ اللَّهَ لَا يَنْظُرُ إِلَى صُورِكُمْ وَ أَمْوَالِكُمْ وَ لَكِنْ يَنْظُرُ إِلَى قُلُوبِكُمْ وَ أَعْمَالِكُمْ. ابن ماجہ (۴۱۴۳)

۱۱- بَابُ النَّهْيِ عَنِ الشَّحْنَاءِ

۶۴۹۰- حَدَّثَنَا قَتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ فِيمَا قَرَأَ عَلَيْهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَهْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ تَفْتَحُ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْإِنْتِثَارِ وَ يَوْمَ



جاتی ہے جو اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں بناتا، سو اس بندے کے جو اپنے بھائی کے ساتھ کینہ رکھتا ہو اور یہ کہا جاتا ہے کہ ان دونوں کی طرف دیکھتے رہو حتیٰ کہ یہ صلح کر لیں، ان دونوں کی طرف دیکھتے رہو حتیٰ کہ یہ صلح کر لیں، ان دونوں کی طرف دیکھتے رہو حتیٰ کہ یہ صلح کر لیں۔

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں بیان کیں ایک روایت میں "متہاجرین" اور دوسری روایت میں "مہتجرین" کا لفظ ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے مرفوعاً بیان کیا کہ ہر بھیر اور جمعرات کو اعمال پیش کیے جاتے ہیں اس دن اللہ تعالیٰ ہر اس شخص کی مغفرت کر دیتا ہے جو اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا، سو اس شخص کے جو اپنے بھائی کے ساتھ کینہ رکھتا ہے، کہا جاتا ہے کہ ان کو مہلت دو حتیٰ کہ یہ صلح کر لیں، ان کو مہلت دو حتیٰ کہ یہ صلح کر لیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگوں کے اعمال ہر ہفتہ میں دو بار پیش کیے جاتے ہیں، بھیر اور جمعرات کو، اور ہر مسلمان بندے کی مغفرت کر دی جاتی ہے، سو اس بندے کے جو اپنے بھائی کے ساتھ کینہ رکھتا ہو، کہا جاتا ہے: ان کو چھوڑ دو یا مہلت دو، حتیٰ کہ یہ رجوع کر لیں۔

### اللہ کے لیے محبت کی فضیلت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ قیامت کے دن فرمائے گا: میری جلال ذات سے محبت کرنے والے آج کہاں ہیں؟ آج میں انہیں اپنے سائے میں رکھوں گا۔ میرے سایہ کے علاوہ آج

الْخَمِيسَ لِيُغْفَرَ لِكُلِّ عَبْدٍ لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا إِلَّا رَجُلًا كَانَتْ بَيْنَهُ وَبَيْنَ أَخِيهِ شَحَاءَةٌ لِيُقَالَ أُنْظِرُوا هَذَيْنِ حَتَّى يَصْطَلِحَا أُنْظِرُوا هَذَيْنِ حَتَّى يَصْطَلِحَا أُنْظِرُوا هَذَيْنِ حَتَّى يَصْطَلِحَا. مسلم تہذیب الاشراف (۱۲۷۴۴)

۶۴۹۱ - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ وَحَدَّثَنَا كُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَخْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّامِيِّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ النَّارِزِيِّ كِلَاهُمَا عَنْ سَهْبِلِ بْنِ أَبِي بَسْتَادٍ مَالِكٍ نَحْوَ حَدِيثِهِ غَيْرَ أَنْ فِي حَدِيثِ النَّارِزِيِّ إِلَّا الْمُتَهَاجِرِينَ مِنْ رِوَايَةِ ابْنِ عَبْدَةَ وَقَالَ كُتَيْبَةُ إِلَّا الْمُتَهَاجِرِينَ. الترمذی (۲۰۲۳)

۶۴۹۲ - حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ أَبِي مَرْثَمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ زَكَاةً مَرَّةً قَالَ تَغْرَضُ الْأَعْمَالُ فِي كُلِّ يَوْمٍ خَمِيسَ وَالْتَيْنِ لِيُغْفَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ لِكُلِّ أَمْرِيٍّ لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا إِلَّا أَمْرًا كَانَتْ بَيْنَهُ وَبَيْنَ أَخِيهِ شَحَاءَةٌ لِيُقَالَ أَرْكُوا هَذَيْنِ حَتَّى يَصْطَلِحَا.

مسلم تہذیب الاشراف (۱۲۸۸۱)

۶۴۹۳ - حَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ وَعَمْرُو بْنُ سَوَادٍ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ أَبِي مَرْثَمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ تَغْرَضُ الْأَعْمَالُ النَّاسِ فِي كُلِّ جُمُعَةٍ مَرَّتَيْنِ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ وَيَوْمَ الْخَمِيسِ لِيُغْفَرَ لِكُلِّ عَبْدٍ مُؤْمِنٍ إِلَّا عَبْدًا بَيْنَهُ وَبَيْنَ أَخِيهِ شَحَاءَةٌ لِيُقَالَ أَرْكُوا أَوْ أَرْكُوا هَذَيْنِ حَتَّى يَفِيئَا. الترمذی (۷۴۷) ابن ماجہ (۱۷۴۰)

### ۱۲ - بَابُ فِي فَضْلِ الْحَبِّ فِي اللَّهِ

۶۴۹۴ - حَدَّثَنَا كُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْمَرٍ عَنْ أَبِي الْحَبَّابِ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ اللَّهَ يَقُولُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَيْنَ الْمُتَحَابُّونَ

کسی کا سایہ نہیں ہے۔

بِحَالِي الْيَوْمَ أَظْلَهُمْ فِي ظِلِّي يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلِّي.

مسلم تہذیب الاشراف (۱۳۳۸۸)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ایک شخص اپنے بھائی سے ملنے کے لیے ایک دوسری بستی میں گیا اللہ تعالیٰ نے اس کے راستہ میں ایک فرشتہ کو اس کے انتظار کے لیے بھیج دیا جب اس شخص کا اس کے پاس سے گزر ہوا تو فرشتے نے پوچھا: کہاں جانے کا ارادہ ہے؟ اس شخص نے کہا: اس بستی میں میرا ایک بھائی ہے اس سے ملنے کا ارادہ ہے فرشتہ نے پوچھا: کیا تم نے اس پر کوئی احسان کیا ہے جس کی تکمیل مقصود ہے اس نے کہا: اس کے سوا اور کوئی بات نہیں کہ مجھے اس سے صرف اللہ کے لیے محبت ہے تب اس فرشتہ نے کہا: میں تمہارے پاس اللہ کا یہ پیغام لایا ہوں کہ جس طرح تم اس شخص سے محض اللہ تعالیٰ کی وجہ سے محبت کرتے ہو اللہ تعالیٰ بھی تم سے محبت کرتا ہے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

۶۴۹۵ - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ

بْنُ سَلَمَةَ عَنْ نَائِبٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّ رَجُلًا زَارَ أَخَاهُ فِي قَرْيَةٍ أُخْرَى فَأَرَادَ اللَّهُ لَهُ عَلَى مَدْرَجَتِهِ مَلَكًا فَلَمَّا آتَى عَلَيْهِ قَالَ أَيْنَ تُرِيدُ قَالَ أُرِيدُ أَخًا فِي هَذِهِ الْقَرْيَةِ قَالَ هَلْ لَكَ عَلَيْهِ مِنْ تَعْمَةٍ تَرَبَّهَا قَالَ لَا غَيْرَ إِنِّي أَحْبَبْتُهُ فِي اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ فَإِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكَ بِأَنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَبَّكَ كَمَا أَحَبَّتَهُ فِيهِ.

مسلم تہذیب الاشراف (۱۴۶۵۳)

☆ قَالَ الشَّيْخُ أَبُو أَحْمَدَ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ زُنْجُورَةَ الْقَشِيرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ.

### ۱۳ - بَابُ فَضْلِ عِيَادَةِ الْمَرِيضِ

۶۴۹۶ - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَأَبُو الرَّبِيعِ الرَّهْرَائِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ (بِعَيْنَانِ ابْنِ زَيْدٍ) عَنْ أَبِي يُوَيْبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ عَنْ ثُوْبَانَ قَالَ أَبُو الرَّبِيعِ رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ وَفِي حَدِيثِ سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَائِدُ الْمَرِيضِ فِي مَخْرَفَةِ الْجَنَّةِ حَتَّى يَرْجِعَ.

الترمذی (۹۶۷-۹۶۸-۹۶۸ م)

۶۴۹۷ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ عَنْ ثُوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ عَادَ مَرِيضًا لَمْ يَزَلْ فِي مَخْرَفَةِ الْجَنَّةِ حَتَّى يَرْجِعَ.

سابقہ حوالہ (۶۴۹۶)

### مریض کی عیادت کرنے کی فضیلت

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مریض کی عیادت کرنے والا واپس آنے تک جنت کے باغ میں رہتا ہے۔

رسول اللہ ﷺ کے غلام حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے کسی مریض کی عیادت کی وہ برابر جنت کے باغ میں رہتا ہے حتیٰ کہ لوٹ آئے۔

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: مسلمان جب مسلمان کی عیادت کرتا ہے تو واپس آنے تک برابر جنت کے باغ میں رہتا ہے۔

رسول اللہ ﷺ کے غلام حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے مریض کی عیادت کی وہ ہمیشہ خرفہ جنت میں رہے گا آپ سے پوچھا گیا: یا رسول اللہ! خرفہ جنت کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: جنت کا باغ۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن اللہ عزوجل فرمائے گا: اے ابن آدم! میں بیمار ہوا تو نے میری عیادت نہیں کی وہ شخص کہے گا: اے میرے رب! میں تیری کیسے عیادت کرتا حالانکہ تو رب العالمین ہے؟ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: کیا تجھے معلوم نہیں کہ میرا فلاں بندہ بیمار تھا اگر تو اس کی عیادت کرتا تو مجھے اس کے پاس پاتا، اے ابن آدم! میں نے تجھ سے کھانا مانگا تو نے مجھے کھانا نہیں کھلایا وہ شخص کہے گا: اے میرے رب! میں تجھے کھانا کیسے کھلاتا حالانکہ تو رب العالمین ہے اللہ تعالیٰ فرمائے گا: کیا تجھے معلوم نہیں کہ میرے فلاں بندے نے تجھ سے کھانا مانگا تھا اگر تو اس کو کھانا کھلا دیتا تو اس کو میرے پاس پاتا، اے ابن آدم! میں نے تجھ سے پانی مانگا تھا تو نے مجھے پانی نہیں پلایا وہ شخص کہے گا: اے میرے رب! میں تجھ کو کیسے پانی پلاتا حالانکہ تو رب العالمین ہے اللہ تعالیٰ فرمائے گا: میرے فلاں بندے نے تجھ سے پانی مانگا تھا اگر تو اس کو پانی پلا دیتا تو تو اس کو میرے پاس پاتا۔

۶۴۹۸ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا جَالِدٌ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ الرَّحِيطِيِّ عَنْ ثَوْبَانَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِنْ الْمُسْلِمَ لَمْ يَزَلْ مِنْ مَرْكَوَةِ الْجَنَّةِ سَعَى يَزْجِعُ. سابقہ حوالہ (۶۴۹۶)

۶۴۹۹ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنْ يَزِيدَ (وَاللَّفْظُ لِيُزْهَرِي) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هُرُونَ أَخْبَرَنَا عَاصِمُ الْأَحْوَلُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ زَيْدٍ (وَهُوَ أَبُو قِلَابَةَ) عَنْ أَبِي الْأَسْعَدِ الصَّنَعَانِيِّ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ الرَّحِيطِيِّ عَنْ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ مَنْ عَادَ مَرِيضًا لَمْ يَزَلْ فِي مَرْكَوَةِ الْجَنَّةِ قَبْلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا مَرْكَوَةُ الْجَنَّةِ قَالَ جَنَّاها. سابقہ حوالہ (۶۴۹۶)

۶۵۰۰ - حَدَّثَنِي سُؤدِبُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ ابْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ.

سابقہ حوالہ (۶۴۹۶)

۶۵۰۱ - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ بَنِي مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا يَهُزُّمٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ ابْنِ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنْ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَسْأَلُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَا ابْنَ آدَمَ مَرِضْتُ كَلِمَ تَعْلَمُنِي قَالَ يَا رَبِّ كَيْفَ أَهْوَاكَ وَأَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِينَ قَالَ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ عَبْدِي فَلَانًا مَرِضَ فَلَمْ تَعُدَّهُ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّكَ لَوْ عُدْتَهُ لَوْجَدْتَنِي عِنْدَهُ يَا ابْنَ آدَمَ اسْتَطَعْتَكَ فَلَمْ تَطْعَمْنِي قَالَ يَا رَبِّ وَكَيْفَ أَطْعَمَكَ وَأَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِينَ قَالَ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّهُ اسْتَطَعْتَكَ عَبْدِي فَلَانٌ فَلَمْ تَطْعَمْهُ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّكَ لَوْ أَطْعَمْتَهُ لَوْجَدْتَنِي ذَلِكَ عِنْدِي يَا ابْنَ آدَمَ اسْتَسْقَيْتَكَ فَلَمْ تَسْقِنِي قَالَ يَا رَبِّ كَيْفَ اسْتَسْقَيْتَكَ وَأَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِينَ قَالَ اسْتَسْقَاكَ عَبْدِي فَلَانٌ فَلَمْ تَسْقِهِ أَمَا إِنَّكَ لَوْ سَقَيْتَهُ وَجَدْتَنِي ذَلِكَ عِنْدِي.

مسلم جنتہ الاشراف (۱۴۶۵۷)



مومن کو غم پریشانی یا بیماری کی بناء پر ملنے والے ثواب کا بیان

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کی بہ نسبت کسی شخص میں سخت درد نہیں دیکھا، عثمان کی روایت میں "الوجع" کی جگہ "وجعاً" کا لفظ ہے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی پانچ سندیں بیان کیں۔

حضرت عبداللہ بیان کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، اس وقت آپ کو بخار تھا، میں نے آپ کو ہاتھ لگا کر دیکھا، میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ کو تو بہت سخت بخار ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہاں! مجھے تم میں سے دو آدمیوں جتنا بخار ہوتا ہے، میں نے عرض کیا: کیا اس کا سبب یہ ہے کہ آپ کو دگنا اجر ملتا ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہاں! پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس مسلمان کو بھی مرض یا کوئی اور مصیبت لاحق ہوتی ہے، اللہ تعالیٰ اس کے سبب سے اس کے گناہ مٹا دیتا ہے، اس طرح درخت سے پتے جھرتے ہیں، زہیر کی حدیث میں ہاتھ لگا کر دیکھنے کا ذکر نہیں ہے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی تین سندیں بیان کیں، ابو معاویہ کی سند میں ہے: ہاں! اس ذات کی قسم جس کے قبضہ

۱۴ - بَابُ ثَوَابِ الْمُؤْمِنِ فِيْمَا يُصِيبُهُ مِنْ مَرَضٍ أَوْ حُزْنٍ أَوْ نَحْوِ ذَلِكَ

۶۵۰۲ - حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ عُمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ مَا رَأَيْتُ رَجُلًا أَشَدَّ عَلَيْهِ الْوَجَعُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَفِي رِوَايَةِ عُمَانَ مَكَانَ الْوَجَعِ وَجَعًا.

بخاری (۵۶۴۶) ابن ماجہ (۱۶۲۲)

۶۵۰۳ - حَدَّثَنَا عَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ أَخْبَرَنِي أَبِي ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ح وَحَدَّثَنِي بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ (بِعْنِي ابْنُ جَعْفَرٍ) كُلُّهُمْ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ ح وَحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ كِلَاهُمَا عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ بِإِسْنَادِ جَرِيرٍ مِثْلَ حَدِيثِهِ. سابقہ حوالہ (۶۵۰۲)

۶۵۰۴ - حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَرُهَيْبُ بْنُ حَرْبٍ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْأَخْرَانِ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّمِيمِيِّ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَهُوَ يُوعَكُ لَمَسَسْتُ يَدَيْهِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ لَتُوعَكُ وَرَعَاكَ شَدِيدًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَجَلُ نَفْسِي أَوْعَكَ كَمَا يُوعَكَ رَجُلَانِ مِنْكُمْ قَالَ فَقُلْتُ ذَلِكَ أَنْ لَكَ أَجْرٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَجَلُ نَفْسِي أَوْعَكَ كَمَا يُوعَكَ رَجُلَانِ مِنْكُمْ قَالَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ مَا مِنْ مَسْلَمٍ يُصِيبُهُ آذَى مِنْ مَرَضٍ فَمَا سِوَاهُ إِلَّا حَطَّ اللَّهُ بِهِ سِنِّيَاتِهِ كَمَا تَحُطُّ الشَّجَرَةُ وَرَقَاتُهَا وَلَيْسَ لِي حَدِيثٌ زَهْرٌ لَمَسَسْتُ يَدَيْهِ.

بخاری (۵۶۴۷-۵۶۴۸-۵۶۶۰-۵۶۶۱-۵۶۶۲)

۶۵۰۵ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ

قدرت میں میری جان ہے روئے زمین پر ہر مسلمان کو۔ آخر حدیث تک۔

الرِّزَاقِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ يُونُسَ وَبُخَيْرِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي عُيَيْنَةَ كُلُّهُمْ عَنِ الْأَعْمَشِ بِإِسْنَادِ جَرِيرِ بْنِ نَعْوَجٍ حَدِيثُهُ وَرَأَى لِمَى حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ قَالَ تَعَمَّ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا عَلَى الْأَرْضِ مُسْلِمٌ الْخ. سابقہ حوالہ (۶۵۰۳)

اسود بیان کرتے ہیں کہ کچھ قریشی نوجوان منیٰ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئے وہ ہنسنے لگے حضرت عائشہ نے پوچھا: تم کس وجہ سے ہنس رہے ہو؟ انہوں نے کہا: فلاں شخص خیمہ کی رسی پر گر پڑا جس سے اس کی گردن ٹوٹ جاتی یا آنکھ ضائع ہو جاتی حضرت عائشہ نے فرمایا: ہنسومت کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ سنا ہے کہ مسلمان کو کاٹنا چہرہ جائے یا اس سے بھی کم تکلیف پہنچے تو اس کا ایک درجہ لکھ دیا جاتا ہے اور اس کا ایک گناہ مٹا دیا جاتا ہے۔

۶۵۰۶ - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنْ جَرِيرِ بْنِ زُهَيْرٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ قَالَ دَخَلَ سَبَابٌ مِنْ قُرَيْشٍ عَلَى عَائِشَةَ وَهِيَ بِيَتِي وَهُمْ يَضْحَكُونَ فَقَالَتْ مَا يَضْحَكُكُمْ قَالُوا فَلَا نَحْرَ عَلَى طَلَبٍ لِنَسْطِيطِ لِكَاذَتِ عُنُقُهُ أَوْ عَيْنُهُ أَنْ تَلْهَبَ فَقَالَتْ لَا تَضْحَكُوا فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ بَشَاكَ شَوْكَةً لَمَّا لَوْ قَهَرَهَا إِلَّا كَبِيتَ لَهُ بِهَا دَرَجَةٌ وَ مَجِيتَ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةٌ

مسلم تجمہ الاشراف (۱۵۹۹۴)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان کو جب کوئی کاٹنا چہتا ہے یا اس سے بھی کم کوئی تکلیف ہوتی ہے تو اللہ تعالیٰ اس سے اس کا درجہ بلند کرتا ہے یا اس کا گناہ مٹا دیتا ہے۔

۶۵۰۷ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ (وَاللَّفْظُ لَهُمَا) ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ الْحَنْظَلِيُّ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْأَعْرَابُ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَا يَصِيبُ الْمُؤْمِنِينَ مِنْ شَوْكَةٍ لَمَّا لَوْ قَهَرَهَا إِلَّا رَفَعَهُ اللَّهُ بِهَا دَرَجَةً أَوْ حَقَّقَ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةٌ. الترمذی (۹۶۵)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان کو جب کوئی کاٹنا چہے یا اس سے کم کوئی تکلیف ہو تو اللہ تعالیٰ اس کے عوض اس کا ایک گناہ مٹا دیتا ہے۔

۶۵۰۸ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُنْهَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَشْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا يُصِيبُ الْمُؤْمِنِينَ شَوْكَةٌ لَمَّا لَوْ قَهَرَهَا إِلَّا قَصَّ اللَّهُ بِهَا مِنْ خَطِيئَتِهِ. مسلم تجمہ الاشراف (۱۷۱۹۲)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

۶۵۰۹ - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ. مسلم تجمہ الاشراف (۱۷۲۰۴)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان کو جو مصیبت بھی لاحق ہو خواہ کاٹنا چہے اللہ تعالیٰ اس کو اس کے گناہ کا کفارہ کر دیتا ہے۔

۶۵۱۰ - حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَيُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ مَا مِنْ مُصِيبَةٍ يُصَابُ بِهَا الْمُسْلِمُ إِلَّا كَفَّرَ بِهَا عَنْهُ حَتَّى الشَّوْكَةِ

يُشَاكِّهَا. سلم تجمہ الاشراف (۱۶۶۰۷-۱۶۷۱۴)

۶۵۱۱ - حَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي  
مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ حُضَيْفَةَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ  
عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا  
يُصِيبُ الْمُؤْمِنَ مِنْ مَصِيبَةٍ حَتَّى الشُّوْكَةِ إِلَّا قَصَّ بِهَا مِنْ  
خَطَايَاهُ أَوْ كَفَّرَ بِهَا مِنْ خَطَايَاهُ لَا يَدْرِي يَزِيدُ أَيْتَهُمَا قَالَ  
عُرْوَةٌ. سلم تجمہ الاشراف (۱۷۳۶۲)

نبی ﷺ کی زوجہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی  
ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان پر جو مصیبت آئے  
خواہ کاٹنا چھبے اسے اس کے گناہوں کا کفارہ کر دیا جاتا ہے  
راوی کہتے ہیں: ہاں نہیں مردہ نے ”قص بہا من خطایاہ“  
کہا تھا یا ”کفر بہا من خطایاہ“۔ کہا تھا۔

۶۵۱۲ - حَدَّثَنِي حَزْمَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ  
وَهَبٍ أَخْبَرَنَا حَبِيبُ بْنُ حَدَّادٍ ابْنُ الْهَادِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَزْمِ  
عَنْ عُمَرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ  
يَقُولُ مَا مِنْ شَيْءٍ يُصِيبُ الْمُؤْمِنَ حَتَّى الشُّوْكَةِ تُصِيبُهُ  
إِلَّا كَتَبَ اللَّهُ لَهُ بِهَا حَسَنَةً أَوْ حَطَّتْ عَنْهُ بِهَا غَيْبَتَةٌ.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ  
ﷺ نے فرمایا: مومن پر جو مصیبت آئے خواہ کاٹنا چھبے اللہ  
تعالیٰ اس کے بدلے میں ایک نیکی لکھ دیتا ہے یا اس کے بدلے  
میں ایک گناہ مٹا دیتا ہے۔

سلم تجمہ الاشراف (۱۷۹۵۳)

۶۵۱۳ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابُو كُرَيْبٍ قَالَا  
حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو  
بْنِ عَطَاءٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَّارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَابْنِ هُرَيْرَةَ  
أَنَّهِمَا سَمِعَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ لَا يُصِيبُ الْمُؤْمِنَ مِنْ  
وَصَبٍ وَلَا نَصَبٍ وَلَا سَقَمٍ وَلَا حَزَنِ حَتَّى الْهَمِّ يَهْمُهُ إِلَّا  
كَفَّرَ بِهِ مِنْ سَيِّئَاتِهِ. البخاری (۵۶۴۱-۵۶۴۲) الترمذی (۹۶۶)

حضرت ابو سعید اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما بیان  
کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ سنا: مسلمان  
پر جو مصیبت آئے خواہ بیماری ہو، تھکاوٹ ہو، تکلیف ہو، غم ہو  
یا کوئی پریشانی ہو اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے اس کے گناہوں کو مٹا  
دیتا ہے۔

۶۵۱۴ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَابُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ  
كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ (وَاللَّفْظُ لِقُتَيْبَةَ) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ  
ابْنِ مُحَيْصِنٍ شَيْخٍ مِنْ قُرَيْشٍ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ قَيْسِ ابْنِ  
مَخْرَمَةَ يَحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ مَنْ يَعْمَلُ  
سُوءًا يَتَجَرَّ بِهِ بَلَغَتْ مِنَ الْمُسْلِمِينَ مَبْلَغًا شَدِيدًا فَقَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَارِبُوا وَسِيدُوا فَفِي كُلِّ مَا يُصَابُ بِهِ  
الْمُسْلِمُ كَفَّارَةٌ حَتَّى التُّكْبَةِ يَنْكَبُهَا أَوْ الشُّوْكَةِ يُشَاكِّهَا.  
قَالَ مُسْلِمٌ هُوَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَيْصِنٍ مِنْ أَهْلِ  
مَكَّةَ. الترمذی (۳۰۳۸)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب  
یہ آیت نازل ہوئی: (ترجمہ:) ”جس شخص نے جو برائی کی اس  
کو اس کی سزا دی جائے گی“ مسلمانوں کو اس سے سخت تشویش  
ہوئی، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میانہ روی اور درست روی  
پر قائم رہو مسلمان پر جو مصیبت بھی آتی ہے وہ اس کے لیے  
کفارہ ہو جاتی ہے، حتیٰ کہ اس کو ٹھوکر لگے یا کاٹنا چھبے۔

۶۵۱۵ - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنُ عَمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا  
يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ الصَّوْفِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ  
حضرت ام سائب یا حضرت المسیب کے پاس رسول اللہ ﷺ





میں تم کو بخش دوں گا، اے میرے بندو! تم کسی نقصان کے مالک نہیں ہو کہ مجھے نقصان پہنچا سکو اور تم کسی نفع کے مالک نہیں کہ مجھے نفع پہنچا سکو، اے میرے بندو! اگر تمہارے اول اور آخر اور تمہارے انسان اور جن تم میں سے سب سے زیادہ متقی شخص کی طرح ہو جائیں تو میرے ملک میں کچھ اضافہ نہیں کر سکتے اور اے میرے بندو! اگر تمہارے اول و آخر اور تمہارے انسان اور جن تم میں سے سب سے زیادہ بدکار شخص کی طرح ہو جائیں تو میرے ملک سے کوئی چیز کم نہیں کر سکتے اور اے میرے بندو! اگر تمہارے اول و آخر اور تمہارے انسان اور جن کسی ایک جگہ کھڑے ہو کر مجھ سے سوال کریں اور میں ہر انسان کا سوال پورا کر دوں تو جو کچھ میرے پاس ہے اس سے صرف اتنا کم ہو گا جس طرح سوئی کو سمندر میں ڈال کر (نکلنے سے) اس میں کمی ہوتی ہے، اے میرے بندو! یہ تمہارے اعمال ہیں جن کو میں تمہارے لیے جمع کر رہا ہوں، پھر میں تم کو ان کی پوری پوری جزاء دوں گا، پس جو شخص خیر کو پائے وہ اللہ کی حمد کرے اور جس کو خیر کے سوا کوئی چیز (مثلاً آفت یا مصیبت) پہنچے وہ اپنے نفس کے سوا اور کسی کو ملامت نہ کرے۔ سعید بیان کرتے ہیں کہ ابو ادریس خولانی جس وقت یہ حدیث بیان کرتے تھے تو گھٹنوں کے بل جھک جاتے تھے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

لَفِعِي لَفَتَعُونِي يَا عِبَادِي لَوْ أَنَّ أَوْلَكُمْ وَأَخْرَكُمْ وَإِنْسَكُمْ وَجَنَّتُمْ كَمَا نَزَّ عَلَى أَنْفِي قَلْبِ رَجُلٍ وَاحِدٍ يَنْتَكُم مَّا زَادَ ذَلِكَ لِي مَلِكِي شَيْئًا يَا عِبَادِي لَوْ أَنَّ أَوْلَكُمْ وَأَخْرَكُمْ وَإِنْسَكُمْ وَجَنَّتُمْ كَمَا نَزَّ عَلَى أَنْفِي قَلْبِ رَجُلٍ وَاحِدٍ مَّا نَقَصَ ذَلِكَ مِنْ مَلِكِي شَيْئًا يَا عِبَادِي لَوْ أَنَّ أَوْلَكُمْ وَأَخْرَكُمْ وَإِنْسَكُمْ وَجَنَّتُمْ قَامُوا لِي صَعِيدٌ وَاحِدٌ فَسَأَلُونِي فَأَعْطَيْتُ كُلَّ إِنْسَانٍ مَسْأَلَتَهُ مَا نَقَصَ ذَلِكَ مِنْ مَعْنِي إِلَّا كَمَا يَنْقُصُ الْمِخْيَطُ إِذَا أُدْخِلَ الْبَحْرَ يَا عِبَادِي إِنَّمَا هِيَ أَعْمَالُكُمْ أَحْصَيْهَا لَكُمْ لَمْ أَوْلِيكُمْ إِلَّا مَا لَمْ يَنْ وَجَدَ خَيْرًا لِكَلِمَةِ اللَّهِ وَمَنْ وَجَدَ غَيْرَ ذَلِكَ فَلَا يَلُومَنَّ إِلَّا نَفْسَهُ. قَالَ سَعِيدٌ كَانَ أَبُو أَدْرِيسَ الْخَوْلَانِيُّ إِذَا حَدَّثَ بِهَذَا الْحَدِيثِ جَثَا عَلَى رُكْبَتَيْهِ.

مسلم تہذیب الاثراف (۱۱۹۳۶)، مسلم تہذیب الاثراف (۱۱۹۳۶)

۶۵۱۷ م - حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا أَبُو مُسَيْبٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّ مَرْوَانَ أَتَتْهُمَا حَدِيثًا. قَالَ أَبُو إِسْحَقَ حَدَّثَنَا بِهَذَا الْحَدِيثِ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ ابْنَا يَسِيرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَعْنِي قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو مُسَيْبٍ فَذَكَرُوا الْحَدِيثَ بِطَوِيلِهِ.

مسلم تہذیب الاثراف (۱۱۹۳۶)

۶۵۱۸ - حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَكِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَنَادَةُ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي مَا يَرُونِي عَنْ رَبِّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى إِنِّي حَرَمْتُ عَلَى نَفْسِي الظُّلْمَ وَعَلَى عِبَادِي فَلَا تَظَالَمُوا

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میں نے اپنے اوپر اور اپنے بندوں کے اوپر ظلم کو حرام کر دیا ہے، سو ایک دوسرے پر ظلم نہ کرو، اس کے بعد حسب سابق پوری روایت ہے۔

وَسَاقِ الْحَدِيثِ بِتَحْوِيهِ وَحَدِيثُ أَبِي أُدْرِيسَ  
الَّذِي ذَكَرْنَاهُ أَنْتُمْ مِنْ هَذَا. سلم، تحفة الاشراف (۱۱۹۹۹)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ  
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ظلم سے بچو کیوں کہ ظلم قیامت کے  
دن کی تاریکیاں ہیں اور بخل سے بچو کیونکہ تم سے پہلے لوگوں کو  
بخل نے ہلاک کر دیا، اس بخل نے ان کو خونریزی کرنے اور  
حرام کو حلال کرنے پر برا ہیغختہ کیا۔

۶۵۱۹ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسْلِمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا  
دَاوُدَ (بِعْنَبِيِّ ابْنِ قَيْسٍ) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مِقْسِمٍ عَنْ جَابِرِ  
بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ اتَّقُوا الظُّلْمَ فَإِنَّ  
الظُّلْمَ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَاتَّقُوا الشُّحَّ فَإِنَّ الشُّحَّ  
أَهْلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ حَمَلَهُمْ عَلَى أَنْ سَفَكُوا دِمَاءَهُمْ  
وَاسْتَحَلُّوا مَحَارِمَهُمْ. سلم، تحفة الاشراف (۲۳۹۰)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول  
اللہ ﷺ نے فرمایا: ظلم قیامت کے دن کی تاریکیاں ہیں۔

۶۵۲۰ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا  
عَبْدُ الْعَزِيزِ الْمَاجِشُونُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْنَارٍ عَنْ ابْنِ  
عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ الظُّلْمَ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ  
الْقِيَامَةِ. البخاری (۲۴۴۷) الترمذی (۲۰۳۰)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول  
اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان، مسلمان کا بھائی ہے اس پر ظلم  
کرے نہ اس کو تباہ کرے، جو شخص اپنے بھائی کی حاجت روائی  
میں رہتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی حاجت روائی میں رہتا ہے، جو  
شخص کسی مسلمان کی مصیبت دور کرے گا اللہ تعالیٰ قیامت کے  
دن اس کی مصیبت دور کر دے گا، جو شخص کسی مسلمان کا پردہ  
رکھے گا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کا پردہ رکھے گا۔

۶۵۲۱ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ عَقِيلِ  
عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ  
الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يُسْلِمُهُ مَنْ كَانَ فِي  
حَاجَةٍ إِلَى أَخِيهِ كَانَ اللَّهُ فِي حَاجَتِهِ وَمَنْ فَرَّجَ عَنْ مُسْلِمٍ  
كُرْبَةً فَرَّجَ اللَّهُ عَنْهُ بِهَا كُرْبَةً مِنْ كُرْبٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ  
سَقَرُ مُسْلِمًا سَقَرَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

بخاری (۲۴۴۲-۶۹۵۱) ابوداؤد (۴۸۹۳) الترمذی (۱۴۲۶)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول  
اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ مفلس کون ہوتا ہے؟  
صحابہ نے کہا: ہمارے نزدیک مفلس وہ شخص ہے جس کے پاس  
درہم ہونہ کوئی متاع ہو آپ نے فرمایا: میری امت کا مفلس  
وہ شخص ہے جو قیامت کے دن نماز، روزہ اور زکوٰۃ لے کر آئے  
اور اس شخص نے (دنیا میں) کسی کو گالی دی تھی، کسی کو تہمت  
لگائی تھی، کسی کا مال کھایا تھا، کسی کا خون بہایا تھا، کسی کو مارا تھا،  
پھر اسے اس کی نیکیاں مل جائیں گی اور اسے اس کی نیکیاں مل  
جائیں گی اور اگر ان کے حقوق پورے ہونے سے پہلے اس کی  
نیکیاں ختم ہو جائیں تو ان کے گناہ اس پر ڈال دیے جائیں  
گے اور اس کو جہنم میں پھینک دیا جائے گا۔

۶۵۲۲ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَحَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَا  
حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ (وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ) عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ  
أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ اتَّقُوا مَا الْمَفْلِسُ  
قَالَوا الْمَفْلِسُ فِينَا مَنْ لَا دِرْهَمَ لَهُ وَلَا مَتَاعَ فَقَالَ إِنَّ  
الْمَفْلِسَ مِنْ أُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَصَلُّوهُ وَصِيَامَهُ وَ  
زَكَاةً وَيَزَيُّنِي قَدْ سَتَمَ هَذَا وَقَذَفَ هَذَا وَآكَلَ مَالَ هَذَا  
وَسَفَكَ دَمَ هَذَا وَشَرَبَ هَذَا فَيُعْطَى هَذَا مِنْ حَسَنَاتِهِ وَ  
هَذَا مِنْ حَسَنَاتِهِ فَإِنْ فِينَا مِنْ حَسَنَاتِهِ قَبْلَ أَنْ يَقْضَى مَا عَلَيْهِ  
أَيُّدِي مِنْ غَطَابَاتِهِمْ فُطِرَ حَتَّى عَلَيْهِ ثُمَّ طُرِحَ فِي النَّارِ.

سلم، تحفة الاشراف (۱۴۰۰۹)



حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن تم سے حقداروں کے حقوق وصول کیے جائیں گے حتیٰ کہ بے سینگ بکری کا سینگ والی بکری سے بدلہ لیا جائے گا۔

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ظالم کو مہلت دیتا ہے اور جب اس کو پکڑ لیتا ہے تو پھر نہیں چھوڑتا پھر آپ نے یہ آیت پڑھی: (ترجمہ:) ”اور اسی طرح آپ کے رب کی گرفت ہے جب وہ ظلم کرنے والی بستیوں کو اپنی گرفت میں لے لیتا ہے بے شک اس کی گرفت سخت دردناک ہے۔“

بھائی کی مدد کرنا خواہ وہ ظالم ہو یا مظلوم

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ دولڑکوں کا آپس میں جھگڑا ہوا ایک مہاجرین میں سے تھا اور دوسرا انصار میں سے مہاجر چلایا: اے مہاجرین! اور انصاری چلایا: اے انصار! ناگاہ رسول اللہ ﷺ تشریف لے آئے اور فرمایا: یہ کیا زمانہ جاہلیت کی طرح چیخ و پکار کر رہے ہو صحابہ نے عرض کیا: صرف یہ دولڑکے آپس میں لڑ پڑے ہیں اور ایک نے دوسرے کی سرین پر ضرب لگائی ہے آپ نے فرمایا: کوئی حرج نہیں انسان کو اپنے بھائی کی مدد کرنی چاہیے خواہ وہ ظالم ہو یا مظلوم اگر اس کا بھائی ظالم ہو تو اس کو ظلم سے روکے یہی اس کی مدد ہے اور اگر مظلوم ہو تو اس کی مدد کرے۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ہم ایک غزوہ میں نبی ﷺ کے ساتھ تھے وہاں ایک مہاجر نے ایک انصاری کی سرین پر مارا انصاری نے کہا: اے انصار! مدد کرو مہاجر نے کہا: اے مہاجر! مدد کرو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ کیا زمانہ جاہلیت کی طرح چیخ و پکار ہے؟ صحابہ نے کہا: یا رسول اللہ! ایک مہاجر شخص نے ایک انصاری کی سرین پر مارا آپ نے فرمایا: اس معاملہ کو چھوڑو یہ ایک ناشائستہ حرکت ہے

۶۵۲۳ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَ كَثِيبَةُ وَ ابْنُ مُحَمَّدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ (بِعْنُونَ ابْنِ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَسَوْدَانَ الْحَقُّوقُ إِلَىٰ أَهْلِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّىٰ يُفَادَ لِلشَّاةِ الْجِلْحَاءِ مِنَ الشَّاةِ الْقَرْنَاءِ. سلم بحضرة الاشراف (۱۴۰۰۱)

۶۵۲۴ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا بُرَيْدُ بْنُ أَبِي بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُمِلُّ لِلظَّالِمِ إِذَا أَخَذَهُ لَمْ يُفْلِتْهُ لَمْ يَفْلِتْهُ لَمْ يَفْلِتْهُ لَمْ يَفْلِتْهُ إِذَا أَخَذَ الْقُرَىٰ وَهِيَ ظَالِمَةٌ إِنَّ أَخَذَهُ إِلَيْهِمْ هَدِيْنَةٌ.

بخاری (۴۶۸۶) الترمذی (۳۱۱۰-۳۱۱۰م) ابن ماجہ (۴۰۱۸)

۱۶- بَابُ نَصْرِ الْأَخِ ظَالِمًا أَوْ مَظْلُومًا

۶۵۲۵ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْسَى حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَقْتَلَ غُلَامَانِ غُلَامٌ مِّنَ الْمُهَاجِرِينَ وَ غُلَامٌ مِّنَ الْأَنْصَارِ فَنَادَى الْمُهَاجِرُ أَوْ الْمُهَاجِرُونَ يَا لِلْمُهَاجِرُونَ وَ نَادَى الْأَنْصَارِيُّ يَا لِلْأَنْصَارِ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ مَا هَذَا دَعَا أَهْلَ الْجَاهِلِيَّةِ قَالُوا لَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِلَّا أَنْ غُلَامَيْنِ أَقْتَلَا فَكَسَعَ أَحَدُهُمَا الْأُخْرَىٰ قَالَ فَلَا بَأْسَ وَ لِيَنْصُرَ الرَّجُلُ أَخَاهُ ظَالِمًا أَوْ مَظْلُومًا إِنْ كَانَ ظَالِمًا فَلْيَنْهَهُ فَإِنَّهُ لَهُ نَصْرٌ وَإِنْ كَانَ مَظْلُومًا فَلْيَنْصُرْهُ. سلم بحضرة الاشراف (۲۷۳۱)

۶۵۲۶ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّمِيَّةِ وَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ (وَ اللَّفْظُ لِابْنِ أَبِي شَيْبَةَ) قَالَ ابْنُ عَبْدِ أَخْبَرَنَا وَ قَالَ الْأَخْرُونَ حَدَّثَنَا سَفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ سَمِعَ عُمَرُو جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فِي غَزَاةٍ فَكَسَعَ رَجُلٌ مِّنَ الْمُهَاجِرِينَ رَجُلًا مِّنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ الْأَنْصَارِيُّ يَا لِلْأَنْصَارِ وَ قَالَ الْمُهَاجِرِيُّ يَا لِلْمُهَاجِرِينَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَا

عبداللہ بن ابی نے یہ سنا تو کہنے لگا: اچھا! انہوں نے ایسا کیا ہے یہ خدا! جب ہم مدینہ پہنچیں گے تو ہم میں سے عزت والا ذلت والے کو نکال دے گا، حضرت عمر نے کہا: مجھے اس منافق کی گردن اڑانے کی اجازت دیجئے، آپ نے فرمایا: اس کو رہنے دو، کہیں لوگ یہ نہ کہیں کہ محمد (ﷺ) اپنے اصحاب کو قتل کر رہے ہیں۔

بَالَ دَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَسَعَ رَجُلٌ مِّنَ الْمُهَاجِرِينَ رَجُلًا مِّنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ دَعْوَاهَا لِأَنَّهَا مَنِيَّةٌ لِّسَمِيعَةَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي فَقَالَ كَذَّ لَعَلَّوَهَا وَاللَّهِ لَئِن رَّجَعْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْأَعَزُّ مِنْهَا الْأَذَلَّ قَالَ عُمَرُ دَعْنِي أَضْرِبُ عُنُقَ هَذَا الْمُنَافِقِ فَقَالَ دَعَهُ لَا يَتَحَدَّثُ النَّاسُ أَنَّ مُحَمَّدًا يَقْتُلُ أَصْحَابَهُ.

بخاری (۴۹۰۵-۴۹۰۷) الترمذی (۳۳۱۵)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک مہاجر نے ایک انصاری کی سرین پر مارا وہ نبی (ﷺ) کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ سے بدلہ کی درخواست کی، آپ نے فرمایا: اس معاملہ کو چھوڑو، یہ ایک ناشائستہ حرکت ہے، عمرو کی روایت میں ”سمعت جابرا“ کے الفاظ ہیں۔

۶۵۲۷ - حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ وَمَحَمَّدُ بْنُ زَائِعٍ قَالَ ابْنُ زَائِعٍ حَدَّثَنَا وَقَالَ الْأَخْرَانِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَسَعَ رَجُلٌ مِّنَ الْمُهَاجِرِينَ رَجُلًا مِّنَ الْأَنْصَارِ فَاتَى النَّبِيَّ ﷺ فَسَأَلَهُ الْقَوَدُ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ دَعْوَاهَا لِأَنَّهَا مَنِيَّةٌ قَالَ ابْنُ مَنْصُورٍ لِي رَوَاتِيهِ عَمْرُو قَالَ سَمِعْتُ جَابِرًا.

مسلم تخریج الاشراف (۲۵۰۶)

مومنین کی ایک دوسرے کے ساتھ  
محبت اور اتحاد

۱۷ - بَابُ تَرَاحِمِ الْمُؤْمِنِينَ وَتَعَاظِفِهِمْ وَتَعَاظُلِهِمْ

حضرت الامام ابی موسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ (ﷺ) نے فرمایا: ایک مسلمان دوسرے مسلمان کے لیے پہ منزل عمارت ہے، جس طرح ایک اینٹ دوسری اینٹ کو مضبوط کرتی ہے۔

۶۵۲۸ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ عَمْرِو الْأَشْعَرِيُّ لَمَّا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ وَابْنُ أَبِي حَتْمَةَ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ وَابْنُ إِدْرِيسَ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ أَبِي حَتْمَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْمُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِ كَالْبُنْيَانِ يَشُدُّ بَعْضُهُ بَعْضًا. بخاری (۴۸۱-۲۴۴۶-۶۰۲۶)

الترمذی (۱۹۲۸) الترمذی (۲۵۵۹)

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ (ﷺ) نے فرمایا: مسلمانوں کی آپس میں دوستی اور رحمت اور شفقت کی مثال جسم کی طرح ہے، جب جسم کا کوئی عضو بیمار ہوتا ہے تو بخار اور بے خوابی میں سارا جسم اس کا شریک ہوتا ہے۔

۶۵۲۹ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا كُرَيْبٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ النَّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَثَلُ الْمُؤْمِنِينَ فِي تَوَاحُجِهِمْ وَتَرَاحِمِهِمْ وَتَعَاظِفِهِمْ مَثَلُ الْجَسَدِ إِذَا اشْتَكَى مِنْهُ عَضْوٌ تَدَاخَى لَهُ سَائِرُ الْجَسَدِ بِالسَّهَرِ وَالْحُمَى. بخاری (۶۰۱۱)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

۶۵۳۰ - حَدَّثَنَا اسْحَقُ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ  
مُطَرِّفٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الثُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ  
بِتَحْوِيلِهِ. سابقہ حوالہ (۶۵۲۹)

حضرت نعمان بن بشیر بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان (باہم) ایک شخص کی طرح ہیں، اگر اس کے سر میں تکلیف ہو تو بخار اور بے خوابی میں سارا جسم اس کا شریک ہوتا ہے۔

۶۵۳۱ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابُو سَعِيدٍ  
الْأَشْجَعُ قَالَا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ  
الثُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْمَوْمِنُونَ  
كَرَجَلٍ وَاحِدٍ إِنْ اشْتَكَى رَأْسَهُ تَدَاعَى لَهُ سَائِرُ الْجَسَدِ  
بِالْحُمَى وَالسَّهْرِ. سابقہ حوالہ (۶۵۲۹)

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان (باہم) ایک شخص کی طرح ہیں، اگر اس کی آنکھ میں تکلیف ہو تو اس کے سارے جسم کو تکلیف ہوتی ہے اور اگر اس کے سر میں تکلیف ہو تو اس کے سارے جسم کو تکلیف ہوتی ہے۔

۶۵۳۲ - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا  
حَمِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ حَيْثِمَةَ عَنِ  
الثُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْمُسْلِمُونَ  
كَرَجَلٍ وَاحِدٍ إِنْ اشْتَكَى عَيْنَهُ اشْتَكَى كَلَّةً وَإِنْ اشْتَكَى  
رَأْسَهُ اشْتَكَى كَلَّةً. مسلم، تہذیب الاشراف (۱۱۶۱۸)

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے اس کی مثل روایت بیان کی۔

۶۵۳۳ - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا حَمِيدُ بْنُ عَبْدِ  
الرَّحْمَنِ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الثُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ  
عَنِ النَّبِيِّ ﷺ نَحْوَهُ. سابقہ حوالہ (۶۵۲۹)

### گالی دینے کی ممانعت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب دو شخص ایک دوسرے کو گالیاں دیں تو اس کا گناہ ابتداء کرنے والے کو ہوگا بشرطیکہ مظلوم حد سے تجاوز نہ کرے۔

### ۱۸ - بَابُ النَّهْيِ عَنِ السَّبَابِ

۶۵۳۴ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقَتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ  
قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ (يَعْنُونَ ابْنَ جَعْفَرٍ) عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ  
أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ الْمُسْتَبَانِ مَا  
قَالَ لَعَلَى الْبَادِي مَا لَمْ يَعْتِدِ الْمَظْلُومُ.

مسلم، تہذیب الاشراف (۱۴۰۰۲)

### عفو اور انکسار کی فضیلت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: صدقہ مال میں کمی نہیں کرتا، بندے کے معاف کرنے سے اللہ اس کی عزت بڑھاتا ہے اور جو شخص بھی اللہ کی رضا کے لیے عاجزی کرتا ہے اللہ اس کا درجہ بلند کرتا ہے۔

### ۱۹ - بَابُ اسْتِحْبَابِ الْعَفْوِ وَالتَّوَاضُّعِ

۶۵۳۵ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقَتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ  
قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ (وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ) عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ مَا نَقَصَتْ صَدَقَةٌ  
مِنْ مَالٍ وَمَا زَادَ اللَّهُ عَبْدًا بِعَفْوٍ إِلَّا عِزًّا وَمَا تَوَاضَعُ أَحَدٌ  
لِلَّهِ إِلَّا رَفَعَهُ اللَّهُ. مسلم، تہذیب الاشراف (۱۴۰۰۳)

ف: علامہ ابی ماکل لکھتے ہیں: اس حدیث میں ہے کہ صدقہ مال میں کمی نہیں کرتا، اس حدیث کے دو محمل ہیں یا تو صدقہ کرنے



سے اللہ تعالیٰ دنیا میں مال میں زیادتی کرتا ہے یا صدقہ کرنے سے دنیا میں جو مال میں کمی ہوتی ہے اللہ تعالیٰ اس کے بدلہ میں آخرت میں اجر عطا فرما کر اس کی کوپورا کر دیتا ہے۔

اس حدیث کا دوسرا جز ہے: بندے کے معاف کرنے سے اللہ اس کی عزت بڑھاتا ہے اس حدیث کے بھی دو محمل ہیں ایک یہ کہ جس شخص کا تصور معاف کیا جائے اس کے دل میں معاف کرنے والے کی عزت بڑھ جاتی ہے دوسرا محمل یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ معاف کرنے والے کی آخرت میں عزت بڑھائے گا۔

اس حدیث کا تیسرا جز ہے: جو شخص بھی اللہ کی رضا کے لیے عاجزی کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کا درجہ بلند کرتا ہے اس حدیث کے بھی دو محمل ہیں ایک محمل یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ دنیا میں اس کا درجہ بلند کرے گا باریں طور کہ لوگوں کے دلوں میں اس کی محبت پیدا کر دے گا دوسرا محمل یہ ہے کہ آخرت میں اس کے درجات بلند ہوں گے اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ دنیا اور آخرت دونوں میں اس کے درجات بلند ہوں۔

## ۲۰- بَابُ تَحْرِيمِ الْغَيْبَةِ

### غیبت کی حرمت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تم نہیں جانتے ہو کہ غیبت کیا ہے؟ صحابہ نے عرض کیا: اللہ اور اس کے رسول خوب جانتے ہو؟ آپ نے فرمایا: غیبت یہ ہے کہ تم اپنے بھائی کے اس عیب کا ذکر کرو جس کا ذکر اس کو ناپسند ہو کہا گیا: یہ بتائیے کہ اگر میرے بھائی میں وہ عیب ہو جس کا میں ذکر کروں؟ آپ نے فرمایا: اگر تم نے وہ عیب بیان کیا جو اس میں ہے تبھی تو تم نے اس کی غیبت کی ہے اور اگر وہ عیب بیان کیا ہے جو اس میں نہیں ہے تو تم نے اس پر بھتان لگایا ہے۔

جس شخص کی اللہ تعالیٰ نے دنیا میں

پردہ پوشی کی اس کو آخرت میں

پردہ پوشی کی بشارت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس شخص (کے عیب) پر اللہ تعالیٰ دنیا میں پردہ رکھتا ہے قیامت کے دن بھی اللہ تعالیٰ اس کا پردہ رکھے گا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو شخص دنیا میں کسی کے عیب کا پردہ رکھے گا قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کے عیب کا پردہ رکھے گا۔

۶۵۳۶ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي حَبْشَةَ وَابْنُ حَبَّيْرَةَ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ اتَذَرُونَ مَا الْغَيْبَةُ قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ ذُكِرَ أَخَاكَ بِمَا يَكْفُرُهُ قِيلَ أَفَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ لِي أَيْحَى مَا أَقُولُ قَالَ إِنْ كَانَ فِيهِ مَا تَقُولُ فَقَدْ اغْتَبْتَهُ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِيهِ فَقَدْ بَهْتَهُ.

مسلم، تہذیب الاشراف (۱۳۹۸۵)

## ۲۱- بَابُ بَشَارَةِ مَنْ سَتَرَ اللَّهُ تَعَالَى غَيْبَهُ

فِي الدُّنْيَا بِأَنْ يُسْتَرَّ عَلَيْهِ

فِي الْآخِرَةِ

۶۵۳۷ - حَدَّثَنَا أُمِّيَّةُ بْنُ سَلْمَانَ الْعَيْشِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ (بِغَيْبِ ابْنِ زُرَيْعٍ) حَدَّثَنَا رُوَيْحٌ عَنْ سَهْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا يَسْتُرُ اللَّهُ عَلَى عَبْدٍ فِي الدُّنْيَا إِلَّا سَتَرَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

مسلم، تہذیب الاشراف (۱۳۶۴۸)

۶۵۳۸ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وَهْبٌ حَدَّثَنَا سَهْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا يَسْتُرُ عَبْدٌ عَبْدًا فِي الدُّنْيَا إِلَّا سَتَرَهُ اللَّهُ

یَوْمَ الْقِيَامَةِ. مسلم تخریج الاشراف (۱۲۷۵۸)

ف: علامہ نووی لکھتے ہیں: قاضی عیاض نے بیان کیا ہے کہ اس کی شرح میں دو احتمال ہیں، ایک یہ کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کے عیوب کو اہل محشر سے مخفی رکھے گا، دوسرا احتمال یہ ہے کہ ان کے عیوب کا حساب نہیں لے گا اور ان کا ذکر نہیں فرمائے گا، لیکن پہلا احتمال زیادہ ظاہر ہے، کیونکہ دوسری حدیث میں ہے: اللہ تعالیٰ اس سے اس کے گناہوں کا اقرار کرے گا، پھر فرمائے گا: میں نے دنیا میں تیرے گناہوں کی پردہ پوشی کی تھی اور آج تمہیں بخش دیتا ہوں۔

جس شخص سے درشت کلامی کا خدشہ

ہو اس سے نرم گفتگو کرنا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ایک شخص نے نبی ﷺ سے ملاقات کی اجازت طلب کی، آپ نے فرمایا: اس کو اجازت دے دو، یہ شخص اپنے قبیلہ کا برا آدمی ہے، جب وہ شخص آیا تو آپ نے اس کے ساتھ نرمی سے گفتگو کی، حضرت عائشہ نے کہا: یا رسول اللہ! آپ نے اس کے متعلق وہ فرمایا جو فرمایا تھا، پھر آپ نے اس سے نرمی سے بات کی، آپ نے فرمایا: اے عائشہ! قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے برا شخص وہ ہوگا جس کی بدزبانی کی وجہ سے لوگ اس سے ملنا ترک کر دیں۔

۲۲- بَابُ مَدَارَاةٍ مَنْ يَتَّقِي

فُحْشَةٍ

۶۵۳۹ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَ عَمْرُو النَّاقِدُ وَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَ ابْنُ لُمَيْزٍ كُلُّهُمْ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ (وَ اللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ) قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ (وَ هُوَ ابْنُ عُيَيْنَةَ) عَنِ ابْنِ الْمُسَكِّبِ سَمِعَ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ يَقُولُ حَدَّثَنِي عَائِشَةُ أَنَّ رَجُلًا اسْتَأْذَنَ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ ائْذِنُوا لَهُ فَلَيْسَ ابْنُ الْعَشِيرَةِ أَوْ بِنْسِ رَجُلٍ الْعَشِيرَةِ فَلَمَّا دَخَلَ عَلَيْهِ أَلَانَ لَهُ الْقَوْلَ قَالَتْ عَائِشَةُ لَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قُلْتَ لَهُ أَلَيْسَ قُلْتَ ثُمَّ أَنْتَ لَهُ الْقَوْلُ قَالَ يَا عَائِشَةُ إِنَّ سَرَّ النَّاسِ مَنْزِلَةٌ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَنْ وَدَعَهُ أَوْ تَرَكَهُ النَّاسُ اتِّقَاءً فُحْشِهِ.

بخاری (۶۰۵۴-۶۰۳۲) ابوداؤد (۴۷۹۱) الترمذی (۱۹۹۶)

یہ حدیث ایک اور سند سے بھی مروی ہے اس میں 'بنس' اخو القوم' اور 'ابن العشیره' کا لفظ ہے۔

۶۵۴۰ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَ رَافِعُ وَ عَبْدُ بْنُ حَمِيدٍ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ الْمُسَكِّبِ لَمْ يَلْنِي هَذَا الْإِسْنَادُ مِثْلَ مَعْنَاهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ بِنْسِ أَخُو الْقَوْمِ وَ ابْنُ الْعَشِيرَةِ. سابقہ حوالہ (۶۵۳۹)

ف: علامہ نووی لکھتے ہیں: قاضی عیاض نے کہا ہے کہ اس شخص کا نام عیینہ بن حصن تھا، یہ اس وقت مسلمان نہیں ہوا تھا، اگرچہ اس نے اسلام ظاہر کر دیا تھا، نبی ﷺ کا ارادہ یہ تھا کہ اس کا حال بیان کریں تاکہ لوگ اس کو پہچان لیں اور جو شخص اس کا حال نہ جانتا ہو وہ اس سے دھوکا نہ کھائے، نبی ﷺ کی حیات مبارکہ میں اور آپ کی حیات ظاہرہ کے بعد اس سے ایسے امور صادر ہوئے جو اس کے ضعف ایمان پر دلالت کرتے تھے، یہ مرتدین کے ساتھ مرتد ہو گیا اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے پاس قید کر کے لایا گیا، نبی ﷺ کا اس کے متعلق یہ ارشاد کہ: 'یہ اپنے قبیلہ کا برا آدمی ہے' آپ کی نبوت کی دلیل ہے، کیونکہ آپ نے جس طرح فرمایا تھا اسی طرح ظاہر ہوا، نبی ﷺ کا اس کے ساتھ نرم گفتاری سے پیش آنا، اس کی اور اس جیسے لوگوں کی تالیف کے لیے تھا تاکہ ان کو اسلام پر مائل کیا جا سکے، اس حدیث میں فاسق معطن کی غیبت کے جواز کا بیان ہے۔

## ۲۳- بَابُ فَضْلِ الرَّفِيقِ

## نزی کی فضیلت

حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو شخص ملائمت سے محروم رہا وہ خیر سے محروم رہا۔

حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص ملائمت سے محروم رہا وہ خیر سے محروم رہا۔

۶۵۴۱ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ تَيْمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ جَرِيرٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ يُحْرَمِ الرَّفِيقَ يُحْرَمِ الْخَيْرَ. (الروادد (۴۸۰۹) ابن ماجہ (۳۶۸۷))

۶۵۴۲ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابُو سَعِيدٍ الْأَشْجَعِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ تَمِيمٍ قَالُوا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشْجَعِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ (بِعْنِي ابْنُ عَمِيَاثَ) كُتِبَتْ عَنْ الْأَعْمَشِ ح وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ (وَاللَّفْظُ لَهُمَا) قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا وَقَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ تَيْمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هِلَالٍ الْعَيْسِيُّ قَالَ سَمِعْتُ جَرِيرًا يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ يُحْرَمِ الرَّفِيقَ يُحْرَمِ الْخَيْرَ.

سابقہ حوالہ (۶۵۴۱)

حضرت جریر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص ملائمت سے محروم رہا وہ خیر سے محروم رہا۔

۶۵۴۳ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَّاحِدُ بْنُ زِيَادٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي إِسْمَاعِيلَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هِلَالٍ قَالَ سَمِعْتُ جَرِيرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ حُرِمَ الرَّفِيقَ حُرِمَ الْخَيْرَ أَوْ مَنْ يُحْرَمِ الرَّفِيقَ يُحْرَمِ الْخَيْرَ. (سابقہ حوالہ (۶۵۴۱))

نبی ﷺ کی زوجہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ اللہ تعالیٰ رفیق ہے اور رفیق اور نزی کو پسند کرتا ہے وہ نزی کی وجہ سے اتنی چیزیں عطا کرتا ہے جو سختی کی وجہ سے یا کسی اور وجہ سے عطا نہیں فرماتا۔

۶۵۴۴ - حَدَّثَنَا حُرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التَّجِيبِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي حَبِيبُ بْنُ حَبِيبَةَ حَدَّثَنِي ابْنُ الْهَادِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَزْمٍ عَنْ عَمْرَةَ (بِعْنِي بِنْتُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ) عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ يَا عَائِشَةُ إِنَّ اللَّهَ رَفِيقٌ يُحِبُّ الرَّفِيقَ وَيُعْطِي عَلَى الرَّفِيقِ مَا لَا يُعْطِي عَلَى الْعَنْفِ وَمَا لَا يُعْطِي عَلَى مَا سِوَاهُ.

مسلم ترمذی الاشراف (۱۷۹۵۲)

نبی ﷺ کی زوجہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: نزی جس چیز میں بھی ہوتی ہے اس کو خوبصورت بنا دیتی ہے اور جس چیز سے نزی

۶۵۴۵ - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْمُقَدِّمِ (وَهُوَ ابْنُ شَرِيحِ بْنِ هُرَيْثٍ) عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِنَّ



الرَّفِيقَ لَا يَكُونُ فِي شَيْءٍ إِلَّا زَانَهُ وَلَا يُنَزَعُ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا شَانَهُ. سلم، تجمہ الاشراف (۱۶۱۴۹)

نکال دی جاتی ہے اس کو بد صورت کر دیتی ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ایک سرکش اونٹ پر سوار ہوئیں اور اس کو چکر دینے لگیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! نرمی کرو اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

۶۵۴۶ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ الْإِمْقَادَ بْنَ شَرِيحِ بْنِ هَالِبٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ فِي الْحَدِيثِ رَكِبْتُ عَائِشَةَ بَعِيرًا فَكَانَتْ فِيهِ صَعُوبَةٌ فَجَعَلَتْ تَرِدُّهُ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَيْكَ بِالرَّفِيقِ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِهِ.

سلم، تجمہ الاشراف (۱۶۱۴۹)

## ۲۴- بَابُ النَّهْيِ عَنِ الدَّوَابِّ

### وَّغَيْرِهَا

## جانوروں وغیرہ پر لعنت کرنے کی ممانعت

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک سفر میں جا رہے تھے انصار کی ایک عورت اونٹنی پر سوار تھی اچانک وہ اونٹنی مضطرب ہوئی اس عورت نے اس پر لعنت کی رسول اللہ ﷺ نے سن لیا آپ نے فرمایا: اونٹنی پر جو سامان ہے وہ لے لو اور اس اونٹنی کو چھوڑ دو کیونکہ اس پر لعنت کی گئی ہے حضرت عمران کہتے ہیں کہ میری آنکھوں کے سامنے اب بھی یہ منظر ہے کہ وہ اونٹنی لوگوں کے درمیان پھر رہی ہے اور اس سے کوئی شخص تعرض نہیں کر رہا۔

۶۵۴۷ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عَلِيَّةٍ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حِصْبِينَ قَالَ بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ وَامْرَأَةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ عَلَى نَاقَةٍ فَضَجِرَتْ فَلَعَنَتْهَا فَسَمِعَ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ خُدُّوْا مَا عَلَيْهَا وَدَعُوْهَا فَإِنَّهَا مَلْعُونَةٌ قَالَ عِمْرَانُ فَكَانَتِي آرَاهَا الْآنَ تَمْشِي فِي النَّاسِ مَا يَعْرِضُ لَهَا أَحَدٌ. ابوداؤد (۲۵۶۱)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں بیان کیں ایک سند سے مروی ہے حضرت عمران نے کہا: گویا کہ میں اس خاکی اونٹنی کو دیکھ رہا ہوں دوسری سند میں رسول اللہ ﷺ کا یہ ارشاد ہے: جو سامان اس اونٹنی پر ہے وہ لے لو اور اس کی پیٹھ کو خالی کر کے چھوڑ دو کیونکہ اس پر لعنت کی گئی ہے۔

۶۵۴۸ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو الرَّبِيعِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ (وَهُوَ ابْنُ زَيْدٍ) ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ كِلَاهِمَا عَنْ أَيُّوبَ بِإِسْنَادِ إِسْمَاعِيلَ نَحْوَ حَدِيثِهِ إِلَّا أَنَّ فِي حَدِيثِ حَمَّادٍ قَالَ عِمْرَانُ فَكَانَتِي أَنْظُرُ إِلَيْهَا نَاقَةً وَزَقَاءً وَفِي حَدِيثِ الثَّقَفِيِّ فَقَالَ خُدُّوْا مَا عَلَيْهَا وَأَعْرُزُوا فَإِنَّهَا مَلْعُونَةٌ. سابقہ حوالہ (۶۵۴۷)

حضرت ابو ہریرہ اسلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک باندی ایک اونٹنی پر سوار تھی جس پر لوگوں کا کچھ سامان رکھا ہوا تھا اچانک اس نے نبی ﷺ کو دیکھا درآں حالیکہ ان کے درمیان پہاڑ کا تنگ درہ تھا اس باندی نے کہا: ”چل اے اللہ! اس پر لعنت کر“ تب نبی ﷺ نے فرمایا: ہمارے ساتھ وہ اونٹنی

۶۵۴۹ - حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ فَضِيلُ بْنُ حَسَنِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ (يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ عَنْ أَبِي عُمَرَ عَنْ أَبِي بَرزَةَ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ بَيْنَمَا جَارِيَةٌ عَلَى نَاقَةٍ عَلَيْهَا بَعْضُ مَتَاعِ الْقَوْمِ إِذْ بَصُرْتُ بِالنَّبِيِّ ﷺ وَتَضَايَقَ بِهِمُ الْجَبَلُ فَقَالَتْ حَلِّ اللَّهُمَّ الْعَنْهَا قَالَ فَقَالَ

ندر ہے جس پر لعنت کی گئی ہے۔

النَّبِيِّ ﷺ لَا تُصَاحِبُنَا نَاقَةَ عَلَيَّهَا لَعْنَةُ

مسلم، ترمذی الاشراف (۱۱۶۰۴)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں بیان کی ہیں ایک سند کے ساتھ آپ کا یہ ارشاد ہے: ”بہ خدا ہمارے ساتھ وہ اونٹنی ندر ہے جس پر اللہ کی طرف سے لعنت ہے۔“

۶۵۵۰ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ ح وَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى (بَعْنَى ابْنِ سَعِيدٍ) جَمِينًا عَنْ سُلَيْمَانَ الْقَوَيْنِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَرَأَى لِي حَلِيْبُ بْنُ الْمُعْتَمِرِ لَا أَيْتَمُ اللَّهُ لَا تُصَاحِبُنَا رَاجِلَةٌ عَلَيَّهَا لَعْنَةُ بَيْنَ اللَّهِ أَوْ كَمَا قَالَ. مسلم، ترمذی الاشراف (۱۱۶۰۴)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: صدیق کو زیادہ لعنت کرنے والا نہیں ہونا چاہیے۔

۶۵۵۱ - حَدَّثَنَا هُرُونَ بْنُ سَعِيدٍ الْأَنْطَلِيقِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ الْغَمْرِيُّ سُلَيْمَانَ (وَهُوَ ابْنُ يَلَالٍ) عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا يَنْبَغِي لِصِدِّيقِي أَنْ يَكُونَ لَعْنَانًا.

مسلم، ترمذی الاشراف (۱۴۰۲۳)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی ہے۔

۶۵۵۲ - حَدَّثَنِي أَبُو كَرَيْبٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِنْهُ. مسلم، ترمذی الاشراف (۱۴۰۹۰)

زید بن اسلم بیان کرتے ہیں کہ عبد الملک بن مروان نے اپنے پاس سے حضرت ام درداء کو گھر کا کچھ آرائشی سامان بھیجا پھر ایک رات کو عبد الملک انھا اور اپنے خادم کو آواز دی اس نے دیر کر دی عبد الملک نے اس پر لعنت کی جب صبح ہوئی تو حضرت ام درداء نے کہا: میں نے رات کو سنا تم نے جس وقت اپنے خادم کو بلایا تم نے اس پر لعنت کی اور میں نے حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے یہ سنا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: زیادہ لعنت کرنے والے قیامت کے دن شفاعت کریں گے نہ گواہی دیں گے۔

۶۵۵۳ - حَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنِي حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ أَنَّ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ مَرْوَانَ بَعَثَ إِلَى أُمِّ الدَّرْدَاءِ بِأَنْجَادٍ مِنْ عِنْدِهِ فَلَمَّا أَنْ كَانَتْ دَاتٍ كَلْبَةً قَامَ عَبْدُ الْمَلِكِ مِنَ اللَّيْلِ فَدَعَا خَادِمَهُ لِكُنَّاهُ أَبَطًا عَلَيْهِ لَلَعْنَةُ لَمَّا أَصْبَحَ قَالَتْ لَهُ أُمُّ الدَّرْدَاءِ سَمِعْتِكَ اللَّيْلَةَ لَعَنْتَ خَادِمَكَ يَحِينُ دَعْوَتُهُ لَقَالَتْ سَمِعْتُ أبا الدَّرْدَاءِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا يَكُونُ اللَّعَّانُونَ شَفَعَاءَ وَلَا شُهَدَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. ابوداؤد (۴۹۰۷)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں اور بیان کیں۔

۶۵۵۴ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابُو غَسَّانَ الْمُسْتَمِيُّ وَغَايِمُ بْنُ النَّضْرِ النَّيْمِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ كِلَاهِمَا عَنْ مُعْتَمِرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ لِي هَذَا الْإِسْنَادُ بِمَنْطِلٍ مَعْنَى حَدِيثِ حَفْصِ بْنِ مَيْسَرَةَ.

سابقہ حوالہ (۶۵۵۳)

حضرت ابو برداء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: زیادہ لعنت کرنے والے قیامت کے دن شہادت دیں گے نہ شفاعت کریں گے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا گیا: مشرکین کے خلاف دعا کیجئے آپ نے فرمایا: مجھے لعنت کرنے والا بنا کر نہیں مبعوث کیا گیا، مجھے صرف رحمت بنا کر بھیجا گیا ہے۔

نبی ﷺ کا غیر مستحق پر لعنت کرنا یا اس کے خلاف دعائے ضرر کرنا اس کے لیے

اجرا اور رحمت ہے

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس دو شخص آئے اور نہ جانے کسی مسئلہ پر آپ سے گفتگو کی جس کے نتیجے میں انہوں نے آپ کو ناراض کر دیا، آپ نے ان پر لعنت کی اور ان کی مذمت کی، جب وہ چلے گئے تو میں نے عرض کیا: ان دونوں کو جو مصیبت پہنچی ہے وہ کسی اور کو نہ پہنچی ہوگی آپ نے فرمایا: وہ کیسے؟ میں نے عرض کیا: آپ نے ان کو لعنت اور سب کی ہے، آپ نے فرمایا: کیا تم کو علم نہیں ہے میں نے اپنے رب سے کیا شرط کی ہے؟ میں نے کہا: اے اللہ! میں صرف بشر ہوں، سو میں جس مسلمان کو لعنت یا سب کروں تو تو اس لعنت کو اس کے گناہوں کی پاکیزگی اور اجرا کا سبب بنا دے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں بیان کیں، عیسیٰ کی سند سے مروی ہے، آپ نے ان سے خلوت میں ملاقات کی، ان پر سب اور لعنت کی اور ان کو نکال دیا۔

۶۵۵۵ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مَعْرُوبَةُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ وَأَبِي حَازِمٍ عَنْ أُمِّ الْكَرْدَاءِ عَنْ أَبِي الْكَرْدَاءِ سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ إِنَّ اللَّعَّائِينَ لَا يَكُونُونَ شُهَدَاءَ وَلَا شُفَعَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. سابقہ جلد (۶۵۵۳)

۶۵۵۶ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا مَرْوَانُ (بَعِيثَانِ الْقَرَارِيِّ) عَنْ يَزِيدَ (وَهُوَ ابْنُ كَيْسَانَ) عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَدْعُ عَلَيَّ الْمَشْرُوكِينَ قَالَ إِيَّاهُ لَمْ أَبْعَثْ لَعْنًا وَإِنَّمَا بَعِثْتُ رَحْمَةً. سلم، تحفۃ الاشراف (۱۳۴۵۲)

۲۵- بَابُ مَنْ لَعَنَهُ النَّبِيُّ ﷺ أَوْ سَبَّهُ أَوْ دَعَا عَلَيْهِ وَلَيْسَ هُوَ أَهْلًا لِذَلِكَ كَانَ لَهُ زَكَاةٌ وَأَجْرًا وَرَحْمَةٌ

۶۵۵۷ - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَبْرِ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَرْزُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ رَجُلَانِ فَكَلَّمَاهُ بَشِيءٍ لَأَدْرِي مَا هُوَ فَأَغْضَبَاهُ فَلَعْنَهُمَا وَسَبَّهُمَا فَلَمَّا خَرَجَا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ أَصَابَ مِنَ الْخَيْرِ شَيْئًا مَا أَصَابَهُ هَذَا قَالَ وَمَا ذَاكَ قَالَتْ قُلْتُ لَعْنَتُهُمَا وَسَبَّهُمَا قَالَ أَوْ مَا عَلِمْتِ مَا شَارَطْتُ عَلَيْهِ رَبِّي فَقُلْتُ اللَّهُمَّ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ فَأَيُّ الْمُسْلِمِينَ لَعَنَهُ أَوْ سَبَّهُ فَأَجْعَلْ لَهُ زَكَاةً وَأَجْرًا. سلم، تحفۃ الاشراف (۱۷۶۴۸)

۶۵۵۸ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مَعْرُوبَةَ ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَلِيُّ بْنُ حَنْشَرٍ جَمِيعًا عَنْ عِيْسَى بْنِ يُونُسَ كِلَاهُمَا عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ جَبْرِ وَ قَالَ لِي حَدِيثٌ عِيْسَى فَخَلَوُا بِهِ فَسَبَّهُمَا



وَلَعَنَهُمَا وَأَخْرَجَهُمَا. سلم، ترمذ الاشراف (۱۷۶۴۸)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! میں صرف بشر ہوں، سو میں جس مسلمان کو سب کر دوں یا اس پر لعنت کروں یا اس کو سزا دوں تو اس کو اس کے لیے پاکیزگی اور رحمت بنا دے۔

۶۵۵۹ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ لِمَاذَا رَجُلٌ مِّنَ الْمُسْلِمِينَ سَبَّهُ أَوْ لَعَنَهُ أَوْ جَلَدَهُ فَاَجْعَلْهَا لَهُ زَكَاةً وَرَحْمَةً. سلم، ترمذ الاشراف (۱۲۴۲۲)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے اس حدیث کی مثل روایت کی اس میں پاکیزگی اور اجر کا ذکر ہے۔

۶۵۶۰ - وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سَلْمَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ مِثْلَهُ إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ زَكَاةً وَرَأْجُرًا. سلم، ترمذ الاشراف (۲۳۱۶)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں بیان کیں، ایک سند سے اجر اور دوسری سے رحمت مروی ہے۔

۶۵۶۱ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مَعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ يُونُسَ يَكْلَاهُمَا عَنِ الْأَعْمَشِ بِإِسْنَادِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَفَلَّ جِدُونِي هُمَزٌ أَنَّ لِي حَدِيثٌ مِنْ يُونُسَ جَعَلَ وَأَجْرًا لِي حَدِيثٌ أَبِي هُرَيْرَةَ وَجَعَلَ وَرَحْمَةً فِي حَدِيثِ جَابِرٍ. سلم، ترمذ الاشراف (۲۳۱۶)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے دعا کی: اے اللہ! میں تجھ سے عہد کرتا ہوں اور تو عہد کے خلاف نہیں کرتا، میں صرف ایک بشر ہوں، سو میں جس بشر کو اذیت دوں اس کو سب کر دوں، اس پر لعنت کروں یا اس کو سزا دوں اس سب و غیرہ کو اس شخص کے لیے رحمت، پاکیزگی اور ایسا درجہ قرب بنا دے کہ وہ قیامت کے دن تیرے قریب ہو۔

۶۵۶۲ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُطَيْرِيُّ (بِعْنِي ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحَرَمِيُّ) عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَنْجَلْتُكَ عَهْدًا لَنْ تَخْلِفَنِيهِ فَإِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ فَأَيُّ الْمُؤْمِنِينَ أَذِيئُهُ حَسَنَتُهُ لَعَنَتُهُ جَلَدُهُ فَاَجْعَلْهَا لَهُ صَلَاةً وَزَكَاةً وَقُرْبَةً تَكْرِيماً بِهَا إِلَيْكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. سلم، ترمذ الاشراف (۱۳۹۰۵)

حضرت ابو ہریرہ کی روایت میں "او جلدتہ" ہے ابو الزناد نے کہا: یہ ابو ہریرہ کی لغت ہے، یہ لفظ "جلدتہ" ہے۔

۶۵۶۳ - حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا سَلْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ أَوْ جَلَدْتُهُ قَالَ أَبُو الزِّنَادِ وَهِيَ لَفْظَةُ أَبِي هُرَيْرَةَ وَالْمَا هِيَ جَلَدْتُهُ.

سلم، ترمذ الاشراف (۱۳۷۱۷)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

۶۵۶۴ - وَحَدَّثَنِي سَلْمَانَ بْنُ مَعْبُدٍ حَدَّثَنَا سَلْمَانَ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِنَحْوِهِ.

سلم، ترمذ الاشراف (۱۳۶۲۸)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ

۶۵۶۵ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ سَعِيدِ

ﷺ نے دعا کی: اے اللہ! محمد (ﷺ) صرف بشر ہے جس طرح بشر کو غصہ آتا ہے اسے غصہ آتا ہے اور میں تجھ سے عہد کرتا ہوں اور تو عہد کی ہرگز خلاف ورزی نہیں کرتا سو میں جس مومن کو ایذا دوں یا سب کروں یا اس کو سزا دوں تو اس کو اس کے لیے کفارہ اور ایسا قرب بنا دے کہ وہ قیامت کے دن تیرے قریب ہو۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دعا کی: اے اللہ! میں جس بندہ مومن کو سب کروں تو اس کو اس بندے کے لیے قیامت کے دن قرب بنا دے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دعا کی: اے اللہ! میں تجھ سے عہد کرتا ہوں تو عہد کے خلاف نہیں کرتا میں جس مومن کو بھی سب کروں یا سزا دوں تو قیامت کے دن اس کو اس کے لیے کفارہ بنا دے۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ سنا ہے کہ میں بشر ہوں اور میں نے اپنے رب عزوجل سے یہ عہد کیا ہے کہ میں جس بندہ مسلمان کو سب و شتم کروں تو اس سب و شتم کو اس کے لیے پاکیزگی اور اجر بنا دے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں بیان کیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ام سلیم کے پاس ایک بچہ لڑکی تھی اور یہ ام انس تھی

بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ سَالِمِ مَوْلَى التَّصْرِيِّينَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنَّمَا مُحَمَّدٌ بَشَرٌ يَغْضَبُ كَمَا يَغْضَبُ الْبَشَرُ وَإِنِّي قَدْ اتَّخَذْتُ عِنْدَكَ عَهْدًا لَنْ تَخْلِفَنِيهِ فَإِنَّمَا مُؤْمِنٌ أَذِيئُهُ أَوْ سَبِّئُهُ أَوْ جَلَدْتَهُ فَاَجْعَلْهَا لَهُ كَفَّارَةً وَكُرْبَةً تَقْرِبُهُ بِهَا إِلَيْكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. مسلم، تحفة الاشراف (۱۲۹۲۷)

۶۵۶۶ - حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ اللَّهُمَّ فَإِنَّمَا عَبْدٌ مُؤْمِنٌ سَبِّئُهُ فَاَجْعَلْ ذَلِكَ لَهُ قُرْبَةً إِلَيْكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. البخاری (۶۳۶۱)

۶۵۶۷ - حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي شِهَابٍ عَنْ عَيْبَةَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي اتَّخَذْتُ عِنْدَكَ عَهْدًا لَنْ تَخْلِفَنِيهِ فَإِنَّمَا مُؤْمِنٌ سَبِّئُهُ أَوْ جَلَدْتَهُ فَاَجْعَلْ ذَلِكَ كَفَّارَةً لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

مسلم، تحفة الاشراف (۱۳۲۴۹)

۶۵۶۸ - حَدَّثَنِي هُرُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ قَالَا حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ وَإِنِّي اشْتَرَطْتُ عَلَى رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ أَنِّي عَبْدٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ سَبِّئُهُ أَوْ شَتَمْتَهُ أَنْ يَكُونَ ذَلِكَ لَهُ زَكَاةً وَآجْرًا.

مسلم، تحفة الاشراف (۲۸۵۹)

۶۵۶۹ - حَدَّثَنِيهِ ابْنُ أَبِي خَلْفٍ حَدَّثَنَا رُوْحٌ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ. مسلم، تحفة الاشراف (۲۸۵۹)

۶۵۷۰ - حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابُو مَعْنٍ الرَّقَاشِيُّ (وَاللَّفْظُ لِرُزْهَيْنٍ) قَالَا حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ

رسول اللہ ﷺ نے اس کو دیکھا تو فرمایا: تو تو وہی ہے تو بڑی ہو گئی ہے تیری عمر بڑی نہ ہو وہ لڑکی روتی ہوئی حضرت ام سلیم کے پاس گئی، حضرت ام سلیم نے پوچھا: اے بیٹی! تجھے کیا ہوا؟ اس نے کہا: نبی ﷺ نے میرے لیے دعائے ضرر کی ہے کہ میری عمر زیادہ نہ ہو، اب میری عمر ہرگز زیادہ نہ ہوگی یا کہا: اب میرا زمانہ زیادہ نہیں ہوگا، حضرت ام سلیم جلدی سے دوپٹہ اڑھتی ہوئی نکلیں، حتیٰ کہ رسول اللہ ﷺ سے ملیں، رسول اللہ ﷺ نے ان سے پوچھا: اے ام سلیم! کیا بات ہے؟ حضرت ام سلیم نے کہا: یا نبی اللہ! کیا آپ نے میری یتیم لڑکی کے خلاف دعاء ضرر کی ہے؟ آپ نے پوچھا: اس سوال کا کیا سبب ہے؟ حضرت ام سلیم نے کہا: وہ کہتی ہے کہ آپ نے دعا کی ہے کہ اس کی عمر زیادہ نہ ہو، یا فرمایا: اس کا قرن زیادہ نہ ہو، رسول اللہ ﷺ نے پھر آپ نے فرمایا: اے ام سلیم! کیا تم کو یہ علم نہیں ہے کہ میں نے اپنے رب سے یہ عہد لیا ہے کہ میں ایک بشر ہوں، جس طرح بشر راضی ہوتے ہیں، میں راضی ہوتا ہوں اور جس طرح بشر غصہ ہوتے ہیں، میں غصہ ہوتا ہوں، میں اپنی امت میں سے جس غیر مستحق کے لیے دعائے ضرر کروں، اس دعا کو اس کے لیے پاکیزگی، رحمت اور ایسا قرب بنا دے، جس کے ساتھ وہ قیامت کے دن اللہ کے قریب ہو، راوی ابو معن نے تینوں جگہ تفسیر کے ساتھ بیحد کہا ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں بچوں کے ساتھ کھیل رہا تھا، اچانک رسول اللہ ﷺ آگئے، میں دروازے کے پیچھے چھپ گیا، آپ نے آ کر میرے شانوں کے درمیان چھکی دی اور فرمایا: جاؤ میرے لیے معافیہ کو بلا کر لاؤ، میں نے آپ سے آ کر کہا: وہ کھانا کھا رہے ہیں؟ آپ نے پھر مجھ سے فرمایا: جاؤ معافیہ کو بلاؤ، میں نے پھر آ کر کہا: وہ کھانا کھا رہے ہیں، آپ نے فرمایا: اللہ اس کا پیٹ نہ بھرے۔ ابن المشی کہتے ہیں: میں نے امیہ سے "حطانی" کے معنی پوچھا، انہوں نے کہا: چھکی دینا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں

بْنِ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ أَبِي طَلْحَةَ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ كَانَتْ عِنْدَ أُمِّ سَلِيمٍ بَيْعَةٌ وَهِيَ أُمُّ أَنَسِ فَرَأَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ الْبَيْعَةَ فَقَالَ أَنْتِ هِيَ لَقَدْ كُنْتِ لَأَنْتِ سَكَبْتِ فَرَجَعْتِ الْبَيْعَةَ إِلَى أُمِّ سَلِيمٍ تَبِكِي فَقَالَتْ أُمُّ سَلِيمٍ مَالِكُ يَا بَيْعَةَ قَالَتْ الْعَارِبَةُ دَعَا عَلِيٌّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَنْ لَا يَكْبُرَ سِنِي قَالَ لَا يَكْبُرُ سِنِي أَبَدًا أَوْ قَالَتْ قَرْنِي فَعَرَجَتْ أُمُّ سَلِيمٍ مَسْتَعِجِلَةً تَلَوْتُ بِسْمَارَهَا حَتَّى لَقِيتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَالِكُ يَا أُمَّ سَلِيمِ فَقَالَتْ يَا بَيْتِي اللَّهُ أَدْعُوتُ عَلَى بَيْتِي قَالَ وَمَا ذَاكَ يَا أُمَّ سَلِيمِ قَالَتْ زَعَمْتُ أَنَّكَ دَعَوْتَ أَنْ لَا يَكْبُرَ سَنَهَا وَلَا يَكْبُرَ قَرْنَهَا قَالَ فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ثُمَّ قَالَ يَا أُمَّ سَلِيمِ أَمَا تَعْلَمِينَ أَنَّ حَرْطِي عَلَى رَبِّي أَنِّي افْتَرَطْتُ عَلَى رَبِّي فَقُلْتُ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ أَرْضِي كَمَا يَرْضَى الْبَشَرَ وَأَعْضِبُ كَمَا يَفْضِبُ الْبَشَرَ فَأَيُّمَا أَحَدٍ دَعَوْتُ عَلَيْهِ مِنْ أُمَّتِي بِدَعْوَةٍ لَيْسَ لَهَا بِأَهْلٍ أَنْ يَجْعَلَهَا لَهُ طَهْرًا أَوْ زَكَاةً وَكُرْبَةً يَكْرَهُهَا بِهَا مِنْهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَقَالَ أَبُو مَعْنٍ بَيْعَةٌ بِالسُّبْحِ بِرِيسِ الْمَوْرِبِ مِنَ اللَّاتِ مِنْ الْحَبَشَةِ. سلم، حجة الاشراف (۱۹۲)

۶۵۷۱ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى الْعَنْزِيُّ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ بَشَّارٍ (وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى) قَالَ حَدَّثَنَا أُمِّيَّةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي حَمْرَةَ الْقَصَّابِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُنْتُ أَلْعَبُ مَعَ الصَّبِيَّانِ فَبَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَتَوَارَيْتُ خَلْفَ بَابٍ قَالَ فَبَجَاءَ فَحَطَّابِي حَطَّاءَ وَقَالَ أَذْهَبَ وَأَذْغِ لِي مَعَاوِيَةَ قَالَ فَبَجْتُ فَقُلْتُ هُوَ يَا كُلُّ قَالَ ثُمَّ قَالَ لِي أَذْهَبَ فَادْعِ لِي مَعَاوِيَةَ قَالَ فَبَجْتُ فَقُلْتُ هُوَ يَا كُلُّ فَقَالَ لَا أَشْبَعُ اللَّهُ بَطْنَهُ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى قُلْتُ لِأُمِّيَّةَ مَا حَطَّابِي قَالَ فَقَدْنِي قَدَّةً. سلم، حجة الاشراف (۶۳۲۴)

۶۵۷۲ - حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ



بچوں کے ساتھ کھیل رہا تھا رسول اللہ ﷺ آئے تو میں آپ سے چھپ گیا۔

شَمَّيْلٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَمْرَةَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ كُنْتُ أَلْعَبُ مَعَ الصَّبِيَّانِ فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَأَخْتَبَاتُ مِنْهُ فَذَكَرَ بِمِثْلِهِ. سلم، تلمذ الاشراف (۶۳۲۴)

### دور خے آدمی کی مذمت

### ۲۶- بَابُ ذِي الْوَجْهَيْنِ

#### وَتَحْرِيمِ فِعْلِهِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بدترین شخص وہ ہے جو دور خا ہوں ان لوگوں سے ایک چہرے میں ملاقات کرے اور ان لوگوں سے دوسرے چہرے کے ساتھ۔

۶۵۲۳ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِنَّ مِنْ شَرِّ النَّاسِ ذَا الْوَجْهَيْنِ الَّذِي يَأْتِي هُوَ لَاءٌ يَوْجِهٍ وَهُوَ لَاءٌ يَوْجِهٍ.

سلم، تلمذ الاشراف (۱۳۸۵۴)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بدترین شخص وہ ہے جو دو چہروں والا ہوں ان لوگوں کے ساتھ ایک چہرے سے ملاقات کرے اور ان لوگوں سے دوسرے چہرے کے ساتھ ملاقات کرے۔

۶۵۲۴ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ صَرَّاحِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ إِنَّ شَرَّ النَّاسِ ذُو الْوَجْهَيْنِ الَّذِي يَأْتِي هُوَ لَاءٌ يَوْجِهٍ وَهُوَ لَاءٌ يَوْجِهٍ. سلم، تلمذ الاشراف (۱۴۱۵۵)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم دیکھو گے کہ لوگوں میں بدترین شخص وہ ہے جس کے دو چہرے ہوں ان لوگوں سے ایک چہرے کے ساتھ ملاقات کرے اور ان لوگوں سے دوسرے چہرے کے ساتھ۔

۶۵۲۵ - حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنِي ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمَسْبُوحِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ تَجِدُونَ مِنْ شَرِّ النَّاسِ ذَا الْوَجْهَيْنِ الَّذِي يَأْتِي هُوَ لَاءٌ يَوْجِهٍ وَهُوَ لَاءٌ يَوْجِهٍ.

سلم، تلمذ الاشراف (۱۳۳۶۷)

ف: علامہ ابی مالکی لکھتے ہیں: قاضی عیاض نے کہا ہے کہ دور خا شخص وہ ہے جو فساد اور باطل نیت سے ایک شخص کے سامنے اس کے کاموں کی تعریف اور دوسرے کی مذمت کرے اور دوسرے کے سامنے اس کی تعریف اور پہلے کی مذمت کرے اس کے برخلاف اصلاح اور مدارات میں ہر ایک کے سامنے دوسرے کی طرف سے معذرت اور اس کے کام کی کوئی عمدہ توجیہ پیش کی جاتی ہے۔  
علامہ خطابی نے کہا ہے کہ اصلاح میں دور خا پن محمود ہے خواہ اس کو جھوٹ بولنا پڑے جیسا کہ عنقریب حدیث میں آئے گا کہ جو شخص لوگوں میں صلح کرائے وہ جھوٹا نہیں ہے کلمہ خیر کہے اور دوسرے کی طرف خیر منسوب کرے۔

جھوٹ کی حرمت اور اس کے جواز کی صورتیں

۲۷- بَابُ تَحْرِيمِ الْكُذْبِ وَ بَيَانِ مَا يَبَاحُ مِنْهُ

حضرت ام کلثوم بنت عقبہ رضی اللہ عنہا جو ان عورتوں میں سے ہیں جنہوں نے ابتداء ہجرت کی اور نبی ﷺ سے بیعت کی، دو بیان کرتی ہیں کہ انہوں نے نبی ﷺ سے سنا، آپ نے فرمایا: وہ شخص جو ہونا نہیں ہے جو لوگوں میں صلح کرانے، اچھی بات کہے اور دوسرے کی طرف اچھی بات منسوب کرنے، ابن شہاب زہری بیان کرتے ہیں کہ میں نے لوگوں سے صرف تین موقعوں پر جموٹ کی اجازت سنی ہے: جنگ اور جہاد میں، دو آدمیوں میں صلح کرانے کے لیے اور ایک شخص کا بیوی (کو راضی کرنے کے لیے اس) سے جموٹ بولنا اور عورت کا اپنے خاوند سے جموٹ بولنا۔

۶۵۷۶ - حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي حَمِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّ أُمَّهُ أُمَّ كَلْبُومَ بِنْتُ عَقْبَةَ بِنِ ابْنِ مَعْقِطٍ وَكَانَتْ مِنَ الْمُهَاجِرَاتِ الْأَوَّلِ اللَّائِي بَايَعْنَ النَّبِيَّ ﷺ أَخْبَرْتَهُ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَهُوَ يَقُولُ لَيْسَ الْكِدَابُ الْإِيْبِي يُصْلِحُ بَيْنَ النَّاسِ وَيَقُولُ خَيْرًا وَ يَسْمِي خَيْرًا قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَلَمْ أَسْمَعْ بَرَّعُصَ لِي شَيْءٌ وَمَا يَقُولُ النَّاسُ كَذِبٌ إِلَّا فِي ثَلَاثِ الْحَرْبِ وَالْإِصْلَاحِ بَيْنَ النَّاسِ وَحَدِيثِ الرَّجُلِ امْرَأَتَهُ وَحَدِيثِ الْمَرْأَةِ زَوْجَهَا.

بخاری (۲۶۹۲) ابوداؤد (۴۹۲۰-۴۹۲۱) الترمذی (۱۹۳۸)

۶۵۷۷ - حَدَّثَنَا عُمَرُو الثَّالِثُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي صَالِحٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلُومٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شِهَابٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِنْهُ غَيْرَ أَنْ لِي حَدِيثٌ صَالِحٌ وَقَالَتْ وَلَمْ أَسْمَعْهُ بَرَّعُصَ لِي شَيْءٌ وَمَا يَقُولُ النَّاسُ إِلَّا فِي ثَلَاثِ بَعْثِ مَا جَعَلَهُ يُونُسُ مِنْ قَوْلِ ابْنِ شِهَابٍ. سابقہ حالہ (۶۵۷۶)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی اس سند کے ساتھ ان تین باتوں میں جموٹ کی اجازت حضرت ام کلثوم بنت عقبہ سے مروی ہے۔

۶۵۷۸ - وَحَدَّثَنَا عُمَرُو الثَّالِثُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ بْنُ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ إِلَى قَوْلِهِ وَنَمَى خَيْرًا وَلَمْ يَذْكُرْ مَا بَعْدَهُ. سابقہ حالہ (۶۵۷۶)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی اس میں دوسرے کی طرف خیر کی نسبت کرنے کا ذکر ہے اس کے بعد حدیث کا باقی حصہ نہیں ہے۔

ف: قرآن مجید کی آیات احادیث آثار صحابہ اور فقہاء کی تصریحات سے یہ ثابت ہے کہ جس جگہ کسی مصلحت سے جموٹ بولنا پڑے تو تو یہ اور تعریض سے کام لینا چاہیے۔ تاہم بعض مواقع پر صراحتہ جموٹ بولنے کی بھی گنجائش ہے اس کا تفصیلاً ذکر امام غزالی اور علامہ شامی نے کیا ہے کہ مسلمان کے لیے اپنی جان مال اور عزت بچانے کے لیے جموٹ بولنا جائز ہے لیکن یہ رخصت ہے اور عزیمت اس کے برعکس ہے اور دوسرے مسلمان کی جان مال اور عزت بچانے کے لیے جموٹ بولنا واجب ہے۔ اس بحث کی مکمل تفصیل جاننے کے لیے شرح صحیح مسلم ج ۵ ص ۲۹۶-۲۹۰ کا مطالعہ کریں۔

### چغلی کی حرمت

### ۲۸- بَابُ تَحْرِيمِ التَّمِيمَةِ

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت سیدنا محمد ﷺ نے فرمایا: کیا میں تم کو یہ نہ بتاؤں کہ کیا چیز سخت حرام ہے؟ یہ چغلی ہے جو لوگوں کے درمیان پھیل

۶۵۷۹ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْذِرِ وَأَبْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعَتْ أَبَا إِسْحَاقَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي الْأَحْوِصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ

جاتی ہے اور حضرت سیدنا محمد ﷺ نے فرمایا کہ انسان سچ بولتا رہتا ہے حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ کے ہاں وہ صدیق لکھ دیا جاتا ہے اور جھوٹ بولتا رہتا ہے حتیٰ کہ اس کو کذاب لکھ دیا جاتا ہے۔

إِنَّ مُحَمَّدًا ﷺ قَالَ أَلَا أُنَبِّئُكُمْ مِمَّا الْعَصَةُ هِيَ النَّيْمَةُ الْقَالَةُ بَيْنَ النَّاسِ وَإِنَّ مُحَمَّدًا ﷺ قَالَ إِنَّ الرَّجُلَ يَصْدُقُ حَتَّى يَكْتَبَ صِدْقًا وَبِكَذِبٍ حَتَّى يَكْتَبَ كَذَابًا.

مسلم ترمذی الاشراف (۹۵۱۴)

## جھوٹ کا قبح اور سچ کی فضیلت

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سچ نیکی کی طرف رہنمائی کرتا ہے اور نیکی جنت کی طرف رہنمائی کرتی ہے، ایک آدمی سچ بولتا رہتا ہے حتیٰ کہ وہ صدیق لکھ دیا جاتا ہے اور جھوٹ فسق کی طرف رہنمائی کرتا ہے اور فسق جہنم کا راستہ دکھاتا ہے، ایک آدمی جھوٹ بولتا رہتا ہے حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک وہ جھوٹا لکھ دیا جاتا ہے۔

## ۲۹- بَابُ قَبْحِ الْكِذْبِ وَحُسْنِ

### الصِّدْقِ وَفَضْلِهِ

۶۵۸۰ - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَ عُمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ اسْتَحَقَّ أَنْخَبَرَنَا وَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ الصِّدْقَ يَهْدِي إِلَى الْبِرِّ وَإِنَّ الْبِرَّ يَهْدِي إِلَى الْجَنَّةِ وَإِنَّ الرَّجُلَ لِيَصْدُقَ حَتَّى يَكْتَبَ صِدْقًا وَإِنَّ الْكُذِبَ يَهْدِي إِلَى الْفُجُورِ وَإِنَّ الْفُجُورَ يَهْدِي إِلَى النَّارِ وَإِنَّ الرَّجُلَ لِيَكْذِبَ حَتَّى يَكْتَبَ كَذَابًا.

بخاری (۶۰۹۴)

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ سچ نیکی ہے اور نیکی جنت کی رہنمائی کرتی ہے اور بندہ سچ کا قصد کرتا رہتا ہے حتیٰ کہ وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک صدیق لکھ دیا جاتا ہے اور جھوٹ فسق ہے اور فسق جہنم کی طرف لے جاتا ہے اور بندہ جھوٹ کا قصد کرتا رہتا ہے حتیٰ کہ وہ جھوٹا لکھ دیا جاتا ہے، ابن ابی شیبہ کی روایت میں "عن النبی ﷺ" ہے۔

۶۵۸۱ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْأَخْوَصِ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ الصِّدْقَ يَرْوِي إِلَى الْبِرِّ يَهْدِي إِلَى الْجَنَّةِ وَإِنَّ الْعَبْدَ لَيَتَحَرَّى الصِّدْقَ حَتَّى يَكْتَبَ عِنْدَ اللَّهِ صِدْقًا وَإِنَّ الْكُذِبَ فُجُورٌ وَإِنَّ الْفُجُورَ يَهْدِي إِلَى النَّارِ وَإِنَّ الْعَبْدَ لَيَتَحَرَّى الْكُذِبَ حَتَّى يَكْتَبَ كَذَابًا قَالَ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ فِيهِ رِوَايَةٌ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ. سابقہ حوالہ (۶۵۸۰)

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سچ کو لازم رکھو کیونکہ سچ نیکی کی ہدایت دیتا ہے اور نیکی جنت کی ہدایت دیتی ہے۔ انسان ہمیشہ سچ بولتا رہتا ہے اور سچ کا قصد کرتا ہے، حتیٰ کہ وہ اللہ کے نزدیک صدیق لکھ دیا جاتا ہے اور جھوٹ سے اجتناب کرو کیونکہ جھوٹ گناہ کا راستہ دکھاتا ہے اور جہنم کی طرف لے جاتا ہے، انسان ہمیشہ جھوٹ بولتا رہتا ہے اور جھوٹ کا قصد کرتا ہے

۶۵۸۲ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مَعَاوِيَةَ وَوَكَيْعٌ قَالَا حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مَعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَيْكُمْ بِالصِّدْقِ فَإِنَّ الصِّدْقَ يَهْدِي إِلَى الْبِرِّ وَإِنَّ الْبِرَّ يَهْدِي إِلَى الْجَنَّةِ وَمَا يَزَالُ الرَّجُلُ يَصْدُقُ وَتَحَرَّى الصِّدْقَ حَتَّى يَكْتَبَ عِنْدَ اللَّهِ صِدْقًا وَإِنَّا كُمْ وَالْكَذِبَ فَإِنَّ الْكُذِبَ يَهْدِي إِلَى



الْفُجُورِ وَإِنَّ الْفُجُورَ يَهْدِي إِلَى النَّارِ وَمَا يَزَالُ الرَّجُلُ يَكْذِبُ وَيَتَحَرَّى الْكُذِبَ حَتَّى يَكْتَبَ عِنْدَ اللَّهِ كَذَابًا.

ابوداؤد (۴۹۸۹) الترمذی (۱۹۷۱)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں بیان کیں، عیسیٰ کی روایت میں ہے: صدق کا قصد کرتا ہے اور کذب کا قصد کرتا ہے اور ابن مسہر کی روایت میں ہے: حتیٰ کہ اللہ اس کو لکھ دیتا ہے۔

۶۵۸۳ - حَدَّثَنَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ مُسَهَّرٍ وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا عِيسَى ابْنُ يُونُسَ كِلَاهُمَا عَنِ الْأَعْمَشِ بِهِذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ لِي حَدِيثَ عِيسَى وَتَحَرَّى الصَّدْقَ وَتَحَرَّى الْكُذِبَ وَلِي حَدِيثُ ابْنِ مُسَهَّرٍ حَتَّى يَكْتَبَهُ اللَّهُ.

سابقہ حوالہ (۶۵۸۲)

ف: علماء نے بیان کیا ہے کہ ان احادیث میں صدق کا قصد کرنے پر اور کذب سے اجتناب کرنے پر براہینتہ کیا ہے اور لکھنے سے مراد یہ ہے کہ فرشتوں کے نزدیک لکھ دیا جاتا ہے یا لوگوں کے دلوں اور ان کی زبانوں پر لکھ دیا جاتا ہے کہ فلاں شخص صادق یا کاذب ہے۔

غصہ کے وقت نفس پر قابو پانے کی فضیلت اور کس چیز سے غصہ جاتا رہتا ہے

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم لوگ رقبہ کا کیا معنی سمجھتے ہو؟ ہم نے عرض کیا: جو شخص لا ولد ہو آپ نے فرمایا: یہ رقبہ نہیں ہے رقبہ وہ شخص ہے جس نے (آخرت میں پیشوائی کے لیے) پہلے اولاد کو نہ بھیجا ہو آپ نے فرمایا: تم پہلوان کہتے ہو؟ ہم نے کہا: جس کو لوگ پھانڈ نہ کہیں آپ نے فرمایا: وہ پہلوان نہیں ہے پہلوان تو وہ شخص ہے جو غصہ کے وقت اپنے آپ کو قابو میں رکھ سکے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں بیان کیں۔

۳۰- بَابُ فَضْلِ مَنْ يَمْلِكُ نَفْسَهُ عِنْدَ الْغَضَبِ وَبِأَيِّ شَيْءٍ يَذْهَبُ الْغَضَبُ

۶۵۸۴ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي كَثِيَّةٍ (وَاللَّفْظُ لِقُتَيْبَةَ) قَالَا حَدَّثَنَا جَبْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّمِيمِيُّ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَا تَعْدُونَ الرِّقَابَ لِيُكْتَبَ لَنَا الَّذِي لَا يُؤَلِّدُ لَهُ قَالَ لَيْسَ ذَلِكَ بِالرِّقَابِ وَلَكِنَّهُ الرَّجُلُ الَّذِي لَمْ يَهْدِمْ مِنْ وَلَدِهِ شَيْئًا قَالَ لَمَا تَعْدُونَ الصَّرْعَةَ لِيُكْتَبَ لَنَا الَّذِي لَا يَصْرَعُهُ الرِّجَالُ قَالَ لَيْسَ بِذَلِكَ وَلَكِنَّهُ الَّذِي يَمْلِكُ نَفْسَهُ عِنْدَ الْغَضَبِ.

الغضب. ابوداؤد (۴۷۷۹)

۶۵۸۵ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي كَثِيَّةٍ وَأَبُو حَرِيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مَعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ كِلَاهُمَا عَنِ الْأَعْمَشِ بِهِذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَ مَعْنَاهُ. سابقہ حوالہ (۶۵۸۴)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ شخص طاقت ور نہیں ہے جو لوگوں کو پھانڈ

۶۵۸۶ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَعَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَادٍ قَالَا كِلَاهُمَا قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ

دے پہلوان وہ شخص ہے جو غصہ کے وقت خود کو قابو میں رکھ سکے۔

عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَيْسَ الشَّدِيدُ بِالصُّرْعَةِ إِمَّا الشَّدِيدُ الَّذِي يَمْلِكُ نَفْسَهُ عِنْدَ الْغَضَبِ. البخاری (۶۱۱۴)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ شخص طاقتور نہیں ہے جو لوگوں کو پچھاڑ دے صحابہ نے پوچھا: پھر طاقتور کون ہے یا رسول اللہ؟ آپ نے فرمایا: جو خود کو غصہ میں قابو رکھ سکے۔

۶۵۸۷ - حَدَّثَنَا حَاجِبُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي حَمِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ لَيْسَ الشَّدِيدُ بِالصُّرْعَةِ قَالُوا فَالشَّدِيدُ أَيُّهُمُ هُوَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الَّذِي يَمْلِكُ نَفْسَهُ عِنْدَ الْغَضَبِ.

مسلم، تحفة الاشراف (۱۲۲۸۵)

امام مسلم نے دو سندوں کے ساتھ حضرت ابو ہریرہ سے نبی ﷺ کی اس روایت کو ذکر کیا۔

۶۵۸۸ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَ عَبْدِ بْنُ حَمِيدٍ جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنُ بَهْرَامٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ يَكْلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ حَمِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ.

مسلم، تحفة الاشراف (۱۲۲۸۵)

حضرت سلیمان بن مرد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کے سامنے دو آدمی جھگڑے، دو میں سے ایک کی آنکھیں سرخ ہو گئیں اور گردن کی رگیں پھول گئیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے ایک ایسا کلمہ معلوم ہے اگر وہ کلمہ یہ شخص کہہ دے تو اس کا غصہ چلا جائے گا وہ ہے: اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم اس شخص نے کہا: کیا آپ کے خیال میں میں پاگل ہوں؟ ابن العلاء کی روایت میں فقط "هل ترى" کا لفظ ہے "رجل" نہیں ہے۔

۶۵۸۹ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو معاوية عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ سَلِيمَانَ بْنِ صُرْدٍ قَالَ اسْتَبَّ رَجُلَانِ عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ فَجَعَلَ أَحَدُهُمَا تَحْمَرُّ عَيْنَاهُ وَتَنْفِخُ أَوْ دَاجُهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنِّي لَا عَرَفُ كَلِمَةَ لَوْ قَالَهَا لَدَهَبَ عَنْهُ الَّذِي يَجِدُ أَعُوذَ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ فَقَالَ الرَّجُلُ وَهَلْ تَرَى بِي مِنْ جُنُونٍ قَالَ ابْنُ الْعَلَاءِ فَقَالَ وَهَلْ تَرَى وَلَمْ يَدْكُرِ الرَّجُلُ.

بخاری (۳۲۸۲-۶۰۴۸-۶۱۱۵-۶۱۱۵) ابوداؤد (۴۷۸۱)

حضرت سلیمان بن مرد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کے سامنے دو آدمی لڑے ان میں سے ایک کا غصہ سے چہرہ سرخ ہو رہا تھا نبی ﷺ نے اس کو دیکھ کر فرمایا: میں ایسا کلمہ جانتا ہوں کہ اگر وہ کلمہ یہ شخص کہہ دے تو اس سے اس کا غصہ چلا جائے گا وہ کلمہ ہے: اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم ایک شخص نے نبی ﷺ سے سن کے اس شخص کو جا کر یہ بات

۶۵۹۰ - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو اسامة سَمِعْتُ الْأَعْمَشَ يَقُولُ سَمِعْتُ عَدِيَّ بْنَ ثَابِتٍ يَقُولُ حَدَّثَنَا سَلِيمَانُ بْنُ صُرْدٍ قَالَ اسْتَبَّ رَجُلَانِ عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ فَجَعَلَ أَحَدُهُمَا يَغْضِبُ وَيَحْمَرُّ وَجْهَهُ فَظَنَّ إِلَيْهِ النَّبِيُّ ﷺ فَقَالَ إِنِّي لَا عِلْمَ كَلِمَةَ لَوْ قَالَهَا لَدَهَبَ ذَاعَتْهُ أَعُوذَ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ فَقَامَ إِلَى الرَّجُلِ

رَجُلٌ يَمَعَنُ سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ أَتَدْرِي مَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَيضًا قَالَ إِنِّي لَا عِلْمَ كَلِمَةً لَوْ قَالَهَا لَدَهَبَ ذَاعَتْهُ أَعْوُذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ أَمَجْنُونًا كَرَالِي. سابقہ حوالہ (۶۵۸۹)

بتائی اور کہا: کیا تم جانتے ہو ابھی نبی ﷺ نے کیا فرمایا ہے کہ میں ایسا کلمہ جانتا ہوں جس کو یہ شخص کہہ لے تو اس کا غصہ جاتا رہے گا وہ کلمہ اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم ہے اس شخص نے کہا: کیا تمہارے خیال میں میں پاگل ہوں؟

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی۔

۶۵۹۱ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ. سابقہ حوالہ (۶۵۸۹)

ف: علامہ یحییٰ بن شرف نووی لکھتے ہیں: حدیث نمبر ۶۵۸۳ میں اولاد کی موت کی فضیلت اور ان کی موت پر صبر کے اجر کا بیان ہے اور یہ اس بات کو مختصم ہے کہ نکاح کرنا تجرد سے افضل ہے اور یہی امام ابو حنیفہ کا مذہب ہے نیز اس حدیث میں غصہ کو ضبط کرنے اور انتقام لینے اور جھگڑا کرنے سے اپنے آپ کو روکنے کی فضیلت ہے حدیث نمبر ۶۵۸۹ میں جس غضب ناک شخص کے متعلق نبی ﷺ نے یہ فرمایا تھا کہ اگر یہ اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم پڑھ لے تو اس کا غصہ جاتا رہے گا اور اس نے جواب میں یہ کہا: کیا تمہارے خیال میں میرا دماغ خراب ہے؟ یہ شخص یا تو منافق تھا یا سخت دل اعرابی تھا اس شخص کو اللہ کے دین کی سمجھ نہیں تھی اور نہ اس کا دل الوار شریعت سے منور تھا اور اس کو یہ وہم تھا کہ اعوذ باللہ پڑھنا صرف مجنونوں کے ساتھ خاص ہے اور اس کو یہ علم نہیں تھا کہ غصہ کا سبب شیطان ہے اور غصہ کی وجہ سے انسان حالت اعتدال سے نکل جاتا ہے اور اعمال باطلہ اور افعال مذمومہ کرتا ہے۔

۳۱- بَابُ خُلُقِ الْإِنْسَانِ خَلْقًا لَا يَتَمَالَكُ

بے قابو ہونا انسان کی سرشت میں ہے

۶۵۹۲ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مَحْمُودٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَمَّا صَوَّرَ اللَّهُ آدَمَ لِي الْأَجْنِبَةِ تَرَكَهُ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَتْرُكَهُ فَجَعَلَ إِبْلِيسَ مِطِيفٌ بِهِ يَنْظُرُ مَا هُوَ فَلَمَّا رَأَاهُ اجْتَوَفَ عَرَفَ أَنَّهُ مُخْلِقٌ خَلْقًا لَا يَتَمَالَكُ.

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم کی صورت بتائی تو جب تک جاہان ان (کے جسد) کو وہاں رکھا ابلیس اس کے ارد گرد گھوم کر دیکھنے لگا جب اس نے یہ دیکھا کہ یہ جسم اندر سے کھوکھلا ہے تو اس نے جان لیا کہ یہ ایسی سرشت پر پیدا کیا گیا کہ یہ خود پر قابو نہیں رکھ سکے گا۔

مسلم، تہذیب الاشراف (۳۶۶)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی ہے۔

۶۵۹۳ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مَحْمُودٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَمَّا صَوَّرَ اللَّهُ آدَمَ لِي الْأَجْنِبَةِ تَرَكَهُ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَتْرُكَهُ فَجَعَلَ إِبْلِيسَ مِطِيفٌ بِهِ يَنْظُرُ مَا هُوَ فَلَمَّا رَأَاهُ اجْتَوَفَ عَرَفَ أَنَّهُ مُخْلِقٌ خَلْقًا لَا يَتَمَالَكُ.

مسلم، تہذیب الاشراف (۳۶۶)

ف: علامہ نووی لکھتے ہیں: انسان شہوات پر قابو پانے کی طاقت نہیں رکھتا یا وسوسوں کو دفع نہیں کر سکتا یا غصہ کے وقت خود پر قابو نہیں رکھ سکتا ذکر حضرت آدم کا ہے اور مراد جس انسان ہے۔

چہرے پر مارنے کی ممانعت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی سے لڑے تو چہرے پر مارنے سے اجتناب کرے۔

۳۲- بَابُ النَّهْيِ عَنْ ضَرْبِ الْوَجْهِ

۶۵۹۴ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا الْمُسَيَّبِيُّ (بِعْنِي الْجَزَائِمِيُّ) عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا قَاتَلَ أَحَدُكُمْ



ایک اور سند سے یہ الفاظ مروی ہیں: جب تم میں سے کوئی شخص مارے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی سے لڑے تو چہرہ کو مارنے سے اجتناب کرے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی سے لڑے تو اس کے چہرے پر طمانچہ نہ مارے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی سے لڑے تو اس کے چہرے سے اجتناب کرے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے آدم کو اپنی صورت پر بنایا ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی سے لڑے تو چہرے پر مارنے سے اجتناب کرے۔

### انسانوں کو ناحق عذاب دینے پر سخت وعید کا بیان

مسرت ہشام بن حکیم بن زمام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ان کا ملک شام میں کچھ لوگوں پر گزر ہوا، جن کو دھوپ میں کھڑا کیا ہوا تھا اور ان کے سروں پر روشن زیتون بہایا جا رہا تھا، انہوں نے پوچھا: ان کو یہ سزا کیوں مل رہی ہے؟ بتایا گیا کہ ان کو خراج (ند دینے) کی وجہ سے یہ سزا دی جا رہی ہے

أَخَاهُ فَلْيَجْتَنِبِ الْوَجْهَ. سلم، تخریج الاشراف (۱۳۸۹۲)

۶۵۹۵ - حَدَّثَنَا عُمَرُو النَّاقِدُ وَرَهْبِيُّ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ إِذَا ضَرَبَ أَحَدُكُمْ. سلم، تخریج الاشراف (۱۳۷۰۳)

۶۵۹۶ - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سَهْبِيلَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِذَا قَاتَلَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ فَلْيَتَّقِ الْوَجْهَ. سلم، تخریج الاشراف (۱۳۷۹۶)

۶۵۹۷ - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذِ الْعَنْبَرِيِّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ سَمِعَ أَبَا أَيُّوبَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا قَاتَلَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ فَلَا يَلْطَمَنَّ الْوَجْهَ. سلم، تخریج الاشراف (۱۴۸۵۸)

۶۵۹۸ - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا الْمُشَنَّى ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنِ الْمُشَنَّى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِذَا قَاتَلَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ فَلْيَجْتَنِبِ الْوَجْهَ فَإِنَّ اللَّهَ خَلَقَ آدَمَ عَلَى صُورَتِهِ. سلم، تخریج الاشراف (۱۴۸۵۸)

۶۵۹۹ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُشَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ مَالِكٍ الْمُرَّادِيِّ (وَهُوَ أَبُو أَيُّوبَ) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِذَا قَاتَلَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ فَلْيَجْتَنِبِ الْوَجْهَ. سلم، تخریج الاشراف (۱۴۸۵۸)

### ۳۳- بَابُ الْوَعِيدِ الشَّدِيدِ لِمَنْ عَذَّبَ

النَّاسَ بِعَبْرٍ حَقِّ

۶۶۰۰ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَكِيمِ بْنِ حَزْرَمٍ قَالَ مَرَّ بِالشَّامِ عَلِيُّ بْنُ أَنَسٍ وَكَذَلِكَ قَامُوا فِي الشَّمْسِ وَصَبَّ عَلَى رُؤُسِهِمُ الزَّيْتُ فَقَالَ مَا هَذَا قِيلَ يَعْذِبُونَ فِي الْخَرَاجِ فَقَالَ أَمَا إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ

حضرت ہشام بن حکیم بن حزام نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو عذاب دے گا جو دنیا میں لوگوں کو عذاب دیتے ہیں۔

اللَّهُ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ يُعَذِّبُ الَّذِينَ يَعْلَمُونَ فِي الدُّنْيَا.  
ابوداؤد (۳۰۴۵)

حضرت ہشام بن حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ کا شام کے چند قبیلوں پر گزر رہا جو دھوپ میں کھڑے ہوئے تھے انہوں نے پوچھا: ان کو یہ عذاب کیوں ہو رہا ہے؟ لوگوں نے کہا: ان کو جزیہ وصول کرنے کے لیے بند کیا گیا ہے، حضرت ہشام نے کہا: میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو عذاب دے گا جو دنیا میں لوگوں کو عذاب دیتے ہیں۔

۶۶۰۱ - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ مَرَّ هِشَامُ بْنُ حَكِيمٍ بِنِ حِزَامٍ عَلَى أَنَاثٍ مِنَ الْأَنْبَاطِ بِالشَّامِ قَدْ أَقْبَمُوا لِي الشَّمْسِ فَقَالَ مَا شَأْنُهُمْ قَالُوا جَسُوا لِي الْجِزْيَةَ فَقَالَ هِشَامٌ أَشْهَدُ لَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ يُعَذِّبُ الَّذِينَ يَعْلَمُونَ النَّاسَ فِي الدُّنْيَا. سابقہ حوالہ (۶۶۰۰)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں بیان کیں، ایک سند میں ہے: اس وقت ان کا فلسطین میں امیر عمیر بن سعد تھا، ہشام ان کے پاس گئے ان کو حدیث سنائی تو اس نے ان کو چھوڑنے کا حکم دیا اور ان کو چھوڑ دیا۔

۶۶۰۲ - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ لِي حَدِيثُ جَرِيرٍ قَالَ وَأَمِيرُهُمْ يَوْمَئِذٍ عَمِيرُ بْنُ سَعْدٍ عَلَى فَلَسُطِينَ فَدَخَلَ عَلَيْهِ فَحَدَّثَهُ فَأَمَرَ بِهِمْ فَخَلُّوا. سابقہ حوالہ (۶۶۰۰)

حضرت ہشام بن حکیم نے دیکھا کہ حمص کے حاکم نے پچھ قبیلوں کو ادائے جزیہ کے لیے دھوپ میں کھڑا کر رکھا ہے پوچھا: یہ کیا ہے؟ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو عذاب دے گا جو دنیا میں لوگوں کو عذاب دیتے ہیں۔

۶۶۰۳ - حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ ابْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ هِشَامَ بْنَ حَكِيمٍ وَجَدَ رَجُلًا وَهُوَ عَلَى رُحْمٍ بِشَيْمِ نَاصِيَةِ النَّبِطِ لِي أَدَاؤِ الْجِزْيَةِ فَقَالَ مَا هَذَا يَا ابْنَ سَمِيعَةَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ يُعَذِّبُ الَّذِينَ يَعْلَمُونَ النَّاسَ فِي الدُّنْيَا. سابقہ حوالہ (۶۶۰۰)

ف: علامہ نووی لکھتے ہیں کہ یہ احادیث نافع مزادینے پر محمول ہیں اور جس شخص کو اس کے واقعی جرم پر سزا دی جائے وہ اس میں داخل نہیں ہے، مثلاً قصاص، حدود اور تعزیر کے مطابق سزا دی جائے تو وہ اس وعید میں داخل نہیں ہے۔

جو شخص مسجد، بازار اور مجموعوں میں نیزے لے کر چلے تو اس کے پیکان پکڑے کا حکم

۳۴ - بَابُ أَمْرِ مَنْ مَرَّ بِسِلَاحٍ فِي مَسْجِدٍ أَوْ سُوقٍ أَوْ غَيْرِهِمَا مِنَ الْمَوَاضِعِ الْجَامِعَةِ لِلنَّاسِ أَنْ يُمَسِكَ بِنِصَالِهَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص مسجد میں چند تیرے لے کر گزرا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے تیروں کے پیکان پکڑ لو۔

۶۶۰۴ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو وَسُوعِ جَابِرًا يَقُولُ مَرَّ رَجُلٌ لِي

الْمَسْجِدِ بِهِمْ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَمْسِكْ  
بِنِصَالِهَا.

بخاری (۴۵۱-۷۰۷۳) الترمذی (۲۱۷) ابن ماجہ (۳۷۷۷)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ  
ایک شخص مسجد میں چند تیر لے کر گزرا جن کے پیکان کھلے  
ہوئے تھے آپ نے حکم دیا کہ وہ ان کے پیکان پکڑ لے تاکہ  
وہ کسی مسلمان کے چہرہ نہ جائیں۔

۶۶۰۵ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو الرَّبِيعِ قَالَ أَبُو  
الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا وَقَالَ يَحْيَى (وَاللَّفْظُ لَهُ) أَخْبَرَنَا حَمَادُ بْنُ  
زَيْدٍ عَنْ عَمْرٍو بْنِ ذَيْبَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَجُلًا  
مَرَّ بِأَسْهُمٍ فِي الْمَسْجِدِ فَذَابَدَى نَصُولَهَا فَأَمَرَ أَنْ يَأْخُذَ  
بِنِصُولِهَا كَمَا لَا يَخْدِشُ مُسْلِمًا. البخاری (۷۰۷۴)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص  
مسجد میں تیر صدقہ کرتا تھا رسول اللہ ﷺ نے اس کو یہ حکم دیا  
کہ وہ تیروں کے پیکان پکڑ کر مسجد میں آیا کرے ابن ربیع نے  
”یصدق بالنبل“ کہا ہے۔

۶۶۰۶ - حَدَّثَنَا قَتِيبَةُ بْنُ سُهَيْبٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا  
مُحَمَّدُ بْنُ رُمَيْحٍ أَخْبَرَنَا الْكَلْبِيُّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ  
عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ أَمَرَ رَجُلًا كَانَ يَتَّصِقُ بِالنَّبْلِ فِي  
الْمَسْجِدِ أَنْ لَا يَمْرَ بِهَا إِلَّا وَهُوَ آخِذٌ بِنِصُولِهَا وَقَالَ ابْنُ  
رُمَيْحٍ كَانَ يَصَدَّقُ بِالنَّبْلِ. ابوداؤد (۲۵۸۶)

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول  
اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص مسجد یا بازار میں  
جائے اور اس کے ہاتھ میں تیر ہو تو وہ اس کے پیکان کو پکڑ لیا  
کرے پھر اس کے پیکان کو پکڑے پھر اس کے پیکان کو  
پکڑے حضرت ابو موسیٰ نے کہا: (اور ہمارا حال یہ ہے کہ) بہ  
خدا! ہم میں سے بعض لوگ تاحیات ایک دوسرے کے چہروں  
پر تیر مارتے رہے۔

۶۶۰۷ - حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ  
عَنْ قَابِطِ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ  
ﷺ قَالَ إِذَا مَرَّ أَحَدُكُمْ فِي مَجْلِسٍ أَوْ سَوْقٍ وَبِيَدِهِ نَبْلٌ  
فَلْيَأْخُذْ بِنِصَالِهَا ثُمَّ لْيَأْخُذْ بِنِصَالِهَا ثُمَّ لْيَأْخُذْ بِنِصَالِهَا قَالَ  
لَقَالَ أَبُو مُوسَى وَاللَّهِ مَا مَنَّا حَتَّى سَدَدْنَا مَا بَعْضَنَا فِي  
وُجُوهِ بَعْضٍ. مسلم تحفة الاشراف (۹۰۸۰)

حضرت ابو موسیٰ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا:  
جب تم میں سے کوئی شخص ہماری مسجد یا ہمارے بازار میں  
جائے اور اس کے پاس تیر ہو تو وہ اس کے پیکان کو اپنے ہاتھ  
سے پکڑ لے تاکہ کسی مسلمان کو کوئی چیز چہرہ نہ جائے یا  
فرمایا: اس کے پیکان کو اپنے قبضہ میں رکھے۔

۶۶۰۸ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَرَّادٍ الْأَشْعَرِيُّ وَمُحَمَّدُ  
بْنُ الْعَلَاءِ (وَاللَّفْظُ لِعَبْدِ اللَّهِ) قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ  
بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِذَا  
مَرَّ أَحَدُكُمْ فِي مَسْجِدِنَا أَوْ فِي سَوْقِنَا وَمَعَهُ نَبْلٌ  
فَلْيُمْسِكْ عَلَيَّ بِنِصَالِهَا يَكْفِيهِ أَنْ يَصِيبَ أَحَدًا مِنَ  
الْمُسْلِمِينَ مِنْهَا بِشَيْءٍ أَوْ قَالَ لِيَقْبِضْ عَلَيَّ بِنِصَالِهَا.

بخاری (۴۵۲-۷۰۷۵) ابوداؤد (۲۵۸۶) ابن ماجہ (۳۷۷۸)

ف: ہر ضرر دینے والی چیز کا یہی حکم ہے اس چیز کو اس طرح رکھا جائے کہ اس سے کسی مسلمان کو ضرر پہنچنے کا خطرہ نہ رہے۔

مسلمان کی طرف ہتھیار سے اشارہ

۳۵- بَابُ التَّهْيِئَةِ عَنِ الْإِشَارَةِ



## کرنے کی ممانعت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ابو القاسم رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو شخص اپنے بھائی کی طرف ہتھیار سے اشارہ کرتا ہے فرشتے اس پر اس وقت تک لعنت کرتے ہیں جب تک وہ اس اشارہ کو ترک نہیں کرتا، خواہ وہ اس کا سگ بھائی ہو۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کی مثل روایت کی۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کئی احادیث ذکر کیں ان میں سے یہ حدیث ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی کی طرف ہتھیار سے اشارہ نہ کرے، تم میں سے کوئی شخص نہیں جانتا کہ شاید شیطان اس کے ہاتھ سے ہتھیار چھین کر کسی کو لگا دے اور وہ جہنم کے گڑھے میں جا کرے۔

ف: اس حدیث میں یہ بتایا گیا ہے کہ جس جگہ لوگوں کا اجتماع ہو وہاں ہتھیاروں کو اس طرح پکڑ کر نہ لے جایا جائے جس سے مسلمانوں کو تکلیف پہنچے اس سے معلوم ہوا کہ ہر وہ چیز جس سے مسلمانوں کو ضرر ہو اس سے اجتناب کرنا واجب ہے۔

## راستہ سے لکھنے کی ممانعت

## دینے کی فضیلت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک شخص جا رہا تھا راستہ میں اس نے ایک خاردار شاخ دیکھی اس نے اس کو اٹھا کر ایک طرف کر دیا، اللہ تعالیٰ نے اس کی یہ نیکی قبول کر لی اور اس کو بخش دیا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک شخص راستہ میں درخت کی ایک شاخ کے پاس سے گزرا اس نے کہا: یہ خدا! میں اس شاخ کو مسلمانوں کے راستہ سے ہٹا دوں گا تاکہ یہ ان کو ایذا نہ دے پھر وہ شخص جنت میں داخل کر دیا گیا۔

## بالتسلیح الی مسلیم

۶۶۰۹ - حَدَّثَنِي عُمَرُو بْنُ السَّائِدِ وَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ عَمْرُو حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي يُوَيْبَ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ رضی اللہ عنہ مَنْ أَشَارَ إِلَى أَخِيهِ بِحَدِيدَةٍ فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَلْعَنُهُ حَتَّى يَدْعَهُ وَإِنْ كَانَ أَخَاهُ لِأَبِيهِ وَأُمِّهِ. مسلم ترمذی الاشراف (۱۴۴۳۶)

۶۶۱۰ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هُرُونَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم بِمِثْلِهِ. مسلم ترمذی الاشراف (۱۴۴۷۲)

۶۶۱۱ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مَتِيهِ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم لَمَّا كَرَّ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم لَا يُشِيرُ أَحَدُكُمْ إِلَى أَخِيهِ بِالتَّسْلِيحِ فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي أَحَدَكُمْ لَعَلَّ الشَّيْطَانَ يَنْزِعُ فِي يَدِهِ لِقَعْفٍ لِي حُفْرَةٍ مِنَ النَّارِ. البخاری (۷۰۷۲)

## ۳۶- بَابُ لَطْفِ الْإِلَهِ الْأَدَى

## عَنِ الطَّرِيقِ

۶۶۱۲ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ سَمْعَانَ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ بَيْنَمَا رَجُلٌ يَمْشِي بِطَرِيقٍ وَجَدَ عُصْفًا سَوِيكًا عَلَى الطَّرِيقِ فَأَخْرَجَهُ فَشَكَرَ اللَّهُ لَهُ لَقَفَرًا لَهُ. سابق حوالہ (۴۹۱۷)

۶۶۱۳ - حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم مَرَّ رَجُلٌ بِعُصْفٍ سَجَرَةٍ عَلَى ظَهْرِ طَرِيقٍ فَقَالَ وَاللَّوْءُ لَا نُحِبُّ هَذَا عَنِ الْمُسْلِمِينَ لَا يُؤْذِنُهُمْ فَأَدْخَلَ الْجَنَّةَ. مسلم ترمذی الاشراف (۱۳۶۱۹)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: میں نے ایک شخص کو جنت میں پھرتے ہوئے دیکھا کیونکہ اس نے راستہ میں گرے ہوئے ایک درخت کو کاٹ دیا تھا جو لوگوں کو تکلیف دیتا تھا۔

۶۶۱۴ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُ رَجُلًا يَتَقَلَّبُ فِي الْجَنَّةِ فِي شَجَرَةٍ قَطَعَهَا مِنْ ظَهْرِ الطَّرِيقِ كَأَنَّهُ تُوذَى النَّاسِ. مسلم، تہذیب الاشراف (۱۲۴۰۸)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک درخت مسلمانوں کو ایذا دیتا تھا ایک شخص نے اس کو کاٹ دیا تو وہ جنت میں داخل ہو گیا۔

۶۶۱۵ - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بِهِ هُجْرٌ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِنَّ شَجَرَةً كَانَتْ تُوَذَى الْمُسْلِمِينَ لَجَاءَ رَجُلٌ لَقَطَعَهَا فَدَخَلَ الْجَنَّةَ.

مسلم، تہذیب الاشراف (۱۴۶۵۶)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے نبی! مجھے ایسی چیز بتائیے جس سے میں نفع حاصل کروں آپ نے فرمایا: مسلمانوں کے راستہ سے کوئی تکلیف دہ چیز دور کر دو۔

۶۶۱۶ - حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيَانَ بْنِ صَمْعَةَ حَدَّثَنِي أَبُو الْوَاظِعِ حَدَّثَنِي أَبُو بَرَزَةَ قَالَ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهُ عَلِمْنِي شَيْئًا أَنْتَفِعَ بِهِ قَالَ اغْزِلِ الْأَذَى عَنِ طَرِيقِ الْمُسْلِمِينَ. ابن ماجہ (۳۶۸۱)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا: یا رسول اللہ! میں نہیں جانتا شاید آپ (دنیا سے) تشریف لے جائیں اور میں آپ کے بعد رہ جاؤں سو آپ مجھے آخرت کے لیے کوئی زادراہ بیان کر دیجئے جس سے اللہ تعالیٰ مجھے نفع دے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس طرح کرو اس طرح کرو (راوی ابو بکرہ نے ابو ہریرہ کا نسب بھی بیان کیا تھا) اور راستہ سے تکلیف دہ چیزوں کو دور کر دو۔

۶۶۱۷ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ شُعَيْبٍ بِنِ الْحَبَابِ عَنْ أَبِي الْوَاظِعِ التَّرَائِسِيِّ عَنْ أَبِي بَرَزَةَ الْأَسْلَمِيِّ أَنَّ أَبَا بَرَزَةَ قَالَ قُلْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي لَا أَدْرِي لَعَلِّي أَنْ تَمْنِي وَأَنْفِي بَعْدَكَ لَمَزُونِي شَيْئًا يَنْفَعُنِي اللَّهُ بِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَفْعَلْ كَذَا أَعْلَى كَذَا أَبُو بَكْرٍ تَسَبَّهَ وَأَمَرَ الْأَذَى عَنِ الطَّرِيقِ.

سابقہ حوالہ (۶۶۱۶)

ف: اس باب کی احادیث میں راستہ سے تکلیف دہ چیز کے ہٹانے کی فضیلت اور اجر و ثواب کا بیان ہے، خواہ وہ کوئی درخت ہو درخت کی شاخ ہو پتھر ہو کسی پھل کا پھسلانے والا چمکا یا شیشہ کا ٹکڑا ہو یا کوئی گندگی اور مردار ہو۔

۳۷- باب تحريم تغذيب الهرة ونحوها من الحيوان الذي لا يؤذى

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک عورت کو بلی کو عذاب دینے کی وجہ سے عذاب دیا گیا اس عورت نے بلی کو باندھ رکھا تھا حتیٰ کہ وہ مر گئی اور وہ اس سبب سے جہنم میں داخل ہو گئی کیونکہ

۶۶۱۸ - حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَسْمَاءَ بْنِ عُبَيْدِ الضَّبْعِيِّ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَّةُ (بِعْنِي ابْنُ أَسْمَاءَ) عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ عَذِبَتْ امْرَأَةٌ فِي هَرَّةٍ سَجَنَتْهَا حَتَّى مَاتَتْ فَدَخَلَتْ فِيهَا النَّهَارَ لَا هِيَ

عورت نے جب بلی کو باندھا تو اس نے اس کو کھلایا نہ پلایا اور نہ اس کو کھولا کہ وہ زمین کے کیڑے کوڑے ہی کھا لیتی۔  
حضرت ابن عمر نے نبی ﷺ سے اس حدیث کی مثل روایت کی۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک عورت کو بلی کے سب سے عذاب دیا گیا جس نے بلی کو باندھے رکھا اس کو کھانے کو دیتی تھی نہ پینے کو دیتی تھی اور نہ اس کو چھوڑتی تھی کہ وہ زمین کے کیڑے کوڑے ہی کھا لیتی۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ سے اس کی مثل مروی ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے کئی احادیث روایت کیں ان میں سے ایک یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک عورت اپنی بلی ہی کی وجہ سے دوزخ میں داخل ہو گئی جس کو اس نے باندھ کر رکھا تھا اس کو خود کھلایا نہ چھوڑا کہ وہ زمین کے کیڑے کوڑے ہی کھا لیتی تھی کہ وہ لاٹھری سے مر گئی۔

### تکبر کی حرمت

حضرت ابو سعید خدری اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عزت اللہ عزوجل کی ازار ہے اور کبریائی اس کی ردا ہے جو شخص تجھ سے ان صفات کو لینے کی کوشش کرے گا میں اس کو عذاب دوں گا۔

ف: علامہ نووی لکھتے ہیں: ازار وہ چادر ہے جس کو کمر پر باندھتے ہیں اور ردا وہ چادر ہے جس کو کندھوں پر ڈالتے ہیں یہ دونوں چادریں لباس ہیں اور لباس اجسام کے خواص میں سے ہے اور اللہ عزوجل جسم سے متزہ ہے لہذا ان چادروں سے مراد اس کی صفات ہیں یعنی عزت اور کبریاء اللہ تعالیٰ کی صفات ہیں جو شخص ان صفات سے محض ہونے کی کوشش کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو عذاب دے گا۔

أَطْعَمْتَهَا وَسَقَمْتَهَا إِذْ هِيَ حَبْسَتَهَا وَلَا هِيَ تَرَكَتْهَا تَأْكُلُ مِنْ عِشَائِهِ الْأَرْضِ . سائتہ حوالہ (۵۸۱۳)

۶۶۱۹ - حَدَّثَنَا هُرُؤُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ يَحْيَى بْنِ خَالِدٍ جَمِيعًا عَنْ مَعْنِ بْنِ عِيسَى عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ تَالِعِ بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمَعْنَى حَدِيثِ جُوَيْرِيَةَ . سائتہ حوالہ (۵۸۱۵)

۶۶۲۰ - وَحَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ تَالِعِ بْنِ أَبِي عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَذِبَتْ امْرَأَةٌ فِي هِرَّةٍ أَرْزَقَتْهَا فَلَمْ تُطْعِمْهَا وَلَمْ تُسْفِهَا وَلَمْ تَدْعِهَا تَأْكُلْ مِنْ عِشَائِهِ الْأَرْضِ . سائتہ حوالہ (۵۸۱۴)

۶۶۲۱ - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ الْمُقْبِرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمَعْنَى . سائتہ حوالہ (۵۸۱۴)

۶۶۲۲ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ دَخَلَتْ امْرَأَةٌ النَّارَ مِنْ جَمْرَةٍ هِيَ لَهَا أَوْ هِيَ رُبُّهَا لِأَنَّهَا لَمْ تَطْعَمْهَا وَلَا هِيَ أَرْزَقَتْهَا لَمْ تَدْعِهَا مِنْ عِشَائِهِ الْأَرْضِ حَتَّى مَاتَتْ هَرَلًا . سائتہ حوالہ (۵۸۱۹)

### ۳۸- بَابُ تَحْرِيمِ الْكِبْرِ

۶۶۲۳ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ الْأَعْمَرِيِّ أَنَّكَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْعِزُّ لِزَوْجَةِ وَالْكِبْرُ بِمَاءٍ رِقَازَةٌ لَمَنْ تَنَاوَعَتْ عَلَيْهِ . مسلم تخریجہ الاشراف (۳۹۶۸)



## ۳۹- بَابُ النَّهْيِ عَنِ تَقْنِيْبِ الْإِنْسَانِ

اللہ تعالیٰ کی رحمت سے ناامید  
کرنے کی ممانعت

مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ تَعَالَى

۶۶۲۴ - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَعْتَمِرِ بْنِ سَلَيْمَانَ  
عَنْ أَبِيهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍوَانِ الْجَوْنِيُّ عَنْ جُنْدَبِ بْنِ رَسُولِ  
اللَّهِ ﷺ حَدَّثَنَا أَنَّ رَجُلًا قَالَ وَاللَّهِ لَا يَغْفِرُ اللَّهُ لِفُلَانٍ  
وَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَى قَالَ مَنْ ذَا الَّذِي يَتَأْتِي عَلَيَّ أَنْ لَا أَغْفِرَ  
لِفُلَانٍ فَإِنِّي قَدْ غَفَرْتُ لِفُلَانٍ وَ أَحْبَبْتُ عَمَلَكَ أَوْ  
كَمَا قَالَ. مسلم، تجتذ الاثران (۶۶۲۴)

حضرت جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول  
اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ایک آدمی نے کہا: یہ خدا! اللہ تعالیٰ  
فلاں شخص کو نہیں بخشے گا اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا: وہ کون شخص  
ہے جو میرے متعلق یہ قسم کھاتا ہے کہ میں فلاں کو نہیں بخشوں گا  
میں نے اس فلاں شخص کو بخش دیا اور تیرے عمل کو ضائع کر دیا  
یا جس طرح فرمایا۔

ف: علامہ ابی ماکی لکھتے ہیں: اس شخص نے قطعی طور پر یہ کہا کہ اللہ تعالیٰ فلاں شخص کو نہیں بخشے گا، یہ اللہ تعالیٰ کے احکام سے  
جہالت ہے اور اس نے قسم کھا کر یہ بتلایا کہ اس کا عقیدہ یہ ہے کہ اللہ کے نزدیک اس کا مقام یہ ہے کہ جس طرح وہ کہے گا اللہ ویسا کر  
دے گا اور اللہ کے نزدیک وہ گناہ گار بہت ذلیل ہے۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ کے متعلق ادب سے کلام کرنا لازم ہے اور  
اللہ تعالیٰ کے متعلق کوئی دعویٰ نہیں کرنا چاہیے، قاضی عیاض نے کہا: اس میں اہل سنت کی دلیل ہے کہ اللہ تعالیٰ بغیر توبہ کے بھی گناہ بخش  
دیتا ہے، معتزلہ کہتے ہیں کہ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ گناہوں سے اعمال ضائع ہو جاتے ہیں، لیکن اس میں ان کی دلیل نہیں ہے  
کیونکہ جس شخص نے اللہ تعالیٰ کی بخشش سے مایوسی پر قطعی حکم لگایا، کافر ہو گیا اور کفر سے اعمال ضائع ہو جاتے ہیں۔

## ۴۰- بَابُ فَضْلِ الضَّعْفَاءِ وَالْحَامِلِينَ

ضعیفوں اور خاک نشینوں کی فضیلت

۶۶۲۵ - حَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنِي حَفْصُ بْنُ  
مَيْسَرَةَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ رَبُّتِ أَشْعَثُ مَذْفُوعٌ بِالْأَبْوَابِ لَوْ  
أَقْسَمَ عَلَى اللَّهِ لَا بُرَّةَ. مسلم، تجتذ الاثران (۶۶۲۴)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ  
ﷺ نے فرمایا: بہت سے غبار آلودہ کھمرے ہوئے بالوں، دروازوں  
سے دھتکارے جانے والے ایسے ہیں کہ اگر وہ اللہ تعالیٰ پر اعتماد کر  
کے قسم کھالیں تو اللہ تعالیٰ ان کو ان کی قسم میں سچا کر دیتا ہے۔

ف: علامہ نووی لکھتے ہیں: اگر یہ خاک نشین لوگ کسی کام کے ہونے کی قسم کھالیں تو اللہ تعالیٰ اس کام کو کر دیتا ہے اور ان کی دعا  
قبول فرمالتا ہے اور ان کی قسم کو جھوٹی ہونے سے محفوظ رکھتا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک ان کا مرتبہ عظیم ہوتا ہے اگرچہ  
لوگ ان کو حقیر جانتے ہیں۔

علامہ ابی ماکی لکھتے ہیں:

قاضی عیاض نے کہا ہے کہ اگر وہ کسی کام کی دعا کریں تو اللہ تعالیٰ ان کی دعا کو قبول فرمالتا ہے اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ یہاں قسم  
کھانا مراد ہو علامہ خطابی نے کہا: یہاں قسم سے دعا مراد لینا بہت بعید ہے اس کی تائید یہ ہے کہ ایک بار کفار کے خلاف جنگ بہت  
طویل ہو گئی تو حضرت براء نے کہا: اے اللہ! میں تجھے قسم دیتا ہوں کہ تو ان کافروں پر ہم کو فتح عطا کر اور مجھے اپنے نبی کے ساتھ لاحق کر  
دے، سو ایسا ہی ہو گیا۔

علامہ ابی لکھتے ہیں: میں کہتا ہوں کہ ایک حدیث میں ہے: اللہ تعالیٰ نے تین چیزوں کو مخفی رکھا ہے، ان میں سے ایک اللہ کا ولی  
ہے جس کو اللہ نے لوگوں سے مخفی رکھا ہے اس کی تائید میں بے شمار واقعات ہیں۔

یہ کہنے کی ممانعت کہ ”لوگ ہلاک ہو گئے“

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب کوئی شخص یہ کہے کہ ”لوگ ہلاک ہو گئے ہیں“ تو وہ ان سے زیادہ ہلاک ہونے والا ہے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

۴۱- بَابُ التَّهْيِي مِنْ قَوْلِ هَلَكَ النَّاسُ

۶۶۲۶ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ ابْنُ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِذَا قَالَ الرَّجُلُ هَلَكَ النَّاسُ فَهُوَ أَهْلُكُهُمْ قَالَ أَبُو اسْحَقَ لَا أَدْرِي أَهْلُكُهُمْ بِالنَّصَبِ أَوْ أَهْلُكُهُمْ بِالرَّفْعِ . ابوداؤد (۴۹۸۳)  
۶۶۲۷ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا بِزْدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ زَوْجِ بْنِ الْقَاسِمِ ح وَحَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ عَثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا حَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ سَلِيمَانَ بْنِ بِلَالٍ جَمِيعًا عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ . سلم بن حذاف (۱۲۶۴۳-۱۲۶۷۶)

ف: علامہ ابی مالکی لکھتے ہیں: اس حدیث کا محمل یہ ہے کہ کوئی شخص لوگوں کو حقیر سمجھتے ہوئے اور اپنی برتری ظاہر کرتے ہوئے کہے: لوگ ہلاک ہو گئے تو وہ شخص خود تکبر کے عذاب میں ہلاک ہونے والا ہے اور اگر کوئی شخص صالحین کے فوت ہو جانے کے تاسف کے اظہار کے لیے کہے کہ لوگ ہلاک ہو گئے یا قحط کسی آفت اور بلاء کے نازل ہونے کے وقت کہے: لوگ ہلاک ہو گئے تو وہ اس وعید میں داخل نہیں ہے۔

ہم سایہ کے ساتھ حسن سلوک  
اور خیر خواہی کرنا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جبرئیل ہمیشہ مجھ کو ہم سایہ کے متعلق وصیت کرتے رہے حتیٰ کہ میں نے گمان کیا کہ وہ ہم سایہ کو وارث بنا دیں گے۔

۴۲- بَابُ الْوَصِيَّةِ بِالْجَارِ وَ  
الْإِحْسَانِ إِلَيْهِ

۶۶۲۸ - حَدَّثَنَا قَتِيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ ح وَحَدَّثَنَا قَتِيْبَةُ وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمَحٍ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدِ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي قَتِيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُهُ وَبِزْدُ بْنُ هُرَيْرَةَ عَنْ كُثَيْبِ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى (وَاللَّفْظُ لَهُ) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ (بِعْنَى الْقَتِيْبِيِّ) سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ (وَهُوَ ابْنُ سَعِيدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ) أَنَّ عَمْرَةَ حَدَّثَتْ أَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ تَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ مَا زَالَ جِبْرِئِيلُ يُوصِيَنِي بِالْجَارِ حَتَّى كُنْتُ أَنَّهُ لِي وَرَثَةٌ .

ابن ماجہ (۳۶۷۳) ابوداؤد (۵۱۵۱) الترمذی (۱۹۴۲) ابن ماجہ (۳۶۷۳)

۶۶۲۹ - حَدَّثَنِي عُمَرُو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ

حضرت عائشہ نے نبی ﷺ سے اس کی مثل روایت

أَبِي حَازِمٍ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ. سلم، تحفة الاشراف (۱۷۰۲۸) کی۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جبرئیل ہمیشہ مجھ کو پڑوسی کے متعلق وصیت کرتے رہے حتیٰ کہ میں نے یہ گمان کیا کہ وہ اس کو وارث بنا دیں گے۔

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ابو ذر! جب تم سالن پکاؤ تو اس میں شوربا زیادہ رکھو اور اپنے پڑوسی کا خیال رکھو۔

۶۶۳۰ - حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ مَحْمَدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَا زَالَ جِبْرِيلُ يُوصِيَنِي بِالْبِرِّ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ سَيُورِّثُنِي. البخاری (۶۰۱۵)

۶۶۳۱ - حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَمْعَدْرِيُّ وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ (وَاللَّفْظُ لِإِسْحَاقَ) قَالَ أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا وَقَالَ إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ الْعِمِّيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو أَنَّ الْجَوْنِيَّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَا أَبَا ذَرٍّ إِذَا طَبَخْتَ مَرَقَةً فَأَكْثِرْ مَاءَهَا وَتَعَاهَدْ جِيرَانَكَ.

الترمذی (۱۸۳۳) ابن ماجہ (۳۳۶۲)

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میرے خلیل ﷺ نے مجھے یہ وصیت کی کہ جب تم سالن پکاؤ تو اس میں شوربہ زیادہ رکھو پھر اپنے ہمسایہ کے گھر والوں کو دیکھو اور اچھی چیز ان کو بھیج دو۔

۶۶۳۲ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عَمْرٍو الْجَوْنِيَّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ إِنْ خَلَيْتُمُ ﷺ أَوْ صَلَّيْتُمْ إِذَا طَبَخْتَ مَرَقًا فَأَكْثِرْ مَاءَهُ لَمْ أَنْظُرْ أَهْلَ بَيْتٍ مِنْ جِيرَانِكَ فَاصْنَبْهُمْ مِنْهَا بِمَعْرُوفٍ. سابقہ حوالہ (۶۶۳۱)

ملاقات کے وقت کشادہ چہرے سے ملنے کا استحباب

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مجھ سے نبی ﷺ نے فرمایا: کسی نیکی کو حقیر نہ جانو خواہ اپنے بھائی کے ساتھ کشادہ روئی سے ملنا ہو۔

۴۳- بَابُ اسْتِحْبَابِ طَلَاقَةِ الْوَجْهِ عِنْدَ الْإِقَاءِ

۶۶۳۳ - حَدَّثَنِي أَبُو عَسَانَ الْمُسَمِيُّ حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ (بِغْنِي الْخَزَّازَ) عَنْ أَبِي عَمْرٍو الْجَوْنِيَّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ لِي النَّبِيُّ ﷺ لَا تَحْقِرَنَّ مِنَ الْمَعْرُوفِ شَيْئًا وَلَوْ أَنَّ تَلْفَى أَخَاكَ بِوَجْهِ طَلِقْ. الترمذی (۱۸۳۳)

ف: اس حدیث میں ملاقات کے وقت کشادہ روئی سے ملنے کا استحباب ہے نبی ﷺ کا یہی خلق کریم تھا۔

جو کام حرام نہ ہوں ان میں شفاعت کا استحباب

۴۴- بَابُ اسْتِحْبَابِ الشَّفَاعَةِ فِيمَا لَيْسَ بِحَرَامٍ



حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس جب کوئی ضرورت مند آتا تو آپ اپنے ہم نشینوں کی طرف متوجہ ہوتے اور فرماتے: تم (اس کی) شفاعت کرو تمہیں اجر ملے گا اور اللہ تعالیٰ اپنے نبی کی زبان سے وہی حکم جاری کرے گا جو اس کو پسند ہوگا۔

۶۶۳۴ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ وَحَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا آتَاهُ طَالِبٌ حَاجَةً أَقْبَلَ عَلَيَّ جَلَسَ إِلَيْهِ فَقَالَ اشْفَعُوا فَكَلْتُمْ جُرُومًا وَلَيَقْبِضَ اللَّهُ عَلَيَّ لِسَانِي نَبِيَّ مَا أَحَبَّ. البخاری (۱۴۳۲) (۶۰۲۶-۷۴۷۶) ابوداؤد (۵۱۳۱) الترمذی (۲۶۷۲)

ف: علامہ ابی ماکلی لکھتے ہیں: قاضی عیاض نے کہا ہے کہ جن لوگوں کو بادشاہ یا کسی حاکم کے ہاں کوئی جائز کام ہو ان کی سفارش کرنا مستحب ہے اللہ عزوجل کا ارشاد ہے:

من يشفع شفاعة حسنة يكن له نصيب منها ومن يشفع شفاعة سيئة يكن له كفل منها. (النساء: ۸۵)

جو اچھی سفارش کرے اس میں سے اس کے لیے حصہ ہے اور جو بری سفارش کرے اس میں سے اس کے لیے حصہ ہے۔

جو شخص قول یا فعل سے کسی نیک کام میں مدد دیتا ہے اس کو بھی اجر ملتا ہے اگر کسی شخص سے کوئی لغزش ہو جائے تو اس کی معافی کے لیے سفارش کرنی چاہیے بشرطیکہ وہ اس پر نادم ہو اور اس کی اصلاح کی امید ہو لیکن جو شخص کسی باطل کام پر اصرار کرے اس کے حق میں شفاعت نہیں کرنی چاہیے اور حدود میں شفاعت کرنا جائز نہیں ہے۔

نیکوں کی صحبت اختیار کرنے اور بروں کی صحبت سے اجتناب کرنے کا استحباب

۴۵- بَابُ اسْتِحْبَابِ مُجَالَسَةِ الصَّالِحِينَ وَمُجَانَبَةِ قُرْنَاءِ السُّوِّءِ

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ایک ساتھی اور برے ساتھی کی مثال، مشک والے اور بھٹی دھونکنے والے کی طرح ہے، مشک والا یا تو تم کو یونہی مشک دے دے گا یا تم اس سے مشک خرید لو گے ورنہ کم از کم تم کو اس سے اچھی خوشبو آئے گی اور بھٹی دھونکنے والا یا تو تمہارے کپڑے جلادے گا ورنہ تم کو اس سے بدبو تو آئے گی۔

۶۶۳۵ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ جَلْمِ عَنْ أَبِي كُرَيْسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدِيُّ (وَاللَّفْظُ لَهُ) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ مَرْثَدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِذَا مَلَكَ الْجَلِيسُ الصَّالِحَ وَالْجَلِيسُ السُّوِّءُ كَحَمَلِ الْمِسْكِ وَكَالْبَيْحِ الْكَبِيرِ فَحَمَلُ الْمِسْكِ إِذَا أَنْ يُخْلِيكَ وَإِنَّمَا أَنْ تُبْتَاعَ مِنْهُ وَإِنَّمَا أَنْ تَجِدَ مِنْهُ رِيحًا طَيِّبَةً وَنَالِخُ الْكَبِيرِ إِذَا أَنْ يُخْرِقَ رِيَابَكَ وَإِنَّمَا أَنْ تَجِدَ رِيحًا خَبِيثَةً. البخاری (۲۱۰۱-۵۵۳۴)

بیٹیوں کے ساتھ نیکی کرنے کی فضیلت

۴۶- بَابُ فَضْلِ الْإِحْسَانِ إِلَى الْبَنَاتِ

حضرت ام المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا رسول اللہ ﷺ کی زوجہ محترمہ بیان کرتی ہیں: میرے پاس ایک عورت آئی اس کے ساتھ اس کی دو بیٹیاں بھی تھیں اس نے مجھ سے

۶۶۳۶ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَهْزَادٍ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ سَلِيمَانَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ بْنُ حَزْمٍ عَنْ عُرْوَةَ

(کھانے کا) سوال کیا، میرے پاس ایک کھجور کے سوا اور کچھ نہیں تھا، میں نے وہ کھجور اس کو دے دی، اس نے وہ کھجور لے کر اس کے دو ٹکڑے کیے اور ان کو اپنی دو بیٹیوں میں تقسیم کر دیا اور خود اس سے کچھ نہیں کھایا، پھر وہ کھڑی ہوئی اور وہ اور اس کی دونوں بیٹیاں چلی گئیں، نبی ﷺ میرے پاس تشریف لائے، میں نے آپ کے سامنے اس عورت کا واقعہ بیان کیا تو نبی ﷺ نے فرمایا: جس شخص پر ان بیٹیوں کی پرورش کا بار پڑ جائے اور وہ ان کے ساتھ حسن سلوک کرے تو وہ اس کے لیے جہنم سے حجاب ہو جاتی ہیں۔

عَنْ عَائِشَةَ ح وَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بَهْرَامٍ وَ أَبُو بَكْرٍ بْنُ اسْحَقَ (وَاللَّفْظُ لَهُمَا) قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ أَنَّ عُرْوَةَ بِنَ الزُّبَيْرِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ قَالَتْ جَاءَتْ نَبِيَّ امْرَأَةً وَمَعَهَا ابْنَتَانِ لَهَا فَسَأَلْتَنِي فَلَمْ تَجِدْ عِنْدِي شَيْئًا غَيْرَ تَمْرَةٍ وَاحِدَةٍ فَأَعْطَيْتُهَا إِيَّاهَا فَأَخَذَتْهَا فَكَسَمَتْهَا بَيْنَ ابْنَتَيْهَا وَلَمْ تَأْكُلْ مِنْهَا شَيْئًا ثُمَّ قَامَتْ فَخَرَجَتْ وَابْنَاهَا فَدَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ ﷺ فَحَدَّثَنِي حَدِيثَهَا فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ مَنِ ابْتَلَى مِنْ الْبَنَاتِ بِشَيْءٍ فَأَحْسَنَ إِلَيْهِنَّ كُنَّ لَهُ يَسْرًا مِنَ النَّارِ.

بخاری (۱۴۱۸-۵۹۹۵) الترمذی (۱۹۱۵)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میرے پاس ایک مسکین عورت آئی، جس نے دو بیٹیاں اٹھائی ہوئی تھیں، میں نے اس کو تین کھجوریں دیں، اس نے ان میں سے ہر ایک کو ایک ایک کھجور دی، پھر جس کھجور کو وہ کھانا چاہتی تھی اس کے دو ٹکڑے کر کے وہ بھی ان کو کھلا دی، مجھے اس واقعہ سے بہت تعجب ہوا، میں نے رسول اللہ ﷺ سے اس عورت کا ایثار بیان فرمایا، آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے اس (ایثار) کی وجہ سے اس عورت کے لیے جنت کو واجب کر دیا (فرمایا:) اس کو دوزخ سے آزاد کر دیا۔

۶۶۳۷ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا بَكْرٌ (بِعْنِي ابْنُ مُصَرَّرٍ عَنِ ابْنِ الْهَادِ أَنَّ زِيَادَ بْنَ أَبِي زِيَادٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ حَدَّثَهُ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ جَاءَتْ نَبِيَّ مِنْ كِنَانَةَ تَحْمِلُ ابْنَتَيْنِ لَهَا فَأَطْعَمْتُهُمَا ثَلَاثَ تَمْرَاتٍ فَأَعْطَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا تَمْرَةً وَرَفَعْتُ إِلَيْ فِيهَا تَمْرَةً لَنَا كُلَّهَا فَاسْتَطَعَمْتُهُمَا ابْنَتَاهَا فَشَقَّتِ التَّمْرَةَ الَّتِي كَانَتْ تُرِيدُ أَنْ تَأْكُلَهَا بَيْنَهُمَا فَأَعْجَبَنِي شَانَهَا فَذَكَرْتُ الَّذِي صَنَعَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ قَدْ أَوْجَبَ لَهَا بِهَا الْجَنَّةَ أَوْ أَعْتَقَهَا بِهَا مِنَ النَّارِ. سلم، تحفة الاشراف (۱۶۳۳۰)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے دو لڑکیوں کی بلوغت تک پرورش کی، قیامت کے دن میں اور وہ اس طرح آئیں گے، آپ نے اپنی انگلیوں کو ملا کر دکھایا۔

۶۶۳۸ - حَدَّثَنِي عُمَرُو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ عَالَ جَارِيَتَيْنِ حَتَّى تَبْلُغَا جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَنَا وَهُوَ وَصَمَّ أَصَابِعَهُ. سلم، تحفة الاشراف (۱۰۸۴)

ف: حدیث نمبر ۶۶۳۶ میں دخول جنت کی بشارت اس شخص کے لیے ہے جو لڑکیوں کی پرورش میں مبتلا ہو، اس حدیث پر یہ سوال ہے کہ اس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ جو شخص اس پرورش کو بلاء سمجھے یہ اس کے لیے بشارت ہے اور جو خوشی سے ان کی پرورش کرے اس کے لیے یہ بشارت نہیں ہے، اس کا جواب یہ ہے کہ چونکہ عام طور پر لوگ لڑکیوں کی پیدائش سے ناخوش ہوتے ہیں اور ان کی پرورش کو بلاء اور بار سمجھتے ہیں اس لیے آپ کا ارشاد اکثر اور اغلب لوگوں کے اعتبار سے ہے۔



## ۴۷- بَابُ فَضْلِ مَنْ يَمُوتُ لَهُ

## وَلَدٌ فَيَحْتَسِبُهُ

۶۶۳۹ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا يَمُوتُ لِأَخِيهِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ثَلَاثَةٌ مِنَ الْوَلَدِ لَمَسَهُ النَّارَ إِلَّا تَحَلَّةَ الْقَسَمِ.

بخاری (۶۶۵۶) الترمذی (۱۰۶۰) (۱۸۷۴) (۱۸۷۴)

۶۶۴۰ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرُو بْنُ الْقَائِدِ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَأَبْنُ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ بْنُ كِلَابَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِإِسْنَادِ مَالِكٍ وَيَعْنِي حَدِيثَهُ إِلَّا أَنْ لِي حَدِيثُ سُفْيَانَ فَيَلِجُ النَّارَ إِلَّا تَحَلَّةَ الْقَسَمِ.

بخاری (۱۲۵۱) ابن ماجہ (۱۶۰۳)

۶۶۴۱ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ (بُكَيْرِيُّ ابْنِ مُحَمَّدٍ) عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لِيَسْرُوبَ مِنَ الْأَنْصَارِ لَا يَمُوتُ إِلَّا خَدًا كُنَّ ثَلَاثَةٌ مِنَ الْوَلَدِ لَمَسَهُ إِلَّا دَخَلَتْ الْجَنَّةَ فَقَالَتْ امْرَأَةٌ مِنْهُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَوْ النَّبِيِّ.

مسلم (بخاری) (۱۲۷۱۵)

۶۶۴۲ - حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ فَضِيلُ بْنُ حُسَيْنٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنِ الْأَصْبَهَانِيِّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ ذَكَرَ أَنَّ عَنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ جَاءَتْ امْرَأَةٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ ذَعَبَ الرَّجَالَ بِحَدِيثِكَ لَأَجْعَلَ لَنَا مِنْ نَفْسِكَ يَوْمًا تَرِيكَ فِيهِ تَعْلِمُنَا مِمَّا عَلَّمَكَ اللَّهُ قَالَ اجْتَمِعْنَ يَوْمَ كَذَا وَكَذَا فَاجْتَمِعْنَ فَاتَاهُنَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَعَلَّمَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَهُ اللَّهُ لَكُمْ قَالَ مَا مِنْكُنَّ مِنْ امْرَأَةٍ تَقْلِمُ بَيْنَ يَدَيْهَا مِنْ وَلَدِهَا ثَلَاثَةً إِلَّا قَاتُوا لَهَا حِجَابًا مِنَ النَّارِ فَقَالَتْ امْرَأَةٌ وَانْتَبِ وَانْتَبِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَانْتَبِ وَانْتَبِ

## بچوں کی وفات پر ثواب کی نیت

## سے صبر کرنے کی فضیلت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس مسلمان کے تین بچے فوت ہو جائیں اس کو آگ صرف قسم پورا کرنے کے لیے چھوئے گی۔

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں بیان کیں سفیان کی روایت میں یہ الفاظ ہیں: وہ صرف قسم پوری ہونے کے لیے آگ میں داخل ہوگا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے انصار کی عورتوں سے فرمایا: تم میں سے جس عورت کے تین بچے فوت ہو جائیں اور وہ ان پر صبر کرے تو وہ جنت میں داخل ہو جائے گی ان میں سے ایک عورت نے کہا: یا دو یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا: یا دو۔

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک عورت نے آ کر کہا: یا رسول اللہ! آپ کی احادیث تو مرد لے گئے آپ ہمارے لیے ایک دن مقرر فرمادیں جس میں ہم آپ کے پاس حاضر ہوں اور آپ ہم کو ان چیزوں کی تعلیم دیں جو اللہ تعالیٰ نے آپ کو تعلیم کی ہیں آپ نے فرمایا: تم فلاں فلاں دن جمع ہونا، ہم جمع ہوئیں پھر ان کے پاس رسول اللہ ﷺ تشریف لائے اور جو اللہ تعالیٰ نے آپ کو علم دیا تھا اس میں سے ان کو تعلیم دی آپ نے فرمایا: تم میں سے جو عورت خود سے پہلے اپنے تین بچے روانہ کرے گی وہ اس کے لیے دوزخ کی آگ سے حجاب ہو



وَأَتَيْنِ . البخاری (۱۰۱-۱۲۴۹-۷۳۱۰)

جائیں گے ایک عورت نے کہا: اور دو اور دو اور دو؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اور دو اور دو اور دو!

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں بیان کیں۔ شعبہ کی روایت میں ہے 'حضرت ابو ہریرہ نے کہا: تین ایسے بچے جو بالغ نہ ہوئے ہوں۔

۶۶۴۳ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنَا عَبِيدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَصْبَهَانِيِّ لَمْ يَلْحَقْنَا إِلَّا سَنَادٍ بِمِثْلِ مَعْنَاهُ وَزَادَ جَمِيعًا عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَصْبَهَانِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَازِمٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ ثَلَاثَةٌ لَمْ يَلْفُوا الْجَنَّةَ .

بخاری (۱۰۲-۱۲۵۰)

ابو حسان کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ سے کہا: میرے دو بچے فوت ہو گئے کیا آپ ہمیں رسول اللہ ﷺ کی کوئی ایسی حدیث سنا سکتے ہیں جس سے اپنے فوت شدہ لوگوں کے متعلق ہمارے دلوں کی تسلی ہو؟ حضرت ابو ہریرہ نے کہا: ہاں! چھوٹے بچے جنت کے کیزے ہیں ان میں سے جس کی ملاقات اپنے باپ یا ماں باپ سے ہوگی وہ اس کے ہاتھ یا اس کے دامن کو پکڑ لے گا جیسے میں تمہارا یہ دامن پکڑ رہا ہوں پھر اس کو اس وقت تک نہیں چھوڑے گا جب تک کہ اس کو اور اس کے باپ کو اللہ تعالیٰ جنت میں داخل نہیں کر دے گا۔

۶۶۴۴ - حَدَّثَنَا سُرَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ وَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى (وَتَقَارَبَا لِي اللَّفْظَ) قَالَا حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي السَّيِّبِ عَنْ أَبِي حَسَّانٍ قَالَ قُلْتُ لِأَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَدْ مَاتَ لِي اثْنَانِ لِمَا آتَتْ مَحَلِّيُّ عَنِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِحَدِيثٍ تَطْتِيبُ بِهِ أَنْفُسَنَا عَنْ مَوْتَانَا قَالَ قَالَ نَعَمْ صَغَارُهُمْ دَعَا وَيُصُّ الْجَنَّةَ يَتَلَقَى أَحَدَهُمْ أَبَاهُ أَوْ قَالَ أَبَوَيْهِ فَيَأْخُذُ بِرُؤُوسِهِمْ أَوْ قَالَ يَبْدِيهِمْ كَمَا أَخَذَ أَنَا بِصِيفَةِ تُوَيْكٍ هَذَا فَلَا يَتَّاهَى أَوْ قَالَ فَلَا يَنْتَهِي حَتَّى يَدْخُلَهُ اللَّهُ وَ أَبَاهُ الْجَنَّةَ وَ لِي رِوَايَةٌ سَوِيْدُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو السَّيِّبِ .

اسی سند سے مروی ہے: کیا تم نے رسول اللہ ﷺ سے ایسی حدیث سنی ہے جس سے ہمارے فوت شدہ لوگوں کے متعلق ہمارے دلوں کو تسلی ہو؟ حضرت ابو ہریرہ نے کہا: ہاں۔

وَ حَدَّثَنَا عَبِيدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى (يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ) عَنِ التَّيْمِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ فَهَلْ سَمِعْتُمْ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ شَيْئًا تَطْتِيبُ بِهِ أَنْفُسَنَا عَنْ مَوْتَانَا قَالَ نَعَمْ . سلم، تحفة الاشراف (۱۴۸۷۵)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک عورت نبی ﷺ کے پاس اپنے بچے کو لے کر آئی اور کہا: یا نبی اللہ! اللہ تعالیٰ سے اس کے حق میں دعا کیجئے میں تین بچے دفن کر چکی ہوں آپ نے فرمایا: تم نے بچوں کو دفن کیا ہے؟ اس نے کہا: ہاں! آپ نے فرمایا: تمہارے لیے دوزخ سے مضبوط بندش ہوگئی۔

۶۶۴۵ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَ أَبُو سَعِيدٍ الْأَشْجَعِيُّ (وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ) قَالُوا حَدَّثَنَا حَفْصُ (بِعَنُونِ ابْنِ غِيَاثٍ) ح وَحَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ جَدِّهِ طَلْقِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرٍو بْنِ جَبْرِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ آتَتْ امْرَأَةً النَّبِيَّ ﷺ بِصِغِيرَةٍ لَهَا فَقَالَتْ يَا نَبِيَّ اللَّهُ أَدْعُ اللَّهَ لَهُ فَلَقَدْ دَفَنْتُ ثَلَاثَةً قَالَ دَفَنْتُ ثَلَاثَةً قَالَتْ نَعَمْ قَالَ لَقَدْ اخْتَضَرْتُ بِحِطَّارٍ شَدِيدٍ مِنَ النَّارِ قَالَ عُمَرُ مِنْ بَيْنِهِمْ عَنْ

جَدِّهِ وَقَالَ الْبَاقُونَ عَنْ طَلْحِ بْنِ قَلْبَنْبَرٍ وَكَمْ يَدْعُو الْجَدَّ.

اسنادی (۱۸۷۶)

۶۶۴۶ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ طَلْحِ بْنِ مُعَاوِيَةَ النَّخَعِيِّ أَبِي غِيَاثٍ عَنْ أَبِي رَزَافَةَ بْنِ هَنْبَرٍ وَبْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي كَثِيرَةَ قَالَ جَاءَتْهُ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ بِأَمْنٍ لَهَا فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ يَشْتَكِي وَإِنِّي أَخَافُ عَلَيْهِ لَقَدْ دَلَمْتُ ثَلَاثَةَ قَالٍ لَقَدْ اخْتَلَطَتْ بِحِطَّاءِ شَيْبَانٍ مِنَ النَّارِ قَالَ زَمِرٌ لَمَّا سَمِعَ طَلْحِ بْنِ قَلْبَنْبَرٍ يَدْعُو الْكُفْيَةَ. سابقه حوالہ (۶۶۴۵)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک عورت نبی ﷺ کے پاس اپنے بیٹے کو لے کر آئی اس نے کہا: یا رسول اللہ! یہ ہمارے اور مجھے اس (کی موت) کا خدشہ ہے میں تین بچے دفن کر چکی ہوں آپ نے فرمایا: تم نے دوزخ سے مضبوط آڑ مہیا کر لی۔

ف: قرآن مجید میں ہے: "وان منكم الا واردها" (مریم: ۷۱) "تم میں سے ہر شخص دوزخ سے گزرے گا" اس سے پہلے تم مقدر ہے اس میں علماء کا اختلاف ہے کہ آیا پل صراط سے گزرنے سے اس آیت کا تقاضا پورا ہو جائے گا یا ہر شخص کو نفس جہنم سے گزرتا ہوگا اس باب کی احادیث کا یہ مطلب ہے کہ صرف قسم پوری کرنے کے لیے ان لوگوں کا جہنم سے گزر ہوگا۔

۴۸- بَابُ إِذَا أَحَبَّ اللَّهُ عَبْدًا أَمَرَ جِبْرِيلَ فَأَحَبَّهُ وَأَحَبَّهُ أَهْلَ السَّمَاءِ ثُمَّ يُوَضِّعُ لَهُ الْقَبُولَ فِي الْأَرْضِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب اللہ تعالیٰ کسی بندے سے محبت کرتا ہے تو جبرائیل کو بلاتا ہے اور فرماتا ہے: میں فلاں سے محبت کرتا ہوں تم بھی اس سے محبت کرو سو جبرائیل اس سے محبت کرتا ہے پھر جبرائیل آسمان میں ندا کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ فلاں سے محبت کرتا ہے تم بھی فلاں سے محبت کرو پھر آسمان والے اس سے محبت کرتے ہیں پھر اس کے لیے زمین میں مقبولیت رکھ دی جاتی ہے اور جب اللہ تعالیٰ کسی بندے سے بغض رکھتا ہے تو جبرائیل کو بلا کر فرماتا ہے: میں فلاں شخص سے بغض رکھتا ہوں تم اس سے بغض رکھو سو جبرائیل اس سے بغض رکھتا ہے پھر وہ آسمان والوں میں ندا کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ فلاں سے بغض رکھتا ہے تم اس سے بغض رکھو سو وہ اس سے بغض رکھتے ہیں پھر اس کے لیے زمین میں بغض رکھ دیا جاتا ہے۔

۶۶۴۷ - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سَهْبِيلَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي كَثِيرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ اللَّهَ إِذَا أَحَبَّ عَبْدًا دَعَا جِبْرِيلَ فَقَالَ إِنِّي أُحِبُّ فَلَانًا فَأَحَبَّهُ قَالَ فَيُحِبُّهُ جِبْرِيلُ ثُمَّ ينادي في السماء ليقول إنَّ اللَّهَ يُحِبُّ فَلَانًا فَأَحِبُّوه لِيحِبُّوه أَهْلُ السَّمَاءِ قَالَ ثُمَّ يُوَضِّعُ لَهُ الْقَبُولَ فِي الْأَرْضِ وَإِذَا أَبْغَضَ عَبْدًا دَعَا جِبْرِيلَ ليقول إِنِّي أَبْغِضُ فَلَانًا فَأَبْغِضُوهُ قَالَ فَيَبْغِضُهُ جِبْرِيلُ ثُمَّ ينادي في أهل السماء إنَّ اللَّهَ يَبْغِضُ فَلَانًا فَأَبْغِضُوهُ قَالَ فَيَبْغِضُونَهُ ثُمَّ تُوَضِّعُ لَهُ الْبِغْضَاءَ فِي الْأَرْضِ.

مسلم تہذیب الاشراف (۱۲۶۲۰)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں ذکر کیں: علاء بن

۶۶۴۸ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى



مستحب کی روایت میں بغض کا ذکر نہیں ہے۔

ابن عبد الرحمن القاری (و قال قتیبہ حدثنا عبد العزيز  
(یعنی الذرأوردی) ح وحدثنا سعید بن عمرو الأشعری  
أخبرنا عیث بن العلاء بن المسیب ح وحدثنی هرُونَ  
بن سعید الأیلی حدثنا ابن وهب حدثنی مالک (وهو  
ابن أنس کلهم عن سهیل بهذا الإسناد غیر أن حدیث  
العلاء بن المسیب لیس فیہ ذکر البغض.

الترمذی (۳۱۶۱)

سہیل بن ابی صالح کہتے ہیں کہ ہم عرفہ میں تھے  
حضرت عمر بن عبدالعزیز کا وہاں سے گزر ہوا در آلِ علیہ رو  
حج کے امیر تھے لوگ کھڑے ہو کر انہیں دیکھنے لگے میں نے  
اپنے والد سے کہا: اے ابا جان! میں یہ گمان کرتا ہوں کہ اللہ  
تعالیٰ عمر بن عبدالعزیز سے محبت کرتا ہے انہوں نے پوچھا: اس  
کا کیا سبب ہے میں نے کہا: کیونکہ لوگوں کے دلوں میں ان کی  
محبت ہے انہوں نے کہا: تمہیں اپنے باپ کی قسم! تم نے  
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے رسول اللہ ﷺ کی حدیث  
سنی ہوگی۔

۶۶۴۹ - حَدَّثَنِي عَمْرُو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هُرُونَ  
أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ الْمَاجِشُونُ  
عَنْ سَهِيلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ قَالَ كُنَّا بِعَرَفَةَ فَمَرَّ عَمْرُ بْنُ عَبْدِ  
الْعَزِيزِ وَهُوَ عَلَى الْمَوْسِمِ لِقَامِ النَّاسِ يَنْظُرُونَ إِلَيْهِ فَقُلْتُ  
لِأَبِي يَا أَبَتِ إِنِّي أَرَى اللَّهَ يُحِبُّ عَمْرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ  
وَمَا ذَاكَ قُلْتُ لِمَا لَهُ مِنَ الْحُبِّ فِي قُلُوبِ النَّاسِ فَقَالَ  
بِأَيْدِكَ أَنْتَ سَمِعْتَ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ  
ﷺ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ جَبْرِ بْنِ سَهِيلٍ.

مسلم تہذیب الاشراف (۱۲۶۹۷)

ف: اللہ تعالیٰ کی بندہ سے محبت کا معنی یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ بندے کے لیے اس کی خیر اور صلاح کا ارادہ فرمائے اس کو ہدایت  
فرمائے اور اس پر انعام فرمائے اور اللہ تعالیٰ کے بغض کرنے کا معنی یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو عذاب دے اور حضرت جبرائیل اور دیگر  
فرشتوں کی محبت کا معنی یہ ہے کہ وہ بندے کے لیے استغفار کریں اور اس کی تعریف و توصیف کریں۔

روحیں باہم مجتمع تھیں

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول  
اللہ ﷺ نے فرمایا: تمام روحیں باہم مجتمع تھیں جن کا (اس وقت)  
تعارف تھا ان میں الفت ہوگئی اور جو (اس وقت) اجنبی تھیں  
وہ مختلف رہیں۔

۴۹- بَابُ الْأَرْوَاحِ جُنُودٌ مُجْتَمِعَةٌ

۶۶۵۰ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ  
(یعنی ابن محمد) عَنْ سَهِيلِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ  
رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ الْأَرْوَاحُ جُنُودٌ مُجْتَمِعَةٌ فَمَا تَعَارَفَ  
مِنْهَا ائْتَلَفَ وَمَا تَنَافَرَ مِنْهَا ائْتَلَفَ.

مسلم تہذیب الاشراف (۱۲۷۱۶)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ مرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ  
لوگ سونے چاندی کی کانوں کی طرح معدنیات ہیں جو زمانہ  
جاہلیت میں اچھے تھے وہ زمانہ اسلام میں بھی اچھے ہیں بشرطیکہ  
فقہ ہوں تمام روحیں باہم مجتمع تھیں جن کا (اس وقت) تعارف

۶۶۵۱ - حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ  
هَيْبٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ الْأَصَمِ عَنْ  
أَبِي هُرَيْرَةَ بِحَدِيثِ يَرْفَعُهُ قَالَ النَّاسُ مَعَادِنٌ كَمَعَادِنِ  
الْفِضَّةِ وَالذَّهَبِ يَخَارُحُهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ يَخَارُحُهُمْ فِي



تھا ان میں اللت ہو گئی اور جو اس وقت اجنبی تھیں وہ مٹ گئیں رہیں۔

جو شخص جس کے ساتھ محبت کرے گا  
اسی کے ساتھ ہوگا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک اعرابی نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: یا رسول اللہ! قیامت کب ہوگی؟ رسول اللہ ﷺ نے اس سے فرمایا: تم نے قیامت کے لیے کیا تیاری کر رکھی ہے؟ اس نے کہا: اللہ اور اس کے رسول کی محبت آپ نے فرمایا: تم اس کے ساتھ رہو گے جس سے تم کو محبت ہوگی۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے پوچھا: یا رسول اللہ! قیامت کب ہوگی؟ آپ نے فرمایا: تم نے قیامت کے لیے کیا تیاری کی ہے؟ اس نے کسی بڑی عبادت کا ذکر نہیں کیا اور یہ کہا کہ لیکن میں اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوں آپ نے فرمایا: تم اس کے ساتھ ہو گے جس کے ساتھ تمہیں محبت ہوگی۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک اعرابی آیا اس کے بعد مثل سابق ہے البتہ اس روایت میں ہے کہ میں نے اتنی زیادہ تیاری نہیں کی جس پر میں اپنی تعریف کروں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس نے پوچھا: یا رسول اللہ! قیامت کب ہوگی؟ آپ نے فرمایا: تم نے قیامت کی کیا تیاری کی ہے؟ اس نے کہا: اللہ اور اس کے رسول کی محبت آپ نے فرمایا: تم اسی کے ساتھ رہو گے جس سے محبت ہوگی، حضرت انس کہتے ہیں کہ اسلام قبول کرنے کے بعد

الإسلام إذا فقهوا لأزواج جنود مجتهدة فما تعارف منها ائتلف وما تناكر منها اختلف. سلم تجمہ الاشراف (۱۴۸۲۴)

۵۰ - بَابُ الْمَرْءِ مَعَ مَنْ أَحَبَّ

۶۶۵۲ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْبٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ أَحْرَابِيًّا قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ مَتَى السَّاعَةُ قَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَا أَعَدَدْتَ لَهَا قَالَ حُبَّ اللَّهِ وَرَسُولِهِ قَالَ أَنْتَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ. سلم تجمہ الاشراف (۲۱۰)

۶۶۵۳ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهَمُّ بْنُ حَرْبٍ وَمَعْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ تَمِيمٍ وَابْنُ أَبِي عَمْرٍ (وَاللَّفْظُ لِزُهْرِيِّ) قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَا أَعَدَدْتَ لَهَا قَالُوا بَدَأْتُ كَثِيرًا قَالَ وَلَكِنِّي أَحْبَبْتُ اللَّهَ وَرَسُولَهُ قَالَ فَأَنْتَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ.

سلم تجمہ الاشراف (۱۴۸۹)

۶۶۵۴ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدُ أَحْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَعْرَابِ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ بِمِطْلَبِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ مَا أَعَدَدْتُ لَهَا مِنْ كَثِيرٍ أَحْمَدُ عَلَيْهِ نَفْسِي.

سلم تجمہ الاشراف (۱۵۴۵)

۶۶۵۵ - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ (بِعَبِيهِ ابْنُ زَيْدٍ) حَدَّثَنَا قَابُوسُ بْنُ أَبِي أَنَسٍ عَنْ مَالِكٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ لِمَقَالٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَتَى السَّاعَةُ قَالَ وَمَا أَعَدَدْتَ لِلْسَّاعَةِ قَالَ حُبَّ اللَّهِ وَرَسُولِهِ قَالَ فَإِنَّكَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ قَالَ أَنَسُ فَمَا فَرِحْنَا بَعْدَ الْإِسْلَامِ فَرَحًا أَشَدَّ مِنْ قَوْلِ النَّبِيِّ ﷺ لِأَنَّكَ مَعَ مَنْ

ہم کو نبی ﷺ کے اس ارشاد سے بڑھ کر اور کسی چیز سے خوشی نہیں ہوئی ”تم اس کے ساتھ ہو گے جس سے تم کو محبت ہوگی“ حضرت انس کہتے ہیں: سو میں اللہ اس کے رسول اور حضرت ابو بکر اور حضرت عمر سے محبت کرتا ہوں اور مجھے امید ہے کہ میں ان کے ساتھ ہوں گا ہر چند کہ میرے اعمال ان کے اعمال کی طرح نہیں ہیں۔

أَخْبَتَ قَالَ أَنَسٌ فَإِنَّا أَحَبُّ اللَّهِ وَرَسُولَهُ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ  
فَارْجُوا أَنِ أَكُونَ مَعَهُمْ وَإِن لَّمْ أَعْمَلْ بِأَعْمَالِهِمْ.

بخاری (۳۶۸۸)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ کی اس حدیث کو روایت کیا، اس حدیث میں حضرت انس کا یہ قول کہ میں ان سے محبت کرتا ہوں اور اس کے بعد والا جملہ نہیں ہے۔

۶۶۵۶ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْغَبَرِيِّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا ثَابِتُ الْبُنَانِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ وَلَمْ يَذْكُرْ قَوْلَ أَنَسٍ فَإِنَّا أَحَبُّ وَمَا بَعْدَهُ.

مسلم ترمذ الاشراف (۲۷۲)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جس وقت میں اور رسول اللہ ﷺ مسجد سے جا رہے تھے تو مسجد کی چوکھٹ کے پاس ہماری ایک شخص سے ملاقات ہوئی، اس نے کہا: یا رسول اللہ! قیامت کب واقع ہوگی؟ آپ نے فرمایا: تم نے اس کی کیا تیاری کی ہے؟ وہ خاموش سا ہو گیا، پھر اس نے کہا: یا رسول اللہ! میں نے قیامت کے لیے زیادہ (نفل) نمازیں، زیادہ (نفل) روزے اور زیادہ (نفل) صدقات تو تیار نہیں کیے، لیکن میں اللہ اور اس کے رسول سے محبت رکھتا ہوں، آپ نے فرمایا: تم کو جس کے ساتھ محبت ہوگی، اسی کے ساتھ رہو گے۔

۶۶۵۷ - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ بَيْنَمَا أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ خَارِجِينَ مِنَ الْمَسْجِدِ فَلَقِينَا رَجُلًا عِنْدَ سُدَّةِ الْمَسْجِدِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَتَى السَّاعَةُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَا أَعَدَدْتُ لَهَا قَالَ فَكَأَنَّ الرَّجُلَ اسْتَكَانَ ثُمَّ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَعَدَدْتُ لَهَا كَيْفَ صَلَوةٍ وَلَا صِيَامٍ وَلَا صَدَقَةٍ وَلكِنِّي أَحَبُّ اللَّهُ وَرَسُولَهُ قَالَ فَانْتِ مَعِ مَنْ أَحَبَّتْ.

بخاری (۶۱۷۱-۷۱۵۳)

حضرت انس رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے اس کی مثل حدیث روایت کی۔

۶۶۵۸ - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ الشَّكْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ جَبَلَةَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ مَرَّةٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ أَنَسِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمَعْنَاهُ (۶۶۵۷)

حضرت انس رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے اس کی مثل حدیث روایت کی۔

۶۶۵۹ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ سَمِعْتُ أَنَسَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو عَسَانَ الْمُسَمَعِيُّ وَ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مَعَاذُ (بِقِيَابِ ابْنِ هِشَامٍ) حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِهَذَا الْحَدِيثِ. بخاری (۶۱۶۷)

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اس نے کہا: یا رسول اللہ! آپ کا اس شخص کے متعلق کیا ارشاد ہے جو کسی قوم سے محبت کرتا ہو اور ان سے واصل نہ ہو؟ آپ نے فرمایا: جو شخص جس سے محبت کرے گا اسی کے ساتھ ہوگا۔

۶۶۶۰ - حَدَّثَنَا عُفْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ عُفْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ تَرَى لِمَنْ رَجُلٌ أَحَبَّ قَوْمًا وَلَمَّا يَلْحَقْ بِهِمْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ. البخاری (۶۱۶۸-۶۱۶۹)

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے اس حدیث کی مثل روایت کی۔

۶۶۶۱ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ح وَحَدَّثَنِيهِ بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ (بَعْنِي ابْنُ جَعْفَرٍ) كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ تَمِيمٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْجَوَابِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ قُرَيْبٍ جَمِيعًا عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ يَوْمَئِذٍ. سابقہ حوالہ (۶۶۶۰)

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نبی ﷺ کے پاس آیا پھر حسب سابق حدیث بیان کی۔

۶۶۶۲ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ تَمِيمٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيبٍ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ أَتَى النَّبِيَّ ﷺ رَجُلٌ لَدَى كَرِيمٍ حَدِيثُ جَرِيرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ. البخاری (۶۱۷۰)

ف: علامہ نووی لکھتے ہیں: ان احادیث سے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ اور صالحین اور اہل خیر کے ساتھ محبت رکھنے کی فضیلت معلوم ہوئی خواہ وہ حیات ہوں یا نہ ہوں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی سب سے افضل محبت یہ ہے کہ ان کے احکام کی اطاعت کی جائے اور جن کاموں سے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ نے منع کیا ہے ان سے اجتناب کیا جائے اور مستحبات شریعہ پر عمل کیا جائے۔ صالحین سے محبت کی شرط یہ نہیں ہے کہ ان کے اعمال کے مطابق عمل کیا جائے نیز صالحین اور اہل خیر کے ساتھ ہونے کا یہ مطلب نہیں ہے کہ اس کو ان کا درجہ من کل الوجوه مل جائے گا۔

نیک آدمی کی تعریف اس کے

حق میں بشارت ہے

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا گیا: یہ فرمائیے کہ ایک شخص اچھا کام کرتا ہے اور لوگ اس کی تعریف کرتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: یہ مومن کی فوری بشارت ہے۔

۵۱- بَابُ إِذَا أُثْنِيَ عَلَى الصَّالِحِ فِيهِ

بُشْرَى وَلَا تَضُرُّهُ

۶۶۶۳ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَأَبُو الرَّبِيعِ وَأَبُو كَامِلٍ فَضِيلُ بْنُ حَسَنٍ (وَاللَّفْظُ لِیَحْيَى) قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَرَأَيْتَ الرَّجُلَ يَعْمَلُ الْعَمَلَ مِنْ



الْغَيْرِ وَيَحْمَدُهُ النَّاسُ عَلَيْهِ قَالَ لَيْلِكَ عَاجِلٌ بَشْرِي  
الْمُؤْمِنِ. ابن ماجہ (۴۲۲۵)

۶۶۶۴ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاسْحَقُ بْنُ  
إِسْرَاهِيمَ عَنْ وَكِيعِ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا  
مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنِي  
عَبْدُ الصَّمَدِ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ كُلَّهُمْ عَنْ  
شُعْبَةَ عَنْ أَبِي عُمَرَ بْنِ الْجَوْنِيِّ بِإِسْنَادِ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ بِمِثْلِ  
حَدِيثِهِ غَيْرَ أَنْ فِي حَدِيثِهِمْ عَنْ شُعْبَةَ غَيْرَ عَبْدِ الصَّمَدِ وَ  
يُحِبُّهُ النَّاسُ عَلَيْهِ وَفِي حَدِيثِ عَبْدِ الصَّمَدِ وَيَحْمَدُهُ  
النَّاسُ كَمَا قَالَ حَمَّادُ. سابقہ حوالہ (۶۶۶۳)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

## ۴۶- کتاب القدر

۱- بَابُ كَيْفِيَّةِ خَلْقِ الْاَدَمِيِّ فِي بَطْنِ اِمَةِ  
وَ كِتَابَةِ رِزْقِهِ وَ اَجَلِهِ وَ عَمَلِهِ  
وَ شَقَاوَتِهِ وَ سَعَادَتِهِ

۶۶۶۵ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو معاويةَ  
وَ وَكِيعُ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الوَّابِ بْنِ نُمَيْرٍ الهَمْدَانِيُّ  
(وَ اللَّفْظُ لَهُ) حَدَّثَنَا اِبْنِي وَ أَبُو معاويةَ وَ وَكِيعُ قَالُوا حَدَّثَنَا  
الْاَعْمَشُ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهَبٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا  
رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَهُوَ الصَّادِقُ الْمَصْدُوقُ اِنْ اَحَدَكُمْ  
يَجْمَعُ خَلْقَهُ فِي بَطْنِ اِمَةٍ اَرْبَعِينَ يَوْمًا ثُمَّ يَكُونُ فِي ذَلِكَ  
عَلَقَةً مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ يَكُونُ فِي ذَلِكَ مَضْغَةً مِثْلَ ذَلِكَ  
ثُمَّ يُرْسَلُ الْمَلَكُ فَيَنْفَخُ فِيهِ الرُّوْحَ وَ يَوْمَئِذٍ يَرْبَعُ  
كَلِمَاتٍ يَكْتُبُ رِزْقَهُ وَ اَجَلَهُ وَ عَمَلِهِ وَ سَعِيْدٌ قَوْلُ  
الَّذِي لَا اِلٰهَ غَيْرُهُ اِنْ اَحَدَكُمْ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ اَهْلِ الْجَنَّةِ  
حَتّٰى مَا يَكُوْنُ بَيْنَهُ وَ بَيْنَهَا اِلَّا ذِرَاعٌ فَيَسْبِقُ عَلَيْهِ الْكِتَابُ  
فَيَعْمَلُ بِعَمَلِ اَهْلِ النَّارِ فَيَدْخُلُهَا وَاِنْ اَحَدَكُمْ لَيَعْمَلُ  
بِعَمَلِ اَهْلِ النَّارِ حَتّٰى مَا يَكُوْنُ بَيْنَهُ وَ بَيْنَهَا اِلَّا ذِرَاعٌ  
فَيَسْبِقُ عَلَيْهِ الْكِتَابُ فَيَعْمَلُ بِعَمَلِ اَهْلِ الْجَنَّةِ فَيَدْخُلُهَا.

امام مسلم نے اس حدیث کی تین سندیں ذکر کیں، ایک  
روایت میں ہے: لوگ اس سے محبت کرتے ہیں اور اس کی  
تعریف کرتے ہیں۔

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

## تقدیر کا بیان

ماں کے پیٹ میں انسان کی تخلیق کی کیفیت،  
اس کے رزق، مدت حیات، عمل اور سعادت  
و شقاوت کا لکھا جانا

حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ صادق  
اور صدوق اللہ کے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم میں سے ہر  
فخص اپنی ماں کے پیٹ میں چالیس دن نطفے کی صورت میں  
رہتا ہے پھر چالیس دن جھے ہوئے خون کی صورت میں رہتا  
ہے پھر اتنے ہی دن گوشت کے ٹوٹنے کی صورت میں رہتا  
ہے پھر فرشتہ کو بھیجا جاتا ہے وہ اس میں روح پھونک دیتا ہے  
پھر اس کو چار کلمات لکھنے کا حکم دیا جاتا ہے اس کا رزاق اس کی  
مدت حیات اس کا عمل اور اس کا شقی یا سعید ہونا لکھ دیا جاتا ہے  
پس اس ذات کی قسم جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے تم میں  
سے ایک فخص جنتیوں کے عمل کرتا رہتا ہے حتیٰ کہ اس کے اور  
جنت کے درمیان ایک ہاتھ کا فاصلہ رہتا ہے پھر اس پر تقدیر  
غالب آتی ہے پھر وہ جہنمیوں کے عمل کرتا ہے اور جہنم میں  
داخل ہو جاتا ہے اور تم میں سے ایک فخص جہنمیوں کے عمل کرتا  
رہتا ہے حتیٰ کہ اس فخص اور جہنم کے درمیان ایک ہاتھ کا فاصلہ

روہ جاتا ہے پھر اس پر تقدیر غالب آتی ہے وہ جنتیوں کا سا عمل کرتا ہے اور جنت میں داخل ہو جاتا ہے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی تین سندیں بیان کیں: کعب کی روایت میں ہے: تم میں سے ہر شخص کی خلقت اپنی ماں کے پیٹ میں چالیس راتوں تک ہوتی ہے، شعبہ کی روایت میں چالیس راتوں یا چالیس دنوں کا ذکر ہے، جریر اور عیسیٰ کی روایت میں چالیس دنوں کا ذکر ہے۔

حذیفہ بن اسید بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب چالیس یا پینتالیس راتوں تک نطفہ رحم میں ٹھہر جاتا ہے تو فرشتہ (رحم میں) داخل ہوتا ہے اور کہتا ہے: اے رب! یہ ایسی شقی ہے یا سعید ہے؟ پھر یہ امر لکھ دیئے جاتے ہیں، پھر کہتا ہے کہ یہ مذکر ہے یا مؤنث؟ پھر یہ امر لکھ دیئے جاتے ہیں، پھر اس کے عمل، اثر، مدت حیات اور اس کا رزق لکھ دیا جاتا ہے، پھر صحیفہ لپیٹ دیے جاتے ہیں اور ان میں کوئی زیادتی ہوتی ہے نہ کمی۔

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ شقی وہ ہے جو اپنی ماں کے پیٹ میں شقی ہو اور سعید وہ ہے جو دوسرے کو دکھ کر نصیحت قبول کرے، رسول اللہ ﷺ کے صحابہ میں سے ایک شخص آئے جن کا نام حضرت حذیفہ بن اسید غفاری تھا، عامر بن وائلہ نے ان کو حضرت ابن مسعود کا یہ قول سنایا، انہوں نے کہا: وہ شخص کوئی عمل کیے بغیر شقی کیسے ہو جاتا ہے؟ ایک شخص نے کہا: کیا آپ اس پر تعجب کرتے ہیں، میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا ہے کہ جب نطفہ پر پینتالیس راتیں گزر جاتی ہیں تو اللہ تعالیٰ اس کے پاس ایک فرشتہ بھیجتا ہے، وہ اس کی صورت بناتا ہے، اس کے کان آکھیں، کھال، گوشت اور اس کی ہڈیاں

الطبری (۲۲۰۸-۳۳۳۲-۶۵۹۴-۷۴۵۴) ابوداؤد (۴۷۰۸)

الترمذی (۲۱۳۷-۲۱۳۷) ابن ماجہ (۷۶)

۶۶۶۶ - حَدَّثَنَا عَثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ يَكْلَاهُمَا عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيدِ ح وَحَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ح وَحَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْأَدَجِيُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَعَادٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ كُلُّهُمْ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ لِي حَدِيثٌ وَكِيعٌ إِنْ خَلِقَ أَحَدُكُمْ يَجْمَعُ لِي بَطْنِ أَبِي أَرْبَعِينَ لَيْلَةً وَقَالَ لِي حَدِيثٌ مَعَادٍ عَنْ شُعْبَةَ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً أَوْ أَرْبَعِينَ يَوْمًا وَأَمَّا لِي حَدِيثٌ جَرِيرٍ وَهِنْسِي أَرْبَعِينَ يَوْمًا. (سahih حوالہ ۶۶۶۵)

۶۶۶۷ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَثِيرٍ وَرَهْبَرُ بْنُ حَرْبٍ (وَاللَّفْظُ لِابْنِ كَثِيرٍ) قَالَ لَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي الطَّفِيلِ عَنْ حَدِيقَةَ بْنِ أَبِي سَيْدٍ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيُّ ﷺ قَالَ يَدْخُلُ الْمَلَكُ عَلَى النَّطْفَةِ بَعْدَ مَا تَسْتَفْرِغُ لِي الرَّحِمَ بِأَرْبَعِينَ أَوْ خَمْسَةَ وَ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً لِيَقُولَ يَا رَبِّ اسْقِنِي أَوْ سَعِدِي لِيَكْتَبَانِ لِيَقُولَ أَيُّ رَبِّ أَذْكَرُ أَوْ أَفْسَى لِيَكْتَبَانِ وَيُكْتَبُ عَمَلُهُ وَ أَكْرَهُهُ وَ أَجَلُهُ وَ رِزْقُهُ ثُمَّ تَطْوَى الصُّحُفُ فَلَا يَزَادُ فِيهَا وَ لَا يَنْقُصُ.

مسلم، تخریج الاشراف (۳۲۹۸)

۶۶۶۸ - حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سُرْحٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ الْمَكِّيِّ أَنَّ عَامِرَ بْنَ وَائِلَةَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ الشَّقِيُّ مَنْ شَقِيَ لِي بَطْنِ أَبِي وَ السَّعِيدُ مَنْ وَعِظَ بِقَبْرِهِ فَأَتَى رَجُلًا تَيْنَ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يُقَالُ لَهُ حَدِيقَةُ بْنُ أَبِيهِ الْفَارِسِيُّ فَحَدَّثَهُ بِذَلِكَ مِنْ قَوْلِ ابْنِ مَسْعُودٍ لَقَالَ وَ كَيْفَ يَشْفِي رَجُلٌ بِقَبْرِ عَمَلٍ لَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ اتَّعَجَبُ مِنْ ذَلِكَ فَأَتَى سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ إِذَا مَرَّ بِالنَّطْفَةِ ثِنْتَانِ وَ أَرْبَعُونَ لَيْلَةً بَعَثَ اللَّهُ إِلَيْهَا مَلَكًا فَصَوَّرَهَا وَ خَلَقَ سَمْعَهَا وَ بَصَرَهَا وَ جِلْدَهَا وَ لَحْمَهَا

بناتا ہے پھر کہتا ہے: اے رب! یہ مذکر ہے یا مؤنث؟ پھر تمہارا رب جو چاہتا ہے وہ حکم دیتا ہے اور فرشتہ لکھ لیتا ہے پھر فرشتہ کہتا ہے: اے رب! اس کی مدت حیات؟ پھر تمہارا رب جو چاہتا ہے وہ حکم دیتا ہے اور فرشتہ لکھ لیتا ہے پھر فرشتہ کتاب اپنے ہاتھ میں لے کر نکل جاتا ہے اس میں اللہ کے حکم پر کوئی زیادتی ہوتی ہے نہ کمی۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

وَ عِظَامَهَا ثُمَّ قَالَ يَا رَبِّ أَدَكَرُ أَمْ أُنْثَى فَيَقْضِي رَبُّكَ مَا شَاءَ وَيَكْتُبُ الْمَلَكُ ثُمَّ يَقُولُ يَا رَبِّ أَجَلُهُ فَيَقُولُ رَبُّكَ مَا شَاءَ وَيَكْتُبُ الْمَلَكُ ثُمَّ يَقُولُ يَا رَبِّ رِزْقُهُ فَيَقْضِي رَبُّكَ مَا شَاءَ وَيَكْتُبُ الْمَلَكُ ثُمَّ يَخْرُجُ الْمَلَكُ بِالصَّحِيفَةِ فِي يَدِهِ فَلَا يَزِيدُ عَلَى مَا أَمَرَ لَا يَنْقُصُ.

سابقہ حوالہ (۶۶۶۵)

۶۶۶۹- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُمَانَ التُّوَلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّ أَبَا الطَّفِيلِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ وَ سَأَى الْحَدِيثَ بِمِثْلِ حَدِيثِ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ.

سابقہ حوالہ (۶۶۶۵)

حضرت حذیفہ بن اسید غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے اپنے دونوں کانوں سے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ رحم میں چالیس راتیں نطفہ ٹھہرا رہتا ہے پھر فرشتہ اس کی صورت بناتا ہے زہیر نے کہا: میرا گمان ہے: تخلیق کرتا ہے پھر کہتا ہے: اے میرے رب! مذکر یا مؤنث؟ پھر اللہ تعالیٰ اس کو مذکر یا مؤنث بنا دیتا ہے پھر کہتا ہے: اے رب! اس کو کامل الاعضاء بناؤں یا ناقص الاعضاء بناؤں؟ پھر اللہ تعالیٰ اس کو کامل الاعضاء یا ناقص الاعضاء بنا دیتا ہے پھر کہتا ہے: اے رب! اس کا رزق کتنا ہے؟ اس کی مدت حیات کتنی ہے؟ اس کے اخلاق کیسے ہیں؟ پھر اللہ تعالیٰ اس کو شقی یا سعید بنا دیتا ہے۔

رسول اللہ ﷺ کے صحابی حضرت حذیفہ بن اسید غفاری رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کی یہ حدیث مرفوعاً روایت کرتے ہیں کہ رحم پر ایک فرشتہ مقرر ہے جب اللہ تعالیٰ اپنے اذن سے کوئی چیز پیدا کرنا چاہتا ہے تو چالیس اور کچھ راتیں گزارنے کے بعد۔۔۔۔۔ پھر حسب سابق حدیث ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ مرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ اللہ عزوجل نے رحم پر ایک فرشتہ مقرر کیا ہے وہ کہتا ہے:

۶۶۷۰- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَلْفٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ أَبُو حَيْثَمَةَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَطَاءٍ أَنَّ عِكْرِمَةَ بْنَ خَالِدٍ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا الطَّفِيلِ حَدَّثَهُ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى أَبِي سُرَيْحَةَ حُدَيْفَةَ بْنِ أَبِي الْغَفَارِيِّ لَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَأْكُتِي هَاتَيْنِ يَقُولُ إِنَّ السُّطْفَةَ تَقَعُ فِي الرَّحِمِ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً ثُمَّ يَتَصَوَّرُ عَلَيْهَا الْمَلَكُ قَالَ زُهَيْرٌ حَبِيبَةُ قَالَ الَّذِي يَخْلُقُهَا يَقُولُ يَا رَبِّ أَدَكَرُ أَمْ أُنْثَى فَيَجْعَلُهُ اللَّهُ ذَكَرًا أَوْ أُنْثَى ثُمَّ يَقُولُ يَا رَبِّ أَسَوِيٌّ أَوْ غَيْرَ سَوِيٍّ فَيَجْعَلُهُ اللَّهُ سَوِيًّا أَوْ غَيْرَ سَوِيٍّ ثُمَّ يَقُولُ يَا رَبِّ مَا رِزْقُهُ مَا أَجَلُهُ مَا خَلْقُهُ ثُمَّ يَجْعَلُهُ اللَّهُ شَقِيًّا أَوْ سَعِيدًا. سابقہ حوالہ (۶۶۶۵)

۶۶۷۱- حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا رَبِيعَةُ بْنُ كَلْبَةَ حَدَّثَنِي أَبِي كَلْبَةُ عَنْ أَبِي الطَّفِيلِ عَنْ حُدَيْفَةَ بْنِ أَبِي الْغَفَارِيِّ صَاحِبِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ رَفَعَ الْحَدِيثَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّ مَلَكًا مَوْكَلًا بِالرَّحِمِ إِذَا أَرَادَ اللَّهُ أَنْ يَخْلُقَ شَيْئًا بِإِذْنِ اللَّهِ لِيُضِعَّ وَأَرْبَعِينَ لَيْلَةً ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِهِمْ. سابقہ حوالہ (۶۶۶۵)

۶۶۷۲- حَدَّثَنِي أَبُو كَامِلٍ قُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنِ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ



اے رب! یہ نطفہ ہے اے رب! یہ جما ہوا خون ہے اے رب! یہ گوشت کا ٹوٹرا ہے جب اللہ تعالیٰ کوئی مخلوق پیدا کرنا چاہتا ہے تو فرشتہ کہتا ہے: اے رب! مذکر یا مؤنث؟ شقی یا سعید؟ اس کا رزق کتنا ہے؟ اس کی مدت حیات کتنی ہے؟ پھر اس کے مطابق اس کی ماں کے پیٹ میں لکھ دیا جاتا ہے۔

أَسَىٰ بِنِ مَالِكٍ وَرَفَعَ الْحَدِيثَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ وَكَّلَ بِالرَّحِيمِ مَلَكًا لِيَقُولَ أَيُّ رَبِّ نُطْفَةٍ أَيُّ رَبِّ عِلْقَةٍ أَيُّ رَبِّ مُضْغَةٍ فَإِذَا أَرَادَ اللَّهُ أَنْ يَفْضِيَ خَلْقًا قَالَ قَالَ الْمَلَكُ أَيُّ رَبِّ ذَكَرٌ أَوْ أُنْثَىٰ شَقِيٌّ أَوْ سَعِيدٌ فَمَا الرِّزْقُ فَمَا الْأَجَلُ فَيُكْتَبُ عَذَابُكَ فِي تَلْطِينِ آيَةٍ.

بخاری (۳۱۸-۲۲۲۳-۶۵۹۵)

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم بقیع غرقہ میں ایک جنازے کے ساتھ تھے ہمارے پاس رسول اللہ ﷺ تشریف لا کر بیٹھ گئے آپ کے پاس ایک چھڑی تھی آپ نے سر جھکایا اور اپنی چھڑی سے زمین کریدنے لگے پھر فرمایا: تم میں سے ہر شخص ہر جاندار شخص کا ٹھکانا جنت یا جہنم اللہ تعالیٰ نے لکھ دیا ہے اور اس کا سعید ہونا یا شقی ہونا بھی اللہ تعالیٰ نے لکھ دیا ہے ایک شخص نے کہا: یا رسول اللہ! ہم اپنے متعلق کھے ہوئے پر اعتماد کیوں نہ کر لیں اور عمل کو ترک کیوں نہ کر دیں؟ آپ نے فرمایا: جو شخص اہل سعادت میں سے ہوگا وہ مقرب اہل سعادت کے عمل کی طرف راجع ہوگا اور جو شخص اہل شقاوت میں سے ہوگا وہ مقرب اہل شقاوت کے عمل کی طرف راجع ہوگا پھر آپ نے فرمایا: عمل کرو اہل سعادت کے لیے نیک اعمال آسان کر دیے جائیں گے اور اہل شقاوت کے لیے برے اعمال آسان کر دیے جائیں گے پھر آپ نے یہ آیت پڑھی: (ترجمہ:) ”جس نے صدقہ کیا اور اللہ سے ڈرا اور نیکی کی تصدیق کی ہم اس کے لیے نیکیوں کو آسان کر دیں گے اور جس نے بخل کیا اور لاپرواہی کی اور نیکی کی تکذیب کی ہم اس کے لیے برائیوں کو آسان کر دیں گے۔“

۶۶۷۳- حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَرُحَيْمِرُ بْنُ حَرْبٍ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ (وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ) قَالَ اسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْأَخْرَانِيُّ حَدَّثَنَا جَبْرِ بْنُ مَنصُورٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عَبِيدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كُنَّا فِي جَنَازَةٍ لِي بَقِيْعِ الْغَرْقِدِ فَأَتَانَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَقَعَدَ وَقَعَدْنَا حَوْلَهُ وَمَعَهُ مِنْخَصْرَةٌ فَتَكَسَّ فَجَعَلَ يَنْكُتُ بِمِنْخَصْرَتِهِ ثُمَّ قَالَ مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ مَا مِنْ نَفْسٍ مَنفُوسَةٍ إِلَّا وَقَدْ كَتَبَ اللَّهُ مَكَانَهَا مِنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ وَإِلَّا لَقَدْ كُتِبَتْ شَقِيَّةٌ أَوْ سَعِيدَةٌ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَلَا تَمُكِّتُ عَلَيَّ كِتَابَنَا وَتَدْعُ الْعَمَلَ فَقَالَ مَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ السَّعَادَةِ فَسَيُورُ إِلَيَّ عَمَلُ أَهْلِ السَّعَادَةِ وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الشَّقَاوَةِ فَسَيُورُ إِلَيَّ عَمَلُ أَهْلِ الشَّقَاوَةِ فَقَالَ أَهْمَلُوا كَمَلَّ مَمْسَرٌ أَمَّا أَهْلُ السَّعَادَةِ فَيَسْتُرُونَ لِعَمَلِ أَهْلِ السَّعَادَةِ وَأَمَّا أَهْلُ الشَّقَاوَةِ فَيَسْتُرُونَ لِعَمَلِ أَهْلِ الشَّقَاوَةِ ثُمَّ قَرَأَ فَأَمَّا مَنْ أَعْطَىٰ وَاتَّقَىٰ وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَىٰ فَسَنِيْرُهُ لِلْيُسْرَىٰ وَأَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَفْتَىٰ وَكَذَّبَ بِالْحُسْنَىٰ فَسَنِيْرُهُ لِلْعُسْرَىٰ.

بخاری (۱۳۶۲-۴۹۴۵-۴۹۴۵-۴۹۴۷)

۴۹۴۸-۴۹۴۹-۶۲۱۷-۶۶۰۵-۷۵۵۲) الترمذی (۲۱۳۶)

(۳۳۴۴) ابن ماجہ (۷۸)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی اس میں ہے: رسول اللہ ﷺ نے پڑھا۔

۶۶۷۴- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهَنَادُ بْنُ سَرِيَةَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوِسِ عَنْ مَنْصُورٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ لِي مَعَنَاهُ وَقَالَ فَاخَذَ عَوْدًا وَكَمْ يَقُلُّ مِنْخَصْرَةٌ وَقَالَ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ لِي حَدِيثُهُ عَنْ أَبِي الْأَحْوِسِ ثُمَّ قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ.

سahih حوالہ (۶۶۷۳)

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ بیٹھے ہوئے تھے اور آپ کے ہاتھ میں ایک چھڑی تھی اس سے آپ زمین کرید رہے تھے آپ نے اپنا سر اقدس اٹھا کر فرمایا: تم میں سے ہر ذی روح کا جنت یا دوزخ میں ایک مقام ہے، صحابہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! پھر ہم کس لیے عمل کریں؟ ہم اس (لکھے ہوئے) پر تکیہ کیوں نہ کریں؟ آپ نے فرمایا: تم عمل کرو ہر شخص کے لیے انہی کاموں کو آسان کیا جاتا ہے جن کے لیے اس کی تخلیق کی گئی ہے، پھر آپ نے یہ آیت پڑھی: (ترجمہ:) ”جس نے صدقہ کیا اور اللہ سے ڈرا اور نیکی کی تصدیق کی، ہم اس کے لیے نیکیوں کو آسان کر دیں گے اور جس نے جھگڑا کیا اور لا پرواہی کی اور نیکی کی تکذیب کی ہم اس کے لیے برائیوں کو آسان کر دیں گے۔“

حضرت علی نے نبی ﷺ سے اس حدیث کی مثل روایت کی۔

۶۶۷۵- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَ أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ قَالُوا حَدَّثَنَا وَ كَيْعُ ح وَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا ابْنِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ ح وَ حَدَّثَنَا أَبُو حُرَيْبٍ (وَ اللَّفْظُ لَهُ) حَدَّثَنَا أَبُو مَعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّلْمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ذَاتَ يَوْمٍ جَالِسًا وَلِي يَدِهِ عَوْدٌ يَنْكُثُ بِهِ فَرَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ مَا مِنْكُمْ مِنْ تَفِيسٍ إِلَّا وَقَدْ عَلِمَ مَنْزِلَهَا مِنَ الْجَنَّةِ وَ النَّارِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَلِيمٌ نَعْمَلُ أَفَلَا تَشْكِلُ قَالَ لَا اَعْمَلُوا لِكُلِّ مَيْسَرٍ لِمَا خُلِقَ لَهُ ثُمَّ قَرَأَ فَأَمَّا مَنْ أَعْطَى وَ اتَّقَى وَ صَدَّقَ بِالْحُسْنَى إِلَى قَوْلِهِ فَسَبِّرُهُ لِلْعُسْرَى. سابقہ حوالہ (۶۶۷۳)

۶۶۷۶- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَ ابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ وَ الْأَعْمَشُ أَنَّهُمَا سَمِعَا سَعْدَ بْنَ عُبَيْدَةَ يُحَدِّثُهُ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّلْمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْرِهِ.

سابقہ حوالہ (۶۶۷۳)

۶۶۷۷- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ ح وَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو حَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ جَاءَ سَرَّاقَةٌ بِنُ مَالِكِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ بَيْنَ لَنَا وَ دِينِنَا كَأَنَّا خُلِقْنَا الْأَنْ فِيمَا نَعْمَلُ الْيَوْمَ أَيْمًا جَعَلْتُ بِهِ الْأَقْلَامَ وَ جَرَّتْ بِهِ الْمَقَادِيرُ فِيمَا نَسْتَقْبِلُ قَالَ لَا بَلْ فِيمَا جَعَلْتُ بِهِ الْأَقْلَامَ وَ جَرَّتْ بِهِ الْمَقَادِيرُ قَالَ فَفِيمَ الْعَمَلُ قَالَ زُهَيْرٌ كَيْفَ تَكَلَّمُ أَبُو الزُّبَيْرِ يَشِيءُ لَمْ أَفْهَمَهُ فَسَأَلْتُ مَا قَالَ فَقَالَ اَعْمَلُوا لِكُلِّ مَيْسَرٍ. مسلم تخریج الاشراف (۲۷۴۱)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت سراقہ بن مالک بن عجمہ آئے اور عرض کیا: یا رسول اللہ! ہمارے لیے دین کو بیان کیجئے گویا کہ ہم ابھی پیدا کیے گئے ہیں ہم آج جو عمل کر رہے ہیں کیا یہ ان چیزوں کے متعلق ہے جن کو لکھ کر قلم خشک ہو چکے ہیں یا ہم نیا عمل کر رہے ہیں آپ نے فرمایا: نہیں تمہارا عمل اس کے مطابق ہے جس کو لکھ کر قلم خشک ہو چکے ہیں اور جو تقدیر الہی میں مقرر ہو چکا ہے، انہوں نے کہا: پھر ہم کس لیے عمل کریں؟ زہیر کہتے ہیں: پھر ابو الزبیر نے کوئی کلمہ کہا جس کو میں سمجھ نہیں سکا، میں نے پوچھا: آپ نے کیا فرمایا تھا؟ انہوں نے کہا: آپ نے فرمایا تھا: عمل کرو ہر ایک کے لیے اس کا عمل آسان کر دیا جاتا ہے۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر عمل کرنے والے کے لیے اس کا

۶۶۷۸- حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ



عمل آسان کر دیا جاتا ہے۔

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ عرض کیا گیا: یا رسول اللہ! کیا اہل نار سے اہل جنت کا علم متعین ہو گیا ہے؟ آپ نے فرمایا: ہاں! کہا: پھر عمل کرنے والے کس لیے عمل کریں؟ آپ نے فرمایا: ہر شخص جس کے لیے پیدا کیا گیا ہے اس کے لیے وہ عمل آسان کر دیا گیا ہے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں بیان کیں: عبدالوارث کی سند میں ہے: میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ!

عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِهَذَا الْمَعْنَى وَرَفِيهُ لَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ كَلَّ عَالِمٌ مِّسْرًا لِعَمَلِهِ. مسلم، جزء الاشراف (۲۸۹۷)

۶۶۷۹- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يَزِيدَ الطَّبِيعِيِّ حَدَّثَنَا مَطْرَفٌ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَعْلَمَ أَهْلُ الْجَنَّةِ مِنْ أَهْلِ النَّارِ قَالَ لَقَالَ تَعَمُّ قَالَ قِيلَ فَيُفْتَمُ يَعْمَلُ الْعَامِلُونَ قَالَ كَلَّ مِيسْرًا لِمَا خُلِقَ لَهُ. البخاری (۶۵۹۶-۷۵۵۱) ابوداؤد (۴۷۰۹)

۶۶۸۰- حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَأَبْنُ نُمَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُلَيْتَةَ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ كُلُّهُمْ عَنْ يَزِيدَ الرَّشَكِيِّ لِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِمَعْنَى حَدِيثِ حَمَادٍ وَرَفِيهِ حَدِيثُ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ.

سابقہ حوالہ (۶۶۷۹)

۶۶۸۱- حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ حَدَّثَنَا هُفَّانُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَزْرَةَ بِنْتُ ثَابِتٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَقِيلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ الدِّيَلِيِّ قَالَ قَالَ لِي عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ أَرَأَيْتَ مَا يَعْمَلُ النَّاسُ الْيَوْمَ وَبِكَدْحُونَ فَبُؤِ أَسَىءُ قَضَى عَلَيْهِمْ وَ مَضَى عَلَيْهِمْ مِنْ قَدْرٍ مَا سَبَقَ أَوْفِيئَمَا يُسْتَقْبَلُونَ بِهِ وَمَا آتَاهُمْ بِهِ نَبِيَّهُمْ وَ تَبَتَّ الْحُجَّةُ عَلَيْهِمْ لَقُلْتُ بَلْ كُنِيَءُ قَضَى عَلَيْهِمْ وَ مَضَى عَلَيْهِمْ قَالَ لَقَالَ أَلَّا يَكُونُ كُلُّمَا قَالَ فَفِرْعَتُ مِنْ ذَلِكَ كَرَعًا شَدِيدًا وَقُلْتُ كُلُّ شَيْءٍ خَلَقَ اللَّهُ وَ مَلَكَ يَدِهِ فَلَا يُسْأَلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْأَلُونَ لَقَالَ لِي يَرْحَمُكَ اللَّهُ إِنِّي لَمْ أُرِدْ بِمَا سَأَلْتُكَ إِلَّا لِأَخْزَرِ عَقْلِكَ إِنْ رَجَلْتُمْ مِنْ مَكْرِبَةِ آتِيَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَسَالَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ مَا يَعْمَلُ النَّاسُ الْيَوْمَ وَبِكَدْحُونَ فَبُؤِ أَسَىءُ قَضَى عَلَيْهِمْ وَ مَضَى فِيهِمْ مِنْ قَدْرٍ قَدْ سَبَقَ أَوْفِيئَمَا يُسْتَقْبَلُونَ بِهِ وَمَا آتَاهُمْ بِهِ نَبِيَّهُمْ وَ تَبَتَّ الْحُجَّةُ عَلَيْهِمْ لَقَالَ لَا بَلْ كُنِيَءُ

ابو الاسود ملی بیان کرتے ہیں کہ مجھ سے حضرت عمران بن حصین نے کہا: مجھے یہ بتاؤ کہ آج لوگ کس لیے عمل کر رہے ہیں اور مشقت برداشت کر رہے ہیں؟ کیا یہ کوئی ایسی چیز ہے جس کے متعلق حکم ہو چکا ہے اور تقدیر الہی مقرر ہو چکی ہے؟ یا نبی ﷺ کی لائی ہوئی شریعت اور دلائل ثابتہ کے مطابق از سر نو عمل کر رہے ہیں؟ میں نے کہا: نہیں ان کا عمل ان چیزوں کے متعلق ہے جن کا حکم ہو چکا ہے اور تقدیر ثابت ہو چکی ہے انہوں نے کہا: کیا یہ ظلم نہیں ہے؟ وہ کہتے ہیں: میں اس بات سے بہت زیادہ خوف زدہ ہوا میں نے کہا: ہر چیز اللہ تعالیٰ کی مخلوق ہے اور اس کی ملکیت ہے اور اس کے قبضہ میں ہے وہ اپنے کسی نفل پر جواب دہ نہیں ہے اور مخلوق سے ہر چیز کے متعلق سوال ہوگا انہوں نے مجھ سے کہا: اللہ تعالیٰ آپ پر رحم کرنے میں اپنے اس سوال سے صرف آپ کی عقل کا امتحان لینا چاہتا تھا مزینہ کے دو شخص رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں آئے اور کہنے لگے: یا رسول اللہ! آج لوگ کس لیے عمل کر رہے



اور عمل کی مشقت اٹھا رہے ہیں؟ کیا یہ کوئی ایسی چیز ہے جس کے متعلق حکم ہو چکا ہے اور تقدیر الہی ثابت ہو چکی ہے؟ یا نبی ﷺ کی لائی ہوئی شریعت اور دلائل ثابتہ کے مطابق وہ از سر نو عمل کر رہے ہیں؟ آپ نے فرمایا: نہیں بلکہ (ان کا عمل) اس کے مطابق ہے جس کا فیصلہ ہو چکا ہے اور اس کی تقدیر ثابت ہو چکی ہے اور اس کی تصدیق اللہ عزوجل کی کتاب میں ہے: (ترجمہ:) ”قسم ہے انسان کی اور جس نے اس کو بنایا اور اس کو نیکی اور بدی کا الہام فرمایا۔“

قَضَىٰ عَلَيْهِمْ وَ مَضَىٰ فِيهِمْ وَ تَصَدَّقُ ذٰلِكَ فِي كِتَابِ اللّٰهِ عَزَّ وَ جَلَّ وَ نَفْسٍ وَ مَا سَوَّاهَا فَالْهَمَّهَا فُجُورَهَا وَ تَقْوَاهَا. مسلم، تجلّٰ الاشراف (۱۰۸۷۰)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک شخص مدت طویل تک اہل جنت کے عمل کرتا رہتا ہے پھر اس کا اہل نار کے اعمال پر خاتمہ ہوتا ہے اور ایک شخص زمانہ دراز تک اہل نار کے عمل کرتا رہتا ہے اور اس کا اہل جنت کے اعمال پر خاتمہ ہوتا ہے۔

۶۶۸۲- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ (يَعْنِي ابْنَ مَسْعُودٍ) عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ الزَّمَانَ الطَّوِيلَ يَعْمَلُ أَهْلَ الْجَنَّةِ ثُمَّ يَخْتَمُ لَهُ عَمَلُهُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ الزَّمَانَ الطَّوِيلَ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ ثُمَّ يَخْتَمُ لَهُ عَمَلُهُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ. مسلم، تجلّٰ الاشراف (۱۴۰۶۶)

حضرت اہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص لوگوں کے نزدیک اہل جنت کے عمل کرتا رہتا ہے حالانکہ وہ اہل نار میں سے ہوتا ہے اور ایک شخص لوگوں کے نزدیک اہل نار کے عمل کرتا رہتا ہے حالانکہ وہ اہل جنت میں سے ہوتا ہے۔

۶۶۸۳- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ (يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَارِيَّ) عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ عَمَلَ أَهْلِ الْجَنَّةِ فِيمَا يَبْدُو لِلنَّاسِ وَهُوَ مِنْ أَهْلِ النَّارِ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ عَمَلَ أَهْلِ النَّارِ فِيمَا يَبْدُو لِلنَّاسِ وَهُوَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ. سابقہ حوالہ (۳۰۲)

## حضرت آدم اور حضرت موسیٰ علیہما السلام کا مباحثہ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حضرت آدم اور حضرت موسیٰ علیہما السلام کا مباحثہ ہوا حضرت موسیٰ نے کہا: اے آدم! آپ ہمارے باپ ہیں اور آپ نے ہمیں نامراد کیا اور جنت سے نکال دیا حضرت آدم علیہ السلام نے فرمایا: تم موسیٰ ہو تمہیں اللہ تعالیٰ نے اپنی ہم کلامی کے لیے منتخب فرمایا اور اپنے دست قدرت سے تمہارے لیے تورات لکھی، کیا تم مجھے اس چیز پر ملامت کر

## ۲- بَابُ حِجَا جِ اٰدَمَ وَ مُوسَىٰ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ

۶۶۸۴- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَ اَبُو اَرَاهِمٍ بَنُ دِينَارٍ وَ ابْنُ اَبِي عَمْرٍ الْمَكِّيُّ وَ اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّمِيَّ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عَبَّيْنَةَ (وَ اللَّفْظُ لِابْنِ حَاتِمٍ وَ ابْنِ دِينَارٍ) قَالَا حَدَّثَنَا سَفِيَّانُ بْنُ عَيَّيْنَةَ عَنْ عَمْرِو عَنْ طَاوُسٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ اِخْتَجَّ اٰدَمَ وَ مُوسَىٰ فَقَالَ مُوسَىٰ يَا اٰدَمَ اَنْتَ اَبُوْنَا خَلَقْتَنَا وَ اَخْرَجْتَنَا مِنَ الْجَنَّةِ فَقَالَ لَهُ اٰدَمُ اَنْتَ مُوسَىٰ اصْطَفَاكَ اللّٰهُ بِكَلِمَاتِهِ وَ خَطَّ

رہے ہو جس کو اللہ تعالیٰ نے مجھے پیدا کرنے سے چالیس سال پہلے مقدر کر دیا تھا نبی ﷺ نے فرمایا: سو حضرت آدم حضرت موسیٰ پر غالب ہو گئے سو حضرت آدم حضرت موسیٰ پر غالب ہو گئے۔ ایک روایت میں حضرت آدم کے کلام میں یہ اضافہ بھی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے تمہارے لیے تورات لکھی۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حضرت آدم اور حضرت موسیٰ علیہما السلام میں مباحثہ ہوا سو حضرت آدم حضرت موسیٰ پر غالب ہو گئے حضرت موسیٰ نے کہا: تم وہ آدم ہو جس نے لوگوں کو گمراہ کیا اور ان کو جنت سے نکال دیا حضرت آدم نے فرمایا: تم وہ ہو جس کو اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کا علم دیا اور جس کو رسالت کے سبب سے لوگوں پر فضیلت دی؟ انہوں نے کہا: ہاں! فرمایا: کیا تم مجھے اس چیز پر ملامت کر رہے ہو جس کو اللہ تعالیٰ نے میرے پیدا کیے جانے سے پہلے مقدر کر دیا تھا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حضرت آدم اور حضرت موسیٰ علیہما السلام میں مباحثہ ہوا حضرت موسیٰ نے آدم علیہ السلام سے کہا کہ آپ ہمارے باپ ہیں جس نے ہمیں جنت سے نکال دیا تو حضرت آدم علیہ السلام نے ان سے کہا کہ آپ وہ موسیٰ ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے اپنی رسالت سے فضیلت دی اور اپنے ہاتھ سے آپ کے لیے تورات لکھی۔ کیا تم مجھے اس چیز پر ملامت کر رہے ہو جس کو اللہ تعالیٰ نے مجھے پیدا کرنے سے چالیس سال پہلے مقدر کر دیا تھا؟ نبی ﷺ نے فرمایا: سو حضرت آدم حضرت موسیٰ پر غالب ہو گئے سو حضرت آدم حضرت موسیٰ پر غالب ہو گئے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حضرت آدم اور حضرت موسیٰ علیہما السلام نے اپنے رب کے سامنے مباحثہ کیا سو حضرت آدم حضرت موسیٰ پر غالب ہو گئے حضرت موسیٰ نے کہا: تم وہ آدم ہو جس کو اللہ تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے پیدا کیا اور تم میں اپنی پسندیدہ

لَكَ بِسِيدهِ اَتَلُوْمُنِي عَلِي اَمْرٍ قَدَرَهُ اللهُ عَلَيَّ قَبْلَ اَنْ يَخْلُقَنِي يَا رَبِّعَيْنِ سَنَةً لَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ فَحَجَّ اَدَمُ مُوسَى فَحَجَّ اَدَمُ مُوسَى وَفِي حَدِيثِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ وَابْنِ عَبْدَةَ قَالَ اَحَدُهُمَا حَظَّ وَقَالَ الْاُخَرُ كَتَبَ لَكَ التَّوْرَةَ بِسِيدهِ.

بخاری (۶۶۱۴) ابوداؤد (۴۷۰۱) ابن ماجہ (۸۰)

۶۶۸۵- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ رِجْمًا قُرِيًّا عَلَيْهِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ تَحَاجَّ اَدَمُ وَمُوسَى فَحَجَّ اَدَمُ مُوسَى فَقَالَ لَهُ مُوسَى أَنْتَ اَلَّذِي اَلَّذِي اَغْوَيْتَ النَّاسَ وَآخَرَجْتَهُمْ مِنَ الْجَنَّةِ فَقَالَ اَدَمُ أَنْتَ اَلَّذِي اَعْطَاهُ اللهُ عِلْمَ كُلِّ شَيْءٍ وَاصْطَفَاهُ عَلَيَّ النَّبِيِّ بِرِسَالَتِهِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَتَلَوْنِي عَلَيَّ اَمْرٍ قَدَرَهُ اللهُ عَلَيَّ قَبْلَ اَنْ اُخْلَقَ.

مسلم جنة الاشرار (۱۳۸۵۳)

۶۶۸۵ م- حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا سُفْيَانٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ اِحْتَجَّ اَدَمُ وَمُوسَى عَلَيْهِمَا السَّلَامُ فَقَالَ لَهُ مُوسَى أَنْتَ اَبُونَا الَّذِي اَخْرَجْتَنَا مِنَ الْجَنَّةِ فَقَالَ لَهُ اَدَمُ أَنْتَ مُوسَى الَّذِي اِصْطَفَاكَ اللهُ بِرِسَالَتِهِ وَكَتَبَ لَكَ التَّوْرَةَ بِسِيدهِ؟ فَبِمَ تَلَوْنِي عَلَيَّ اَمْرٍ قَدَرَهُ اللهُ قَبْلَ اَنْ يَخْلُقَنِي يَا رَبِّعَيْنِ عَامًّا لَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ فَحَجَّ اَدَمُ مُوسَى فَحَجَّ اَدَمُ مُوسَى.

۶۶۸۶- حَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ الْأَنْصَارِيِّ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مِيَاهِ حَدَّثَنِي الْحَارِثُ بْنُ أَبِي ذَهَابٍ عَنْ يَزِيدَ (وَهُوَ ابْنُ هُرَيْرَةَ) وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ قَالَا سَمِعْنَا أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ اِحْتَجَّ اَدَمُ وَمُوسَى عَلَيْهِمَا السَّلَامُ



روح پھونکی اور فرشتوں سے تم کو سجدہ کرایا اور تم کو اپنی جنت میں رکھا پھر تم نے اپنی خطا کے سبب لوگوں کو جنت سے زمین کی طرف نکالا حضرت آدم نے فرمایا: تم وہ موسیٰ ہو جس کو اللہ تعالیٰ نے اپنی رسالت اور اپنے کلام سے فضیلت دی اور تم کو (تورات کی) وہ تختیاں دیں جن میں ہر چیز کا بیان ہے اور تم کو سرگوشی کے لیے اپنا مقرب بنایا، بتاؤ تمہاری معلومات کے مطابق اللہ تعالیٰ نے میرے پیدا کیے جانے سے کتنا عرصہ پہلے تورات کو لکھ دیا تھا، حضرت موسیٰ نے کہا: چالیس سال پہلے، حضرت آدم نے کہا: کیا تم نے تورات میں یہ پڑھا ہے کہ آدم نے اپنے رب کی (ظاہرا) معصیت کی اور وہ (صورۃ) گمراہ ہوا انہوں نے کہا: ہاں! حضرت آدم نے فرمایا: کیا تم میرے اس عمل پر ملامت کر رہے ہو جس کو اللہ تعالیٰ نے مجھے پیدا کرنے سے چالیس سال پہلے لکھ دیا تھا کہ میں یہ عمل کروں گا؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پس حضرت آدم حضرت موسیٰ پر غالب ہو گئے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حضرت آدم اور حضرت موسیٰ علیہما السلام میں بحث ہوئی، حضرت موسیٰ نے فرمایا: تم وہ آدم ہو جس کی خطا نے اس کو جنت سے نکالا، حضرت آدم نے کہا: تم وہ موسیٰ ہو جس کو اللہ تعالیٰ نے اپنی رسالت اور اپنی ہم کلامی سے شرف کیا، پھر تم مجھ کو اس چیز پر ملامت کر رہے ہو جس کو اللہ تعالیٰ نے میرے پیدا کیے جانے سے پہلے مقدر کر دیا تھا، پھر حضرت آدم حضرت موسیٰ پر غالب ہو گئے۔

امام مسلم نے دو سندوں کے ساتھ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی نبی ﷺ سے اس کی مثل روایت ذکر کی۔

حضرت ابو ہریرہ نے نبی ﷺ سے اس کی مثل روایت ذکر کی۔

عِنْدَ رَبِّهِمَا فَحَجَّ اٰدَمُ مُوسٰى قَالَ مُوسٰى اَنْتَ اٰدَمُ الَّذِى خَلَقَكَ اللّٰهُ بِبَدَنِهِ وَ نَفَخَ فِيْكَ مِنْ رُوْحِهِ وَ اَسْجَدَ لَكَ مَلَائِكَتَهُ وَ اَسْجَدَكَ لِىْ جَنَّتِيْهِ ثُمَّ اَهْبَطْتَ النَّاسَ بِخَطِيْئَتِكَ اِلَى الْاَرْضِ فَقَالَ اٰدَمُ اَنْتَ مُوسٰى الَّذِى اِصْطَفَاكَ اللّٰهُ بِرِسَالَتِهِ وَ بِكَلَامِهِ وَ اَعْطَاكَ الْاَنْوَاعَ فِيْهَا رِبِّيَّانُ كُلِّ شَيْءٍ وَ قَرَّبَكَ نَجِيًّا لِيْكُمْ وَ جَدَّتَ اللّٰهُ كَتَبَ التَّوْرَةَ قَبْلَ اَنْ اُخْلَقَ قَالَ مُوسٰى يَا رَبِّعَيْنِ عَمَّا قَالَ اٰدَمُ فَهَلْ وَجَدْتَ فِيْهَا وَعَصٰى اٰدَمُ رَبَّهُ فَقَوٰى قَالَ نَعَمْ قَالَ اَلْعَسْرُ مِثْلِيْ عَلٰى اَنْ عَمِلْتُ فَمَلَا كَتَبَهُ اللّٰهُ عَلٰى اَنْ اَعْمَلَهُ قَبْلَ اَنْ يَخْلُقَنِيْ يَا رَبِّعَيْنِ سَنَةَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَحَجَّ اٰدَمُ مُوسٰى. سلم، تحفة الاشراف (۱۳۶۴۳)

۶۶۸۷- حَدَّثَنَا حَدَّثَنِى زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَ ابْنُ اَبِي حَاسِمٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا اَبِي عَنِ اِبْنِ شِهَابٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَحْتَجَّ اٰدَمُ وَ مُوسٰى فَقَالَ لَهُ مُوسٰى اَنْتَ اٰدَمُ الَّذِى اَخْرَجْتَكَ خَطِيْئَتِكَ مِنَ الْجَنَّةِ فَقَالَ لَهُ اٰدَمُ اَنْتَ مُوسٰى الَّذِى اِصْطَفَاكَ اللّٰهُ بِرِسَالَتِهِ وَ بِكَلَامِهِ كَتَبَ تَلْوَمِيْ عَلٰى اَمْرِ قَدِيْرٍ عَلٰى قَبْلِ اَنْ اُخْلَقَ فَحَجَّ اٰدَمُ مُوسٰى. البخارى (۷۵۱۵-۳۴۰۹)

۶۶۸۸- حَدَّثَنِى عَمْرُو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا اَبُوْبُ بِنِ النَّجَّارِ الْيَمَامِي حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ اَبِي كَثِيْرٍ عَنْ اَبِي سَلْمَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ ح وَ حَدَّثَنَا ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرُ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمَعْنٰى حَدِيْثِهِمْ. البخارى (۴۷۳۸)

۶۶۸۹- وَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِيْنَالِ الصَّرِيْرُ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ



عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ نَحْوَ حَدِيثِهِمْ.

مسلم، تلمذہ الاشراف (۱۴۵۵۴)

حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے سے پچاس ہزار سال پہلے مخلوقات کی تقدیر کو لکھا اور عرش پانی پر تھا۔

۶۶۹۰- حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ سُرْجٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ الْخَوْلَانِيُّ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبَلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ كَتَبَ اللَّهُ مَقَادِيرَ الْخَلَائِقِ قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِخَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ قَالَ وَعَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ.

الترمذی (۲۱۵۶)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی اس میں یہ ذکر نہیں ہے کہ عرش پانی پر تھا۔

۶۶۹۱- حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا الْمُفَرِّجِيُّ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ سَوَّادٍ حَدَّثَنَا ابْنُ سَهْلِ التَّمِيمِيِّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْزُومٍ أَخْبَرَنَا نَافِعٌ (يَعْنِي ابْنَ يَزِيدَ) بِكِلَاهِمَا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَمِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّهُمَا لَمْ يَذْكُرَا وَعَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ. سابقہ حوالہ (۶۶۹۰)

اللہ تعالیٰ کا جس طرح چاہے  
دلوں کو پھیر دینا

حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ تمام بنو آدم کے قلوب رخصن کی انگلیوں میں سے دو انگلیوں کے درمیان ایک قلب کے منزلہ میں ہیں وہ جس طرح چاہتا ہے دلوں کو پھیر دیتا ہے پھر رسول اللہ ﷺ نے دعا کی: اے اللہ! دلوں کے پھیرنے والے ہمارے دلوں کو اپنی اطاعت کی طرف پھیر دے۔

۳- بَابُ تَصْرِيفِ اللَّهِ تَعَالَى  
الْقُلُوبَ كَيْفَ شَاءَ

۶۶۹۲- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ لُمَيْزٍ بِكِلَاهِمَا عَنِ الْمُفَرِّجِيِّ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُفَرِّجِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ سَوَّادٍ أَخْبَرَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبَلِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ يَقُولُ إِنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ إِذَا قَلْبٌ بَيْنَ أُدْمٍ كَلَّمَهَا بَيْنَ إِصْبَعَيْنِ مِنْ أَصَابِعِ الرَّحْمَنِ كَقَلْبِ وَاحِدٍ يَصْرِفُهُ حَيْثُ يَشَاءُ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ اللَّهُمَّ مَصْرِفِ الْقُلُوبِ صَرِّفْ قُلُوبَنَا عَلَى طَاعَتِكَ.

مسلم، تلمذہ الاشراف (۸۸۵۱)

ہر چیز کا تقدیر سے وابستہ ہونا

طاؤس بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے متعدد اصحاب سے ملاقات کی وہ سب کہتے تھے کہ ہر چیز تقدیر سے وابستہ ہے اور میں نے حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما

۴- بَابُ كُلِّ شَيْءٍ بِتَقْدِيرٍ

۶۶۹۳- حَدَّثَنِي عَبْدُ الْأَعْلَى ابْنُ حَمَّادٍ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ حَدَّثَنَا قَتِيْبَةُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَمْرٍو بْنِ

سے سنا انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر چیز تقدیر سے متعلق ہے حتیٰ کہ عجز اور قدرت یا قدرت اور عجز۔

مُسْلِمٌ عَنْ طَاوُسٍ أَنَّهُ قَالَ أَذْرَكْتُ نَاسًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يَقُولُونَ كُلُّ شَيْءٍ بِقَدَرٍ قَالَ وَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ ابْنَ عَمْرٍو يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ كُلُّ شَيْءٍ بِقَدَرٍ حَتَّى الْعَجْزُ وَالْكَيْسُ أَوْ الْكَيْسُ وَالْعَجْزُ.

مسلم، حنفۃ الاشراف (۷۱۰۳)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مشرکین قریش تقدیر کے متعلق رسول اللہ ﷺ سے بحث کرتے ہوئے آئے اس وقت یہ آیت نازل ہوئی: (ترجمہ:) ”جس دن وہ جہنم میں اوندھے منہ گھسیٹے جائیں گے دوزخ کا عذاب چکھو بے شک ہم نے ہر چیز تقدیر کے ساتھ بنائی ہے۔“

۶۶۹۴- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَ أَبُو كُرَيْبٌ قَالَا حَدَّثَنَا وَ كَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ زِيَادِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرِ الْمَخْزُومِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ مُشْرِكُو قُرَيْشٍ يَخَاصِمُونَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فِي الْقَدْرِ فَنَزَلَتْ يَوْمَئِذٍ فِي النَّارِ عَلَيَّ وَ جُوهَهُمْ ذُوقُوا مَسَّ سَقَرَ إِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ.

الترمذی (۲۱۵۷) ابن ماجہ (۸۳)

### ابن آدم پر زنا وغیرہ کا

#### حصہ مقدر ہے

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میرے علم میں ”لمم“ کی سب سے زیادہ صحیح تفسیر وہ ہے جو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے ابن آدم پر زنا سے اس کا جو حصہ لکھ دیا ہے وہ اس کو ضرور ملے گا آنکھوں کا زنا (حرام چیزوں کو) دیکھنا زبان کا زنا (حرام بات) کہنا ہے دل تمنا اور خواہش کرتا ہے اور فرج (شرمگاہ) اس کی تصدیق یا تکذیب کرتی ہے۔

### ۵- بَابُ قَدْرِ عَلِيِّ ابْنِ آدَمَ حَظَّهُ مِنَ الزَّانَا وَغَيْرِهِ

۶۶۹۵- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَ عَبْدُ بْنُ حَمْبَلٍ (وَ اللَّفْظُ لِإِسْحَاقَ) قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَا رَأَيْتُ شَيْئًا أَشْبَهَ بِاللَّمَمِ مِمَّا قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ إِنَّ اللَّهَ كَتَبَ عَلَيَّ ابْنَ آدَمَ حَظَّهُ مِنَ الزَّانَا أَذْرَكَ ذَلِكَ لَا مَحَالَةَ فَرَزْنَا الْعَيْنَيْنِ النَّظْرَ وَ زَنَا اللِّسَانَ النَّطْقَ وَ النَّفْسَ تَمَنَّى وَ تَشْتَهَى وَ الْفَرْجَ يَصْدِيقُ ذَلِكَ أَوْ يَكْذِبُهُ قَالَ عَبْدُ بِي رِوَاةُ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ.

بخاری (۶۲۴۳-۶۶۱۲) ابوداؤد (۲۱۵۲)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ابن آدم پر جو اس کے زنا کا حصہ لکھ دیا گیا ہے وہ اس کو لامحالہ ملے گا پس آنکھوں کا زنا دیکھنا ہے اور کانوں کا زنا سنا ہے اور زبان کا زنا بات کرنا ہے اور ہاتھوں کا زنا پکڑنا ہے اور پیروں کا زنا چلنا ہے دل خواہش اور تمنا کرتا ہے اور فرج اس کی تصدیق یا تکذیب کرتا ہے۔

۶۶۹۶- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا أَبُو هِشَامِ الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنَا وَ هَيْبٌ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ كَتَبَ عَلَيَّ ابْنِ آدَمَ نَصِيْبَهُ مِنَ الزَّانَا مَذْرُوكٌ ذَلِكَ لَا مَحَالَةَ فَالْعَيْنَانِ زَنَاهُمَا النَّظْرُ وَ الْأَذْنَانِ زَنَاهُمَا الْإِسْتِمَاعُ وَ اللِّسَانُ زَنَاهُ الْكَلَامُ وَ الْبَيْدُ زَنَاهَا الْبَطْشُ وَ الرَّجُلُ زَنَاهَا الْخَطَا وَ الْقَلْبُ يَهْوَى



وَيَتَمَنَّى وَيُصَدِّقُ ذَلِكَ الْفَرْجَ وَيَكَلِّبُهُ

مسلم، تلمذہ الاشراف (۱۳۷۵۷)

”ہر مولود فطرت پر پیدا ہوتا ہے“ کا معنی اور کفار اور مسلمانوں کے بچوں کا حکم

۶- بَابُ مَعْنَى كُلِّ مَوْلُودٍ يُولَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ وَحُكْمِ مَوْتِ اَطْفَالِ الْكُفَّارِ وَاَطْفَالِ الْمُسْلِمِينَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر مولود فطرت (اسلام) پر پیدا ہوتا ہے پس اس کے ماں باپ اس کو یہودی اور نصرانی اور مجوسی بنا دیتے ہیں جیسے جانور کا کال الاعضاء بچہ پیدا ہوتا ہے کیا تمہیں ان میں کوئی عضو کٹا ہوا جانور محسوس ہوتا ہے پھر حضرت ابو ہریرہ نے کہا: اگر تم چاہو تو یہ آیت پڑھو: (ترجمہ: ”اے لوگو! اپنے اوپر اللہ کی بنائی ہوئی سرشت (دین اسلام) کو لازم کر لو جس پر اس نے لوگوں کو پیدا کیا اللہ کی پیدا کی ہوئی سرشت میں کچھ ردو بدل نہیں ہو سکتا۔“

۶۶۹۷- حَدَّثَنَا حَاجِبُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَا مِنْ مَوْلُودٍ إِلَّا يُولَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ فَأَبَوَاهُ يَهُودِيًّا وَنَصْرَانِيًّا وَيَمَجْسَانِيًّا كَمَا تَنْتَجِجُ الْبَيْهِيْمَةُ بِبَيْهِيْمَةٍ جَمْعَاءَ هَلْ تُحِسُّونَ فِيهَا مِنْ جَدْعَاءَ ثُمَّ يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ وَاقْرَأُوا إِنَّ فِيكُمْ فِطْرَةَ اللَّهِ الَّتِي فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا لَا تَبْدِيلَ لِخَلْقِ اللَّهِ الْآيَةَ. مسلم، تلمذہ الاشراف (۱۳۲۵۸)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں ذکر کیں دوسری سند کے ساتھ یہ الفاظ ہیں: جیسے جانور کے ہاں جانور پیدا ہوتا ہے اور اس روایت میں سالم الاعضاء کا ذکر نہیں ہے۔

۶۶۹۸- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حَمِيدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ بِكِلَاهُمَا عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ كَمَا تَنْتَجِجُ الْبَيْهِيْمَةُ بِبَيْهِيْمَةٍ وَلَمْ يَدْخُرْ جَمْعَاءَ.

مسلم، تلمذہ الاشراف (۱۳۲۹۰)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر مولود فطرت (اسلام) پر پیدا ہوتا ہے پھر فرمایا: تم پڑھو: ”اے لوگو! اپنے اوپر اللہ کی بنائی ہوئی سرشت کو لازم کر لو جس پر اس نے لوگوں کو پیدا کیا اللہ کی پیدا کی ہوئی سرشت میں کچھ ردو بدل نہیں ہو سکتا یہی دین مستقیم ہے۔“

۶۶۹۹- حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَأَحْمَدُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَا مِنْ مَوْلُودٍ إِلَّا يُولَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ ثُمَّ يَقُولُ اقْرَأُوا فِطْرَةَ اللَّهِ الَّتِي فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا لَا تَبْدِيلَ لِخَلْقِ اللَّهِ ذَلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ. البخاری (۱۳۵۹-۴۷۷۵)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر مولود فطرت پر پیدا ہوتا ہے پھر اس کے ماں باپ اس کو یہودی اور نصرانی اور مشرک بنا دیتے ہیں ایک شخص نے کہا: یا رسول اللہ! یہ بتلائیے اگر وہ اس سے پہلے مر

۶۷۰۰- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَبْرِ بْنُ عَيْنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَا مِنْ مَوْلُودٍ إِلَّا يُولَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ فَأَبَوَاهُ يَهُودِيًّا وَنَصْرَانِيًّا وَيَمَجْسَانِيًّا وَيَسْتَرِ كَاتِبِهِ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ



جائے؟ آپ نے فرمایا: اللہ ہی زیادہ جاننے والا ہے کہ وہ کیا کرتے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں بیان کیں ایک سند کے ساتھ یہ الفاظ ہیں: ہر مولود ملت پر پیدا ہوتا ہے اور دوسری سند کے ساتھ ہے: اس ملت پر پیدا ہوتا ہے حتیٰ کہ وہ زبان سے اس چیز کا اظہار کر دے اور ابو معاویہ کی روایت میں ہے: ہر مولود اس فطرت پر پیدا ہوتا ہے حتیٰ کہ اس کی زبان اس کی تعبیر کر دے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے کئی احادیث روایت کیں ان میں سے یہ روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر مولود اس فطرت پر پیدا ہوتا ہے پھر اس کے ماں باپ اس کو یہودی اور نصرانی بنا دیتے ہیں جیسے اونٹ کا بچہ پیدا ہوتا ہے، کیا ان میں کوئی کان کٹا ہوتا ہے؟ بلکہ تم اس کے کان کاٹ دیتے ہو، صحابہ نے کہا: یا رسول اللہ! یہ بتائیے جو بچپن میں مر جائے؟ آپ نے فرمایا: اللہ زیادہ جاننے والا ہے وہ بچے کیا کرنے والے تھے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر انسان کو اس کی ماں فطرت پر جنم دیتی ہے اور اس کے ماں باپ بعد میں اس کو یہودی اور نصرانی اور مجوسی بنا دیتے ہیں اور اگر ماں باپ مسلمان ہوں تو وہ مسلمان رہتا ہے اور ہر مسلمان کو جب اس کی ماں جنم دیتی ہے تو شیطان اس کی کونھوں میں ٹھونگ لگاتا ہے ماسوا حضرت مریم اور ان کے بیٹے کے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے مشرکین کی اولاد کے متعلق سوال کیا گیا آپ نے فرمایا: اللہ ہی زیادہ جاننے والا ہے کہ وہ کیا کرنے والے تھے۔

لَوَّمَاتٍ قَبْلَ ذَلِكَ قَالَ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ.

مسلم، تہذیب الاشراف (۱۲۳۵۳)

۶۷۰۱- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي كِلَاهُمَا عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ فِي حَدِيثِ ابْنِ نُمَيْرٍ مَا مِنْ مَوْلُودٍ يُوَلَّدُ إِلَّا وَهُوَ عَلَى الْإِيمَانِ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ إِلَّا عَلَى هَذِهِ الْإِيمَانِ حَتَّى يُبَيِّنَ عَنْهُ لِسَانُهُ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي كُرَيْبٍ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ لَيْسَ مِنْ مَوْلُودٍ يُوَلَّدُ إِلَّا عَلَى هَذِهِ الْفِطْرَةِ حَتَّى يُعَيِّرَ عَنْهُ لِسَانُهُ.

مسلم، تہذیب الاشراف (۱۲۴۲۴-۱۲۵۳۳)

۶۷۰۲- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مَتِيهِ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ لَقَدْ كَرَّ أَحَادِيثُ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ يُولَدُ يُوَلَّدُ عَلَى هَذِهِ الْفِطْرَةِ فَأَبَوَاهُ يَهُودِيَّةً وَيَنْصُرَانِيَّةً كَمَا تَنْصُرُونَ الْإِبِلَ فَهَلْ تَجِدُونَ فِيهَا جَذَعَاءَ حَتَّى تَكُونُوا أَنْتُمْ تَجِدُونَهَا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَرَأَيْتَ مَنْ يَمُوتُ صَغِيرًا قَالَ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ. البخاری (۶۵۹۹-۶۶۰۰)

۶۷۰۳- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ (بِعْنِي الدَّرَاوَرْدِيُّ) عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ كُلُّ إِنْسَانٍ تَلِدُهُ أُمُّهُ عَلَى الْفِطْرَةِ وَأَبَوَاهُ بَعْدُ يَهُودِيَّةً وَيَنْصُرَانِيَّةً وَيَمَجْسَانِيَّةً فَإِنْ كَانَا مُسْلِمَيْنِ فَمُسْلِمٌ كُلُّ إِنْسَانٍ تَلِدُهُ أُمُّهُ يَلْكُرُهُ الشَّيْطَانُ فِي حَضَنِيهِ إِلَّا مَرْيَمَ وَابْنَهَا. مسلم، تہذیب الاشراف (۱۴۰۶۵)

۶۷۰۴- حَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ وَيُونُسُ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ سئلَ عَنْ أَوْلَادِ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ.

البخاری (۱۳۸۴-۶۵۹۸) الترمذی (۱۹۴۸)

امام مسلم نے اس حدیث کی تین سندیں بیان کیں اس حدیث میں اولاد کی بجائے مشرکین کی ذریت کا لفظ ہے۔

۶۷۰۵- حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حَمِيدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ بْنُ حَرْبٍ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بَهْرَامٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ ح وَحَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ شَيْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ (وَهُوَ ابْنُ عَمِيْدِ اللَّهِ) كَتَبَهُمُ عَنِ الزَّهْرِيِّ بِإِسْنَادِ يُونُسَ وَابْنِ أَبِي ذَلْبٍ وَمَثَلٌ حَدِيثُهُمَا غَيْرَ أَنْ لِي حَدِيثُ شُعَيْبٍ وَ مَعْقِلٍ سِئَلٌ عَنْ ذُرِّيَّةِ الْمُشْرِكِينَ. (سابقہ حوالہ) (۶۷۰۴)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا گیا کہ مشرکین کے جو بچے بچپن میں فوت ہو جائیں (ان کا آخرت میں کیا انجام ہوگا؟) آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ زیادہ جاننے والا ہے کہ وہ کیا کرنے والے تھے۔

۶۷۰۶- حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سِئَلُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ أَطْفَالِ الْمُشْرِكِينَ مَنْ يَمُوتُ مِنْهُمْ صَبِيْرًا فَقَالَ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ. (سلم تجمہ الاشراف) (۱۳۷۱۵)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے مشرکین کے بچوں کے متعلق سوال کیا گیا آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے جب ان کو پیدا کیا تو اللہ تعالیٰ زیادہ جاننے والا تھا کہ وہ کیا کرنے والے ہیں۔

۶۷۰۷- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سِئَلُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ أَطْفَالِ الْمُشْرِكِينَ قَالَ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ إِذَا خَلَقَهُمْ. (بخاری) (۶۵۹۷-۱۳۸۳) ابوداؤد (۴۷۱۱) (انسائی) (۱۹۵۰-۱۹۵۱)

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس لڑکے کو حضرت خضر علیہ السلام نے قتل کر دیا تھا اس کے دل پر کفر کی مہر لگی ہوئی تھی اگر وہ زندہ رہتا تو اپنے ماں باپ کو کفر اور سرکشی میں مبتلا کر دیتا۔

۶۷۰۸- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ لَقْنِبٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَكْبَةَ بِنْتِ مَسْقَلَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ سَمُودَةَ ابْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِي نَبِيٍّ كَتَبُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ الْمَلَأَمَ الَّذِي كَفَلَهُ الْعَوْرَةَ طَبَعَ كَلْفَرًا وَلَوْ عَاشَ لَأَرْهَقَ أَبُوهُ طِفْلَانًا وَ كَفَرًا. (ابوداؤد) (۴۷۰۵) (الترمذی) (۳۱۵۰)

حضرت ام المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ایک بچہ فوت ہوا تو میں نے کہا: اس کے لیے خوشی ہو یہ تو جنت کی چیزوں میں سے ایک چیز ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تم نہیں جانتیں کہ اللہ تعالیٰ نے جنت کو پیدا کیا اور نار کو پیدا کیا اور اس کے لیے بھی کچھ لوگوں کو بنایا اور اس کے لیے بھی کچھ لوگوں کو بنایا۔

۶۷۰۹- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْلَاءِ بْنِ الْمَسْتَبِ عَنْ كُضَيْبِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ تَوَلَّى صَبِيْرًا فَقُلْتُ طَوَّيْتُ لَهُ عَصْفُورًا مِنْ عَصَائِرِ الْجَنَّةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَوْ لَا تَسْتُرِينَ أَنَّ اللَّهَ خَلَقَ الْجَنَّةَ وَخَلَقَ النَّارَ فَخَلَقَ لِهَذِهِ أَهْلًا وَلِهَذِهِ أَهْلًا. (سلم تجمہ الاشراف) (۱۷۸۸۰)

حضرت ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ

۶۷۱۰- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَ يَحْيَى عَنْ

رسول اللہ ﷺ کو انصار کے ایک بچہ کا جنازہ پڑھانے کے لیے بلایا گیا، میں نے کہا: یا رسول اللہ! اس کے لیے خوشی ہو یہ جنت کی چیزوں میں سے ایک چیز ہے، اس نے کوئی گناہ کیا نہ اس کا زمانہ پایا، آپ نے فرمایا: اس کے علاوہ کچھ ہے، اے عائشہ! اللہ تعالیٰ نے بعض لوگوں کو جنت کا اہل بنایا درآں حالیکہ وہ اپنے آباء کی پشتوں میں تھے اور بعض لوگوں کو دوزخ کا اہل بنایا درآں حالیکہ وہ اپنے آباء کی پشتوں میں تھے۔

طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى عَنْ عَمِيهِ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ دَعَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ إِلَى جَنَازَةِ صَبِيٍّ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ طُوبَى لِهَذَا عَصْفُورٌ مِثْلُ عَصَا لَيْلِي الْجَنَّةِ لَمْ يَعْمَلِ الشُّؤْمَ وَلَمْ يُدْرِكْهُ قَالَ أَوْ غَيْرَ ذَلِكَ يَا عَائِشَةُ إِنَّ اللَّهَ خَلَقَ لِلْجَنَّةِ أَهْلًا خَلَقَهُمْ لَهَا وَهُمْ فِي أَصْلَابِ آبَائِهِمْ وَخَلَقَ لِلنَّارِ أَهْلًا خَلَقَهُمْ لَهَا وَهُمْ فِي أَصْلَابِ آبَائِهِمْ.

ابوداؤد (۴۷۱۳) الترمذی (۱۹۶۶) ابن ماجہ (۸۲)

امام مسلم نے اس حدیث کی تین سندیں بیان کیں۔

۶۷۱۱- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكْرِيَاءَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى ح وَحَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ مَعْبُدٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَلْفِصٍ ح وَحَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ كِلَاهُمَا عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى بِإِسْنَادٍ وَكَيْفٍ نَحْوَ حَدِيثِهِ.

سابقہ حوالہ (۶۷۱۰)

عمر اور رزق وغیرہ تقدیر میں مقرر ہیں، ان میں زیادتی اور کمی نہیں ہوتی

۷- بَابُ بَيَانِ أَنَّ الْأَجَالَ وَالْأَرْزَاقَ وَغَيْرَهَا لَا تَزِيدُ وَلَا تَنْقُصُ عَمَّا سَبَقَ بِهِ الْقَدَرُ

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کی زوجہ حضرت ام حبیبہ نے دعا کی اے اللہ! مجھے اپنے خاندان رسول اللہ ﷺ، اپنے والد حضرت ابوسفیان رضی اللہ عنہ اور اپنے بھائی حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے متمتع کرنا، نبی ﷺ نے فرمایا: تم نے اللہ تعالیٰ سے ان مدتوں کا سوال کیا ہے جو مقرر ہیں، جو دن معین ہیں اور جو رزق تقسیم ہو چکا ہے، اللہ تعالیٰ ان میں سے کسی چیز کو وقت سے مقدم کرے گا نہ وقت کے بعد مؤخر کرے گا، اگر تم اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کرتے ہو کہ وہ تم کو نذاب ناریا عذاب قبر سے اپنی پناہ میں رکھے تو بہتر اور افضل ہوتا، راوی کہتے ہیں کہ کسی نے ان بندروں کا ذکر کیا اور شاید خزیروں کا بھی ذکر کیا، (آیا یہ انہی کی نسل سے ہیں جن کو مسخ کر دیا گیا تھا؟) انہوں نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے کسی مسخ

۶۷۱۲- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ (وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ) قَالَا حَدَّثَنَا وَكَيْفٌ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنِ الْمُغْبِرَةِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَشْكِرِيِّ عَنِ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَتْ أُمُّ حَبِيبَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ أَلَيْسَ اللَّهُ بِمَنْعِي بِزَوْجِي رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَبِأَبِي سُفْيَانَ وَبِأَخِي مُعَاوِيَةَ قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ قَدْ سَأَلْتَ اللَّهَ لِأَجَالِ مَضْرُوبَةٍ وَإِسْمِ مَعْدُودَةٍ وَأَرْزَاقِ مَفْسُومَةٍ لَنْ يُعْجَلَ شَيْئًا قَبْلَ حِلِّهِ أَوْ يُؤَخَّرَ شَيْئًا عَنْ حِلِّهِ وَلَوْ كُنْتَ سَأَلْتَ اللَّهَ أَنْ يُعِيدَكَ مِنْ عَذَابِ فِي النَّارِ أَوْ عَذَابِ فِي الْقَبْرِ كَانَ خَيْرًا وَالْفَضْلُ قَالَ وَذِكْرَتْ عِنْدَهُ الْفَرْدَةَ قَالَ مِسْعَرٌ وَرَأَاهُ قَالَ وَالْخَنَازِيرُ مِنْ مَسِيحٍ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ لَمْ يَجْعَلْ لِمَسِيحٍ نَسْلًا وَلَا عَقَبًا وَقَدْ كَانَتْ الْفَرْدَةُ



شدہ قوم کی آگے نسل نہیں چلائی، بندر اور خنزیر اس سے پہلے بھی تو ہوتے تھے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی اس میں عذاب نار اور عذاب قبر کے الفاظ ہیں۔

وَالْعَنَازِيرُ قَبْلَ ذَلِكَ. مسلم، تہذیب الاشراف (۹۵۸۹)

۶۷۱۳- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ بِشْرِ عَنْ يَسْقِرِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي حَبِيبَةَ عَنِ ابْنِ بِشْرِ وَوَكَيْعِ بْنِ جَمْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ النَّارِ وَعَدَابِ فِي الْقَبْرِ.

مسلم، تہذیب الاشراف (۹۵۸۹)

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ام حبیبہ نے دعا کی: اے اللہ! میرے زوج رسول اللہ ﷺ میرے والد ابوسفیان اور میرے بھائی (کی درازی مر) سے مجھے متمتع فرما، رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا: تم نے اللہ تعالیٰ سے ان بدلتوں کا سوال کیا ہے جو مقرر ہیں اور ان چلائے ہوئے قدموں کا جو چھین ہیں اور رزلوں کا جو تقسیم ہو چکے ہیں ان میں سے کوئی چیز وقت پورا ہونے سے پہلے مقدم ہوگی اور نہ وقت پورا ہونے کے بعد موخر ہوگی اور اگر تم اللہ تعالیٰ سے یہ سوال کرتیں کہ اللہ تعالیٰ تمہیں جہنم کے عذاب سے محفوظ رکھے اور قبر کے عذاب سے اپنی پناہ میں رکھے تو یہ تمہارے لیے بہتر ہوتا، ایک شخص نے پوچھا: یا رسول اللہ! کیا (موجودہ) بندر اور خنزیر انہی لوگوں کی نسل سے ہیں جن کو مسخ کر دیا گیا تھا؟ نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے کسی قوم کو ہلاک کر کے (یا فرمایا): کسی قوم کو عذاب دے کر اس کی آگے نسل نہیں چلائی، بیٹک بندر اور خنزیر اس سے پہلے بھی تھے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

۶۷۱۴- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ وَحَبَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ (وَالْأَلْفَطَّاحُ لِحَبَّاجٍ) قَالَ إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ حَبَّاجُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ عُلْقَمَةَ بِنِ مَرْثَدٍ عَنِ الْمُهَلَّبِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الشَّكْرِيِّ عَنْ مَعْرُورِ بْنِ يَسُودٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَتْ أُمُّ حَبِيبَةَ أَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِرُوحِي رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَبِأَبِي أَبِي سَلْمَانَ وَبِأَخِي مُعَاوِيَةَ لَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّكَ سَأَلْتِ اللَّهَ لِأَجْلِ تَمْضُرُوبَةٍ وَآثَارِ مَوْطُوءَةٍ وَأَرْزَاقِي مَفْسُومَةٍ لَا يَجْعَلُ شَيْئًا مِنْهَا قَبْلَ جِلْدِهِ وَلَا يُؤَخِّرُ مِنْهَا شَيْئًا بَعْدَ جِلْدِهِ وَكَأَنَّ سَأَلْتِ اللَّهَ أَنْ يُعَاقِبَكَ مِنْ عَذَابِ فِي النَّارِ وَعَذَابِ فِي الْقَبْرِ لَكَانَ خَيْرًا لَكَ قَالَ لَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْفَرْدَةُ وَالْعَنَازِيرُ مِثْمَا مِيسَخٌ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يَهْلِكْ قَوْمًا أَوْ يُعَذِّبْ قَوْمًا فَيَجْعَلَ لَهُمْ نَسْلًا وَإِنَّ الْفَرْدَةَ وَالْعَنَازِيرَ كَانُوا قَبْلَ ذَلِكَ.

مسلم، تہذیب الاشراف (۹۵۸۹)

۶۷۱۵- حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ سَلْمَانَ بْنُ مَعْبُدٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصِ حَدَّثَنَا سَفْيَانُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ وَآثَارِ مَبْلُوعَةٍ قَالَ ابْنُ مَعْبُدٍ وَرَوَى بَعْضُهُمْ قَبْلَ جِلْدِهِ أَيْ نَزْوِيهِ. مسلم، تہذیب الاشراف (۹۵۸۹)

۸- بَابُ فِي الْأَمْرِ بِالْقُوَّةِ وَتَرْكِ

الْعَجْزِ وَالِاسْتِعَانَةِ بِاللَّهِ

وَتَقْوِيَةِ الْمَقَادِيرِ لِلَّهِ

۶۷۱۶- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نَعْمَانَ قَالَا

طاقت حاصل کرنے، سستی کو چھوڑنے،

اللہ سے مدد طلب کرنے اور تقدیر

کو اللہ کے سپرد کر دینے کا حکم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ

ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے نزدیک قوی مومن ضعیف مومن سے زیادہ اچھا اور زیادہ محبوب ہے اور ہر ایک میں خیر ہے جو چیز تم کو نفع دے اس میں حرص کرو اللہ کی مدد چاہو اور تھک کر نہ بیٹھو اگر تم پر کوئی مصیبت آئے تو یہ نہ کہو: کاش! میں ایسا ایسا کر لیتا! البتہ یہ کہو: یہ اللہ کی تقدیر ہے اس نے جو چاہا کر دیا یہ کاش کا لفظ شیطان کا عمل کھولتا ہے۔

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ عُمَانَ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْمُؤْمِنُ الْقَوِيُّ خَيْرٌ وَأَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ السُّلُومِ الضَّعِيفِ وَرَبِيٌّ مَجْلِبٌ خَيْرٌ مِنْ آخِرٍ مِنْ عَلِيٍّ مَا يَنْفَعُكَ وَاسْتَعِينِ بِاللَّهِ وَلَا تَعْجِزْ وَإِنْ أَصَابَكَ شَيْءٌ فَلَا تَقُلْ لَوْ أَنِّي فَعَلْتُ كَذَا وَكَذَا وَلَكِنْ قُلْ قَدَرُ اللَّهِ وَمَا شَاءَ وَفَعَلْتُ فَإِنْ لَوْ تَفَتَّحَ عَمَلُ الشَّيْطَانِ. ابن ماجہ (۷۹)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## ۴۷- کتاب العلم

۱- بَابُ النَّهْيِ عَنْ إِتِّبَاعِ مُتَشَابِهِ الْقُرْآنِ وَالتَّحْلِيلِ مِنْ مُتَّبِعِيهِ وَالنَّهْيِ عَنِ الْإِخْتِلَافِ فِي الْقُرْآنِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

## علم کا بیان

قرآن مجید میں اختلاف کرنے اور متشابہات قرآن مجید کے درپے ہونے کی ممانعت

۶۷۱۷- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التَّمِيمِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تَلَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ فَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَاءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَاءَ تَأْوِيلِهِ وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلَّا اللَّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ يَقُولُونَ آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِنْ عِنْدِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُو الْأَلْبَابِ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا رَأَيْتُمُ الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ فَأُولَئِكَ الَّذِينَ سَمَى اللَّهُ فَاخَذَرُوهُمْ.

بخاری (۴۵۴۷) ابوداؤد (۴۵۹۸) الترمذی (۲۹۹۳-۲۹۹۴)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے یہ آیات تلاوت فرمائیں (ترجمہ:) ”وہی ہے جس نے آپ پر یہ کتاب نازل فرمائی اس کی بعض آیتیں محکم ہیں (جن کا معنی صاف اور واضح ہے) وہ کتاب کی اصل ہیں اور دوسری آیات متشابہ ہیں (جن کا معنی مخفی ہے) سو جن کے دلوں میں کجی ہے وہ ان کے پیچھے پڑے رہتے ہیں جو قرآن مجید میں متشابہ ہیں فتنہ کی طلب اور ان کے معنی تلاش کرنے کے لیے اور ان کی اصل مراد اللہ تعالیٰ کے سوا اور کوئی نہیں جانتا اور جن کا علم پختہ ہے وہ یہ کہتے ہیں کہ ہم ان پر ایمان لائے سب ہمارے رب کی طرف سے ہیں اور نصیحت کو صرف عقل مند قبول کرتے ہیں۔“ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم ان لوگوں کو دیکھو جو متشابہات کے درپے ہیں تو ان سے بچو یہی وہ لوگ ہیں جن کا اللہ نے ذکر فرمایا ہے۔

۶۷۱۸- حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ فَضِيلُ بْنُ حَسَنِ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍوَانِ الْجَوْنِيُّ قَالَ كَتَبَ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَبَاحِ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ

حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک دن میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر تھا آپ نے دو آدمیوں کی آوازیں سنیں جو ایک آیت میں اختلاف کر

رہے تھے تو رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے درآں  
حالیہ آپ کے چہرے سے غضب نمودار تھا آپ نے فرمایا: تم  
سے پہلے لوگ کتاب میں اختلاف کرنے کی وجہ سے ہی ہلاک  
ہوئے ہیں۔

وَقَالَ هَجَرْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يَوْمًا قَالَ لَسَمِعَ  
أَصْوَاتَ رَجُلَيْنِ اخْتَلَفَا فِي أَبِي فَعَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ  
ﷺ يُعْرِفُ فِي وَجْهِهِ الْغَضَبُ فَقَالَ إِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ  
قَبْلَكُمْ بِاخْتِلَافِهِمْ فِي الْكِتَابِ.

مسلم، تہذیب الاشراف (۸۸۳۹)

حضرت جناب بن عبد اللہ بجلي رضی اللہ عنہ بیان کرتے  
ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تک تمہارا دل زبان کی  
موافقت کرتا رہے قرآن مجید پڑھتے رہو (یعنی جب تک  
اکتاہٹ نہ ہو) اور جب دل اور زبان میں اختلاف ہو جائے تو  
اٹھ جاؤ۔

۶۷۱۹- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو قَدَامَةَ  
السَّحَابِيُّ عَنْ أَبِي عُمَرَ عَنْ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ  
اللَّهِ الْبَجَلِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَقْرُوا الْقُرْآنَ مَا  
انْتَلَفْتُمْ عَلَيْهِ قُلُوبُكُمْ فَإِذَا اخْتَلَفْتُمْ فِيهِ فَقُومُوا.

بخاری (۵۰۶۰-۵۰۶۱-۷۳۶۴)

حضرت جناب بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں  
کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تک تمہارا دل موافق رہے  
قرآن مجید پڑھتے رہو اور جب دل موافق نہ رہے تو اٹھ جاؤ۔

۶۷۲۰- حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ  
الْقَسَمِ حَدَّثَنَا هَشَامٌ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ الْبَجَلِيُّ عَنْ  
جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ أَلْقُوا  
الْقُرْآنَ مَا انْتَلَفْتُمْ عَلَيْهِ قُلُوبُكُمْ فَإِذَا اخْتَلَفْتُمْ فَقُومُوا.

سابقہ حوالہ (۶۷۱۹)

حضرت جناب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول  
اللہ ﷺ نے فرمایا: قرآن پڑھو یہ مثل سابق ہے۔

۶۷۲۱- حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ بْنُ صَخْرِ الدَّارِمِيُّ  
حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ قَالَ قَالَ لَنَا  
جُنْدُبٌ وَنَحْنُ عِلْمَانُ بِالْكُوفَةِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
أَقْرُوا الْقُرْآنَ بِمِثْلِ حَيْثُمَا. سابقہ حوالہ (۶۷۱۹)

### جھگڑا الو شخص کا بیان

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ  
ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے نزدیک سخت مبغوض وہ شخص ہے  
جو سخت جھگڑا الو ہو۔

۲- بَابُ فِي الْأَلَدِ الْخَصِمِ  
۶۷۲۲- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ  
ابْنِ جَرْرَجٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مَلِيكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ أَبْغَضَ الرِّجَالِ إِلَى اللَّهِ الْأَلَدُ الْخَصِمُ.  
بخاری (۲۴۵۷- ۴۵۲۳- ۷۱۸۸) الترمذی (۲۹۷۶)

النسائی (۵۴۳۸)

### یہود اور نصاریٰ کی اتباع کرنے کا بیان

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ  
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم ضرور اپنے سے پہلے لوگوں کے  
طریقوں پر چلو گے ہاشت کے برابر ہاشت اور ہاتھ کے برابر

۳- بَابُ اتِّبَاعِ سُنَنِ الْيَهُودِ وَالنَّصَارَى  
۶۷۲۳- حَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ  
مَيْسَرَةَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ ابْنِ  
سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَتَتَّبِعَنَّ سُنَنَ



ہاتھ حتیٰ کہ اگر وہ گوہ کے سوراخ میں داخل ہوئے تھے تو تم بھی ان کی اتباع کرو گے، ہم نے عرض کیا: یا رسول اللہ! یہود اور نصاریٰ؟ آپ نے فرمایا: اور کون؟  
امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی۔

امام مسلم نے اس حدیث کی مزید ایک سند بیان کی۔

الْبَدِينِ مِنْ قَبْلِكُمْ شَبْرًا بِشَبْرٍ وَذِرَاعًا بِذِرَاعٍ حَتَّى لَوْ دَخَلُوا فِي حُجْرٍ صَبَّ لَا تَبْتَمُوهُمْ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى قَالَ قَمَنَ. البخاری (۳۴۵۶-۷۲۲۰)  
۶۷۲۴- وَحَدَّثَنَا عِدَّةٌ مِنْ أَصْحَابِنَا عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْزُومٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَسَانَ (وَهُوَ مُحَمَّدُ بْنُ مَطْرِفٍ) عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ.

قَالَ أَبُو إِسْحَاقَ رِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْزُومٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَسَانَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ نَحْوَهُ.

سابقہ حوالہ (۶۷۲۳)

#### ۴- بَابُ هَلَكِ الْمُتَتَبِعُونَ

۶۷۲۵- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَلْفُ بْنُ غِيَاثٍ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ سَلِيمَانَ بْنِ عَثِيمٍ عَنْ طَلْقِ بْنِ حَبِيبٍ عَنِ الْأَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ هَلَكِ الْمُتَتَبِعُونَ قَالَهَا ثَلَاثًا. ابوداؤد (۴۶۰۸)

#### بال کی کھال نکالنے والوں کا بیان

حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے تین بار فرمایا: بال کی کھال نکالنے والے ہلاک ہو گئے۔

#### ۵- بَابُ رَفْعِ الْعِلْمِ وَقَبْضِهِ وَظُهُورِ الْجَهْلِ وَالْفِتَنِ فِي آخِرِ الزَّمَانِ

۶۷۲۶- حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ قَرُوحٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَبُو الْقِيَامِ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ يُرْفَعَ الْعِلْمُ وَيُنْبِتَ الْجَهْلُ وَيُشْرَبَ الْخَمْرُ وَيُظْهَرَ الزَّانَا. البخاری (۸۰)

#### آخر زمانہ میں علم کا اٹھ جانا اور

#### جہل اور فتنوں کا غلبہ ہونا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: علم کا اٹھ جانا، جہل کا ہونا، شراب نوشی اور زنا کا ظہور قیامت کی علامات سے ہے۔

۶۷۲۷- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ قَنَادَةَ بِحَدِيثٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا يُحَدِّثُكُمْ أَحَدٌ بَعْدِي سَمِعَهُ مِنْهُ إِنَّ مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ يُرْفَعَ الْعِلْمُ وَيُظْهَرَ الْجَهْلُ وَيُفْشُوا الزَّانَا وَيُشْرَبَ الْخَمْرُ وَيَذْهَبَ الرِّجَالُ وَيَقْبَى النِّسَاءُ حَتَّى يَكُونَ لِخَمْسِينَ امْرَأَةً قِيمَةٌ وَاحِدَةٌ.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے کہا: کیا میں تم کو رسول اللہ ﷺ سے سنی ہوئی حدیث نہ بیان کروں، میرے بعد تم کو کوئی شخص رسول اللہ ﷺ سے سنی ہوئی حدیث نہیں بیان کرے گا، آپ نے فرمایا: علم کا اٹھ جانا، جہل کا ظہور زنا کا عموم شراب نوشی، مردوں کا کم ہونا اور عورتوں کا باقی رہنا حتیٰ کہ پچاس عورتوں کے لیے ایک مرد کا گھرانہ ہونا، قیامت کی علامات میں سے ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے کہا: میرے بعد تم کو کوئی شخص اس طرح حدیث نہیں بیان کرے گا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے اس کے بعد حسب سابق ہے۔

ابو داؤد کہتے ہیں کہ میں حضرت عبد اللہ ابن مسعود اور حضرت ابو موسیٰ کے پاس بیٹھا ہوا تھا انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت سے چند دن پہلے علم اٹھ جائے گا، جہل پھیل جائے گا اور کثرت خوریزی ہوگی۔

امام مسلم نے دو سندوں کے ساتھ بیان کیا، حضرت عبد اللہ بن مسعود اور حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اس کے بعد مثل سابق حدیث ہے۔

امام مسلم نے اپنی سند کے ساتھ بیان کیا کہ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے اس کی مثل حدیث بیان کی۔

ابو داؤد کہتے ہیں کہ میں حضرت عبد اللہ بن مسعود اور حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہما کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا، حضرت ابو موسیٰ نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، مثل سابق حدیث

البخاری (۸۱) الترمذی (۲۲۰۵) ابن ماجہ (۴۰۴۵)  
 ۶۷۲۸- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَشْرَحَ وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ وَأَبُو أَسَامَةَ كُلُّهُمُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عُرْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ وَبِهِ حَدِيثُ ابْنِ يَشْرَحَ وَعَبْدَةَ لَا يَحْدِثُكُمْ مَوْهٌ أَحَدٌ بَعْدِي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ لَقَدْ كَرِهْتُ لِيهِ.

مسلم، تہذیب الاشراف (۱۲۰۹)

۶۷۲۹- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ ح وَحَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْأَشْجَعِيُّ (وَاللَّفْظُ لَهُ) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا مَعَ عَبْدِ اللَّهِ وَابْنِ مُوسَى لَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ آيَاتًا يُرْفَعُ فِيهَا الْعِلْمُ وَيَنْزَلُ فِيهَا الْجَهْلُ وَيَكْثُرُ فِيهَا الْهَرَجُ وَالْهَرَجُ الْقَتْلُ. البخاری (۶۲-۷۰-۶۳-۷۰-۶۴-۷۰-۶۵-۷۰) الترمذی (۲۲۰۰)

ابن ماجہ (۴۰۵۰-۴۰۵۱)

۶۷۳۰- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ الْأَشْجَعِيُّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَابْنِ مُوسَى الْأَشْجَعِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ح وَحَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ زَكْرِيَاءَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ الْجَعْفِيُّ عَنْ زَايِدَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ شَيْبَةَ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا مَعَ عَبْدِ اللَّهِ وَابْنِ مُوسَى وَهَمَّا يَتَحَدَّثَانِ لَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِمِثْلِ حَدِيثِ وَكِيعٍ وَابْنِ نُمَيْرٍ. سابقہ حوالہ (۶۷۲۹)

۶۷۳۱- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَإِسْحَاقُ الْحَنْظَلِيُّ جَمِيعًا عَنْ أَبِي معاويةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَيْبَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ.

سابقہ حوالہ (۶۷۲۹)

۶۷۳۲- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَبْرِ عَنْ عَبْدِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ إِنِّي لَجَالِسٌ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ وَابْنِ مُوسَى وَهَمَّا يَتَحَدَّثَانِ لَقَالَ أَبُو مُوسَى قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ

ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: زمانہ باہم قریب ہو جائے گا اور علم اٹھ جائے گا اور فتنے ظاہر ہوں گے (دلوں میں) بخل ڈال دیا جائے گا، ہرج بکثرت ہوگا، صحابہ نے پوچھا: ہرج کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: کشت و خون۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: زمانہ باہم قریب ہو جائے گا، علم اٹھ جائے گا پھر اس کی مثل حدیث ذکر کی۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ زمانہ باہم قریب ہو جائے گا، علم اٹھ جائے گا پھر ان حدیثوں کی مثل حدیث ذکر کی۔

امام مسلم نے چار سندوں کے ساتھ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نبی ﷺ کی ایک روایت ذکر کی جو زہری کی روایت کی مثل ہے، البتہ اس میں بخل کے ڈالے جانے کا ذکر نہیں ہے۔

حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ علم کو لوگوں سے نہیں چھینے گا، لیکن علماء کو اٹھا کر علم کو اٹھالے گا، حتیٰ کہ جب

ﷺ بعثہ، سابقہ حوالہ (۶۷۲۹)

۶۷۳۳- حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بِنْتُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي حَمِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَتَقَارَبُ الزَّمَانُ وَيَقْبَضُ الْعِلْمُ وَتَظْهَرُ الْفِتْنُ وَيَلْقَى الشَّخَّ وَيَكْثُرُ الْهَرْجُ فَالُوا وَمَا الْهَرْجُ قَالَ الْقَتْلُ.

بخاری (۶۰۳۷-۷۰۶۱) ابوداؤد (۴۲۵۵)

۶۷۳۴- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي حَمِيدُ بْنُ هَبْلَةَ الرَّطْبِيُّ الرَّهْرِيُّ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَتَقَارَبُ الزَّمَانُ وَيَقْبَضُ الْعِلْمُ ثُمَّ ذَكَرَ مِثْلَهُ. سابقہ حوالہ (۶۷۳۳)

۶۷۳۵- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي كَثِيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ يَتَقَارَبُ الزَّمَانُ وَيَقْبَضُ الْعِلْمُ ثُمَّ ذَكَرَ مِثْلَ حَدِيثِهِمَا. البخاری (۷۰۶۱) ابن ماجہ (۴۰۵۲)

۶۷۳۶- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقَتِيْبَةَ وَابْنُ حَجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ (يَعْنُونَ ابْنَ جَعْفَرٍ) عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَعُمَرُو النَّاقِدُ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ حَنْظَلَةَ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مَتِيْبَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ح وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي يُونُسَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ كَلَّمَهُمْ قَالَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِ حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حَمِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ غَيْرَ أَنَّهُمْ لَمْ يَذْكُرُوا وَيَلْقَى الشَّخَّ.

بخاری (۸۵)

۶۷۳۷- حَدَّثَنَا قَتِيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَبْرِ بْنُ عَسَامٍ عَنْ أَبِيهِ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ لَا يَقْبِضُ



کوئی عالم نہیں رہے گا تو لوگ جاہلوں کو سردار بنا لیں گے ان سے سوال کیا جائے گا وہ بغیر علم کے جواب دیں گے خود بھی گمراہ ہوں گے اور لوگوں کو بھی گمراہ کریں گے۔

الْعُلَمَاءُ إِنَّمَا يُنْتَزَعُ مِنْ النَّاسِ وَلَكِنْ يَفِيضُ الْعِلْمُ بِقَهْنِ الْعُلَمَاءِ حَتَّى إِذَا لَمْ يَفْرُكْ عَالِمًا أَخَذَ النَّاسُ رُؤْيَا جَهَالًا فَسَلُّوا فَأَقْتَرُوا بِغَيْرِ عِلْمٍ فَضَلُّوا وَأَضَلُّوا.

الباری (۱۰۰-۷۳۰۷) الترمذی (۲۶۵۲) ابن ماجہ (۵۲)

امام مسلم نے اس حدیث کی آٹھ سندیں بیان کیں، آٹھویں سند میں ہے: سال کے اختتام پر عمر بن علی کی حضرت عبد اللہ بن عمرو سے ملاقات ہوئی انہوں نے کہا: میں نے ان سے اس حدیث کے متعلق سوال کیا انہوں نے حسب سابق اس حدیث کو دہرایا اور کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے۔

۶۷۳۸- حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتِكِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ (بَعْنِي ابْنُ زَيْدٍ) ح وَحَدَّثَنَا بَعْضُ بَنِي بَعْضٍ أَخْبَرَنَا عَبَادُ بْنُ عَبَّادٍ وَأَبُو سَعَادَةَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ وَأَبُو أُسَامَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَعَبْدَةُ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا بَعْضُ بَنِي سَعِيدٍ ح وَحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حَمِيدٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هُرَيْرٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِ حَدِيثِ جَرِيرٍ وَزَادَنِي حَدِيثُ عَمْرٍو بَنِي عَلِيٍّ ثُمَّ لَقِيتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو عَلَى رَأْسِ الْحَوْلِ فَسَأَلْتُهُ فَرَدَّ عَلَيْنَا الْحَدِيثَ كَمَا حَدَّثْتَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ.

سابقہ حوالہ (۶۷۳۷)

حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عامر رضی اللہ عنہما نے نبی ﷺ سے اس حدیث کی مثل روایت کی۔

۶۷۳۹- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حُمْرَانَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي أَبُو جَعْفَرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْحَكِيمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِرِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِ حَدِيثِ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ.

مسلم، تخریج الاشراف (۸۸۹۴)

عروہ بن زبیر کہتے ہیں کہ مجھ سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اے بھتیجے! مجھے خبر ملی ہے کہ حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما حج کے موقع پر ہمارے پاس سے گزرنے والے ہیں تم ان سے ملاقات کر کے سوالات کرنا کیوں کہ انہوں نے نبی ﷺ سے بہت علم حاصل کیا ہے عروہ کہتے ہیں کہ میں نے ان سے ملاقات کی اور ان سے ان چند باتوں کے متعلق سوالات کیے جن کے بارے میں وہ رسول اللہ ﷺ کی

۶۷۴۰- حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ بَحْسَى التَّجِيبِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ حَدَّثَنِي أَبُو سُرَيْجٍ أَنَّ أَبَا الْأَسْوَدِ حَدَّثَهُ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ قَالَتْ لِي عَائِشَةُ يَا ابْنَ أُخْتِي بَلَّغِي أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو مَارَ بِنَا إِلَى الْحَجِّ فَأَلْفَهُ فَسَأَلَهُ فَإِنَّهُ قَدْ حَمَلَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ عِلْمًا كَثِيرًا قَالَ فَلَقِيتُهُ فَسَأَلْتُهُ عَنْ أَشْيَاءَ يَدُّكُمْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ عُرْوَةَ لَكَانَ لِيَسْمَا ذَكَرَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ إِنَّ اللَّهَ لَا يَنْتَزِعُ الْعِلْمَ مِنَ

احادیث بیان کرتے تھے، عروہ کہتے ہیں کہ اسی اثناء میں انہوں نے یہ ذکر کیا کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ لوگوں (کے دلوں) سے علم نہیں نکالے گا، البتہ علماء کو اٹھالے گا اور ان کے ساتھ علم کو اٹھالے گا اور لوگوں میں جاہل سردار رہ جائیں گے جو بغیر علم کے جواب دیں گے، وہ خود بھی گمراہ ہوں گے اور لوگوں کو بھی گمراہ کریں گے، عروہ کہتے ہیں: جب میں نے یہ حدیث حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے بیان کی تو انہوں نے اسے سخت جانا اور اس کا انکار کیا اور فرمایا: کیا انہوں نے یہ کہا ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے اس طرح سنا ہے، عروہ کہتے ہیں کہ جب دوسرا سال آیا تو حضرت عائشہ نے فرمایا: حضرت ابن عمرو آگئے ہیں، تم ان سے ملاقات کرو اور پھر اسی حدیث کا سوال کرو، جو انہوں نے علم کے متعلق ذر لی تھی، عروہ کہتے ہیں: میں نے ان سے ملاقات کی اور ان سے سوال کیا تو انہوں نے پھر پہلی باری طرح حدیث بیان لی، عروہ کہتے ہیں: جب میں نے حضرت عائشہ کو یہ حدیث سنائی تو آپ نے فرمایا: میرا گمان ہے کہ وہ سچے ہیں اور انہوں نے اس حدیث میں کوئی کی بیشی نہیں کی۔

مسلمانوں میں نیک طریقہ یا برے طریقہ کی ابتداء کرنے کا شرعی حکم

حضرت جریر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں اون کے کپڑے پہنے ہوئے کچھ دیہاتی حاضر ہوئے، آپ نے ان کی بد حالی اور ان کی ضرورت کو دیکھا، پھر آپ نے لوگوں کو صدقہ پر براہینت کیا، لوگوں نے کچھ دیر کی، جس سے آپ کے چہرہ انور پر کبیدگی کے آثار ظاہر ہوئے، پھر ایک انصاری درہموں کی تھیلی لے کر آیا، پھر دوسرا آیا اور پھر لانے والوں کا تانتا بندھ گیا، حتیٰ کہ نبی ﷺ کے چہرے پر خوشی کے آثار ظاہر ہوئے، تب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے مسلمانوں میں کسی نیک طریقہ کی ابتداء کی اور اس کے بعد اس طریقہ پر عمل کیا گیا تو

النَّاسِ انْتِزَاعًا وَلَكِنْ يَفِيضُ الْعُلَمَاءُ لَيُرْفَعُ الْعِلْمُ مَعَهُمْ وَ يَبْقَى لِي النَّاسِ رُؤْسًا جُحَافًا لَا يُفْتَوْنَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ لِيَضِلُّوْنَ وَ يُضِلُّوْنَ قَالَ عُرْوَةُ فَلَمَّا حَدَّثْتُ عَائِشَةَ بِذَلِكَ اعْظَمْتُ ذَلِكَ وَ انْكُرْتُهُ قَالَتْ اَحَدَنَكَ اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ هَذَا قَالَ عُرْوَةُ حَتَّى اِذَا كَانَ قَابِلًا قَالَتْ لَهٗ اِنَّ ابْنَ عَمْرٍو قَدْ قَدِمَ فَالْفَقْهَ كُمْ فَاَبِيحُهُ حَتَّى تَسْأَلَهُ عَنِ الْحَدِيثِ الَّذِي ذَكَرْتَهُ لَكَ فِي الْعِلْمِ قَالَ فَلَقِيْتُهُ فَسَأَلْتُهُ فَذَكَرْتُ لِي نَحْوَمَا حَدَّثْتَنِي بِهِ فِي مَرَّتِيهِ الْاُولَى قَالَ عُرْوَةُ فَلَمَّا اَخْبَرْتُهَا بِذَلِكَ قَالَتْ مَا اَحْسَبُهُ اِلَّا قَدْ صَدَقَ اَرَاهُ لَمْ يَزِدْ فِيهِ شَيْئًا وَ لَمْ يَنْقُصْ . سابقہ حوالہ (۶۷۳۸)

۶- بَابُ مَنْ سَنَّ سُنَّةً حَسَنَةً اَوْ سَيِّئَةً وَ مَنْ دَعَا اِلَى هُدًى اَوْ ضَلَالَةٍ

۶۷۴۱ - حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ وَ أَبِي الصُّحَيْبِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هِلَالٍ الْعَبْسِيِّ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ جَاءَ نَاسٌ مِنَ الْأَعْرَابِ اِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ عَلَيْهِمُ الصُّوْفُ فَرَأَى سُوءَ حَالِهِمْ قَدْ أَصَابَتْهُمْ حَاجَةٌ فَحَثَّ النَّاسَ عَلَى الصَّدَقَةِ فَاَنْظَرُوا عَنْهُ حَتَّى رَوَى ذَلِكَ لِي وَ جِئْتُهُ قَالَ لَمْ اَنْ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ جَاءَ بِصُرَّةٍ مِنْ وَرَقٍ لَمْ يَجَاءْ اَخْرَكْتُمْ تَنَاهَوْا حَتَّى عُرِفَ السُّرُورُ لِي وَ جِئْتُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ سَنَّ لِي الْاِسْلَامَ سُنَّةً حَسَنَةً فَعَمِلَ بِهَا بَعْدَهُ كُتِبَ لَهُ مِثْلُ اَجْرٍ مَنْ عَمِلَ بِهَا وَلَا

اس طریقہ پر عمل کرنے والوں کا اجر بھی اس کے نامہ اعمال میں لکھا جائے اور عمل کرنے والوں کے اجر میں کمی نہیں ہوگی اور جس شخص نے مسلمانوں میں کسی برے طریقے کی ابتداء کی اور اس کے بعد اس طریقہ پر عمل کیا گیا تو اس طریقہ پر عمل کرنے والوں کا گناہ بھی اس شخص کے نامہ اعمال میں لکھا جائے گا اور عمل کرنے والوں کے گناہ میں کوئی کمی نہیں ہوگی۔

حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے خطبہ دیا اور لوگوں کو صدقہ کرنے کی ترغیب دی۔

حضرت جریر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو بندہ کسی نیک طریقہ کو ایجاد کرتا ہے جس پر اس کے بعد عمل کیا جاتا ہے اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی چار مزید اسناد ذکر کی ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے ہدایت کی دعوت دی اسے اس ہدایت کی پیروی کرنے والوں کے برابر اجر ملے گا اور ان کے اجر میں کوئی کمی نہیں ہوگی اور جس شخص نے کسی گمراہی کی دعوت دی اسے اس گمراہی کی پیروی کرنے والوں کے برابر

يَنْقُصُ مِنْ أَجْرِهِمْ شَيْءٌ وَمَنْ سَنَّ لِي الْإِسْلَامَ سَنَةً سَيَّئَةً لَعَمِلَ بِهَا بَعْدَهُ كُتِبَ عَلَيْهِ مِثْلُ رِزْقِ مَنْ عَمِلَ بِهَا وَلَا يَنْقُصُ مِنْ أَجْرِهِمْ شَيْءٌ. سابقہ حوالہ (۲۳۵۱)

۶۷۴۲- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ جَمِيعًا عَنْ أَبِي مَعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ لَمَّا نَزَلَ عَلَيَّ الصَّلَاةُ بِمَعْنَى حَدِيثِ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ. سابقہ حوالہ (۲۳۵۱)

۶۷۴۳- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى (يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي أَسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ هِلَالٍ الْعَبْسِيُّ قَالَ قَالَ جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا يَسُنُّ عَبْدٌ سَنَةً صَالِحَةً يَعْمَلُ بِهَا بَعْدَهُ لَمْ يَكُنْ تَمَامَ الْحَدِيثِ. سابقہ حوالہ (۲۳۵۱)

۶۷۴۴- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ وَأَبُو كَامِلٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْأَمْوِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنِ الْمُنْذِرِ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالُوا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جَحْفَةَ عَنِ الْمُنْذِرِ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِهَذَا الْحَدِيثِ.

سابقہ حوالہ (۲۳۴۸-۲۳۴۹)

۶۷۴۵- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كُرَيْبٍ وَفَقِيهٌ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو حَبْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ (يَعْنُوْنَ ابْنَ جَعْفَرٍ) عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ مَنْ دَعَا إِلَى هُدًى كَانَ لَهُ مِنَ الْأَجْرِ مِثْلُ أُجْرِهِ مَنْ تَبِعَهُ لَا يَنْقُصُ ذَلِكَ مِنْ أُجْرِهِمْ شَيْئًا وَمَنْ دَعَا إِلَى ضَلَالَةٍ كَانَ عَلَيْهِ



گناہ ہوگا اور ان کے گناہوں میں کوئی کمی نہیں ہوگی۔

مِنَ الْإِثْمِ مِثْلُ أَنْفَامٍ مِّنْ تَبِعَهُ لَا يَنْقُصُ ذَلِكَ مِنْ أَثْمِهِمْ  
شَيْئًا. ابوداؤد (۴۶۰۹) الترمذی (۲۶۷۴)

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

ذکر و دعا اور توبہ و بخشش

کا بیان

ذکر الہی کی ترغیب۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
۴۸- كِتَابُ الذِّكْرِ وَالدَّعَاءِ

وَالتَّوْبَةِ وَالِاسْتِغْفَارِ

۱- بَابُ الْحَثِّ عَلَى ذِكْرِ

اللَّهِ تَعَالَى

۶۷۴۶- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ  
(وَاللَّفْظُ لِقُتَيْبَةَ) قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي  
صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ اللَّهُ  
عَزَّ وَجَلَّ أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي بِي وَأَنَا مَعَهُ حِينَ يَذْكُرُنِي إِنْ  
ذَكَرَنِي فِي نَفْسِهِ ذَكَرْتُهُ فِي نَفْسِي وَإِنْ ذَكَرَنِي فِي مَلَأٍ  
ذَكَرْتُهُ فِي مَلَأِهِمْ خَيْرٌ مِنْهُمْ وَإِنْ تَقَرَّبَ إِلَيَّ ذِرَاعًا  
تَقَرَّبْتُ مِنْهُ بَاعًا وَإِنْ آتَانِي بِعُشَى آتَيْتُهُ هَرُونَ.

مسلم، تہذیب الاشراف (۱۲۳۴۶)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول  
اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے: میں اپنے بندے  
کے گمان کے ساتھ ہوں، جس وقت وہ میرا ذکر کرتا ہے تو میں  
اس کے ساتھ ہوتا ہوں، اگر وہ اپنے دل میں میرا ذکر کرے تو  
میں تنہا اس کا ذکر کرتا ہوں اور اگر وہ جماعت میں میرا ذکر  
کرے تو میں اس سے بہتر جماعت میں اس کا ذکر کرتا ہوں،  
اگر وہ بقدر ایک باشت میرے قریب ہو تو میں بہ قدر ایک ہاتھ  
اس کے قریب ہوتا ہوں اور اگر وہ بہ قدر ایک ہاتھ میرے  
قریب ہو تو میں بہ قدر چار ہاتھ اس کے قریب ہوتا ہوں، اگر وہ  
میرے پاس چل کر آئے تو میں دوڑتا ہوا اس کے پاس آتا  
ہوں۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی اس میں  
یہ مذکور نہیں ہے کہ اگر وہ بہ قدر ایک ہاتھ میرے قریب ہو تو میں  
بہ قدر چار ہاتھ اس کے قریب ہوتا ہوں۔

۶۷۴۷- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَ  
حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ  
وَإِنْ تَقَرَّبَ إِلَيَّ ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ بَاعًا.

الترمذی (۳۶۰۳) ابن ماجہ (۳۸۲۲)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول  
اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: جب بندہ بہ قدر ایک  
باشت میری طرف بڑھتا ہے تو میں اس کی طرف بہ قدر ایک  
ہاتھ بڑھتا ہوں اور جب وہ میری طرف بہ قدر ایک ہاتھ بڑھتا  
ہے تو میں بہ قدر چار ہاتھ اس کی طرف بڑھتا ہوں اور جب وہ  
بہ قدر چار ہاتھ میری طرف بڑھتا ہے تو میں اس کی طرف زیادہ  
تیزی سے بڑھتا ہوں۔

۶۷۴۸- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ  
حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مَتِيَةَ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو  
هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَدْ كَرَّ أَحَادِيثُ مِنْهَا وَقَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ اللَّهَ قَالَ إِذَا تَلَّقَانِي عَبْدِي بِشِبْرِ  
تَلْقَيْتُهُ بِذِرَاعٍ وَإِذَا تَلَّقَانِي بِذِرَاعٍ تَلْقَيْتُهُ بِبَاجٍ وَإِذَا تَلَّقَانِي  
بِبَاجٍ آتَيْتُهُ بِأَسْرَعٍ. مسلم، تہذیب الاشراف (۱۴۷۶۴)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مکہ کے ایک راستے میں جا رہے تھے آپ کا ایک پہاڑ سے گزر ہوا جس کو حمدان کہتے تھے آپ نے فرمایا: چلتے رہو یہ حمدان ہے مفردون سبقت لے گئے صحابہ نے پوچھا: یا رسول اللہ! مفردون کون ہیں؟ آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کا بہ کثرت ذکر کرنے والے مرد اور اللہ کا بہ کثرت ذکر کرنے والی عورتیں۔

### اللہ تعالیٰ کے اسماء اور ان کو یاد کرنے کی فضیلت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں جس نے ان کو یاد کر لیا وہ جنت میں داخل ہو جائے گا اور اللہ وتر (طاق فرد) ہے اور وتر کو پسند کرتا ہے ابن ابی عمر کی روایت میں ہے: جوان کو شمار کرے گا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں ایک کم سو جس نے ان کو شمار کر لیا وہ جنت میں داخل ہو جائے گا اور حضرت ابو ہریرہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا ہے: اللہ تعالیٰ وتر ہے اور وتر کو پسند کرتا ہے۔

### اصرار سے دعا کرنے یہ نہ کہے کہ اگر تو چاہے تو دے دے

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص دعا کرے تو دعا میں اصرار کرے اور یہ نہ کہے کہ اے اللہ! اگر تو چاہے تو مجھے دے دے کیونکہ خدا کو کوئی مجبور کرنے والا نہیں ہے۔

۶۷۴۹- حَدَّثَنَا أُمِّيَّةُ بِنْتُ بَسْطَامَ الْعَيْشِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ (بَغِيضِي ابْنُ زُرَيْعٍ) حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَسِيرُ فِي طَرِيقِي مَكَّةَ فَمَرَّ عَلَيَّ جَبَلٌ يُقَالُ لَهُ جَمْدَانٌ فَقَالَ يَسِيرُوا هَذَا جَمْدَانٌ سَبَقَ الْمَفْرُودُونَ قَالُوا وَمَا الْمَفْرُودُونَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الذَّاكِرُونَ اللَّهَ كَثِيرًا وَالذَّاكِرَاتُ.

مسلم، تہذیب الاثر (۱۴۰۱۷)

### ۲- بَابُ فِي اسْمَاءِ اللَّهِ تَعَالَى وَ فَضْلِ مَنْ أَحْصَاهَا

۶۷۵۰- حَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ النَّاقِدِ وَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ جَمِيعًا عَنْ سُفْيَانَ (وَ اللَّفْظُ لِعَمْرٍو) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لِيْلَهُ بِسْمَةٌ وَ يَسْمَعُونَ اسْمًا مَنْ حَاطَهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ وَلِئِنَّ اللَّهَ وَ تَرْتُجِبُ الْوَتْرَ وَ لِيْهِ رِوَابُ ابْنِ أَبِي عُمَرَ مَنْ أَحْصَاهَا.

ابن خاری (۶۴۱۰) الترمذی (۳۵۰۸)

۶۷۵۱- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَ رَافِعُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ يَسِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِنْ لِيْلَهُ بِسْمَةٌ وَ يَسْمَعُونَ اسْمًا مِائَةً إِلَّا وَاحِدًا مَنْ أَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ وَ زَادَ هَمَّامٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ إِنَّهُ وَ تَرْتُجِبُ الْوَتْرَ. مسلم، تہذیب الاثر (۱۴۴۵۵-۱۴۷۶۵)

### ۳- بَابُ الْعَزْمِ بِالْذِّعَاءِ وَلَا يَقُولُ إِنْ شِئْتَ

۶۷۵۲- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُكَيْبَةَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيَّةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صَهْبِيبٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا دَعَا أَحَدُكُمْ لِيُعْزِمَ فِي الدُّعَاءِ وَلَا يَقُلْ اللَّهُمَّ إِنْ شِئْتَ فَاعْطِنِي لِإِنَّ اللَّهَ لَا مُسْتَكْرِهَ لَهُ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص دعا کرے تو یہ نہ کہے کہ اے اللہ! اگر تو چاہے تو مجھے بخش دے، لیکن وہ اصرار سے سوال کرے اور بہت رغبت کرے، کیونکہ اللہ تعالیٰ کے لیے کوئی چیز دینا مشکل نہیں ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص یہ نہ کہے کہ اے اللہ! اگر تو چاہے تو مجھے بخش دے! اے اللہ! اگر تو چاہے تو مجھ پر رحم فرما، وہ دعا میں اصرار کرے کیونکہ اللہ تعالیٰ جو چاہتا ہے وہ کرتا ہے اور اس کو کوئی مجبور کرنے والا نہیں ہے۔

ف: علامہ نووی لکھتے ہیں کہ ان احادیث کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ سے عزم اور اصرار کے ساتھ سوال کرنا مستحب ہے اور دعا کو اس کی مشیت پر معلق کرنا مکروہ ہے، کیونکہ سوال کو اس وقت مشیت پر معلق کیا جاتا ہے جب جبر کی نفی کرنا مقصود ہو، یعنی تم چاہو تو دے دو تم پر کوئی جبر نہیں ہے اور اللہ تعالیٰ پر جبر غیر متصور ہے، دوسری وجہ یہ ہے کہ جب سوال کرنے والا یہ کہے کہ تم چاہو تو دو تو یہ صورتاً استغناء ہے اور سب اللہ کے محتاج ہیں اور کوئی اس سے مستغنی نہیں ہے۔

### مصیبت پر موت کی تمنا نہ کرے

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص کسی مصیبت آنے کی وجہ سے موت کی تمنا نہ کرے اور اگر اس نے خواہی نخواستہ ہی موت کی تمنا کرنا ہو تو یوں کہے: اے اللہ! جب تک میرے لیے زندگی بہتر ہو مجھے زندہ رکھ اور جب میرے لیے موت بہتر ہو تو مجھے موت عطا کر۔

امام مسلم نے دو سندوں کے ساتھ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے اس کی مثل نبی ﷺ کی حدیث ذکر کی، البتہ اس میں "نزل" کی بجائے "اصاب" کا لفظ ہے۔

بخاری (۶۳۳۸)

۶۷۵۳- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي حَبْشَةَ وَابْنُ حَبْشَةَ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ (بِعْنُونَ ابْنَ جَعْفَرٍ) عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِذَا دَعَا أَحَدُكُمْ فَلَا يَقْبَلِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي إِنْ شِئْتَ وَالْكَفْرُ لِيغْزِمِ الْمُسْتَلَّةَ وَلِيُعْظِمِ الرَّغْبَةَ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَتَعَاطَمُهُ شَيْءٌ إِعْظَاهُ.

مسلم، تخریج الاشراف (۱۴۰۰۵)

۶۷۵۴- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ (وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي ذَهَابٍ) عَنْ عَطَاءِ بْنِ مِينَاءَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي إِنْ شِئْتَ اللَّهُمَّ ارْحَمْنِي إِنْ شِئْتَ لِغِزْمِ لِي الدُّعَاءِ فَإِنَّ اللَّهَ صَالِحٌ مَا شَاءَ لَا مُكْرَهَ لَهُ. مسلم، تخریج الاشراف (۱۴۲۰۹)

### ۴- بَابُ كَرَاهَةِ تَمَنِّي

#### الْمَوْتِ لِضَرِّ نَزَلَ بِهِ

۶۷۵۵- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ (بِعْنِي) ابْنُ عَلِيَّةٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا يَتَمَنَّيَنَّ أَحَدُكُمْ الْمَوْتَ لِضَرِّ نَزَلَ بِهِ فَإِنْ كَانَ لَا بَدَّ مَتَمِّنِيًّا فَلْيَقْبَلِ اللَّهُمَّ أَحْسِنِي مَا كَانَتِ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِي وَتَوَلَّيْنِي إِذَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِي.

بخاری (۶۳۵۱) الترمذی (۹۷۱) الترمذی (۱۸۲۰)

۶۷۵۶- حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي خَلْفٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَطَاءُ حَدَّثَنَا حَمَادُ (بِعْنِي) ابْنُ سَلَمَةَ (بِعْنَاهُمَا) عَنْ أَنَسِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ مِنْ ضَرِّ أَصَابَهُ.



بخاری (۵۶۷۱)

حضرت انس رضی اللہ عنہ نے کہا: اگر نبی ﷺ نے یہ نہ فرمایا ہوتا کہ ”تم میں سے کوئی شخص موت کی تمنا نہ کرے“ تو میں موت کی تمنا کرتا۔

۶۷۵۷- حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَّاحِدِ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ وَأَنَسُ بْنُ مَيْلٍ حَتَّى قَالَ أَنَسُ لَوْ لَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا يَتَمَنَّيَنَّ أَحَدُكُمْ الْمَوْتَ لَتَمَنَّيْتَهُ. البخاری (۷۲۳۳)

قیس بن ابی حازم کہتے ہیں کہ ہم حضرت خباب رضی اللہ عنہ کے پاس گئے درآں حالیکہ ان کے پیٹ پر سات داغ لگائے گئے تھے۔ انہوں نے کہا: اگر رسول اللہ ﷺ نے ہم کو موت کی دعا سے منع نہ کیا ہوتا تو میں موت کی دعا کرتا۔

۶۷۵۸- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِفْرِيئِسَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى خَبَّابٍ وَقَدْ اِخْتَوَى سَبْعَ كَيِّاتٍ لِيُيَظِّفَهُ لِقَالَ لَوْ مَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَانَا أَنْ نَدْعُوَ بِالْمَوْتِ لَدَعَوْتُ بِهِ. البخاری (۵۶۷۲-۶۳۴۹-۶۳۵۰)

۶۴۳۱-۶۴۳۴ (۷۲۳۴) السائل (۱۸۲۲)

امام مسلم نے اس حدیث کی چار سندیں بیان کیں۔

۶۷۵۹- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا سَفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ وَجَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ وَوَكَيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو نُعْمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ وَيَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَائِعٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ كُلُّهُمْ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ.

ساتھ حوالہ (۶۷۵۸)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص موت کی تمنا نہ کرے نہ موت آنے سے پہلے اس کی دعا کرے، کیونکہ تم میں سے جب کوئی شخص مر جاتا ہے تو اس کا عمل منقطع ہو جاتا ہے اور مومن کی عمر زیادہ ہونے سے خیر ہی زیادہ ہوتی ہے۔

۶۷۶۰- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَائِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مَتِيهِ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ لَمَّا كَرَّ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا يَتَمَنَّيَنَّ أَحَدُكُمْ الْمَوْتَ وَلَا يَدْعُ بِهِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَمُوتَ إِنَّهُ إِذَا مَاتَ أَحَدُكُمْ انْقَطَعَ عَمَلُهُ وَإِنَّهُ لَا يَزِيدُ الْمُؤْمِنَ عَمْرَةً إِلَّا خَيْرًا. مسلم، تہذیب الاشراف (۱۴۷۶۶)

ف: علامہ نووی لکھتے ہیں: مرض، غربت، دشمن کا خوف اور دنیا کی کسی اور مصیبت کی وجہ سے موت کی تمنا کرنا مکروہ ہے، ہاں اگر کسی شخص کو اپنے دین میں کسی ضرر یا فتنہ کا خوف ہو تو پھر موت کی تمنا میں کوئی کراہت نہیں، کیونکہ حدیث میں دنیا کی مصیبت کی وجہ سے موت کی تمنا سے منع کیا ہے اور اس کا مفہوم مخالف یہ ہے کہ دین کے فتنہ کی وجہ سے موت کی تمنا جائز ہے اور سلف صالحین میں سے بہت سے بزرگوں نے دین میں فتنہ کی وجہ سے موت کی تمنا کی ہے۔

جو اللہ سے ملنے کو محبوب رکھے اللہ بھی اس سے ملنے کو محبوب رکھتا ہے

۵- بَابُ مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللَّهِ  
أَحَبَّ اللَّهُ لِقَاءَهُ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو شخص اللہ سے ملنے کو محبوب رکھے اللہ بھی اس سے ملنے کو محبوب رکھتا ہے اور جو اللہ سے ملنے کو ناپسند کرے اللہ بھی اس سے ملنے کو ناپسند کرتا ہے۔

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے اس کی مثل حدیث روایت کی۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اللہ سے ملاقات کو پسند کرے اللہ اس سے ملاقات کو پسند کرتا ہے اور جو شخص اللہ سے ملاقات کو ناپسند کرے اللہ اس سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے، میں نے کہا: اے نبی اللہ! کیا موت کی ناپسندیدگی بھی؟ ہم میں سے ہر شخص (طبعاً) موت کو ناپسند کرتا ہے، آپ نے فرمایا: یہ بات نہیں ہے لیکن جب مومن کو اللہ کی رحمت، رضوان اور جنت کی بشارت دی جائے تو وہ اللہ سے ملاقات کو پسند کرتا ہے، سو اللہ بھی اس سے ملاقات کو پسند کرتا ہے اور کافر کو جب اللہ کے عذاب اور اس کی ناراضگی کی خبر دی جائے تو وہ اللہ سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے سو اللہ بھی اس سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اللہ سے ملاقات کو پسند کرے اللہ اس سے ملاقات کو پسند کرتا ہے اور جو شخص اللہ سے ملاقات کو ناپسند کرے اللہ اس سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے اور موت اللہ کی ملاقات سے پہلے ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اس کی مثل فرمایا۔

۶۷۶۱- حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عِبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ ﷺ قَالَ: أَحَبَّ إِلَيَّ لِقَاءَ اللَّهِ أَحَبَّ إِلَيَّ لِقَاءَ اللَّهِ أَحَبَّ إِلَيَّ لِقَاءَ اللَّهِ وَ مَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللَّهِ كَرِهَ اللَّهُ لِقَاءَهُ. البخاری (۶۵۰۷) الترمذی (۱۰۶۶) (۲۳۰۹) الترمذی (۱۸۳۵-۱۸۳۶)

۶۷۶۲- وَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَ ابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ عَنْ عِبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ وَ مَثَلُهُ. سابقہ حوالہ (۶۷۶۱)

۶۷۶۳- وَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّزَّازِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ الْهَجَمِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَّارَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللَّهِ أَحَبَّ اللَّهُ لِقَاءَهُ وَ مَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللَّهِ كَرِهَ اللَّهُ لِقَاءَهُ فَقُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَكْرَاهِيَةَ الْمَوْتِ فَكُنَّا نَكْرَهُ الْمَوْتَ فَقَالَ لَيْسَ كَذَلِكَ وَلَكِنَّ الْمُؤْمِنَ إِذَا بَشِّرَ بِرَحْمَةِ اللَّهِ وَ رِضْوَانِهِ وَ جَنَّتِهِ أَحَبَّ لِقَاءَ اللَّهِ فَأَحَبَّ اللَّهُ لِقَاءَهُ وَ إِنْ الْكَافِرَ إِذَا بَشِّرَ بِعَذَابِ اللَّهِ وَ سَخَطِهِ كَرِهَ لِقَاءَ اللَّهِ وَ كَرِهَ اللَّهُ لِقَاءَهُ.

بخاری (۶۵۰۷) الترمذی (۱۰۶۷) الترمذی (۱۸۳۷) ابن ماجہ (۴۲۶۴)

۶۷۶۴- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ.

سابقہ حوالہ (۶۷۶۳)

۶۷۶۵- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ زَكْرِيَاءَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللَّهِ أَحَبَّ اللَّهُ لِقَاءَهُ وَ مَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللَّهِ كَرِهَ اللَّهُ لِقَاءَهُ وَ الْمَوْتَ قَبْلَ لِقَاءِ اللَّهِ. سلم، تحفة الاشراف (۱۶۱۴۲)

۶۷۶۶- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زَكْرِيَاءُ عَنْ عَمْرِو حَدَّثَنِي شُرَيْحُ بْنُ هَانِئٍ أَنَّ



عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ بِمِثْلِهِ.

مسلم، تلمذ الاشراف (۱۶۱۴۲)

۶۷۶۷- حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشْعَرِيُّ أَخْبَرَنَا عَبَّاسُ

عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ شَرِيحِ بْنِ هَانِئٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللَّهِ أَحَبَّ اللَّهُ

لِقَاءَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللَّهِ كَرِهَ اللَّهُ لِقَاءَهُ قَالَ فَاتَيْتُ

عَائِشَةَ فَقُلْتُ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَذْكُرُ عَنْ

رَسُولِ اللَّهِ ﷺ حَدِيثًا إِنْ كَانَ كَذَلِكَ لَقَدْ هَلَكْنَا

فَقَالَتْ إِنَّ الْهَالِكَ مَنْ هَلَكَ بِقَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَمَا

ذَلِكَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللَّهِ أَحَبَّ

اللَّهُ لِقَاءَهُ وَوَلَيْسَ مِنَّا أَحَدٌ إِلَّا وَهُوَ بِكَرِهَةِ الْمَوْتِ فَقَالَتْ

قَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَلَيْسَ بِالَّذِي تَذْهَبُ إِلَيْهِ وَلَكِنْ

إِذَا شَخِصَ الْبَصَرُ وَحَشِرَجَ الصَّلْبُ وَأَفْشَعَرَ الْجِلْدُ

وَتَشَبَّحَتِ الْأَصَابِعُ لِعِنْدِ ذَلِكَ مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللَّهِ أَحَبَّ

اللَّهُ لِقَاءَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللَّهِ كَرِهَ اللَّهُ لِقَاءَهُ.

التسالي (۱۸۳۳)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اللہ سے ملاقات کو پسند کرے اللہ اس سے ملاقات کو پسند کرتا ہے اور جو شخص اللہ سے ملاقات کو ناپسند کرے اللہ اس سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے 'شرح' بن ہانی کہتے ہیں کہ میں حضرت عائشہ کے پاس گیا اور میں نے کہا: اے ام المؤمنین! میں نے حضرت ابو ہریرہ کو رسول اللہ ﷺ کی ایک حدیث بیان کرتے ہوئے سنا ہے اگر واقعی اسی طرح ہے تو ہم تو مارے گئے، حضرت عائشہ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ کے قول سے جو ہلاک ہو اور واقعی ہلاک ہو گیا، ہمارا ذمہ کیا حدیث ہے؟ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے: جو شخص اللہ سے ملاقات کو پسند کرتا ہے اللہ بھی اس سے ملاقات کو پسند کرتا ہے اور جو شخص اللہ سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے اللہ بھی اس سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے اور ہم میں ایسا کوئی نہیں ہوگا جو موت کو ناپسند نہ کرتا ہو، حضرت عائشہ نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے اسی طرح فرمایا تھا، لیکن اس کا وہ مطلب نہیں ہے جو تم نے سمجھا ہے، لیکن جب آنکھیں اوپر اٹھ جائیں اور سینہ میں دم گھٹ جائے اور روٹنے لگے کھڑے ہو جائیں اور انگلیاں نیڑھی ہو جائیں اس وقت جو شخص اللہ سے ملاقات کو پسند کرے اللہ اس سے ملاقات کو پسند کرتا ہے اور جو اللہ سے ملاقات کرنا ناپسند کرے اللہ بھی اس سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

۶۷۶۸- وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ

أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُطَرِّفٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ

عَبَّاسٍ. سَائِدَةَ خَالَه (۶۷۶۷)

۶۷۶۹- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو عَامِرٍ

الْأَشْعَرِيُّ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بَرْزَيْدِ

عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ قَالَ مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ

اللَّهُ أَحَبَّ اللَّهُ لِقَاءَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللَّهِ كَرِهَ اللَّهُ لِقَاءَهُ.

بخاری (۶۵۰۸)

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو شخص اللہ سے ملاقات کو پسند کرے اللہ بھی اس سے ملاقات کو پسند کرتا ہے اور جو شخص اللہ سے ملاقات کو ناپسند کرے اللہ بھی اس سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے۔



## ذکر اور دعا کی فضیلت اور اللہ کے تقرب کا بیان

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میں اپنے بندے کے گمان کے ساتھ ہوں اور جب وہ مجھ سے دعا کرتا ہے تو میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے: جب بندہ مجھ سے بہ قدر ایک بالشت قریب ہوتا ہے تو میں اس سے بہ قدر ایک ہاتھ قریب ہوتا ہوں اور جب وہ مجھ سے بہ قدر ایک ہاتھ قریب ہوتا ہے تو میں اس سے بہ قدر چار ہاتھ قریب ہوتا ہوں اور وہ میرے پاس چلتا ہوا آتا ہے تو میں اس کے پاس دوڑتا ہوا آتا ہوں۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے: میں اپنے بندے کے گمان کے ساتھ ہوتا ہوں اور جب وہ میرا ذکر کرتا ہے تو میں اس کے ساتھ ہوں اگر وہ میرا تمہا ذکر کرے تو میں بھی اس کا تمہا ذکر کرتا ہوں اور اگر وہ میرا جماعت میں ذکر کرے تو میں اس سے افضل جماعت میں اس کا ذکر کرتا ہوں اگر وہ بہ قدر ایک بالشت میرے قریب ہو تو میں بہ قدر ایک ہاتھ اس کے قریب ہوتا ہوں اور اگر وہ میرے قریب ہو تو میں اس کے پاس دوڑتا ہوا آتا ہوں۔

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے: جو شخص ایک نیکی کرتا ہے اسے اس کی دس مثل اجر ملتا ہے اور میں مزید اجر دیتا ہوں

## ۶- بَابُ فَضْلِ الذِّكْرِ وَالدَّعَاءِ وَالتَّقَرُّبِ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى

۶۷۷۰- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ اللَّهَ يَقُولُ أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي يَوْمَ إِذَا دَعَانِي. الترمذی (۲۳۸۸)

۶۷۷۱- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ بْنُ عُمَرَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى (بِعْنِي ابْنِ سَعِيدٍ) وَابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سُلَيْمَانَ (وَهُوَ التَّمِيمِيُّ) عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا تَقَرَّبَ عَبْدِي مِنِّي شَبْرًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ ذِرَاعًا وَإِذَا تَقَرَّبَ مِنِّي ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ بَاعًا أَوْ بُوَاعًا وَإِذَا آتَانِي بِمِشْيِ آتَيْتُهُ هَرَوَلَةً.

بخاری (۷۵۳۶)

۶۷۷۲- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الْقَيْسِيُّ حَدَّثَنَا مَعْتَمِرٌ عَنْ أَبِيهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ إِذَا آتَانِي بِمِشْيِ آتَيْتُهُ هَرَوَلَةً. بخاری (۷۵۳۷)

۶۷۷۳- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ (وَاللَّفْظُ لِأَبِي كُرَيْبٍ) قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي وَآنَا مَعَهُ حِينَ يَذْكُرُنِي فَإِنْ ذَكَرَنِي فِي نَفْسِهِ ذَكَرْتُهُ فِي نَفْسِي وَإِنْ ذَكَرَنِي فِي مَالٍ ذَكَرْتُهُ فِي مَالِي خَيْرٌ مِنْهُ وَإِنْ أَقْرَبَ إِلَيَّ شَبْرًا تَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ ذِرَاعًا وَإِنْ أَقْرَبَ إِلَيَّ ذِرَاعًا أَقْرَبْتُ إِلَيْهِ بَاعًا وَإِنْ آتَانِي بِمِشْيِ آتَيْتُهُ هَرَوَلَةً. ساہد حوالہ (۶۷۷۳)

۶۷۷۴- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنِ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ

اور زیادہ جڑا ملتی ہے اور جو شخص ایک برائی کرتا ہے اسے صرف ایک برائی کی سزا ملتی ہے، یا میں اس کو معاف کر دیتا ہوں اور جو بہ قدر ایک ہاشت میرے قریب ہوتا ہے میں اس سے بہ قدر ایک ہاتھ قریب ہوتا ہوں اور جو مجھ سے بہ قدر ایک ہاتھ قریب ہوتا ہے میں اس سے بہ قدر چار ہاتھ قریب ہوتا ہوں اور جو شخص میرے پاس چلتا ہوا آتا ہے میں اس کے پاس دوڑتا ہوا آتا ہوں اور جو شخص تمام روئے زمین کے برابر گناہ کر کے مجھ سے ملے اور اس نے شرک نہ کیا ہو تو میں اس سے اتنی ہی مغفرت کے ساتھ ملوں گا۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی البتہ اس میں یہ ہے کہ اسے اس کی دل چاہی اور ملتا ہے اور میں مزید اجرت دیتا ہوں۔

### دنیا میں سزا ملنے کی دعا کرنے کی کراہت

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک ایسے شخص کی عیادت کی جو چوڑھ کی طرح لاغر ہو گیا تھا، رسول اللہ ﷺ نے اس سے فرمایا: تو اللہ تعالیٰ سے کسی چیز کی دعا کرتا تھا یا اس سے کسی چیز کا سوال کرتا تھا؟ اس نے کہا: جی! میں یہ سوال کرتا تھا: اے اللہ! تو مجھ کو آخرت میں جو سزا دینے والا ہے سو اس کے بدلہ میں مجھے دنیا میں ہی سزا دے دے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سبحان اللہ! تم اس کی طاقت نہیں رکھتے یا فرمایا: تم اس کی استطاعت نہیں رکھتے، تم نے یہ دعا کیوں نہ کی: اے اللہ! ہمیں دنیا میں بھی اچھی چیزیں عطا کر اور آخرت میں بھی عمدہ نعمتیں عطا فرما اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا، راوی نے کہا: آپ نے اس کے لیے اللہ سے دعا کی تو اللہ نے ان کو شفاء دے دی۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی اس میں ”ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا“ تک حدیث ہے اور اس کے بعد نہیں ہے۔

لَهُ عَشْرَ امْثَالِهَا وَازِيدُ وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ كَجَزَاءِ سَيِّئَةٍ يَسْأَلُهَا أَوْ اغْفِرَ وَمَنْ تَقَرَّبَ مِنِّي شَبْرًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ ذِرَاعًا وَمَنْ تَقَرَّبَ مِنِّي ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ بَاعًا وَمَنْ آتَانِي بِمِثْقَلِ آتِئْتُهُ هَرُونَ وَمَنْ لَقِيَنِي بِقُرَابِ الْأَرْضِ خَطِيئَةً لَا يَشْرِكُ مِنِّي شَيْئًا لَقِيَنِي بِمِثْلِهَا مَغْفِرَةً قَالَ إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَشْرٍ حَدَّثَنَا وَكَيْفَ يَهْدَى الْهَدْيُ. ابن ماجہ (۳۲۱)

۶۷۷۵- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مَعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ يَهْدَى الْإِنْسَانُ لَعْرًا غَيْرَ الْفَالِ لَكُلِّ كَلْبٍ أَمْتَالِهَا أَوْ آزِيدُ. سابقہ حوالہ (۶۷۷۴)

### ۷- بَابُ كَرَاهَةِ الدَّعَاءِ بِتَعْجِيلِ الْعُقُوبَةِ فِي الدُّنْيَا

۶۷۷۶- حَدَّثَنَا أَبُو الْخَطَّابِ زِيَادُ بْنُ يَعْنَى الْحَسَنِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حَمِيدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَادَ رَجُلَيْنِ الْمُسْلِمِينَ قَدْ خَلَّتْ لَصَارَ مِنْهُ الشَّرْحُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ هَلْ كُنْتَ تَدْعُو بِشَيْءٍ أَوْ تَسْأَلُهُ آيَةً قَالَ نَعَمْ كُنْتُ أَقُولُ اللَّهُمَّ مَا كُنْتُ مَعْرِفِي بِهِ فِي الْآخِرَةِ فَعَجِّلْ لِي فِي الدُّنْيَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ سُبْحَانَ اللَّهِ لَا تَطِيقُهُ أَوْ لَا تَسْتَطِيعُهُ أَفَلَا قُلْتَ اللَّهُمَّ إِنِّي فِي الدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةٌ وَقَدْ آتَى عَذَابَ النَّارِ قَالَ لَدَعَا اللَّهُ لَهُ فَشَقَّاهُ.

الترمذی (۳۴۸۸-۳۴۸۷)

۶۷۷۷- حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ النَّضْرِ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا حَمِيدٌ يَهْدَى الْإِنْسَانُ إِلَى قَوْلِهِ وَقَدْ آتَى عَذَابَ النَّارِ وَلَمْ يَدْكُرِ الزِّيَادَةَ. سابقہ حوالہ (۶۷۷۶)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنے اصحاب میں سے ایک شخص کی عیادت کے لیے تشریف لے گئے وہ چوزہ کی طرح لاغر ہو گیا تھا اس کے بعد حسب سابق ہے البتہ اس میں یہ ہے تم اللہ کے عذاب کو برداشت نہیں کر سکتے اس حدیث میں یہ نہیں ہے کہ آپ نے اس کے لیے دعا کی تو اللہ نے اس کو شفاء دے دی۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے اس حدیث کو روایت کیا۔

۶۷۷۸- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ دَخَلَ عَلَيَّ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِهِ يُعْوِذُهُ وَقَدْ صَارَ كَالْفَرْخِ بِمَعْنَى حَدِيثِ حُمَيْدٍ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ لَا طَاقَةَ لَكَ بِعَذَابِ اللَّهِ وَلَمْ يَذْكُرْ قَدَعًا اللَّهُ لَهُ فَشَفَاهُ. مسلم تخریج الاثر (۳۶۸)

۶۷۷۹- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْتَشِي وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ الْعَطَّارُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِهَذَا الْحَدِيثِ. مسلم تخریج الاثر (۱۱۹۴)

ف: علامہ نووی لکھتے ہیں: اس باب کی احادیث میں دنیا میں سزا ملنے کی دعا کرنے کی ممانعت ہے اور دنیا اور آخرت کی نعمتوں کے حصول کی دعا کی فضیلت ہے مریض کی عیادت کا احتباب ہے اور بلاء اور آزمائش میں دعا کا احتباب ہے دنیا میں حسد یہ ہے کہ عبادت اور عافیت حاصل ہو اور آخرت میں حسد یہ ہے کہ مغفرت اور جنت حاصل ہو۔

### مجالس ذکر کی فضیلت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ تبارک و تعالیٰ کے کچھ گشت کرنے والے فرشتے ہیں جو ذکر کی مجالس کو ڈھونڈتے پھرتے ہیں جب وہ ذکر کی کوئی مجلس دیکھتے ہیں تو ان (ذاکرین) کے ساتھ بیٹھ جاتے ہیں اور اپنے پروں سے بعض فرشتے بعض دوسرے فرشتوں کو (اوپر تلے) ڈھانپ لیتے ہیں حتیٰ کہ زمین سے لے کر آسمان دنیا تک جگہ بھر جاتی ہے جب ذاکرین مجلس سے اٹھ جاتے ہیں تو یہ فرشتے آسمان کی طرف چڑھ کر جاتے ہیں پھر اللہ عزوجل ان سے سوال کرتا ہے حالانکہ اس کو ان سے زیادہ علم ہوتا ہے: ”تم کہاں سے آئے ہو؟“ وہ کہتے ہیں کہ ہم زمین پر تیرے بندوں کے پاس سے آئے ہیں جو سبحان اللہ اکبر لا الہ الا اللہ اور الحمد للہ کہہ رہے تھے اور تجھ سے سوال کر رہے تھے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: وہ مجھ سے کیا سوال کر رہے تھے؟ فرشتے عرض کرتے ہیں: وہ تجھ سے تیری جنت کا سوال کر رہے تھے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: کیا انہوں

### ۸- بَابُ فَضْلِ مَجَالِسِ الذِّكْرِ

۶۷۸۰- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا بَهْرٌ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِنَّ لِلَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى مَلَائِكَةً سَيَّارَةً فَضُلًا يَتَّبِعُونَ مَجَالِسَ الذِّكْرِ فَإِذَا وَجَدُوا مَجْلِسًا فِيهِ ذِكْرٌ قَعَدُوا مَعَهُمْ وَحَفَّ بَعْضُهُمْ بَعْضًا بِأَجْنِحَتِهِمْ حَتَّى يَمْلُؤُوا مَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ السَّمَاءِ الدُّنْيَا فَإِذَا تَفَرَّقُوا عَرَجُوا وَصَعِدُوا إِلَى السَّمَاءِ قَالَ فَيَسْأَلُهُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ أَعْلَمُ بِهِمْ مِنْ أَيْنَ جِئْتُمْ فَيَقُولُونَ جِئْنَا مِنْ عِنْدِ عِبَادِكَ فِي الْأَرْضِ يَسْتَحْمُونَكَ وَيُكَبِّرُونَكَ وَيُهَيِّلُونَكَ وَيَحْمَدُونَكَ وَيَسْأَلُونَكَ قَالَ وَمَاذَا يَسْأَلُونِي قَالُوا يَسْأَلُونَكَ بِجَنَّتِكَ قَالَ وَهَلْ رَأَوْا جَنَّتِي قَالُوا لَا أَيْ رَبِّ قَالَ أَكَيْفَ لَوْ رَأَوْا جَنَّتِي قَالُوا وَيَسْتَجِيرُونَكَ قَالَ وَمِمَّ يَسْتَجِيرُونَ بِي قَالُوا مِنْ نَارِكَ يَا رَبِّ قَالَ وَهَلْ رَأَوْا نَارِي قَالُوا لَا قَالَ فَكَيْفَ لَوْ رَأَوْا نَارِي قَالُوا وَيَسْتَغْفِرُونَكَ قَالَ فَيَقُولُ قَدْ غَفَرْتُ لَهُمْ فَأَعْطَيْتُهُمْ مَا سَأَلُوا وَأَجْرْتُهُمْ



نے میری جنت کو دیکھا ہے؟ فرشتے عرض کرتے ہیں: نہیں اے میرے رب! اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اگر وہ میری جنت کو دیکھ لیتے تو؟ فرشتے عرض کرتے ہیں: اور وہ تجھ سے پناہ طلب کرتے تھے! اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: وہ کس چیز سے میری پناہ مانگتے تھے؟ فرشتے عرض کرتے ہیں: اے رب! تیری دوزخ سے پناہ مانگتے ہیں! اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: کیا انہوں نے میری دوزخ کو دیکھا ہے؟ فرشتے عرض کرتے ہیں: نہیں! اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اگر وہ میری دوزخ کو دیکھ لیتے تو پھر کس قدر پناہ مانگتے فرشتے عرض کرتے ہیں: اور وہ تجھ سے استغفار کرتے تھے! آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میں نے ان کو بخش دیا اور جو کچھ انہوں نے مانگا وہ میں نے ان کو عطا کر دیا اور جس چیز سے انہوں نے پناہ مانگی اس سے میں نے ان کو پناہ دے دی! آپ نے فرمایا: فرشتے عرض کرتے ہیں: اے میرے رب! ان میں فلاں بندہ خطا کا ارتکاب اس مجلس کے پاس سے گزرا اور ان کے ساتھ بیٹھ گیا! آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میں نے اس کو بھی بخش دیا! یہ وہ لوگ ہیں کہ ان کے ساتھ بیٹھنے والا بھی محروم نہیں کیا جاتا۔

### ۹- بَابُ أَكْثَرِ دُعَاءِ ه

۶۷۸۱- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إسماعيلُ يعني ابنَ عَليِّةَ عَن عَبْدِ العَزِيزِ (وَهُوَ ابْنُ صُهَيْبٍ) قَالَ سَأَلَ قَتَادَةَ أُنْسًا أُنَى دَعْوَةٍ كَانَتْ يَدْعُو بِهَا النَّبِيُّ ﷺ أَكْثَرَ قَالَ كَانَتْ أَكْثَرَ دَعْوَةٍ يَدْعُو بِهَا يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي لِي الدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَلِي الآخِرَةُ حَسَنَةٌ وَإِنَّا عَذَابُ النَّارِ قَالَ وَكَانَ أَنَسٌ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَدْعُو بِدَعْوَةٍ يَدْعُو بِهَا فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَدْعُو بِدَعَايَ دَعَا بِهَا فِيهِ. البراد (۱۵۱۹)

۶۷۸۲- حَدَّثَنَا عبيدُ اللّٰهِ بْنُ مَعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَن ثَابِتٍ عَن أَنَسٍ قَالَ كَانَتْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ رَبَّنَا إِنِّي لِي الدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَلِي الآخِرَةُ حَسَنَةٌ وَإِنَّا عَذَابُ النَّارِ. سلم تلمذ الاشراف (۴۴۵)

۶۷۸۱- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إسماعيلُ يعني ابنَ عَليِّةَ عَن عَبْدِ العَزِيزِ (وَهُوَ ابْنُ صُهَيْبٍ) قَالَ سَأَلَ قَتَادَةَ أُنْسًا أُنَى دَعْوَةٍ كَانَتْ يَدْعُو بِهَا النَّبِيُّ ﷺ أَكْثَرَ قَالَ كَانَتْ أَكْثَرَ دَعْوَةٍ يَدْعُو بِهَا يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي لِي الدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَلِي الآخِرَةُ حَسَنَةٌ وَإِنَّا عَذَابُ النَّارِ قَالَ وَكَانَ أَنَسٌ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَدْعُو بِدَعْوَةٍ يَدْعُو بِهَا فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَدْعُو بِدَعَايَ دَعَا بِهَا فِيهِ. البراد (۱۵۱۹)

۶۷۸۲- حَدَّثَنَا عبيدُ اللّٰهِ بْنُ مَعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَن ثَابِتٍ عَن أَنَسٍ قَالَ كَانَتْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ رَبَّنَا إِنِّي لِي الدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَلِي الآخِرَةُ حَسَنَةٌ وَإِنَّا عَذَابُ النَّارِ. سلم تلمذ الاشراف (۴۴۵)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ یہ دعا کرتے تھے: اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں اچھائی عطا فرما اور آخرت میں بھی اچھائی عطا فرما اور ہم کو دوزخ کے عذاب سے بچا۔

ف: اس دعا کی خصوصیت یہ ہے کہ یہ جامع دعا ہے دنیا اور آخرت کی خیر کو شامل ہے دنیا کی خیر سے مراد عبادت 'یسر' مخلوق سے استغناء اور ثناء جمیل ہے اور آخرت کی خیر سے مراد اللہ کی رضا رسول اللہ ﷺ کا قرب اور شفاعت 'جنت' کا حصول اور اجر و ثواب میں زیادتی ہے۔

لا الہ الا اللہ سبحان اللہ کہنے اور  
دعا کرنے کی فضیلت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے دن میں سو مرتبہ یہ پڑھا: "لا الہ الا اللہ وحده لا شریک له له الملك وله الحمد وهو على كل شيء قدير" اس شخص کو دس غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ملتا ہے اس کے لیے سونیکیاں لکھی جاتی ہے اس کے سو گناہ مٹا دیے جاتے ہیں اور یہ کلمات صبح سے شام تک اس کی شیطان سے حفاظت کا سبب ہوتے ہیں اور کوئی شخص اس سے زیادہ افضل عمل نہیں کر سکتا، ماسوا اس شخص کے جو ان کلمات کو اس سے زیادہ مرتبہ پڑھے اور جس شخص نے ایک دن میں سو مرتبہ "سبحان اللہ وبحمده" پڑھا تو اس کے تمام گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں خواہ وہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص صبح اور شام کے وقت "سبحان اللہ وبحمده" سو مرتبہ پڑھتا ہے قیامت کے دن کوئی شخص اس سے زیادہ افضل عمل نہیں لاسکتا، ماسوا اس شخص کے جس نے اس کے برابر یا اس سے زیادہ ان کلمات کو پڑھا ہو۔

عمرو بن میمون بیان کرتے ہیں کہ جس شخص نے دس بار یہ پڑھا: "لا الہ الا اللہ وحده لا شریک له له الملك وله الحمد وهو على كل شيء قدير" اس کو حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے چار غلام آزاد کرنے کا اجر ملے گا، سلیمان نے اس حدیث کو ربیع بن خثیم

۱۰- بَابُ فَضْلِ التَّهْلِيلِ  
وَالْتَسْبِيحِ وَالدَّعَاءِ

۶۷۸۳- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ سَمِيِّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ فَمِائَةٌ مِائَةً مَرَّةً كَانَتْ لَهُ عِدْلُ عَشْرٍ رِقَابٍ وَكَبِيتُ لَهُ مِائَةٌ حَسَنَةٍ وَمَجِيتُ عَنْهُ مِائَةٌ سَيِّئَةٍ وَكَانَتْ لَهُ حِرْزًا مِنَ الشَّيْطَانِ يَوْمَهُ ذَلِكَ حَتَّى يُمْسِيَ وَلَمْ يَأْتِ أَحَدٌ أَفْضَلَ مِنْهَا جَاءَ بِهِ إِلَّا أَحَدٌ عَمِلَ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ وَمَنْ قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ فَمِائَةَ مَرَّةٍ حَقَّتْ لِحَطَايَاهُ وَلَوْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ. البخاری (۳۲۹۳-۶۴۰۳-۶۴۰۵) الترمذی (۳۴۶۸) ابن ماجہ (۳۷۹۸)

۶۷۸۴- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْأُمَوِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزُ بْنُ الْمُعْتَارِ عَنْ سَهْبِيلٍ عَنْ سَمِيِّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ قَالَ حِينَ يُصْبِحُ وَحِينَ يُمْسِي سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ مِائَةً مَرَّةً لَمْ يَأْتِ أَحَدٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِأَفْضَلَ مِنْهَا جَاءَ بِهِ إِلَّا أَحَدٌ قَالَ مِثْلَ مَا قَالَ أَوْزَادَ عَلَيْهِ.

ابوداؤد (۵۰۹۱) الترمذی (۳۴۶۹)

۶۷۸۵- حَدَّثَنَا سَلِيمَانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَبُو أَيُّوبَ الْقَيْلَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ (بِعْنِي الْعَقْدِيُّ) حَدَّثَنَا عُمَرُ (وَهُوَ ابْنُ أَبِي زَايِدَةَ) عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ عَشْرًا مَرَّةً



سے روایت کیا، بعض کہتے ہیں: میں نے ربیع سے پوچھا: تم نے اس حدیث کو کس سے سنا؟ انہوں نے کہا: عمرو بن میمون سے، پھر میں نے عمرو بن میمون سے پوچھا: آپ نے اس حدیث کو کس سے سنا؟ انہوں نے کہا: ابن ابی لیلیٰ سے، پھر میں نے ابن ابی لیلیٰ کے پاس آیا اور ان سے پوچھا: تم نے اس حدیث کو کس سے سنا؟ انہوں نے کہا: میں نے اس حدیث کو حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے سنا اور انہوں نے اس حدیث کو رسول اللہ ﷺ سے سنا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دو کلمے ایسے ہیں جو زبان پر ہلکے اور میزان پر بھاری ہیں اور اللہ کو محبوب ہیں: "سبحان اللہ و بحمدہ سبحان اللہ العظیم"۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرا "سبحان اللہ والحمد لله ولا اله الا الله والله اكبر" کہنا مجھے ان تمام چیزوں سے زیادہ محبوب ہے جن پر سورج طلوع ہوتا ہے۔

حضرت سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک اعرابی نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا: مجھے کچھ کلمات پڑھنے کی تعلیم دیجئے، آپ نے فرمایا: یہ کہو: "لا اله الا الله وحده لا شريك له، الله اكبر كبيرا والحمد لله كثيرا سبحان الله رب العالمين، لا حول ولا قوة الا بالله العزيز الحكيم"۔ اس شخص نے کہا: یہ کلمات تو میرے رب کے لیے ہیں، میرے لیے کیا ہیں؟ آپ نے فرمایا: یہ کہو: "اللهم اغفر لي وارحمني واهدني وارزقني" راوی نے کہا: مجھے "عافني" کا بھی خیال ہے لیکن مجھے یاد نہیں ہے

كَانَ كَمَنْ أَعْتَقَ أَرْبَعَةَ أَنْفُسٍ مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ وَقَالَ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا حَمْرٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي السَّفِيرِ عَنِ الثَّغْبِي عَنِ رَبِيعِ بْنِ مَحْنَبٍ بِمِثْلِ ذَلِكَ قَالَ فَقُلْتُ لِلرَّبِيعِ مِمَّنْ سَمِعْتَهُ قَالَ مِنْ عَمْرٍو بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ فَاتَيْتُ عَمْرٍو بْنَ مَيْمُونٍ فَقُلْتُ مِمَّنْ سَمِعْتَهُ قَالَ مِنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ فَاتَيْتُ ابْنَ أَبِي لَيْلَى فَقُلْتُ مِمَّنْ سَمِعْتَهُ قَالَ مِنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ بِحَدِيثِهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. البخاری (۶۴۰۴) الترمذی (۳۵۵۳)

۶۷۸۶- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ تَمِيمٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفِ الْجَلِيلِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ عَنْ عَمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ كَلِمَتَانِ خَفِيفَتَانِ عَلَى اللِّسَانِ ثَقِيلَتَانِ فِي الْمِيزَانِ حَبِيبَتَانِ إِلَى الرَّحْمَنِ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ.

بخاری (۶۴۰۶-۷۵۶۳-۶۶۸۲) الترمذی (۳۴۶۷) ابن

ماج (۳۸۰۶)

۶۷۸۷- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَأَنْ أَكُونَ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ. الترمذی (۳۵۹۷)

۶۷۸۸- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ وَابْنُ تَمِيمٍ عَنْ مُوسَى الْجَهَنِّي ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ تَمِيمٍ (وَاللَّفْظُ لَهُ) حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا مُوسَى الْجَهَنِّي عَنْ مُضْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ عَلَيْنِي كَلِمَاتٌ أَقُولُ قَالَ قُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ قَالَ فَهَوَ لَا يَزِيئِي قَمَالِي قَالَ قُلْ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي قَالَ مُوسَى أَمَا



امام ابن ابی شیبہ نے اپنی روایت میں اس راوی کا قول ذکر نہیں کیا۔

ابو مالک اشجعی اپنے والد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں: جو شخص اسلام قبول کرتا رسول اللہ ﷺ اس کو ان کلمات کی تعلیم دیتے تھے: "اللھم اغفر لی وارحمنی واھدنی وارزقنی"۔

ابو مالک اشجعی اپنے والد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ جب کوئی شخص مسلمان ہوتا تو نبی ﷺ اس کو نماز کی تعلیم دیتے پھر اس کو ان کلمات کے ساتھ دعا کرنے کا حکم دیتے: "اللھم اغفر لی وارحمنی واھدنی وعافنی وارزقنی"۔

ابو مالک اپنے والد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کی خدمت میں ایک شخص حاضر ہوا اس نے کہا: یا رسول اللہ! جب میں اپنے رب سے دعا کروں تو کیا کہوں؟ آپ نے فرمایا: کہو: "اللھم اغفر لی وارحمنی وعافنی وارزقنی"۔ آپ نے انگوٹھے کے سوا تمام انگلیاں جمع کیں اور فرمایا: یہ کلمات تمہاری دنیا اور آخرت کے لیے جامع ہیں۔

حضرت سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے: آپ نے فرمایا: کیا تم میں سے کوئی شخص ہر روز ایک ہزار نیکیاں کرنے سے عاجز ہے؟ آپ کے پاس بیٹھے ہوئے لوگوں میں سے ایک نے سوال کیا: ہم میں سے کوئی شخص ایک ہزار نیکیاں کیسے کر سکتا ہے؟ آپ نے فرمایا: وہ سو مرتبہ سبحان اللہ کہے اس کے لیے ایک ہزار نیکیاں لکھی جائیں گی یا اس کے ایک ہزار گناہ منادے جائیں گے۔

تلاوت قرآن اور ذکر کے

لیے اجتماع کی فضیلت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے کسی مسلمان کی دنیاوی

عافیتی فأنا أتوهم وما أدري ولم يذكر ابن أبي شيبة في حديثه قول موسى. سلم، تلمذ الاشراف (۳۹۴۰)

۶۷۸۹- حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ (بَعْنِي ابْنُ زَيْدٍ) حَدَّثَنَا أَبُو مَالِكٍ الْأَشْجَعِيُّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُعَلِّمُ مَنْ أَسْلَمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي. ابن ماجه (۳۸۴۵)

۶۷۹۰- حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَزْهَرَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مَالِكٍ الْأَشْجَعِيُّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ الرَّجُلُ إِذَا أَسْلَمَ عَلَّمَهُ النَّبِيُّ ﷺ الصَّلَاةَ ثُمَّ أَمَرَهُ أَنْ يَدْعُو بِهَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَاهْدِنِي وَعَافِنِي وَارْزُقْنِي. سابقه حوالہ (۶۷۸۹)

۶۷۹۱- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا بَرْدُ بْنُ هُرُونَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ وَأَنَّهُ رَجُلٌ لَقِيَ بِمَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَيْفَ أَقُولُ حِينَ أَسْأَلُ رَبِّي قَالَ قُلِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَعَافِنِي وَارْزُقْنِي وَيَجْمَعُ أَصَابِعَهُ إِلَّا إِبْهَامَ فَإِنَّ هَؤُلَاءِ تَجْمَعُ لَكَ دُنْيَاكَ وَآخِرَتَكَ. سابقه حوالہ (۶۷۸۹)

۶۷۹۲- حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مَرْوَانَ وَعَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ مُوسَى الْجَهَنِّيِّ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ (وَاللَّفْظُ لَهُ) حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا مُوسَى الْجَهَنِّيُّ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ أَيْعِزُّكُمْ أَنْ يَكْسِبَ كُلَّ يَوْمٍ أَلْفَ حَسَنَةٍ فَسَأَلَهُ سَائِلٌ مِنْ جُلَسَائِهِ كَيْفَ يَكْسِبُ أَحَدُنَا أَلْفَ حَسَنَةٍ قَالَ يُسَبِّحُ مِائَةَ تَسْبِيحَةٍ فَيَكْتَسِبُ لَهُ أَلْفَ حَسَنَةٍ أَوْ يُحِطُّ عَنْهُ أَلْفُ خَطِيئَةٍ. الترمذی (۳۴۶۳)

۱۱- بَابُ فَضْلِ الْاجْتِمَاعِ عَلَى

تِلَاوَةِ الْقُرْآنِ وَعَلَى الذِّكْرِ

۶۷۹۳- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ (وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى)

مشکلات میں سے کوئی مشکل دور کی اللہ تعالیٰ اس کی قیامت کی مشکلات میں سے کوئی مشکل دور کر دے گا اور جس شخص نے کسی تنگ دست کے لیے آسانی کی اللہ تعالیٰ اس کے لیے دنیا اور آخرت میں آسانی کر دے گا اور جس نے کسی مسلمان کی پردہ پوشی کی اللہ تعالیٰ اس کی دنیا اور آخرت میں پردہ پوشی کرے گا اور جب تک کوئی بندہ اپنے بھائی کی مدد کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی مدد کرتا رہتا ہے اور جو شخص علم کو طلب کرنے کے لیے کسی راستہ پر چلا اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت کا راستہ آسان کر دے گا اور اللہ کے گھروں میں سے کسی گھر میں کچھ لوگ اللہ کی کتاب کی تلاوت اور اس کے درس کے لیے جب بھی جمع ہوتے ہیں ان پر سیکرنا نازل ہوتی ہے اور ان کو رحمت ڈھانپ لیتی ہے اور فرشتے ان کو گھیر لیتے ہیں اور جو فرشتے اللہ کے پاس ہیں اللہ تعالیٰ ان فرشتوں میں ان کا ذکر کرتا ہے اور جس شخص کے اعمال اس کو پیچھے کر دیں اس کا نسب اسے آگے نہیں بڑھائے گا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یہ حدیث بھی مثل سابق ہے البتہ اس کی ایک سند کے ساتھ تنگ دست پر آسانی کرنے کا ذکر نہیں ہے۔

حضرت ابو ہریرہ اور حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ان دونوں نے نبی ﷺ کے متعلق یہ گواہی دی کہ آپ نے فرمایا: جو قوم بھی اللہ عزوجل کے ذکر کے لیے بیٹھتی ہے اس کو فرشتے گھیر لیتے ہیں اور ان کو رحمت ڈھانپ لیتی ہے اور ان پر سیکرنا نازل ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ ان کا اپنے فرشتوں میں ذکر کرتا ہے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی۔

قَالَ يَحْيَىٰ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْأَخْرَانِ حَدَّثَنَا أَبُو معاوية عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ نَفَسَ عَنْ مُؤْمِنٍ مَغْرَبَةً مِنْ كَرِبِ الدُّنْيَا نَفَسَ اللَّهُ عَنْهُ مَغْرَبَةً مِنْ كَرِبِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ تَسَّرَ عَلَيَّ مُعِيرٍ تَسَّرَ اللَّهُ عَلَيَّ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمَنْ سَتَرَ مِنِّي لِمَا سَتَرَهُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَاللَّهُ فِي عَوْنِ الْعَبْدِ مَا كَانَ الْعَبْدُ فِي عَوْنِ آخِيهِ وَمَنْ سَلَكَ طَرِيقًا يَتَّقِي فِيهِ عِلْمًا سَهَّلَ اللَّهُ لَهُ بِهِ طَرِيقًا إِلَى الْجَنَّةِ وَمَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ فِي بَيْتٍ مِنْ بُيُوتِ اللَّهِ يَتْلُونَ كِتَابَ اللَّهِ وَيَتَدَارَسُونَ بَيْنَهُمْ إِلَّا نَزَلَتْ عَلَيْهِمُ السَّكِينَةُ وَغَشِيَتْهُمُ الرَّحْمَةُ وَحَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ وَذَكَرَهُمُ اللَّهُ فِيمَنْ عِنْدَهُ وَمَنْ بَطَّأ بِهِ عَمَلُهُ لَمْ يُسْرِعْ بِهِ نَسَبُهُ. ابوداؤد (۴۹۴۶) ابن ماجہ (۲۲۵)

۶۷۹۴- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وَحَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا ابْنُ مُعِيرٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ وَفِي حَدِيثِ أَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِمِثْلِ حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ غَيْرَ أَنَّ حَدِيثَ أَبِي أُسَامَةَ لَيْسَ فِيهِ ذِكْرُ التَّحْمِيرِ عَلَى الْمُعِيرِ.

الترمذی (۲۶۴۶-۲۹۴۵)

۶۷۹۵- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ أَبَا إِسْحَاقَ يُحَدِّثُ عَنِ الْأَعْرَابِيِّ مُسْلِمٍ أَنَّهُ قَالَ أَشْهَدُ عَلَى أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ أَنَّهُمَا شَهِدَا عَلَيَّ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ لَا يَقْعُدُ قَوْمٌ يَدْكُرُونَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ إِلَّا حَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ وَغَشِيَتْهُمُ الرَّحْمَةُ وَنَزَلَتْ عَلَيْهِمُ السَّكِينَةُ وَذَكَرَهُمُ اللَّهُ فِيمَنْ عِنْدَهُ. الترمذی (۳۳۷۸) ابن ماجہ (۳۷۹۱)

۶۷۹۶- وَحَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ



الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ.

سابقہ حوالہ (۶۷۹۵)

۶۷۹۷- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مَرْحُومٌ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي نَعَامَةَ السَّعْدِيِّ عَنْ أَبِي عَثْمَانَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ خَرَجَ مَعَارِبَةَ عَلَى حَلْقَةٍ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ مَا أَجَلَسَكُمْ قَالُوا جَلَسْنَا نَذْكُرُ اللَّهَ قَالَ وَاللَّهِ مَا أَجَلَسَكُمْ إِلَّا ذَاكَ قَالَ أَمَا إِنِّي لَمَ اسْتَحْلِفُكُمْ تَهْمَةً لَكُمْ وَمَا كَانَ أَحَدٌ يَسْتَنْزِلُنِي مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَقَلَّ عَنْهُ حَدِيثًا مِنِّي وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ خَرَجَ عَلَى حَلْقَةٍ مِنْ أَصْحَابِهِ فَقَالَ مَا أَجَلَسَكُمْ قَالُوا جَلَسْنَا نَذْكُرُ اللَّهَ وَنَحْمَدُهُ عَلَى مَا هَدَانَا لِلْإِسْلَامِ وَمَنْ بِهِ عَلَيْنَا قَالَ اللَّهُ مَا أَجَلَسَكُمْ إِلَّا ذَاكَ قَالُوا وَاللَّهِ مَا أَجَلَسْنَا إِلَّا ذَاكَ قَالَ أَمَا إِنِّي لَمَ اسْتَحْلِفُكُمْ تَهْمَةً لَكُمْ وَلَكِنَّهُ أَتَانِي جِبْرِيلُ فَأَخْبَرَنِي أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَبَاهِي بِكُمْ الْمَلَائِكَةَ.

الترمذی (۳۳۷۹) الترمذی (۵۴۴۱)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت معادیہ کا گزر مسجد کے حلقے میں بیٹھے ہوئے لوگوں پر ہوا انہوں نے کہا: تم کیوں بیٹھے ہو؟ انہوں نے کہا: ہم اللہ کا ذکر کرنے کے لیے مسجد میں بیٹھے ہیں انہوں نے کہا: یہ خدا! کیا تم صرف اسی لیے بیٹھے ہو؟ انہوں نے کہا: بخدا! ہم صرف اسی لیے بیٹھے ہیں حضرت معادیہ نے کہا: میں نے تم پر کسی بدگمانی کی وجہ سے تم سے قسم نہیں لی اور رسول اللہ ﷺ کی احادیث کو میں سب سے کم روایت کرنے والا ہوں اور بے شک ایک بار رسول اللہ ﷺ کا اپنے اصحاب کے ایک حلقے سے گزر ہوا آپ نے فرمایا: تم یہاں کیوں بیٹھے ہو؟ ہم نے کہا: ہم اللہ کا ذکر کرنے کے لیے بیٹھے ہیں اور اللہ نے ہم کو اسلام کی ہدایت دے کر جو ہم پر احسان کیا ہے اس کا شکر ادا کرنے کے لیے بیٹھے ہیں آپ نے فرمایا: بخدا! تم صرف اسی وجہ سے بیٹھے ہو؟ انہوں نے کہا: یہ خدا! ہم اسی وجہ سے بیٹھے ہیں آپ نے فرمایا: میں نے تم پر کسی بدگمانی کی وجہ سے تم سے قسم نہیں لی، لیکن ابھی میرے پاس جبرئیل آئے تھے اور انہوں نے مجھے بتایا کہ اللہ عزوجل تمہاری وجہ سے فرشتوں پر فخر کر رہا ہے۔

استغفار کرنے کا استحباب اور بہ کثرت

استغفار کرنے کا بیان

حضرت اغرمزی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں (یہ صحابی ہیں) کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے دل پر کبھی (انوار کے غلبے سے) ابر چھا جاتا ہے اور میں اللہ تعالیٰ سے ایک دن میں سو مرتبہ استغفار کرتا ہوں۔

نبی ﷺ کے صحابی حضرت اغرمزی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! اللہ سے توبہ کرو کیونکہ میں ایک دن میں سو

۱۲- بَابُ اسْتِحْبَابِ الْاِسْتِغْفَارِ

وَ الْاِسْتِغْفَارِ مِنْهُ

۶۷۹۸- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَ أَبُو التَّرْبِيعِ الْعَتَكِيُّ جَمِيعًا عَنْ حَمَادٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَمَادٌ عَنْ زَيْدٍ عَنْ نَائِبٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنِ الْأَعْرَابِيِّ الْمُرَبِّيِّ وَ كَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِنَّهُ لَيَبْغَانُ عَلَيَّ قَلْبِي وَإِنِّي لَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ فِي الْيَوْمِ مِائَةَ مَرَّةٍ. ابوداؤد (۱۵۱۵)

۶۷۹۹- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عُمَرُو بْنِ مَرْثَةَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ سَمِعْتُ الْأَعْرَابِيَّ وَ كَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ يُحَدِّثُ أَنَّ ابْنَ عَمَرَ قَالَ



قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَا أَيُّهَا النَّاسُ تَوْبُوا إِلَى اللَّهِ فَإِنِّي  
آتُوبُ فِي الْيَوْمِ الْيَوْمِ مِائَةَ مَرَّةٍ. سلم، تجمہ الاشراف (۱۶۳)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

۶۸۰۰- حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدٍ اللُّهُ بْنُ مَعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح  
وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ وَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ  
مَهْدِيٍّ كُلُّهُمْ عَنْ شُعْبَةَ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ.

سلم، تجمہ الاشراف (۱۶۳)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول  
اللہ ﷺ نے فرمایا: جب آفتاب مغرب سے طلوع ہوگا تو  
جس نے اس سے پہلے توبہ کر لی، اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول  
فرمائے گا۔

۶۸۰۱- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عَالِيَةَ  
(مَعْمُورٌ سَلِيمَانُ بْنُ حَكَّانَ) ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا أَبُو  
مَعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ (بِعْنِي  
ابْنِ هِيَاثٍ) كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامِ ح وَحَدَّثَنِي أَبُو عَيْشَةَ زُهَيْرُ  
بْنِ حَرْبٍ (وَالْكَفَطُ لَهُ) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ  
هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ تَابَ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ  
مِنْ مَغْرِبِهَا تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ.

سلم، تجمہ الاشراف (۱۴۵۱۱-۱۴۵۱۸-۱۴۵۷۰-۱۴۵۷۴)

جہاں شریعت نے ذکر بالجہر کی اجازت  
دی ہے اس کے سوا میں ذکر بالسر  
کرنے کا استحباب

۱۳- بَابُ اسْتِحْبَابِ خَفِضِ الصَّوْتِ  
بِالدُّكْرِ إِلَّا فِي الْمَوَاضِعِ الَّتِي  
وَرَدَ الشَّرْعُ بِرَفْعِهِ

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم نبی  
ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھے لوگ بلند آواز کے ساتھ اللہ  
اکبر کہنے لگے نبی ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! اپنی جانوں پر نرمی  
کرو تم کسی بہرے کو پکار رہے ہو نہ غائب کو تم اس کو پکار رہے  
ہو جو سننے والا اور قریب ہے اور تمہارے ساتھ ہے اس وقت  
میں آپ کے پیچھے یہ کہہ رہا تھا: لا حول ولا قوۃ الا باللہ۔  
”گناہوں سے پھرنا اور نیکی کی طاقت اللہ کے بغیر ممکن نہیں  
ہے“ آپ نے فرمایا: اے عبد اللہ بن قیس! کیا میں تمہاری  
جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانے پر دلالت نہ کروں؟  
میں نے کہا: کیوں نہیں یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا: کہو: لا  
حول ولا قوۃ الا باللہ۔

۶۸۰۲- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ  
لَقِظِيلٍ وَأَبُو مَعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي عُمَانَ عَنْ أَبِي  
مُوسَى قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ لَمَّا سَفَرَ فَبَعَلَ النَّاسُ  
بِجَهْرٍ وَنَ بِاللَّكْثِيرِ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ أَيُّهَا النَّاسُ ارْزُقُوا عَلِيَّ  
أَنْفُسِكُمْ أَلَيْسَ تَدْعُونَ أَهْمَ وَلَا عَلِيًّا أَلَيْسَ تَدْعُونَ  
سَمِيْعًا قَرِيْبًا وَهُوَ مَعَكُمْ قَالَ وَآنَا خَلْفَهُ وَأَنَا أَلْوَنُ لَا حَوْلَ  
وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ لَقَالَ يَا عَبْدَ اللَّهِ بِنَ قَيْسٍ أَلَا أَدْلَكَ  
عَلِيٌّ كُنْزٌ مِّنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ لَقُلْتُ بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ  
قُلْ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ.

بخاری (۲۹۹۲-۴۲۰۵-۶۳۸۴-۶۴۰۹-۶۶۱۰-۷۳۸۶)

حدیث (۱۵۲۶-۱۵۲۷-۱۵۲۸) ترمذی (۳۶۱) ابن ماجہ (۳۸۲۴)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ صحابہ کرام رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک گھائی پر چڑھ رہے تھے ایک شخص جب بھی کسی گھائی پر چڑھتا تو بلند آواز سے کہتا: لا الہ الا اللہ واللہ اکبر۔ حضرت ابو موسیٰ کہتے ہیں: پھر نبی ﷺ نے فرمایا: تم کسی بہرے کو پکار رہے ہو نہ غائب کو پھر کہا: اے ابو موسیٰ یا کہا: اے عبد اللہ بن قیس! کیا میں تم کو جنت کے خزانہ میں سے ایک کلمہ نہ بتاؤں؟ میں نے عرض کیا: وہ کیا ہے یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا: لا حول ولا قوة الا باللہ۔ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم ایک بار رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے پھر اس کی مثل روایت ہے۔

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھے پھر اس کی مثل روایت ہے۔

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک غزوہ میں تھے پھر اس حدیث کو بیان کیا اور اس میں یہ ہے کہ جس کو تم پکار رہے ہو وہ تمہاری اونٹنی کی گردن سے بھی زیادہ تمہارے قریب ہے اور اس میں لا حول ولا قوة الا باللہ کا ذکر نہیں ہے۔

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مجھ سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا میں تم کو جنت کے خزانوں میں سے ایک کلمہ پر دلالت نہ کروں؟ یا فرمایا: میں جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانے پر دلالت نہ کروں؟ میں نے کہا: کیوں نہیں آپ نے فرمایا: لا حول ولا قوة الا باللہ۔

۶۸۰۳- حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَاسْحَقُ بْنُ إِسْرَاهِيمَ وَأَبُو سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيُّ جَمِيعًا عَنْ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ عَنْ عَاصِمٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ. سابقہ حوالہ (۶۸۰۲)

۶۸۰۴- حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ فَضِيلُ بْنُ حُسَيْنٍ حَدَّثَنَا بِرِيدُ (بِعْنَبِيِّ ابْنِ زُرَيْعٍ) حَدَّثَنَا التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي عَثْمَانَ عَنْ أَبِي مُوسَى أَنَّهُمْ كَانُوا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَهُمْ يَصْعَدُونَ فِي تَيْبَةٍ قَالَ فَبَعَلَ رَجُلٌ مَكَلَّمًا عَلَى تَيْبَةٍ نَادَى لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهِ أَكْبَرُ قَالَ فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ ﷺ إِنَّكُمْ لَا تَنَادُونَ أَصَمَّ وَلَا غَائِبًا قَالَ فَقَالَ يَا أَبَا مُوسَى أَوْ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى كَلِمَةٍ مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ قُلْتُ مَا هِيَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ. سابقہ حوالہ (۶۸۰۲)

۶۸۰۵- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ أَبِيهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَثْمَانَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ بَيَّمَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَذَكَرَ نَحْوَهُ. سابقہ حوالہ (۶۸۰۲)

۶۸۰۶- حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ هِشَامٍ وَأَبُو الرَّبِيعِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي عَثْمَانَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ لَمَّا سَفِرَ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ عَاصِمٍ. سابقہ حوالہ (۶۸۰۲)

۶۸۰۷- وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِسْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا التَّفَيْضِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ الْحَدَّادُ عَنْ أَبِي عَثْمَانَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ لَمَّا سَفِرَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَقَالَ فِيهِ وَالَّذِي تَدْعُونَ أَقْرَبَ إِلَيَّ أَحَدِكُمْ مِنْ عُنُقِ رَاحِلَتِي أَحَدِكُمْ وَكَيْسَ فِي حَدِيثِهِ ذِكْرُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ. سابقہ حوالہ (۶۸۰۲)

۶۸۰۸- حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِسْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا التَّضَرُّ بْنُ شَمِيلٍ حَدَّثَنَا عَثْمَانُ (وَهُوَ ابْنُ غِيَاثٍ) حَدَّثَنَا أَبُو عَثْمَانَ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى كَلِمَةٍ مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ أَوْ قَالَ عَلَى كَلِمَةٍ مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ فَقُلْتُ بَلَى فَقَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ. سابقہ حوالہ (۶۸۰۲)

حضرت عبد اللہ بن عمرو بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا: مجھ کو ایسی دعا سکھائیے جس کو میں نماز میں مانگا کروں آپ نے فرمایا: تم یہ کہا کرو (ترجمہ): اے اللہ! میں نے اپنی جان پر بڑا ظلم کیا ہے تہیہ کی روایت میں ہے: بہت ظلم کیا ہے اور تیرے سوا کوئی گناہوں کو نہیں بخشے گا تو اپنے پاس سے میری مغفرت فرما اور مجھ پر رحم فرما بے شک تو بہت بخشنے والا مہربان ہے۔

حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا: یا رسول اللہ! مجھے ایسی دعا سکھائیے جس کو میں ہر نماز میں اور اپنے گھر میں مانگا کروں پھر حسب سابق حدیث ہے البتہ اس میں ”ظلم کثیر“ کے الفاظ ہیں۔

### فتنوں کے شر سے پناہ مانگنے کا بیان

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ یہ دعائیں کیا کرتے تھے: اے اللہ! میں تجھ سے دوزخ کے فتنہ اور دوزخ کے عذاب سے پناہ مانگتا ہوں اور قبر کے فتنہ اور قبر کے عذاب سے اور دولت کے فتنہ کے شر سے اور فقر کے فتنہ کے شر سے پناہ مانگتا ہوں اور میں تجھ سے سح و جال کے فتنہ سے پناہ مانگتا ہوں اے اللہ! میری خطاؤں کو برف اور اولوں کے پانی سے دھو دے اور میرے قلب کو خطاؤں سے اس طرح پاک کر دے جس طرح تو نے سفید کپڑے کو میل سے صاف کر دیا ہے اور میرے درمیان اور میری خطاؤں کے درمیان اس طرح دوری کر دے جس طرح تو نے مشرق اور مغرب میں دوری کی ہے اے اللہ! میں سستی بڑھانے، گناہ اور قرض سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی ہے۔

۶۸۰۹- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي بَكْرٍ أَنَّهُ قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ عَلِمْتَنِي دُعَاءَ أَدْعُو بِهِ لِمَنْ صَلَوَتِي قَالَ قُلِ اللَّهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظَلَمًا كَثِيرًا وَقَالَ كُنْتِيَةً كَثِيرًا وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ فَاعْفِرْ لِي مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِي إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ.

وَحَدَّثَنِيهِ أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي وَحَدَّثَنَا وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو بْنَ الْعَاصِ يَقُولُ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقِ قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ عَلِمْتَنِي يَا رَسُولَ اللَّهِ دُعَاءَ أَدْعُو بِهِ لِمَنْ صَلَوَتِي وَلِمَنْ إِنِّي لَمْ أَذْكَرْ بِمِثْلِ حَدِيثِ اللَّيْثِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ ظَلَمًا كَثِيرًا.

بخاری (۸۳۴-۶۳۲۶) الترمذی (۳۵۳۱) السنن (۱۳۰۱)

### ۱۴- تَابِ التَّعَوُّدِ مِنْ شَرِّ الْفِتَنِ وَغَيْرِهَا

۶۸۱۰- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو عُرَيْبٍ (وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ) قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَدْعُو بِهَذِهِ الدَّعَوَاتِ اللَّهُمَّ فَإِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ النَّارِ وَعَذَابِ النَّارِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْغِنَى وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ اللَّهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِمَاءِ الْوَقْدِ وَالْبَرْدِ وَنَقِّنِي قَلْبِي مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الْقَوْمَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَبَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اللَّهُمَّ فَإِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْمَأْتِمِ وَالْمَغْرَمِ. ابن ماجہ (۳۸۳۸)

۶۸۱۱- وَحَدَّثَنَا أَبُو عُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو معاويةَ وَرَجِحٌ عَنْ هِشَامِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ.

بخاری (۶۳۲۷-۶۳۲۵) ابن ماجہ (۳۸۳۸)



## ۱۵- بَابُ التَّعَوُّذِ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ

وَعَيْرِهِ

۶۸۱۲- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي يُوسُفَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيَّةَ قَالَ  
وَآخِبَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ كَانَ  
رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ  
وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْهَرَمِ وَالْبُخْلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ  
عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ.

بخاری (۲۸۲۳-۶۳۶۷-۶۳۷۱) ابوداؤد (۴۰) الترمذی (۵۴۶۷)

۶۸۱۳- وَحَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ ح  
وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ كِلَاهُمَا عَنِ  
التَّيْمِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنْ يَزِيدُ لَيْسَ  
فِي حَدِيثِهِ قَوْلُهُ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ.

سابقہ حوالہ (۶۸۱۲)

۶۸۱۴- حَدَّثَنَا أَبُو مُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ أَخْبَرَنَا ابْنُ  
مُبَارَكٍ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ  
النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ تَعَوَّذَ مِنْ أَشْيَاءَ ذَكَرَهَا وَالْبُخْلِ.

سابقہ حوالہ (۶۸۱۲)

۶۸۱۵- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ  
أَسَدٍ الْعَمِيَنِيُّ حَدَّثَنَا هُرَيْرٌ الْأَعْوَرُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ  
الْحَبَّابِ عَنْ أَنَسِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَدْعُو بِهَذِهِ لَوَاءِ  
الدَّعَوَاتِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَالْكَسَلِ  
وَأَزْدِلِ الْعُمُرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ.

بخاری (۴۷۰۷)

## ۱۶- بَابُ فِي التَّعَوُّذِ مِنْ سُوءِ الْقَضَاءِ

وَدَرْكِ الشَّقَاءِ وَعَيْرِهِ

۶۸۱۶- حَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ النَّافِدِ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا  
حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا سَمِيُّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ  
أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنْ سُوءِ الْقَضَاءِ وَمِنْ  
دَرْكِ الشَّقَاءِ وَمِنْ شِمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ وَمِنْ جُهِدِ الْبَلَاءِ قَالَ

سستی اور عاجز ہونے سے پناہ  
مانگنے کا بیان

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ  
رسول اللہ ﷺ یہ دعا کرتے تھے: اے اللہ! میں عاجز ہونے  
سستی بزدلی بڑھاپے اور بخل سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور  
میں قبر کے عذاب اور زندگی اور موت کی آزمائشوں سے تیری  
پناہ میں آتا ہوں۔

## حضرت انس رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے اس کی مثل

روایت کی ہے البتہ اس روایت میں زندگی اور موت کی  
آزمائشوں کا ذکر نہیں ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ  
نبی ﷺ نے کئی اشیاء سے پناہ مانگی جن میں بخل کا ذکر بھی  
ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ  
یہ دعائیں کرتے تھے: اے اللہ! میں بخل، سستی، ارذل عمر،  
عذاب قبر اور زندگی اور موت کے فتنوں سے تیری پناہ مانگتا  
ہوں۔

## بری تقدیر اور بد بختی سے پناہ

مانگنے کا بیان

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی  
ﷺ بری تقدیر سے بد بختی کے پانے سے دشمنوں کی خوشی سے  
اور سخت آزمائش سے پناہ مانگتے تھے۔

عَمْرُو بْنُ حَدِيدٍ قَالَ سَفِيَانُ أَشْكُ إِلَيْهِ زِدْتُ وَاحِدَةً  
مِنْهَا. البخاری (۶۳۴۷-۶۶۱۶) الترمذی (۵۵۰۶-۵۵۰۷)

حضرت خولہ بنت حکیم سلمیہ بیان کرتی ہیں کہ میں نے  
رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: ”جو شخص کسی منزل  
پر پہنچ کر یہ دعا کرے تو جب تک وہ اس جگہ سے روانہ نہیں ہوگا  
اس کو کوئی چیز ضرر نہیں دے گی میں ہر مخلوق کے شر سے اللہ کے  
کلمات تامہ کی پناہ میں آتا ہوں۔“

۶۸۱۷- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا كَيْثُ ح وَحَدَّثَنَا  
مُحَمَّدُ بْنُ رَمِيحٍ (وَاللَّفْظُ لَهُ) أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ  
أَبِي حَبِيبٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ يَعْقُوبَ أَنَّ يَعْقُوبَ بْنَ عَبْدِ  
اللَّهِ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ بَشْرَ بْنَ سَعِيدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ  
أَبِي وَقَّاصٍ يَقُولُ سَمِعْتُ خَوْلَةَ بِنْتَ حَكِيمِ السَّلَمِيَّةِ  
تَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ نَزَلَ مِنْزِلًا لَمْ  
قَالَ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ لَمْ يَضُرَّهُ  
شَيْءٌ حَتَّى يَرْتَجِلَ مِنْ مَنْزِلِهِ ذَلِكَ.

الترمذی (۳۴۳۷) ابن ماجہ (۳۵۴۷)

حضرت خولہ بنت حکیم سلمیہ بیان کرتی ہیں کہ انہوں  
نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: تم میں سے  
کوئی شخص کسی منزل پر پہنچ کر یہ کلمات کہے: ”میں ہر مخلوق کے  
شر سے اللہ کے کلمات تامہ کی پناہ میں آتا ہوں“ تو جب تک وہ  
اس جگہ سے روانہ نہ ہو اس کو کوئی چیز ضرر نہیں دے گی۔

۶۸۱۸- وَحَدَّثَنَا هُرُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ وَأَبُو الطَّاهِرِ  
كَيْلَانُ عَنِ ابْنِ وَهَبٍ (وَاللَّفْظُ لَهُرُونُ) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ  
بْنُ وَهَبٍ قَالَ وَأَخْبَرَنَا عَمْرُو (وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ) أَنَّ  
يَزِيدَ بْنَ أَبِي حَبِيبٍ وَالْحَارِثَ بْنَ يَعْقُوبَ حَدَّثَاهُ عَنْ  
يَعْقُوبَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَسْحَجِ عَنْ بَشْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ  
سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ خَوْلَةَ بِنْتَ حَكِيمِ السَّلَمِيَّةِ أَنَّهَا  
سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ إِذَا نَزَلَ أَحَدُكُمْ مِنْزِلًا  
فَلْيُكَلِّمْ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ فَإِنَّهُ لَا  
يَضُرُّهُ شَيْءٌ حَتَّى يَرْتَجِلَ مِنْهُ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک  
مغص نے نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا:  
یا رسول اللہ! گزشتہ رات مجھ کو بچھونے کاٹ لیا، آپ نے فرمایا:  
اگر تم شام کے وقت یہ کہہ دیجئے: ”میں ہر مخلوق کے شر سے اللہ  
کے کلمات تامہ کی پناہ میں آتا ہوں“ تو تم کو یہ بچھو ضرر نہ دیتا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک  
مغص نے کہا: یا رسول اللہ! مجھ کو بچھونے کاٹ لیا، اس کے بعد  
مثل سابق ہے۔

هَذَا يَعْقُوبُ وَقَالَ الْقَعْقَاعُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ ذُكْوَانَ  
أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ  
ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لَقِيتُ مِنْ عَقْرَبٍ لَدَغْتَنِي  
الْبَارِحَةَ قَالَ أَمَا لَوْ قُلْتَ جِئْتَ مِنْ أُمَّسِيَّتِ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ  
التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ لَمْ تَضُرَّكَ. ساہد خوالہ (۶۸۱۷)

۶۸۱۹- وَحَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ الْمِصْرِيُّ أَخْبَرَنَا  
اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ يَعْقُوبَ أَنَّهُ  
ذَكَرَ لَهُ أَنَّ أَبَا صَالِحٍ مَوْلَى غَطَفَانَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا  
هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَدَغْتَنِي عَقْرَبٌ  
بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ وَهَبٍ. سلم تلمذ الاشراف (۱۲۸۸۷)

## سونے کے وقت کی دعا

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم اپنی خواب گاہ میں جانے لگو تو وضو کرو جس طرح نماز کے لیے وضو کرتے ہیں پھر دائیں کروٹ پر لیٹ جاؤ پھر یہ دعا کرو: اے اللہ! میں نے اپنا چہرہ تیرے سپرد کر دیا اور اپنا معاملہ تیرے حوالے کر دیا اور اپنی پشت تیری پناہ میں دے دی تیری طرف رغبت کرتے ہوئے اور تیرا خوف کھاتے ہوئے تیرے علاوہ تجھ سے بچنے کے لیے کوئی پناہ کی جگہ ہے نہ نجات کی جگہ ہیں! تیری اس کتاب پر ایمان لایا جو تو نے نازل کی اور اس نبی پر ایمان لایا جس کو تو نے بھیجا یہ دعا تمہارا آخری کلام ہونا چاہیے اگر تم اسی رات فوت ہو جاؤ تو تم فطرت پر مروجے حضرت براء کہتے ہیں: میں نے ان کلمات کو یاد کرنے کے لیے دہرایا تو میں نے "امننت برسولک الذی ارسلت" کہا: آپ نے فرمایا: "امننت بنبیک الذی ارسلت" کہو۔

ف: اس حدیث سے معلوم ہوا کہ دعا میں جو کلمات منقول ہوں ان کو تبدیل کرنا صحیح نہیں ہے اور یہ کہ سونے سے پہلے وضو کرنا دائیں کروٹ لیٹنا اور یہ دعا پڑھنا مستحب ہے۔

حضرت براء بن عازب نے اس حدیث کو روایت کیا اس روایت میں یہ اضافہ ہے: اگر تم صبح کو اٹھو گے تو خیر حاصل ہوگی۔

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو حکم دیا کہ جب تم رات کو اپنی خواب گاہ میں جاؤ تو یہ دعا کرو: اے اللہ! میں نے اپنی جان تیرے سپرد کر دی اور اپنا چہرہ تیری طرف متوجہ کر دیا اور اپنی پشت تیری پناہ میں دے دی اور تیری طرف رغبت اور تیرے خوف سے اپنا معاملہ تیرے حوالے کر دیا تیرے علاوہ تجھ سے بچنے کے لیے کوئی پناہ کی جگہ ہے نہ نجات کی میں تیری اس کتاب پر

## ۱۷- بَابُ مَا يَقُولُ عِنْدَ النَّوْمِ

۶۸۲۰- حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ (وَاللَّفْظُ لِعُمَانَ) قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ عُمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ حَدَّثَنِى الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِذَا أَخَذْتَ مَضْجَعَكَ فَتَوَضَّأْ وَضُوءَكَ لِلصَّلَاةِ ثُمَّ اضْطَجِعْ عَلَى شِقِّكَ الْيَمِينِ ثُمَّ قُلِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسَلْتُكَ وَجْهِي إِلَيْكَ وَكَوَضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ وَالْجَنَاتِ ظَهْرِي إِلَيْكَ رَغْبَةً وَرَهْبَةً إِلَيْكَ لَا مَلْجَأَ وَلَا مُنْجَأَ مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ اللَّهُمَّ بِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ وَبِنَبِيِّكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ وَاجْعَلْهُنَّ مِنِّي آخِرَ كَلَامِي فَإِنَّ مَتَّ مِنْ كَيْفِيكَ مَتَّ وَأَنْتَ عَلَى الْفِطْرَةِ قَالَ فَرَدَدْتُهُنَّ لَا سُدَّ كَرِهْنَنَ فَقُلْتُ أَمَنْتُ بِرَسُولِكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ قَالَ قُلِ أَمَنْتُ بِنَبِيِّكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ. البخاری (۲۴۷-۶۳۱۱) ابوداؤد (۵۰۴۶-۵۰۴۷) الترمذی (۳۳۹۴-۳۵۷۴)

۶۸۲۱- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ (يَعْنِي ابْنَ إِدْرِيسَ) قَالَ سَمِعْتُ حَضْرَةَ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِهَذَا غَيْرَ أَنَّ مَنْصُورًا أَتَمَّ حَدِيثًا وَرَأَى فِي حَدِيثِ حَضْرَتِ حَضْرَتِ وَأَنَّ أَصَحَّ أَصَابَ ثَبُورًا. سابقہ حوالہ (۶۸۲۰)

۶۸۲۲- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْتَنِي حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَابْنُ دَاوُدَ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ عُبَيْدَةَ يُحَدِّثُ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَمَرَ رَجُلًا إِذَا أَخَذَ مَضْجَعَهُ مِنَ اللَّيْلِ أَنْ يَقُولَ اللَّهُمَّ أَسَلْتُكَ نَفْسِي إِلَيْكَ وَوَجْهِي وَجْهِي إِلَيْكَ وَالْجَنَاتِ ظَهْرِي إِلَيْكَ وَكَوَضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ رَغْبَةً



ایمان لایا جس کو تو نے نازل کیا اور تیرے اس رسول پر ایمان لایا جس کو تو نے بھیجا، سوا گروہ شخص مر گیا تو فطرت پر مرے گا، ابن بشار نے اپنی روایت میں رات کا ذکر نہیں کیا۔

وَرَهْبَةٌ إِلَيْكَ لَا مُلْجَأَ وَلَا مَنْجَايَتَكَ إِلَّا إِلَيْكَ أَمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ وَبِرَسُولِكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ فَإِنْ مَاتَ مَاتَ عَلَيَّ الْفِطْرَةَ وَلَمْ يَذْكُرْ ابْنُ بَشَّارٍ فِي حَدِيثِهِ مِنَ اللَّيْلِ. سابقہ حوالہ (۶۸۲۰)

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص سے فرمایا: اے فلاں شخص! جب تم اپنے بستر پر جاؤ، اس کے بعد حسب سابق ہے، البتہ اس روایت میں ہے: اور میں اس نبی پر ایمان لایا جس کو تو نے بھیجا، اگر تم اس رات کو فوت ہو گے تو فطرت پر فوت ہو گے اور اگر تم صبح کو اٹھو گے تو خیر پاؤ گے۔

۶۸۲۳- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَخْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لِرَجُلٍ يَا فُلَانُ إِذَا أَوَيْتَ إِلَى فِرَاشِكَ يَمْشِلُ حَدِيثُ عَمْرٍو بْنِ مُرَّةٍ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ وَبِنَبِيِّكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ فَإِنْ مَاتَ مِنْ لَيْلِكَ مَاتَ عَلَيَّ الْفِطْرَةَ وَإِنْ أَصْبَحْتَ أَصْبَحْتَ خَيْرًا. البخاری (۷۴۸۸)

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو حکم دیا، پھر اس کی مثل روایت ہے، اگر تم صبح کو اٹھو گے تو خیر پاؤ گے، اس روایت میں یہ جملہ نہیں ہے۔

۶۸۲۴- حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ أَنَّهُ سَمِعَ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ يَقُولُ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ رَجُلًا بِمَنْجَلِهِ وَلَمْ يَذْكُرْ وَإِنْ أَصْبَحْتَ أَصْبَحْتَ خَيْرًا. البخاری (۶۳۱۳)

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ جب خواب گاہ میں جاتے تو یہ دعا کرتے: اے اللہ! میں تیرے نام سے جیتا ہوں اور تیرے نام سے وفات پاؤں گا اور جب بیدار ہوتے تو فرماتے: اللہ کی حمد ہے جس نے ہم کو وفات دینے کے بعد زندہ کر دیا اور اسی کی طرف اٹھنا ہے۔

۶۸۲۵- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي التَّمِيمِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي مُوسَى عَنِ الْبَرَاءِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ إِذَا أَخَذَ مَضْجَعَهُ قَالَ اللَّهُمَّ بِاسْمِكَ أَحْيَا وَبِاسْمِكَ أَمُوتُ وَإِذَا اسْتَيْقَظَ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا آمَاتَنَا وَاللَّيْلُ التَّشْوِيرُ.

مسلم، تہذیب الاشراف (۱۹۲۵)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ آپ نے ایک شخص کو یہ حکم دیا کہ جب وہ اپنے بستر پر جائے تو یہ دعا کرے: اے اللہ! تو نے میری جان کو پیدا کیا اور تو ہی اس کو فوت کرے گا، موت اور زندگی تیرے ہی لیے ہے، اگر تو اس جان کو زندہ رکھے تو اس کی حفاظت کر اور اگر تو اس کو فوت کرے تو اس کی مغفرت کر، اے اللہ! میں تجھ سے عافیت کا سوال کرتا ہوں، ایک شخص نے حضرت عبد اللہ بن عمر سے پوچھا: کیا آپ نے یہ حدیث حضرت عمر سے سنی ہے؟ انہوں نے کہا: میں نے حضرت عمر سے بہتر شخص سے سنی ہے، میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ حدیث سنی ہے۔

۶۸۲۶- حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْعَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ نَالِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خَالِدِ بْنِ سَمْعَانَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْحَارِثِ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّهُ أَمَرَ رَجُلًا إِذَا أَخَذَ مَضْجَعَهُ قَالَ اللَّهُمَّ خَلَقْتَ نَفْسِي وَأَنْتَ تَوَلَّاهَا لَكَ مَمَاتُهَا وَمَنْجَايَاهَا إِنْ أَحْيَيْتَهَا فَأَحْفَظْهَا وَإِنْ أَمَتَهَا فَاصْفِرْ لَهَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَالِيَةَ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ سَمِعْتُ هَذَا مِنْ عُمَرَ فَقَالَ مِنْ خَيْرٍ مِنْ عُمَرَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ ابْنُ نَالِعٍ فِي رِوَايَتِهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ وَلَمْ يَذْكُرْ سَمِعْتُ. مسلم، تہذیب الاشراف (۷۱۲۱)

سہیل کہتے ہیں کہ ابو صالح ہمیں یہ حکم دیتے تھے کہ تم میں سے کوئی شخص جب سونے کا ارادہ کرے تو بستر پر دائیں کروٹ لیٹے پھر دعا کرے: اے آسمانوں کے رب! اے زمین کے رب! عرش عظیم کے رب! اے ہمارے رب! اور ہر چیز کے رب! دانے اور غنم کے چیرنے والے! تورات انجیل اور فرقان کو نازل کرنے والے! میں ہر اس چیز کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں جس کی پیشانی تیرے قبضہ میں ہے اے اللہ! تو اول ہے تجھ سے پہلے کوئی چیز نہیں ہے اے اللہ! تو آخر ہے تیرے بعد کوئی چیز نہیں ہے تو ظاہر ہے تیرے اوپر کوئی چیز نہیں ہے تو باطن ہے تجھ سے دور کوئی چیز نہیں ہے ہم سے قرض کو دور کر دے اور ہم کو فقر سے مستغنی کر دے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اس حدیث کو نبی ﷺ سے روایت کرتے تھے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں یہ حکم دیتے تھے کہ جب ہم سونے کے لیے جائیں تو یہ دعا کریں اس کے بعد مثل سابق ہے اور فرمایا: میں ہر اس جانور کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں جس کو تو نے پیشانی سے پکڑا ہوا ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نبی ﷺ کے پاس آئیں اور آپ سے خادم مانگا آپ نے فرمایا: تم کہو: اے اللہ! اسات آسمانوں کے رب۔ پھر سہیل سے اپنے والد سے روایت کی مثل ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص اپنے بستر پر جائے تو تہبند کے اندرونی حصہ کو بستر پر جھاڑے اور بسم اللہ پڑھے کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ اس کے بعد بستر پر کون (جانور) آیا تھا اور جب لیٹنے کا ارادہ کرے تو دائیں کروٹ لیٹے اور یہ

۶۸۲۷- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سَهِيلٍ قَالَ كَانَ أَبُو صَالِحٍ يَأْمُرُنَا إِذَا أَرَادَ أَحَدُنَا أَنْ يَنَامَ أَنْ يَتَّطَيَّرَ عَلَى شِقْوِ الْأَيْمَنِ ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَوَاتِ وَرَبَّ الْأَرْضِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ فَالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوَى وَمُنْزِلِ التَّوْرَةَ وَالْإِنْجِيلَ وَالْفُرْقَانَ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُونَكَ شَيْءٌ أَفْضِنَا عَنَّا الدَّيْنَ وَأَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ وَكَانَ يَرْوِي ذَلِكَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ. سلم بحمدہ الاشراف (۱۲۵۹۹)

۶۸۲۸- وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الْحَمِيدُ بْنُ بَيَانَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيدُ (بِعَبِي الطَّحَّانِ) عَنْ سَهِيلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَأْمُرُنَا إِذَا أَخَذْنَا مَضْجَعَنَا أَنْ نَقُولَ بِمِثْلِ حَدِيثِ جَرِيرٍ وَقَالَ مِنْ شَرِّ كُلِّ ذَابَّةٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا. ابوداؤد (۵۰۵۱) الترمذی (۳۴۰۰)

۶۸۲۹- وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُبَيْدَةَ حَدَّثَنَا أَبِي بِمَا لَهَا عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَنْتَ فَاطِمَةُ النَّبِيِّ ﷺ تَسْأَلُهُ خَادِمًا فَقَالَ لَهَا قَوْلِي اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ بِمِثْلِ حَدِيثِ سَهِيلٍ عَنْ أَبِيهِ.

الترمذی (۳۴۸۱) ابن ماجہ (۳۸۳۱)

۶۸۳۰- وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِذَا أَوَى أَحَدُكُمْ إِلَى فِرَاشِهِ فَلْيَأْخُذْ دَاخِلَهُ إِزَارَهُ فَلْيَنْفُضْ بِهَا فِرَاشَهُ وَلْيَسْمِ اللَّهَ فَإِنَّهُ لَا يَعْلَمُ مَا خَلْفَهُ

دعا کرے: اے اللہ! میرے رب! تو پاک ہے، میں تیرے نام کے ساتھ کروٹ لیتا ہوں اور تیرے نام کے ساتھ اٹھوں گا، اگر تو میری جان کو روک لے تو اس کو بخش دینا اور اگر تو اس کو چھوڑ دے تو اس کی اس طرح حفاظت کرنا جس طرح تو اپنے نیک بندوں کی حفاظت کرتا ہے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی اس میں ہے: یہ دعا کرے: اے میرے رب! تیرے نام کے ساتھ میں نے کروٹ لی، اگر تو میری جان کو زندہ رکھے تو اس پر رحم فرما۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب بستر پر جاتے تو یہ دعا کرتے: اللہ تعالیٰ کی حمد ہے جس نے ہم کو کھلایا اور پلایا اور ہم کو کافی ہوا اور ہم کو ٹھکانا دیا کیونکہ کتنے لوگوں کا کوئی کفایت کرنے والا ہے نہ ٹھکانے دینے والا۔

جو کام کیے اور جو نہیں کیے ان سے

پناہ مانگنے کا بیان

فردہ بن نوفل اچھی کہتے ہیں: میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا کہ رسول اللہ ﷺ اللہ تعالیٰ سے کیا دعائیں کرتے تھے؟ حضرت عائشہ نے کہا: آپ یہ دعا کرتے تھے: اے اللہ! میں نے جو کام کیے ہیں ان کے شر سے اور جو کام میں نے نہیں کیے ان کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

فردہ بن نوفل کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا کہ رسول اللہ ﷺ کیا دعا کرتے تھے؟ حضرت عائشہ نے کہا: آپ یہ دعا کرتے تھے: اے اللہ! میں نے جو کام کیے ہیں ان کے شر سے اور جو کام میں نے نہیں کیے ان کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں ذکر کیں، ایک سند کے ساتھ ”ومن شر ما لم اعمل“ کے الفاظ مروی ہیں۔

بَعْدَهُ عَلَى فِرَاشِهِ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَضْطَجِعَ فَلْيَضْطَجِعْ عَلَى سَيْبِهِ الْأَيْمَنِ وَلْيَقُلْ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبِّي بِكَ وَضَعْتُ جَنِيَّتِي وَبِكَ أَرْفَعُهُ إِنْ أَمْسَكْتَ نَفْسِي فَاعْفُرْ لَهَا وَإِنْ أَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ عِبَادَكَ الصَّالِحِينَ.

بخاری (۶۳۲۰) ابوداؤد (۵۰۵۰)

۶۸۳۱- وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ نَمَّ لَيْقُلْ بِاسْمِكَ رَبِّي وَضَعْتُ جَنِيَّتِي فَإِنْ أَحْيَيْتَ نَفْسِي فَارْحَمْهَا.

سابقہ حوالہ (۶۸۳۰)

۶۸۳۲- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هُرَيْرٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ إِذَا أُوْعِدَ إِلَى فِرَاشِهِ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَكَفَانَا وَآوَانَا فَكَمْ مَمَّنْ لَا كَافِيَ لَهُ وَلَا مُؤَيِّدِي. ابوداؤد (۵۰۵۳) الترمذی (۳۳۹۶)

۱۸- بَابُ التَّعَوُّذِ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلَ، وَمِنْ

شَرِّ مَا لَمْ يَعْمَلْ

۶۸۳۳- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ (وَاللَّفْظُ لِیَحْيَى) قَالَ إِذَا الْخَبْرُ لَمْ يَجْرِدْ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالٍ عَنْ قُرَّةِ بْنِ نُوَيْلٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَمَّا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَدْعُو بِهِ اللَّهُ قَالَتْ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ رَبِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ. ابوداؤد (۱۵۵۰) السائل (۱۳۰۶-۵۵۴۱-۵۵۴۱) ابن ماجہ (۳۸۳۹)

۶۸۳۴- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ حَصْبِينَ عَنْ هِلَالٍ عَنْ قُرَّةِ بْنِ نُوَيْلٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ دُعَاؤِهَا كَانَ يَدْعُو بِهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَقَالَتْ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ رَبِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ. سابقہ حوالہ (۶۸۳۳)

۶۸۳۵- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ



جَبَلَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ (بِعْنَى ابْنِ جَعْفَرٍ) كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ  
عَنْ حَصْبَيْنِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ مُحَمَّدِ  
بْنِ جَعْفَرٍ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ. سابقہ حوالہ (۶۸۳۳)

۶۸۳۶- وَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنِ  
الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي لُبَابَةَ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ  
فَرْوَةَ بِنْتِ تَوْقَلٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَقُولُ فِي  
دُعَائِهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَشَرِّ مَا لَمْ  
أَعْمَلْ. سابقہ حوالہ (۶۸۳۳)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ  
اپنی دعا میں فرماتے تھے: اے اللہ! میں نے جو کام کیے ہیں ان  
کے شر سے اور جو کام میں نے نہیں کیے ان کے شر سے تیری پناہ  
میں آتا ہوں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ  
رسول اللہ ﷺ یہ دعا کرتے تھے: اے اللہ! میں نے تیری  
اطاعت کی اور تجھ پر ایمان لایا اور تجھ پر توکل کیا اور تیری  
طرف رجوع کیا اور تیری مدد سے جنگ کی، اے اللہ! میں  
تیرے گمراہ کرنے سے تیری عزت کی پناہ میں آتا ہوں، تیرے  
سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں، تو ہی زندہ ہے جس کو موت نہیں  
آئے گی اور سب جن اور انس مر جائیں گے۔

۶۸۳۷- حَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ  
عَمْرٍو أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ  
حَدَّثَنِي ابْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ  
رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ لَكَ أَسَلْتُ وَبِكَ  
أَمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَرَأَيْتُكَ أَنْتَ وَبِكَ خَاصَمْتُ  
اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِعِزَّتِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَنْ تُضِلَّنِي أَنْتَ  
الْحَيُّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَالْحَيُّ وَالْإِنْسُ يَمُوتُونَ.

بخاری (۷۳۸۳)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی  
ﷺ جب کسی سفر میں صبح اٹھتے تو یہ دعا فرماتے: سننے والے  
نے اللہ کی حمد کو اور اس کی ہم پر آزمائش کے حسن کو سن لیا، اے  
اللہ! ہمارے ساتھ رہ اور ہم پر فضل فرما، درآں حالیکہ ہم جہنم  
سے اللہ کی پناہ مانگنے والے ہیں۔

۶۸۳۸- حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ  
أَخْبَرَنِي سَلِيمَانُ بْنُ هِلَالٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ  
أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ إِذَا كَانَ فِي سَفَرٍ  
وَاسْتَحْرَ يَقُولُ سَمِعَ سَامِعٌ بِحَمْدِ اللَّهِ وَحُسْنِ بَلَايِهِ عَلَيْنَا  
رَبَّنَا صَاحِبِنَا وَأَفْضَلِ عَلَيْنَا عَائِدًا بِاللَّهِ مِنَ النَّارِ.

ابوداؤد (۵۰۸۶)

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ  
نبی ﷺ یہ دعا کرتے تھے: اے اللہ! میری خطا، میری نادانی،  
میرے معاملہ میں میری زیادتی کو اور جن کاموں کا تجھے مجھ  
سے زیادہ علم ہے ان کو معاف فرما دے، اے اللہ! جو کام میں  
نے سنجیدگی سے کیے اور جو مذاق سے کیے، جو خطا کیے اور جو  
قصداً کیے اور ہر وہ کام جو میرے نزدیک گناہ ہیں معاف فرما،  
اے اللہ! ان کاموں کو معاف فرما جو میں نے پہلے کیے اور جو  
میں نے بعد میں کیے اور جو میں نے چھپ کر کیے اور جو میں

۶۸۳۹- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي  
حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي بُرَيْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى  
الْأَشْعَرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ كَانَ يَدْعُو بِهَذَا  
الدُّعَاءِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي خَطِيئَتِي وَجَهْلِي وَإِسْرَافِي فِي  
أَمْرِي وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي جِدِّي وَهَزْلِي  
وَخَطِيئِي وَعَمْدِي وَكُلَّ ذَلِكَ عِنْدِي اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا  
قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا أَنْتَ  
أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ وَأَنْتَ عَلَيَّ كُلِّ



سب سے بہتر پاک کرنے والا ہے، تو اسی کا دلی اور مولیٰ ہے، اے اللہ! جو علم نفع نہ دے، جو دل ڈرتا نہ ہو، جو نفس سیر نہ ہو اور جو دعا قبول نہ ہو میں اس سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَالنَّهْمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ اللَّهُمَّ آتِ نَفْسِي تَقْوَاهَا وَزَكِّهَا أَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكَّاهَا أَنْتَ وَلِيَّهَا وَمَوْلَاهَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ دَعْوَةٍ لَا يَسْتَجَابُ لَهَا. (اسنن) (۵۴۷۳)

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ شام کے وقت یہ دعا کرتے تھے: ہم نے شام کی اور اللہ کے ملک نے شام کی، اللہ کے لیے حمد ہے، اللہ وحدہ کے سوا کوئی مستحق عبادت نہیں، اللہ کا کوئی شریک نہیں، ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں: اللہ ہی کے لیے ملک ہے، اسی کے لیے حمد ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اے اللہ! میں تجھ سے اس رات کی خیر کا سوال کرتا ہوں، اور اس رات کے شر سے اور اس رات کے بعد کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں، اے اللہ! میں سستی سے اور بڑھاپے کی برائی سے تیری پناہ میں آتا ہوں، اے اللہ! میں جہنم کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

۶۸۴۵- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَوِيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّاحِمِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سُوَيْدٍ السَّخَعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا أَمْسَى قَالَ أَمْسَيْنَا وَآمَسَى الْمَلِكُ لِلَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ قَالَ الْحَسَنُ فَحَدَّثَنِي الرَّبِيعُ أَنَّهُ حَفِظَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سُوَيْدٍ هَذِهِ اللَّيْلَةَ وَهُوَ عَلَى مَجْلٍ كَسَى قَدِيرٌ اللَّهُمَّ اسئلك خَيْرَ هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوءِ الْكِبَرِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ فِي النَّارِ وَعَذَابِ فِي الْقَبْرِ.

ابوداؤد (۵۰۷۱) (الترمذی (۳۳۹۰))

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ شام کے وقت یہ دعا کرتے: ہم نے شام کی اور اللہ کے ملک نے شام کی، تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، اللہ وحدہ کے سوا کوئی مستحق عبادت نہیں، اس کا کوئی شریک نہیں، راوی کہتے ہیں: اور میرا خیال ہے کہ آپ نے ان کلمات میں یہ بھی فرمایا: اللہ کے لیے ہی ملک ہے اور اسی کی حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اے رب! میں تجھ سے اس رات کی خیر کا سوال کرتا ہوں اور اس رات کے بعد کی خیر کا سوال کرتا ہوں اور اس رات کے شر سے اور اس رات کے بعد کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں، اے اللہ! میں سستی سے اور بڑھاپے کی برائی سے تیری پناہ مانگتا ہوں، اے اللہ! میں دوزخ کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور جب صبح ہوتی تو

۶۸۴۶- حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَبْرِ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ نَبِيُّ اللَّهِ ﷺ إِذَا أَمْسَى قَالَ أَمْسَيْنَا وَآمَسَى الْمَلِكُ لِلَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ قَالَ أَرَاهُ قَالَ فِيهِمْ لَهُ الْمَلِكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى مَجْلٍ كَسَى قَدِيرٌ رَبِّ اسئلك خَيْرَ مَا لِيْ هَذِهِ اللَّيْلَةُ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهَا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا لِيْ هَذِهِ اللَّيْلَةُ وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوءِ الْكِبَرِ رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ فِي النَّارِ وَعَذَابِ فِي الْقَبْرِ وَإِذَا أَصْبَحَ قَالَ ذَلِكَ أَيْضًا أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمَلِكُ لِلَّهِ. (سائتہ حوالہ) (۶۸۴۵)



آپ صبح بھی یہ دعا کرتے: ہم نے صبح کی اور اللہ کے ملک نے صبح کی۔

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ شام کے وقت یہ دعا کرتے تھے: ہم نے شام کی اور اللہ کے ملک نے شام کی، تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، اللہ وحدہ کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں، اللہ کا کوئی شریک نہیں، اے اللہ! میں تجھ سے اس رات کی خیر کا اور جو کچھ اس رات میں ہے اس کی خیر کا سوال کرتا ہوں اور اس رات کے شر سے اور جو کچھ اس رات میں ہے اس کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں، اے اللہ! میں سستی بڑھا پے بڑھا پے کی خرابی دنیا کے فتنے اور غلاب تیرے تیری پناہ مانگتا ہوں، ایک روایت میں ہے: آپ نے فرمایا: اللہ وحدہ کے سوا کوئی مستحق عبادت نہیں، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے ملک ہے اور اسی کے لیے حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ یہ دعا کرتے تھے: اللہ وحدہ کے سوا کوئی مستحق عبادت نہیں، جس نے اپنے لشکر کو غلبہ عطا کیا، اپنے بندے کی مدد کی اور تنہا لشکروں کو مغلوب کیا ہے اور اس کے بعد کچھ نہیں ہے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مجھ سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ دعا کرو: اے اللہ! مجھے ہدایت دے اور سیدھا رکھ اور ہدایت کے وقت تمہیں راستہ کی ہدایت اور سیدھا کرنے کی دعا کے وقت تیرے سیدھے ہونے کو یاد کرو۔

اسی سند کے ساتھ ہے رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: اے اللہ! میں تجھ سے ہدایت اور راستی کا سوال کرتا ہوں۔

سوتے وقت اور علی الصباح  
تسبیح کرنے کا بیان

۶۸۴۷- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنِ الْحَسَنِ ابْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ ابْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا اَمْسَى قَالَ اَمْسَيْنَا وَ اَمْسَى الْمَلِكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ هَلِيهِ اللَّيْلَةَ وَخَيْرِ مَا فِيهَا وَاعْوُدُّ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَ شَرِّ مَا فِيهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسْلِ وَالْهَرَمِ وَ سُوءِ الْكِبَرِ وَ لِسْتِ الدُّنْيَا وَ عَذَابِ الْقَبْرِ قَالَ الْحَسَنُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ وَ الرَّابِعِيُّ لِيُوْرُ الْبَيْهَقِيُّ ابْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ وَ لَقَعَهُ اَنَّهُ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ. (سابقہ حوالہ ۶۸۴۵)

۶۸۴۸- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَقُولُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ اَعَزَّ جُنْدُهُ وَ نَصَرَ عَبْدُهُ وَ عَلَبَ الْاَحْزَابَ وَ حُدَّهُ فَلَاشَى بَعْدَهُ. (بخاری ۴۱۱۴)

۶۸۴۹- حَدَّثَنَا أَبُو عَرَبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي رَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ عَاصِمَ بْنَ مَكْلَبٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ قُلِ اللّٰهُمَّ اهْدِنِي وَ سِدِّيْنِي وَ اذْغُرْ بِلِهْدِي هِدَايَتَكَ الطَّرِيقَ وَ السَّدَادَ سَدَادَ السَّهْمِ. (بوراد ۴۲۲۵) (السائل ۵۲۲۷-۵۳۹۱)

۶۸۵۰- وَ حَدَّثَنَا ابْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ (يَعْنِي ابْنَ اَبِي رَيْسٍ) اَخْبَرَنَا عَاصِمُ بْنُ مَكْلَبٍ بِهَذَا الْاِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ قُلِ اللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْأَلُكَ الْهُدَى وَ السَّدَادَ كَمَا تَحْمُرُ بِالسَّهْمِ. (سابقہ حوالہ ۶۸۴۹)

۱۹- بَابُ التَّسْبِيْحِ اَوَّلَ النَّهَارِ وَ عِنْدَ التَّوْمِ

۶۸۵۱- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعُمَرُو النَّاقِدُ وَابْنُ أَبِي عَمَرَ (وَاللَّفْظُ لِابْنِ أَبِي عَمَرَ) قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى ابْنِ طَلْحَةَ عَنْ كُرَيْبِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ جُوَيْرِيَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ خَرَجَ مِنْ عِنْدِهَا بِكُرَّةٍ حِينَ صَلَّى الصُّبْحَ وَهِيَ فِي مَسْجِدِهَا ثُمَّ رَجَعَ بَعْدَ أَنْ أَضْحَى وَهِيَ جَالِسَةٌ فَقَالَ مَا زِلْتُ عَلَى الْحَالِ الْيَبِيَّ قَارَفْتُكَ عَلَيْهَا قَالَتْ نَعَمْ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ لَقَدْ قُلْتُ بَعْدَكَ أَرْبَعَ كَلِمَاتٍ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ لَوْ وَزَنْتُ بِمَا قُلْتِ مُنْذُ الْيَوْمِ لَوَزَنْتَهُنَّ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ عَدَدَ خَلْقِهِ وَرِضَا نَفْسِهِ وَزِنَةَ عَرْشِهِ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهِ.

الترمذی (۳۵۵۵) النسائی (۱۳۵۱) ابن ماجہ (۳۸۰۸)

۶۸۵۲- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَاسْحَقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرِ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي رَشِيدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ جُوَيْرِيَةَ قَالَتْ مَرَّ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حِينَ صَلَّى صَلَاةَ الْغَدَاةِ أَوْ بَعْدَهَا صَلَّى الْغَدَاةَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ خَلْقِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ رِضَا نَفْسِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ زِنَةَ عَرْشِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ. (۶۸۵۱)

۶۸۵۳- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ (وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى) قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكِيمِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي لَيْلَى حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ قَاطِمَةَ اشْتَكَيْتُ مَا تَلْفَى مِنَ الرَّحَى فِي يَدِهَا وَاتَى النَّبِيُّ ﷺ سَبِيًّا فَانْطَلَقْتُ فَلَمْ تَجِدْهُ وَلَقِيتُ عَائِشَةَ فَأَخْبَرْتَهَا فَلَمَّا جَاءَ النَّبِيُّ ﷺ أَخْبَرْتُهُ عَائِشَةَ بِمَجِيئِ قَاطِمَةَ إِلَيْهَا فَجَاءَ النَّبِيُّ ﷺ إِلَيْنَا وَقَدْ أَخَذْنَا مَضَاجِعَنَا فَذَهَبْنَا نَقُومُ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ عَلِيُّ مَكَانِكُمْمَا فَفَعَدَدَ بَيْنَنَا حَتَّى وَجَدْتُ بَرْدَ قَدَمِهِ عَلَيَّ صَدْرِي ثُمَّ قَالَ أَلَا أَعْلَمُكُمْمَا خَيْرًا مِمَّا سَأَلْتُمَا إِذَا أَخَذْتُمَا مَضَاجِعَكُمْمَا أَنْ تُكَبِّرَا اللَّهَ أَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ وَتَسَبِّحَاهُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَتَحْمَدَاهُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكُمْمَا مِنْ خَادِمٍ. البخاری (۳۱۱۳-۳۲۰۵)

حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ صبح کی نماز پڑھنے کے بعد صبح کو ہی ان کے پاس سے چلے گئے اور وہ اس وقت اپنی نماز کی جگہ میں بیٹھی تھیں پھر آپ دن چڑھے تشریف لائے اور وہ وہیں بیٹھی تھیں آپ نے فرمایا: جس وقت سے میں تم کو چھوڑ کر گیا ہوں تم اسی طرح بیٹھی ہو؟ حضرت جویریہ نے عرض کیا: جی! نبی ﷺ نے فرمایا: میں نے تمہارے بعد چار ایسے کلمات تین بار کہے ہیں کہ جو کچھ تم نے صبح سے اب تک پڑھا ہے اگر اس کا ان کلمات کے ساتھ وزن کرو تو ان کلمات کا وزن زیادہ ہوگا اللہ کی حمد اور تسبیح ہے اس کی مخلوق کے عدد اس کی رضا اس کے عرش کے وزن اور اس کے کلمات کی سیاحتی کے برابر۔

حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں صبح کی نماز کے وقت یا صبح کی نماز کے بعد رسول اللہ ﷺ میرے پاس سے گزرے پھر حسب سابق روایت ہے اور اس روایت میں اس طرح ہے: اللہ کی تسبیح مخلوق کے عدد کے برابر اللہ کی تسبیح اللہ کی رضا کے برابر اللہ کی تسبیح اس کے عرش کے وزن کے برابر اللہ کی تسبیح اس کے کلمات کی سیاحتی کے برابر۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ بچھی پینے کی وجہ سے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے ہاتھوں میں نشانات پڑ گئے تھے نبی ﷺ کے پاس کچھ قیدی (یعنی غلام) تھے حضرت فاطمہ حضور سے ملنے گئیں لیکن حضور سے ملاقات نہیں ہوئی حضرت عائشہ سے ملاقات ہوئی حضرت فاطمہ نے ان کو اپنے حال کی خبر دی جب نبی ﷺ تشریف لائے تو حضرت عائشہ نے حضور سے حضرت فاطمہ کے آنے کا ذکر کیا (حضرت فاطمہ فرماتی ہیں:) پھر جب ہم بستروں میں لیٹے ہوئے تھے اس وقت ہمارے پاس نبی ﷺ تشریف لائے ہم اٹھنے لگے تو اس وقت نبی ﷺ نے فرمایا: اپنی جگہ پر ہی رہو پھر آپ ہمارے درمیان بیٹھ گئے حتیٰ کہ میں نے اپنے سینے کے پاس نبی ﷺ کے قدموں کی ٹھنڈک محسوس کی آپ نے فرمایا: تم نے جو مجھ

(۵۰۶۲) ابوداؤد (۶۳۱۸-۵۳۶۲-۵۳۶۱)

سے سوال کیا ہے کیا میں تم کو اس سے اچھی چیز کی خبر نہ دوں  
جب تم دونوں اپنے بستروں پر جاؤ تو چونتیس بار اللہ اکبر کہو اور  
تینتیس بار سبحان اللہ کہو اور تینتیس بار الحمد للہ کہو تو یہ تمہارے  
لیے خادم سے بہتر ہے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی دو اور سندیں ذکر کیں۔

۶۸۵۴- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَرَكِيعُ  
ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ  
الْمُنْثَرِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ كُلُّهُمْ عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ  
وَرَفِيَّ حَدِيثِ مَعَاذٍ أَخَذْتُمَا مَضْجَعَكُمَا مِنَ اللَّيْلِ.

سابقہ حوالہ (۶۸۵۳)

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے اس کی مثل  
روایت کی اس روایت میں یہ اضافہ ہے: حضرت علی نے فرمایا:  
جب سے میں نے نبی ﷺ سے اس حدیث کو سنا ہے اس کا  
پڑھنا ترک نہیں کیا، کہا گیا کہ صلیب کی رات کو بھی ترک نہیں  
کیا؟ آپ نے فرمایا: صلیب کی رات کو بھی ترک نہیں کیا، ایک  
روایت میں ہے: ابوہریرہ نے کہا: میں نے حضرت علی سے کہا:  
صلیب کی رات کو بھی نہیں؟

۶۸۵۵- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ  
عِيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي  
لَيْلَى عَنْ عَوَالِي بْنِ أَبِي طَالِبٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو  
الْأَنْبَلِيُّ بْنُ كَثِيرٍ وَكَثِيرُ بْنُ عَيْشٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ الْوَلِيدِ كَثِيرُ  
حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ  
عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِسُجُودِ حَدِيثِ  
الْحَكِيمِ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى وَزَادَ فِي الْحَدِيثِ قَالَ عَلِيُّ مَا  
تَرَكَهُ مِنْذُ سَمِعْتُهُ مِنَ النَّبِيِّ ﷺ قَبْلَ لَهُ وَلَا لَيْلَةَ صَفِيْنِ  
قَالَ وَلَا لَيْلَةَ صَفِيْنِ وَرَفِيَّ حَدِيثِ عَطَاءِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ  
ابْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ قُلْتُ لَهُ وَلَا لَيْلَةَ صَفِيْنِ. البخاری (۵۳۶۲)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت  
فاطمہ نبی ﷺ کے پاس آئیں اور آپ سے کام کی شکایت کی  
اور خادم کا سوال کیا، آپ نے فرمایا: تم کو ہمارے پاس خادم تو  
نہیں ملے گا، کیا میں تم کو ایسی چیز نہ بتاؤں جو خادم سے بہتر  
ہے؟ تم جب بستر پر جاؤ تو تینتیس بار سبحان اللہ تینتیس بار  
الحمد للہ اور چونتیس بار اللہ اکبر کہو۔

۶۸۵۶- حَدَّثَنِي أُمِّيَّةُ بْنُ بَسْطَامٍ الْعَيْشِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ  
(بِعْنَى ابْنِ زُرَيْعٍ) حَدَّثَنَا زَوْجٌ (وَهُوَ ابْنُ الْقَاسِمِ) عَنْ سُهَيْلِ  
عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ فَاطِمَةَ آتَتْ النَّبِيَّ ﷺ تَسْأَلُهُ  
عَادِمًا وَشَغَبَ الْعَمَلُ لِقَالَ مَا الْفَيْئُ وَنَدْنَا قَالَ آلا أَدَلِكِ  
عَلَى مَا هُوَ خَيْرٌ لِكِرْمَنْ خَادِمٍ تَسْبِجِينَ فَلَاثًا وَفَلَاثِينَ وَ  
تَحْمِيدِينَ فَلَاثًا وَفَلَاثِينَ وَتَكْبِيرِينَ أَرْبَعًا وَفَلَاثِينَ وَحِينَ  
تَأْخُلِينَ مَضْجَعِكِ. مسلم، تجلہ الاشراف (۱۲۶۴۷)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

۶۸۵۶ م - وَحَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا  
حَبَّانٌ حَدَّثَنَا وَهَبٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ.

مسلم، تجلہ الاشراف (۱۲۷۶۰)



ف: بیوی پر گھر کا کام کاج کرنا اور کھانا پکانا لازم نہیں ہے، البتہ شوہر سے تعاون کرنا مستحب ہے، حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا گھر میں چکی سے آنا جیتی تھیں، جس سے آپ کے ہاتھوں پر نشان پڑ جاتے تھے روئی پکاتی تھیں جس سے چہرہ متغیر ہو جاتا تھا، گھر کی صفائی کرتی تھیں جس سے آپ کے بال گرد سے اٹ جاتے تھے اس لیے خواتین کو حضرت فاطمہ اور ازواج مطہرات امہات المؤمنین رضی اللہ عنہن کی پیروی کرنی چاہیے۔

## مرغ کی بانگ کے وقت

### دعا کا استحباب

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب تم مرغ کی بانگ سنو تو اللہ تعالیٰ سے اس کے لٹل کا سوال کرو، کیونکہ وہ فرشتہ کو دیکھتا ہے اور جب گدھے کی آواز سنو تو شیطان سے اللہ کی پناہ مانگو، کیونکہ وہ شیطان کو دیکھتا ہے۔

## ۲۰ - بَابِ اسْتِحْبَابِ الدُّعَاءِ عِنْدَ

### صِيَاحِ الدِّيْنِكِ

۶۸۵۷ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ إِذَا سَمِعْتُمْ صِيَاحَ الدِّيْبِكِ فَاسْأَلُوا اللَّهَ مِنْ فَضْلِهِ فَإِنَّهَا رَأَتْ مَلَكَهَا وَإِذَا سَمِعْتُمْ نَهيقَ الْحِمَارِ فَتَعَوَّذُوا بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ فَإِنَّهَا رَأَتْ شَيْطَانًا.

بخاری (۳۳۰۳) ابوداؤد (۵۱۰۲) الترمذی (۳۴۵۹)

## ۲۱ - بَابِ دُعَاءِ الْكَرْبِ

۶۸۵۸ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ (وَاللَّفْظُ لِابْنِ سَعِيدٍ) قَالُوا حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ نَيْسَىَ اللَّهُ ﷺ كَانَتْ يَقُولُ عِنْدَ الْكَرْبِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَظِيمُ الْحَلِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَرَبُّ الْأَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ.

بخاری (۳۴۳۵) ابن ماجہ (۳۸۸۳)

۶۸۵۹ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ هِشَامٍ وَحَدِيثُ مُعَاذِ بْنِ هِشَامٍ أَيْ.

سابقہ حوالہ (۶۸۵۸)

۶۸۶۰ - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حَمِيدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَسْرٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّ أَبَا الْعَالِيَةِ الرَّيَّاحِيَّ حَدَّثَهُمْ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَتْ يَدْعُو بِهِمْ وَيَقُولُ لَهُمْ عِنْدَ الْكَرْبِ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ مُعَاذِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ قَتَادَةَ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ رَبُّ

## مصیبت کے وقت کی دعا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کرب کے وقت یہ دعا کرتے تھے: اللہ عظیم، حلیم کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں ہے، عرش عظیم کے رب کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں ہے، اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی مستحق عبادت نہیں جو آسمانوں اور زمین کا رب ہے اور عرش کریم کا رب ہے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ان کلمات کے ساتھ دعا کرتے اور کرب کے وقت فرماتے تھے پھر حسب سابق کلمات ذکر کیے، البتہ قتادہ نے کہا: آسمانوں اور زمین کے رب۔

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِينَ. سابقہ حوالہ (۶۸۵۸)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ جب نبی ﷺ کو کوئی اہم کام درپیش ہوتا تو آپ فرماتے اس کے بعد حسب سابق کلمات ہیں اس روایت میں یہ کلمات زائد ہیں: اللہ کے سوا کوئی مستحق عبادت نہیں جو عرش کریم کا رب ہے۔

۶۸۶۱- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بِهِزُ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ إِذَا حَزَبَهُ أَمْرٌ قَالَ لَدَغْرِي بِمِثْلِ حَدِيثِ مُعَاذٍ عَنْ أَبِيهِ وَزَادَ مَعَهُنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ.

سابقہ حوالہ (۶۸۵۸)

### سبحان الله و بحمده کی فضیلت

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا گیا کہ کون سا کلام سب سے افضل ہے؟ آپ نے فرمایا: جس کلام کو اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں یا اپنے فرشتوں کے لیے منتخب فرمایا ہے: "سبحان الله و بحمده"۔

### ۲۲- بَابُ فَضْلِ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ

۶۸۶۲- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا وَهَبٌ حَدَّثَنَا سَعِيدُ الْجَرِيرِيُّ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْجِسْرِيِّ عَنِ ابْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ سَمِعَ أُمَّ الْكَلَامِ أَلْفَلَّ قَالَ مَا أَصْطَلَقَنِي اللَّهُ لِمَلَأَكِيهِ أَوْ لِعِبَادِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ. الرزدي (۳۵۹۳)

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا میں تم کو نہ بتاؤں کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ کون سا کلام محبوب ہے؟ میں نے کہا: یا رسول اللہ! مجھے بتلائیے کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ کون سا کلام محبوب ہے؟ آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ محبوب کلام یہ ہے: "سبحان الله و بحمده"۔

۶۸۶۳- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْجَرِيرِيِّ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْجِسْرِيِّ مِنْ عَنزَةِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا أُخْبِرُكَ بِأَحَبِّ الْكَلَامِ إِلَيَّ اللَّهُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْبِرْنِي بِأَحَبِّ الْكَلَامِ إِلَيَّ اللَّهُ فَقَالَ إِنَّ أَحَبَّ الْكَلَامِ إِلَيَّ اللَّهُ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ.

سابقہ حوالہ (۶۸۶۲)

### مسلمانوں کے پس پشت دعا کرنے کی فضیلت

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو مسلمان بھی اپنے بھائی کے لیے پس پشت دعا کرتا ہے تو فرشتہ کہتا ہے: اور تیرے لیے بھی اس کی مثل ہو۔

### ۲۳- بَابُ فَضْلِ الدُّعَاءِ لِلْمُسْلِمِينَ بِظَهْرِ الْغَيْبِ

۶۸۶۴- حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ حَفْصِ بْنِ الْوَكَيْعِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَرِيمٍ عَنْ أُمِّ التَّرْدَاءِ عَنْ أَبِي التَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَا مِنْ عَبْدٍ مُسْلِمٍ يَدْعُو لِأَخِيهِ بِظَهْرِ الْغَيْبِ إِلَّا قَالَ الْمَلَكُ وَلَكَ بِمِثْلٍ. ابوداؤد (۱۵۳۴)

حضرت ام درداہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میرے آقا نے بیان کیا کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے

۶۸۶۵- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ سَمِيْلٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هُرَيْرَةَ الْمَعْلَمِيُّ حَدَّثَنِي طَلْحَةَ بْنُ



سنا ہے کہ جس شخص نے اپنے بھائی کے لیے پس پشت دعا کی تو جو فرشتہ اس کے ساتھ مقرر ہے وہ کہتا ہے: آمین اور تیرے لیے بھی اس کی مثل ہو۔

عَبِيدُ بْنُ كَرِيْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي أُمُّ الدَّرْدَاءِ قَالَتْ حَدَّثَنِي سَيِّدِي أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ دَعَا لِأَخِيهِ يَظْهَرُ الْغَيْبُ قَالَ الْمَلَكُ الْمُوَكَّلُ بِهِ آمِينَ وَلَكَ بِمِثْلِ.

سابقہ حوالہ (۶۸۶۴)

صفوان بن عبد اللہ بن صفوان بیان کرتے ہیں کہ میں شام میں حضرت ابو درداء کے گھر گیا وہ نہیں ملے حضرت ام درداء تھیں انہوں نے کہا: کیا تم اس سال حج کرنا چاہتے ہو؟ میں نے کہا: جی! انہوں نے کہا: ہمارے لیے خیر کی دعا کرنا کیونکہ نبی ﷺ فرماتے تھے: مسلمان کا اپنے بھائی کے لیے پس پشت دعا کرنا مستجاب ہوتا ہے اس کے مرہالے ایک لڑکھ مقرر ہوتا ہے وہ جب بھی اپنے بھائی کے لیے دعائے خیر کرتا ہے تو مقرر فرشتہ آمین کہتا ہے اور کہتا ہے: تیرے لیے بھی اس کی مثل ہوگی انہوں نے بھی نبی ﷺ سے اس کی مثل روایت کی مجھے دعا کے لیے کہا۔

۶۸۶۶- حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سَلِيمَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ صَفْوَانَ (وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَفْوَانَ) وَكَانَتْ تَحْتَهُ أُمُّ الدَّرْدَاءِ قَالَتْ قَدِمْتُ الشَّامَ فَأَتَيْتُ أَبَا الدَّرْدَاءِ وَهُوَ مُتَرَلِّمٌ فَلَمَّ أَحَدُهُ وَرَجَعْتُ أُمَّ الدَّرْدَاءِ فَقَالَتْ أَرَيْدُ الْحَجَّ الْعَامَ فَقُلْتُ نَعَمْ قَالَتْ كَادَعَ اللَّهُ لَنَا بِخَيْرٍ لِيَأْتِيَ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَقُولُ دَعْوَةُ الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ لِأَخِيهِ يَظْهَرُ الْغَيْبُ مُسْتَجَابَةٌ عِنْدَ رَبِّهِ مَلَكٌ مُوَكَّلٌ كُلَّمَا دَعَا لِأَخِيهِ بِخَيْرٍ قَالَ الْمَلَكُ الْمُوَكَّلُ بِهِ آمِينَ وَلَكَ بِمِثْلِ قَالَ فَخَرَجْتُ إِلَى السُّوقِ فَلَقِيْتُ أَبَا الدَّرْدَاءِ فَقَالَ لِي مِثْلَ ذَلِكَ يَرْوِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ. ابن ماجہ (۲۸۹۵)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

۶۸۶۷- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هُرُونَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سَلِيمَانَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَقَالَ عَنْ صَفْوَانَ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَفْوَانَ.

سابقہ حوالہ (۶۸۶۶)

کھانے پینے کے بعد اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے کا استحباب

۲۴- بَابُ اسْتِحْبَابِ حَمْدِ اللَّهِ تَعَالَى بَعْدَ الْأَكْلِ وَالشَّرْبِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اس بات سے راضی ہوتا ہے کہ بندہ کھانا کھا کر اس کا شکر ادا کرے یا پانی پی کر اس کا شکر ادا کرے۔

۶۸۶۸- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ (وَاللَّفْظُ لِابْنِ نُمَيْرٍ) قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو سَامَةَ وَمَحَمَّدُ بْنُ بِشِيرٍ عَنْ زَكْرِيَاءَ بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بَرْدَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنْ اللَّهُ لَيَرْضَى عَنِ الْعَبْدِ أَنْ يَأْكُلَ الْأَكْلَةَ فَيَحْمَدَهُ عَلَيْهَا أَوْ يَشْرَبَ الشَّرْبَةَ فَيَحْمَدَهُ عَلَيْهَا.

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ يُونُسَ الْأَزْرَقِيُّ حَدَّثَنَا زَكْرِيَاءُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ.



الترمذی (۱۸۱۶)

۲۵- بَابُ بَيَانِ أَنَّهُ يُسْتَجَابُ لِلدَّاعِي

مَا لَمْ يُعَجِّلْ

۶۸۶۹- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى ابْنِ أَزْهَرَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ يُسْتَجَابُ لِأَحَدِكُمْ مَا لَمْ يُعَجِّلْ لِقَوْلٍ قَدْ دَعَوْتُ فَلَا أَوْ كَلِمَةٍ يُسْتَجِبُ لِي.

بخاری (۶۳۴۰) ابوداؤد (۱۴۸۴) الترمذی (۳۳۸۷) ابن

ماجر (۳۳۸۷)

۶۸۷۰- وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبٍ بْنُ لَيْثٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عَقِيلُ بْنُ عَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عُبَيْدٍ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَكَانَ مِنَ الْفُقَرَاءِ وَأَهْلِ الْفِقْهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُسْتَجَابُ لِأَحَدِكُمْ مَا لَمْ يُعَجِّلْ لِقَوْلٍ قَدْ دَعَوْتُ رَبِّي فَلَمْ يُسْتَجِبْ لِي.

ساتھ حوالہ (۶۸۶۹)

۶۸۷۱- حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي مُعَاوِيَةُ (وَهُوَ ابْنُ صَالِحٍ) عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ بَرِيدٍ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ لَا يَمْرَأٌ يُسْتَجَابُ لِطَلَبِهِ مَا لَمْ يَدْعُ بِإِلْمٍ أَوْ قَطِيعَةٍ رَجِيمٍ مَا لَمْ يُسْتَعِجِلْ قَبْلَ مَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ يَقُولُ قَدْ دَعَوْتُ وَقَدْ دَعَوْتُ فَلَمْ أَوْ يُسْتَجِبْ لِي فَلَيْسَتْ حَسْرَةٌ عِنْدَ ذَلِكَ وَيَدْعُ الدُّعَاءَ: سَلِّمْ تَحْتَ الْأَشْرَافِ (۱۳۵۴۸)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

۰۰۰ كِتَابُ الرِّقَاقِ

۲۶- بَابُ أَكْثَرِ أَهْلِ الْجَنَّةِ الْفُقَرَاءُ وَأَكْثَرُ

أَهْلِ النَّارِ النِّسَاءُ

۶۸۷۲- حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا مَعَاذُ بْنُ مَعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ

جب تک قبولت کی جلدی نہ کرے  
دعا قبول ہوتی ہے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کسی شخص کی دعا اس وقت تک قبول ہوتی ہے جب تک وہ جلدی نہ کرے، وہ یہ نہ کہے کہ میں نے دعا کی اور میری دعا قبول نہیں ہوئی۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کسی شخص کی دعا اس وقت تک قبول ہوتی ہے جب تک کوئی شخص جلدی نہ کرے، یہ نہ کہے کہ میں نے اپنے رب سے دعا کی تھی اور میری دعا قبول نہیں ہوئی۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب تک کوئی بندہ گناہ کی یا قطع رحم کی دعا نہ کرے اور قبولت کی جلدی نہ کرے اس کی دعا قبول ہوتی رہتی ہے، عرض کیا گیا: یا رسول اللہ! جلدی کا کیا معنی ہے؟ آپ نے فرمایا: وہ کہے: میں نے دعا کی اور میں نے دعا کی لیکن معلوم ہوتا ہے کہ میری دعا قبول نہیں ہوئی، پھر وہ ناامید ہو کر دعا کرنا ترک کر دے۔

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

دل کو نرم کرنے والی باتیں

اہل جنت اکثر فقراء ہوں گے اور اہل

دوزخ اکثر عورتیں ہوں گی

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں جنت کے دروازہ پر کھڑا ہوا تو

جنت میں داخل ہونے والے عموماً مساکین تھے اور مالداروں کو جنت میں داخل ہونے سے روک دیا گیا تھا، البتہ دوزخیوں کو دوزخ میں داخل ہونے کا حکم دے دیا گیا تھا اور جب میں دوزخ کے دروازے پر کھڑا ہوا تو دوزخ میں داخل ہونے والی عموماً عورتیں تھیں۔

ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ كَلَّمَهُمْ عَنْ سَلِيمَانَ التَّمِيمِيِّ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ فَضِيلُ بْنُ حَسْبِينٍ (وَاللَّفْظُ لَهُ) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا التَّمِيمِيُّ عَنْ أَبِي عُمَرَ عَنْ أَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قُمْتُ عَلَى بَابِ الْجَنَّةِ لَإِذَا عَامَةٌ مِنْ دَخَلَهَا الْمَسَاكِينُ وَإِذَا أَصْحَابُ الْجِدِّ مَحْبُوسُونَ إِلَّا أَصْحَابَ النَّارِ لَقَدْ أُمِرَ بِهِمْ إِلَى النَّارِ وَقُمْتُ عَلَى بَابِ النَّارِ لَإِذَا عَامَةٌ مِنْ دَخَلَهَا

الْبَيْتَاءُ. الْبُخَارِيُّ (۵۱۹۶)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضرت محمد ﷺ نے فرمایا: میں جنت پر مطلع ہوا تو میں نے جنت میں زیادہ تر فقراء کو دیکھا اور دوزخ پر مطلع ہوا تو میں نے دوزخ میں زیادہ تر عورتوں کو دیکھا۔  
امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی۔

۶۸۷۳- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إسماعيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي يُوَيْبَ عَنْ أَبِي رَجَاءِ الْعَطَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ قَالَ مُحَمَّدٌ ﷺ أَطَّلَعْتُ فِي النَّارِ لَمَّا رَأَيْتُ أَكْثَرَ أَهْلِهَا الْبَيْتَاءُ. الْبُخَارِيُّ (۶۴۴۹) التِّرْمِذِيُّ (۲۶۰۲)

۶۸۷۴- وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا النَّعْفِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو يُوَيْبَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ. سَابِقُ حَالٍ (۶۸۷۳)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نار پر مطلع ہوئے اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

۶۸۷۵- وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْهَبِ حَدَّثَنَا أَبُو رَجَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ إِطَّلَعَ فِي النَّارِ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ أَبِي يُوَيْبَ. سَابِقُ حَالٍ (۶۸۷۳)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: پھر اس کی مثل حدیث ذکر کی۔

۶۸۸۶- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أَسَامَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ سَمِعَ أَبَا رَجَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَذَكَرَ بِمِثْلِهِ. سَابِقُ حَالٍ (۶۸۷۳)

ابو التیاح بیان کرتے ہیں کہ مطرف بن عبد اللہ کی دو بیویاں تھیں وہ ایک بیوی کے پاس سے آئے تو دوسری نے کہا: تم فلائیہ کے پاس سے آئے ہو انہوں نے کہا: میں حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کے پاس سے آیا ہوں اور انہوں نے ہم کو یہ حدیث بیان کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنت کے رہنے والوں میں عورتیں بہت کم ہیں۔

۶۸۷۷- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مَعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ قَالَ كَانَ لِمَطْرِفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ امْرَأَتَانِ فَبَاءَ مِنْ عِنْدِ إِحْدَاهُمَا فَقَالَتْ الْأُخْرَى جِئْتُ مِنْ عِنْدِ فُلَانَةٍ فَقَالَ جِئْتُ مِنْ عِنْدِ عِمْرَانَ بْنِ حَصْبِينٍ فَحَدَّثَنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِنَّ أَقَلَّ سَائِكِي الْجَنَّةِ الْبَيْتَاءُ.

سَلْمُ بْنُ الْجَزَعِيِّ الْأَشْرَفِ (۱۰۸۵۴)

مطرف بیان کرتے ہیں کہ ان کی دو بیویاں تھیں جس طرح معاذ کی حدیث میں ہے۔

۶۸۷۸- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ مَطْرِفَ بْنَ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا أَنَّهُ كَانَتْ لَهُ امْرَأَتَانِ بِمَعْنَى

حدیث معاذی. سلم تلمذ الاشراف (۱۰۸۵۴)  
 ۶۸۷۹- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ أَبُو زُرْعَةَ  
 حَدَّثَنَا ابْنُ بَكِيْرٍ حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ  
 مُوسَى بْنِ عَقْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
 عَمْرٍو قَالَ كَانَ مِنْ دُعَاءِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ  
 مِنْ زَوَالِ بَعْتِكَ وَتَحَوُّلِ عَالِيَتِكَ وَكُفْءِ وَبِقَمَتِكَ  
 وَجَمِيعِ سَعَطِكَ. ابوداؤد (۱۵۴۵)

۶۸۸۰- حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ وَ  
 مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّمِيمِيِّ عَنْ أَبِي عُمَرَ  
 التَّهْلَبِيِّ عَنْ أَسَمَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَا  
 تَرَكْتُ بَعْدِي فِتْنَةٌ هِيَ أَضَرُّ عَلَى الرَّجَالِ مِنَ النِّسَاءِ.

بخاری (۵۰۹۶) الترمذی (۲۷۸۰) ابن ماجہ (۳۹۹۸)

۶۸۸۱- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مَعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ وَ سُوَيْدُ بْنُ  
 سَعِيدٍ وَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى جَمِيعًا عَنِ الْمُعْتَمِرِ قَالَ  
 ابْنُ مَعَاذٍ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ قَالَ أَبِي حَدَّثَنَا  
 أَبُو عُمَرَ عَنْ أَسَمَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ خَارِثَةَ وَ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ  
 بَنِي عَمْرِو بْنِ قَعْلِبٍ أَنَّهُمَا حَدَّثَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ  
 قَالَ مَا تَرَكْتُ بَعْدِي لِي النَّاسِ فِتْنَةٌ أَضَرُّ عَلَى الرَّجَالِ مِنَ  
 النِّسَاءِ. سابقہ حوالہ (۶۸۸۰)

۶۸۸۲- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا  
 حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ وَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى  
 أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ وَ حَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَبْرِو  
 كُلُّهُمْ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّمِيمِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ.

سابقہ حوالہ (۶۸۸۰)

۶۸۸۳- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ  
 قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي مَسْلَمَةَ  
 قَالَ سَمِعْتُ أَبَا نَضْرَةَ يَحْدِثُ عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ عَنِ  
 النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِنْ الدُّنْيَا حُلْوَةٌ فَحَضْرَةٌ وَإِنَّ اللَّهَ  
 مَسْتَعْرِفُكُمْ فِيهَا فَيَنْظُرُ كَيْفَ تَعْمَلُونَ فَاتَّقُوا الدُّنْيَا  
 وَاتَّقُوا النِّسَاءَ فَإِنَّ أَوَّلَ فِتْنَةٍ بَيْنِي وَبَيْنَ إِسْرَائِيلَ كَانَتْ لِي

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ  
 رسول اللہ ﷺ کی یہ دعا تھی: اے اللہ! میں تیرے نعمت کے  
 زوال سے اور تیری عافیت کے پھر جانے سے اور تیرے  
 ناگہانی عذاب سے اور تیری تمام ناراضگیوں سے تیری پناہ میں  
 آتا ہوں۔

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ  
 رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے اپنے بعد مردوں کے لیے  
 عورتوں سے زیادہ مضر کوئی فتنہ نہیں چھوڑا۔

حضرت اسامہ بن زید اور حضرت سعید بن زید رضی اللہ  
 عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے  
 اپنے بعد لوگوں میں مردوں پر عورتوں سے زیادہ مضر فتنہ کوئی  
 نہیں چھوڑا۔

امام مسلم نے اس حدیث کی تین سندیں بیان کیں۔

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ  
 نبی ﷺ نے فرمایا: دنیا شیریں اور سرسبز ہے اور اللہ تعالیٰ تم کو  
 اس میں خلیفہ بنانے والا ہے پھر وہ دیکھے گا کہ تم اس میں کس  
 طرح عمل کرتے ہو سو تم دنیا سے اور عورتوں سے بچو کیونکہ بنو  
 اسرائیل کا پہلا فتنہ عورتوں میں تھا اور ابن بشار کی حدیث میں  
 ہے: اللہ تعالیٰ دیکھے گا تم کس طرح عمل کرتے ہو۔



التَّيْسَاءِ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ بَشَّارٍ لَيَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُونَ.

مسلم، تلمذہ الاشراف (۴۳۴۵)

ف: ان احادیث کا منشاء یہ ہے کہ امراء اپنے معاصی کی وجہ سے رکے رہیں گے اور فقراء کے پانچ سو سال بعد ان سے حساب لیا جائے گا ان احادیث میں فقراء اور ضعفاء کی فضیلت ہے اور عورتوں کے بہ کثرت دوزخ میں جانے کی وجہ یہ ہے کہ وہ عموماً نماز نہیں پڑھتیں شوہر کے حقوق ادا نہیں کرتیں اس کی تعظیم و تکریم اور شکر بجا نہیں لاتیں اور ستر اور حجاب کے احکام کی اکثر مخالفت کرتی ہیں۔

۲۷- بَابُ قِصَّةِ أَصْحَابِ الْغَارِ الثَّلَاثَةِ وَ

نیک اعمال کا وسیلہ

التَّوَسُّلُ بِصَالِحِ الْأَعْمَالِ

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تین آدمی جا رہے تھے کہ ان کو بارش نے آیا تو انہوں نے پہاڑ کے ایک غار میں پناہ لی اتنے میں غار کے منہ پر پہاڑ کی ایک چٹان آگری اور یہ لوگ بند ہو گئے پھر انہوں نے ایک دوسرے سے کہا: تم لوگوں نے جو اللہ کے لیے نیک اعمال کیے ہیں ان پر غور کرو اور ان اعمال کے وسیلہ سے اللہ تعالیٰ سے دعا کرو شاید اللہ تعالیٰ تم سے یہ مصیبت دور کر دے سوان میں سے ایک نے یہ دعا کی: اے اللہ! میرے بوڑھے ماں باپ تھے میری بیوی تھی اور میرے چھوٹے چھوٹے بچے تھے میں بکریاں چراتا تھا جب میں واپس آتا تو دودھ دوہتا اور اپنے بچوں سے پہلے اپنے ماں باپ کو دودھ پلاتا ایک دن درختوں نے مجھے دور پہنچا دیا اور میں رات سے پہلے نہ لوٹ سکا جب میں آیا تو ماں باپ سوچکے تھے میں نے حسب معمول دودھ دوہا اور ایک برتن میں دودھ ڈال کر ماں باپ کے سر ہانے کھڑا ہو گیا میں ان کو نیند سے بیدار کرنا ناپسند کرتا تھا اور ان سے پہلے بچوں کو دودھ پلانا بھی ناپسند کرتا تھا حالانکہ بچے میرے قدموں میں چیخ رہے تھے فجر طلوع ہونے تک میرا اور میرے والدین کا یونہی معاملہ رہا اے اللہ! یقیناً تجھے علم ہے کہ میں نے یہ عمل تیری رضا جوئی کے لیے کیا تھا تو ہمارے لیے کچھ کسادگی کر دے اور ہم اس غار سے آسمان کو دیکھ لیں سو اللہ تعالیٰ نے کچھ کسادگی کر دی اور انہوں نے اس غار سے آسمان کو دیکھ لیا پھر دوسرے آدمی نے دعا کی: اے

۶۸۸۴- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمَسِّيْبِيُّ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ أَبَا صُمْرَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ عَقْبَةَ عَنْ نَافِعِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ بَيْنَمَا ثَلَاثَةٌ نَفِرَ يَتَمَشُّونَ أَخَذَهُمُ الْمَطَرُ فَأَوَّأُوا إِلَى غَارٍ فِي جَبَلٍ فَاتَّحَفَتُ عَلَى قِمِّ غَارِهِمْ صَخْرَةٌ مِنَ الْجَبَلِ فَاتَّحَفَتُ عَلَيْهِمْ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ أَنْظِرُوا أَعْمَالًا عَمِلْتُمُوهَا صَالِحَةً لِلَّهِ فَأَذْعُوا اللَّهَ تَعَالَى بِهَا لَعَلَّ اللَّهَ يَفْرُجَهَا عَنْكُمْ فَقَالَ أَحَدُهُمُ اللَّهُمَّ إِنَّهُ كَانَ لِي وَالِدَانِ شَيْخَانِ كَثِيرَانِ وَأَمْرَأَتِي وَوَلِي صَبِيَّةٌ صَغِيرَةٌ أَرْغَى عَلَيْهِمْ فَإِذَا أَرَحْتُ عَلَيْهِمْ حَلَبْتُ لَبَدَاتٍ يَوَالِدِي فَسَقَيْتُهُمَا قَبْلَ بَيْتِي وَأَنَّ نَائِي بِي ذَاتَ يَوْمٍ الشَّجَرُ فَلَمْ أَيْتِ حَتَّى أَمْسَيْتُ فَوَجَدْتُهُمَا قَدْ نَامَا فَحَلَبْتُ كَمَا كُنْتُ أَحَلْبُ فَجِئْتُ بِالْحِلَابِ فَكُتِمْتُ عِنْدَ رُؤْيِيهِمَا أَكْرَهُ أَنْ أَوْقِظَهُمَا مِنْ نَوْمِهِمَا وَأَكْرَهُ أَنْ أَسْقِيَ الصَّبِيَّةَ قَبْلَهُمَا وَالصَّبِيَّةُ يَتَضَاعُونَ عِنْدَ قَدَمِي فَلَمْ يَزَلْ ذَلِكَ ذَائِبِي وَذَائِبُهُمْ حَتَّى طَلَعَ الْفَجْرُ فَإِنْ كُنْتُ تَعْلَمُ إِنِّي فَعَلْتُ ذَلِكَ أَبِغْيَاءٍ وَجْهَكَ فَافْرُجْ لَنَا مِنْهَا فُرْجَةً نَرَى مِنْهَا السَّمَاءَ فَفَرَّجَ اللَّهُ مِنْهَا فُرْجَةً فَرَأَوْا مِنْهَا السَّمَاءَ وَقَالَ الْآخَرُ اللَّهُمَّ إِنَّهُ كَانَتْ لِي ابْنَةٌ عِيمَ أَحْبَبْتُهَا كَأَشَدِّ مَا يُحِبُّ الرِّجَالُ التَّيْسَاءَ وَطَلَبْتُ إِلَيْهَا نَفْسَهَا فَأَبَتْ حَتَّى إِتَيْهَا بِمِائَةِ دِينَارٍ فَبِعْتُ حَتَّى جَمَعْتُ مِائَةَ دِينَارٍ فَجِئْتُهَا بِهَا فَلَمَّا وَقَعْتُ بَيْنَ رِجْلَيْهَا قَالَتْ يَا عَبْدَ اللَّهِ إِنِّي اللَّهُ وَلَا تَفْتَحِ الْخَاتَمَ إِلَّا

اللہ! میری ایک عم زاد تھی جس سے میں بہت محبت کرتا تھا جیسا کہ مردوں کو عورتوں سے لگاؤ ہوتا ہے، میں نے اس سے مقاربت کی درخواست کی، اس نے انکار کیا اور کہا: پہلے سو دینار لاؤ، میں نے بہت مشقت کر کے سو دینار جمع کیے، میں اس کے پاس وہ دینار لے کر گیا، جب میں اس کے ساتھ جنسی عمل کرنے کے لیے بیٹھا تو اس نے کہا: اے اللہ کے بندے! اللہ سے ڈر اور ناجائز طریقہ سے مہر نہ توڑ، سو میں اسی وقت اس سے الگ ہو گیا، اے اللہ! تجھے یقیناً علم ہے کہ میں نے یہ فعل تیری رضا مندی کے لیے کیا تھا، پس تو ہمارے لیے اس غار کو کچھ کھول دے، تو اللہ نے غار کو (مزید) کھول دیا اور تیسرے شخص نے کہا: اے اللہ! میں نے ایک شخص کو ایک فرق (ایک پیمانہ آٹھ کلوگرام) چاولوں کی اجرت پر رکھا تھا، جب اس نے اپنا کام پورا کر لیا تو اس نے کہا: مجھے میری اجرت دو، میں نے اس کو مقررہ اجرت دے دی، اس نے اس سے اعراض کیا، میں ان چاولوں کی کاشت کرتا رہا، حتیٰ کہ میں نے اس (آمدنی) سے تیل اور چرواہے جمع کر لیے، پھر ایک دن وہ شخص میرے پاس آیا اور کہنے لگا: اللہ سے ڈر اور میرا حق نہ مارو، میں نے کہا: یہ تیل اور چرواہے لے جاؤ اور اپنا حق لے لو، اس نے کہا: اللہ سے ڈر اور میرے ساتھ مذاق نہ کرو، میں نے کہا: میں تمہارے ساتھ مذاق نہیں کرتا، یہ تیل اور چرواہے لے لو، وہ ان کو لے کر چلا گیا، تجھ کو یقیناً علم ہے کہ میں نے یہ کام تیری رضا جوئی کے لیے کیا تھا، تو اب تو غار کا باقی ماندہ منہ بھی کھول دے، سو اللہ نے غار کا باقی ماندہ منہ بھی کھول دیا۔

امام مسلم نے اس حدیث کی چار سندیں بیان کیں، موسیٰ بن عقبہ کی روایت میں یہ اضافہ ہے کہ وہ غار سے نکل کر چل دیے اور صالح کی روایت میں ”ہتماشون“ کا لفظ ہے اور عبید کی روایت میں ”خرجوا“ کا لفظ ہے۔

بِحَقِّهِ فَقُمْتُ عَنْهَا فَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ إِنِّي فَعَلْتُ ذَلِكَ  
ابْتِهَاءً وَجِهَكَ فَالْمَرْجُ لَنَا مِنْهَا فَرَجَةٌ لَفَرَجَ لَهُمْ وَقَالَ  
الْأَخَرُ اللَّهُمَّ إِنِّي كُنْتُ اسْتَأْجَرْتُ أَجِيرًا يَفْرُقِي أَرْزَ فَلَمَّا  
قَضَى عَمَلَهُ قَالَ أَعْطَيْتُنِي حَقِّي فَعَرَضْتُ عَلَيْهِ فَرَقَهُ فَرَغِبَ  
عَنْهُ فَلَمْ أَزَلْ أَرْزَعُهُ حَتَّى جَمَعْتُ مِنْهُ بَقْرًا وَرِعَاءَ هَا  
فَجَاءَنِي فَقَالَ اتَّقِ اللَّهَ وَلَا تَطْلُمْنِي حَقِّي قُلْتُ أَذْهَبُ إِلَى  
بَيْتِكَ الْبَقْرَ وَرِعَائَهَا فَعَلَّمَا فَقَالَ اتَّقِ اللَّهَ وَلَا تَسْتَهْزِئْ  
بِي قُلْتُ إِنِّي لَا اسْتَهْزِئُ بِكَ مُحَمَّدُ ذَلِكَ الْبَقْرَ وَرِعَاءَ هَا  
فَأَخَذَهُ فَذَهَبَ بِهِ فَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ إِنِّي فَعَلْتُ ذَلِكَ ابْتِهَاءً  
وَجِهَكَ فَالْمَرْجُ لَنَا مَا بَقِيَ لَفَرَجَ اللَّهُ مَا بَقِيَ.

ابن ماجہ (۲۲۱۵-۲۳۳۳)

۶۸۸۵- وَحَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ وَعَبْدُ بْنُ حَمِيدٍ  
قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ  
عُقَبَةَ ح وَحَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَوَيْدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَسْبُورٍ  
عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ وَحَدَّثَنِي أَبُو مُرَّيْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ  
الْبَجَلِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ فَضَالٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَرَقَبَةُ بْنُ مَسْقَلَةَ  
ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَحَسَنُ الْحُلَوِيُّ وَعَبْدُ بْنُ  
حَمِيدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ (يَعْنُونَ ابْنَ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ)



حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ كَلَّمَهُمْ عَنْ نَافِعِ بْنِ أَبِي  
عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمَعْنَى حَدِيثِ أَبِي ضَمْرَةَ عَنْ مُوسَى  
بْنِ عَقْبَةَ وَزَادُوا لِي حَدِيثَهُمْ وَخَرَجُوا يَمْسُونَ وَلِي  
حَدِيثُ صَالِحٍ بِتَمَاشُونَ إِلَّا عَبْدَ اللَّهِ فَإِنَّ لِي حَدِيثَهُ وَ  
خَرَجُوا وَلَمْ يَذْكُرْ بَعْدَهَا شَيْئًا. البخاری (۳۶۶۵)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ  
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم سے پہلی امتوں میں تین شخص  
رواندہ ہوئے، حتیٰ کہ انہوں نے رات کو ایک غار میں پناہ لی، اس  
کے بعد حسب سابق ہے، البتہ اس روایت میں یہ ہے کہ ان  
میں سے ایک شخص نے یہ کہا: اے اللہ! میرے دو بوزھے ماں  
باپ تھے، میں رات کو ان سے پہلے اپنے بال بچوں کو دودھ نہیں  
پلاتا تھا، اور دوسرے نے کہا: اس لڑکی نے انکار کیا حتیٰ کہ ایک  
سال وہ قحط میں مبتلا ہوئی، پھر وہ میرے پاس آئی تو میں نے  
اس کو ایک سو بیس دینار دیے اور تیسرے شخص نے کہا: میں نے  
اس کو اس کی مزدوری کا پھل دیا حتیٰ کہ مال میں بہت اضافہ ہو  
گیا اور وہ مال موجیں مارنے لگا، پھر وہ غار سے نکل کر روانہ ہو  
گئے۔

۶۸۸۶- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ التَّمِيمِيُّ وَعَبْدُ اللَّهِ  
بْنُ هَبْدٍ الرَّحْمَنِيُّ بْنُ تَهْرَامٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ ابْنُ  
سَهْلٍ حَدَّثَنَا وَقَالَ الْأَخْرَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا  
شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنَا سَلَمٌ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ  
اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ أَنْطَلَقَ  
فَلَائِلَهُ رَهْطًا مِمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ حَتَّىٰ أَوَاهِمُ الْمَيِّتَ إِلَىٰ غَارٍ  
وَاقْتَصَّ الْحَدِيثَ بِمَعْنَى حَدِيثِ نَافِعِ بْنِ أَبِي عُمَرَ غَيْرَ  
أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَجُلٌ مِنْهُمْ اللَّهُمَّ كَانَتْ لِي أَبْوَانُ شَيْخَانِ  
كَيْبَرَانِ فَكُنْتُ لَا أَعْبُقُ قَبْلَهُمَا أَهْلًا وَلَا مَالًا وَقَالَ  
فَامْتَنَعَتْ مِنِّي حَتَّىٰ آلَمْتُ بِهَا سَنَةً مِنَ السِّنِينَ فَجَاءَتْ نِيَّ  
فَاعْطَبْتُهَا عَشْرِينَ وَوَاثَةَ دِينَارٍ وَقَالَ فَتَمَرَّتْ أَجْرَةٌ حَتَّىٰ  
كَثُرَتْ مِنْهُ الْأَمْوَالُ فَارْتَعَجَتْ وَقَالَ فَخَرَجُوا مِنَ الْغَارِ  
يَمْسُونَ. البخاری (۲۲۷۲)

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

## توبہ کا بیان

توبہ کی ترغیب دینے اور توبہ کرنے

پر خوش ہونے کا بیان

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول  
اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ میں اپنے بندے  
کے گمان کے ساتھ ہوں اور جہاں وہ ذکر کرتا ہے میں اس کے  
ساتھ ہوتا ہوں اور بہ خدا! اللہ کو اپنے بندے کی توبہ پر اس سے  
زیادہ خوشی ہوتی ہے کہ جب تم میں سے کسی شخص کی جنگل میں گم  
شدہ سواری مل جائے اور جو شخص بہ قدر ایک بالشت میرا قرب  
حاصل کرتا ہے میں بہ قدر ایک ہاتھ اس کے قریب ہوتا ہوں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## ۴۹- کتاب التوبة

۱- بَابُ فِي الْحَضِّ عَلَىٰ

التَّوْبَةِ وَالْفَرَجِ بِهَا

۶۸۸۷- حَدَّثَنَا سُؤَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ  
مَيْسَرَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي  
هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنَا  
عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي بِسِيٍّ وَأَنَا مَعَهُ حَيْثُ يَذْكُرُنِي وَاللَّهُ لِلَّهِ  
أَفْرَحُ بِتَوْبَةِ عَبْدِي مِنْ أَحَدِكُمْ بِجِدِّ صَلَاتِهِ بِالْفَلَاحِ وَمَنْ  
تَقَرَّبَ إِلَيَّ شَبْرًا تَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ ذِرَاعًا وَمَنْ تَقَرَّبَ إِلَيَّ ذِرَاعًا  
تَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ بَاعًا وَإِذَا أَقْبَلَ إِلَيَّ يَمْشِي أَقْبَلْتُ إِلَيْهِ أَهْرُولًا.



اور جو بہ قدر ایک ہاتھ میرے قریب ہوتا ہے میں بہ قدر چار ہاتھ اس کے قریب ہوتا ہوں اور جو شخص میرے پاس چل کر آتا ہے میں اس کے پاس دوڑتا ہوا آتا ہوں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کسی ایک شخص کے توبہ کرنے پر اللہ تعالیٰ اس سے زیادہ خوش ہوتا ہے کہ تم میں سے کسی شخص کو اس کی گم شدہ سواری مل جائے۔

امام مسلم نے ایک اور سند کے ساتھ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ذکر کی۔

حارث بن سوید کہتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیمار تھے میں ان کی عیادت کے لیے گیا انہوں نے مجھ کو دو حدیثیں بیان کیں ایک اپنی طرف سے اور ایک رسول اللہ ﷺ کی طرف سے انہوں نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ کو اپنے بندہ مومن کی توبہ پر اس سے زیادہ خوشی ہوتی ہے کہ ایک شخص کسی ہلاکت خیز سنان جنگل میں اپنی سواری پر جائے جس پر اس کے کھانے پینے کی چیزیں ہوں وہ سو جائے اور جب وہ بیدار ہو تو سواری نہیں جا چکی ہو وہ اس سواری کی تلاش کرتا رہے حتیٰ کہ اس کو سخت پیاس لگ جائے پھر وہ کہے: میں واپس اسی جگہ جاتا ہوں جہاں پر میں پہلے تھا میں وہاں سو جاؤں گا حتیٰ کہ مر جاؤں گا وہ کھائی پر اپنا سر رکھ کر لیٹ جاتا ہے تاکہ مر جائے پھر وہ بیدار ہوتا ہے تو اس کے پاس اس کی سواری ہوتی ہے اور اس پر اس کی خوراک اور کھانے اور پینے کی چیزیں رکھی ہوتی ہیں تو اللہ تعالیٰ کو بندہ مومن کی توبہ کرنے پر اس شخص کی سواری اور زادراہ (کے ملنے) سے زیادہ خوشی ہوتی ہے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی۔ اس روایت میں ہے کہ ایک شخص جنگل کی زمین میں تھا۔

مسلم ترمذی الاشراف (۱۲۳۲۰)

۶۸۸۸- حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْبٍ الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا السُّعَيْبِيُّ (يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجَرَامِيُّ) عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَللَّهِ أَشَدُّ فَرَحًا بِتُوبَةِ أَحَدِكُمْ مِنْ أَحَدِكُمْ بِضَالِيهِ إِذَا وَجَدَهَا. الترمذی (۳۵۳۸)

۶۸۸۹- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمَعْنَاهُ. مسلم ترمذی الاشراف (۱۴۷۷۴)

۶۸۹۰- حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ أَبِي سَيْبَةَ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ (وَاللَّفْظُ لِعَفَّانَ) قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ عَفَّانُ حَدَّثَنَا جَبْرِ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَمَّارَةَ بِنْتِ عُمَيْرٍ عَنِ السَّعْدِيِّ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ أَعُوذُهُ وَهُوَ مَرِيضٌ فَحَدَّثَنَا بِحَدِيثَيْنِ حَدِيثًا عَنْ نَفْسِهِ وَحَدِيثًا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ لِلَّهِ أَشَدُّ فَرَحًا بِتُوبَةِ عَبْدٍ مُؤْمِنٍ مِنْ رَجُلٍ مِنْ أَرْضٍ كَوَيْبَةٍ مَهْلِكَةٍ مَعَهُ وَرَاحِلَتُهُ عَلَيْهَا طَعَامُهُ وَشَرَابُهُ لَنَامَ فَاسْتَيْقَظَ وَقَدْ ذَهَبَتْ لَطَلِبُهَا حَتَّى أَذْرَكَهُ الْعَطَشُ ثُمَّ قَالَ ارْجِعْ إِلَى مَكَايِبِ الْأَرْضِ كُنْتُ فِيهِ فَنَامَ حَتَّى أَمُوتَ فَوَضَعَ رَأْسَهُ عَلَى سَاعِدِيهِ لِيَمُوتَ فَاسْتَيْقَظَ وَعِنْدَهُ رَاحِلَتُهُ وَعَلَيْهَا زَادُهُ وَطَعَامُهُ وَشَرَابُهُ قَالَ لَللَّهِ أَشَدُّ فَرَحًا بِتُوبَةِ الْعَبْدِ الْمُؤْمِنِ مِنْ هَذَا بِرَاحِلَتِهِ وَزَادِهِ.

بخاری (۶۳۰۸) الترمذی (۲۴۹۷-۲۴۹۸)

۶۸۹۱- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ عَمْرِو الْعَزِينِيِّ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ مِنْ رَجُلٍ يَدَاوِيهِ مِنَ الْأَرْضِ.

سابقہ حوالہ (۶۸۹۰)

حارث بن سوید کہتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے مجھ کو دو حدیثیں بیان کیں ایک حدیث رسول اللہ ﷺ کی طرف سے روایت کی اور دوسری حدیث انہوں نے از خود بیان کی انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کو اپنے بندہ مومن کی توبہ سے اس سے بہت زیادہ خوشی ہوتی ہے۔ اس کے بعد جریر کی روایت کی طرح ہے۔

سماک کہتے ہیں کہ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ نے خطبہ میں کہا: اللہ تعالیٰ کو اپنے بندے کی توبہ پر اس شخص سے زیادہ خوشی ہوتی ہے جس نے اپنی خوراک اور منگ کو اونٹ پر لا دیا پھر کسی جنگل کی زمین میں سفر کے لیے روانہ ہوا دو پہر کو اسے نیند آنے لگی وہ ایک درخت کے نیچے اترا اور سو گیا اور اس کا اونٹ کسی طرف کو نکل گیا جب وہ بیدار ہوا تو ایک ٹیلہ پر چڑھ کر دیکھا اسے کچھ نظر نہ آیا وہ دوبارہ ایک ٹیلے پر چڑھا اسے پھر بھی کچھ نظر نہیں آیا وہ تیسری بار ٹیلہ پر چڑھا اسے پھر بھی کچھ نظر نہ آیا وہ پھر اسی جگہ لوٹ آیا جہاں وہ سویا تھا پھر جس جگہ وہ بیٹھا تھا اچانک وہاں پر وہ اونٹ چلتے چلتے آ پہنچا اور اپنی مہار لا کر اس شخص کے ہاتھ میں دے دی تو اللہ تعالیٰ کو بندے کی توبہ سے اس شخص سے زیادہ خوشی ہوتی ہے جبکہ یاس کے عالم میں اس کو اونٹ مل جاتا ہے سماک کہتے ہیں کہ شععی کا خیال ہے کہ حضرت نعمان بن بشیر نے اس بیان کو نبی ﷺ کی طرف منسوب کیا تھا۔

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اس شخص کی خوشی کے متعلق کیا کہتے ہو جس کی اونٹنی کسی سنسان جنگل میں اپنی ٹکیل کی رسی کھینچی ہوئی نکل جائے جس سر زمین میں کھانے پینے کی کوئی چیز نہ ہو اور اس اونٹنی پر اس کے کھانے پینے کی چیزیں لدی ہوں وہ شخص اس اونٹنی کو ڈھونڈ ڈھونڈ کر تھک جائے پھر وہ اونٹنی ایک درخت کے تنے کے پاس سے گزرے اور اس کی ٹکیل اس تنے میں اٹک جائے اور اس شخص کو وہ اونٹنی اس تنے میں

۶۸۹۲- وَحَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو أَسَامَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا عَمَارَةَ بْنُ عَمْرِو قَالَ سَمِعْتُ الْحَارِثَ بْنَ سُوَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ حَدِيثَيْنِ أَحَدُهُمَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَالْآخَرَ عَنْ نَفْسِهِ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لِلَّهِ أَشَدُّ فَرَحًا بِتُوبَةِ عَبْدِهِ الْمُؤْمِنِ بِمِثْلِ حَدِيثِ جَرِيرٍ. سابقہ حوالہ (۶۸۹۰)

۶۸۹۳- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مَعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو يُونُسَ عَنْ سِمَاكِ قَالَ خَطَبَ التَّعْمَانُ بْنُ بَشِيرٍ فَقَالَ لِلَّهِ أَشَدُّ فَرَحًا بِتُوبَةِ عَبْدِهِ مِنْ رَجُلٍ حَمَلَ زَادَهُ وَمَرَّادَهُ عَلَى بَعِيرٍ ثُمَّ سَارَ حَتَّى كَانَتْ بِفَلَاةٍ مِنَ الْأَرْضِ فَأَذْرَكَهُ الْقَابِلَةُ فَنَزَلَ فَقَالَ تَحْتِ شَجَرَةٍ فَعَلَبَتْهُ عَيْنُهُ وَأَنْسَلَ بَعِيرُهُ فَاسْتَيْقَظَ فَسَمِعَ شَرَفًا فَلَمْ يَرِ شَيْئًا ثُمَّ سَمِعَ شَرَفًا ثَانِيًا فَلَمْ يَرِ شَيْئًا ثُمَّ سَمِعَ شَرَفًا ثَالِثًا فَلَمْ يَرِ شَيْئًا فَاقْبَلَ حَتَّى آتَى مَسْكَاةَ الْوَدِيِّ قَالَ فِيهِ قَبِينَمَا هُوَ قَائِدٌ إِذْ جَاءَهُ بَعِيرُهُ بِمِشْيِ حَتَّى وَضَعَ بِحِطَامِهِ فِي يَدِهِ فَلِلَّهِ أَشَدُّ فَرَحًا بِتُوبَةِ الْعَبْدِ مِنْ هَذَا حِينَ وَجَدَ بَعِيرَهُ عَلَى حَالِهِ قَالَ سِمَاكٌ لَزَعَمَ الشَّعْبِيُّ أَنَّ التَّعْمَانَ رَفَعَ هَذَا الْحَدِيثَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ وَأَمَّا أَنَا فَلَمْ أَسْمَعْهُ. مسلم تخریج الاشراف (۱۱۶۳۰)

۶۸۹۴- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَجَعْفَرُ بْنُ حَمِيدٍ قَالَ جَعْفَرُ حَدَّثَنَا وَقَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَدٍ بْنُ لَيْقِطٍ عَنْ أَبِي بَدٍ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ كَيْفَ تَقُولُونَ بِفَرَجِ رَجُلٍ انْفَلَتَ مِنْهُ رَاحِلَتُهُ تَجْرُرُ مَا مَهَا بِأَرْضٍ فَفَرَّ لَيْسَ بِهَا طَعَامٌ وَلَا شَرَابٌ وَ عَلَيْهَا لَهُ طَعَامٌ وَ شَرَابٌ فَطَلَبَهَا حَتَّى شَقَّ عَلَيْهِ ثُمَّ مَرَّتْ بِجَدَلٍ شَجَرَةٍ فَتَعَلَّقَ زِمَامَهَا فَوَجَدَهَا مُتَعَلِّقَةً بِهِ قُلْنَا شَدِيدًا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَمَا وَاللَّهِ لَلَّهِ أَشَدُّ



انگی ہوئی مل جائے ہم نے عرض کیا: یا رسول اللہ! وہ شخص بہت خوش ہوگا! رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سنو! یہ خدا! اللہ تعالیٰ کو اپنے بندے کی توبہ پر اس شخص کی سواری (کے ملنے) کی یہ نسبت زیادہ خوشی ہوتی ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب اللہ تعالیٰ کا کوئی بندہ اللہ تعالیٰ سے توبہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ کو اس پر اس سے زیادہ خوشی ہوتی ہے جب تم میں سے کوئی شخص جنگل کی زمین میں اپنی سواری پر جائے اور سواری اس سے نکل جائے جس پر اس کے کھانے اور پینے کی چیزیں ہوں وہ اس سے مایوس ہو کر ایک درخت کے پاس آئے اور اس کے سائے میں لیٹ جائے جس وقت وہ سواری سے مایوس ہو کر لیٹا ہوا ہو اچانک وہ سواری اس کے پاس کھڑی ہو وہ اس کی مہار پکڑنے لے پھر خوشی کی شدت سے یہ کہے: "اے اللہ! تو میرا بندہ ہے اور میں تیرا رب ہوں" یعنی شدت مسرت کی وجہ سے الفاظ الٹ جائیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کو اپنے بندے کی توبہ کرنے سے اس سے زیادہ خوشی ہوتی ہے جب تم میں سے کوئی شخص بیدار ہوتے ہی جنگل کی زمین میں اپنا اونٹ پالے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے اس کی مثل روایت کی۔

فَرَحًا بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ مِنَ الرَّجُلِ بِرَاحِلَتِهِ قَالَ جَعْفَرُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ اللَّوْثِيُّ بِإِسْنَادٍ عَنْ أَبِيهِ. مسلم، تہذیب الاشراف (۱۷۵۱)

۶۸۹۵- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَلَّهِ أَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ جِئِنَ بِتَوْبِ الْيَوْمِ مِنْ أَحَدِكُمْ كَانَ عَلَى رَاحِلَتِهِ بِأَرْضِ فَلَاةٍ فَأَنْقَلَتِ مِنْهُ وَعَلَيْهَا طَعَامُهُ وَ شَرَابُهُ فَأَيَسَ مِنْهَا فَأَتَى شَجَرَةً فَأَضْطَجَعَ لَهَا ظِلِّهَا قَدْ أَيَسَ مِنْ رَاحِلَتِهِ فَبَيْنَا هُوَ كَذَلِكَ إِذَا هُوَ بِهَا فَلَمَّا عِنْدَهُ فَأَخَذَ بِخَطْمِهَا ثُمَّ قَالَ مِنْ يَشِدَّةِ الْفَرَجِ اللَّهُمَّ أَنْتَ عَبْدِي وَ أَنَا رَبُّكَ أَخْطَأَ مِنْ يَشِدَّةِ الْفَرَجِ. مسلم، تہذیب الاشراف (۱۹۱)

۶۸۹۶- حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَلَّهِ أَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ مِنْ أَحَدِكُمْ إِذَا اسْتَيْقَظَ عَلَى بَعِيرِهِ قَدْ أَضَلَّهُ بِأَرْضِ فَلَاةٍ. وَ حَدَّثَنِيهِ أَحْمَدُ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا حَبَّانٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ. البخاری (۶۳۰۹)

ف: حدیث نمبر ۶۸۹۲ میں ہے کہ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے دو حدیثیں بیان کیں: ایک اپنی طرف سے اور ایک رسول اللہ ﷺ کی طرف سے امام مسلم نے وہ حدیث نہیں بیان کی جو حضرت ابن مسعود نے اپنی طرف سے بیان کی تھی امام بخاری نے اس کا بیان کیا ہے وہ یہ ہے کہ حضرت ابن مسعود نے کہا: مومن اپنے گناہوں کو یوں خیال کرتا ہے گویا وہ پہاڑ کے نیچے بیٹھا ہو اور اس کو پہاڑ کے گرنے کا خوف ہو اور فاجر اپنے گناہوں کو یوں خیال کرتا ہے جیسے اس کی ناک پر کبھی بیٹھی ہو پھر انہوں نے ہاتھ سے کبھی اڑانے کا اشارہ کیا۔ (صحیح بخاری ج ۲ ص ۹۳۳ مطبوعہ کراچی)

۲- بَابُ سَقُوطِ الذَّنُوبِ بِالِاسْتِغْفَارِ، تَوْبَةٍ ۶۸۹۷- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ قَائِلٍ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي صِرْمَةَ عَنْ

توبہ استغفار کرنے سے گناہ جھڑ جاتے ہیں حضرت ابو ایوب انصاری نے وفات کے وقت فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنی ہوئی ایک حدیث تم سے چھپا



رکھی تھی، میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: اگر تم لوگ گناہ نہ کرتے تو اللہ تعالیٰ ایک ایسی مخلوق کو پیدا کرتا جو گناہ کرتی اور اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت کر دیتا۔

حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر مغفرت کرنے کے لیے تمہارے گناہ نہ ہوتے تو اللہ تعالیٰ ایک ایسی قوم کو پیدا کرتا جس کے گناہ ہوتے اور اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت کرتا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ و قدرت میں میری جان ہے اگر تم لوگ گناہ نہ کرتے تو اللہ تعالیٰ تم کو لے جاتا اور تمہارے بدلے میں ایک ایسی قوم لاتا جو گناہ کرتی اور اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرتی اور اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرماتا۔

### ذکر کے دوام اور امور آخرت میں غور و فکر کی فضیلت

حضرت حظلہ اسیدی رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کے کاتبوں میں سے تھے وہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے مجھ سے ملاقات کی اور کہا: اے حظلہ! تم کیسے ہو؟ میں نے کہا: حظلہ منافق ہو گیا، حضرت ابو بکر نے کہا: سبحان اللہ! تم کیسی بات کر رہے ہو، میں نے کہا: ہم رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوتے ہیں، آپ ہمیں جنت اور دوزخ کی نصیحت کرتے ہیں، حتیٰ کہ ہم گویا کہ جنت اور دوزخ کو اپنی آنکھوں سے دیکھتے ہیں، پھر جب ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس سے اٹھ کر اپنی بیویوں، بچوں اور زمینوں کے معاملات میں مشغول ہوتے ہیں تو بہت ساری چیزیں بھول جاتے ہیں، حضرت ابو بکر نے کہا: یہ خدا! اس قسم کا معاملہ تو ہمیں بھی پیش

أَبِي أَيُّوبَ أَنَّهُ قَالَ جِئْنَا حَضْرَتَهُ الْوَفَاءَ كُنْتُ كُنْتُ عَنْكُمْ شَيْئًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ لَوْ لَا أَنْتُمْ تُذْبِئُونَ لَخَلَقَ اللَّهُ خَلْقًا يُذْبِئُونَ يَغْفِرُ لَهُمْ. الرزدي (۳۵۳۹)

۶۸۹۸- حَدَّثَنَا هُرُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عِيَّاضُ (وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْفَهْرِيُّ) حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُيَيْبٍ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرْطَبِيِّ عَنْ أَبِي صِرْمَةَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ لَوْ أَنَّكُمْ لَمْ تَكُنْ لَكُمْ ذُنُوبٌ يَغْفِرُهَا لَكُمْ لَجَاءَ اللَّهُ بِقَوْمٍ لَهُمْ ذُنُوبٌ يَغْفِرُهَا لَهُمْ. سابقه ج۱ (۶۸۹۷)

۶۸۹۹- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ جَعْفَرِ الْجَزْرِيِّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصْبَغِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ لَمْ تُذْبِئُوا لَذَهَبَ اللَّهُ بِكُمْ وَلَجَاءَ بِقَوْمٍ يُذْبِئُونَ فَيَسْتَغْفِرُونَ اللَّهُ فَيَغْفِرُ لَهُمْ. مسلم، تخریج الاشراف (۱۴۸۲۹)

### ۳- بَابُ فَضْلِ دَوَامِ الذِّكْرِ وَالْفِكْرِ فِي أُمُورِ الْآخِرَةِ

۶۹۰۰- حَدَّثَنَا بَحْسِيُّ بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَقَطَنُ بْنُ نَسِيرٍ (وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى) أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ إِسَابِ الْجَزْرِيِّ عَنْ أَبِي عُمَانَ التَّهْدِيدِيِّ عَنْ حَنْظَلَةَ الْأُسَيْدِيِّ قَالَ وَكَانَ مِنْ كُتَّابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَيْفِي أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ كَيْفَ أَنْتَ يَا حَنْظَلَةَ قَالَ قُلْتُ نَأْفِقُ حَنْظَلَةَ قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ مَا تَقُولُ قَالَ قُلْتُ لَكُونُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يَذْكُرُنَا بِالنَّارِ وَالْجَنَّةِ حَتَّى كَأَنَّ رَأْيِي عَيْنٌ فَبِأَذَا عَمَّرَ جَسَدًا مِنْ عِنْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ عَافَسْنَا الْأَزْوَاجَ وَالْأَوْلَادَ وَالضُّعْمَانَ فَسِينَا كَثِيرًا قَالَ أَبُو بَكْرٍ فَوَاللَّهِ إِنَّا لَنَلْفِي بِمِثْلِ هَذَا فَإِن تَلَقْتُ أَنَا وَأَبُو بَكْرٍ حَتَّى دَخَلْنَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قُلْتُ نَأْفِقُ حَنْظَلَةَ يَا رَسُولَ

آتا ہے پھر میں اور حضرت ابو بکر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے میں نے کہا: یا رسول اللہ! حظلہ منافق ہو گیا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کا کیا سبب ہے؟ میں نے کہا: یا رسول اللہ! ہم آپ کے پاس حاضر ہوتے ہیں آپ ہمیں جنت اور نار کی فصیحت کرتے ہیں حتیٰ کہ گویا کہ ہم اپنی آنکھوں سے جنت اور نار کو دیکھتے ہیں اور جب ہم آپ کے پاس سے اٹھ کر اپنی بیویوں، بچوں اور زمینوں میں مشغول ہوتے ہیں تو ہم بہت ساری باتیں بھول جاتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ و قدرت میں میری جان ہے تم میرے پاس ذکر و فکر کی جس کیفیت میں ہوتے ہو اگر تمہاری وہ کیفیت ہمیشہ رہے تو تمہارے بستر اور راستوں پر فرشتے تم سے مصافحہ کریں، لیکن اے حظلہ! یہ کیفیت ایک آدھ ساعت رہتی ہے یہ آپ نے تین بار فرمایا۔

حضرت حظلہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس تھے آپ نے ہم کو فصیحت کی اور دوزخ کا ذکر فرمایا انہوں نے کہا: پھر میں گھر آیا اور بچوں کے ساتھ ہنسی مذاق کیا اور بیوی کے خوش طبعی کی، پھر جب میں باہر نکلا تو حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہوئی میں نے ان سے اس واقعہ کا ذکر کیا انہوں نے کہا: میں نے بھی اسی طرح کیا ہے جس طرح تم ذکر کر رہے ہو پھر ہم نے رسول اللہ ﷺ سے ملاقات کی میں نے کہا: یا رسول اللہ! حظلہ منافق ہو گیا آپ نے فرمایا: کیا کہتے ہو تو میں نے آپ کے سامنے پورا واقعہ عرض کیا حضرت ابو بکر نے کہا: جس طرح انہوں نے بیان کیا ہے میرے ساتھ بھی اسی طرح ہوا ہے آپ نے فرمایا: اے حظلہ! یہ کیفیت کبھی کبھی ہوتی ہے جس طرح فصیحت کے وقت تمہارے دلوں کی کیفیت ہوتی ہے اگر یہ کیفیت ہمیشہ رہے تو فرشتے تم سے مصافحہ کریں اور راستوں پر تم کو سلام کریں۔

حضرت حظلہ حمی اسیدی کا تب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوتے تھے اور آپ ہمیں جنت اور نار کی فصیحت کرتے تھے۔ پھر

اللَّهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَمَا ذَاكَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ تَكُونُ عِنْدَكَ تَذَكِّرُنَا بِالنَّارِ وَالْجَنَّةِ حَتَّى تَمَّاَنَّ رَأَى عَيْنٍ فَإِذَا خَرَجْنَا مِنْ عِنْدِكَ عَافَسْنَا الْأَزْوَاجَ وَالْأَوْلَادَ وَالضَّيْعَاتِ نِسِينَا كَثِيرًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنْ لَوْ تَدْرُمُونَ عَلَيَّ مَا تَكُونُونَ عِنْدِي وَفِي الذِّكْرِ لَصَالِحُكُمْ الْمَلَائِكَةُ عَلَيَّ فُرِيحُكُمْ وَفِي حُطْرِكُمْ وَلَكِنْ يَا حَنْظَلَةُ سَاعَةٌ وَسَاعَةٌ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ.

الترمذی (۲۴۵۲-۲۵۱۴) ابن ماجہ (۴۲۳۹)

۶۹۰۱- حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي عُمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ حَنْظَلَةَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَوَعظَنَا فَدَكَّرَ النَّارَ ثُمَّ قَالَ جِئْتُ إِلَى الْبَيْتِ لِمَا حَكَمْتُ الْقَبِيحَانَ وَلَا عَبَتُ الْمَرْأَةَ قَالَ فَمَجَّجْتُ فَلَقِيْتُ أَبَا بَكْرٍ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ وَأَنَا قَدْ فَعَلْتُ وَمِثْلَ مَا تَذَكَّرْنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ كَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَافِقٌ حَنْظَلَةُ فَقَالَ مَنْ فَعَلْتَهُ بِالْحَدِيثِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ وَ أَنَا قَدْ فَعَلْتُ وَمِثْلَ مَا فَعَلْتُ فَقَالَ يَا حَنْظَلَةُ سَاعَةٌ وَسَاعَةٌ وَلَوْ كَانَتْ تَكُونُ كَلَوْ بِكُمْ كَمَا تَكُونُ عِنْدَ الذِّكْرِ لَصَالِحُكُمْ الْمَلَائِكَةُ حَتَّى تُسَلِّمَ عَلَيْكُمْ فِي الطَّرِيقِ.

سahih حوالہ (۶۹۰۰)

۶۹۰۲- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دَكَّيْنٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَعِيدِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي عُمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ حَنْظَلَةَ النَّهْدِيِّ الْأَسَدِيِّ الْكَلْبِيِّ قَالَ كُنَّا

عَنْدَ النَّبِيِّ ﷺ فَذَكَرْنَا الْجَنَّةَ وَالنَّارَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ حَسْبُ سَابِقِ حَدِيثٍ هُوَ -  
حَدِيثُهُمَا. سابقہ حوالہ (۶۹۰۰)

ف: حضرت حظلہ رضی اللہ عنہ نے جو کہا تھا کہ ”حظلہ منافق ہو گیا“ اس کی وجہ یہ تھی کہ رسول اللہ ﷺ کی مجلس میں ان کو جو آخرت کا خوف لاحق ہوتا تھا اور خضوع اور خشوع کی کیفیت پیدا ہوتی تھی اس مجلس سے اٹھنے کے بعد جب وہ بال بچوں اور گھر کے امور میں مشغول ہوتے تھے تو وہ کیفیت نہیں ہوتی تھی اور نفاق کی اصل یہ ہے کہ دل میں پوشیدہ شر کے برعکس خیر کا اظہار کرے اس لیے حضرت حظلہ کو خوف ہوا کہ کہیں وہ منافق تو نہیں ہو گئے تب نبی ﷺ نے ان کو یہ بتایا کہ یہ نفاق نہیں ہے اور وہ خوف خدا کی اس کیفیت کو دائماً برقرار رکھنے کے مکلف نہیں ہیں البتہ یہ کیفیت کبھی کبھی ہونی چاہیے۔

#### ۴- بَابُ فِي سَعَةِ رَحْمَةِ اللَّهِ تَعَالَى وَإِنَّهَا سَبَقَتْ غَضَبَهُ

اللہ تعالیٰ کی رحمت اس کے  
غضب پر غالب ہے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے جب مخلوق کو پیدا فرمایا تو عرش کے اوپر اپنے پاس کتاب میں لکھ دیا کہ میری رحمت میرے غضب پر غالب ہے۔

۶۹۰۳- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُغْبِرَةُ (بِعْنَى الْحِزَامِيِّ) عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَمَّا خَلَقَ اللَّهُ الْخَلْقَ كَتَبَ فِي كِتَابِهِ لَهُوَ عِنْدَهُ فَوْقَ الْعَرْشِ إِنَّ رَحْمَتِي تَغْلِبُ غَضَبِي.

بخاری (۳۱۹۴)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے: میری رحمت میرے غضب پر سبقت لے گئی۔

۶۹۰۴- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا سَفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ سَبَقَتْ رَحْمَتِي غَضَبِي.

مسلم، تجمہ الاشراف (۱۳۷۰۶)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے جب مخلوق کو پیدا کر لیا تو اس نے اپنے پاس رکھی ہوئی کتاب میں یہ لکھ دیا اس نے اپنے اوپر لازم کر لیا ہے کہ اس کی رحمت اس کے غضب پر غالب ہے۔

۶۹۰۵- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَشْرَمٍ أَخْبَرَنَا أَبُو ضَمْرَةَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ مَيْتَاءَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَمَّا قَضَى اللَّهُ الْخَلْقَ كَتَبَ فِي كِتَابِهِ عَلَيَّ نَفْسِهِ فَهُوَ مَوْضُوعٌ عِنْدَهُ إِنَّ رَحْمَتِي تَغْلِبُ غَضَبِي. مسلم، تجمہ الاشراف (۱۴۲۱۰)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ یہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے رحمت کے ایک سو حصے کیے ننانوے حصے اپنے پاس رکھ لیے اور ایک حصہ زمین پر نازل کیا اسی ایک حصے سے مخلوق ایک دوسرے پر رحم کرتی ہے حتیٰ کہ چو پائیہ اپنے بچے کے اوپر سے اپنا بھیر ہٹا لیتا ہے تاکہ

۶۹۰۶- حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التَّجِيبِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ جَعَلَ اللَّهُ الرَّحْمَةَ مِائَةَ جُزْءٍ فَأَمْسَكَ عِنْدَهُ بِسَعَةِ وَرَبِيعِينَ وَأَنْزَلَ لِي الْأَرْضِ جُزْءًا وَاحِدًا فَمِنْ ذَلِكَ الْجُزْءِ تَنَزَّحَتْ خَلْقُ حَتَّى تَرْفَعَ الذَّابَّةُ حَافِرَهَا





ایک عورت کسی کو تلاش کر رہی تھی اچانک قیدیوں میں سے اس کو اپنا بچہ مل گیا اس نے اس بچہ کو اٹھا کر پیٹ سے چمٹا لیا اور اس کو دودھ پلانے لگی تب رسول اللہ ﷺ نے ہم سے فرمایا: تمہارا کیا خیال ہے کہ یہ عورت اپنے بچہ کو آگ میں ڈال دے گی؟ ہم نے کہا: نہیں یہ خدا اگر اس سے ہو سکا تو یہ اس بچہ کو آگ میں نہیں ڈالے گی رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ عورت اپنے بچہ پر جس قدر رحم کرنے والی ہے اللہ تعالیٰ اس سے زیادہ اپنے بندوں پر رحم کرنے والا ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر مومن کو یہ علم ہو جاتا کہ اللہ تعالیٰ کا غضب کتنا ہے تو اللہ تعالیٰ کی جنت کی کوئی تمنا نہ کرتا اور اگر کافر کو یہ علم ہو جاتا کہ اللہ تعالیٰ کے پاس کتنی رحمت ہے تو اللہ تعالیٰ کی جنت سے کوئی مایوس نہ ہوتا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک آدمی نے کوئی نیکی نہیں کی تھی جب وہ مرنے لگا تو اس نے اپنے گھر والوں سے کہا: اس کو جلا دینا پھر اس کے نصف کو خشکی میں اڑا دینا اور نصف کو سمندر میں بہا دینا کیونکہ خدا کی قسم! اگر اللہ تعالیٰ نے اس پر گرفت کی تو اس کو اتنا سخت عذاب نہیں دے گا کہ تمام جہانوں میں کوئی اس کو اتنا سخت عذاب دے سکتا۔ جب وہ مر گیا تو لوگوں نے اس کی وصیت کے مطابق کر دیا اللہ تعالیٰ نے خشکی کو حکم دیا تو اس نے اس کے ذرات جمع کر دیے اور سمندر کو حکم دیا تو اس نے اس کے ذرات جمع کر دیے پھر فرمایا: تم نے اس طرح کرنے کا کیوں کہا تھا؟ اس نے کہا: اے میرے رب! تیرے ڈر کی وجہ سے اور تو زیادہ جانتا ہے اللہ تعالیٰ نے اس کو بخش دیا۔

مصر کہتے ہیں: مجھ سے زہری نے کہا: میں تم کو دو عجیب حدیثیں نہ سناؤں؟ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ایک شخص نے اپنے نفس پر زیادتی کی جب اس کی موت کا وقت آیا تو اس نے اپنے بیٹوں کو یہ

حَدَّثَنَا أَبُو عَسَانَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّهُ قَالَ قَالَ قَدِيمٌ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِسَبِيٍّ لَهَا إِذَا امْرَأَةٌ مِنَ السَّبِيِّ تَبْتَعِي إِذَا وَجَدَتْ صَبِيًّا فِي السَّبِيِّ أَخَذَتْهُ فَالصَّقَتْهُ بِبَطْنِهَا وَأَرْضَعَتْهُ فَقَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ آتَرُونَ هَذِهِ الْمَرْأَةَ طَارِحَةً وَلَدَهَا فِي النَّارِ فَلْنَا لَا وَاللَّهِ وَهِيَ تَقْدِرُ عَلَى أَنْ لَا تَطْرَحَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ اللَّهُ أَرْحَمُ بِعِبَادِهِ مِنْ هَذِهِ بَوْلَيْهَا. البخاری (۵۹۹۹)

۶۹۱۳- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ جَمِيعًا عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ ابْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَوْ يَعْلَمُ الْمُؤْمِنُ مَا عِنْدَ اللَّهِ مِنَ الْعُقُوبَةِ مَا طَمِعَ بِجَنَّتِهِ أَحَدٌ وَلَوْ يَعْلَمُ الْكَاذِبُ مَا عِنْدَ اللَّهِ مِنَ الرَّحْمَةِ مَا قَيِّظَ مِنْ جَنَّتِهِ أَحَدٌ. مسلم، تحفة الاشراف (۱۴۰۰۲)

۶۹۱۴- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ بْنُ يَسْتٍ مَهْدِيٌّ بِنِ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لَمْ يَعْمَلْ حَسَنَةً قَطُّ لِأَهْلِيهِ إِذَا مَاتَ فَحَرِّقُوهُ ثُمَّ أَدْرُوا بِصَفْقَةِ الْبَرِّ وَنِصْفَهُ فِي الْبَحْرِ فَوَاللَّهِ لَئِنْ قَدَّرَ اللَّهُ عَلَيْهِ لِيُعَذِّبْتَهُ عَذَابًا لَا يُعَذِّبُهُ أَحَدًا مِنَ الْعَالَمِينَ فَلَمَّا مَاتَ الرَّجُلُ كَعَلُوا مَا أَمَرَهُمُ اللَّهُ الْبَرِّ فَجَمَعَ مَا فِيهِ وَأَمَرَ الْبَحْرَ فَجَمَعَ مَا فِيهِ ثُمَّ قَالَ لِمَ فَعَلْتَ هَذَا قَالَ مِنْ خَشْيَتِكَ يَا رَبِّ وَأَنْتَ أَعْلَمُ كَفَقَرَ اللَّهُ لَهُ.

بخاری (۷۵۰۶)

۶۹۱۵- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ رَافِعٍ (وَاللَّفْظُ لَهُ) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ قَالَ قَالَ لِي الزُّهْرِيُّ الْآ أَحَدَيْتُكَ بِحَدِيثَيْنِ عَجِيبَيْنِ قَالَ الزُّهْرِيُّ أَخْبَرَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ

وصیت کی: جب میں مر جاؤں تو مجھے آگ میں جلا دینا، پھر مجھے راکھ کر کے ہوا اور سمندر میں منتشر کر دینا، کیونکہ بخدا! اگر میرے رب نے گرفت کی تو وہ مجھے اتنا عذاب دے گا کہ کوئی کسی کو اتنا عذاب نہیں دے سکتا، آپ نے فرمایا: اس کے بیٹوں نے ایسا ہی کیا، اللہ تعالیٰ نے زمین کو حکم دیا: تو نے جو کچھ لیا ہے اس کو واپس کر دو، شخص کھڑا ہو گیا، اللہ تعالیٰ نے فرمایا: تجھ کو اس وصیت پر کس چیز نے برا بیختہ کیا تھا، اس شخص نے کہا: اے رب! تیری خشیت نے یا کہا: تیرے خوف نے، اس وجہ سے اللہ تعالیٰ نے اس کو بخش دیا۔ (دوسری حدیث یہ ہے) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک عورت بلی کی وجہ سے روزِ عید میں داخل ہو گئی، اس نے اس بلی کو باندھ کر رکھا، اس کو کھلایا نہ پلایا اور نہ اس کو آزاد کیا تا کہ وہ حشرات الارض کو کھا لیتی، حتیٰ کہ وہ بلی لاغری سے مر گئی۔ زہری نے کہا: ان حدیثوں کا منشاء یہ ہے کہ انسان اللہ کی رحمت پر کلیتہً اعتماد کرے (اور عمل ترک کر دے) اور نہ اس کی رحمت سے مایوس ہو۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ایک بندے نے اپنے نفس پر زیادتی کی، جیسا کہ عسکر کی روایت میں یہاں تک ہے کہ ”پس اللہ نے اسے بخش دیا“ اور بلی کے قصہ میں عورت کا ذکر نہیں ہے اور زہیری کی روایت میں ہے: اللہ عزوجل نے ہر اس چیز سے فرمایا جس نے اس کی راکھ کا کچھ حصہ لیا تھا ”جو تم نے لیا ہے وہ واپس کرو“۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تم سے پہلی امتوں میں ایک شخص تھا جس کو اللہ تعالیٰ نے مال اور اولاد سے نوازا تھا، اس نے اپنی اولاد سے کہا: تم وہ ضرور کرنا جس کا میں تم کو حکم دوں، ورنہ میں تمہارے علاوہ کسی اور کو تمہارے مال کا وارث بنا دوں گا، جب میں مر جاؤں تو تم مجھ کو جلا دینا۔ اور مجھے زیادہ یاد یہ ہے کہ آپ نے

الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ اسْرَفَ رَجُلٌ عَلٰى نَفْسِهِ فَلَمَّا حَضَرَهُ الْمَوْتُ اَوْضٰى بَيْنَهُ فَقَالَ اِذَا اَنَامْتُ فَاخْرِ قَوْلِيْ ثُمَّ اسْحَقُوْنِيْ ثُمَّ اَذْرُوْنِيْ فِى الرِّبْعِ فِى السَّحْرِ لَوْ لَلّٰهُ لَيِّنٌ قَدَرَ عَلٰى رَبِّىْ لَعَلَّبَنِىْ عَذَابًا مَا عَدَّبَهُ بِهٖ اَحَدًا قَالَ فَفَعَلُوْا ذٰلِكَ بِهٖ فَقَالَ لِلْاَرْضِ اِيْدِيْ مَا اَخَذَتْ فَاِذَا هُوَ قَائِمٌ فَقَالَ لَهُ مَا حَمَلَكَ عَلٰى مَا صَنَعْتَ فَقَالَ خَشِيْتُكَ يَا رَبِّ اَوْ قَالَ مَخَافَتِكَ فَفَقَرَّ لَهُ بِذٰلِكَ. قَالَ الزُّهْرِيُّ وَحَدَّثَنِىْ جُمَيْدٌ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ دَخَلَتْ امْرَاَةٌ النَّارَ فِىْ هَرَّةٍ رَبَطْتَهَا فَلَا هٰى اَطْعَمْتَهَا وَلَا هٰى اَرْسَلْتَهَا تَأْكُلُ مِنْ خَشَايِىْ الْاَرْضِ حَتّٰى مَاتَتْ هَرَّةٌ لَّمَّا لَمَّ الزُّهْرِيُّ لِيْلِكَ لِيْلًا يَتَكَلَّمُ رَجُلٌ وَلَا يَنْتَاسُ رَجُلٌ.

بخاری (۳۴۸۱) السنن (۲۰۷۸) ابن ماجہ (۴۲۵۵)

۶۹۱۶- حَدَّثَنِىْ اَبُو الرَّبِيعِ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنِىْ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنِىْ جُمَيْدٌ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ اسْرَفَ عَبْدٌ عَلٰى نَفْسِهِ يَسْتَعْوِىْ حَدِيْثٍ مَّغْمِرٍ اِلٰى قَوْلِهٖ فَفَقَرَ اللّٰهُ لَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ حَدِيْثَ الْمَرْءَةِ فِىْ قِصَّةِ الْهَرَّةِ وَفِىْ حَدِيْثِ الزُّبَيْرِيِّ قَالَ فَقَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ لِيْكُلِّ شَيْءٍ اَخَذْتَهُ مِنَّا اَيَّمَا اَخَذْتَ مِنْهُ. سابقہ حوالہ (۶۹۱۵)

۶۹۱۷- حَدَّثَنِىْ عُبَيْدُ اللّٰهِ ابْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ سَمِعَ عُفْبَةَ بْنَ عَبْدِ الْعَافِرِ يَقُوْلُ سَمِعْتُ اَبَا سَعِيْدٍ الْعَنْبَرِيَّ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ اَنَّ رَجُلًا يَمِيْنُ كَانَ قَبْلَكُمْ رَآهُ اللّٰهُ مَالًا وَّوَلَدًا فَقَالَ لِيُوْكِبْهٖ لَتَطْعَلَنَّ مَا اَمْرُكُمْ بِهٖ اَوْ لَا وَلِيْنٌ يَمِيْرُ اِلٰى غَيْرِكُمْ اِذَا اَنَامْتُ فَاخْرِ قَوْلِيْ وَاخْتَرِ عَلِيْمِيْ اِنَّهٗ قَالَ ثُمَّ اسْحَقُوْنِيْ وَاذْرُوْنِيْ



فرمایا تھا: پھر مجھے راکھ کر کے ہوا میں اڑا دینا، کیونکہ میں نے اللہ تعالیٰ کے لیے کوئی نیکی نہیں کی اور بے شک اللہ تعالیٰ مجھے عذاب دینے پر قادر ہے، پھر اس نے اپنی اولاد سے پکا وعدہ لیا، سو اس کی اولاد نے ایسا ہی کیا، اللہ تعالیٰ نے فرمایا: تجھے اس کام پر کس چیز نے براہینتہ کیا؟ اس نے کہا: تیرے خوف نے، آپ نے فرمایا: پھر اس شخص کو اور کوئی عذاب نہیں ہوا۔

امام مسلم نے اس حدیث کی تین سندیں ذکر کیں، ابو عوانہ کی روایت میں ہے: ایک آدمی کو اللہ تعالیٰ نے مال اور اولاد عطا کی تھی اور تھی کی روایت میں ہے: اس نے اللہ تعالیٰ کے لیے کوئی نیکی نہیں کی، اس کی قنادہ نے یہ تفسیر کی: اس نے اللہ کے نزدیک کوئی خیر نہیں کیا اور شیبان کی روایت میں ہے: کیونکہ اس نے بے شک اللہ کے نزدیک کوئی خیر نہیں کیا اور ابو عوانہ کی روایت میں ہے: اس نے کوئی نیکی نہیں کی۔

فِي الرِّيحِ لِيَأْتِيَنِي لَمْ أَبْتَهِرْ عِنْدَ اللَّهِ خَيْرًا وَإِنَّ اللَّهَ يَقْدِرُ عَلَيَّ أَنْ يُعَذِّبَنِي قَالَ فَأَخَذَ مِنْهُمْ مِثْقَالَ ذَلِكِ بِهِ وَرَبِّي فَقَالَ اللَّهُ مَا حَمَلَكَ عَلَيَّ مَا لَعَلَّتْ لِقَالَ مَخَافَتِكَ قَالَ فَمَا تَلَفَاهُ غَيْرُهَا. البخاری (۳۴۷۸-۶۴۸۱-۶۴۸۱-۷۵۰۸)

۶۹۱۸- وَحَدَّثَنَا بِسْحَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ قَالَ لِي أَبِي حَدَّثَنَا قَنَادَةُ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ كِلَاهُمَا عَنْ قَنَادَةَ ذَكَرُوا جَمِيعًا بِإِسْنَادٍ شُعْبَةَ نَحْوَ حَدِيثِهِ وَهِيَ حَدِيثُ شَيْبَانَ وَهِيَ عَوَانَةَ أَنَّ رَجُلًا مِنَ النَّاسِ رَغِسَهُ اللَّهُ مَالًا وَرَ كَلْدًا وَهِيَ حَدِيثُ التَّيْمِيِّ فَإِنَّهُ لَمْ يُبَيِّنْ عِنْدَ اللَّهِ خَيْرًا قَالَ فَكُتِرَ مَا قَنَادَةَ لَمْ يَدَّجِرْ عِنْدَ اللَّهِ خَيْرًا وَهِيَ حَدِيثُ شَيْبَانَ فَإِنَّهُ وَاللَّهِ مَا ابْتَارَ عِنْدَ اللَّهِ خَيْرًا وَهِيَ حَدِيثُ أَبِي عَوَانَةَ مَا آمَنَّا بِالْيَمِيمِ. سابقہ حوالہ (۶۹۱۷)

## ۵- بَابُ قَبُولِ التَّوْبَةِ مِنَ الذَّنُوبِ وَإِنْ تَكَرَّرَتِ الذَّنُوبُ وَالتَّوْبَةُ

۶۹۱۹- حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَادٍ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ اسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ فِيمَا يَسْحِكُنِي عَنْ رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ أَذْنَبَ عَبْدٌ ذَنْبًا فَقَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي فَقَالَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَذْنَبَ عَبْدِي ذَنْبًا فَعَلِمَ أَنَّ لَهُ رَبًّا يَغْفِرُ الذَّنْبَ وَيَأْخُذُ بِالذَّنْبِ ثُمَّ عَادَ فَأَذْنَبَ فَقَالَ أَيُّ رَبِّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي فَقَالَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَذْنَبَ عَبْدِي ذَنْبًا فَعَلِمَ أَنَّ لَهُ رَبًّا يَغْفِرُ الذَّنْبَ وَيَأْخُذُ بِالذَّنْبِ ثُمَّ عَادَ فَأَذْنَبَ فَقَالَ أَيُّ رَبِّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي فَقَالَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَذْنَبَ عَبْدِي ذَنْبًا فَعَلِمَ أَنَّ لَهُ رَبًّا يَغْفِرُ الذَّنْبَ وَ

## گناہوں کی توبہ کا قبول ہونا خواہ گناہ اور توبہ بار بار ہوں

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے اپنے رب عزوجل سے نقل کرتے ہوئے فرمایا: ایک بندے نے گناہ کیا اور کہا: اے اللہ! میرے گناہ کو بخش دے، اللہ تبارک و تعالیٰ نے فرمایا: میرے بندے نے گناہ کیا ہے اور اس کو یقین ہے کہ اس کا رب گناہ معاف بھی کرتا ہے اور گناہ پر گرفت بھی کرتا ہے، پھر دوبارہ وہ بندہ گناہ کرتا ہے اور کہتا ہے: اے میرے رب! میرا گناہ معاف کر دے، اللہ تبارک و تعالیٰ فرماتا ہے: میرے بندے نے گناہ کیا ہے اور اس کو یقین ہے کہ اس کا رب گناہ معاف بھی کرتا ہے اور گناہ پر گرفت بھی کرتا ہے، وہ بندہ پھر گناہ کرتا ہے اور کہتا ہے: اے میرے رب!

میرے گناہ کو معاف کر دے اللہ تبارک و تعالیٰ فرماتا ہے: میرے بندے نے گناہ کیا ہے اور اس کو یقین ہے کہ اس کا رب گناہ معاف بھی کرتا ہے اور گناہ پر مواخذہ بھی کرتا ہے، تم جو چاہو کرو میں نے تمہاری مغفرت کر دی، عبد الاعلیٰ نے کہا: مجھے یاد نہیں آپ نے تیسری یا چوتھی بار فرمایا تھا: جو چاہو کرو۔  
امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

بِتَأْخُذُ بِالذَّنْبِ اعْمَلْ مَا شِئْتَ لَقَدْ غَفَرْتُ لَكَ قَالَ عَبْدُ الْأَعْلَى لَا أَذْرِي أَقَالَ لِي الْقَائِلَةُ أَوْ الرَّابِعَةُ اعْمَلْ مَا شِئْتَ.

قَالَ أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ الْقُرَيْشِيِّ الْكُتَيْبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَادٍ التَّرَيْسِيُّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ. (بخاری (۲۵۰۷))

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک بندے نے گناہ کیا یہ روایت حسب سابق ہے اس میں تین بار یہ ذکر ہے: اس نے گناہ کیا اور تیسری بار میں یہ ذکر ہے: میں نے اپنے بندے کو بخش دیا وہ جو چاہے سو کرے۔

۶۹۲۰- حَدَّثَنِي عَبْدُ بْنُ حَمِيدٍ حَدَّثَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ قَالَ كَانَ بِالْمَدِينَةِ فَاهٌ يُقَالُ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي عَمْرَةَ قَالَ لَسَمِعْتُهُ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ إِنْ عَبْدًا أَذْنَبَ ذَنْبًا يَمَعْنِي حَدِيثُ حَمَادِ بْنِ سَلَمَةَ وَذَكَرَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ أَذْنَبَ ذَنْبًا وَلِي الْقَائِلَةُ قَدْ غَفَرْتُ لِعَبْدِي فَلْيَعْمَلْ مَا شَاءَ.

سابقہ حوالہ (۶۹۱۹)

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل رات بھر ہاتھ پھیلائے رکھتا ہے کہ دن میں گناہ کرنے والا (رات کو) توبہ کرے اور دن بھر ہاتھ پھیلائے رکھتا ہے کہ رات کو گناہ کرنے والا (دن میں) توبہ کرے حتیٰ کہ سورج مغرب سے طلوع ہو (اس کے بعد توبہ قبول نہیں ہوگی)۔

۶۹۲۱- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عُبَيْدَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِنْ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَسْطُرُ يَدَهُ بِاللَّيْلِ لِيَتُوبَ مِسِيءَ النَّهَارِ وَيَسْطُرُ يَدَهُ بِالنَّهَارِ لِيَتُوبَ مِسِيءَ اللَّيْلِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا. (مسلم، تحفة الاشراف (۹۱۴۵))

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

۶۹۲۲- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ تَعَوُّهُ.

مسلم، تحفة الاشراف (۹۱۴۵)

ف: علامہ نووی لکھتے ہیں:

ان احادیث سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ اگر کوئی شخص سو بار یا ہزار بار یا اس سے بھی زیادہ مرتبہ گناہ کا ارتکاب کرے اور ہر بار توبہ کرے تو اس کی توبہ قبول ہو جائے گی اور اس کے گناہ ساقط ہو جائیں گے اور اگر تمام گناہوں کے بعد توبہ کرے تب بھی اس کی توبہ صحیح ہے۔ (علامہ نجی بن شرف نووی متوفی ۶۷۶ھ شرح مسلم ج ۲ ص ۳۵۷ مطبوعہ نور محمد صالح الطابع کراچی ۱۳۷۵ھ)

## ۶- بَابُ غَيْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى

## اللہ تعالیٰ کی غیرت کا بیان اور بے حیائی کے کاموں کی ممانعت

## وَتَحْرِيمِ الْفَوَاحِشِ

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ سے زیادہ کسی کو اپنی تعریف پسند نہیں ہے، اسی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے خود اپنی تعریف فرمائی ہے اور اللہ تعالیٰ سے زیادہ کوئی شخص غیور نہیں ہے، اسی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے فواحش (بے حیائی کے کاموں) کو حرام کر دیا ہے۔

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل سے زیادہ کوئی غیور نہیں ہے، اسی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے ظاہر اور باطن کے تمام فواحش کو حرام کر دیا، اور نہ اللہ عزوجل سے زیادہ کوئی شخص تعریف کو پسند کرنے والا ہے۔

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ مرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ اللہ عزوجل سے زیادہ کوئی غیور نہیں ہے، اسی لیے اللہ تعالیٰ نے تمام ظاہری اور باطنی فواحش کو حرام کر دیا اور نہ اللہ تعالیٰ سے زیادہ کسی کو تعریف پسند ہے، اسی لیے اللہ تعالیٰ نے اپنی تعریف فرمائی ہے۔

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل سے زیادہ کسی کو تعریف پسند نہیں ہے، اسی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے اپنی تعریف فرمائی ہے، اور نہ اللہ عزوجل سے زیادہ کوئی غیور ہے، اسی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے فواحش کو حرام کر دیا اور نہ اللہ عزوجل سے زیادہ کسی کو عذر قبول کرنا پسند ہے، اسی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے

۶۹۲۳- حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَبْرِ بْنُ عَيْنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَيْسَ أَحَدٌ أَحَبَّ إِلَيْهِ الْمَدْحُ مِنَ اللَّهِ مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ مَدَحَ نَفْسَهُ وَلَيْسَ أَحَدٌ أَغْيَرَ مِنَ اللَّهِ مِنَ اللَّهِ مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ حَرَّمَ الْفَوَاحِشَ. البخاری (۵۲۲۰-۷۴۰۳)

۶۹۲۴- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ (وَاللَّفْظُ لَهُ) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا أَحَدٌ أَغْيَرَ مِنَ اللَّهِ وَلِذَلِكَ حَرَّمَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَّنَ وَلَا أَحَدٌ أَحَبَّ إِلَيْهِ الْمَدْحُ مِنَ اللَّهِ.

سابقہ حوالہ (۶۹۲۳)

۶۹۲۵- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ قُلْتُ لَهُ أَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ نَعَمْ وَرَفَعَهُ أَنَّهُ قَالَ لَا أَحَدٌ أَغْيَرَ مِنَ اللَّهِ وَلِذَلِكَ حَرَّمَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَّنَ وَلَا أَحَدٌ أَحَبَّ إِلَيْهِ الْمَدْحُ مِنَ اللَّهِ وَلِذَلِكَ مَدَحَ نَفْسَهُ.

بخاری (۴۶۳۴-۴۶۳۷) الترمذی (۳۵۳۰)

۶۹۲۶- حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْأَخْرَانِيُّ حَدَّثَنَا جَبْرِ بْنُ عَيْنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَيْسَ أَحَدٌ أَحَبَّ إِلَيْهِ الْمَدْحُ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ مَدَحَ نَفْسَهُ وَلَيْسَ أَحَدٌ أَغْيَرَ مِنَ اللَّهِ



کتاب نازل کی اور رسولوں کو بھیجا۔

اللَّوْمِ مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ حَرَّمَ الْفَوَاحِشَ وَاكْتَسَبَ أَحَدٌ أَحَبَّ  
إِلَيْهِ الْعُلَمَاءُ مِنَ اللَّوْمِ مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ أَنْزَلَ الْكِتَابَ وَأَرْسَلَ  
الرُّسُلَ. سلم، تہذیب الاشراف (۹۳۹۶)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول  
اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ بھی غیرت کرتا ہے اور مومن بھی  
غیرت کرتا ہے، اللہ تعالیٰ کو اس پر غیرت آتی ہے کہ مومن وہ  
کام کرے جن کو اللہ تعالیٰ نے حرام کر دیا ہے، ایک اور سند سے  
حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہما بیان کرتی ہے کہ رسول  
اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل سے زیادہ کوئی غیور نہیں ہے۔

۶۹۲۷- حَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ الشَّافِعِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ  
إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُثَيْبٍ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ قَالَ  
يَحْيَى وَحَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ ﷺ إِنَّ اللَّهَ يَغَارُ وَإِنَّ الْمُؤْمِنِينَ يَغَارُونَ وَاللَّهُ أَنْ يَأْتِيَ  
الْمُؤْمِنِينَ مَا حَرَّمَ عَلَيْهِ. قَالَ يَحْيَى وَحَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ أَنَّ  
عُرْوَةَ بِنَ الرَّبِيعِ حَدَّثَهُ أَنَّ أَسْمَاءَ بِنْتَ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَتْهُ  
أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ لَيْسَ شَيْءٌ أَغْيَرُ مِنَ  
اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ. البخاری (۵۲۲۲=۵۲۲۳) الترمذی (۱۱۶۸)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے اس  
کی مثل روایت بیان کی۔

۶۹۲۸- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ  
حَدَّثَنَا آهَانُ بْنُ يَزِيدَ وَحَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي  
كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِ  
رِوَايَةِ حَجَّاجِ حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ خَاصَّةً وَلَمْ يَدْكُرْ  
حَدِيثِ أَسْمَاءَ. سلم، تہذیب الاشراف (۱۵۳۵۷-۱۵۳۶۶)

حضرت اسماء بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ  
عزوجل سے زیادہ کوئی غیور نہیں ہے۔

۶۹۲۹- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَلَّبِيُّ حَدَّثَنَا  
يُسْرُ بْنُ الْمُفْضِلِ عَنْ هِشَامِ بْنِ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ  
أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ أَسْمَاءَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ لَا  
شَيْءٌ أَغْيَرُ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ. سابقہ حوالہ (۶۹۲۸)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول  
اللہ ﷺ نے فرمایا: مومن غیرت کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ اس  
سے زیادہ غیرت کرتا ہے۔

۶۹۳۰- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ (بَغِيْبِي  
ابْنِ مُحَمَّدٍ) عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ  
اللَّهِ ﷺ قَالَ الْمُؤْمِنُ يَغَارُ وَاللَّهُ أَشَدُّ غَيْرًا.

سلم، تہذیب الاشراف (۱۴۰۶۴)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

۶۹۳۱- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ  
جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ الْعَلَاءَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ.

سلم، تہذیب الاشراف (۱۴۰۳۲)

نیکیاں گناہوں کو  
مٹادیتی ہیں

۷- بَابُ قَوْلِهِ تَعَالَى إِنَّ الْحَسَنَاتِ  
يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے ایک عورت کا بوسہ لیا وہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس واقعہ کا ذکر کیا تب یہ آیت نازل ہوئی: (ترجمہ:)"دن کے دونوں حصوں اور رات کے کچھ حصوں میں نماز قائم رکھو بے شک نیکیاں برائیوں کو دور کر دیتی ہیں" یہ ان لوگوں کے لیے نصیحت ہے جو نصیحت قبول کرنے والے ہیں۔ ایک شخص نے کہا: یا رسول اللہ! کیا یہ (بشارت) صرف اسی شخص کے لیے ہے؟ آپ نے فرمایا: میری امت میں سے جو بھی اس پر عمل کرے سب کے لیے ہے۔

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کی خدمت میں ایک شخص آیا اور اس نے یہ ذکر کیا کہ اس نے ایک عورت کا بوسہ لیا ہے یا اس کو ہاتھ سے چھیڑا ہے یا کچھ اور کیا ہے؟ گویا کہ وہ اس کے کفارے کے متعلق سوال کر رہا تھا تب اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

اسی سند سے روایت ہے کہ ایک شخص نے ایک عورت کے ساتھ زنا کیے بغیر کوئی کاروائی کی وہ حضرت عمر بن الخطاب کے پاس گیا انہوں نے اس کو بہت بڑا گناہ قرار دیا پھر وہ حضرت ابوبکر کے پاس گیا انہوں نے بھی اس کو بہت سخت گناہ قرار دیا پھر وہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نبی ﷺ کے پاس آیا اور اس نے کہا: یا رسول اللہ! میں نے مدینہ کے آخری کنارے میں ایک عورت کو پکڑ لیا اور میں نے دخول کے علاوہ اس سے باقی کاروائی کر لی اب میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوں آپ میرے متعلق جو چاہیں فیصلہ فرمائیں حضرت عمر نے اس شخص سے کہا: اللہ تعالیٰ نے تمہارا پردہ رکھا تھا کاش تم بھی اپنا پردہ رکھتے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے اس کو کوئی جواب نہیں دیا وہ شخص اٹھ کر چلا گیا نبی ﷺ نے ایک آدمی

۶۹۳۲- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو حَامِلٍ فَضِيلُ بْنُ حَسَنِ بْنِ الْحَخْدَرِيِّ كِلَاهُمَا عَنْ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ (وَاللَّفْظُ لِأَبِي حَامِلٍ) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا الْقَتَيْبِيُّ عَنْ أَبِي عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَجُلًا أَصَابَ مِنْ أَمْرَأَةٍ قَبْلَةَ فَاتِي النَّبِيِّ ﷺ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ قَالَ فَتَزَلَّتْ أَقِيمِ الصَّلَاةَ طَرَفِي النَّهَارِ وَزَلْفَايَ مِنَ اللَّيْلِ إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُدْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ ذَلِكَ ذِكْرِي لِيَلِدَ إِكْرِمِينَ قَالَ لَقَالَ الرَّجُلُ إِلَى هَذِهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لِمَنْ عَمِلَ بِهَا أُمَّتِي.

البخاری (۵۳۶-۶۸۷) الترمذی (۳۱۱۳) ابن ماجہ (۱۳۹۸-۴۲۵۴)

۶۹۳۳- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ أَبِي حَامِلٍ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَذَكَرَ أَنَّهُ أَصَابَ مِنْ أَمْرَأَةٍ أَمَا قَبْلَةَ أَوْ مَسَا بِيَدٍ أَوْ شَيْئًا كَأَنَّهُ يُسْأَلُ عَنْ كَفَّارَتِهَا قَالَ لَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ يَزِيدَ. سابقہ حوالہ (۶۹۳۲)

۶۹۳۴- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سَلِيمَانَ الْقَتَيْبِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ أَصَابَ رَجُلٌ مِنْ أَمْرَأَةٍ شَيْئًا دُونَ الْفَاحِشَةِ فَاتَى عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَعَظَّمْ عَلَيْهِ ثُمَّ أَتَى أَبَا بَكْرٍ فَعَظَّمْ عَلَيْهِ ثُمَّ أَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ يَزِيدَ وَالْمُعْتَمِرِ. سابقہ حوالہ (۶۹۳۲)

۶۹۳۵- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَكُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ (وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى) قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْأَخْرَانِ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَخْوَصِ عَنْ سَمَاكِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ وَالْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي عَالَجْتُ أَمْرَأَةً فِي أَقْصَى الْمَدِينَةِ وَإِنِّي أَصَبْتُ مِنْهَا مَا دُونَ أَنْ أَمَسَهَا فَأَنَا هَذَا فَأَقِضْ فِيَّ مَا شِئْتَ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ لَقَدْ سَتَرَكَ اللَّهُ لَوْ سَتَرْتَ نَفْسَكَ قَالَ لَمْ يَرِدْ النَّبِيُّ ﷺ شَيْئًا لِقَامِ الرَّجُلِ فَاِنْتَلَقَ فَاتَّبَعَهُ النَّبِيُّ ﷺ رَجُلًا دَعَاهُ وَتَلَا عَلَيْهِ هَذِهِ الْآيَةَ

بھیج کر اس کو بلوایا اور اس کے سامنے قرآن مجید کی یہ آیت تلاوت کی: ”دن کے دنوں حصوں اور رات کے کچھ حصوں میں نماز قائم رکھو بے شک نیکیاں برائیوں کو دور کر دیتی ہیں یہ ان لوگوں کے لیے نصیحت ہے جو نصیحت قبول کرنے والے ہیں۔“ حاضرین میں سے ایک شخص نے کہا: یا رسول اللہ! کیا یہ (بشارت) اسی کے ساتھ خاص ہے؟ آپ نے فرمایا: نہیں، سب لوگوں کے لیے ہے۔

حضرت عبداللہ بن مسعود نے نبی ﷺ سے اس روایت کو ذکر کیا اس حدیث میں ہے کہ حضرت معاذ نے کہا: یا رسول اللہ! کیا یہ اسی کے لیے خاص ہے یا ہم سب کے لیے عام ہے؟ آپ نے فرمایا: بلکہ تم سب کے لیے عام ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کے پاس ایک شخص نے آ کر کہا: یا رسول اللہ! مجھ سے ایک ایسا جرم ہو گیا جس پر حد ہے، آپ مجھ پر حد جاری کریں، اٹھنے میں نماز تیار ہو گئی، اس نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی، جب اس نے نماز پڑھ لی تو اس نے کہا: یا رسول اللہ! میں نے ایک حد لگنے والا کام کیا ہے، آپ کتاب اللہ کے مطابق حد قائم کیجئے، آپ نے فرمایا: کیا تم نے ہمارے ساتھ نماز پڑھی ہے؟ اس نے کہا: جی! آپ نے فرمایا: تمہاری مغفرت کر دی گئی۔

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جس وقت رسول اللہ ﷺ مسجد میں تشریف فرما تھے اور ہم آپ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے اچانک ایک شخص آیا اور اس نے کہا: یا رسول اللہ! میں نے ایک حد والا کام کیا ہے، آپ مجھ پر حد قائم کیجئے، رسول اللہ ﷺ خاموش رہے، اس نے دوبارہ کہا: یا رسول اللہ! میں نے ایک حد والا کام کیا ہے، آپ مجھ پر حد قائم کیجئے، نبی ﷺ خاموش رہے اور جماعت کھڑی ہو گئی، جب نبی ﷺ نماز سے فارغ ہوئے، ابو امامہ کہتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ فارغ ہوئے تو وہ شخص آپ کے پیچھے گیا اور میں بھی

الَّذِينَ الصَّلَاةَ طَرَفِي النَّهَارِ وَزُلْفَا مِنَ اللَّيْلِ إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُكْتَبْنَ الشَّيْئَاتِ ذَلِكَ لِذِكْرِي لِلَّذِينَ آمَنُوا لَقَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ يَا نَبِيَّ اللَّهِ هَذَا لَكَ خَاصَّةٌ قَالَ بَلْ لِلنَّاسِ كَافَّةً.

ابوداؤد (۴۴۶۸) الترمذی (۳۱۱۲)

۶۹۳۶- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعِجَلِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَسَاقِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ يَخْتَلِفُ عَنْ خَالِهِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ يَسْتَعْنِي حَدِيثَ أَبِي الْأَحْوِصِ وَقَالَ لِي حَدِيثُهُ لَقَالَ مُعَاذُ بَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا لِهَذَا خَاصَّةٌ أَوْ لَنَا عَاقِبَةٌ قَالَ بَلْ لَكُمْ عَاقِبَةٌ. سَاهِدُ عَمَلَهُ (۶۹۳۵)

۶۹۳۷- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلَوَانِيُّ حَدَّثَنَا هَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ لَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَصَبْتُ حَدًّا فَأَقِمْهُ عَلَيَّ قَالَ وَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَصَلَّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَصَبْتُ حَدًّا فَأَقِمْ لِي كِتَابَ اللَّهِ قَالَ هَلْ حَضَرَتِ الصَّلَاةَ مَعَنَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَذَعْفَرَكَكَ.

بخاری (۶۸۲۳)

۶۹۳۸- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضِيُّ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ (وَاللَّفْظُ لِرُحَيْبٍ) قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا كَثَادٌ حَدَّثَنَا أَبُو أُمَامَةَ قَالَ بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي الْمَسْجِدِ وَنَحْنُ نُعَوِّذُ مَعَهُ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ لَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَصَبْتُ حَدًّا فَأَقِمْهُ عَلَيَّ فَسَكَتَ عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ثُمَّ أَعَادَ لَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَصَبْتُ حَدًّا فَأَقِمْهُ عَلَيَّ فَسَكَتَ عَنْهُ وَأَقْبَمَتِ الصَّلَاةُ فَلَمَّا انْصَرَفَ نَبِيُّ اللَّهِ ﷺ قَالَ أَبُو أُمَامَةَ فَاتَّبَعَ الرَّجُلُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ حِينَ انْصَرَفَ وَاتَّبَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ



رسول اللہ ﷺ کے پیچھے گیا کہ دیکھوں آپ اس شخص کو کیا جواب دیتے ہیں، وہ شخص رسول اللہ ﷺ سے ملا اور کہا: یا رسول اللہ! میں نے ایک حد والا کام کیا ہے آپ مجھ پر حد قائم کیجئے، حضرت ابو امامہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اس سے فرمایا: یہ بتاؤ کہ جب تم گھر سے چلے تھے کیا تم نے اچھی طرح وضو نہیں کیا تھا؟ اس نے کہا: کیوں نہیں یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا: پھر تم نے ہمارے ساتھ نماز پڑھی؟ اس نے کہا: ہاں! یا رسول اللہ! رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے تمہاری حد کو یا فرمایا: تمہارے گناہ کو اس نماز سے معاف کر دیا۔

### قاتل کی توبہ کا قبول ہونا خواہ اس نے زیادہ قتل کیے ہوں

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ تم سے پہلی امتوں میں سے ایک شخص نے ننانوے قتل کیے پھر اس نے زمین والوں سے پوچھا کہ سب سے بڑا عالم کون ہے؟ اسے ایک بڑے راہب (عیسائیوں میں تارک الدنیا عبادت گزار) کا پتا بتایا گیا، وہ شخص اس راہب کے پاس گیا اور یہ کہا کہ اس نے ننانوے قتل کیے ہیں کیا اس کی توبہ ہو سکتی ہے؟ اس نے کہا: نہیں اس شخص نے اس راہب کو بھی قتل کر کے پورے سو قتل کر دیئے پھر اس نے سوال کیا کہ روئے زمین پر سب سے بڑا عالم کون ہے؟ تو اس کو ایک عالم کا پتا دیا گیا، اس شخص نے کہا کہ اس نے سو قتل کیے ہیں کیا اس کی توبہ ہو سکتی ہے؟ عالم نے کہا: ہاں! توبہ کی قبولیت میں کیا چیز حائل ہو سکتی ہے، جاؤ، فلاں، جگہ پر جاؤ، وہاں کچھ لوگ اللہ تعالیٰ کی عبادت کر رہے ہیں، تم ان کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو اور اپنی زمین کی طرف واپس نہ جاؤ، کیونکہ وہ بری جگہ ہے، وہ شخص روانہ ہوا، جب وہ آدھے راستہ پر پہنچا تو اس کو موت نے آیا اور اس کے متعلق رحمت اور عذاب کے فرشتوں میں اختلاف ہو گیا، رحمت کے فرشتوں نے کہا: یہ شخص توبہ کرتا ہوا اور دل سے اللہ تعالیٰ طرف متوجہ ہوتا ہوا آیا تھا اور

ﷺ أَنْظَرُ مَا يَرُدُّ عَلَى الرَّجُلِ فَلَجِحَ الرَّجُلُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَصَبْتُ حَدًّا فَأَقِمْهُ عَلَيَّ قَالَ أَبُو أُمَامَةَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَرَأَيْتَ جِئْتَ خَرَجْتَ مِنْ بَيْتِكَ أَلَيْسَ قَدْ تَوَضَّأْتَ فَأَحْسَنْتَ الْوُضُوءَ قَالَ بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ ثُمَّ شَهِدْتَ الصَّلَاةَ مَعَنَا فَقَالَ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَإِنَّ اللَّهَ قَدْ غَفَرَ لَكَ حَدَّكَ أَوْ قَالَ ذَنْبَكَ. (ابوداؤد (۴۳۸۱))

### ۸- بَابُ قُبُولِ تَوْبَةِ الْقَاتِلِ وَإِنْ كَثُرَ قَتْلُهُ

۶۹۳۹- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ (وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى) قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الصَّلْبِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ ﷺ قَالَ كَانَ لِيَمَنٍ كَانَ قَبْلَكُمْ رَجُلٌ قَتَلَ تِسْعَةَ وَتِسْعِينَ نَفْسًا فَسَأَلَ عَنْ أَهْلِ الْأَرْضِ قَدَّ عَلَى رَاهِبٍ قَاتَاهُ فَقَالَ إِنَّهُ قَتَلَ تِسْعَةَ وَتِسْعِينَ نَفْسًا فَهَلْ لَهُ مِنْ تَوْبَةٍ لِقَالَ لَا لِقَتْلَهُ فَكَمَّلَ بِهِ مِائَةَ ثُمَّ سَأَلَ عَنْ أَهْلِ الْأَرْضِ قَدَّ عَلَى رَجُلٍ عَلَيْهِ لِقَالَ إِنَّهُ قَتَلَ مِائَةَ نَفْسٍ فَهَلْ لَهُ مِنْ تَوْبَةٍ فَقَالَ نَعَمْ وَمَنْ يَحُولُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ التَّوْبَةِ أَنْطَلِقَ إِلَى أَرْضٍ كَذَا وَكَذَا فَإِنَّ بِهَا أَنَا يَعْبُدُونَ اللَّهَ فَأَعْبُدِ اللَّهَ مَعَهُمْ وَلَا تَرْجِعْ إِلَى أَرْضِكَ فَإِنَّهَا أَرْضٌ سَوْءٌ فَاَنْطَلِقْ حَتَّى إِذَا نَصَفَ الطَّرِيقَ آتَاهُ الْمَوْتُ فَاخْتَصَمَتْ لِيَوْمَ مَلَائِكَةِ الرَّحْمَةِ وَمَلَائِكَةُ الْعَذَابِ فَقَالَتْ مَلَائِكَةُ الرَّحْمَةِ جَاءَ تَائِبًا مُقْبِلًا بِقَلْبِهِ إِلَى اللَّهِ وَقَالَتْ مَلَائِكَةُ الْعَذَابِ إِنَّهُ لَمْ يَعْمَلْ خَيْرًا قَطُّ فَآتَاهُمْ مَلَكٌ فِي صُورَةِ آدَمِيٍّ فَجَعَلُوهُ بَيْنَهُمْ فَقَالَ فِيمَا بَيْنَ الْأَرْضَيْنِ قَاتِلِي أَيُّهُمَا كَانَ آذَنِي فَهُوَ لَهُ فِقَاسُوهُ فَوَجَدُوهُ آذَنِي إِلَى الْأَرْضِ الَّتِي أَرَادَ فَبَهَضَتْهُ مَلَائِكَةُ الرَّحْمَةِ قَالَ قَتَادَةُ فَقَالَ





ﷺ نے فرمایا: جو مسلمان بھی فوت ہوتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے بدلہ میں ایک یہودی یا ایک نصرانی کو دوزخ میں داخل کرتا ہے۔ عمر بن عبدالعزیز نے حضرت ابو بردہ کو تین بار اس ذات کی قسم دی جس کے سوا کوئی معبود نہیں کہ واقعی ان کے والد نے رسول اللہ ﷺ سے یہ حدیث سنی ہے انہوں نے قسم کھائی، قتادہ کہتے ہیں کہ سعید نے مجھ سے قسم لینے کا ذکر نہیں کیا اور نہ انہوں نے اس پر کوئی اعتراض کیا۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی۔

حضرت ابو بردہ اپنے والد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن کچھ مسلمان پہاڑ جتنے گناہ لے کر آئیں گے اللہ تعالیٰ ان کے وہ گناہ بخش دے گا اور وہ گناہ یہود اور نصاریٰ پر ڈال دے گا جہاں تک مجھے گمان ہے، ابو ریح نے کہا: مجھے معلوم نہیں کہ یہ شک کس کو تھا، حضرت ابو بردہ نے کہا: میں نے یہ حدیث عمر بن عبدالعزیز کو بیان کی انہوں نے کہا: تمہارے والد نے یہ حدیث نبی ﷺ سے روایت کی تھی؟ میں نے کہا: ہاں۔

صفوان بن محرز بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے حضرت ابن عمر سے پوچھا: آپ نے نبی ﷺ سے "نجوی" (سرگوشی) کے متعلق کس طرح سنا تھا انہوں نے کہا: میں نے آپ کو یہ فرماتے ہوسنا ہے کہ قیامت کے دن ایک مومن اپنے رب عزوجل کے قریب ہوگا، حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ اس کو اپنی رحمت کے پر میں چھپالے گا، پھر اس سے اس کے گناہوں کا اقرار کرانے گا اور فرمائے گا: کیا تو (اس گناہ کو) پہچانتا ہے؟ وہ کہے گا: ہاں میرے رب میں پہچانتا ہوں، اللہ فرمائے گا: میں نے دنیا میں تیرے گناہ کو چھپایا تھا اور میں آج تیرے گناہ کو معاف

مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ أَنَّ عَوْنًا وَ سَعِيدَ بْنَ أَبِي بَرْدَةَ حَدَّثَاهُ أَنَّهُمَا شَهِدَا أَبَا بَرْدَةَ يُحَدِّثُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا يَمُوتُ رَجُلٌ مُسْلِمٌ إِلَّا أَدْخَلَ اللَّهُ مَكَانَهُ النَّارَ يَهُودِيًّا أَوْ نَصْرَانِيًّا قَالَ فَاسْتَحْلَفَهُ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بِاللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ فَحَلَفَ لَهُ قَالَ فَلَمْ يَحْدِثْنِي سَعِيدٌ أَنَّهُ اسْتَحْلَفَهُ وَلَمْ يُنْكِرْ عَلَيَّ عَوْنٍ قَوْلَهُ. مسلم، تہذیب الاشراف (۹۰۹۰-۹۱۲۱)

۶۹۴۴- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ عَفَّانَ وَقَالَ عَوْنُ بْنُ عُثْبَةَ. مسلم، تہذیب الاشراف (۹۰۹۰-۹۱۲۱)

۶۹۴۵- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَبَلَةَ بْنِ أَبِي رَزَّادٍ حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ حَدَّثَنَا شَدَّادُ أَبُو طَلْحَةَ الرَّاسِبِيُّ عَنْ عُيْلَانَ بْنِ جَمْرٍ عَنْ أَبِي بَرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ يَجِيءُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ نَاسٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ يَسْأَلُونَ أَمْثَالَ الْجِبَالِ لِيُفَرِّقَهُمَا اللَّهُ لَهُمْ وَيَضَعُهَا عَلَى الْيَهُودِ وَالنَّصَارَى فِيمَا أَحْسِبُ أَنَا قَالَ أَبُو رُوَيْحٍ لَا أَكْثَرُ مِنْ الشُّكِّ قَالَ أَبُو بَرْدَةَ لَحَدَّثْتُ بِهِ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ فَقَالَ أَبُو كَثَرٌ حَدَّثَكَ هَذَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قُلْتُ نَعَمْ. مسلم، تہذیب الاشراف (۹۱۲۴)

۶۹۴۶- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هِشَامِ الدَّسْتَوَالِيِّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مَحْبِرٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِابْنِ عُمَرَ كَيْفَ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ فِي النَّجْوَى قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ يُدْنِي الْمُؤْمِنُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ رَبِّهِ عَزَّوَجَلَّ حَتَّى يَضَعَ عَلَيْهِ كَنَفَهُ لِيَقْرَأَهُ بِدُونِهِ لِيَقُولَ هَلْ تَعْرِفُ لِيَقُولَ أَيْ رَبِّ أَعْرِفُ قَالَ فَيَأْتِي قَدْ سَتَرَتْهَا عَلَيْكَ فِي الدُّنْيَا وَإِنِّي أَظْهَرُهَا لَكَ الْيَوْمَ لِيُعْطَى صَرْحِيَّةَ حَسَنَاتِهِ وَأَمَّا الْكُفَّارُ وَالْمُنَافِقُونَ فَيُنَادَى بِهِمْ عَلَى رُؤْسِ الْخَلَائِقِ هُوَلَاءِ الَّذِينَ كَذَبُوا عَلَى اللَّهِ.



کر دیتا ہوں پھر اس کو اس کی نیکیوں کا اعمال نامہ دے دیا جائے گا اور کفار اور منافقوں کو لوگوں کے سامنے بلایا جائے گا (اور کہا جائے گا): یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اللہ تعالیٰ کی تکذیب کی تھی۔

### حضرت کعب بن مالک اور ان کے ساتھیوں کی توبہ کا بیان

ابن شہاب بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ غزوہ تبوک میں گئے اور آپ کا ارادہ روم اور شام کے نصاریٰ عرب کے خلاف جہاد کرنے کا تھا ابن شہاب نے بیان کیا کہ مجھے عبد اللہ بن کعب بن مالک نے (حضرت کعب کے نابینا ہونے کے بعد عبد اللہ ان کی رہنمائی کرتے تھے) حضرت کعب بن مالک کے رسول اللہ ﷺ سے غزوہ تبوک میں پیچھے رہ جانے کا واقعہ بیان کیا حضرت کعب بن مالک نے کہا: میں غزوہ تبوک کے علاوہ کبھی کسی غزوہ میں رسول اللہ ﷺ سے پیچھے نہیں رہا البتہ میں غزوہ بدر میں بھی پیچھے رہ گیا تھا اور غزوہ بدر میں پیچھے رہ جانے والوں میں سے کسی پر بھی آپ نے عتاب نہیں کیا تھا رسول اللہ ﷺ اور مسلمان قریش کے قافلہ کو لوٹنے کے ارادے سے روانہ ہوئے تھے حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے اور ان کے دشمنوں کے درمیان اچانک مقابلہ کرا دیا اور جب ہم نے اسلام کا عہد کیا تھا اس وقت رسول اللہ ﷺ کے پاس عقبہ کی شب میں بھی حاضر ہوا تھا ہر چند کہ مسلمانوں میں شرکاء بدر کی وقعت بہت زیادہ ہے لیکن میں شب عقبہ کی حاضری کے بدلہ میں اور کوئی فضیلت پسند نہیں کرتا میرا واقعہ یہ ہے کہ جب میں غزوہ تبوک میں رسول اللہ ﷺ سے پیچھے رہ گیا تھا اس وقت میں جس قدر قوی اور خوش حال تھا اس سے پہلے کبھی اس قدر قوی اور خوش حال نہیں تھا اس وقت جہاد کے لیے میرے پاس دو اونٹنیاں تھیں جو اس سے پہلے کبھی کسی جہاد کے وقت میرے پاس نہیں تھیں رسول اللہ ﷺ سخت گرمی میں جہاد کے لیے روانہ ہوئے آپ دور دراز سفر کے لیے صحرا میں کثیر

بخاری (۲۴۴۱-۶۷۰-۶۷۱-۷۵۱۴) ابن ماجہ (۱۸۳)

### ۹- بَابُ حَدِيثِ تَوْبَةِ كَعْبِ ابْنِ مَالِكٍ وَصَاحِبِيهِ

۶۹۴۷- حَدَّثَنِیْ اَبُو الطَّاهِرِ اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ سَرِّجٍ مَوْلَى بَنِي اُمَيَّةَ اَخْبَرَنِیْ ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ لَمَّا غَزَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ غَزْوَةَ تَبُوكَ وَهُوَ بِرَبْدِ الرُّومِ وَنَصَارَى الْعَرَبِ بِالشَّامِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَاَخْبَرَنِیْ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ كَعْبٍ كَانَ قَائِدَ كَعْبٍ مِنْ بَنِي جِنِّ عَمِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ يَحَدِّثُ حَدِيثَهُ حِيْنَ تَخَلَّفَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ قَالَ كَعْبُ بْنُ مَالِكٍ لَمَّا تَخَلَّفَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فِي غَزْوَةِ غَزْوَةِ تَبُوكَ قَطُّ اِلَّا فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ غَيْرَ اَنِّيْ لَمَّا تَخَلَّفْتُ فِي غَزْوَةِ بَدْرٍ وَلَمْ يَغَالِبْ اَحَدًا تَخَلَّفَ عَنْهُ اِلَّا مَا خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَالْمُسْلِمُونَ بِرَبْدِ رُومٍ غَيْرَ قَرِيْشٍ حَتَّى جَمَعَ اللّٰهُ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ عَدُوِّهِمْ عَلٰى غَيْرِ مِثْعَادٍ وَلَقَدْ شَهِدْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ لَيْلَةَ الْعَقَبَةِ حِيْنَ تَوَالَّفْنَا عَلٰى الْاِسْلَامِ وَمَا اِحْتَبْنَا فِيْهَا مَشْهَدَ بَدْرٍ وَاِنْ كُنَّا بَدْرًا اَذْكَرَ فِي النَّاسِ مِنْهَا وَكَانَ مِنْ خَيْرِ عَمِيٍّ حِيْنَ تَخَلَّفْتُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ اِلَيَّ لَمَّا كُنْتُ قَطُّ اَقْوَى وَلَا اَيْسَرُ مِنِّي حِيْنَ تَخَلَّفْتُ عَنْهُ فِي يَلْكِ الْغَزْوَةِ وَاللّٰهُ مَا جَمَعْتُ قَبْلَهَا رَاجِلَتَيْنِ قَطُّ حَتَّى جَمَعْتُهُمَا فِي يَلْكِ الْغَزْوَةِ فَغَزَاهَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فِي حَرِّ شَدِيْدٍ وَاسْتَقْبَلَ سَفْرًا بَعِيْدًا وَمَقَارًا وَاسْتَقْبَلَ عَدُوًّا كَثِيْرًا فَجَلَّ لِلْمُسْلِمِيْنَ اَمْرُهُمْ لِيَتَّهَبُوا اَهْبَةَ غَزْوِهِمْ فَاَخْبَرْتُهُمْ بِوَجْهِهِمُ الَّذِي يُرِيْدُوْنَ وَالْمُسْلِمُونَ مَعَ رَسُولِ

دشمنوں سے مقابلہ کے لیے روانہ ہوئے، آپ نے مسلمانوں پر پورا معاملہ واضح کر دیا تھا تا کہ وہ دشمنوں سے جہاد کے لیے پوری تیاری کر لیں۔ آپ نے مسلمانوں کو اپنے ارادہ سے آگاہ کر دیا تھا، اس وقت مسلمانوں کی تعداد بہت زیادہ تھی اور کسی رجسٹر میں مسلمانوں کی تعداد کا اندراج نہیں تھا، حضرت کعب نے کہا: بہت کم کوئی ایسا شخص ہو گا جو اس غزوہ سے غائب ہونے کا ارادہ کرے اور اس کا یہ گمان ہو کہ بغیر اللہ کی وحی نازل کرنے کے آپ سے اس کا معاملہ مخفی رہے گا، جب درختوں پر پھل آگئے تھے اور ان کے سائے گھنے ہو گئے اس وقت رسول اللہ ﷺ نے اس غزوہ کا ارادہ کیا، میں اس وقت پھلوں اور درختوں میں مشغول تھا اور رسول اللہ ﷺ اور مسلمان جہاد کی تیاری میں تھے، میں ہرج جہاد کی تیاری کا سوچتا اور واپس آ جاتا، میں کوئی فیصلہ نہیں کر پاتا اور یہ سوچتا کہ میں جس وقت جانے کا ارادہ کروں گا جا سکوں گا، میں یہی سوچتا رہا حتیٰ کہ مسلمانوں نے سامان سفر باندھ لیا اور ایک صبح رسول اللہ ﷺ مسلمانوں کو لے کر روانہ ہو گئے، میں نے ابھی تیاری نہیں کی تھی، میں صبح کو پھر گیا اور لوٹ آیا اور میں کوئی فیصلہ نہیں کر سکا، میں یونہی سوچ بچار میں رہا حتیٰ کہ مجاہدین آگے بڑھ گئے اور جنگ شروع ہو گئی اور میں یہی سوچتا رہا کہ میں روانہ ہو کر ان کے ساتھ جا بلوں گا، کاش! میں ایسا کر لیتا، لیکن یہ چیز میرے مقدر میں نہیں تھی، رسول اللہ ﷺ کے تشریف لے جانے کے بعد مجھے یہ دیکھ کر افسوس ہوتا کہ میں جن لوگوں کے درمیان چلتا تھا یہ صرف وہی لوگ تھے جو نفاق سے متہم تھے یا وہ ضعیف لوگ تھے جن کو اللہ تعالیٰ نے جہاد سے معذور رکھا تھا، رسول اللہ ﷺ نے تبوک پہنچنے سے پہلے میرا ذکر نہیں کیا، جس وقت آپ تبوک میں صحابہ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے آپ نے فرمایا: کعب بن مالک کو کیا ہوا؟ بنو سلمہ کے ایک شخص نے کہا: یا رسول اللہ! اس کو دو چادروں اور اپنے پہلوؤں کو دیکھنے نے روک لیا، حضرت معاذ بن جبل نے کہا: تم نے بری بات کہی ہے، بہ خدا! یا رسول اللہ! ہم اس کے متعلق خیر کے سوا اور کچھ

اللہ ﷺ عَلِيمٌ وَلَا يَجْمَعُهُم كِتَابٌ حَافِظٌ يُرِيدُ بِذَلِكَ الدِّيُونَ قَالَ كَعْبٌ لَقَلَّ رَجُلٌ يُرِيدُ أَنْ يَتَغَيَّبَ يَطْلُنَ أَنْ ذَلِكَ سَخِيفٌ لَهُ مَا لَمْ يَنْزِلْ فِيهِ وَحْيٌ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَغَزَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِلُكِ الْغَزْوَةِ حِينَ طَابَتِ الْقَمَارُ وَالظَّلَالُ فَانَا إِلَيْهَا أَصْعُرُ فَتَهَجَّرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَالْمُسْلِمُونَ مَعَهُ وَطَفِيفٌ أَغْدُو إِلَيْكَ أَنْ تَجْهَزَ مَعَهُمْ فَارْجِعْ وَلَمْ أَقْبِضْ شَيْئًا وَأَقُولُ لِي نَفْسِي أَنَا قَادِرٌ عَلَى ذَلِكَ إِذَا أَرَدْتُ فَلَمْ يَزَلْ ذَلِكَ يَتَمَادَى بِي حَتَّى اسْتَمَرَّ بِالنَّاسِ الْجِدُّ فَاصْبَحَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ غَادِيًا وَالْمُسْلِمُونَ مَعَهُ وَلَمْ أَقْبِضْ مِنْ جِهَازِي شَيْئًا ثُمَّ غَدَوْتُ فَرَجَعْتُ وَلَمْ أَقْبِضْ شَيْئًا فَلَمْ يَزَلْ ذَلِكَ يَتَمَادَى بِي حَتَّى اسْرِعُوا وَتَفَارَطَ الْغَزْوُ لَهُمْ مَتَّ أَنْ أَرْجِعَ فَأَذِيرَ كُفُومَ كَيْلَيْتِي فَعَلْتُ ثُمَّ لَمْ يَقْدِرْ ذَلِكَ لِي فَطَفِيفٌ إِذَا خَرَجْتُ فِي النَّاسِ بَعْدَ خُرُوجِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يَخْرُتُنِي آتِي لَا أَرَى لِي أَسْوَةً إِلَّا رَجُلًا كَفَمُوصًا عَلَيَّ فِي الْيَتَاقِي أَوْ رَجُلًا يَمَنُّ عَدَرَ اللَّهُ مِنَ الضَّعْفَاءِ وَلَمْ يَدْ كُرْنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حَتَّى بَلَغَ تَبُوكَ فَقَالَ وَهُوَ جَالِسٌ فِي الْقَوْمِ يَتَبَوَّكُ مَا فَعَلَ كَعْبُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي سَلِيمَةَ يَا رَسُولَ اللَّهِ حَبَسَهُ بُرَادَةٌ وَالنَّظَرُ لِي وَطَفِيفٌ فَقَالَ لَهُ مَعَادُ بْنُ جَبَلٍ يَنْسُ مَا كُنْتُ وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْكَ إِلَّا خَيْرًا فَسَكَتَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَبَيْنَمَا هُوَ عَلَى ذَلِكَ رَأَى رَجُلًا مَبْتِضًا يَزُولُ بِهِ السَّرَابُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ كُنْ أَبَا حَيْثَمَةَ فَإِذَا هُوَ أَبُو حَيْثَمَةَ الْأَنْصَارِيُّ وَهُوَ الَّذِي تَصَدَّقَ بِصَاعِ التَّمْرِ حِينَ لَمَزَهُ الْمُنَافِقُونَ فَقَالَ كَعْبُ بْنُ مَالِكٍ فَلَمَّا بَلَغْتَنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَدْ تَوَجَّهَ قَالِمًا مِنْ تَبُوكَ حَضَرَ نِي بِنِي فَطَفِيفٌ أَتَدَّ كَرُ الْكُذِبِ وَأَقُولُ بِمِ أَخْرُجُ مِنْ سَخِيفُهُ عَدَاً وَاسْتَعِينُ عَلَى ذَلِكَ كُلِّ ذِي رَأْيٍ مِنْ أَهْلِي فَلَمَّا قِيلَ لِي إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَدْ أَظَلَ قَادِمًا زَاخَ عَيْتِي الْبَاطِلُ حَتَّى عَرَفْتُ آتِي لَنْ أَنْجُو مِنْهُ بِشَيْءٍ أَبَدًا فَاجْمَعْتُ صِدْقَهُ وَصَبَحَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَادِمًا وَكَانَ إِذَا

نہیں جانتے، رسول اللہ ﷺ خاموش ہو گئے، ابھی یہ بات ہو رہی تھی کہ آپ نے ایک سفید پوش شخص کو ریگستان سے آتے ہوئے دیکھا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "تو ابوخیثمہ ہو جا" تو وہ ابوخیثمہ انصاری ہو گیا، یہ وہی شخص تھے جنہوں نے ایک صاع (چار کلوگرام) چھوڑے صدقہ کیے تھے تو منافقین نے انہیں طعنہ دیا تھا، حضرت کعب بن مالک بیان کرتے ہیں کہ جب مجھے یہ خبر پہنچی کہ رسول اللہ ﷺ جوک سے واپس آ رہے ہیں تو میری پریشانی پھر تازہ ہو گئی، میں جمہولی ہاتھ بنانے کے لیے سوچنے لگا اور یہ سوچنے لگا کہ میں کل حضور کی ناراضگی سے کیسے بچوں گا اور اپنے گھر کے اصحاب رائے سے اس سلسلہ میں مشورہ لینے لگا، پھر جب مجھے یہ بتایا گیا کہ رسول اللہ ﷺ مغرب تشریف لا رہے ہیں تو میرے ذہن سے وہ سب جموٹے بہانے نکل گئے اور میں نے یہ جان لیا کہ میں کسی (جمہولی) بات سے کبھی نجات نہیں پاسکوں گا، پھر میں نے سچ بولنے کا پختہ ارادہ کر لیا، صبح کو رسول اللہ ﷺ تشریف لے آئے اور آپ جب سفر سے آتے تھے تو پہلے مسجد میں جاتے تھے اور وہاں دو رکعت نماز پڑھتے تھے پھر لوگوں کی طرف متوجہ ہوتے تھے، جب حضور معمول کے مطابق فارغ ہو گئے تو جو لوگ غزوہ جوک میں نہیں گئے تھے وہ آ آ کر عذر پیش کرنے لگے اور قسمیں کھانے لگے، یہ لوگ اسی سے زیادہ تھے، رسول اللہ ﷺ نے ظاہری اعتبار سے ان کے عذر کو قبول کر لیا تھا، آپ نے ان سے بیعت لی اور ان کے لیے استغفار کیا اور ان کے باطنی معاملہ کو اللہ تعالیٰ پر چھوڑ دیا، حتیٰ کہ میں آیا جب میں نے سلام کیا تو آپ مسکرائے جیسے کوئی ناراض شخص مسکراتا ہے، آپ نے فرمایا: آؤ میں آ کر آپ کے سامنے بیٹھ گیا، آپ نے فرمایا: تمہارے نہ آنے کی کیا وجہ ہے؟ کیا تم نے سواری نہیں خریدی تھی میں نے کہا: یا رسول اللہ! یہ خدا! اگر میں آپ کے علاوہ کسی دنیا دار کے پاس بیٹھا ہوتا تو مجھے معلوم ہے کہ میں کوئی عذر پیش کر کے اس کی ناراضگی سے بچ جاتا، کیونکہ مجھے کلام پر قدرت عطا کی گئی ہے، لیکن یہ خدا! مجھے معلوم ہے کہ اگر

قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ بَدَأَ بِالْمَسْجِدِ فَرَكِعَ فِيهِ وَرَكَعَتَيْنِ ثُمَّ جَلَسَ لِلنَّاسِ فَلَمَّا فَعَلَ ذَلِكَ جَاءَهُ الْمُخَلَّفُونَ قَطِيفًا يَتَعَزَّوْنَ إِلَيْهِ وَيُخَلِّفُونَ لَهُ وَكَانُوا بِضَعَةِ وَكَمَائِينَ رَجُلًا فَقَبِلَ مِنْهُمْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَاتِيَتَهُمْ وَبَايَعَهُمْ وَاسْتَفْهَرَهُمْ وَوَكَّلَ سَرَارِيَهُمْ إِلَى اللَّهِ حَتَّى جِئْتُ فَلَمَّا سَلَّمْتُ تَبَسَّ تَبَسَّمَ الْمُغْضِبُ ثُمَّ قَالَ تَعَالَ فِجِئْتُ أَمْشِي حَتَّى جَلَسْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ لَقَالَ لِي مَا مَخَلَّفَكَ أَلَمْ تَكُنْ قَدِ ابْتَعْتَ ظَهْرَكَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي وَاللَّهِ لَوْ جَلَسْتُ عِنْدَ هَبْرِكٍ مِنْ أَهْلِ الدُّنْيَا لَرَأَيْتُ إِنِّي سَأَخْرُجُ مِنْ سَخِيطِهِ بِعَدْلٍ وَقَدْ أُعْطِيتُ عَدْلًا وَلِكَيْتِي وَاللَّهِ لَقَدْ هَوَيْتُ لِي عَدْلُكَ التَّوَمَّ عَدَيْتُ كَلَابِ كُرْطِي بِهِ هَتَمْتُ كَيْوَيْكَنَّ اللَّهُ أَنْ يُسَخِّطَكَ عَلَيَّ وَكَيْنَ حَدَّثَكَ حَدِيثَ صِدْقِي تَجِدُ عَلَيَّ فِيهِ إِنِّي لَأَرْجُو فِيهِ عَفْوَ اللَّهِ وَاللَّهِ مَا كَانَ لِي عُدْرٌ وَاللَّهِ مَا كُنْتُ قَطُّ الْفَوِي وَلَا أَيْسَرِيَّتِي جِئْتُ تَخَلَّفْتُ عَنْكَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَمَا هَذَا لَقَدْ صَدَقَ لَقَمٌ حَتَّى يَقْضِيَ اللَّهُ فِئِكَ لَقَمْتُ وَنَارِ رِجَالٍ مِنْ بَنِي سَلِيمَةَ فَاتِي عَزَمِي لَقَالَ لِي وَاللَّهِ مَا عَلِمْتُكَ أَنْ تَذُنْتَ ذُنْبًا قَبْلَ هَذَا لَقَدْ عَجَزْتُ لِي أَنْ لَا تَكُونَ إِعْتَدَرْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِمَا اعْتَدَرْتُ بِهِ إِلَيْهِ الْمُخَلَّفُونَ لَقَدْ كَانَ كَذَابِكَ ذَلْبِكَ اسْتِغْفَارُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ فَوَ اللَّهُ مَا زَالُوا يُؤْتِيُونِي حَتَّى أَرُدُّ أَنْ أَرْجِعَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ لَمَّا كَذَبَ نَفْسِي قَالَ لَمْ تَكُنْ لَهُمْ هَلْ لِي هَذَا مَعِي مِنْ أَحَدٍ قَالُوا نَعَمْ لَقَبْنَا مَعَكَ رَجُلَانِ قَالَا وَمَنْ مَا قُلْتَ فَقَبِلَ لَهُمَا وَمَنْ قَبِلَ لَكَ قَالَ قُلْتُ مَنْ هُمَا قَالُوا مُرَارَةُ بْنُ التَّرْبَعَةَ الْعَامِرِيُّ وَهَيْلَالُ بْنُ أُمَيَّةَ الْوَلَلِيُّ قَالَ فَذَكَرُوا لِي رَجُلَيْنِ صَالِحَيْنِ لَمْ يَهْدِ بَلَدًا لِيهِمَا أُسْوَةٌ قَالَ فَمَضَيْتُ حِينَ ذَكَرُوا هُمَا لِي قَالَ وَنَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْمُسْلِمِينَ عَنْ كَلَامِنَا أَيُّهَا الثَّلَاثَةُ مِنْ بَيْنِ مَنْ تَخَلَّفَ عَنْهُ قَالَ فَاجْتَنَبَ النَّاسُ وَقَالَ تَكْفَرُوا لَنَا حَتَّى تَنْكُرْتُ لِي لِي نَفْسِي الْأَرْضُ قَمَا هِيَ بِالْأَرْضِ الَّتِي أَعْرِفُ فَلَيْسْنَا عَلَى



میں نے آج آپ سے کوئی مجبوری بات کہہ دی تھی کہ آپ اس سے راضی ہو بھی گئے تو عنقریب اللہ تعالیٰ آپ کو مجھ سے ناراض کر دے گا اور اگر میں آپ سے سچی بات کہوں تو آپ مجھ سے ناراض ہوں گے اور بے شک مجھ کو سچ میں اللہ تعالیٰ سے حسن عاقبت کی امید ہے، یہ خدا! میرا کوئی عذر نہیں تھا اور جس وقت میں آپ کے پیچھے رہ گیا تھا تو مجھ سے زیادہ خوش حال کوئی نہیں تھا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بہر حال اس شخص نے سچ بولا ہے، تم یہاں سے اٹھ جاؤ، حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ تمہارے متعلق کوئی فیصلہ کر دے، میں وہاں سے اٹھا اور بنو سلمہ کے لوگ بھی اٹھ کر میرے پاس آئے، انہوں نے مجھ سے کہا: یہ خدا! ہم کو یہ معلوم نہیں ہے کہ اس سے پہلے تم نے کوئی گناہ کیا ہو، کیا تم سے یہ نہیں ہو سکتا تھا کہ تم رسول اللہ ﷺ کے سامنے اس قسم کا کوئی عذر پیش کرتے جس طرح دیگر نہ جانے والوں نے عذر پیش کیے تھے، تمہارے گناہ کے لیے رسول اللہ ﷺ کا تمہارے لیے استغفار کرنا کافی تھا، یہ خدا! وہ مجھ کو مسلسل ملامت کرتے رہے، حتیٰ کہ میں نے یہ ارادہ کیا کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس دوبارہ جاؤں اور اپنے پہلے قول کی تکذیب کر دوں، پھر میں نے ان سے پوچھا: کیا کسی اور کو بھی میرے جیسا معاملہ پیش آیا ہے، انہوں نے کہا: دو اور شخصوں نے بھی تمہاری مثل کہا ہے، ان سے بھی حضور نے وہی فرمایا ہے جو تم سے فرمایا تھا، میں نے پوچھا: وہ کون ہیں، انہوں نے کہا: وہ مرارہ بن ربیعہ عامری اور ہلال بن امیہ واہلی ہیں، انہوں نے مجھ سے ان دو نیک شخصوں کا ذکر کیا جو غزوہ بدر میں حاضر ہوئے تھے، وہ میرے لیے نمونہ (آئیڈیل) تھے، جب ان لوگوں نے ان دو صاحبوں کا ذکر کیا تو میں اپنے پہلے خیال پر قائم رہا اور رسول اللہ ﷺ نے مسلمانوں کو ہم تنیوں سے گفتگو کرنے سے منع فرمایا جو آپ سے پیچھے رہ گئے تھے، پھر مسلمانوں نے ہم سے اجتناب کیا اور ہمارے لیے اجنبی ہو گئے، حتیٰ کہ زمین بھی میرے لیے اجنبی ہو گئی، یہ وہ زمین نہیں تھی جس کو میں پہلے پہچانتا تھا، ہم لوگوں کو اسی حال پر پچاس راتیں گزر گئیں،

ذَلِكَ خَمْسِينَ لَيْلَةً فَأَمَّا صَاحِبَايَ فَاسْتَكْنَا وَقَعَدَا فِي بَيْتِهِمَا بَيْنَكِيَانِ وَأَمَّا أَنَا فَكُنْتُ أَشَبَّ الْقَوْمِ وَأَجَلَدَهُمْ فَكُنْتُ أَخْرَجَ فَأَشْهَدُ الصَّلَاةَ وَأَطُوفُ فِي الْأَسْوَاقِ وَلَا يُكَلِّمُنِي أَحَدٌ وَإِنِّي رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَأَسْلِمُ عَلَيْهِ وَهُوَ فِي مَنْجِلِيهِ بَعْدَ الصَّلَاةِ فَأَقُولُ فِي نَفْسِي هَلْ حَزَّكَ شَفْتِيهِ بِرَدِّ السَّلَامِ أَمْ لَأَنْتُمْ أَصْلِي قَرِيْبًا مِنْهُ وَأَسَارِيْهُ النَّظْرُ فَإِذَا أَقْبَلْتُ عَلَى صَلَاتِيْ نَظَرَتْنِي وَإِذَا انْتَفَتَّ نَحْوَهُ أَغْرَضَ عَيْنِي حَتَّى إِذَا طَالَ ذَلِكَ عَلَيَّ مِنْ جَفْوَةِ الْمُسْلِمِيْنَ مَشَيْتُ حَتَّى تَسَوَّرْتُ جِدَارَ حَائِطِ أَبِي قَتَادَةَ وَهُوَ ابْنُ عَيْمَى وَآحَبُّ النَّاسِ إِلَيَّ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَوَاللَّهِ مَا رَدَّ عَلَيَّ السَّلَامَ فَقُلْتُ لَهُ يَا أَبَا قَتَادَةَ أَنْشُدْكَ بِاللَّهِ هَلْ تَعْلَمَنَّ إِلَيَّ أَحَبُّ إِلَهٍ وَرَسُولِهِ قَالَ لَسَكْتُ لَعُدْتُ لَنَا شِدْقَهُ فَسَكْتُ لَعُدْتُ لَنَا شِدْقَهُ فَقَالَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ لَفَاضَتْ عَيْنَايَ وَتَوَلَّيْتُ حَتَّى تَسَوَّرْتُ الْجِدَارَ فَبَيْنَا أَنَا أَمْشِي فِي سُوْقِ الْمَدِيْنَةِ إِذَا تَبَطَّيْتُ مِنْ تَبَطِّ أَهْلِ الشَّامِ مَسْنَنٌ قَدِيمٌ بِالطَّلَعَامِ يَبِيعُهُ بِالْمَدِيْنَةِ يَقُولُ مَنْ يَدُلُّ عَلَيَّ كَعْبُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ فَطَفِقَ النَّاسُ يَبْشُرُونَ لَكَ إِلَيَّ حَتَّى جَاءَ بَنِي لَدَقْعِ إِلَيَّ يَكْتَابُنَا مِنْ عَمَلِكِ عَسَانَ وَكُنْتُ كَلَابًا فَفَرَأْتُهُ فَإِذَا فِيهِ أَمَّا بَعْدَ فَإِنَّهُ قَدْ بَلَغَنَا أَنَّ صَاحِبَكَ قَدْ جَفَاكَ وَلَمْ يَجْعَلْكَ اللَّهُ بِدَارِ هَوَانٍ وَلَا مَضِيْعَةٍ فَالْحَقُّ بِسَائِرِ أَيْكٍ قَالَ فَقُلْتُ حِينَ قَرَأْتَهَا وَهَذِهِ أَيْضًا مِنَ الْبَلَاءِ لَقِيَا مَنْتَ بِهَا التَّنَوُّرَ فَسَجَّرْتَهَا بِهَا حَتَّى إِذَا مَضَتْ أَرْبَعُونَ مِنَ الْخَمْسِيْنَ وَاسْتَلَبْتُ النَّوْحِي إِذَا رَسُولُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِأَيْمِيْنِي فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ بِأَمْرِكَ أَنْ تَعْتَزِلَ أَمْرَ أَنْكَ قَالَ فَقُلْتُ أَطَلِقُهَا أَمْ مَاذَا أَفْعَلُ قَالَ لَا بَلِ إِغْتَزِلْهَا فَلَا تَفْرُبْهَا قَالَ فَارْسَلْ إِلَيَّ صَاحِبِيْ بِمِثْلِ ذَلِكَ قَالَ فَقُلْتُ لِأَمْرِ ابْنِي الْحَرَمِيِّ بِأَهْلِيْكَ فَكَوْنِيْ عِنْدَهُمْ حَتَّى يَفْضِي إِلَهِيْ هَذَا الْأَمْرَ قَالَ فَجَاءَتْ بِأَمْرَةِ هَلَالِ بْنِ أُمِيَّةَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَقَالَتْ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ هَلَالِ بْنَ أُمِيَّةَ شَيْخٌ ضَالِكٌ لَيْسَ لَهُ خَادِمٌ فَهَلْ تَكْرَهُ أَنْ أَخْدَمَهُ قَالَ

میرے دوستھی تو خانہ نشین ہو گئے تھے وہ اپنے گھروں میں ہی پڑے روتے رہتے تھے لیکن ان کی بہ نسبت میں جوان اور طاقتور تھا میں باہر نکلتا تھا نمازوں میں حاضر ہوتا تھا اور بازاروں میں گھومتا تھا مجھ سے کوئی شخص بات نہیں کرتا تھا میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں آتا اور نماز کے بعد جب آپ اپنی نشست پر بیٹھتے تو میں آپ کو سلام عرض کرتا میں اپنے دل میں سوچتا کہ آیا حضور نے سلام کا جواب دینے کے لیے اپنے ہونٹ ہلائے ہیں یا نہیں پھر میں آپ کے قریب نماز پڑھتا اور نظریں چرا کر آپ کو دیکھتا سو جب میں نماز کی طرف متوجہ ہوتا تو آپ میری طرف دیکھتے اور جب میں آپ کی طرف متوجہ ہوتا تو مجھ سے اعراض کرتے حتیٰ کہ جب مسلمانوں کی بے رغبتی زیادہ بڑھ گئی تو میں ایک روز اپنے عم زاد حضرت ابوقحافہ کے باغ کی دیوار پر چڑھ گیا وہ مجھ کو لوگوں میں سب سے زیادہ محبوب تھے میں نے ان کو سلام کیا بہ خدا انہوں نے میرے سلام کا جواب نہیں دیا میں نے ان سے کہا: اے ابوقحافہ! میں تم کو اللہ کی قسم دیتا ہوں کیا تم کو علم ہے کہ میں اللہ اور اس کے رسول اللہ ﷺ سے محبت کرتا ہوں وہ خاموش رہے میں نے دوبارہ ان کو قسم دے کر سوال کیا وہ خاموش رہے میں نے پھر ان کو قسم دی تو انہوں نے کہا: اللہ اور اس کے رسول ﷺ کو زیادہ علم ہے میری آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے میں نے دیوار پھاندنی اور واپس آ گیا ایک دن میں مدینہ کے بازار میں جا رہا تھا تو اہل شام کا ایک شخص مدینہ میں غلہ بیچنے کے لیے آیا تھا وہ کہہ رہا تھا کہ کوئی ہے جو مجھے کعب بن مالک سے ملائے لوگوں نے میری طرف اشارہ کیا وہ میرے پاس آیا اور اس نے مجھے غسان کے بادشاہ کا ایک خط دیا میں چونکہ پڑھا لکھا تھا اس لیے میں نے اس کو پڑھا اس میں لکھا تھا: "ہمیں معلوم ہوا ہے کہ تمہارے صاحب نے تم پر ظلم کیا ہے اور اللہ تعالیٰ نے تم کو ذلت اور رسوائی کی جگہ میں رہنے کے لیے پیدا نہیں کیا تم ہمارے پاس آ جاؤ ہم تمہاری دلجوئی کریں گے" میں نے جب یہ خط پڑھا تو میں نے کہا: یہ بھی

لَا وَلِيكَ لَآ يَسْتَرْثِيكَ فَقَالَتْ اِنَّهُ وَاللّٰهُ مَا يَه حَرَمًا اِلٰى حَسْبِيْ وَ وَاللّٰهُ مَا زَالَ يَبْكِيْ مِنْذُ كَانَ مِنْ اَمْرِهِ مَا كَانَ اِلٰى يَوْمِهِ هَذَا قَالَ لَقَالَ لِيْ بَعْضُ اَهْلِيْ لَوْ اسْتَاذَنْتَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ لِيْسِيْ اَمْرًا يَكْفِيْكَ فَقَدْ اِذِنَ لِامْرَاةٍ هَلَالٍ بِنِ اَمِيَّةَ اَنْ تَخْلَعَهُ قَالَ فَقُلْتُ لَا اسْتَاذِنُ فِيْهَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ وَمَا يَذُرُّنِيْ مَاذَا يَقُوْلُ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا اسْتَاذَنْتَهُ فِيْهَا وَ اَنَا رَجُلٌ سَابَّ قَالَ فَلَيْتُ بِذَلِكَ عَشْرَ لِيَالٍ فَكَمَلْتُ لَنَا عَمْسُوْنَ لَيْلَةً مِنْ حِيْنَ نَهَى عَنْ كَلَامِنَا قَالَ كُمْ صَلَّى صَلُوَةَ الْفَجْرِ صَبَاحَ خَمِيْسِيْنَ لَيْلَةً عَلٰى ظَهْرِ بَيْتٍ مِنْ بُيُوْتِنَا فَبِيْنَا اَنَا جَالِسٌ عَلٰى الْحَالِ اَيْنِيْ ذَكَرَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ مِيْنَا قَدْ ضَالَّتْ عَلٰى نَفْسِيْ وَ ضَالَّتْ عَلٰى الْاَرْضِ بِمَا رَحِمْتُ سَمِعْتُ صَوْتَ صَارِيْحٍ اَوْ لِيْ عَلٰى سَلِيْعٍ يَقُوْلُ يَا اَعْلٰى صُوْبِهِ يَا كَعْبُ بِنِ مَالِكٍ اَبِيْشُرٌ قَالَ فَخَرَزْتُ سَاجِدًا وَ حَرَفْتُ اَنْ قَدْ جَاءَ فَرَجٌ قَالَ فَاَذِنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ النَّاسَ بِتَوْبَةِ اللّٰهِ عَلَيْنَا حِيْنَ صَلَّى صَلُوَةَ الْفَجْرِ فَلَقَبَ النَّاسَ بِبَيْشُرُوْنَا فَلَقَبَ بِلَّحَبٍ لِّهَلِّ صَاحِبِيْ مَبِيْشُرُوْنَا وَ رَكَضَ رَجُلٌ اِلَيْ لِيْ لَمَرًا وَ سَعَى سَاجِدًا مِنْ اَسْلَمَ لِيْلِيْ وَ اَوْ لِي الْجَبَلِ فَكَانَ الصُّوْتُ اَسْرَعَ مِنْ الْفَرَسِ فَلَمَّا جَاءَ نِيْ اَلِيْ سَمِعْتُ صَوْتَهُ يَبِيْشُرِيْ فَنَزَعْتُ لَهُ قُوْبِيْ فَكَسُوْتُهُمَا رِيَاةً يَبَسَّارِيْهِ وَاللّٰهُ مَا اَمِيْلُكَ غَيْرَهُمَا يَوْمِيْذٍ وَ اسْتَعْرَثْتُ ثُوْبِيْنَ فَلَبِسْتُهُمَا فَاَنْطَلَقْتُ اَتَاْتَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَتَلَقَّايِ النَّاسَ كُوْجًا فُوْجًا يَهْتَوِيْنِيْ بِالتَّوْبِيْ وَ يَقُوْلُوْنَ لِيْهِيْنِكَ تَوْبَةُ اللّٰهِ عَلِيْكَ حَتٰى دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَاِذَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ جَالِسٌ فِي الْمَسْجِدِ وَ حَوْلَهُ النَّاسُ فَقَامَ طَلْحَةُ بِنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ يَهْرُوْلُ حَتٰى صَافَحَنِيْ وَ هَنَانِيْ وَاللّٰهُ مَا قَامَ رَجُلٌ مِّنَ الْمُهَاجِرِيْنَ غَيْرُهُ قَالَ لَكَ اَنْ كَعْبُ لَا يَنْسَاهَا لِيْطَلْحَةُ قَالَ كَعْبُ فَلَمَّا سَلَّمْتُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ وَ هُوَ يَسْرِيْ وَ جِهَهُ مِنَ السُّرُوْرِ وَ يَقُوْلُ اَبِيْشُرُ بِخَيْرِ يَوْمٍ مَرَّ عَلِيْكَ مِنْذُ وَ لَدُنْكَ اُنْتُكَ قَالَ فَقُلْتُ اَمِنْ هِنُوْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَمِنْ هِنُوِ اللّٰهِ لَقَالَ لَا اَهْلُ مِنْ هِنُوِ



میرے لیے ایک آزمائش ہے، میں نے اس خط کو تنور میں پھینک کر جلادیا، حتیٰ کہ جب پچاس میں سے چالیس دن گزر گئے اور وحی رکی رہی تو ایک دن رسول اللہ ﷺ کا ایک قاصد میرے پاس آیا، اس نے کہا: رسول اللہ ﷺ تم کو یہ حکم دیتے ہیں کہ تم اپنی بیوی سے علیحدہ ہو جاؤ، میں نے پوچھا: آیا میں اس کو طلاق دے دوں یا کیا کروں؟ اس نے کہا: نہیں بلکہ تم اس سے علیحدہ ہو جاؤ اور اس کے قریب نہ جاؤ، حضرت کعب نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے میرے ساتھیوں کو بھی یہی حکم بھیجا، میں نے اپنی بیوی سے کہا: تم اپنے میکہ چلی جاؤ اور وہیں رہو حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ میرے متعلق کوئی حکم نازل فرمائے، حضرت کعب نے کہا: پھر حضرت ہلال بن امیہ کی بیوی رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی اور اس نے کہا: یا رسول اللہ! بے شک حضرت ہلال بن امیہ بہت بوڑھے ہیں اور ان کی خدمت کرنے والا کوئی نہیں ہے، کیا آپ اس کو ناپسند کرتے ہیں کہ میں ان کی خدمت کروں؟ آپ نے فرمایا: نہیں، لیکن وہ تم سے مقابرت نہ کرے، ان کی بیوی نے کہا: یہ خدا! وہ تو کسی چیز کی طرف حرکت بھی نہیں کر سکتے اور جب سے یہ معاملہ ہوا ہے یہ خدا! وہ اس دن سے مسلسل روتے رہتے ہیں، مجھ سے میرے بعض گھر والوں نے کہا: تم بھی رسول اللہ ﷺ سے اسی طرح اجازت لے لو، کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت ہلال بن امیہ کی بیوی کو ان کی خدمت کرنے کی اجازت دے دی ہے، میں نے کہا: میں اس معاملہ میں رسول اللہ ﷺ سے اجازت نہیں لوں گا، مجھے پتا نہیں کہ اگر میں نے اجازت طلب کی تو رسول اللہ ﷺ اس معاملہ میں کیا فرمائیں گے اور میں ایک جوان شخص ہوں، پھر میں اسی حال پر دس راتیں ٹھہرا رہا، پھر جب سے رسول اللہ ﷺ نے ہم سے گفتگو کی ممانعت کی تھی، اس کو پچاس دن گزر چکے تھے، حضرت کعب کہتے ہیں کہ پچاس روز کے بعد ایک صبح کو میں اپنے گھر کی چھت پر صبح کی نماز پڑھ رہا تھا، پھر جس وقت میں اسی حال میں بیٹھا ہوا تھا، جس کا اللہ عزوجل نے ہمارے متعلق ذکر کیا ہے کہ مجھ پر میرا نفس تنگ ہو

اللَّهُ وَحَمَانَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ إِذَا سُرَّ اسْتَسَارَ وَجْهَهُ كَانَ وَجْهَهُ قِطْعَةً قَسِيرَ قَالَ وَكُنَّا نَعْرِفُ ذَلِكَ قَالَ فَلَمَّا جَلَسْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ مِنْ تَوْبَتِي أَنْ أَنْصَلِعَ مِنْ تَمَلُّي صَدَقَةَ إِلَى اللَّهِ وَإِلَى رَسُولِهِ ﷺ فَقَالَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ آمِنِكَ بَعْضَ مَا لَيْكَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ قَالَ فَقُلْتُ لِيَأْتِي آمِنِكَ سَهْمِي الَّذِي بِخَيْرٍ قَالَ وَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ لَمْ آتِ بِنَا بِالصَّدِيقِ وَإِنْ مِنْ تَوْبَتِي أَنْ لَا أَحَدٌ إِلَّا صَدَقًا مَا بَيَّهْتُ قَالَ لَوْ اللَّهُ مَا عَلِمْتُ أَنْ أَحَدًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ أَبْلَاهُ اللَّهُ فِي صَدِيقِ الْحَدِيثِ مِنْذُ ذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ إِلَى يَوْمِي هَذَا أَحْسَنَ مِنَّا أَبْلَاءِي اللَّهُ بِهِ وَاللَّهُ مَا تَعَمَّدَتْ كَذِبَهُ مِنْذُ قُلْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ إِلَى يَوْمِي هَذَا وَإِنِّي لَأَرْجُو أَنْ يَحْفَظَنِي اللَّهُ فِي مَا بَقِيَ قَالَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَقَدْ تَابَ اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ فِي سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِنْ بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيغُ قُلُوبَ فِرْيَاقٍ مِنْهُمْ لَمَّا تَابَ عَلَيْهِمْ إِنَّهُ بِهِمْ رَؤُفٌ رَحِيمٌ وَعَلَى الثَّلَاثَةِ الَّذِينَ خَلِفُوا حَتَّى إِذَا ضَاكَّتْ عَلَيْهِمُ الْأَرْضُ بِمَا رَحَبَتْ وَضَاكَّتْ عَلَيْهِمْ أَنْفُسُهُمْ حَتَّى بَلَغَ بَأْيُهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ قَالَ كَعْبٌ وَاللَّهِ مَا أَلَمَّ اللَّهُ عَلَيَّ مِنْ رِعْمَةٍ قَطُّ بَعْدَ إِذْ هَدَانِي اللَّهُ لِلْإِسْلَامِ أَعْظَمَ فِي نَفْسِي مِنْ صَدِيقِي رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَنْ لَا أَكُونَ كَذِبْتُهُ فَأَهْلِكَ كَمَا هَلَكَ الَّذِينَ كَذَبُوا إِنْ اللَّهَ قَالَ لِلَّذِينَ كَذَبُوا حِينَ أَنْزَلَ الْوَحْيَ كَرَّمًا قَالَ لِأَحَدٍ وَقَالَ اللَّهُ سَيَخْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ إِذَا انْقَلَبْتُمْ إِلَيْهِمْ لِنَعْرِضُوا عَنْهُمْ فَأَعْرِضُوا عَنْهُمْ إِنَّهُمْ رَجَسٌ وَ مَا زَلَمَهُمْ جَهَنَّمَ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ يَخْلِفُونَ لَكُمْ لِنَعْرِضُوا عَنْهُمْ فَإِنْ تَرَضُوا عَنْهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَرْضَى عَنِ الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ قَالَ كَعْبٌ كُنَّا خَلِفْنَا أَيُّهَا الثَّلَاثَةُ عَنْ أَمْرِ أَوْلِيكَ الَّذِينَ قَبْلَ مِنْهُمْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ حِينَ خَلِفُوا لَهُ فَبَايَعَهُمْ فَاسْتَغْفَرُوا لَهُمْ وَأَرْجَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَمْرَنَا حَتَّى قَضَى اللَّهُ فِيهِ فَبَدَلِكَ



قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَعَلَى الثَّلَاثَةِ الْيَدَيْنِ حَلْفُوا وَلَيْسَ الَّذِي  
ذَمَّرَ اللَّهُ مِمَّا حَلَفْنَا نَحْلِفُكَ عَيْنَ الْغُزْرِ وَإِنَّمَا هُوَ تَخْلِيفُهُ  
إِنَّا نَا وَارُجَاؤُهُ أَمْرًا كَمَا عَمَّنْ حَلَفَ لَهُ وَاعْتَدَرَ إِلَيْهِ لَقِيلَ مِنْهُ.

بخاری (۴۴۱۸-۳۹۵۱-۲۷۵۷-۲۹۴۷-۳۵۵۶)

۳۸۸۹-۴۶۷۳-۴۶۷۶-۴۶۷۷-۴۶۷۸-۶۳۵۵-۶۶۹۰

(۲۲۲۵) (۲۲۰۲) السنن (۳۴۲۳-۳۴۲۴-۳۴۲۵)

گیا اور زمین اپنی وسعت کے باوجود مجھ پر ٹھک ہو گئی! اچانک  
میں نے سلع پہاڑ کی چوٹی سے ایک چلانے والے کی آواز سنی  
جو بلند آواز سے کہہ رہا تھا: اے کعب بن مالک! بشارت  
ہو! (مبارک ہو) حضرت کعب نے کہا: میں اسی وقت سجدہ میں  
مگر پڑا اور میں نے جان لیا کہ اب کشادگی ہو گئی! پھر رسول اللہ  
ﷺ نے صبح کی نماز پڑھنے کے بعد لوگوں میں اعلان کیا کہ  
اللہ تعالیٰ نے ہماری توبہ قبول کر لی ہے، پھر لوگ آ کر ہم کو  
مبارک باد دیتے تھے پھر میرے ان دو ساتھیوں کی طرف لوگ  
مبارک باد دینے کے لیے گئے اور ایک شخص گھوڑا دوڑاتا ہوا  
میری طرف روانہ ہوا اور قبیلہ اسلم کے ایک شخص نے پہاڑ پر  
چڑھ کر بلند آواز سے مجھے ندا کی اور اس کی آواز گھوڑے سوا  
رکے چنچے سے پہلے مجھ تک پہنچی، جب میرے پاس وہ شخص آیا  
جس کی بشارت کی آواز میں نے سنی تھی، میں نے اپنے کپڑے  
اتار کر اس شخص کو بشارت کی خوشی میں پہنا دیئے، یہ خدا! اس  
وقت میرے پاس ان کپڑوں کے علاوہ اور کوئی چیز نہیں تھی اور  
میں نے کسی سے عاریتہ کپڑے لے کر پہنے، پھر میں رسول اللہ  
ﷺ کی خدمت میں حاضر ہونے کے قصد سے روانہ ہوا، ادھر  
میری توبہ قبول ہونے پر فوج در فوج لوگ مجھ کو مبارک باد دینے  
کے لیے آ رہے تھے اور کہہ رہے تھے کہ تم کو اللہ تعالیٰ کا توبہ  
قبول کرنا مبارک ہو، جب میں مسجد میں داخل ہوا تو رسول اللہ  
ﷺ مسجد میں تشریف فرما تھے اور آپ کے ارد گرد صحابہ بیٹھے  
تھے، حضرت طلحہ بن عبید اللہ جلدی سے اٹھے اور مجھ سے مصافحہ  
کیا اور مبارک باد دی، یہ خدا! مہاجرین میں سے ان کے علاوہ  
اور کوئی نہیں اٹھا تھا، حضرت کعب طلحہ کو نہیں بھولتے تھے، حضرت  
کعب نے کہا: جب میں نے رسول اللہ ﷺ کو سلام کیا تو خوشی  
سے آپ کا چہرہ چمک رہا تھا اور آپ فرما رہے تھے: مبارک ہو،  
جب سے تم کو تمہاری ماں نے جنا ہے اس سے زیادہ اچھا دن  
تمہارے لیے نہیں آیا، میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! یہ  
(قبولیت توبہ) آپ کی طرف سے ہے یا اللہ تعالیٰ کی طرف  
سے ہے؟ آپ نے فرمایا: نہیں بلکہ یہ حکم اللہ تعالیٰ کی طرف

سے ہے اور جب رسول اللہ ﷺ خوش ہوتے تھے تو آپ کا چہرہ اس طرح منور ہو جاتا تھا جیسے وہ چاند کا ٹکڑا ہو، حضرت کعب نے کہا: ہم اس علامت کو پہچانتے تھے، انہوں نے کہا: جب میں آپ کے سامنے بیٹھا تو میں نے کہا: یا رسول اللہ! میں اپنی توبہ کی خوشی میں اپنے مال کو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی راہ میں صدقہ کرتا ہوں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے لیے کچھ مال کو رکھ لو وہ تمہارے لیے بہتر ہے، میں نے کہا: میں اپنے اس مال کو رکھ لیتا ہوں جو خیر میں ہے اور میں نے کہا: یا رسول اللہ! اللہ تعالیٰ نے مجھے صدق کی وجہ سے نجات دی ہے اور اب میری توبہ یہ ہے کہ میں اپنی باقی زندگی میں ہمیشہ سچ بولوں گا، انہوں نے کہا: یہ خدا! مجھے یہ معلوم نہیں کہ مسلمانوں میں سے کسی شخص کو اللہ تعالیٰ نے سچ بولنے کی وجہ سے اس طرح سزا میں مبتلا کیا ہو اور جب سے میں نے رسول اللہ ﷺ سے اس بات کا ذکر کیا تھا اس وقت سے لے کر آج تک میں نے جھوٹ نہیں بولا اور آئندہ کے لیے بھی مجھے امید ہے کہ اللہ تعالیٰ مجھے جھوٹ سے محفوظ رکھے گا، تب اللہ تعالیٰ نے یہ آیتیں نازل کیں: (ترجمہ:) ”بے شک اللہ تعالیٰ نے نبی، مہاجرین اور انصار پر رحمت کے ساتھ رجوع کیا جنہوں نے تخطی کے وقت نبی کا ساتھ دیا اس کے بعد کہ قریب تھا کہ ان میں سے ایک گروہ کے دل اپنی جگہ سے ہل جائیں، پھر اللہ تعالیٰ نے ان کی توبہ قبول فرمائی، بیشک وہ ان پر نہایت مہربان ہے حد رحم فرمانے والا ہے، اور اللہ تعالیٰ نے ان تینوں کی بھی توبہ قبول فرمائی جو مؤخر کیے گئے تھے، یہاں تک کہ جب زمین اپنی وسعت کے باوجود ان پر تنگ ہو گئی اور ان کی جانیں بھی ان پر تنگ ہو گئی تھیں اور ان کو یہ یقین ہو گیا تھا کہ اللہ کے سوا ان کی کوئی جائے پناہ نہیں ہے، پھر اللہ تعالیٰ نے ان کی توبہ قبول کر لی، بے شک اللہ تعالیٰ بہت توبہ قبول کرنے والا ہے حد رحم فرمانے والا ہے، اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور بچو کے ساتھ رہو۔“ حضرت کعب نے کہا: جب سے اللہ تعالیٰ نے مجھے ہدایت اسلام کی نعمت دی ہے اس وقت سے لے کر اللہ تعالیٰ

نے میرے نزدیک مجھے اس سے بڑی کوئی نعمت نہیں دی کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سچ بولا کیونکہ میں نے آپ سے جھوٹ بولا ہوتا تو میں بھی اسی طرح ہلاک ہو جاتا جس طرح وہ لوگ ہلاک ہو گئے جنہوں نے جھوٹ بولا تھا جب اللہ تعالیٰ نے وحی نازل کی تو جتنی ان جھوٹوں کی مذمت فرمائی ہے کسی کی اتنی مذمت نہیں کی اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ”جب تم ان کی طرف لوٹ کر جاؤ گے تو وہ تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں کھائیں گے تاکہ تم ان (کی بد اعمالیوں) سے اپنی توجہ ہٹائے رکھو تو تم ان کی طرف التفات نہ کرو بے شک وہ ناپاک ہیں اور ان کا ٹھکانا بہنم ہے یہ ان کے کاموں کی سزا ہے وہ تم کو راضی کرنے کے لیے قسمیں کھائیں گے سوا کہ تم ان سے راضی ہو (بھی) جاؤ تو بے شک اللہ نافرمانی کرنے والوں سے راضی نہیں ہوگا۔“

حضرت کعب نے کہا: ہم لوگوں کا معاملہ ان لوگوں سے مؤخر کیا گیا تھا جن لوگوں نے رسول اللہ ﷺ کے سامنے قسمیں کھائی تھیں اور رسول اللہ ﷺ نے ان کا عذر قبول کر لیا تھا ان سے بیعت کر لی تھی اور ان کے لیے استغفار کیا تھا اور رسول اللہ ﷺ نے ہمارے معاملہ کو مؤخر کر دیا تھا حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ نے اس معاملہ کا فیصلہ کر دیا اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ نے ان تینوں کی توبہ بھی قبول فرمائی جن کا معاملہ مؤخر کیا گیا تھا“

اس آیت کا یہ مطلب نہیں ہے کہ غزوہ تبوک میں جو پیچھے رہ گئے تھے اس کا ذکر ہے بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ قسم کھانے والوں کی بہ نسبت ہمارے معاملہ کو مؤخر کر دیا گیا تھا جنہوں نے قسمیں کھائیں اور آپ نے ان کے عذر کو قبول فرمایا تھا۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی۔

۶۹۴۸- وَحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا حَجَّانُ بْنُ الْمُنْثَرِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِإِسْنَادِ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ سَوَاءً. سابقہ حوالہ (۶۹۴۷)

۶۹۴۹- وَحَدَّثَنِي عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنِ ابْنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَتَمَةَ مَحْمَدِ بْنِ مُسْلِمٍ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ عَبْدَ

عبید اللہ بن کعب بن مالک (آپ حضرت کعب کے تایینا ہونے کے بعد ان کی رہنمائی کرتے تھے) بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ سے یہ واقعہ سنا جب وہ غزوہ تبوک میں رسول اللہ ﷺ سے پیچھے گئے



تھے اس کے بعد حسب سابق حدیث بیان کی اور اس میں یہ اضافہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب کسی غزوہ میں تشریف لے جاتے تو اس کا کنایہ ذکر فرماتے تھے لیکن اس غزوہ کا آپ نے صراحتاً ذکر فرمایا تھا اس حدیث میں حضرت ابو خنیسہ اور ان کے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ لاحق ہونے کا ذکر نہیں ہے۔

جب حضرت کعب نابینا ہو گئے تھے تو ان کے بیٹے عبید اللہ بن کعب ان کی رہنمائی کرتے تھے وہ اپنی قوم میں سب سے بڑے عالم اور رسول اللہ ﷺ کی احادیث کے سب سے زیادہ حافظ تھے وہ کہتے ہیں کہ میں نے اپنے والد حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ سے سنا وہ کہتے تھے کہ وہ ان تینوں میں سے ایک ہیں جن کی اللہ تعالیٰ نے توبہ قبول فرمائی تھی اور وہ کہتے تھے کہ دو غزوں کے سوا وہ کسی غزوہ میں رسول اللہ ﷺ سے پیچھے نہیں رہے پھر پوری حدیث بیان کی اور اس میں یہ ذکر ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بہت زیادہ مسلمانوں کے ساتھ جہاد کیا تھا جن کی تعداد دس ہزار سے زیادہ تھی اور کسی رجسٹر میں ان کا شمار نہیں تھا۔

تہمت کی حدیث اور تہمت لگانے والوں کی توبہ قبول کرنا

نبی ﷺ کی زوجہ المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ کسی سفر پر روانہ ہونے کا ارادہ کرتے تو اپنی ازواج کے درمیان قرعہ اندازی کرتے اور جس کے نام قرعہ نکل آتا اس کو رسول اللہ ﷺ اپنے ساتھ سفر میں لے جاتے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک غزوہ میں جا رہے تھے آپ نے ہمارے درمیان قرعہ اندازی کی اس میں میرے نام قرعہ نکل آیا میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ روانہ ہو گئی یہ حجاب نازل ہونے کے بعد کا واقعہ تھا مجھے اپنے محل میں سوار کیا جاتا اور

اللَّهُ بِنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ وَ كَانَ قَائِدَ كَعْبِ جَيْنَ عَمِي قَالَ سَمِعْتُ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ حَدِيثَهُ جَيْنَ تَخْلَفَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ وَسَاقَ الْحَدِيثَ وَ زَادَ فِيهِ عَلَيَّ يُؤَنَسُ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَلَمًا يُرِيدُ غَزْوَةَ آلَا وَ زِي بِغَيْرِهَا حَتَّى كَانَتْ تِلْكَ الْغَزْوَةَ وَ لَمْ يَدْ كُرْهُنِي حَدِيثُ ابْنِ أَخِي الرَّهْرِيِّ أَبِي خَنْيَسَةَ وَ لِحَوْفَهُ بِالتَّبِيِّ ﷺ. سلم: تحفة الاشراف (۱۱۱۵۲)

۶۹۵۰ - وَ حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَيْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَهْبَنَ حَدَّثَنَا مَغِيْلُ (وَهُوَ ابْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ) عَنِ الرَّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عَمِيهِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ وَ كَانَ قَائِدَ كَعْبِ جَيْنَ أَصِيبَ بَصْرَةَ وَ كَانَ أَعْلَمَ قَوْمِهِ وَأَوْعَاهُمْ لِأَحَادِيثِ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ وَ هُوَ أَحَدُ الثَّلَاثَةِ الَّذِينَ يَتَّبِعُ عَلَيْهِمْ يُحَدِّثُ أَنَّهُ لَمْ يَتَخَلَّفَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي غَزْوَةٍ عَزَاهَا قَطُّ غَيْرَ غَزْوَتَيْنِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ وَقَالَ فِيهِ وَ عَزَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِسَائِرِ كَثِيرٍ يَسْمُدُونَ عَلَيَّ عَشْرَةَ آلَافٍ وَ لَا يَجْمَعُهُمْ دِيْوَانٌ حَافِظٌ. سلم: تحفة الاشراف (۱۱۱۵۲)

۱۰- بَابُ فِي حَدِيثِ الْإِفْكِ وَ قَبُولِ تَوْبَةِ الْقَاضِي

۶۹۵۱ - حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ الْأَيْلِيُّ ح وَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ وَ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَ عَبْدُ بْنُ حَمِيدٍ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا وَقَالَ الْأَعْمَرَانِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ وَ السِّيَاقُ حَدِيثُ مَعْمَرٍ مِنْ رِوَايَةِ عَبْدِ وَ ابْنِ رَافِعٍ قَالَ يُونُسُ وَ مَعْمَرُ جَمِيعًا عَنِ الرَّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمَسَيَّبِ وَ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ وَ عُلْقَمَةُ بْنُ وَقَّاصٍ وَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ حَدِيثِ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ جَيْنَ قَالَ لَهَا أَهْلُ الْإِفْكِ

جہاں ہم قیام کرتے وہاں مجھے محل سے اتار لیا جاتا، حتیٰ کہ جب رسول اللہ ﷺ جہاد سے فارغ ہو کر واپس ہوئے اور ہم مدینہ کے قریب پہنچے آپ نے ایک رات کوچ کا اعلان کر دیا، جب انہوں نے کوچ کا اعلان کیا تو میں اٹھ کر لشکر سے دور نکل گئی، قضاء حاجت کے بعد میں اپنے کجاوہ کی طرف آئی، میں نے اپنے سینہ کی طرف ہاتھ لگایا تو یمن کی سپیوں کا جوہار میں پہنے ہوئے تھی وہ نہیں تھا، میں نے واپس لوٹ کر ہار کو تلاش کیا اور اس کو تلاش کرنے نے مجھ کو روک لیا اور وہ لوگ آئے جو میرا کجاوہ اٹھاتے تھے انہوں نے میرا کجاوہ اٹھایا اور اس کو اس اونٹ پر رکھ دیا جس پر میں سوار ہوتی تھی، ان کا گمان یہ تھا کہ میں کجاوے میں بیٹھی ہوئی ہوں، اس زمانہ میں عورتیں ہلکی پھلکی ہوتی تھیں، گوشت سے بھر پور اور فرہ نہیں ہوتی تھیں، بہت کم کھانا کھاتی تھیں، اس لیے ان لوگوں نے جب کجاوہ اٹھا کر اونٹ پر رکھا تو اس کے وزن کی طرف توجہ نہیں کی اور میں ویسے بھی کم سن لڑکی تھی۔ انہوں نے اونٹ کو اٹھایا اور روانہ ہو گئے، لشکر روانہ ہونے کے بعد مجھے ہار مل گیا، میں ان کے پڑاؤ پر آئی مگر وہاں پر کوئی پکارنے والا تھا نہ جواب دینے والا، میں نے اپنی اسی جگہ کا قصد کیا جہاں پر میں پہلے تھی اور میرا گمان یہ تھا کہ لوگ جب مجھے کم پائیں گے تو میری طرف لوٹیں گے، جس وقت میں اپنی جگہ پہنچی ہوئی تھی تو مجھ پر نیند غالب آ گئی اور میں سو گئی، اور حضرت صفوان بن معطل سلمیٰ ذکوانی اخیر شب میں لشکر کے پیچھے رہ گئے تھے وہ صبح منہ اندھیرے میری جگہ کے پاس پہنچے، انہوں نے ایک سوئے ہوئے انسان کا جسم دیکھا تو وہ میرے پاس آئے، انہوں نے دیکھتے ہی مجھے پہچان لیا، کیونکہ حجاب کے احکام نازل ہونے سے پہلے انہوں نے مجھے دیکھا ہوا تھا، انہوں نے مجھ کو پہچان کر انسا لہ وانا الیہ راجعون پڑھا اور اس سے میں بیدار ہو گئی، میں نے اپنے چہرے پر اپنی چادر ڈال لی، یہ خدا! انہوں نے مجھ سے کوئی بات نہیں کی اور سوا انسا لہ وانا الیہ راجعون کے میں نے ان کے منہ سے کوئی بات نہیں سنی، انہوں نے اونٹنی کو اس کے اگلے پیروں پر بٹھایا

مَا قَالُوا لَبْرَأَهَا اللَّهُ مِمَّا قَالُوا وَ كَلَّمَهُمْ حَدِيثِي طَائِفَةٌ مِّنْ حَدِيثِهَا وَ بَعْضُهُمْ كَانَ أَوْعَى لِحَدِيثِهَا مِنْ بَعْضٍ وَ أَلْبَتَ الْفِيصَاصَ وَ قَدْ وَعَيْتُ عَنْ كَلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمْ الْحَدِيثَ الَّذِي حَدَّثَنِي وَ بَعْضُ حَدِيثِهِمْ يُصَلِّقُ بَعْضًا ذَكَرُوا أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَخْرُجَ مَسْفَرًا أَلْفَرَغَ بَيْنَ يَسَائِهِ فَيَتَّهِنُ خَرَجَ سَهْمَهَا خَرَجَ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَعَهُ قَالَتْ عَرَّشَتْهُ فَأَلْفَرَغَ بَيْنَنَا فِي عَزْوَةٍ غَزَاهَا فَخَرَجَ فِيهَا سَهْمِي فَخَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَ ذَلِكَ بَعْدَ مَا أَنْزَلَ الْحِجَابَ فَأَنَا أُحْمَلُ فِي هُوْدَجِي وَ أَنْزَلَ لِيهِ مَيْسِرَنَا حَتَّى إِذَا فَرَغَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِنْ عَزْوِهِ وَ قَسَلَ وَ دَنَوْنَا مِنَ الْمَدِينَةِ أَذِنَ لَيْلَةً بِالرَّحِيلِ فَعَسْتُ مَعَهُنَّ الْأَذْنُ بِالرَّحِيلِ فَعَسْتُ عَنِّي جَارِزَتُ الْجَيْشِ فَلَمَّا قَضَيْتُ مِنْ سَائِي أَلْبَتُ إِلَى الرَّحِيلِ فَلَمَسْتُ صَدْرِي فَإِذَا عَقْدِي مِنْ جِزْعٍ كَلْفًا لَدِي أَنْقَطَعَ فَرَجَعْتُ فَانْتَمَسْتُ عِقْدِي فَعَبَسَنِي ابْنُ عَابِدَةَ وَ أَلْبَلَ الرَّهْطُ الْأَدْنَى كَانُوا يَرْحَلُونَ لِي فَحَمَلْنَا هُوْدَجِي فَرَحَلُوهُ عَلَى بَعِيرِي الَّذِي كُنْتُ أَرْكَبُ وَ لَمْ يَخْتَسِرُونَ إِلَيَّ لِيُوْ قَالَتْ وَ كَانَتِ الرَّسَاءُ إِذْ ذَاكَ عِفَالًا لَمْ يَهَيَّبَنَّ وَ لَمْ يَنْعَشَنَّ اللَّحْمُ إِنَّمَا يَأْكُلْنَ الْعُلُقَةَ مِنَ الْقَطْعَامِ فَلَمْ يَسْتَكْبِرِ الْقَوْمُ بِقُلِّ الْهُودَجِ حِينَ رَحَلُوهُ وَ رَفَعُوهُ وَ كُنْتُ جَارِيَةً حَدِيثَةَ الْمَيْسِرِ لَعَبَسُوا الْجَمَلَ وَ سَارُوا وَ وَجَدْتُ عَقْدِي بَعْدَ مَا اسْتَمَرَّ الْجَيْشُ فَبِجَنَّتْ مَنَازِلَهُمْ وَ لَيْسَ بِهَا دَائِعٌ وَ لَا مَجِيْبٌ فَتَيَمَّمْتُ مَنْزِلِي الَّذِي كُنْتُ لِيهِ وَ ظَنَنْتُ أَنَّ الْقَوْمَ سَيَفْقِدُونِي فَتَرَجَعُونَ إِلَيَّ فَبَيْنَا أَنَا جَالِسَةٌ فِي مَنْزِلِي عُلْبَتِي عَنِّي لَيْمْتُ وَ كَانَ صَفْوَانُ بْنُ الْمُعْظَلِ السَّلْمِيُّ كَمَ الذُّكْوَانِي قَدْ عَرَسَ مِنْ وَرَاءِ الْجَيْشِ فَادْبَحَ فَأَصْبَحَ عِنْدَ مَنْزِلِي فَرَأَى سَوَادَ الْإِنْسَانِ تَأْتِيهِمْ فَتَرَفَنِي حِينَ رَأَيْتِي وَ قَدْ كَانَ يَرَانِي قَبْلَ أَنْ يَضْرِبَ الْحِجَابَ عَلَيَّ فَاسْتَبَقْتُ بِبِاسْتِرْجَاعِهِ حِينَ عَرَفَنِي فَخَعَمْتُ وَ جِئْتِي بِجِلْبَابِي وَ وَاللَّهِ مَا يَكَلِّمُنِي كَلِمَةً وَ لَا سَمِعْتُ مِنْهُ كَلِمَةً

اور میں اس اونٹنی پر سوار ہو گئی، حتیٰ کہ لشکر کے پڑاؤ ڈالنے کے بعد ہم اس سے آ کر مل گئے، لشکر والے ٹھیک دوپہر کے وقت پہنچے تھے میرے اس واقعہ میں جس شخص نے بھی (بدگمانی سے) ہلاک ہونا تھا وہ ہلاک ہو گیا اور جس شخص نے سب سے بڑی تہمت لگائی وہ عبد اللہ بن ابی بن سلول تھا، ہم مدینہ پہنچ گئے اور میں مدینہ پہنچنے کے بعد ایک ماہ تک بیمار رہی، ادھر لوگوں میں تہمت لگانے والوں کا قول مشہور ہو رہا تھا اور مجھے ان باتوں میں سے کسی چیز کا علم نہیں تھا، البتہ مجھ کو یہ چیز شک میں ڈالتی تھی اور میرے درد میں اضافہ کرتی تھی کہ رسول اللہ ﷺ کا جو لطف و کرم پہلے میری بیماری میں ہوتا تھا اس کو اب میں محسوس نہیں کرتی تھی، رسول اللہ ﷺ آنے کے بعد صرف سلام کرتے، پھر فرماتے: تمہارا کیا حال ہے؟ اس سے مجھے شک پڑتا تھا، مگر مجھے کسی خرابی کا علم نہیں تھا، حتیٰ کہ میں کمزور ہونے کے بعد ایک دن قضاء حاجت کے لیے باہر میدان میں گئی اور ہم قضاء حاجت کے لیے وہیں جاتے تھے میرے ساتھ حضرت ام مسطح بھی تھیں، ہم لوگ رات کے وقت جاتے تھے، یہ ہمارے گھروں میں بیت الخلاء بننے سے پہلے کا واقعہ ہے، ہمارا حال عرب کے پہلے لوگوں کی طرح تھا، ہمیں گھروں میں بیت الخلاء بنانے سے اذیت ہوتی تھی اور ہم اس سے اجتناب کرتے تھے، میں اور حضرت ام مسطح گئیں، حضرت ام مسطح ابورہم بن مطلب بن عبد مناف کی بیٹی تھیں اور ان کی والدہ سحر بن عامر کی بیٹی اور حضرت ابو بکر صدیق کی خالہ تھیں اور ان کا بیٹا مسطح بن اثاش بن عباد بن مطلب تھا، سو میں اور ابورہم کی بیٹی (یعنی حضرت ام مسطح) اپنے گھر سے چل پڑیں، جب ہم قضاء حاجت سے فارغ ہوئیں تو حضرت ام مسطح چادر میں الجھ کر گریں، انہوں نے کہا: مسطح ہلاک ہو جائے، میں نے کہا: تم نے بری بات کہی، تم ایسے شخص کو برا کہہ رہی ہو جو بدر میں حاضر ہوا تھا، انہوں نے کہا: اے خاتون! کیا تم کو اس کے قول کا علم نہیں ہے؟ میں نے پوچھا: اس نے کیا کہا ہے؟ پھر انہوں نے تہمت لگانے والوں کی تہمت سے مجھ کو باخبر کیا، یہ بن کر میری بیماری

عَبْرَ اسْتَرْجَاهِ حَتَّىٰ اَنَاحَ رَا حِكْمَهُ فَوَطِئَ عَلٰى يَدَيْهَا فَرَكِبْتُهَا فَاَنْطَلَقَ يَكُوْدِيَنِ الرَّاحِلَةَ حَتَّىٰ اَتَيْنَا الْجَيْشَ بَعْدَ مَا تَرَلُّوْا مُوْغِرِيْنَ فِيْ تَحْرِى الظُّهَيْرِ فَهَلَكَ مِنْ هَلَكٍ فِيْ سِلَاسِي وَ سَمَانَ الَّذِي تَوَلَّى كِبْرَهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ بِنِ سَلُوْلٍ فَ قَدِمْنَا الْمَدِيْنَةَ فَاَسْتَكْبَيْتُ حِيْنَ قَدِمْنَا الْمَدِيْنَةَ شَهْرًا وَ النَّاسُ يُفَضُّوْنَ فِيْ قَوْلِ اَهْلِ الْاِفْكِ وَ لَا اَسْمَعُ بِشَيْءٍ مِنْ ذٰلِكَ وَ هُوَ يَرِيْنِيْ فِيْ وَجْهِ اَبِيْ لَا اَعْرِفُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ الْطُّفَّ الَّذِي كُنْتُ اَرَى مِنْهُ حِيْنَ اَسْتَكْبِيْ لِاسْمَا بِدُخْلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَيَسْلِمُ ثُمَّ يَقُوْلُ كَيْفَ بَيْنَكُمْ فَاذَاكَ يَرِيْنِيْ وَ لَا اَسْمَعُ بِالشَّرِّ حَتَّىٰ خَرَجْتُ بَعْدَ مَا نَقَهْتُ وَ خَرَجْتُ مَعِيْ اَمَّ مِسْطَحٍ قَبْلَ الْمَنَاصِعِ وَ هُوَ مَتَبَّرٌ زَنَا وَ لَا نَخْرُجُ اِلَّا لَيْلًا اِلَى لَيْلٍ وَ ذٰلِكَ قَبْلَ اَنْ تَتَّخِذَ الْكُفْفَ قَرِيْبًا مِنْ بَيْتِيْنَا وَ اَمْرًا اَمْرَ الْعَرَبِ الْاَوَّلِ فِي الْقَسْرَةِ وَ كُنَّا نَتَاذَى بِالْكُفْفِ اَنْ تَتَّخِذَهَا عِنْدَ بَيْتِيْنَا فَاَنْطَلَقْتُ اَنَا وَ اَمَّ مِسْطَحٍ وَ هِيَ بِنْتُ اَبِيْ رُهَيْمِ بْنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ وَ اُمُّهَا ابْنَةُ صَخْرِيْنَ عَابِرِ خَالَةِ اَبِيْ بَكْرٍ الصِّدِّيْقِيْ وَ اَبْنُهَا مِسْطَحُ بْنُ اَنَانَةَ بْنِ عَبَّادِ بْنِ الْمُطَّلِبِ فَاقْبَلْتُ اَنَا وَ بِنْتُ اَبِيْ رُهَيْمِ قَبْلَ بَيْتِيْ حِيْنَ فَرَعْنَا مِنْ شَانَا فَعَثَرَتْ اَمَّ مِسْطَحٍ فِيْ مَرْطِطِهَا فَقَالَتْ تَعَسَ مِسْطَحٌ فَقُلْتُ لَهَا بِنْسَ مَا قُلْتِ اَنْتُسَيْنِ رَجُلًا قَدْ شَهِدَ بَدْرًا قَالَتْ اَيُّ هُنْتَا اَوْ لَمْ تَسْمَعِيْ مَا قَالِ قُلْتُ وَ مَا ذَا قَالِ قَالَتْ فَاخْبَرْتِنِيْ بِقَوْلِ الْاِفْكِ فَاَزْدَدْتُ مَرَضًا اِلَى مَرَضِيْ فَلَمَّا رَجَعْتُ اِلَى بَيْتِيْ فَدْخَلَ عَلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ كَيْفَ بَيْنَكُمْ قُلْتُ اَنَا اَذْنُ لِيْ اَنْ اَبِيْ اَبُوِيْ قَالَتْ وَ اَنَا حِيْنَئِذٍ اُرِيْدُ اَنْ اَتِيْقَنَّ الْخَبْرَ مِنْ قَبْلِهِمَا فَاَذْنُ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَحِثُّتُ اَبُوِيْ فَقُلْتُ لِاَبِيْ بَا اُمَّتَا مَا يَتَّحَدَّثُ النَّاسُ فَقَالَتْ يَا بِنْتَةَ هَوْرِيْ عَلَيْكَ قَوْلُ اللّٰهِ لَقَلَّمَا كَمَاتِ امْرَاةٌ قَطُّ وَ ضِيْبَةٌ عِنْدَ رَجُلٍ يُحِبُّهَا وَ لَهَا حَرَّ اَلْبُرِّ اِلَّا كَثُرْنَ عَلَيْهَا قَالَتْ قُلْتُ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ قَدْ تَحَدَّثَ النَّاسُ بِهَذَا قَالَتْ فَكَيْفَ يَلِكُ الْكَلِيْلَةَ حَتَّىٰ



میں اور اضافہ ہو گیا جب میں گھر پہنچی تو رسول اللہ ﷺ تشریف لے آئے آپ نے سلام کیا اور پھر فرمایا: تمہارا کیا حال ہے؟ میں نے کہا: کیا آپ مجھے یہ اجازت دیتے ہیں کہ میں اپنے ماں باپ کے گھر جاؤں میرا یہ ارادہ تھا کہ میں اپنے ماں باپ سے اس خبر کی تحقیق کروں مجھے رسول اللہ ﷺ نے اجازت دے دی میں اپنے والدین کے پاس گئی میں نے کہا: اے امی جان! یہ لوگ کیسی باتیں بنا رہے ہیں انہوں نے کہا: اے بیٹی! اپنے اعصاب کو پرسکون رکھو بہ خدا! ایسا بہت کم ہوتا ہے کہ کوئی عورت اپنے شوہر کے نزدیک بہت خوبصورت ہو اور وہ اسی سے محبت کرتا ہو اور اس کی سونکس بھی ہوں اور وہ اس کے خلاف کوئی بات نہ بتائیں حضرت عائشہ فرماتی ہیں: میں نے کہا: سبحان اللہ! کیا واقعی لوگوں نے ایسی باتیں کہی ہیں؟ حضرت عائشہ فرماتی ہیں: میں ساری رات روتی رہی اور صبح کو بھی میرے آنسو نہ رکے اور نہ میں نے نیند کو سرمہ بنایا میں صبح کو رو رہی تھی اور رسول اللہ ﷺ نے حضرت علی بن ابی طالب اور حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہم کو بلایا آپ ان سے اپنی اہلیہ کو علیحدہ کرنے کے متعلق مشورہ کرنا چاہتے تھے اس وقت وحی نازل نہیں ہوئی تھی حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما نے تو رسول اللہ ﷺ کو وہی مشورہ دیا جس کا رسول اللہ ﷺ کو یقین تھا کہ آپ کی اہلیہ اس جہت سے بری ہیں کیونکہ اس کو رسول اللہ ﷺ کی محبت کا علم تھا اس نے کہا: یا رسول اللہ! وہ آپ کی اہلیہ ہیں اور ہمیں ان کے متعلق صرف پارسائی کا یقین ہے البتہ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے یہ کہا: اللہ تعالیٰ نے آپ پر کوئی ٹھگی نہیں کی اور ان کے سوا اور بھی بہت عورتیں ہیں اور آپ (ان کی) باندی سے سوال کیجئے وہ آپ سے سچی بات کہیں گی حضرت عائشہ کہتی ہیں: پھر رسول اللہ ﷺ نے حضرت بریرہ کو بلایا اور فرمایا: کیا تم نے کوئی ایسی چیز دیکھی ہے جس سے تم کو عائشہ کے متعلق کوئی شک ہو حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا نے کہا: اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق دے کر بھیجا ہے میرے علم کے مطابق اگر

أَصْبَحْتُ لَا يَرْفُقُنِي دَمْعٌ وَلَا أَمْتَجِلُ بِتَوْبِهِ ثُمَّ أَصْبَحْتُ أَنْبِيءُ وَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ وَ أَسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ حِينَ اسْتَلْبَتِ الْوَحْيُ يَسْتَشِيرُهُمَا فِي لِرَاقِ أَهْلِهِ قَالَتْ فَأَمَّا أَسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ فَأَشَارَ عَلِيُّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِاللِّدْيِ يَعْلَمُ مِنْ بَرَاءَةِ أَهْلِهِ وَ بِاللِّدْيِ يَعْلَمُ فِي نَفْسِهِ لَهُمْ مِنَ الْوَيْدِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هُمْ أَهْلُكَ وَلَا تَعْلَمُ إِلَّا خَيْرًا وَ أَمَّا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ فَقَالَ لَمْ يُصَيِّبِ اللَّهُ عَلَيْكَ وَ التَّسَاءُ سِوَاهَا كَثِيرٌ وَ إِنْ تَسَأَلِ الْجَارِيَةَ تَضْفَكَ قَالَتْ فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَرِيرَةَ فَقَالَ أَيُّ بَرِيرَةَ هَلْ رَأَيْتِ مِنْ شَيْءٍ يُبْرِيكَ مِنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَهَ بَرِيرَةَ وَ اللَّدْيُ بَعَثَكَ بِالْحَقِّ إِنْ رَأَيْتِ عَلَيْهَا أَمْرًا قَطُّ أَغْمِضُهُ عَلَيْهَا أَكْثَرَ مِنْ أَنَهَا جَارِيَةٌ حَدِيثَةُ السِّنِّ تَسَامُ عَنْ عَجِينِ أَهْلِهَا فَتَأْتِي الدَّاجِنُ فَتَأْكُلُهُ قَالَتْ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَى الْيَمِينِ فَاسْتَعْدَرَ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلُولٍ قَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَ هُوَ عَلَى الْيَمِينِ يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ مَنْ يَغْلِبُ رِيئِي مِنْ رَجُلٍ قَدْ بَلَغَ أَذَاهُ فِي أَهْلِ بَيْتِي كَوِ اللّٰهُ مَا عَلِمْتُ عَلَيْهِ إِلَّا خَيْرًا وَ مَا كَانَ يَدْخُلُ عَلَيَّ أَهْلِي إِلَّا مَعِي فَقَامَ سَعْدُ بْنُ مَعَاذٍ الْأَنْصَارِيُّ فَقَالَ أَنَا أَهْلِي وَ كَيْفَ مِنْهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ كَانَ مِنَ الْأَوْسِ حَرَبْنَا عَنْقَهُ وَ إِنْ كَانَ مِنْ الْأَمْوِيَّةِ الْخَزْرَجِ أَمَرْنَا لَفَعَلْنَا أَمْرَكَ قَالَتْ فَقَامَ سَعْدُ بْنُ عَبَادَةَ وَ هُوَ سَيِّدُ الْخَزْرَجِ وَ كَانَ رَجُلًا صَالِحًا وَ لَكِنْ اجْتَهَلَتْهُ الْحَمِيَّةُ فَقَالَ لِسَعْدِ بْنِ مَعَاذٍ كَذَبْتَ كَعَمْرُ اللَّوْ لَا تَفْتَلِكُهُ وَ لَا تَقْدِرُ عَلَيَّ قَتْلُهُ فَقَامَ أَسِيدُ بْنُ حَضْرِيٍّ وَ هُوَ ابْنُ عَمِّ سَعْدِ بْنِ مَعَاذٍ فَقَالَ لِسَعْدِ بْنِ عَبَادَةَ كَذَبْتَ كَعَمْرُ اللَّوْ لَنَفْتَلِكُهُ فَإِنَّكَ مُنَافِقٌ تَجَادِلُ عَنِ الْمُنَافِقِينَ فَتَارَ الْحَيَّانِ الْأَوْسِ وَ الْخَزْرَجِ حَتَّى هَمُّوا أَنْ يَفْتَلِكُوا وَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَائِمٌ عَلَى الْيَمِينِ فَلَمْ يَزَلْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَحْفَظُهُمْ حَتَّى سَكَنُوا وَ سَكَتَ قَالَتْ وَ بَكَيْتُ يَوْمَ ذَلِكَ لَا يَرْفُقُ لِي دَمْعٌ وَلَا أَمْتَجِلُ بِتَوْبِهِ ثُمَّ بَكَيْتُ لِيَلَيْتِي الْمُغْلِبَةَ لَا يَرْفُقُنِي دَمْعٌ وَلَا أَمْتَجِلُ بِتَوْبِهِ وَ أَبَوَايَ يَنْظُرَانِ أَنْ الْبِكَاءِ

کوئی چیز ان میں باعث عیب ہے تو وہ یہ ہے کہ وہ کم سن لڑکی ہیں اپنے گھر کا آنا گوندھتے گوندھتے سو جاتی ہیں اور بکری آ کر وہ آنا کھا جاتی ہے، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ پھر رسول اللہ ﷺ منبر پر رونق افروز ہوئے اور عبد اللہ بن ابی ابن سلول سے جواب طلب کیا، رسول اللہ ﷺ نے منبر پر فرمایا: اے مسلمانوں کے گروہ! اس شخص کی طرف سے مجھے کون جواب دے گا جس کی طرف سے مجھے اپنے اہل خانہ کے معاملہ میں اذیت پہنچی ہے، یہ خدا! مجھے اپنی اہلیہ کے متعلق پاکیزگی کے سوا اور کسی چیز کا علم نہیں ہے اور جس مرد کا انہوں نے ذکر کیا ہے مجھے اس کے متعلق بھی پاکیزگی کے سوا اور کسی چیز کا علم نہیں، وہ جب بھی میرے گھر گیا میرے ساتھ گیا، حضرت سعد بن معاذ انصاری رضی اللہ عنہ نے کہا: یا رسول اللہ! میں آپ کو اس شخص کی طرف سے جواب دیتا ہوں، اگر وہ شخص قبیلہ اوس میں سے ہو تو ہم اس کی گردن مار دیں گے اور اگر وہ ہمارے بھائی خزرج میں سے ہو تو آپ اس کے متعلق حکم دیں، ہم آپ کے حکم کی تعمیل کریں گے، حضرت سعد بن عبادہ کھڑے ہو گئے، وہ خزرج کے سردار تھے اور نیک شخص تھے، لیکن قبائلی تعصب نے ان کو بھڑکا دیا، انہوں نے حضرت سعد بن معاذ سے کہا: تم نے جھوٹ بولا، اللہ کی قسم! تم اس کو قتل کر دو گے نہ کر سکو گے، حضرت سعد بن معاذ کے عم زاد حضرت اسید بن حضیر کھڑے ہو گئے اور انہوں نے حضرت سعد بن عبادہ سے کہا: تم نے جھوٹ بولا، یہ خدا! ہم اس کو ضرور قتل کریں گے، تم خود بھی منافق ہو اور منافقوں کی طرف سے لڑ رہے ہو، پھر اوس اور خزرج دونوں قبیلے جوش میں آ گئے اور ایک دوسرے سے لڑنے پر تیار ہو گئے، درآں حالیکہ رسول اللہ ﷺ منبر پر کھڑے ہوئے تھے، پھر رسول اللہ ﷺ ان کو مسلسل ٹھنڈا کرتے رہے، حتیٰ کہ وہ لوگ خاموش ہو گئے اور رسول اللہ ﷺ بھی خاموش ہو گئے، حضرت عائشہ فرماتی ہیں: میں سارا دن روتی رہی، میرے آنسو رکنے نہ میں نے نیند کو سرمہ بنایا اور میرے والدین یہ گمان کر رہے تھے کہ اس قدر رونے سے میرا جگر پھٹ جائے گا، پھر

فَالرُّقَى كَيْدِي فَبَيَّنَّا هُمَا جَالِسَانِ عِنْدِي وَأَنَا أَبْكِي  
 اسْتَأذَنَتْ عَلَيَّ امْرَأَةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَأَذْنْتُ لَهَا فَجَلَسَتْ  
 تَبْكِي قَالَتْ لَبَيْنَا نَحْنُ عَلَى ذَلِكَ دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ  
 ﷺ فَسَلَّمَ ثُمَّ جَلَسَ قَالَتْ وَلَمْ يَجْلِسْ عِنْدِي مُنْذُ قَبِلَ  
 لِي مَا قَبِلَ وَقَدْ لَيْتَ شَهْرًا لَا يُوحَى إِلَيَّ فِي شَأْنِي بِشَيْءٍ  
 قَالَتْ فَتَشْهَدُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حِينَ جَلَسَ ثُمَّ قَالَ أَمَا بَعْدُ  
 يَا عَائِشَةُ فَإِنَّهُ قَدْ بَلَغَنِي عَنْكَ كَذَا وَكَذَا فَإِنْ كُنْتَ بَرِيئَةً  
 فَسَيِّئَتْكَ اللَّهُ وَإِنْ كُنْتَ أَلَمَّتْ بِذَنْبٍ فَاسْتَغْفِرِي اللَّهَ  
 وَتُزَيِّنُ إِلَيْهِ فَإِنَّ الْعَمَةَ إِذَا اعْتَرَفَتْ بِذَنْبٍ ثُمَّ تَابَتْ تَابَ اللَّهُ  
 عَلَيْهَا قَالَتْ فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَقَالَتَهُ قَلَصَ وَ  
 مَرَعَى حَتَّى مَا أُحْسِنُ مِنْهُ فَعَطْرَةٌ لَأَيُّهَا أَحَبُّ عَيْتِي  
 رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَمَسُّهَا قَالَ لَقَالَ وَاللَّهِ مَا أَذْرِي مَا أَقُولُ  
 لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقُلْتُ لِأَيُّهَا أَحَبُّ عَيْتِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
 لَقَالَتْ وَاللَّهِ مَا أَذْرِي مَا أَقُولُ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقُلْتُ  
 وَأَنَا جَارِيَةٌ حَدِيثَةُ السِّنِّ لَا أَفْرَأُ كَثِيرًا مِنَ الْقُرْآنِ إِنِّي  
 وَاللَّهِ لَقَدْ عَرَفْتُ أَنَّكُمْ قَدْ سَمِعْتُمْ بِهَذَا حَتَّى اسْتَقْرَفَنِي  
 نُفُوسِكُمْ وَصَدَقْتُمْ بِهِ فَإِنْ قُلْتُ لَكُمْ إِنِّي بَرِيئَةٌ وَاللَّهِ يَعْلَمُ  
 إِنِّي بَرِيئَةٌ لَا تُصَدِّقُونَنِي بِذَلِكَ وَلَيْنِ اعْتَرَفْتُ لَكُمْ بِأَمْرٍ  
 وَاللَّهِ يَعْلَمُ إِنِّي بَرِيئَةٌ لَتُصَدِّقُونَنِي وَإِنِّي وَاللَّهِ مَا أَجْدَلِي  
 وَلَكُمْ مَثَلًا إِلَّا كَمَا قَالَ أَبُو يُوسُفَ فَصَبْرٌ جَمِيلٌ وَاللَّهِ  
 الْمُسْتَعَانُ عَلَى مَا تَصِفُونَ قَالَتْ ثُمَّ تَحَوَّلْتُ فَاصْطَجَعْتُ  
 عَلَى فِرَاشِي قَالَتْ وَأَنَا وَاللَّهِ جُنَيْدٌ أَعْلَمُ إِنِّي بَرِيئَةٌ وَأَنَّ  
 اللَّهُ مُبْتَرِي بِرَأْيِي وَلَيْكِنْ وَاللَّهِ مَا كُنْتُ أَظُنُّ أَنْ يَنْزَلَ  
 لِي شَأْنِي وَحُمِي يُنَلِّي وَكَلِمَاتِي كَانَ أَحْقَرُ لِي نَفْسِي مِنْ أَنْ  
 يَنْكَلِمَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِي بِأَمْرٍ يُنَلِّي وَلَكِنِّي كُنْتُ أَرْجُو أَنْ  
 تَبْرِي رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فِي التَّوْبِ رُؤْيَا يُبْرِيَنِي اللَّهُ بِهَا قَالَتْ  
 فَوَاللَّهِ مَا رَأَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَجْلِسَهُ وَلَا خَرَجَ مِنْ أَهْلِ  
 الْبَيْتِ أَحَدٌ حَتَّى أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيَّ نَبِيَّهُ ﷺ فَآخَذَهُ  
 مَا كَانَ يَأْخُذُهُ مِنَ الْبُرْحَاءِ عِنْدَ الْوَحْيِ حَتَّى إِنَّهُ لَيَتَحَدَّرُ  
 مِنْهُ وَمِثْلُ الْجَعَانِ مِنَ الْعَرَقِ فِي الْيَوْمِ الشَّاتِ مِنْ لِقَالِ



جس وقت میرے والدین میرے پاس بیٹھے تھے اور میں رو رہی تھی، انصار کی ایک خاتون نے آنے کی اجازت مانگی، میں نے اس کو اجازت دے دی وہ بھی بیٹھ کر رونے لگی: ابھی ہم اسی حال میں تھے کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس تشریف لے آئے اور بیٹھ گئے، حضرت عائشہ فرماتی ہیں: جب سے میرے متعلق یہ باتیں بتائی گئی تھیں، آپ میرے پاس نہیں بیٹھے تھے اور ایک ماہ سے میرے متعلق آپ کے پاس کوئی وحی نہیں آئی تھی، پھر رسول اللہ ﷺ نے بیٹھ کر کلمہ شہادت پڑھا، پھر فرمایا: اے عائشہ! مجھے تمہارے متعلق ایسی ایسی خبر پہنچی ہے، اگر تم (اس تہمت سے) بری ہو تو عنقریب اللہ تعالیٰ تمہاری برات ظاہر فرمادے گا اور اگر (بالفرض) تم اس گناہ میں ملوث ہو گئی ہو تو اللہ تعالیٰ سے توبہ اور استغفار کرو، کیونکہ جب بندہ اپنے گناہ کا اعتراف کرے اور پھر توبہ کرے تو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول فرماتا ہے، جب رسول اللہ ﷺ نے اپنی بات ختم کر لی تو میرے آنسو خشک ہو گئے حتیٰ کہ مجھے ایک قطرہ بھی محسوس نہیں ہوا، میں نے اپنے والد سے کہا: آپ میری طرف سے رسول اللہ ﷺ کو ان کی باتوں کا جواب دیجئے، انہوں نے کہا: یہ خدا! مجھے پتہ نہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ سے کیا کہوں! میں نے اپنی والدہ سے کہا کہ آپ میری طرف سے رسول اللہ ﷺ کو جواب دیجئے، انہوں نے (بھی) کہا: یہ خدا! مجھے پتا نہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ سے کیا کہوں، حضرت عائشہ نے کہا کہ میں ایک کم عمر لڑکی ہوں، میں بہت زیادہ قرآن مجید نہیں پڑھتی، یہ خدا! مجھے یہ معلوم ہے کہ تم لوگوں نے اس تہمت کو سن لیا ہے اور یہ تم لوگوں کے دلوں میں جم گئی ہے اور تم نے اس کی تصدیق کر دی ہے، اگر میں تم سے یہ کہوں کہ میں بری ہوں اور اللہ تعالیٰ کو خوب علم ہے کہ میں بری ہوں تو تم میری تصدیق نہیں کرو گے اور اگر میں اس گناہ کا اعتراف کر لوں حالانکہ اللہ تعالیٰ کو علم ہے میں اس گناہ سے بری ہوں، تو تم میری تصدیق کرو گے اور بے شک یہ خدا! میں اپنے اور تمہارے درمیان صرف حضرت یوسف کے والد کی مثال پاتی ہوں، جنہوں نے کہا تھا: میں صبر

الْقَوْلِ الَّذِي أُنزِلَ عَلَيْهِ قَالَتْ فَلَمَّا سُرِّيَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَهُوَ يَضْحَكُ فَكَانَ أَوَّلُ كَلِمَةٍ تَكَلَّمَ بِهَا أَنْ قَالَ أَبِيسِرِي يَا عَلِيَّةُ أَمَا اللَّهُ فَقَدْ بَرَأَكِ فَقَالَتْ لِي أَيْتِي فَرَمِي إِلَيْهِ فَقُلْتُ وَاللَّهِ لَا أَقُومُ إِلَيْهِ وَلَا أَحْمَدُ إِلَّا اللَّهُ هُوَ الَّذِي أُنزِلَ بِرَأْيِي قَالَتْ فَانزَلَ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ إِنَّ الْوَالِدِينَ جَاءَ وَإِلَّا لَفِكَ عَصَبَةٌ يَنْتَكُمُ عَشْرَ آيَاتٍ فَانزَلَ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ هُوَ لَاءِ الْآيَاتِ بَرَأَتِي قَالَتْ لَقَالَ أَبُو بَكْرٍ وَكَانَ يَنْفِقُ عَلَى مَنْطِحٍ لِقَرَابَتِهِ مِنْهُ وَكَفَرِهِ وَاللَّهُ لَا يَنْفِقُ عَلَيْهِ شَيْئًا أَبَدًا بَعْدَ الَّذِي قَالَ لِعَالِيَةَ فَانزَلَ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ وَلَا يَأْتِي أَوْلُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ أَنْ يُؤْتُوا أُولَى الْقُرْبَى إِلَى قَوْلِهِ أَلَا تُحِبُّونَ أَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَكُمْ قَالَ جِبَانٌ مِنْ مُوسَى قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ هَلِمْ أَرْجِي آيَةً فِي كِتَابِ اللَّهِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ وَاللَّهِ إِنِّي لَأُحِبُّ أَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لِي فَرَجَعَ إِلَى مَنْطِحِ النَّفَقَةِ أَيُّ كَانَ يَنْفِقُ عَلَيْهِ وَقَالَ لَا أَنْزِعْهَا مِنْهُ أَبَدًا قَالَتْ عَلِيَّةُ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ سَأَلَ زَيْنَبُ بِنْتُ جَحْشٍ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ عَنْ أَمْرِي مَا عَلِمْتِ أَوْ مَا رَأَيْتِ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَحْمِي سَمِعِي وَبَصُرِي وَاللَّهِ مَا قِيلَ إِلَّا عِلْمًا فَالْتَمَسْتُ مِنَ النَّبِيِّ ﷺ فَعَصَمَهَا اللَّهُ بِالْوَرَعِ وَطَهَّرَتْ أَحْتَمَهَا حَمَتُهُ بِنْتُ جَحْشٍ تُحَارِبُ لَهَا فَهَلَكَتْ فِيمَنْ هَلَكَ قَالَ الرَّهْزِيُّ لَهَذَا مَا نَتَهَى إِلَيْنَا مِنْ أَمْرِ هُوَ لَاءِ السَّرْهِطِ وَقَالَ لِي حَلْبِيثٌ يُؤْتَسُ إِحْتَمَلَتْهُ السَّحْمَةُ. البخاری (۲۶۳۷-۲۶۶۱-۴۰۲۵-۴۶۹۰-۴۷۵۰)

(۶۶۶۲-۶۶۲۹-۷۳۶۹-۲۸۷۹-۷۵۴۵-۷۵۰۰)



جیل کرتا ہوں اور تم جو کچھ کہہ رہے ہو اس کے خلاف میں نے اللہ تعالیٰ سے ہی مدد طلب کی ہے، حضرت عائشہ کہتی ہیں: میں جا کر لیٹ گئی اور بہ خدا! مجھے یہ یقین تھا کہ میں بری ہوں اور اللہ تعالیٰ میری برأت کو ظاہر کر دے گا اور بہ خدا! یہ بات میرے وہم و گمان میں بھی نہ تھی کہ اللہ تعالیٰ میرے متعلق قرآن مجید میں وحی نازل فرمائے گا اور میں اپنی حیثیت اس سے کم سمجھتی تھی کہ اللہ تعالیٰ میرے متعلق ایسا کلام نازل فرمائے گا جس کی (قیامت تک) تلاوت کی جائے گی، لیکن مجھے یہ امید تھی کہ اللہ تعالیٰ رسول اللہ ﷺ کو نیند میں کوئی ایسا خواب دکھا دے گا جس میں اللہ تعالیٰ میری برأت ظاہر فرمائے گا، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ بہ خدا! ابھی رسول اللہ ﷺ اپنی مجلس سے اٹھے تھے نہ اٹھنے کا قصد کیا تھا اور نہ گھروالوں میں سے کوئی اور باہر گیا تھا، حتیٰ کہ اللہ عزوجل نے اپنے نبی ﷺ پر وحی نازل فرمائی اور نبی ﷺ پر نزول وحی کے وقت جو شدت طاری ہوتی تھی وہ طاری ہو گئی، حتیٰ کہ اس انتہائی سردی میں بھی آپ سے پسینہ کے قطرات موتیوں کی طرح پھکنے لگے، جب رسول اللہ ﷺ سے وہ کیفیت دور ہوئی تو آپ ہنس رہے تھے اور آپ نے جو پہلی بات کی وہ یہ تھی: اے عائشہ! تم کو مبارک ہو، اللہ تعالیٰ نے تمہاری برأت ظاہر کر دی، میری والدہ نے مجھ سے کہا: حضور کے سامنے کھڑی ہو، میں نے کہا: میں صرف اللہ کے سامنے کھڑی ہوں گی اور میں صرف اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کروں گی جس نے میری برأت نازل فرمائی، اللہ عزوجل نے یہ آیات نازل فرمائی تھیں: ”بے شک تم لوگوں میں سے جس جماعت نے تہمت لگائی ہے، یہ دس آیات تھیں جن کو اللہ تعالیٰ نے میری برأت میں نازل فرمایا، حضرت ابو بکر مسطح سے قرابت اور اس کے فقر کی وجہ سے اس کو خرچ دیا کرتے تھے (اور حضرت مسطح بھی تہمت لگانے والوں میں تھے) حضرت ابو بکر نے کہا: مسطح نے جو عائشہ پر تہمت لگائی گئی ہے بہ خدا! اس کے بعد اس کو کبھی خرچ نہیں دوں گا، تب اللہ تعالیٰ نے یہ آیات نازل فرمائیں: ”اور تم میں جو لوگ

صاحب فضل اور صاحب وسعت ہیں وہ یہ قسم نہ کھائیں کہ وہ اپنے رشتہ داروں، مسکینوں اور اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کو (کچھ) نہ دیں گے اور انہیں چاہیے کہ وہ معاف کر دیں اور درگزر کریں (اے ایمان والو!) کیا تم یہ پسند نہیں کرتے کہ اللہ تمہیں بخش دے اور اللہ بہت بخشنے والا ہے بے حد رحم فرمانے والا ہے۔" عبد اللہ بن مبارک نے کہا: حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے متعلق قرآن مجید میں سب زیادہ امید افزاء یہ آیت ہے (جب یہ آیت نازل ہوئی تو) حضرت ابو بکر نے کہا: یہ خدا! میں یہ چاہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ مجھے بخش دے پھر انہوں نے حضرت مسیح کو وہ خرچ دینا شروع کر دیا جو وہ پہلے دیا کرتے تھے اور کہا: میں اس خرچ کو کبھی نہیں روکوں گا، حضرت عائشہ بیان فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ کی زوجہ حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا سے رسول اللہ ﷺ نے میرے اس معاملہ کے متعلق دریافت کیا کہ ان کو کیا علم ہے؟ انہوں نے کیا دیکھا ہے؟ انہوں نے کہا: یا رسول اللہ! میں اپنے کانوں اور آنکھوں کو محفوظ رکھتی ہوں، یہ خدا! مجھے ان کے متعلق پاکیزگی کے سوا اور کچھ علم نہیں، حضرت عائشہ نے بیان کیا کہ حضرت زینب بنت نبی ﷺ کی ازواج میں میری ٹکری تھی اللہ تعالیٰ نے ان کو ان کے تقویٰ اور پرہیزگاری کی وجہ سے محفوظ رکھا، مگر ان کی بہن حضرت حمزہ بنت جحش ان سے لڑیں اور تہمت کی ہلاکت میں مبتلا ہونے والوں دوسرے لوگوں کے ساتھ مبتلا ہو گئیں، زہری کہتے ہیں کہ یہ وہ حدیث ہے جو اس جماعت کے معاملہ کے متعلق ہم تک پہنچی ہے اور یونس کی روایت میں ہے کہ حضرت حمزہ کو تعصب نے تہمت لگانے پر ابھارا تھا۔

امام مسلم نے اس حدیث کو دو مزید سندوں کے ساتھ روایت کیا، صحیح کی روایت میں ہے: اس کو تعصب نے جاہل بنا دیا اور صالح کی روایت میں ہے: اس کو تعصب نے ابھارا نیز صالح کی روایت میں یہ اضافہ ہے: حضرت عائشہ، حضرت حسان کو برا کہنا نا پسند کرتی تھیں (حضرت حسان بھی تہمت لگانے والوں میں تھے) اور فرماتی تھیں: حسان کا یہ شعر ہے:

۶۹۵۲- وَحَدَّثَنِي أَبُو التَّرِيحِ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا كَلْبُ بْنُ سَلِيمَانَ ح وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلَوِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حَمِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ يَكْلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ يَمْنُلُ حَدِيثُ بُوَيْسٍ وَ مَعْمَرٍ بِإِسْنَادِهِمَا وَفِي حَدِيثِ كَلْبٍ اجْتَهَلْتُهُ الْحَمِيَّةُ كَمَا قَالَ مَعْمَرٌ وَفِي حَدِيثِ صَالِحٍ اجْتَهَلْتُهُ

”بے شک میرے باپ‘ میری ماں اور میری عزت محمد ﷺ کی عزت کے تحفظ کے لیے ہیں“ نیز اس روایت میں یہ اضافہ ہے: بہ خدا! جس آدمی کے ساتھ یہ تہمت لگائی گئی (یعنی حضرت صفوان بن معطل) وہ کہتے تھے: سبحان اللہ! بخدا! جس کے قبضہ و قدرت میں میری جان ہے میں نے کبھی کسی عورت کا پردہ نہیں کھولا (یعنی وہ نامرد تھے) حضرت عائشہ فرماتی ہیں: اس کے واقعہ کے بعد وہ اللہ کی راہ میں شہید ہو گئے یعقوب بن ابراہیم کی روایت میں ہے: ”موسعيرين في نحو الظهيرية“ اور عبدالرزاق نے ”موسعيرين“ روایت کیا عبد بن حمید کہتے ہیں: میں نے عبدالرزاق سے پوچھا: ”موسعيرين“ کا کیا معنی ہے؟ انہوں نے کہا: ”وغر“ کا معنی ہے سخت گری۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں جب میرے متعلق ایک ناگفتہ بہ بات کہی گئی تو رسول اللہ ﷺ نے کھڑے ہو کر خطبہ دیا، کلمہ شہادت پڑھا اور اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کی پھر فرمایا: مجھے ان لوگوں کے متعلق مشورہ دو جنہوں نے میری اہلیہ پر تہمت لگائی ہے، بہ خدا! میں نے اپنی اہلیہ پر کبھی کوئی برائی نہیں دیکھی اور جس شخص کے ساتھ انہوں نے تہمت لگائی ہے بہ خدا! مجھے اس میں بھی کسی برائی کا علم نہیں ہے، وہ جب بھی میرے گھر گیا میرے ساتھ گیا اور میں جب کبھی گھر سے باہر گیا تو وہ میرے ساتھ باہر گیا، اس کے بعد حسب سابق واقعہ بیان کیا، اور اس روایت میں یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ میرے گھر تشریف لے گئے اور میری باندی (حضرت بریرہ) سے پوچھا: اس نے کہا: بہ خدا! مجھے ان کے متعلق اس کے سوا اور کسی عیب کا علم نہیں ہے کہ وہ سو جاتی ہیں اور بکری آ کر آٹا کھا جاتی ہے، ہشام کو شک ہے کہ مجھن کہا یا خمیر۔ آپ کے بعض اصحاب (حضرت علی) نے اس کو ڈانٹا اور کہا: رسول اللہ ﷺ سے سچ بولو حتیٰ کہ انہوں نے اس کو اس قول کی وجہ سے گرا دیا، اس نے کہا: سبحان اللہ! بہ خدا! میں تو ان کو اس طرح جانتی ہوں جس طرح سنا خالص سونے کی سرخ ڈلی کو جانتا

الْحَمِيَّةُ كَقَوْلِ بُؤْسٍ وَرَأَدٍ لِي حَدِيثِ صَالِحٍ قَالَ عُرْوَةُ كَانَتْ عَائِشَةُ تَكْرَهُ أَنْ تَسُبَّ عِنْدَهَا حَسَّانٌ وَتَقُولَ قِيَانَةُ قَالَتْ -

قِيَانُ أَبِي وَوَالِدَهُ وَعِزْرِي

لِعِزْرِ بْنِ مَحْمَدٍ مِنْكُمْ وَقَاءَ

وَرَأَدٌ أَيْضًا قَالَ عُرْوَةُ قَالَتْ عَائِشَةُ وَاللَّوِيَّانَ الرَّجُلَ الَّذِي قَبِلَ لَهُ مَا يَجَلُّ بِقَوْلِ سُبْحَانَ اللَّهِ لَوْ لَوِيَ لَوِيَ نَفْسِي بِسَيْدِهِ مَا كَشَفْتُ عَنْ كَنْفِ أَنْطَى قَطُّ قَالَتْ ثُمَّ قِيلَ بَعْدَ ذَلِكَ شَهِدْنَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَفِي حَدِيثِ يَعْقُوبَ بْنِ إِسْرَائِيلَ مَوْعِيرِينَ فِي تَحْرِيرِ الظَّهْيَرِيَّةِ وَقَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ مَوْعِيرِينَ قَالَ عَبْدُ بَنٍ حَمِيدٍ قُلْتُ لِعَبْدِ الرَّزَّاقِ مَا قَوْلُهُ مَوْعِيرِينَ قَالَ الْوَعْرَةُ شِدَّةُ الْحَرِّ. سابقہ حوالہ (۶۹۵۱)

۶۹۵۳- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمَحْمَدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا ذُكِرَ مِنْ شَأْنِي الَّذِي ذُكِرَ وَمَا عَلِمْتُ بِهِ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ خَطِيبًا فَتَشَهَّدَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَنْسَى عَلَيْكُمْ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ أَيُّهَا الْعَلِيُّ فِي أَنَا بِنْتُ أَبِيهِ وَأَيْمُ اللَّهِ مَا عَلِمْتُ عَلَى أَهْلِي مِنْ سُوءٍ قَطُّ وَلَا دَخَلَ بَيْتِي قَطُّ إِلَّا وَأَنَا حَاضِرٌ وَلَا غَيْبٌ فِي سَفَرٍ إِلَّا غَابَ مَعِيَ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِقِصَّتِهِ وَفِيهِ وَقَدْ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَيْتِي لَسَأَلَ جَارِ بَيْتِي فَقَالَتْ وَاللَّهِ مَا عَلِمْتُ عَلَيْهَا عَيْبًا إِلَّا أَنَّهَُا كَانَتْ تَدْخُلُ حَتَّى تَدْخُلَ الشَّاةُ فَتَأْكُلُ عَجِينَهَا أَوْ قَالَتْ تَحْمِرُهَا شَكَّتْ هِشَامٌ فَانْتَهَرَهَا بَعْضُ أَصْحَابِهِ فَقَالَ اضْطَرَفِي رَسُولَ اللَّهِ ﷺ حَتَّى اسْقَطُوا هَاهِبَهُ فَقَالَتْ سُبْحَانَ اللَّهِ وَاللَّهِ مَا عَلِمْتُ عَلَيْهَا إِلَّا مَا يَعْلَمُ الصَّانِعُ عَلَى نَبْرِ الذَّهَبِ الْأَحْمَرِ وَقَدْ بَلَغَ الْأَمْرُ ذَلِكَ الرَّجُلَ الَّذِي قَبِلَ لَهُ فَقَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ وَاللَّهِ مَا كَشَفْتُ عَنْ كَنْفِ أَنْطَى قَطُّ قَالَتْ عَائِشَةُ وَقِيلَ شَهِدْنَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَفِيهِ أَيْضًا مِنَ الزِّيَادَةِ وَكَانَ الَّذِينَ تَكَلَّمُوا بِهِ مِنْطَحٌ وَحُمْنَةٌ وَحَسَّانٌ وَأَمَّا الْمُنَافِقُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي



لَهُوَ الْوَلِيُّ كَانَ يَشْعُرُ بِهِ وَيَجْتَمِعُهُ وَهُوَ الَّذِي تَوَلَّى  
يَكْبُرُهُ وَحَمَنَهُ. البخاری (۴۷۵۷) الترمذی (۳۱۸۰)

ہے (یعنی وہ بے عیب ہیں) اور جب اس شخص تک یہ خبر پہنچی  
جس کے ساتھ تہمت لگائی گئی تھی تو اس نے کہا: یہ خدا! میں نے  
کبھی کسی عورت کا کپڑا نہیں کھولا وہ اللہ کی راہ میں شہید ہو گئے  
تھے اور اس روایت میں یہ اضافہ بھی ہے: جن لوگوں نے تہمت  
لگائی ان میں حضرت مسطح، حضرت حمزہ اور حضرت حسان بھی تھے  
اور رہا عبد اللہ بن ابی منافق تو وہ اس تہمت کو ہوا دیتا تھا اور وہ  
اور حمزہ بھی اس تہمت کو سب سے زیادہ پھیلانے والے تھے۔

نبی ﷺ کے حرم کی تہمت سے برأت

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص کو  
رسول اللہ ﷺ کی ام ولد کے ساتھ متہم کیا جاتا تھا رسول اللہ  
ﷺ نے حضرت علی سے کہا: جاؤ اس کی گردن اڑا دو حضرت  
علی رضی اللہ عنہ اس کے پاس گئے تو وہ ٹھنڈک حاصل کرنے  
کے لیے ایک کنویں میں غسل کر رہا تھا حضرت علی رضی اللہ عنہ  
نے اس سے کہا: نکلو اور اپنے ہاتھ سے پکڑ کر اس کو نکالو دیکھا تو  
اس کا عضو تاسل کٹا ہوا تھا پھر حضرت علی اس کو قتل کرنے سے  
رک گئے اور نبی ﷺ کی خدمت میں جا کر یہ واقعہ عرض کیا اور  
کہا: یا رسول اللہ! اس کا عضو تاسل تو کٹا ہوا ہے۔

۱۱- بَابُ بَرَاءَةِ حَرَمِ النَّبِيِّ ﷺ مِنَ الرَّبِيَّةِ

۶۹۵۴- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا  
حَقَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَجُلًا كَانَ يَتَّبِعُهُمْ  
بِأَمِّ وَوَلَدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لِعَلِيِّ  
أَذْهَبْ فَاضْرِبْ عُنُقَهُ فَإِنَّا نَعْلَمُ لَوَإِذَا هُوَ لِي رَجِي يَتَّبِرُ  
لِي بِهَا فَقَالَ لَهُ عَلِيُّ أَخْرُجْ فَإِنَّا لَنَعْلَمُ لَوَإِذَا هُوَ  
مَجْبُوبٌ لَيْسَ لَهُ دَكْرٌ لَكَلَّفَ عَلِيُّ عَنْهُ ثُمَّ آتَى النَّبِيَّ ﷺ  
فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ لَمَجْبُوبٌ مَا لَهُ دَكْرٌ.

مسلم تخریج الاشراف (۳۶۹)

ف: علامہ نووی لکھتے ہیں:

بعض علماء نے یہ کہا ہے کہ وہ شخص منافق تھا اور کسی اور وجہ سے قتل کا مستحق تھا نبی ﷺ نے اس کے نفاق یا کسی اور سبب سے اس  
کے قتل کا حکم دیا تھا نہ کہ زنا کے سبب سے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ یہ سمجھ کر اس کے قتل سے رک گئے کہ آپ نے اس کے زنا کی وجہ  
سے اس کے قتل کا حکم دیا ہے اور ان کو یہ یقین ہو گیا تھا کہ اس نے زنا نہیں کیا ہے۔

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

منافقین کی صفات اور ان

کے احکام

منافقین کی صفات اور ان کے احکام

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم  
رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں گئے جس میں لوگوں کو  
بہت تکلیف پہنچی عبد اللہ بن ابی نے اپنے ساتھیوں سے کہا: جو  
لوگ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ہیں جب تک وہ ان سے الگ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

۵۰- كِتَابُ صِفَاتِ الْمُنَافِقِينَ

وَ أَحْكَامِهِمْ

۰۰۰- بَابُ صِفَةِ الْمُنَافِقِينَ وَ أَحْكَامِهِمْ

۶۹۵۵- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ  
مُوسَى حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مَعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ أَنَّهُ سَمِعَ  
زَيْدَ بْنَ أَرْقَمٍ يَقُولُ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي سَفَرٍ  
أَصَابَ النَّاسَ مِنْهُ شِدَّةٌ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي لَاصِحَابِهِ

نہ ہو جائیں ان کو کچھ مت دوزخیر کہتے ہیں کہ یہ اس کی قرأت ہے جس نے ”من حوله“ پڑھا اور ابن ابی نے کہا: اگر ہم مدینہ کو لوٹ گئے تو عزت والے مدینہ سے ذلت والوں کو نکال دیں گے، حضرت زید بن ارقم نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو اس بات کی خبر دی، آپ نے عبد اللہ بن ابی کو بلوا کر اس سے (اس بات کے متعلق) پوچھا: اس نے بہت کچی قسم کھائی کہ اس نے ایسا نہیں کہا اور (حضرت) زید نے رسول اللہ ﷺ سے جھوٹ بولا ہے حضرت زید نے کہا: مجھے ان لوگوں کی اس بات سے بہت رنج ہوا، حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ نے میری تصدیق میں یہ آیت نازل کی: ”جب آپ کے پاس منافقین آتے ہیں“۔ پھر نبی ﷺ نے ان کی مغفرت طلب کرنے کے لیے ان کو بلوایا تو انہوں نے (تمسخر سے) اپنے سر لٹکائے اور اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد ”گویا کہ وہ دیوار کے سہارے کھڑے ہوئے شہتر ہیں“۔ حضرت زید نے کہا: ظاہر میں یہ لوگ بہت اچھے تھے۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ عبد اللہ بن ابی کی قبر پر تشریف لائے، اس کو قبر سے نکال کر اپنے گھٹنوں پر رکھا، اس پر اپنا لعاب مبارک ڈالا اور اس کو اپنی قمیص پہنائی، پس اللہ زیادہ جاننے والا ہے۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ عبد اللہ بن ابی کے دُفن کیے جانے کے بعد نبی ﷺ اس کی قبر پر تشریف لائے۔ اس کے بعد حدیث سفیان کی مثل ہے۔

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ جب عبد اللہ بن ابی سلول مر گیا تو اس کے بیٹے عبد اللہ بن عبد اللہ بن ابی رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کے پاس گئے اور آپ

لَا تَنْفِقُوا عَلٰی مَنْ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ حَتّٰی يَنْفِقُوا مِنْ حَوْلِهِ قَالَ زُهَيْرٌ وَهِيَ قِرَاءَةٌ مِنْ خَفِضَ حَوْلَهُ وَقَالَ لَيْنٌ رَجَعْنَا اِلَى الْمَدِيْنَةِ لِيُخْرِجَنَا الْاَعْرَابُ مِنْهَا الْاَذَلُّ قَالَ فَاتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ فَاخْبَرْتُهُ بِذَلِكَ فَارْسَلْ اِلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيٍّ فَسَأَلَهُ فَاَجْتَهَدَ يَمِيْنَهُ مَا فَعَلَ فَقَالَ كَذَبَ رَبُّكَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ فَوَقَعَ فِيْ نَفْسِيْ مِمَّا قَالُوْهُ شِدَّةٌ حَتّٰى اَنْزَلَ اللّٰهُ تَصْدِيْقِيْ اِذَا جَاءَكَ الْمُنَافِقُوْنَ قَالَ ثُمَّ دَعَا هُمْ النَّبِيُّ ﷺ لِيَسْتَنْفِرَ لَهُمْ قَالَ فَلَوَّوْا رُؤُسَهُمْ وَقَوْلُهُ كَانَتْهُمْ حُكْبٌ مُّسْتَدَّةٌ وَقَالَ كَانُوْا رَجَالًا اَجْمَلَ شَيْءٍ

بخاری (۴۹۰۰-۴۹۰۱-۴۹۰۳-۴۹۰۴) الترمذی (۳۳۱۲)

۶۹۵۶- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّامِيِّ (وَاللَّفْظُ لِابْنِ أَبِي شَيْبَةَ) قَالَ ابْنُ عَبْدَةَ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاُخْرَانِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِوْ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يَقُوْلُ اَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَمَرَّ عَبْدُ اللّٰهِ بْنِ اَبِيٍّ فَاخْرَجَهُ مِنْ قَبْرِهِ فَوَضَعَهُ عَلٰی رُكْبَتَيْهِ وَنَفَثَ عَلَيْهِ مِنْ رِيْقِهِ وَالْبَسَهُ قَمِيْصَهُ فَاللّٰهُ اَعْلَمُ. البخاری (۱۲۷۰)

(۱۳۵۰-۳۰۰۸-۵۷۹۵) الترمذی (۱۹۰۰-۱۹۰۱-۲۰۱۸)

۶۹۵۷- حَدَّثَنِيْ اَحْمَدُ بْنُ يُوْسُفَ الْاَزْدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ جَاءَ النَّبِيُّ ﷺ اِلَى عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ اَبِيٍّ بَعْدَ مَا اُدْخِلَ حُقْرَتَهُ فَكَذَرَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ سُفْيَانَ. سلم، تلمذ الاشراف (۲۵۶۰)

۶۹۵۸- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو اَسَامَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ ثَابِعِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ لَمَّا تَوَلَّى عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِيٍّ بِنِ سَلُوْلٍ جَاءَ ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ



سے سوال کیا کہ آپ اپنی قمیص اس کو عطا فرمائیں، جس میں وہ اپنے باپ کو کفن دیں، آپ نے ان کو وہ قمیص عطا کی پھر یہ سوال کیا کہ آپ اس پر نماز جنازہ پڑھیں، سو رسول اللہ ﷺ اس پر نماز جنازہ پڑھنے کے لیے کھڑے ہوئے، حضرت عمر نے کھڑے ہو کر رسول اللہ ﷺ کا دامن پکڑا اور کہا: یا رسول اللہ! کیا آپ اس کی نماز جنازہ پڑھ رہے ہیں، حالانکہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو اس کی نماز جنازہ پڑھنے سے منع فرمایا ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے اللہ تعالیٰ نے اختیار دیا ہے، اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ”تم ان کے لیے استغفار کرو یا استغفار نہ کرو، اگر تم نے ان کے لیے ستر مرتبہ استغفار کیا“ اور میں ستر مرتبہ سے زیادہ استغفار کروں گا۔ حضرت عمر نے کہا: وہ منافق ہے، رسول اللہ ﷺ کے اس کی نماز جنازہ پڑھادی، تب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی: ”ان (منافقین) میں سے جو شخص بھی مرجائے، آپ اس کی نماز جنازہ کبھی نہ پڑھائیں اور نہ اس کی قبر پر کھڑے ہوں۔“

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک سند ذکر کی اس میں یہ اضافہ ہے کہ پھر آپ نے منافقین پر نماز پڑھنے کو ترک کر دیا۔

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ بیت اللہ کے پاس تین آدمی جمع ہوئے ان میں سے دو قرشی تھے اور ایک ثقفی تھا، یادو ثقفی تھے اور ایک قرشی تھا، قرشیوں کے دلوں میں دین کی سمجھ کم تھی اور ان کے بیٹوں میں چربی زیادہ تھی، ان میں سے ایک شخص نے کہا: تمہارا کیا خیال ہے، اللہ ہماری بات سنتا ہے، دوسرے نے کہا: اگر ہم زور سے بولیں تو سنتا ہے اور اگر آہستہ بولیں تو نہیں سنتا، تیسرے نے کہا: جب وہ ہمارے زور سے بولنے کو سنتا ہے تو وہ ہمارے آہستہ بولنے کو بھی سنتا ہے، تب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی: ”اور تم اپنے گناہ اس لیے نہیں چھپاتے کہ تمہارے خلاف تمہارے کان تمہاری آنکھیں اور تمہاری کھالیں گواہی دیں گے لیکن تم یہ نمان کرتے

اللّٰهُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَسَاَلَهُ اَنْ يُعِيْبَهُ فَيَمِيْضَهُ يَكُوْفِنَ لِهَيْبَةِ اٰتَاةٍ فَاخْطَاةٌ كُمْ سَاَلَهُ اَنْ يُصَلِّيَ عَلَيَّ لِقَامِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ لِصَلِّيَ عَلَيْهِ لِقَامِ عُمَرَ فَاَعَدَّ يَتَوَبَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لِقَالَ مَا رَسُوْلُ اللّٰهِ اَتَّصَلِّيَ عَلَيْهِ وَقَدْ نَهَاكَ اللّٰهُ اَنْ تَصَلِّيَ عَلَيْهِ لِقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِلَّمَا عَجَزْتَنِ اللّٰهُ لَقَانَ اسْتَغْفِرُ لَهُمْ اَوْ لَا تَسْتَغْفِرُ لَهُمْ اِنْ تَسْتَغْفِرُ لَهُمْ سَبْعِيْنَ مَرَّةً وَسَاَزِيْدُهُ عَلٰى سَبْعِيْنَ قَالَ اِنَّهُ مُتَّفِقٌ فَصَلِّيَ عَلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ وَلَا تَصَلِّ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّا تَابَ اَبَدًا وَلَا تَقُمْ عَلٰى قَبْرِهٖ . بخاری (۴۶۷۲)

۶۹۵۹- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيٰى (وَهُوَ الْقَطَّانُ) عَنْ مُحَمَّدِ اللّٰهِ بِهَذَا الْاِسْنَادِ لِحَوْرَةَ وَرَاَدَ قَالَ لَفَرَكَ الْكَلْبُ لَهُمْ .

سابقہ حوالہ (۶۱۵۸)

۶۹۶۰- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ عُمَرَ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا سَفِيَّانُ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ اَبِيْ مَعْمَرٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ اجْتَمَعَ عِنْدَ الْبَيْتِ ثَلَاثَةُ نَفَرٍ كُرَيْشِيَّانَ وَ ثَقَفِيٌّ اَوْ ثَقَفِيَّتَانِ وَ كُرَيْشِيٌّ قَلِيْلٌ فَقَالُوْا لِمَنْ كُنْتُمْ بِطُوْرِ نَهْمٍ فَقَالَ اَحَدُهُمْ اَسْرَوْنَ اللّٰهُ يَسْمَعُ مَا نَقُوْلُ وَقَالَ الْاٰخَرُ يَسْمَعُ اِنْ جَهْرُنَا وَلَا يَسْمَعُ اِنْ اَخْفَيْنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ كَانَ يَسْمَعُ اِذَا جَهْرُنَا فَهُوَ يَسْمَعُ اِذَا اَخْفَيْنَا فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتِيْرُوْنَ اَنْ يَشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعَكُمْ وَلَا اَبْصَارَكُمْ وَلَا جُلُوْدَكُمْ الْاٰيَةَ .

بخاری (۴۸۱۶-۴۸۱۷-۷۵۲۱) الترمذی (۳۲۴۸)



تھے کہ اللہ تمہارے بہت سے کاموں کو نہیں جانتا اور تمہارے اپنے رب کے ساتھ تمہارے اسی گمان نے تمہیں ہلاک کر دیا اور تم نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو گئے۔“  
امام مسلم نے اس حدیث کی دو اور سندیں بیان کیں۔

۶۹۶۱- وَحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى (بِعْنَى ابْنِ سَعِيدٍ) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي سَلِيمَانُ عَنْ عَمَارَةَ بْنِ مَهْمَبٍ عَنْ وَهْبِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَقَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي مَنْصُورٌ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خُوَيْهٍ. الرزدي (۳۲۵۰)

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ احد پہاڑ کی طرف گئے آپ کے ساتھ جالے والوں میں سے چند لوگ لوٹ آئے پھر نبی ﷺ کے اصحاب میں ان لوٹنے والوں کے متعلق دو گروہ ہو گئے، بعض نے کہا: ہم ان کو قتل کر دیں گے اور بعض نے کہا: نہیں، تب یہ آیت نازل ہوئی: ”تمہیں کیا ہوا کہ منافقوں کے متعلق تمہارے دو گروہ ہو گئے۔“

۶۹۶۲- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَعَاذٍ الْعَنَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُذَيْبِ بْنِ قَابِطٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ زَيْدٍ يَحَدِّثُ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ خَرَجَ إِلَى أُحُدٍ فَرَجَعَ نَاسٌ مَعَهُ كَمَا كَانَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ ﷺ فِيهِمْ فِرَقَتَيْنِ قَالَ بَعْضُهُمْ نَفَلْنَهُمْ وَقَالَ بَعْضُهُمْ لَا تَنْزَلَتْ لِمَا لَكُمْ فِي الْمُنَافِقِينَ فِتْنَتَيْنِ. سابقہ حوالہ (۳۲۴۳)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو اور سندیں بیان کیں۔

۶۹۶۳- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ. سابقہ حوالہ (۶۹۶۲)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے عہد میں کچھ منافقین ایسے تھے کہ جب نبی ﷺ کسی جگہ جہاد کے لیے جاتے تو وہ پیچھے رہ جاتے اور رسول اللہ ﷺ سے پیچھے رہ جانے پر خوش ہوتے اور جب نبی ﷺ واپس آتے تو آپ کے پاس آ کر بہانے بناتے اور قسمیں کھاتے اور یہ خواہش کرتے کہ لوگ ان کی ان کاموں پر تعریف کریں جو انہوں نے نہیں کیے تھے تب یہ آیت نازل ہوئی: ”ان لوگوں کے متعلق گمان نہ کرو جو یہ خواہش کرتے ہیں کہ ان کی ان کاموں پر تعریف کی جائے جو انہوں نے نہیں کیے سو ان کے متعلق عذاب سے نجات کا گمان نہ کرو۔“

۶۹۶۴- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلَوَانِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ التَّمِيمِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رِجَالَ مِنَ الْمُنَافِقِينَ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ كَانُوا إِذَا خَرَجَ النَّبِيُّ ﷺ إِلَى الْغَزْوِ تَخَلَّفُوا عَنْهُ وَفَرَحُوا بِمَقْعِدِهِمْ بِخِلَافِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَإِذَا قَدِمَ النَّبِيُّ ﷺ اعْتَدَرُوا بِالْبُكْرِ وَحَلَفُوا وَأَخْبَرُوا أَنَّ يُحْمَدُوا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوا فَنَزَلَتْ لَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَفْرَحُونَ بِمَا آتَوْا وَيَسْتَجِرُونَ أَنْ يُحْمَدُوا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوا فَلَا تَحْسَبْنَهُمْ بِمَقَارِفٍ مِنَ الْعَذَابِ. البخاری (۴۵۶۷)

حمید بن عبد الرحمن بیان کرتے ہیں کہ مروان نے اپنے دربان سے کہا: ”اے رافع! حضرت ابن عباس کے پاس جا کر

۶۹۶۵- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَهَرُونَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ (وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ) قَالَا حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ

کہو کہ ہم میں سے ہر شخص اپنے کیے ہوئے کاموں پر خوش ہوتا ہے اور اس کی یہ خواہش ہوتی ہے کہ اس کی ان کاموں پر تعریف کی جائے جو اس نے نہیں کیے اگر ایسے شخص کو عذاب دیا جائے تو پھر ہم سب کو عذاب ہوگا حضرت ابن عباس نے فرمایا: تمہارا اس آیت سے کیا تعلق ہے؟ یہ آیت تو اہل کتاب کے متعلق نازل کی گئی پھر حضرت ابن عباس نے یہ آیات تلاوت کیں: ”اور (یا دیکھو) جب اللہ نے اہل کتاب سے یہ عہد لیا کہ تم اس کو لوگوں سے ضرور بیان کرو گے اور اس کو نہیں چھپاؤ گے تو انہوں نے معمولی معاوضہ کے بدلہ اس عہد کو اپنے پس پشت پھینک دیا تو جس چیز کو وہ خرید رہے ہیں وہ کسی بری ہے ان کو ہرگز نہ سمجھنا جو اپنے کاموں پر خوش ہوتے ہیں اور یہ خواہش رکھتے ہیں کہ ان کی ان کاموں پر تعریف کی جائے جو انہوں نے نہیں کیے تو ایسے لوگوں کے بارے میں ہرگز یہ گمان نہ کرنا کہ وہ عذاب سے نجات پا گئے“ حضرت ابن عباس نے کہا: کہ نبی ﷺ نے اہل کتاب سے کسی چیز کے متعلق سوال کیا تو انہوں نے اس چیز کو نبی ﷺ سے چھپایا اور اس کے بجائے کسی اور چیز کی خبر دی اور آپ پر یہ ظاہر کرتے ہوئے نکلے کہ انہوں نے آپ کو وہ چیز بتا دی ہے جس کا آپ نے ان سے سوال کیا تھا اور اس بتانے پر آپ سے تعریف کے طالب ہوئے اور رسول اللہ ﷺ کی سوال کی ہوئی چیز کے چھپانے پر خوش ہوئے۔

قیس نے کہا: میں نے حضرت عمار سے پوچھا: یہ بتائیں کہ آپ نے حضرت علی کے معرکہ میں جو کاروائی کی (یعنی ان کا ساتھ دیا) آیا یہ آپ کا اپنا اجتہاد تھا یا آپ سے رسول اللہ ﷺ نے اس کا عہد لیا تھا؟ انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے ہم سے کوئی ایسا عہد نہیں لیا جس کا آپ نے تمام لوگوں سے عہد نہ لیا ہو لیکن حضرت حذیفہ نے رسول اللہ ﷺ سے یہ روایت کیا کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو لوگ میرے اصحاب کی طرف منسوب ہیں ان میں بارہ منافق ہیں ان میں سے آٹھ جنت میں داخل نہیں ہوں گے حتیٰ کہ اونٹ سوئی کے ناکے میں

جَبْرِ تَجِ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ أَنَّ حَمِيدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَرْفَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ مَرْوَانَ قَالَ ادْعَبْ يَا رَابِعُ لِيْلَاِبِهِ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ لَقُلْ لَيْسَ كَمَا نَظَرْنَا مَعَهُ يَتَنَا فَرِحَ بِمَا آتَى وَأَحْسَبُ أَنْ يُحْمَدَ بِمَا لَمْ يَفْعَلْ مُعَذِّبًا لِنَعْدَبَنَّ أَجْمَعُونَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ مَا كُنْتُمْ تَرَاهُمْ لِهَذَا الْآيَةِ هَذَا الْآيَةُ فِي أَهْلِ الْكِتَابِ لَمْ تَلَا ابْنَ عَبَّاسٍ وَإِذْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ الَّذِينَ آتَوَا الْكُتُبَ لَيُؤْتِيَنَّاهُ لِلنَّاسِ وَلَا تَكْفُرُونَ هَلَاوِ الْآيَةُ وَتَلَا ابْنُ عَبَّاسٍ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَفْرَحُونَ بِمَا آتَوَا وَ يَسْتَجِبُونَ أَنْ يُحْمَدُوا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوا وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ سَأَلَهُمُ النَّبِيُّ ﷺ عَنْ شَيْءٍ فَكْتَمُوا إِيَّاهُ وَأَخْبَرُوهُ بِغَيْرِهِ فَعَرَجُوا قَدْ آرَوْهُ أَنْ قَدْ أَخْبَرُوهُ بِمَا سَأَلَهُمْ عَنْهُ وَ اسْتَحْمَدُوا بِذَلِكَ إِلَيْهِ وَ فَرِحُوا بِمَا آتَوَا مِنْ كَيْفِيَّتِهِمْ إِيَّاهُ مَا سَأَلَهُمْ عَنْهُ. البخاری (۴۵۶۸) الترمذی (۳۰۱۴)

۶۹۶۶- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ قَيْسٍ قَالَ قُلْتُ لِعَمَارٍ أَرَأَيْتُمْ صَيِّعَكُمْ هَذَا الَّذِي صَنَعْتُمْ فِي أَمْرِ عَلِيِّ أَرَأَيْتُمْ رَأَيْتُمُوهُ أَوْ شِئْنَا عَيْدَهُ إِلَيْكُمْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ مَا عَيْدُ الْبِنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ شِئْنَا لَمْ يَعْبُدْهُ إِلَى النَّاسِ كَمَا فَلَ لَكِنْ حُدَيْفَةُ أَخْبَرَنِي عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ فِي أَصْحَابِي إِنَّا عَشْرٌ مَنَافِقًا فِيهِمْ ثَمَانِيَةٌ لَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتَّى يَلِجَ الْجَمَلُ فِي سَمِّ الْحَيَاطِ ثَمَانِيَةٌ مِنْهُمْ تَكْفِيكُهُمُ الدَّبِيلَةَ وَأَرْبَعَةٌ لَمْ أَحْفَظْ

داخل ہو جائے اور ان میں سے آٹھ کو دبیلا کافی ہوگا' راوی کہتے ہیں: اور چار کے متعلق مجھے یاد نہیں رہا کہ راوی نے کیا کہا تھا۔ (دبیلا سے مراد ایک قسم کا پھوڑا ہے)۔

قیس بن عباد بیان کرتے ہیں کہ ہم نے حضرت عمار رضی اللہ عنہ سے پوچھا: یہ بتائیے کہ آیا آپ نے اس جنگ میں اپنی رائے سے حصہ لیا تھا کیونکہ رائے کبھی غلط ہوتی ہے اور کبھی صحیح یا اس معاملہ میں آپ سے رسول اللہ ﷺ نے کوئی عہد لیا تھا؟ انہوں نے کہا: ہم سے رسول اللہ ﷺ نے کوئی ایسا عہد نہیں لیا جو آپ نے تمام لوگوں سے نہ لیا ہو اور یہ کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: (شعبہ نے کہا: میرا گمان ہے کہ حضرت حذیفہ نے بیان کیا تھا کہ) میری امت میں بارہ منافق ہیں، وہ اس وقت تک جنت میں نہیں جائیں گے نہ جنت کی خوشبو پائیں گے جب تک کہ اونٹ سوئی کے سوراخ میں داخل نہ ہو جائے، ان میں سے آٹھ کو دبیلا (ایک قسم کا پھوڑا) کافی ہوگا یعنی ان کے کندھوں میں آگ کا ایک چراغ پیدا ہوگا جو ان کے سینوں کو توڑتا ہوا نکل جائے گا۔

ابو الطفیل بیان کرتے ہیں کہ اہل عقبہ میں سے ایک شخص کا حضرت حذیفہ کے ساتھ جھگڑا ہو گیا جیسا کہ عام طور پر لوگوں میں ہوتا ہے، اس نے کہا: میں تم کو اللہ کی قسم دیتا ہوں، بتاؤ اہل عقبہ کتنے تھے؟ لوگوں نے حضرت حذیفہ سے کہا: جب یہ آپ سے پوچھ رہا ہے تو اس کو بتائیے، انہوں نے کہا: ہم کو یہ خبر دی گئی تھی کہ وہ چودہ ہیں، اگر تم بھی ان میں سے ہو تو پھر وہ چندہ ہیں، انہوں نے کہا: میں اللہ کو گواہ کر کے کہتا ہوں کہ ان میں سے بارہ وہ ہیں جو دنیا میں اللہ اور اس کے رسول سے جنگ کرنے والے ہیں، ان میں تین آدمیوں نے یہ کہا کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے منادی کی کوئی آواز نہیں سنی اور نہ ہم کو قوم کے ارادہ کی خبر ہے، اس وقت حضور ﷺ میں جا رہے تھے، آپ نے فرمایا: پانی بہت کم ہے، مجھ سے پہلے کوئی پانی پر نہ پہنچے، آپ نے دیکھا کچھ لوگ آپ سے پہلے پانی پر پہنچ گئے، آپ نے ان پر لعنت فرمائی۔

مَا قَالَ شُعْبَةَ فِيهِمْ. سلم، تجمہ الاشراف (۳۳۷۷)

۶۹۶۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ (وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى) قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ قَيْسِ بْنِ عَبَادٍ قَالَ قُلْنَا لِعَمَّارٍ أَرَأَيْتَ إِذَا رَأَيْتُمْ رَأْيًا رَأَيْتُمُوهُ فَإِنَّ الرَّأْيَ يُعْطَى وَ يُصِيبُ أَوْ عَهْدًا عَهْدَهُ إِلَيْكُمْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ مَا عَهْدَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ شَيْئًا لَمْ يَعْهَدْهُ إِلَى النَّاسِ كَأَفْئَةٍ وَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِنَّ فِي أُمَّتِي قَالَ شُعْبَةُ وَ أَحْسِبُهُ قَالَ حَدَّثَنِي حُذَيْفَةُ وَقَالَ عُنْدَهُ أَرَاهُ قَالَ فِي أُمَّتِي إِثْنَا عَشَرَ مُنَافِقًا لَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَلَا يَخْرُجُونَ رِبْحَهَا حَتَّى يَبْلُغَ الْجَمَلُ فِي سَمِّ الْخِيَابِطِ ثَمَانِيَةَ مِنْهُمْ تَكْفِيهِكُمْ الدَّبِيلَةَ سِرَاجٍ مِنَ النَّارِ يَطْهَرُ فِي أَكْثَرِهِمْ حَتَّى يَنْجَمَ مِنْ صَدْرِهِمْ. سلم، تجمہ الاشراف (۳۳۷۷)

۶۹۶۸۔ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ جُمَيْعٍ حَدَّثَنَا أَبُو الطَّفِيلِ قَالَ كَانَ بَيْنَ رَجُلٍ مِنَ أَهْلِ الْعَقْبَةِ وَ بَيْنَ حُذَيْفَةَ بَعْضُ مَا يَكُونُ بَيْنَ النَّاسِ فَقَالَ أَنْشُدْكَ بِاللَّهِ كَمْ كَانَ أَصْحَابَ الْعَقْبَةِ قَالَ فَقَالَ لَهُ الْقَوْمُ أَخْبِرْهُ إِذْ سَأَلَكَ قَالَ كُنَّا نَخْبِرُ أَنَّهُمْ أَرْبَعَةَ عَشَرَ فَإِنْ كُنْتَ مِنْهُمْ فَقَدْ كَانَ الْقَوْمُ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ وَ أَشْهَدُ بِاللَّهِ أَنَّ أُمَّتِي عَشَرَ مِنْهُمْ حَرْبٌ لِلَّهِ وَلِرسُولِهِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَ يَوْمَ يَقُومُ الْأَشْهَادُ وَ عَدَرَ ثَلَاثَةٌ قَالُوا مَا سَمِعْنَا مَنَادِي رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَلَا عَلِمْنَا بِمَا أَرَادَ الْقَوْمُ وَقَدْ كَانَ فِي حَرَّةٍ لَمْ تَشْأَ فَقَالَ إِنَّ الْمَاءَ قَلِيلٌ فَلَا يَسْقِيُنِي إِلَيْهِ أَحَدٌ فَوَجَدَ قَوْمًا قَدْ سَبَقُوهُ فَلَعَنَهُمْ يَوْمَئِذٍ. سلم، تجمہ الاشراف (۳۳۶۰)







حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک سفر سے آئے جب مدینہ منورہ کے قریب پہنچے تو بڑے سے زور سے آندھی چلی کہ سوار زمین میں دھنسنے کے قریب ہو گیا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ آندھی کسی منافق کی موت کے لیے بھیجی گئی ہے، جب آپ مدینہ منورہ پہنچے تو منافقوں میں سے ایک بہت بڑا منافق مر چکا تھا۔

ایسا کہتے ہیں کہ میرے والد نے بیان کیا کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک شخص کی عیادت کے لیے گئے جس کو بخار تھا، میں نے اس پر اپنا ہاتھ رکھا، میں نے کہا: یہ خدا! میں نے آج کی طرح کسی شخص کا بدن گرم نہیں دیکھا، نبی ﷺ نے فرمایا: کیا میں تم کو اس شخص کی خبر نہ دوں جو قیامت کے دن اس سے بھی زیادہ گرم ہوگا، پھر آپ نے اپنے ہمراہیوں میں سے دو شخصوں کی طرف سے اشارہ کیا جو گھوڑوں پر سوار تھے اور منہ پھیرے کھڑے تھے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: منافق کی مثال اس بکری کی طرح ہے جو بکریوں کے دور یوزوں کے درمیان مترد رہتی ہے، کبھی اس ریوڑ میں جاتی ہے اور کبھی اس ریوڑ میں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ حدیث بھی پہلی حدیث کی طرح ہے، البتہ اس حدیث میں یہ ہے کہ کبھی وہ اس ریوڑ میں گھس جاتی ہے اور کبھی اس ریوڑ میں۔

### قیامت اور جنت اور دوزخ کے احوال

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن ایک بہت موٹا آدمی آئے گا، اللہ تعالیٰ کے نزدیک وہ مچھر کے پر کے برابر بھی نہیں ہوگا،

۶۹۷۲۔ حَدَّثَنِي أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا حَفْصُ (بِعْنِي ابْنُ غِيَاثٍ) عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَدِيمٌ وَسَفِيرٌ فَلَمَّا كَانَ قُرْبَ الْمَدِينَةِ هَاجَتْ رِيحٌ شَدِيدَةٌ تَكَادُ أَنْ تَذْفِنَ الرَّايِبَ فَرَعَمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ بَعَثْتُ هَذِهِ الرِّيحَ لِمَوْتِ مُنَافِقٍ فَلَمَّا قَدِمَ الْمَدِينَةَ فَإِذَا مُنَافِقٌ عَظِيمٌ مِنَ الْمُنَافِقِينَ قَدِمَات. سلم، ترمذی الاشراف (۲۳۲۴)

۶۹۷۳۔ حَدَّثَنِي عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مُوسَى الْيَمَامِيُّ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ عَلَدْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ رَجُلًا مَوْعُوًّا قَالَ قَوَّضْتُ يَدِي عَلَيْهِ فَقُلْتُ وَاللَّهِ مَا رَأَيْتُ كَمَا لَيْسَ رَجُلًا أَشَدَّ حَرًّا فَقَالَ لَيْسَ اللَّهُ ﷺ إِلَّا أَخَيْرُكُمْ أَشَدَّ حَرًّا مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ هَذَيْنِكَ الرَّجُلَيْنِ الرَّايِبِينَ الْمُتَقَبِّبِينَ لِرَجُلَيْنِ جَنَيْدِيْنِ مِنْ أَصْحَابِهِ.

سلم، ترمذی الاشراف (۴۵۲۶)

۶۹۷۴۔ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ اللُّوحُ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى (وَاللَّفْظُ لَهُ) أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّهَابِ (بِعْنِي التَّفَيْسِيُّ) حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ اللُّوحِ عَنْ تَالِيعِ بْنِ ابْنِ عَمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَعَلُ الْمُنَافِقِ كَمَثَلِ الشَّرَةِ الْعَائِرَةِ بَيْنَ الْغَنَمَيْنِ تَعْبُرُ إِلَى هَذِهِ مَرَّةً وَإِلَى هَذِهِ مَرَّةً. سلم، ترمذی الاشراف (۷۸۶۸-۸۰۰۲-۸۰۴۳)

۶۹۷۵۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ (بِعْنِي ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَارِي) عَنْ مُوسَى بْنِ عَقْبَةَ عَنْ نَافِعِ بْنِ أَبِي عَمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ تَكْرُرُ فِي هَذِهِ مَرَّةً وَفِي هَذِهِ مَرَّةً. الترمذی (۵۰۵۲)

### ۰۰۰۔ بَابُ صِفَةِ الْقِيَامَةِ وَالْجَنَّةِ وَالنَّارِ

۶۹۷۶۔ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنِي الْمُعْبِرَةُ (بِعْنِي الْحِزَامِيَّةُ) عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِنَّهُ لَيَأْتِي

تم پڑھو (ترجمہ:)"پس ہم قیامت کے دن ان کے لیے کوئی وزن قائم نہیں کریں گے۔"

الرَّجُلُ الْعَظِيمُ السَّمِينُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَا يَزِنُ عِنْدَ اللَّهِ جَنَاحَ  
بَعُوضَةٍ أَوْ رَوْحًا فَلَا تُؤَنَّمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَزَنًا.

بخاری (۴۷۲۹)

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک یہودی عالم نبی ﷺ کے پاس آیا اور کہا: اے محمد (ﷺ)! یا کہا: اے ابا القاسم! بے شک اللہ تعالیٰ قیامت کے دن آسمانوں کو ایک انگلی پر اٹھائے گا اور زمینوں کو ایک انگلی پر اٹھائے گا اور پہاڑوں اور درختوں کو ایک انگلی پر اٹھائے گا اور پانی اور گیلی زمین کو ایک انگلی پر اٹھائے گا اور تمام مخلوق کو ایک انگلی پر اٹھائے گا پھر ان کو ہلائے گا اور فرمائے گا: میں بادشاہ ہوں میں بادشاہ ہوں رسول اللہ ﷺ اس یہودی عالم کی بات پر تعجب اور اس کی تصدیق کرتے ہوئے ہنسے پھر آپ نے یہ آیت پڑھی: "انہوں نے اللہ کی اس طرح قدر نہیں کی جس طرح قدر کرنی چاہیے تمام زمینیں قیامت کے دن اس کی ٹھنی میں ہوں گی اور تمام آسمان اس کے دائیں ہاتھ میں لپٹے ہوئے ہوں گے اور لوگ جس چیز کو اللہ کے ساتھ شریک کرتے ہیں وہ اس سے پاک ہے۔"

۶۹۷۷- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا  
لُضَيْلُ بْنُ يَغْيَبَى ابْنِ عِيَّاضٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ  
عَبْدَةَ السَّلْمَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ جَاءَ حَبْرٌ  
إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ أَوْ يَا أَبَا الْقَاسِمِ إِنَّ اللَّهَ  
تَعَالَى يُنْمِيكَ السَّمَوَاتِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى إصْبَعٍ  
وَالْأَرْضِينَ عَلَى إصْبَعٍ وَالْجِبَالَ وَالشَّجَرَ عَلَى إصْبَعٍ  
وَالنَّمَاءَ وَالْقَرَى عَلَى إصْبَعٍ وَسَائِرَ الْخَلْقِ عَلَى إصْبَعٍ ثُمَّ  
يَهْزُهُنَّ فَيَقُولُ أَنَا الْمَلِكُ أَنَا الْمَلِكُ فَضَحِكَ رَسُولُ  
اللَّهِ ﷺ تَعَجَّبًا يَسْمَعُ قَالَ الْحَبْرُ تَصْدِيقًا لَمْ تَقْرَأْ وَمَا  
قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ وَالْأَرْضُ جَمِيعًا قَبْضَتُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ  
وَالسَّمَوَاتُ مَطْوِيَّاتٌ بِيَمِينِهِ سُبْحَانَكَ وَتَعَالَى عَمَّا  
يُشْرِكُونَ.

بخاری (۴۸۱۱-۷۴۱۴-۷۵۱۳) الترمذی (۳۲۳۸-۳۲۳۹)

اسی سند کے ساتھ منصور سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک یہودی عالم آیا یہ روایت حسب سابق ہے لیکن اس میں ہلانے کا ذکر نہیں ہے راوی کہتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کو اس بات پر تعجب اور تصدیق کر کے ہنستے ہوئے دیکھا حتیٰ کہ آپ کی مبارک ڈاڑھیں ظاہر ہو گئیں پھر رسول اللہ ﷺ نے یہ آیت تلاوت فرمائی: "ان لوگوں نے اس طرح اللہ کی قدر نہیں کی جس طرح اس کی قدر کرنی چاہیے تھی۔"

۶۹۷۸- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاسْحَقُ بْنُ  
إِبْرَاهِيمَ كِلَاهُمَا عَنْ جَرِيرٍ عَنْ مَنْصُورٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ  
جَاءَ حَبْرٌ مِنَ الْيَهُودِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِمِثْلِ حَدِيثِ  
لُضَيْلٍ وَلَمْ يَذْكُرْكُمْ يَهْزُهُنَّ وَقَالَ فَلَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ  
ﷺ ضَحِكَ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ تَعَجُّبًا لِمَا قَالَ تَصْدِيقًا  
لَمْ تَقْرَأْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ وَقَالَ  
الْآيَةُ. سابقہ حوالہ (۶۹۷۷)

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اہل کتاب سے ایک شخص رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں آیا اور اس نے کہا: بے شک اللہ تعالیٰ تمام آسمانوں کو ایک انگلی سے اور زمینوں کو ایک انگلی سے اور درخت اور گیلی زمین کو ایک انگلی سے اور تمام مخلوق کو ایک انگلی سے اٹھائے گا پھر فرمائے گا:

۶۹۷۹- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي  
حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ يَقُولُ سَمِعْتُ  
عَلْقَمَةَ يَقُولُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ جَاءَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ إِلَى  
رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ يَا أَبَا الْقَاسِمِ إِنَّ اللَّهَ يُنْمِيكَ  
السَّمَوَاتِ عَلَى إصْبَعٍ وَالْأَرْضِينَ عَلَى إصْبَعٍ وَالشَّجَرَ



میں بادشاہ ہوں، حضرت عبد اللہ بن مسعود کہتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کو ہنستے ہوئے دیکھا حتیٰ کہ آپ کی مبارک ڈاڑھیں ظاہر ہو گئیں، پھر آپ نے اس آیت کی تلاوت کی: ”انہوں نے اللہ تعالیٰ کی اس طرح قدر نہیں کی جس طرح قدر کرنی چاہیے تھی۔“

امام مسلم نے اس حدیث کی تین سندیں ذکر کیں، ان سب کی روایتوں میں ہے: اور درختوں کو ایک انگلی پر اور گیلی زمین کو ایک انگلی پر اٹھائے گا اور جریر کی روایت میں یہ نہیں ہے: اور مخلوق کو ایک انگلی پر اٹھائے گا، لیکن اس کی حدیث میں یہ ہے: اور پہاڑوں کو ایک انگلی پر اٹھائے گا اور جریر کی روایت میں یہ اضافہ ہے: آپ نے اس کی بات کی تصدیق کی اور اس پر تعجب کیا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ قیامت کے دن زمین کو اپنی مٹھی میں لے لے گا اور آسمانوں کو اپنے داہنے ہاتھ میں لپیٹ لے گا، پھر فرمائے گا: میں بادشاہ ہوں زمین کے بادشاہ کہاں ہیں۔

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل قیامت کے دن آسمانوں کو لپیٹ لے گا، پھر ان کو دائیں ہاتھ سے پکڑ کر فرمائے گا: میں بادشاہ ہوں، جبر کرنے والے کہاں ہیں، تکبر کرنے والے کہاں ہیں؟ پھر بائیں ہاتھ سے زمین کو لپیٹ لے گا، پھر فرمائے گا: میں بادشاہ ہوں، جبر کرنے والے کہاں ہیں؟ تکبر کرنے والے کہاں ہیں؟

حضرت عبید اللہ بن مقسم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی طرف دیکھا کہ وہ کس طرح رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ آسمانوں اور زمینوں کو اپنے ہاتھوں سے پکڑے گا

وَالْقَرَى عَلَىٰ اصْبَعٍ وَالْخَلَائِقَ عَلَىٰ اصْبَعٍ ثُمَّ يَقُولُ أَنَا الْمَلِكُ أَنَا الْمَلِكُ قَالَ فَرَأَيْتَ النَّبِيَّ ﷺ ضَحِكَ حَتَّىٰ بَدَتْ نَوَاجِذُهُ ثُمَّ قَرَأَ مَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ. البخاری (۷۴۱۵-۷۴۵۱)

۶۹۸۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو حُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مَعْلُوبَةَ ح وَحَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ ح وَحَدَّثَنَا عَفْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَوْلَانَا أَبِي الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِهِمْ بَعْضًا وَالشَّجَرِ عَلَىٰ اصْبَعٍ وَالْقَرَىٰ عَلَىٰ اصْبَعٍ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ جَرِيرٍ وَالْخَلَائِقَ عَلَىٰ اصْبَعٍ وَلَكِنْ فِي حَدِيثِهِ وَالْجِبَالِ عَلَىٰ اصْبَعٍ وَزَادَ فِي حَدِيثِ جَرِيرٍ تَصْدِيقًا لَهُ تَعَجُّبًا لِمَا قَالَ. سابقہ حوالہ (۶۹۷۹)

۶۹۸۱۔ حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَىٰ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي ابْنُ الْمُسَيْبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَقْبِضُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى الْأَرْضَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيَطْوِي السَّمَاءَ بِمِصْبِيهِ ثُمَّ يَقُولُ أَنَا الْمَلِكُ أَيْنَ مَلُوكُ الْأَرْضِ.

بخاری (۶۵۱۹-۷۳۸۲) ابن ماجہ (۱۹۲)

۶۹۸۲۔ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ حَمْرَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَطْوِي اللَّهُ عَرْوَجَلَ السَّمَاوَاتِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثُمَّ يَأْخُذُهُنَّ بِيَدِهِ الْيَمْنَىٰ ثُمَّ يَقُولُ أَنَا الْمَلِكُ أَيْنَ الْجَبَّارُونَ أَيْنَ الْمُتَكَبِّرُونَ ثُمَّ يَقُولُ الْأَرْضِينَ بِشِمَالِيهِ ثُمَّ يَقُولُ أَنَا الْمَلِكُ أَيْنَ الْجَبَّارُونَ أَيْنَ الْمُتَكَبِّرُونَ. البخاری (۷۴۱۳) ابوداؤد (۴۷۳۲)

۶۹۸۳۔ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ (بِعْنِي ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ) حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مِقْسِمٍ أَنَّهُ نَظَرَ إِلَىٰ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو كَيْفَ يَحْكِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَ يَأْخُذُ اللَّهُ عَرْوَجَلَ سَمَاوَاتِهِ وَأَرْضِيهِ بِيَدَيْهِ

اور فرمائے گا: میں اللہ ہوں، آپ اپنی انگلیوں کو بند کرتے تھے اور کھولتے تھے (اور فرمائے گا): میں بادشاہ ہوں، حضرت عبداللہ کہتے ہیں: میں نے دیکھا منبر نیچے سے کچھ بل رہا تھا، حتیٰ کہ میں نے دل میں کہا: کیا وہ رسول اللہ ﷺ کو لے کر گر جائے گا۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ منبر پر فرما رہے تھے، جاہ مزدجل آسمانوں اور زمینوں کو اپنے ہاتھوں سے پکڑ لے گا۔

### تخلیق کی ابتداء اور حضرت آدم علیہ السلام کی تخلیق کا بیان

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے میرے ہاتھ کو پکڑ کر فرمایا: اللہ عزوجل نے مٹی (زمین) کو ہفتہ کے دن پیدا کیا اور پہاڑوں کو اتوار کے دن پیدا کیا اور درختوں کو جمعہ کے دن پیدا کیا اور ناپسندیدہ چیزوں کو منگل کے دن پیدا کیا اور نور کو بدھ کے دن پیدا کیا اور جمرات کے دن چھ پالیوں کو پھیلا دیا اور جمعہ کے دن تمام مخلوق کے آخر میں عصر کے بعد جمعہ کی آخری ساعات میں سے کسی ساعت میں حضرت آدم علیہ السلام کو عصر سے لے کر رات تک پیدا کیا۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی۔

مردوں کے قبروں سے زندہ ہو کر اٹھنے اور قیامت کے دن زمین کی حالت کیا ہوگی، اس کا بیان

فَيَقُولُ اَنَا اللّٰهُ وَبَقِيضُ اَصَابِعِهِ وَيَسْطُهَا اَنَا الْمَلِكُ حَتّٰى تَنْظُرْتُ اِلَى الْيَمْنِىْرِ يَتَحَرَّكَ مِنْ اَسْفَلِ شَيْءٍ مِنْهُ حَتّٰى اَتَى لَا قَوْلَ اَسَافِطَ هُوَ بِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ .

ابن ماجہ (۱۹۸-۴۲۷۵)

۶۹۸۴- حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِي حَلَامٍ حَدَّثَنَا اَبُو اَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مِقْسَمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ عَلَى الْمِنْبَرِ وَهُوَ يَقُولُ بِأَعْدَاءِ الْجَاهِلِيَّةِ عَزَّ وَجَلَّ سَمَوَاتِهِ وَارْضَائِهِ بِمَدْبُوتِهِ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ يَعْقُوبَ . سابقه عمالہ (۶۹۸۳)

### ۱- بَابُ اِبْتِدَاءِ الْخَلْقِ وَخَلْقِ اَدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

۶۹۸۵- حَدَّثَنِي سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ وَهَرُونَ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَا حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي اِسْمَاعِيلُ بْنُ اُمَيَّةَ عَنْ اَبِي بَنِى خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَافِعٍ مَوْلَى اُمِّ سَلَمَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ اَتَعَدَّ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَمِيْنِي لَمَّا خَلَقَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ الْقُرْبَةَ يَوْمَ السَّبْتِ وَخَلَقَ بِهَا الْجِبَالَ يَوْمَ الْاَحَدِ وَخَلَقَ الشَّجَرَ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ وَخَلَقَ الْمَكْرُوَّةَ يَوْمَ الْاَلْتَاةِ وَخَلَقَ النَّوْرَ يَوْمَ الْاَرْبَعَاءِ وَبَسَّ فِيهَا الدَّوَابَّ يَوْمَ الْخَمِيْسِ وَخَلَقَ اَدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ بَعْدَ الْعَصْرِ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَبِيْ اَخِيْرِ السَّاعَةِ مِنْ سَاعَاتِ الْجُمُعَةِ فَيَمَّا بَيْنَ الْعَصْرِ اِلَى اللَّيْلِ .

قَالَ اِبْرَاهِيْمُ حَدَّثَنَا اِبْنُ سَطِيْمٍ (وَهُوَ الْحَسَنِىُّ بْنُ عِيْنِي) وَسَهْلُ بْنُ عَمَّارٍ وَابْرَاهِيْمُ بْنُ يَسِيْبِ حَفِيْصٍ وَغَيْرُهُمْ عَنْ حَجَّاجٍ بِهَذَا الْحَدِيْثِ .

مسلم تجمہ الاثران (۱۳۵۵۷)

### ۲- فِي الْبَعْثِ وَالتَّشْوِيْرِ وَصِفَةِ الْاَرْضِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن لوگوں کو سفید زمین پر جمع کیا جائے گا جو سرخی مائل ہوگی جیسے میدے کی روٹی ہوتی ہے اور اس زمین میں کسی شخص کے لیے کوئی علامت نہیں ہو گی۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے اللہ عزوجل کے اس قول کے متعلق سوال کیا: ”جس دن یہ زمین دوسری زمین سے بدل دی جائے گی اور آسمان بھی (بدل دیا جائے گا)۔“ تو یا رسول اللہ! اس وقت لوگ کہاں ہوں گے آپ نے فرمایا: صراط پر۔

### اہل جنت کی مہمان نوازی

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن یہ زمین روٹی کی طرح ہو جائے گی اللہ اہل جنت کی مہمانی کے لیے اپنے ہاتھ سے اس زمین کو الٹ پلٹ دے گا جس طرح تم میں کوئی شخص سفر میں روٹی کو الٹ پلٹ کرتا ہے حضرت ابوسعید کہتے ہیں کہ پھر ایک یہودی آیا اور کہنے لگا: اے ابو القاسم! رحمن آپ پر برکتیں نازل فرمائے کیا میں آپ کو نہ بتاؤں کہ قیامت کے دن اہل جنت کی کس چیز سے مہمانی ہوگی آپ نے فرمایا: کیوں نہیں اس نے کہا: زمین تو ایک روٹی کی طرح ہو جائے گی جس طرح رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے حضرت ابوسعید کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہماری طرف دیکھا پھر آپ ہنسے حتیٰ کہ آپ کی ڈاڑھیں ظاہر ہو گئیں اس نے کہا: کیا میں آپ کو ان کے سالن کی خبر نہ دوں آپ نے فرمایا: کیوں نہیں اس نے کہا: بالام اور نون صحابہ نے پوچھا: وہ کیا ہیں؟ اس نے کہا: بیل اور مچھلی جن کی کھجی کے ایک گلوے سے ستر ہزار آدمی کھا سکیں گے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اگر دس یہودی (عالم) میری بیروی کر لیتے تو

۶۹۸۶- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ بْنُ دِينَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُخْتَصَرُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى أَرْضٍ بَيْضَاءَ عَفْرَاءَ كَقَرَصَةِ النَّبِيِّ لَيْسَ فِيهَا عِلْمٌ لِأَحَدٍ. البخاری (۶۵۲۱)

۶۹۸۷- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ دَاوُدَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَنْ قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ تَبَدَّلُ الْأَرْضُ غَيْرَ الْأَرْضِ وَالسَّمَوَاتُ قَائِنٌ يَكُونُ النَّاسُ يَوْمَئِذٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ عَلَى الصِّرَاطِ.

الترمذی (۳۱۲۱) ابن ماجہ (۴۲۷۹)

### ۳- بَابُ نَزْلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ

۶۹۸۸- حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبٍ بْنُ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَّارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ تَكُونُ الْأَرْضُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَحْبَرَةً وَاحِدَةً يَكْفُوها الْجَبَّارُ بِيَدِهِ كَمَا يَكْفُو أَحَدُكُمْ مَحْبَرَتَهُ فِي السَّقْرِ نَزْلًا لِأَهْلِ الْجَنَّةِ قَالَ فَاتَى رَجُلٌ مِنَ الْيَهُودِ لَقَالَ بَارَكَ الرَّحْمَنُ عَلَيْكَ أبا القاسمِ أَلَا أُخِيرُكَ بِنَزْلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ بَلَى قَالَ تَكُونُ الْأَرْضُ مَحْبَرَةً وَاحِدَةً كَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَ فَنَظَرَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ تَمَّ ضَحِكَ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِدُهُ قَالَ أَلَا أُخِيرُكَ بِإِدَامِهِمْ قَالَ بَلَى قَالَ إِذَا مَهُمْ بِالْأَمِّ وَتُونَ فَأَلُوا وَمَا هَذَا قَالَ تَوَرَّوْ تُونَ يَأْكُلُ مِنْ زَائِدَةٍ كَيْدِهِمَا سَبْعُونَ أَلْفًا. البخاری (۶۵۲۰)

۶۹۸۹- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا قُرَّةٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ



روئے زمین پر ہر یہودی مسلمان ہو جاتا۔  
 قَالَ النَّبِيُّ ﷺ لَوْ تَابَعَنِي عَشْرَةٌ مِنَ الْيَهُودِ لَمْ يَبْقَ عَلَيَّ  
 ظَهْرٌهَا يَهُودِيٌّ إِلَّا أَسْلَمَ. البخاری (۳۹۴۱)

یہودیوں کا نبی پاک ﷺ سے روح کے متعلق  
 سوال کرنا اور آپ کا ان کو وحی الہی  
 کے مطابق جواب دینے کا بیان

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں  
 کہ ایک مرتبہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک کھیت میں جا  
 رہا تھا نبی ﷺ نے ایک شاخ سے ٹیک لگائی ہوئی تھی اتنے  
 میں کچھ یہودی گزرے ان لوگوں نے ایک دوسرے سے کہا:  
 ان سے روح کے متعلق سوال کرو ان میں سے ایک نے کہا: تم  
 کو اس میں کیا شبہ ہے؟ کہیں وہ ایسا جواب نہ دیں جس کو تم  
 ناپسند کرتے ہو انہوں نے کہا: ان سے سوال کرو پھر ان میں  
 سے بعض نے کھڑے ہو کر آپ سے روح کے متعلق سوال کیا  
 نبی ﷺ خاموش ہو گئے اور اس کو کوئی جواب نہیں دیا پس مجھے  
 معلوم ہو گیا کہ آپ کی طرف وحی کی جا رہی ہے حضرت  
 عبد اللہ بن مسعود کہتے ہیں: میں اپنی جگہ کھڑا ہو گیا تب آپ پر  
 یہ وحی نازل ہوئی: "یہ لوگ آپ سے روح کے متعلق سوال  
 کرتے ہیں آپ فرمادیجئے کہ روح میرے رب کے امر سے  
 ہے اور تم کو صرف کم علم دیا گیا ہے۔"

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے  
 ہیں کہ میں نبی ﷺ کے ساتھ مدینہ کے ایک کھیت میں جا رہا  
 تھا اس کے آگے حسب سابق روایت ہے، البتہ کج کی  
 روایت میں "وما اوتیتم من العلم الا قليلا" ہے اور عیسیٰ  
 بن یونس کی روایت میں "وما اوتوا" ہے۔

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں  
 کہ نبی ﷺ کھجوروں کے ایک باغ میں ایک تنے سے ٹیک

۴- بَابُ سُؤَالِ الْيَهُودِ النَّبِيَّ ﷺ عَنِ  
 الرُّوحِ وَقَوْلِهِ تَعَالَى يَسْأَلُونَكَ  
 عَنِ الرُّوحِ آيَاتِهِ

۶۹۹۰- حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ بْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي  
 حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ  
 قَالَ بَيْنَمَا أَنَا أَمْشِي مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فِي حَرْثٍ وَهُوَ مَتَكِي  
 عَلَى عَيْسِبٍ إِذْ مَرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْيَهُودِ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ  
 سَلُّوهُ عَنِ الرُّوحِ فَقَالُوا مَا زَأَبُكُمْ إِلَيْهِ لَا يَسْتَفِيكُم بِشَيْءٍ  
 تَكْرَهُونَهُ فَقَالُوا سَلُّوهُ لِقَامِ إِلَيْهِ بَعْضُهُمْ لَسَأَلَهُ عَنِ الرُّوحِ  
 قَالَ لَأَسْأَلَنَّ النَّبِيَّ ﷺ فَلَمْ يَزِدْ عَلَيْهِ شَيْئًا فَعَلِمْتُ أَنَّهُ  
 يُوْحِي إِلَيْهِ قَالَ لَقَمْتُ مَكَانِي فَلَمَّا نَزَلَ الْوَحْيُ قَالَ  
 وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ قُلِ الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي وَمَا  
 أُوتِيتُمْ مِنَ الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا. البخاری (۱۲۵-۴۷۲۱-۷۲۹۷-  
 ۷۴۵۶-۷۴۶۲) الترمذی (۳۱۴۱)

۶۹۹۱- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو سَعِيدٍ  
 الْأَشْجَعِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ  
 الْحَنْظَلِيُّ وَعَلِيُّ بْنُ حُشْرَمٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَيْسَى بْنُ يُونُسَ  
 بِكَلَامِهِمَا عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ  
 اللَّهِ قَالَ كُنْتُ أَمْشِي مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فِي حَرْثٍ بِالْمَدِينَةِ  
 يَتَخَوَّ حَدِيثِ حَفْصِ بْنِ غَيْرِ أَنْ فِي حَدِيثِ وَكَيْعٍ وَمَا أُوتِيتُمْ  
 مِنَ الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا وَفِي حَدِيثِ عَيْسَى بْنِ يُونُسَ وَمَا  
 أُوتِيتُمْ مِنْ رِوَايَةِ ابْنِ حُشْرَمٍ. سابقہ حوالہ (۶۹۹۰)

۶۹۹۲- حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشْجَعِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ  
 بْنَ إِدْرِيسَ يَقُولُ سَمِعْتُ الْأَعْمَشَ يَرْوِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

لگائے ہوئے تھے اس کے بعد حسب سابق روایت ہے اور اس میں ”وما اوتیتم من العلم الا قليلا“ ہے۔

حضرت خباب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے عاص بن وائل سے قرض لینا تھا میں نے اس کے پاس جا کر تقاضا کیا اس نے مجھ سے کہا: میں تم کو اس وقت تک قرض واپس نہیں کروں گا جب تک تم (حضرت) محمد (ﷺ) کے ساتھ کفر نہ کرو میں نے اس سے کہا: میں اس وقت تک (حضرت) محمد (ﷺ) کے ساتھ کفر نہیں کروں گا جب تک کہ تو مر کر دوبارہ اٹھایا نہ جائے اس نے کہا: جب میں مر کر دوبارہ اٹھایا جاؤں گا تو میرے پاس مال اور اولاد ہوگی اس وقت میں تمہارا قرض ادا کر دوں گا اس وقت یہ آیت نازل ہوئی: ”تو کیا آپ نے اس شخص کو دیکھا جس نے ہماری آیتوں کے ساتھ کفر کیا اور کہا: مجھے ضرور مال اور اولاد ملے گی“ کیا وہ غیب پر مطلع ہو گیا ہے یا اس نے رحمن سے کوئی عہد لے لیا ہے ہرگز نہیں! جو کچھ وہ کہتا ہے ہم اس کو لکھ لیں گے ہم اس کے قول کے وارث ہیں اور وہ ہمارے پاس تنہا آئے گا۔“

حضرت خباب نے کہا: میں زمانہ جاہلیت میں لوہا تھا میں نے عاص بن وائل کے لیے کام کیا پھر میں نے آ کر اس سے تقاضا کیا۔

اللہ تعالیٰ کے ارشاد ”وما كان الله

ليعذبهم وانت فيهم“ کی تفسیر

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ابو جہل نے کہا: اے اللہ! اگر یہ قرآن تیری طرف سے حق ہے تو تو آسمان سے ہم پر پتھر برسایا کوئی دردناک عذاب بھیج تب

مَرَّةً عَنِ مَسْرُوقٍ عَنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ فِي تَخْلٍ يَتَوَكَّمَا عَلَى عَيْسِبٍ لَمَّا ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِهِمْ عَنِ الْأَعْمَشِ وَقَالَ فِي رِوَايَةٍ وَمَا أَوْتَيْتُمْ مِنَ الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا.

مسلم، تہذیب الاشراف (۹۵۷۱)

۶۹۹۳- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ الْأَشَجِيُّ (وَاللَّفْظُ لِعَبْدِ اللَّهِ) قَالَا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي الصُّخَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ خَبَابٍ قَالَ كَانَ لِي عَلَى الْعَاصِ بْنِ وَائِلٍ دَيْنٌ فَاتَيْتُهُ اتِّقَاضًا فَقَالَ لِي لَنْ أَقْضِيكَ حَتَّى تَكْفُرَ بِمُحَمَّدٍ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ إِنِّي لَنْ أَكْفُرَ بِمُحَمَّدٍ حَتَّى تَمُوتَ لَمْ تُبْعَثْ قَالَ رَدَّ إِلَيَّ لَمَبْعُوثٌ مِنْ بَعْدِ الْمَوْتِ لَسَوْفَ أَقْضِيكَ إِذَا رَجَعْتُ إِلَى مَالِي وَوَلَدِي قَالَ وَكَيْعٌ كَذًا قَالَ الْأَعْمَشُ قَالَ فَزَلَّتْ هَذِهِ الْآيَةُ أَلَرَأَيْتَ الَّذِي كَفَرَ بِآيَاتِنَا وَقَالَ لَاؤْتِيَنَّ مَالًا وَوَلَدًا إِلَى قَوْلِهِ وَيَتَّيْنَا فَرْدًا. البخاری (۲۰۹۱-۲۲۷۵-۴۷۳۲-۴۷۳۳-۴۷۳۴-۴۷۳۵) الترمذی (۳۱۶۲)

۶۹۹۴- حَدَّثَنَا أَبُو حُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ لُمَيْزٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا سُفْيَانٌ كُلُّهُمْ عَنْ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ وَكَيْعٍ وَفِي حَدِيثِ جَرِيرٍ قَالَ كُنْتُ قَيْنًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَعَمِلْتُ لِلْعَاصِ بْنِ وَائِلٍ عَمَلًا فَاتَيْتُهُ اتِّقَاضًا. سابقہ حوالہ (۶۹۹۳)

۵- بَابُ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿وَمَا كَانَ اللَّهُ

لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ فِيهِمْ﴾ الْآيَةَ

۶۹۹۵- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ الزَّيَّادِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ أَبُو جَهْلٍ اللَّهُمَّ إِنَّ كَانَ هَذَا هُوَ الْحَقُّ



یہ آیت نازل ہوئی: ”جب تک آپ ان میں موجود ہیں اللہ تعالیٰ ان پر عذاب بھیجے والا نہیں ہے اور جب تک یہ استغفار کرتے رہیں گے اللہ تعالیٰ ان پر عذاب بھیجے والا نہیں ہے اور کیا وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو عذاب نہ دے حالانکہ یہ (مسلمانوں کو) مسجد حرام سے روکتے ہیں“ آخر آیت تک۔

اللہ تعالیٰ کے ارشاد ”ان الانسان لیطغی“ کی تفسیر کا بیان

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ابو جہل نے کہا: کیا (حضرت) محمد (ﷺ) تمہارے سامنے اپنا چہرہ زمین پر رکھتے ہیں؟ کہا گیا: ہاں! اس نے کہا: لات اور عزلی کی قسم! اگر میں نے ان کو ایسا کرتے ہوئے دیکھا تو میں (العیاذ باللہ) ان کی گردن کو روندوں گا یا ان کے پیرے کو ٹٹی میں ملاؤں گا پھر جس وقت رسول اللہ ﷺ نماز پڑھ رہے تھے وہ آپ کے پاس گیا اور آپ کی گردن روندنے کا ارادہ کیا وہ آگے بڑھا ہی تھا کہ اچانک پچھلے پاؤں لوٹا اور اپنے ہاتھوں سے کسی چیز سے بچ رہا تھا اس سے پوچھا گیا کہ کیا ہوا؟ اس نے کہا: میرے اور ان کے درمیان آگ کی ایک خندق تھی اور ہول اور بازو تھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر یہ میرے قریب آتا تو فرشتے اس کا ایک ایک عضو نوچ لیتے تب اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی اور حضرت ابو ہریرہ کی حدیث میں ہے یا کسی طریقہ سے انہیں معلوم ہوا: (ترجمہ:) ”حقیقت یہ ہے کہ انسان بلاشبہ ضرور سرکشی کرتا ہے“ (کیونکہ) اس نے اپنے آپ کو مستغنی سمجھ لیا ہے بے شک آپ کے رب کی طرف ہی لوٹنا ہے کیا آپ نے اس کو دیکھا ہے جو ہمارے بندے کو نماز پڑھنے سے روکتا ہے آپ بتائیے کہ اگر وہ ہدایت پر ہوتا یا تقویٰ کا حکم دیتا (تو یہ بہتر نہ تھا) آپ بتائیے کہ اگر وہ جھٹلائے اور پیٹھ پھیرے (تو وہ اللہ کے عذاب سے کیسے بچے گا) کیا اس نے یہ نہیں جانا کہ اللہ (سب کچھ) دیکھ رہا ہے؟ یقیناً اگر وہ باز نہ آیا تو ہم یقیناً پیشانی کے بال پکڑ کر

مِنْ عِنْدِكَ فَمَا مَطِرٌ عَلَيْنَا جِجَارَةٌ مِنَ السَّمَاءِ أَوْ أُنْتَا بِعَذَابِ إِلَهِمْ فَسَزَلَتْ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ فِيهِمْ وَمَا كَانَ اللَّهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُونَ وَمَا لَهُمْ أَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللَّهُ وَهُمْ يَصُدُّونَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى الْحِجْرِ  
الْآيَةُ: البخاری (۴۶۴۸-۴۶۴۹)

۶- بَابُ قَوْلِهِ ﴿إِنَّ الْإِنْسَانَ لِرَبِّهِ لَكَنَافٍ﴾  
أَنْ رَأَاهُ اسْتَغْنَى

۶۹۹۶- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَعَاذٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الْقَيْسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ أَبِيهِ حَدَّثَنِي نَعِيمُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ أَبُو جَهْلٍ هَلْ يُعَذِّبُ مُحَمَّدٌ وَجِهَةٌ بَيْنَ أَظْهُرِكُمْ قَالَ لَقِيلَ نَعَمْ لَقَالَ وَاللَّاتِ وَالْعُزَّى لَئِنْ رَأَيْتَهُ يَلْعَلُ ذَلِكَ لَأَكْبَانَ عَلَيَّ رَقَبَتِهِ أَوْ لَا عُفْرَانَ وَجِهَةٌ لِي التُّرَابِ قَالَ فَاتَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَهُوَ يُصَلِّي زَعَمَ لِيَطَّاعَلِي رَقَبَتِي قَالَ لَمَّا فَجِئْتَهُمْ مِنْهُ إِلَّا وَهُوَ يَنْكُصُ عَلَيَّ عَقْبِي وَيَتَّقِي بِيَدَيْهِ قَالَ لَقِيلَ لَهُ مَا لَكَ لَقَالَ إِنْ بَيْتِي وَبَيْتُهُ لَخَنَدٌ قَاتِمٌ نَارٌ وَهَذَا وَاجْبِيحَةٌ لَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ كَرُودٌ تَامِيْتِي لَا تُخْتَطِفْتُهُ السَّمَلِيكَةُ عَضُوا عَضُوا قَالَ فَانزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَا تَدْرِي لِي حِدِيثٌ أَبِي هُرَيْرَةَ أَوْ شَيْءٌ بَلَغَهُ كَلَّا إِنَّ الْإِنْسَانَ لِكَبَّاسٍ أَنْ رَأَاهُ اسْتَغْنَى إِنَّ إِلَى رَبِّكَ الرَّجْعِي أَرَأَيْتَ أَلِدِي يُنْهَى عَبْدًا إِذَا صَلَّى أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ عَلَيَّ الْهُدَى أَوْ أَمْرًا بِالْكَفَى أَرَأَيْتَ إِنْ كَذَّبَ وَتَوَلَّى (بَعْنِي أَمَا جَهْل) أَلَمْ يَعْلَمْ بِأَنَّ اللَّهَ يَرَى كَلَّا لَئِنْ لَمْ يَنْتَهِ لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ نَاصِيَةٌ كَذِئْبَةٍ عَاطِنَةٌ فَلْيَدْعُ نَادِيَهُ سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ كَلَّا لَا تَطَعُهُ زَادَ عَبْدُ اللَّهِ فِي حَدِيثِهِ قَالَ وَأَمْرَهُ بِمَا أَمَرَهُ بِهِ وَزَادَ أَبُو عَبْدِ الْأَعْلَى فَلْيَدْعُ نَادِيَهُ بَعْنِي قَوْمَهُ.

مسلم، ترمذ، الاشراف (۱۳۴۳۶)



کھینچیں گے وہ پیشانی جو جھوٹی اور گناہ گار ہے اسے چاہیے کہ وہ مجلس میں (اپنے مددگاروں کو) پکارے، ہم بھی دوزخ کے فرشتوں کو بلائیں گے، ہرگز نہیں آپ اس کی اطاعت نہ کریں۔“

### دھوئیں کا بیان

مسروق بیان کرتے ہیں کہ ہم حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے اور وہ ہمارے درمیان لیٹے ہوئے تھے اسی دوران ایک شخص نے آ کر کہا: اے ابو عبد الرحمن! کندہ کے دروازوں پر ایک قصہ گو بیان کر رہا ہے اور اس کا یہ زلم ہے کہ قرآن مجید میں جو اخان (دھوئیں) کی آیت ہے وہ دھواں آنے والا ہے اور وہ کفار کے سانسوں کو روک لے گا اور مسلمانوں کو اس سے صرف زکام جیسی کیفیت ہوگی، حضرت عبد اللہ بن مسعود غصہ سے اٹھ کر بیٹھ گئے، انہوں نے کہا: اے لوگو! اللہ سے ڈرو، تم میں سے جس شخص کو جس چیز کا علم ہو وہ اس کو بیان کرے اور جس کو علم نہ ہو وہ کہے: ”اللہ زیادہ جاننے والا ہے“ کیونکہ علم کی یہی دلیل ہے، جس کو کسی چیز کا علم نہ ہو وہ کہے: اللہ جاننے والا ہے، کیونکہ اللہ عزوجل نے اپنے نبی ﷺ سے فرمایا: آپ کہیے: میں تم سے کسی اجر کا سوال نہیں کرتا اور نہ میں تکلف کرنے والوں سے ہوں اور بلاشبہ جب رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کی دین سے روگردانی دیکھی تو آپ نے فرمایا: اے اللہ! ان پر حضرت یوسف کے زمانہ کی طرح سات سال قحط نازل فرما۔ حضرت ابن مسعود نے فرمایا: پھر ان پر قحط نازل ہوا جس نے ہر چیز کو ختم کر دیا، حتیٰ کہ انہوں نے بھوک کی شدت سے کھالوں اور مردار کو کھا لیا، ان میں سے کوئی شخص آسمان کی طرف دیکھتا اس کو دھوئیں کی شکل نظر آتی، پھر نبی ﷺ کے پاس ابوسفیان آیا اور اس نے کہا: اے محمد! بلاشبہ آپ اللہ کی اطاعت اور صلہ رحم کا حکم دینے کے لیے آئے ہیں اور آپ کی قوم ہلاک ہو گئی، آپ ان کے لیے اللہ سے دعا کیجئے، اللہ عزوجل نے فرمایا: (ترجمہ:) ”تم اس دن کا انتظار کرو جب آسمان سے بالکل واضح دھواں اٹھے گا جو

### ۷- بَابُ الدَّخَانِ

۶۹۹۷- حَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي الصَّخِي عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ كُنَّا عِنْدَ عَبْدِ اللّٰهِ جُلُوسًا وَهُوَ مُصْطَلِحٌ بَيْنَنَا فَاتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اِنَّ لَنَا عِنْدَ اَبُوَابِ كِنْدَةَ بَقْعًا وَبُرْهَمٌ اَنَّ اَيَّةَ الدَّخَانِ لِحِجْيٍ لِنَاخِلِ الْفَايسِ الْكُفَّارِ وَيَا اُمَّهُ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنْهُ كَهَيْئَةِ الرَّكَامِ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ وَجَلَسَ وَهُوَ عَضْبَانٌ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللّٰهَ مَنْ عَلِمَ مِنْكُمْ شَيْئًا فَلْيَقُلْ بِمَا يَعْلَمُ وَمَنْ لَمْ يَعْلَمْ فَلْيَقُلْ اللّٰهُ اَعْلَمُ فَاِنَّهُ اَعْلَمُ لَا حِدَ كُمْ اَنْ يَقُولَ لِمَا لَا يَعْلَمُ اللّٰهُ اَعْلَمُ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ لِنَبِيِّهِ ﷺ قُلْ مَا اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ وَمَا اَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِيْنَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ لَمَّا رَاى مِنَ النَّاسِ اِدْبَارًا فَقَالَ اللّٰهُمَّ سَبِّحْ كَسْبِعَ يُوْسُفَ قَالَ فَاَخَذْتَهُمْ سَنَةً حَصَّتْ كُلُّ شَيْءٍ حَتّٰى اَكَلُوا الْجِسْمَةَ وَالْمَمْعَةَ مِنَ الْجُرُوعِ وَبَنَطُرِ اِلَى السَّمَاءِ اَحَدُهُمْ فَيَرى كَهَيْئَةِ الدَّخَانِ فَاتَاهُ اَبُو سَفْيَانَ فَقَالَ يَا مَحَمَّدُ اِنَّكَ جِئْتَ تَأْمُرُ بِطَاعَةِ اللّٰهِ وَبِصَلَةِ الرَّجِيمِ وَاِنَّ قَوْمَكَ قَدْ هَلَكُوا فَادْعِ اللّٰهَ لَهُمْ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ بِدُخَانٍ مُّبِيْنٍ يَغشى النَّاسَ هٰذَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ اِلَى قَوْلِهِ اِنَّكُمْ عَائِدُونَ قَالَ اَلَيْسَ عَذَابٌ الْاٰخِرَةَ يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرٰى اِنَّا مُنْتَقِمُونَ فَاَلْبَطْشَةَ يَوْمَ يَنْدُرُ وَقَدْ مَضَتْ اَيَّةُ الدَّخَانِ وَاللِّزَامُ وَايَةُ الرَّوْمِ.

بخاری (۱۰۰۷-۱۰۲۰-۴۶۹۳-۴۸۰۹-۴۷۷۴)

(۴۸۲۱-۴۸۲۲-۴۸۲۳-۴۸۲۴) الترمذی (۳۲۵۴)





کی طرف لوٹ گئے تب اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی: ”آپ اس دن کا انتظار کریں جب آسمان سے واضح دھواں اٹھے گا جو لوگوں کو ڈھانپ لے گا یہ دردناک عذاب ہے جس دن ہم بڑی گرفت کے ساتھ پکڑیں گے بے شک ہم انتقام لینے والے ہیں“ اس سے مراد بدر کا دن ہے۔

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ پانچ چیزیں گزر چکی ہیں: دھواں، لزام، روم، گرفت اور (شق) قر۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی۔

حضرت ابی بن کعب نے اس آیت کی تفسیر میں فرمایا: ہم ان کو بڑے عذاب سے کم بلکا عذاب ضرور چکھائیں گے انہوں نے کہا: اس سے مراد دنیا کے مصائب ہیں: روم اور گرفت یا دھواں، شجرہ کو شک ہے دھواں کہا تھا یا گرفت۔

### چاند کا پھٹ جانا

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے عہد میں چاند پھٹ کر دو ٹکڑے ہو گیا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گواہ ہو جاؤ۔

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جس وقت ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ منیٰ میں بیٹھے ہوئے تھے اس وقت چاند پھٹ کر دو ٹکڑے ہو گیا، ایک ٹکڑا

۶۹۹۹- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ تَحْسَبُ قَدْ مَضَيْنَ الدُّخَانَ وَاللِّزَامَ وَالرُّومَ وَالْبَطْشَةَ وَالْقَمَرَ. البخاری (۴۷۶۷-۴۸۲۰-۴۸۲۵)

۷۰۰۰- حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَلَّةٌ. سابقہ حوالہ (۶۹۹۹)

۷۰۰۱- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ (وَاللَّفْظُ لَهُ) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَزْرَةَ عَنِ الْحَسَنِ الْعَرَبِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي كَيْلَى عَنْ أَبِي بِنِ كَعْبٍ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ وَلَسَنُذِيقَنَّهُمْ مِنَ الْعَذَابِ الْأَذْنَى دُونَ الْعَذَابِ الْأَكْبَرِ قَالَ مَصَائِبَ الدُّنْيَا وَالرُّومَ وَالْبَطْشَةَ أَوْ الدُّخَانَ شُعْبَةُ الشَّاكُّ فِي الْبَطْشَةِ أَوْ الدُّخَانَ.

مسلم، حنفی الاشراف (۶۱)

### ۸- بَابُ انْشِقَاقِ الْقَمَرِ

۷۰۰۲- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الشَّافِعِ وَرَهْبِيُّ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا سَفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ انْشَقَّ الْقَمَرُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِشِقَّتَيْنِ لَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ اشْهَدُوا.

بخاری (۳۶۳۶-۳۸۶۹-۳۸۷۱-۴۸۶۴-۴۸۶۵)

الترمذی (۳۲۸۵-۳۲۸۶)

۷۰۰۳- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَاسْحَقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي كِلَاهُمَا عَنِ



پھٹ کر پہاڑ کے پیچھے چلا گیا اور دوسرا دوسری طرف رسول اللہ ﷺ نے ہم سے فرمایا: گواہ ہو جاؤ۔

الْأَعْمَشِ ح وَحَدَّثَنَا مِنْ جَابِ بْنِ الْحَارِثِ التَّمِيمِيِّ  
(وَاللَّفْظُ لَهُ) أَخْبَرَنَا ابْنُ مُسَيْبٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ  
عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ  
رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِمَنْسَى إِذَا انْفَلَقَ الْقَمَرُ فَلَقَّتَيْنِ فَكَانَتْ  
فِلْقَةً وَرَاءَ الْجَبَلِ وَفِلْقَةً دُونَهُ فَقَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
إِشْهَدُوا. سابقہ حوالہ (۷۰۰۲)

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں  
کہ رسول اللہ ﷺ کے عہد میں چاند پھٹ کر دو ٹکڑے ہو گیا  
ایک ٹکڑے کو پہاڑ نے ڈھانپ لیا اور دوسرا اس کے اوپر تھا  
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! تو گواہ رہو۔

۷۰۰۴- حَدَّثَنَا عَيْبَةُ بْنُ مَعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي  
حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ  
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ انشَقَّ الْقَمَرُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ  
اللَّهِ ﷺ فِلْقَتَيْنِ فَتَسَرَ الْجَبَلُ فِلْقَةً وَكَانَتْ فِلْقَةً لَوْقِ  
الْجَبَلِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ اللَّهُمَّ اشْهَدْ. سابقہ حوالہ (۷۰۰۲)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اس کی مثل روایت  
بیان کی۔

۷۰۰۵- حَدَّثَنَا عَيْبَةُ بْنُ مَعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا  
شُعْبَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مَجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ  
ﷺ مِثْلَ ذَلِكَ. الرزنی (۳۲۸۸-۳۱۸۲)

ابن ابی عدی کی روایت میں ہے: گواہ ہو جاؤ گواہ ہو  
جاؤ۔

۷۰۰۶- وَحَدَّثَنِيهِ بِشَرِّ بْنِ خَالِدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ  
جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ  
كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ بِإِسْنَادِ ابْنِ مَعَاذٍ عَنْ شُعْبَةَ نَحْوَ حَدِيثِهِ  
كُنْزُ أَلْفِ حُلِيِّ ابْنِ أَبِي عَدِيٍّ لَقَالَ اشْهَدُوا إِشْهَدُوا.  
سابقہ حوالہ (۷۰۰۵)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ  
ﷺ سے اہل مکہ نے یہ سوال کیا کہ آپ انہیں کوئی معجزہ  
دکھائیں آپ نے انہیں چاند کا دو ٹکڑے ہونا دوبار دکھا دیا  
(یعنی ایک ہی واقعہ کو انہوں نے آنکھیں مل کر دوبار  
دیکھا)۔

۷۰۰۷- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا  
حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ حَدَّثَنَا قَنَادَةُ عَنْ  
أَنَسٍ أَنَّ أَهْلَ مَكَّةَ سَأَلُوا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَنْ يُرِيَهُمْ آيَةً  
فَأَرَاهُمْ انشِقَاقَ الْقَمَرِ مَرَّتَيْنِ.  
بخاری (۴۸۶۷-۳۸۶۸-۳۶۳۷)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

۷۰۰۸- وَحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ  
أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ أَنَسٍ بِمَعْنَى حَدِيثِ شَيْبَانَ.  
الرزنی (۳۲۸۶)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ چاند کے دو  
ٹکڑے ہو گئے ابو داؤد کی روایت میں ہے: رسول اللہ ﷺ  
کے عہد میں چاند کے دو ٹکڑے ہو گئے۔

۷۰۰۹- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ  
جَعْفَرٍ وَأَبُو دَاوُدَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ  
سَمِينٍ وَ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَأَبُو دَاوُدَ كَلَّمَهُمْ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ

قَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ انشَقَّ الْقَمَرُ لِرَفْقَتَيْنِ وَهِيَ حَدِيثُ أَبِي  
دَاوُدَ انشَقَّ الْقَمَرُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ.

بخاری (۴۸۶۸)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ  
رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں چاند پھٹ گیا۔

۷۰۱۰- حَدَّثَنَا مُوسَى ابْنُ قُرَيْبٍ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنَا  
إِسْحَاقُ بْنُ بَكْرِ بْنِ مُضَرَ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ  
رَبِيعَةَ عَنْ عِرَاقِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ  
بْنِ عَبَّادَةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ إِنَّ الْقَمَرَ انشَقَّ  
عَلَى زَمَانِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ.

بخاری (۴۸۶۶-۳۸۷۰-۳۶۳۸)

### اللہ تعالیٰ کا اذیت ناک باتوں پر صبر کرنے کا بیان

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول  
اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ سے زیادہ کوئی اذیت ناک  
باتوں پر صبر کرنے والا نہیں ہے اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کیا  
جاتا ہے اس کے لیے بیٹا بنایا جاتا ہے اس کے باوجود اللہ تعالیٰ  
ان کو عافیت کے ساتھ رکھتا ہے اور رزق دیتا ہے۔

### ۹- بَابُ لَا أَحَدٌ أَصْبَرَ عَلَى آذَى مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

۷۰۱۱- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ  
وَأَبُو أَسَامَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ  
الرَّحْمَنِ السَّلْمِيِّ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
ﷺ لَا أَحَدٌ أَصْبَرَ عَلَى آذَى يَسْمَعُهُ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّهُ  
يُشْرِكُ بِهِ وَيَجْعَلُ لَهُ الْوَلَدَ ثُمَّ هُوَ يَعْزِلُهُمْ وَيَرْزُقُهُمْ.

بخاری (۷۳۷۸-۶۰۹۹)

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی  
ﷺ نے فرمایا یہ حدیث بھی حسب سابق ہے البتہ اس میں یہ  
نہیں ہے کہ اللہ تعالیٰ کے لیے بیٹا بنایا جاتا ہے۔

۷۰۱۲- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَأَبُو سَعِيدٍ  
الْأَشْجِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ  
جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّلْمِيِّ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ  
النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ إِلَّا قَوْلَهُ وَيَجْعَلُ لَهُ الْوَلَدَ فَإِنَّهُ  
لَمْ يَذْكُرْهُ. سابقہ حوالہ (۷۰۱۱)

حضرت عبد اللہ بن قیس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ  
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تکلیف دہ باتوں کو سن کر اللہ تعالیٰ  
سے زیادہ صبر کرنے والا کوئی نہیں ہے لوگ اللہ تعالیٰ کے لیے  
شریک بناتے ہیں اور اس کا بیٹا بناتے ہیں اور وہ اس کے  
باوجود ان کو رزق دیتا ہے ان کو عافیت کے ساتھ رکھتا ہے اور  
ان کو عطا کرتا ہے۔

۷۰۱۳- وَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو أَسَامَةَ  
عَنِ الْأَعْمَشِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ  
السَّلْمِيِّ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ قَيْسٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
مَا أَحَدٌ أَصْبَرَ عَلَى آذَى يَسْمَعُهُ مِنَ اللَّهِ تَعَالَى إِنَّهُمْ  
يَجْعَلُونَ لَهُ يَدًّا وَيَجْعَلُونَ لَهُ وَلَدًا وَهُوَ مَعَ ذَلِكَ يَرْزُقُهُمْ  
وَيَعْزِلُهُمْ وَيَعْطِيهِمْ. سابقہ حوالہ (۷۰۱۱)

کافر سے زمین بھر سونا فدیہ دینے کا

۱۰- بَابُ طَلِبِ الْكَافِرِ الْفِدَاءِ

## مطالبہ اور وہ تیار مگر اب بیکار

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس شخص کو جہنمیوں میں سب سے کم عذاب ہوگا اس سے اللہ تعالیٰ فرمائے گا: اگر تمہیں دنیا اور اس کی سب چیزیں مل جائیں تو کیا تم ان کو اس عذاب سے نجات کے لیے فدیہ دے دو گے؟ وہ کہے گا: ہاں! اللہ تعالیٰ فرمائے گا: جس وقت تم آدم کی پشت میں تھے اس وقت میں نے تم سے اس کی بہ نسبت کم چیز کا ارادہ (مطالبہ) کیا تھا وہ یہ کہ تم اللہ کے ساتھ شرک نہ کرو (راوی کہتا ہے: میرا گمان ہے آپ نے فرمایا تھا:) تو میں تم کو جہنم میں داخل نہیں کروں گا، مگر تم نے شرک کے سوا کوئی بات نہیں مانی۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا یہ حدیث مثل سابق ہے البتہ اس میں یہ قول نہیں ہے کہ میں تم کو دوزخ میں داخل نہ کرتا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن کافر سے کہا جائے گا: یہ تارا اگر تمہارے پاس روئے زمین کے برابر سونا ہو تو کیا تم اس کو عذاب سے نجات کے لیے دے دو گے؟ وہ کہے گا: ہاں! اس سے کہا جائے گا: تم سے اس کی بہ نسبت بہت آسان چیز کا ارادہ (مطالبہ) کیا گیا تھا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا یہ حدیث بھی اس کی مثل ہے البتہ اس میں یہ مذکور ہے: اس سے کہا جائے گا: تم نے جھوٹ بولا، تم سے اس کی بہ نسبت بہت آسان چیز کا سوال کیا گیا تھا۔

قیامت کے دن کافر کو منہ کے بل

اٹھانے کا بیان

## يَمِلُّ فِي الْأَرْضِ ذَهَبًا

۷۰۱۴- حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ اللَّهِ بْنُ مَعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عَمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ يَقُولُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَا هَوْنَ أَهْلِ النَّارِ عَذَابًا لَوْ كَانَتْ لَكَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا أَكُنْتَ مُسْتَدْبِرًا بِهَا يَقُولُ نَعَمْ يَقُولُ قَدْ آرَدْتُ مِنْكَ أَهْوَنَ مِنْ هَذَا وَأَنْتَ لِي صَلْبٌ أَدَمٌ أَنْ لَا تُشْرِكَ أَحْسِبُهُ قَالَ وَلَا أَدْخِلُكَ النَّارَ قَابَتِ إِلَّا الشِّرْكَ.

بخاری (۲۳۳۴-۶۵۵۷)

۷۰۱۵- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْنَى ابْنَ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عَمْرَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ إِلَّا قَوْلَهُ وَلَا أَدْخِلُكَ النَّارَ فَإِنَّهُ لَمْ يَذْكُرْهُ. سابقہ حوالہ (۷۰۱۴)

۷۰۱۶- حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْأَعْمُرِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هَبْلٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ قَنَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ يَقَالُ لِلْكَافِرِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ آرَأَيْتَ لَوْ كَانَ لَكَ مِلٌّ فِي الْأَرْضِ ذَهَبًا أَكُنْتَ تَفْعِدِي بِهِ لِقَوْلِ نَعَمْ لِقَوْلِ لَهْ قَدْ سُئِلْتَ أَنَسْرَ مِنْ ذَلِكَ. البخاری (۶۵۳۸)

۷۰۱۷- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا رُوْحُ بْنُ عُبَادَةَ ح وَحَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ زُرَّارَةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ (يَعْنِي ابْنَ عَطَاءٍ) كِلَاهُمَا عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ أَنَسِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ لِقَوْلِ لَهْ كَذَبْتَ قَدْ سُئِلْتَ مَا هُوَ أَنَسْرٌ مِنْ ذَلِكَ. البخاری (۶۵۳۸)

۱۱- بَابُ يَخْشَرُ الْكَافِرُ

عَلَى وَجْهِهِ



حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے کہا: یا رسول اللہ! کافر کو کس طرح قیامت کے دن منہ کے بل اٹھایا جائے گا؟ آپ نے فرمایا: جس نے اس کو پاؤں کے بل چلایا ہے کیا وہ اس کو قیامت کے دن منہ کے بل چلانے پر قادر نہیں ہے؟ قتادہ نے کہا: کیوں نہیں! ہمارے رب کی عزت و جلال کی قسم۔

دنیا کے سب سے بڑے سرمایہ دار کو دوزخ میں ایک غوطہ دینے اور دنیا کے سب سے تنگ دست کو جنت کا ایک چکر لگا کر ایک بات پوچھنے کا بیان

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس جہنمی کو دنیا میں سب سے زیادہ نعمتیں ملی تھیں اس کو قیامت کے دن بلایا جائے گا اور اس کو جہنم میں ایک غوطہ دے کر پوچھا جائے گا: اے ابن آدم! کیا تم نے کبھی کوئی خیر دیکھی تھی؟ وہ کہے گا: نہیں بہ خدا! اے میرے رب! پھر اہل جنت میں سے اس شخص کو لایا جائے گا جو دنیا میں سب سے زیادہ تکلیف میں رہا تھا اس کو جنت کا ایک چکر لگوا دیا جائے گا اس سے کہا جائے گا: اے ابن آدم! کیا تم نے کبھی کوئی تکلیف دیکھی ہے؟ کیا تم کو کبھی کوئی تکلیف لاحق ہوئی ہے؟ وہ کہے گا: نہیں! بہ خدا! اے میرے رب! مجھے کبھی کوئی تکلیف پہنچی ہے نہ کبھی کوئی سختی پہنچی ہے۔

مومن کو اس کی نیکیوں کا صلہ دنیا اور آخرت میں ملے گا اور کافر کو صرف دنیا میں

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس مومن کو دنیا میں کوئی نیکی دی جاتی ہے اللہ تعالیٰ اس پر ظلم نہیں کرے گا اس کو آخرت میں

۷۰۱۸- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ (وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ) قَالَا حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ يُحْشَرُ الْكَافِرُ عَلَى وَجْهِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ أَلَيْسَ الْكَافِرُ أَمْسَاهُ عَلَى رِجْلَيْهِ فِي الدُّنْيَا فَلَا يَزَالُ عَلَى أَنْ يُمَشَّهَ عَلَى وَجْهِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ قَتَادَةُ بَلَى وَعَرَفَ رَجُلًا. البخاری (۶۵۲۳-۴۷۶۰)

۱۲- بَابُ صَبْغِ أَنْعَمِ أَهْلِ الدُّنْيَا فِي النَّارِ، وَصَبْغِ أَشَدِّهِمْ بُوْسًا فِي الْجَنَّةِ

۷۰۱۹- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ السَّائِدِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هُرُونَ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ أَبِي أَنَسٍ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُؤْتَى بِأَنْعَمِ أَهْلِ الدُّنْيَا مِنْ أَهْلِ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُصْبَغُ فِي النَّارِ صَبْغَةً ثُمَّ يُقَالُ يَا ابْنَ آدَمَ هَلْ رَأَيْتَ خَيْرًا قَطُّ هَلْ مَرَّ بِكَ نَعِيمٌ قَطُّ فَيَقُولُ لَا وَاللَّهِ بَارَبِّ رَبُّونِي بِأَشَدِّ النَّاسِ بُوْسًا فِي الدُّنْيَا مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَيُصْبَغُ صَبْغَةً فِي الْجَنَّةِ فَيُقَالُ لَهَا يَا ابْنَ آدَمَ هَلْ رَأَيْتَ بُؤْسًا قَطُّ هَلْ مَرَّ بِكَ شِدَّةٌ قَطُّ فَيَقُولُ لَا وَاللَّوِيَا رَبِّ مَا مَرَّ بِي بُؤْسٌ قَطُّ وَلَا رَأَيْتُ شِدَّةً قَطُّ.

النسائي (۳۱۶۰)

۱۳- بَابُ جَزَاءِ الْمُؤْمِنِ بِحَسَنَاتِهِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَتَعْجِيلِ حَسَنَاتِ الْكَافِرِ فِي الدُّنْيَا

۷۰۲۰- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ (وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ) قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هُرُونَ أَخْبَرَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ

بھی جزا دی جائے گی رہا کافر تو اس نے دنیا میں جو اللہ کے لیے نیکیاں کی ہیں ان کا اجر اس کو دنیا میں دے دیا جائے گا اور جب وہ آخرت میں پہنچے گا تو اس کو جزا دینے کے لیے کوئی نیکی نہیں ہوگی۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کیا کہ کافر جب کوئی نیک عمل کرتا ہے تو اس کا ثمرہ اس کو دنیا میں ہی کھلا دیا جاتا ہے اور رہا مومن تو اللہ تعالیٰ اس کی نیکیوں کو آخرت کے لیے ذخیرہ کرتا ہے اور اس کی عبادت کے صلہ میں اس کو دنیا میں رزق عطا فرماتا ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے اس حدیث کی مثل روایت بیان کی۔

اللَّهُ ﷻ إِنَّ اللَّهَ لَا يَظْلِمُ مُؤْمِنًا حَسَنَةً يَغْضَىٰ بِهَا فِي الدُّنْيَا وَيُجْزَىٰ بِهَا فِي الْآخِرَةِ وَأَمَّا الْكَاذِبُ فَيُطْعَمُ بِحَسَنَاتِ مَا عَمِلَ بِهَا لِلَّهِ فِي الدُّنْيَا حَتَّىٰ إِذَا قَضَىٰ إِلَى الْآخِرَةِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ حَسَنَةٌ يُجْزَىٰ بِهَا. مسلم، تحفة الاشراف (۱۴۱۹)

۷۰۲۱- حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ النَّضْرِ النَّبِيُّ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي حَدَّثَنَا قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ حَدَّثَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷻ إِنَّ الْكَاذِبَ إِذَا عَمِلَ حَسَنَةً أَطْعِمَ بِهَا طُعْمَةً مِنَ الدُّنْيَا وَأَمَّا الْمُؤْمِنُ فَإِنَّ اللَّهَ يَدَّخِرُ لَهُ حَسَنَاتِهِ فِي الْآخِرَةِ وَيُعْقِبُهُ رِزْقًا فِي الدُّنْيَا عَلَى طَاعَتِهِ.

مسلم، تحفة الاشراف (۱۲۳۳)

۷۰۲۲- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّزِّي أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ ابْنُ عَطَاءٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ النَّبِيِّ ﷻ بِمَعْنَى حَدِيثِهِمَا. مسلم، تحفة الاشراف (۱۲۱۰)

ف: علامہ نووی لکھتے ہیں:

علماء کا اس پر اجماع ہے کہ جو کافر کفر پر مر جائے اس کو آخرت میں کوئی ثواب نہیں ملے گا اور اس نے دنیا میں اللہ تعالیٰ کا تقرب حاصل کرنے کے لیے جو کام کیے ہوں گے اس کو ان کی کوئی جزا نہیں ملے گی اور اس باب کی احادیث میں یہ تصریح ہے کہ اس نے دنیا میں صلہ رحم، صدقہ، غلاموں کو آزاد کرنا، مہمان نوازی اور جو دوسری نیکیاں کی ہیں ان کی جزا اس کو دنیا میں دے دی جائے گی اور مومن کی نیکیوں کو آخرت کے لیے جمع کیا جائے گا اس کے باوجود اس کو دنیا میں بھی اجر ملے گا۔

### مومن اور کافر کی مثال

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مومن کی مثال کھیت کی طرح ہے جس کو ہوا مسلسل جموٹے دیتی رہتی ہے، مومن پر بھی مصیبتیں آتی رہتی ہیں اور منافق کی مثال صنوبر کے درخت کی طرح ہے جو ہلتا جلتا ہی نہیں حتیٰ کہ اس کو کاٹ دیا جاتا ہے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی۔

### ۱۴- بَابُ مَثَلِ الْمُؤْمِنِ وَمَثَلِ الْكَاثِرِ!

۷۰۲۳- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷻ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ كَمَثَلِ الزَّرْعِ لَا تَزَالُ الرِّيحُ تَمِيلُهُ وَلَا يَزَالُ الْمُؤْمِنُ مِنَ بَلَاءِ الْبَلَاءِ وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ كَمَثَلِ شَجَرٍ وَالْأَرْضُ لَا تَهْتَرُ حَتَّى تُسْتَحْصَا.

الترمذی (۲۸۶۶)

۷۰۲۴- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَ عَبْدِ بْنُ حَمِيدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ مَكَانَ قَوْلِهِ تَمِيلُهُ تُفِينُهُ.

سابقہ حوالہ (۷۰۲۳)

حضرت کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مومن کی مثال سرکنڈے کے کھیت کی طرح ہے جس کو ہوا جھونکے دیتی رہتی ہے، کبھی اس کو گرا دیتی ہے اور کبھی کھڑا کر دیتی ہے، حتیٰ کہ وہ سوکھ جاتا ہے اور کافر کی مثال صنوبر کے درخت کی طرح ہے جو اپنی جڑ پر قائم رہتا ہے، کوئی چیز اس کو ادھر ادھر نہیں جھکتی حتیٰ کہ وہ جڑ سے اکھڑ جاتا ہے۔

۷۰۲۵- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ تَمِيمٍ وَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ قَالَا حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنِي ابْنُ كَعْبٍ بْنُ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ كَمَثَلِ النِّخَامَةِ مِنَ الزَّرْعِ يَفِيئُهَا الرِّيحُ تَصْرَعُهَا مَرَّةً وَ تَعْدِلُهَا أُخْرَى حَتَّى تَهْبِجَ وَ مَثَلُ الْكَافِرِ كَمَثَلِ الْأَرْزَةِ الْمَجْدِيَةِ عَلَى أَصْلِهَا لَا يَفِيئُهَا شَيْءٌ حَتَّى يَكُونَ إِجْعَالُهَا مَرَّةً وَاحِدَةً. البخاری (۵۶۴۳)

عبدالرحمن بن کعب اپنے والد رضی اللہ عنہ سے اور وہ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مومن کی مثال سرکنڈے کے کھیت کی طرح ہے، جس کو ہوا جھونکے دیتی رہتی ہے، کبھی اس کو گرا دیتی ہے اور کبھی کھڑا کر دیتی ہے حتیٰ کہ اس کی اجل آ جاتی ہے اور منافق کی مثال صنوبر کے درخت کی طرح ہے جو اپنی جڑ پر کھڑا رہتا ہے اس پر کوئی آفت نہیں آتی، بالآخر وہ جڑ سے اکھڑ جاتا ہے۔

۷۰۲۶- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا بَشِيرُ بْنُ السَّرِيِّ وَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبٍ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ كَمَثَلِ النِّخَامَةِ مِنَ الزَّرْعِ يَفِيئُهَا الرِّيحُ تَصْرَعُهَا مَرَّةً وَ تَعْدِلُهَا حَتَّى يَأْتِيَهُ أَجْلُهُ وَ مَثَلُ الْمُنَافِقِ مَثَلُ الْأَرْزَةِ الْمَجْدِيَةِ الَّتِي لَا يَبْصِيئُهَا شَيْءٌ حَتَّى يَكُونَ إِجْعَالُهَا مَرَّةً وَاحِدَةً.

مسلم، ترمذی، الاشراف (۱۱۱۵۰)

عبداللہ بن کعب اپنے والد رضی اللہ عنہ سے اور وہ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں، البتہ محمود کی روایت میں یہ ہے: کافر کی مثال صنوبر کے درخت کی طرح ہے اور ابن حاتم نے منافق کی مثال کہا جس طرح زہیر کی روایت میں ہے۔

۷۰۲۷- وَ حَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَ مَحْمُودُ بْنُ عَمِلَانَ قَالَا حَدَّثَنَا بَشِيرُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ غَيْرَ أَنْ مَحْمُودًا قَالَ فِي رِوَايَةٍ عَنْ بَشِيرٍ وَ مَثَلُ الْكَافِرِ كَمَثَلِ الْأَرْزَةِ وَأَمَّا ابْنُ حَاتِمٍ فَقَالَ مَثَلُ الْمُنَافِقِ كَمَا قَالَ زُهَيْرٌ. سابقہ حوالہ (۷۰۲۵)

عبداللہ بن کعب اپنے والد رضی اللہ عنہ سے ان کی مثل نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں اور ان سب کی روایات میں یہ ہے: کافر کی مثال صنوبر کے درخت کی طرح ہے۔

۷۰۲۸- وَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ وَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى (وَهُوَ الْقَطَّانُ) عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ ابْنُ هَاشِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ وَ قَالَ ابْنُ بَشِيرٍ عَنِ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِسُخُوِّ حَدِيثِهِمْ وَقَالَا جَمِيعًا فِي حَدِيثِهِمَا عَنْ يَحْيَى وَ مَثَلُ الْكَافِرِ مَثَلُ الْأَرْزَةِ. سابقہ حوالہ (۷۰۲۵)

مومن کی مثال کھجور کے درخت کی طرح ہے

۱۵- بَابُ مَثَلِ الْمُؤْمِنِ مِثْلَ النَّخْلَةِ



حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: درختوں میں سے ایک درخت ہے جس کے پتے نہیں جھڑتے اور وہ درخت مسلمان کی طرح ہے مجھے بتاؤ وہ کون سا درخت ہے؟ لوگوں کا دھیان جنگل کے درختوں کی طرف گیا، حضرت عبد اللہ بن عمر نے کہا: میرے دل میں یہ خیال آیا کہ وہ کھجور کا درخت ہے، لیکن مجھے (بتانے سے) حیا آئی، پھر صحابہ نے کہا: یا رسول اللہ! ہمیں بتائیے وہ کون سا درخت ہے؟ آپ نے فرمایا: وہ کھجور کا درخت ہے، حضرت ابن عمر کہتے ہیں: میں نے اس بات کا حضرت عمر سے ذکر کیا، حضرت عمر نے فرمایا: اگر تم یہ بتا دیتے کہ وہ کھجور کا درخت ہے تو مجھے فلاں فلاں چیز سے زیادہ پسند ہوتا۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ نے اپنے اصحاب سے فرمایا: مجھے بتاؤ وہ کون سا درخت ہے جس کی مثال مومن کی طرح ہے؟ صحابہ جنگل کے درختوں میں سے کسی درخت کا ذکر کرنے لگے، حضرت ابن عمر کہتے ہیں کہ میرے دل میں یہ چیز ڈالی گئی کہ یہ کھجور کا درخت ہے، میں نے اس کو بتانے کا ارادہ کیا، مگر وہاں بڑی عمر کے لوگ تھے، میں ان کے سامنے بات کرنے سے ڈرا، جب سب صحابہ چپ رہے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ کھجور کا درخت ہے۔

مجاہد کہتے ہیں کہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ مدینہ میں رہا، میں نے ان سے صرف ایک حدیث سنی، انہوں نے کہا: ہم نبی ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے آپ کے پاس کھجور کا گودا لایا گیا، اس کے بعد سب سابق حدیث ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس کھجور کا گودا لایا گیا، اس کے بعد ان کی طرح حدیث بیان کی۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ

۷۰۲۹- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَكُثَيْبُ بْنُ سُوَيْدٍ وَهَيْبُ بْنُ حَبِيبٍ السَّعْدِيُّ (وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى) قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ (بِعَنُونِ ابْنِ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ مِنَ الشَّجَرِ شَجْرَةً لَا يَسْقُطُ وَرَقُهَا وَرَأْتَهَا مَثَلُ الْمُسْلِمِ لِحَدِيثِي مَا هِيَ لَوْ قَع النَّاسُ فِي شَجَرِ الْبَوَادِي قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَرَقَع فِي نَفْسِي أَنَّهَا التَّخْلَةُ فَاسْتَحَيْتُ ثُمَّ قَالُوا حَدَّثَنَا مَا هِيَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَقَالَ هِيَ التَّخْلَةُ قَالَ لَدَغَرْتُ ذَلِكَ لِعُمَرَ قَالَ لِأَن تَكُونَ قُلْتَ هِيَ التَّخْلَةُ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ كَذَا وَكَذَا. البخاری (۶۱)

۷۰۳۰- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ الضَّبِّيِّ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَوْمًا لِأَصْحَابِهِ أَخْبِرُونِي عَنْ شَجْرَةٍ مَثَلُهَا مَثَلُ الْمُؤْمِنِ فَجَعَلَ الْقَوْمُ يَذْكُرُونَ شَجْرًا مِنْ شَجَرِ الْبَوَادِي قَالَ ابْنُ عُمَرَ وَالْقِي فِي نَفْسِي أَوْ رَوَى أَنَّهَا التَّخْلَةُ فَجَعَلْتُ أُرِيدُ أَنْ أَلْقَاهَا لَمَّا أَسْأَلُ الْقَوْمَ فَأَهَابُ أَنْ أَكَلِمَهُمْ فَلَمَّا سَكَنُوا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ هِيَ التَّخْلَةُ.

بخاری (۶۱-۲۲۰۹-۵۴۴۴-۵۴۴۸)

۷۰۳۱- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي لُجَيْجٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ صَحِبْتُ ابْنَ عُمَرَ إِلَى الْمَدِينَةِ لَمَّا سَمِعْتُهُ بِحَدِيثٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ إِلَّا حَدِيثًا وَاحِدًا قَالَ كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ فَأَتَى بِجُمَارٍ لَدَغَرْتُ نَحْوَ حَدِيثِهِمَا.

سابقہ حوالہ (۷۰۳۰)

۷۰۳۲- وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا سَيْفٌ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِجُمَارٍ لَدَغَرْتُ نَحْوَ حَدِيثِهِمْ. سابقہ حوالہ (۷۰۳۰)

۷۰۳۳- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ

ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، آپ نے فرمایا: مجھے اس درخت کے متعلق بتاؤ جس کے پتے نہیں جھڑتے، وہ مسلمان کی طرح ہے، امام مسلم کہتے ہیں کہ اس روایت میں ہے: وہ ہر وقت پھل دیتا ہے، لیکن میں نے اپنے علاوہ دوسرے محدثین کے پاس اسی طرح روایت دیکھی ہے کہ وہ درخت ہر وقت پھل نہیں لاتا، حضرت ابن عمر کہتے ہیں کہ میرے دل میں خیال آیا کہ وہ کھجور کا درخت ہے، (مگر) میں نے دیکھا کہ حضرت ابو بکر اور حضرت عمر کلام نہیں کر رہے تو مجھے کچھ کہنا ناگوار ہوا، حضرت عمر نے کہا: اگر تم بتا دیتے تو مجھے یہ فلاں فلاں چیز سے زیادہ پسند آتا۔

لوگوں میں فتنہ ڈالنے کے لیے شیطان کا

اپنے لشکر کو روانہ کرنا اور برا بیچتے کرنا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جزیرہ عرب میں اپنی عبادت کیے جانے سے شیطان مایوس ہو گیا ہے لیکن وہ ان کو آپس میں (لڑائی کے لیے) بھڑکائے گا۔

امام مسلم نے اس حدیث کی سند بیان کی۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ابلیس کا تخت سمندر پر ہے، وہ لوگوں میں فتنہ ڈالنے کے لیے اپنے لشکر روانہ کرتا ہے، شیطان کے نزدیک سب سے بڑے درجہ والا وہ ہے جو سب سے زیادہ فتنہ ڈالے۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ابلیس اپنا عرش پانی پر رکھتا ہے، پھر وہ اپنے لشکر روانہ کرتا ہے، اس کے نزدیک سب سے زیادہ مقرب وہ ہوتا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ أَحْسَبُ رُوَيْسِي بِشَجَرَةٍ شَبِيهِ أَوْ كَالْتَرَجِيلِ الْمُسْلِمِ لَا يَتَحَاتُّ وَرَفَّهَا قَالَ إِبْرَاهِيمُ لَعَلَّ مُسْلِمًا قَالَ وَتَوَيْسِي أَكَلَهَا وَكَذَا وَجَدْتُ عِنْدَ غَيْرِي أَيْضًا وَلَا تَوَيْسِي أَكَلَهَا كُلَّ حِينٍ قَالَ ابْنُ عُمَرَ فَوَقَعَ لِي نَفْسِي أَنَّهَا الشَّخْلَةُ وَرَأَيْتُ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ لَا يَتَكَلَّمَانِ فَكَّرِهُتُ أَنْ أَتَكَلَّمَ أَوْ أَقُولَ شَيْئًا فَقَالَ عُمَرُ لَأَنْ تَكُونَ قَلْبَهَا أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ كَذَا وَكَذَا. البخاری (۶۶۹۸)

۱۶- بَابُ تَحْرِيشِ الشَّيْطَانِ وَبَعْثِهِ

سَرَايَاهُ لِفِتْنَةِ النَّاسِ

۷۰۳۴- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ إِنَّ الشَّيْطَانَ قَدْ آسَأَ أَنْ يُعْبِدَهُ الْمُصَلُّونَ لِيُجْزِيَهُ الْعَرَبَ وَلِيَكُنْ فِي التَّحْرِيشِ بَيْنَهُمْ. الترمذی (۱۹۳۷)

۷۰۳۵- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ كِلَاهُمَا عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ. سابقہ حوالہ (۷۰۳۴)

۷۰۳۶- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ إِنَّ عَرَشَ إِبْلِيسَ عَلَى الْبَحْرِ فَيَبْعَثُ سَرَايَاهُ فَيَفْتِنُونَ النَّاسَ فَأَعْظَمُهُمْ عِنْدَهُ أَعْظَمُهُمْ فِتْنَةً.

مسلم، تجمیع الاشراف (۲۳۱۸)

۷۰۳۷- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ (وَاللَّفْظُ لِأَبِي كُرَيْبٍ) قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ

ہے جو سب سے زیادہ فتنہ ڈالتا ہے اس کے لشکر میں سے ایک آ کر کہتا ہے: میں نے ایسا ایسا کیا ہے وہ کہتا ہے: تم نے کچھ نہیں کیا پھر ان میں سے ایک آ کر کہتا ہے: میں نے ایک شخص کو اس حال میں چھوڑا کہ اس کی اور اس کی بیوی کے درمیان تفریق کرادی وہ اس کو اپنے قریب کر کے کہتا ہے: ہاں! تم نے کام کیا ہے! اعمش نے کہا: میرا گمان ہے وہ اس کو گلے لگا لیتا ہے۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ شیطان اپنے لشکروں کو بھیجتا ہے جو لوگوں میں فتنہ ڈالتے ہیں اس کے نزدیک زیادہ مرتبہ والا وہ ہوتا ہے جو لوگوں کو زیادہ فتنے میں ڈالتا ہے۔

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے ہر شخص کے ساتھ ایک شیطان (ہم زاد) مسلط کر دیا گیا ہے صحابہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ کے ساتھ بھی؟ آپ نے فرمایا: میرے ساتھ بھی! لیکن اللہ تعالیٰ نے اس کے مقابلہ میں میری مدد فرمائی وہ مسلمان ہو گیا اور وہ مجھے خیر کے سوا کوئی بات نہیں کہتا۔

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں بیان کیں سفیان کی روایت میں ہے: ہر شخص کے لیے ایک ہم زاد جن اور ایک ہم زاد فرشتہ مقرر کر دیا ہے۔

نبی ﷺ کی زوجہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک رات ان کے پاس سے اٹھ کر گئے مجھے اس پر غیرت آئی پس آپ آئے اور دیکھا کہ میں کیا کر رہی ہوں آپ نے فرمایا: اے عائشہ! کیا بات ہے؟ کیا تم نے غیرت کی ہے؟ میں نے کہا: مجھ جیسی عورت کو آپ جیسے مرد پر

اللہ ﷺ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ إِذْ بَدَأَ عَلَيْهِ الْمَاءَ لَمَّا بَدَأَ سَرَّابَهُ فَأَدْبَسَ مِنْهُ مِزْلَةً فَأَعْطَاهُمْ لِنَفْسِهِ أَجْمَلَكُمْ لِيَقُولَ لَعَلْتُ كَذَّابًا وَكَذَا لِيَقُولَ مَا صَنَعْتُمْ فَمَا قَالَ لَكُمْ يَجِئُكُمْ أَجْمَلَكُمْ لِيَقُولَ مَا تَرَكْتُمْ حَتَّىٰ فَرَلْتُ بَيْتَهُ وَبَيْنَ أُمَّرَائِهِ قَالَ لِيُذَيِّبُ مِنْهُ وَيَقُولَ يَغْمُ أَنْتَ قَالَ الْإِعْمَشُ أَرَاهُ قَالَ لِيَقُولَ مَدَّ. سلم تخرجه الاشراف (۲۳۱۸)

۷۰۳۸- حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ شَيْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ يَتَّبِعُ الشَّيْطَانُ سَرَّابَهُ لِيَقُولَ لَعَلْتُ كَذَّابًا وَأَعْطَاهُمْ مِنْهُ مِزْلَةً فَأَعْظَمَهُمْ لِنَفْسِهِ.

سلم تخرجه الاشراف (۲۹۶۲)

۷۰۳۹- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا وَقَدْ وَكَّلَ بِهِ قَرِينٌ مِنَ الْجِنِّ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ يَا بَنِي آدَمَ إِنَّ اللَّهَ أَهْلَبُ عَلَيْكُمْ لَأَسْلَمَ فَلَا يَأْمُرُ بِهِ إِلَّا بِخَيْرٍ. سلم تخرجه الاشراف (۹۶۰۱)

۷۰۴۰- حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُنْذِرِ وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ (بَعْنَانِ ابْنُ مَهْدِيٍّ) عَنْ سُفْيَانَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ عَمَّارِ بْنِ رَزِينٍ كِلَاهُمَا عَنْ مَنْصُورٍ بِإِسْنَادِ جَرِيرٍ مِثْلَ حَدِيثِهِ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ سُفْيَانَ وَقَدْ وَكَّلَ بِهِ قَرِينٌ مِنَ الْجِنِّ وَقَرِينٌ مِنَ الْمَلَائِكَةِ. سلم تخرجه الاشراف (۹۶۰۱)

۷۰۴۱- حَدَّثَنَا هُرُودٌ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أَبُو صَخِيرٍ عَنِ ابْنِ قَسْبِطٍ حَدَّثَهُ أَنَّ عُرْوَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ حَدَّثَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ خَرَجَ مِنْ عِنْدِهَا لَيْلًا قَالَتْ فَعَرْتُ عَلَيْهِ فَبَاءَ قَرَأَى مَا أَصْنَعُ فَقَالَ مَا لِكِ يَا عَائِشَةُ إِغْرَبْتِ فَقُلْتُ وَمَالِي لَا



غیرت نہیں آئی چاہیے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تمہارے پاس تمہارا شیطان آیا تھا؟ حضرت عائشہ نے کہا: یا رسول اللہ! کیا میرے ساتھ شیطان ہے؟ آپ نے فرمایا: ہاں! میں نے کہا: ہر انسان کے ساتھ شیطان ہوتا ہے؟ آپ نے فرمایا: ہاں! میں نے کہا: یا رسول اللہ! آپ کے ساتھ بھی ہے؟ آپ نے فرمایا: ہاں! لیکن اس کے مقابلہ میں میرے رب نے میری مدد کی حتیٰ کہ وہ مسلمان ہو گیا۔

رحمت الہی کے بغیر کوئی شخص شخص اپنے عمل سے جنت میں نہیں جائے گا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کسی شخص کو اس کا عمل نجات نہیں دے گا! ایک شخص نے کہا: یا رسول اللہ! آپ کو بھی نہیں؟ آپ نے فرمایا: مجھ کو بھی نہیں مگر یہ کہ اللہ تعالیٰ مجھے اپنی رحمت سے چھپالے البتہ تم سیدھے راستے پر چلو۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک سند ذکر کی اس میں رحمت اور فضل کا ذکر ہے اور اس میں "سدوا" کا ذکر نہیں ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کسی شخص کو اس کا عمل جنت میں داخل نہیں کرے گا! پوچھا گیا: یا رسول اللہ! آپ کو بھی نہیں؟ آپ نے فرمایا: مجھ کو بھی نہیں ہاں! مگر یہ کہ میرا رب مجھے اپنی رحمت میں چھپالے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کسی شخص کو اس کا عمل نجات نہیں دے گا! صحابہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ کو بھی نہیں؟ آپ نے فرمایا: مجھ کو بھی نہیں مگر یہ کہ اللہ تعالیٰ اپنی رحمت اور مغفرت میں مجھ کو چھپالے گا! ابن عوف نے اس طرح اپنے ہاتھ سے سر

بَغَارًا وَمِثْلِي عَلَى مِثْلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَقْدَ جَاءَكَ شَيْطَانُكَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوْ مَعِيَ شَيْطَانُ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ وَمَعَ كَلِّ إِنْسَانٍ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ وَمَعَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ نَعَمْ وَلَكِنْ رَبِّي أَعَانَنِي عَلَيْهِ حَتَّى أَسْلَمَ.

مسلم، تہذیب الاشراف (۱۷۳۶۶)

## ۱۷- بَابُ لَنْ يَدْخَلَ أَحَدًا الْجَنَّةَ

يَعْمَلُهُ بَلْ بِرَحْمَةِ اللَّهِ تَعَالَى

۷۰۴۲- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ بَسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ لَنْ يَدْخُلَ أَحَدًا يَتَكَبَّرُ عَلَيْهِ قَالَ رَجُلٌ وَلَا يَأْتَاكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَلَا يَأْتَايَ إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِي اللَّهُ مِنْهُ بِرَحْمَةٍ وَلَكِنْ سَدُّوا.

مسلم، تہذیب الاشراف (۱۲۲۱۰)

۷۰۴۳- وَحَدَّثَنِيهِ بُوَيْسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّدِيقِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زُهَيْبٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَسْحَجِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ يَرْحَمُهُ مِنْهُ وَفَضْلٍ وَلَمْ يَدْخُرْ وَلَكِنْ سَدُّوا.

مسلم، تہذیب الاشراف (۱۲۲۱۰)

۷۰۴۴- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ (بِعْنِي ابْنُ زَيْدٍ) عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ مَا مِنْ أَحَدٍ يَدْخُلُهُ عَمَلُهُ الْجَنَّةَ لَفَقِيلَ وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِي رَبِّي بِرَحْمَةٍ.

مسلم، تہذیب الاشراف (۱۴۴۲۲)

۷۰۴۵- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ لَيْسَ أَحَدٌ يَدْخُلُهُ عَمَلُهُ قَالُوا وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِي اللَّهُ مِنْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَرَحْمَةٍ. وَقَالَ ابْنُ عَوْنٍ يَدِيهِ هَكَذَا وَأَشَارَ عَلَى رَأْسِهِ وَلَا

أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَعَمَّدَنِي اللَّهُ مِنْهُ بِمَغْفِرَةٍ.

کی طرف اشارہ کیا: اور مجھ کو بھی نہیں مگر یہ کہ اللہ اپنی رحمت اور مغفرت میں مجھ کو چھپالے۔

مسلم، تہذیب الاشراف (۱۴۴۷۴)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی شخص کو اس کا عمل نجات نہیں دے گا، صحابہ نے کہا: یا رسول اللہ! آپ کو بھی نہیں آپ نے فرمایا: مجھ کو بھی نہیں! البتہ یہ کہ اللہ تعالیٰ مجھے اپنی رحمت میں لے لے۔

۷۰۴۶- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سَهْبِيلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَيْسَ أَحَدٌ يُنْجِيهِ عَمَلُهُ قَالُوا وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَذَرَنِي اللَّهُ مِنْهُ بِرَحْمَةٍ.

مسلم، تہذیب الاشراف (۱۲۶۰۵)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کسی شخص کو اس کا عمل جنت میں داخل نہیں کرے گا، صحابہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ کو بھی نہیں؟ آپ نے فرمایا: مجھ کو بھی نہیں مگر یہ کہ اللہ تعالیٰ مجھے فضل اور رحمت میں ڈھانپ لے۔

۷۰۴۷- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَلِيمٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدٍ يَسْحِقُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ شَهَابٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَنْ يَدْخُلَ أَحَدًا مِنْكُمْ عَمَلُهُ الْجَنَّةَ قَالُوا وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَعَمَّدَنِي اللَّهُ مِنْهُ بِفَضْلِ وَرَحْمَةٍ. البخاری (۵۶۷۳)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میانہ روی برقرار رکھو اور سیدھی راہ پر چلو اور یہ یقین رکھو کہ تم میں سے کسی شخص کو اس کا عمل نجات نہیں دے گا، صحابہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ کو بھی نہیں؟ آپ نے فرمایا: مجھ کو بھی نہیں ہاں مگر یہ کہ اللہ تعالیٰ مجھے اپنے فضل اور رحمت سے ڈھانپ لے۔

۷۰۴۸- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَارِبُوا وَسِيدُوا وَاعْلَمُوا أَنَّهُ لَنْ يَنْجُوَ أَحَدٌ مِنْكُمْ بِعَمَلِهِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلَا أَنْتَ قَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَعَمَّدَنِي اللَّهُ بِرَحْمَةٍ مِنْهُ وَفَضْلٍ.

مسلم، تہذیب الاشراف (۱۲۴۲۷)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے اس کی مثل فرمایا۔

۷۰۴۹- وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سَفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ مِثْلَهُ.

مسلم، تہذیب الاشراف (۲۳۲۶)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی۔

۷۰۵۰- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ بِالسَّنَادَيْنِ جَمِيعًا كَرِوَابِئِهِ ابْنِ نُمَيْرٍ.

مسلم، تہذیب الاشراف (۱۲۳۴۷)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے اس کی مثل فرمایا اور اس میں یہ اضافہ ہے: ”خوش خبری ہو“۔

۷۰۵۱- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ وَزَادَ وَابْشُرُوا.

مسلم، تہذیب الاشراف (۱۲۵۳۲)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ

۷۰۵۲- حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَيْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ



نے فرمایا: تم میں سے کسی شخص کو اس کا عمل جنت میں داخل کرے گا نہ دوزخ سے محفوظ رکھے گا اور نہ مجھ کو البتہ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سیدھی راہ پر چلو میاں نہ روی رکھو اور خوش خبری دو، بے شک کسی شخص کو اس کا عمل جنت میں داخل نہیں کرتے گا صحابہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ کو بھی نہیں؟ آپ نے فرمایا: مجھ کو بھی نہیں مگر یہ کہ اللہ اپنی رحمت سے مجھ کو چھپالے اور یاد رکھو! اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے پسندیدہ عمل وہ ہے جس میں سب سے زیادہ دوام ہو خواہ وہ عمل کم ہو۔

أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ لَا يَدْخِلُ أَحَدًا تَنَكُّمَ عَمَلِهِ الْجَنَّةَ وَلَا يُجِيرُهُ مِنَ النَّارِ وَلَا أَنَا إِلَّا بِرَحْمَةٍ مِنَ اللَّهِ.

مسلم تہذیب الاشراف (۲۹۶۳)

۷۰۵۳- وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَالِيمٍ (وَاللَّفْظُ لَهُ) حَدَّثَنَا بِهِ حَدَّثَنَا وَهْبٌ حَدَّثَنَا مُوسَى ابْنُ عُقْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهَا كَانَتْ تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ سَدِّدُوا وَقَارِبُوا وَأَبْشِرُوا فَإِنَّهُ لَنْ يَدْخِلَ الْجَنَّةَ أَحَدًا عَمَلُهُ قَالُوا وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِي اللَّهُ مِنْهُ بِرَحْمَةٍ وَأَعْلَمُوا أَنَّ أَحَبَّ الْعَمَلِ إِلَى اللَّهِ أَدْوَمُهُ وَإِنْ قَلَّ.

بخاری (۶۴۶۷-۶۴۶۴)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی اس روایت میں "ابشروا" مذکور نہیں ہے۔

۷۰۵۴- وَحَدَّثَنَا حَسَنُ الْحُلَوَائِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُطَّلِبِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرُوا أَبْشِرُوا.

سابقہ حوالہ (۷۰۵۳)

## زیادہ عمل کرنے اور عبادت میں کوشش کرنے کی ترغیب

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے اس قدر نمازیں پڑھیں کہ آپ کے قدم مبارک سوچ گئے آپ سے کہا گیا کہ آپ اس قدر مشقت اٹھا رہے ہیں حالانکہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے اگلے اور پچھلے زنب کی مغفرت کر دی ہے آپ نے فرمایا: کیا میں اللہ تعالیٰ کا شکر گزار بندہ نہ بنوں؟

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے اس قدر قیام کیا کہ آپ کے قدم مبارک سوچ گئے صحابہ نے کہا: اللہ تعالیٰ نے آپ کے اگلے اور پچھلے زنب

## ۱۸۔ بَابُ إِكْتِسَابِ الْأَعْمَالِ وَ الْإِجْتِهَادِ فِي الْعِبَادَةِ

۷۰۵۵- حَدَّثَنَا قَتِيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ عُلَاقَةَ عَنِ الْمُغِيرَةِ ابْنِ شُعْبَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ حَتَّى أَنْتَفَحَتْ قَدَمَاهُ لَقَبِيلٍ لَهُ أَتَكَلَّفَ هَذَا وَقَدْ غَفَرَ اللَّهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ فَقَالَ أَفَلَا أَكُونُ عَبْدًا شَكُورًا. البخاری (۱۱۳۰-۴۸۳۶-۶۴۷۱) الترمذی (۴۱۲)

اسہالی (۱۶۴۳) ابن ماجہ (۱۴۱۹)

۷۰۵۶- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ لُمَيْزٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زِيَادِ بْنِ عُلَاقَةَ سَمِعَ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ يَقُولُ قَامَ النَّبِيُّ ﷺ حَتَّى وَرِمَتْ قَدَمَاهُ قَالُوا قَدْ غَفَرَ اللَّهُ



کی مغفرت کر دی ہے؟ آپ نے فرمایا: کیا میں اللہ کا شکر گزار بندہ نہ ہوں؟

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ نماز میں اس قدر قیام کرتے کہ آپ کے مبارک پاؤں سوچ جاتے، حضرت عائشہ نے کہا: یا رسول اللہ! آپ ایسا کرتے ہیں، حالانکہ آپ کے اگلے اور پچھلے ذنب کی مغفرت کی دی گئی ہے؟ آپ نے فرمایا: اے عائشہ! کیا میں اللہ تعالیٰ کا شکر گزار بندہ نہ ہوں؟

لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ لَقَالَ أَلَا أَكُونُ عَبْدًا شَكُورًا. ساہتہ حوالہ (۷۰۵۵)

۷۰۵۷- حَدَّثَنَا هُرُؤُنُ بْنُ مَعْرُوفٍ وَ هَارُؤُنُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي أَبُو صَخْرٍ عَنِ ابْنِ قَسِيطٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا صَلَّى قَامَ حَتَّى تَقْطُرَ زَجَلَاهُ قَالَتْ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ اتَّصَعَّ هَذَا وَقَدْ غَفَرَ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ لَقَالَ يَا عَائِشَةُ أَلَا أَكُونُ عَبْدًا شَكُورًا.

مسلم، تہذیب الاشراف (۱۷۳۶۵)

ف: ذنب کا حقیقی معنی ہے جرم اور گناہ، یہاں ذنب کا اطلاق مجازاً ہے اس سے مراد ہے آپ کے بظاہر خلاف اولیٰ کام۔

### نصیحت میں اعتدال

فقہین کہتے ہیں کہ ہم حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے انتظار میں ان کے گھر کے دروازے پر بیٹھے ہوئے تھے کہ ہمارے پاس سے یزید بن معاویہ نخعی کا گزر ہوا، ہم نے کہا: ان کو ہمارے آنے کی اطلاع کر دو وہ ان کے پاس گئے پھر تھوڑی دیر میں حضرت عبد اللہ آ گئے اور فرمایا: مجھے تمہارے آنے کی اطلاع تھی اور مجھے تمہارے پاس آنے سے صرف یہ چیز مانع تھی کہ کہیں تم ملول خاطر نہ ہو جاؤ، کیونکہ رسول اللہ ﷺ بھی ہم کو ہمارے اکٹا جانے کے خدشہ سے صرف بعض ایام میں نصیحت کرتے تھے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی چار سندیں بیان کیں۔

### ۱۹- بَابُ الْإِقْتِصَادِ فِي الْمَوْعِظَةِ

۷۰۵۸- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَ كَيْحُجُّ وَ أَبُو مَعَاوِيَةَ ح وَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ (وَاللَّفْظُ لَهُ) حَدَّثَنَا أَبُو مَعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَيْبَةَ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ بَابِ عَهْدِ اللَّهِ لِنَسْتَقْرِئَهُ فَمَرَّ بِنَا يَزِيدُ بْنُ مَعَاوِيَةَ النَّخَعِيُّ فَلَقْنَا أَعْلِمَنَهُ بِمَكَانِنَا فَدَخَلَ عَلَيْهِ فَلَمْ يَلْبَثْ أَنْ خَرَجَ عَلَيْنَا عَبْدُ اللَّهِ لَقَالَ إِنِّي أَخْبَرْتُ بِمَكَانِكُمْ فَمَا يَمْنَعُنِي أَنْ أَخْرُجَ إِلَيْكُمْ إِلَّا كَرَاهِيَةٌ أَنْ أَسْأَلَكُمْ أَنْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَتَخَوَّنَا بِالْمَوْعِظَةِ فِي الْأَيَّامِ مَخَافَةَ السَّامَةِ عَلَيْنَا.

بخاری (۶۸-۶۴۱۱) الترمذی (۲۸۵۵-۲۸۵۵م)

۷۰۵۹- حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ح وَ حَدَّثَنَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ مَسْبُورٍ ح وَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ يُونُسَ ح وَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا سَفْيَانُ كَلَّمَهُمْ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ وَ زَادَ مِنْجَابُ فِي رَوَايَتِهِ عَنِ ابْنِ مَسْبُورٍ قَالَ الْأَعْمَشُ وَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مَرَّةٍ عَنْ شَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ مِثْلَهُ.

ساہتہ حوالہ (۷۰۵۸)

۷۰۶۰- وَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ

ابو دائل بیان کرتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ ہم کو صرف

جمرات کے دن وعظ کیا کرتے تھے ایک شخص نے کہا: اے ابو عبد الرحمن! ہم آپ کی باتوں کو پسند کرتے ہیں اور ہماری خواہش یہ ہے کہ آپ ہمیں ہر دن وعظ کیا کریں، حضرت ابن مسعود نے کہا: مجھے تم کو ہر روز وعظ کرنے سے صرف یہ چیز مانع ہے کہ میں تمہاری اکتاہٹ کو ناپسند کرتا ہوں، کیونکہ رسول اللہ ﷺ بھی ہماری اکتاہٹ کے خدشہ سے بعض ایام میں ہمیں وعظ فرماتے تھے۔

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

## جنت کی نعمتوں، اس کی صفات

### اور جنتیوں کا بیان

### جنت کی صفات کا بیان

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنت کا کالیف نے احاطہ کیا ہوا ہے اور دوزخ کا نفسانی خواہشوں نے احاطہ کیا ہوا ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے اس کی مثل روایت کیا ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے ارشاد فرمایا: میں نے اپنے نیک بندوں کے لیے وہ نعمتیں تیار کر رکھی ہیں جن کو کسی آنکھ نے دیکھا ہے نہ کسی کان نے سنا ہے اور نہ کسی انسان کے دل میں ان کا خیال آیا ہے اور قرآن مجید میں اس کا مصداق یہ آیت ہے: (ترجمہ:) ”کسی انسان کو معلوم نہیں کہ ان کے نیک کاموں کے صلہ میں جو ان کی آنکھوں کی ٹھنڈک پوشیدہ رکھی گئی ہے۔“

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے ارشاد فرمایا: میں نے اپنے نیک بندوں کے لیے وہ نعمتیں تیار کی ہیں جن کو کسی آنکھ نے دیکھا ہے نہ کسی

مَنْصُورٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ (وَاللَّفْظُ لَهُ) حَدَّثَنَا قُضَيْلُ بْنُ عِيَّاضٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ شَيْبَةَ أَبِي وَإِبِلٍ قَالَ كَانَ عَبْدُ اللَّهِ يُدْجِرُنَا كُلَّ يَوْمٍ حَمِيمِينَ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِنَّا نُحِبُّ حَدِيثَكَ وَنُشَاهِدُهِ وَلَوْ دَنَا أَنْكَرَ حَدَّثَنَا كُلَّ يَوْمٍ فَقَالَ مَا يَمْنَعُنِي أَنْ أُحَدِّثَكُمْ إِلَّا كَرَاهِيَةٌ أَنْ أُمَلِّكُمْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَتَخَوَّنَا بِالْمَوْعِظَةِ فِي الْأَيَّامِ كَرَاهِيَةَ السَّامَةِ عَلَيْنَا. البخاری (۷۰)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## ۵۱- كِتَابُ الْجَنَّةِ وَصِفَةِ

### نَعِيمِهَا وَاهْلِهَا

### ۰۰۰- بَابُ صِفَةِ الْجَنَّةِ

۷۰۶۱- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ وَحُمَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حُفَّتِ الْجَنَّةُ بِالْمَكَارِهِ وَحُفَّتِ النَّارُ بِالشَّهَوَاتِ. الترمذی (۲۵۵۹)

۷۰۶۲- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنِي وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ. سلم، تحفة الاشراف (۱۳۹۲۹)

۷۰۶۳- حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشْعَثِيُّ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا وَقَالَ سَعِيدٌ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَعَدَدْتُ لِعِبَادِي الصَّالِحِينَ مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلَيَّ قَلْبَ بَشِيرٍ مُصَدِّقٍ ذَلِكَ لِي فِي كِتَابِ اللَّهِ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مِمَّا أُخْفِيَ لَهُمْ مِنْ قُرْوٍ آهِينٍ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ.

بخاری (۳۲۴۴-۴۷۷۹) الترمذی (۳۱۹۷)

۷۰۶۴- حَدَّثَنِي هُرُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَعَدَدْتُ



کان نے سنا ہے نہ کسی انسان کے دل میں ان کا خیال آیا ان نعمتوں کا ذکر چھوڑو جن پر اللہ تعالیٰ نے تمہیں مطلع کر دیا ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل ارشاد فرماتا ہے: میں نے اپنے نیک بندوں کے لیے وہ نعمتیں تیار کی ہیں جن کو کسی آنکھ نے دیکھا ہے اور نہ کسی کان نے سنا ہے اور نہ ان کا کسی بشر کے دل میں خیال آیا ان نعمتوں کا ذکر چھوڑو جن پر اللہ تعالیٰ نے تم کو مطلع کر دیا ہے پھر آپ نے یہ آیت پڑھی: (ترجمہ:) ”کسی انسان کو معلوم نہیں کہ ان کے نیک کاموں کے صلہ میں جو ان کی آنکھوں کی ٹھنڈک پوشیدہ رکھی گئی ہے۔“

حضرت اہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک مجلس میں موجود تھا جس میں آپ نے جنت کی صفت بیان کی حتیٰ کہ رسول اللہ ﷺ نے اس حدیث کے آخر میں یہ فرمایا: جنت میں ایسی نعمتیں ہیں جن کو کسی آنکھ نے دیکھا اور نہ کسی کان نے سنا ہے اور نہ کسی بشر کے دل میں ان کا خیال آیا پھر آپ نے یہ آیت پڑھی: (ترجمہ:) ”ان کے پہلو خواب گاہوں سے دور رہتے ہیں وہ ڈرتے ہوئے اور امید کے ساتھ اپنے رب سے دعا کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں سو کسی کو معلوم نہیں کہ ان کے نیک کاموں کے صلہ میں جو ان کی آنکھوں کی ٹھنڈک پوشیدہ رکھی گئی ہے۔“

جنت کے ایک ایسے درخت کا ذکر جس کا سایہ

ایک سو سال کی مسافت تک پھیلا ہوا ہے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جنت میں ایک درخت ہے جس کے سائے میں ایک سو سو سال تک چلا رہے گا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے اس

لِيَصَادِيَ الصَّالِحِينَ مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ دُخْرًا بَلَّهَ مَا أَطَّلَعَكُمْ اللَّهُ عَلَيْهِ.

مسلم، تجمہ الاشراف (۴۶۷۱)

۷۰۶۵- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مَعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ كَثِيرٍ (وَاللَّفْظُ لَهُ) حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَعَدَدْتُ لِعِبَادِيَ الصَّالِحِينَ مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ حَتَّى قَلْبِ بَشَرٍ دُخْرًا بَلَّهَ مَا أَطَّلَعَكُمْ اللَّهُ عَلَيْهِ ثُمَّ قَرَأَ فَلَا تَعْلَمُ لَنَفْسٍ مَّا أُخْفِيَ لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ.

ابن ماجہ (۴۷۸۰) ابن ماجہ (۳۲۲۸)

۷۰۶۶- حَدَّثَنَا هُرُونَ بْنُ مَعْرُوفٍ وَهَرُونَ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهَبٍ حَدَّثَنِي أَبُو صَخِيرٍ أَنَّ أَبَا حَازِمٍ حَدَّثَهُ قَالَ سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيَّ يَقُولُ شَهِدْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مَجْلِسًا وَصَفَ فِيهِ الْجَنَّةَ حَتَّى انْتَهَى ثُمَّ قَالَ ﷺ لَيْسَ أَعْيُنٌ فِيهَا مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ حَتَّى قَلْبِ بَشَرٍ ثُمَّ قَرَأَ هَلِوَهُ الْآيَةَ تَنْجَالِي جَنَّتُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْخُونَ رَبَّهُمْ حَتَّى تَرَوْهُمْ وَمَا رَزَقْنَهُمْ يَتْلُونَ فَلَا تَعْلَمُ لَنَفْسٍ مَّا أُخْفِيَ لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ جَزَاءُ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ.

مسلم، تجمہ الاشراف (۴۶۷۱)

۱- بَابُ أَنَّ فِي الْجَنَّةِ شَجْرَةً، يَسِيرُ

الرَّاكِبُ فِي ظِلِّهَا مِائَةَ عَامٍ، لَا يَقْطَعُهَا

۷۰۶۷- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ لَشَجْرَةً يَسِيرُ الرَّاكِبُ فِي ظِلِّهَا مِائَةَ سَنَةٍ. الرِّزِّي (۲۵۲۳)

۷۰۶۸- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمِقْبِرَةُ (بِعْنِي



حدیث کی مثل روایت کیا ہے اور اس میں یہ ہے کہ وہ سوار سو برس تک چلنے کے باوجود اس سائے کو قطع نہیں کر سکے گا۔

حضرت اہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنت میں ایک درخت ہے ایک سوار اس کے سائے میں سو سال تک چلتا رہے گا پھر بھی اس سائے کو قطع نہیں کر سکے گا۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جنت میں ایک درخت ہے جس (کے سائے) کو ایک تیز رفتار کورتی گھوڑے پر سوار شخص سو سال میں بھی قطع نہیں کر سکے گا۔

اہل جنت پر رب کریم کے ہمیشہ کے لیے

راضی رہنے اور کبھی ناراض نہ ہونے کا بیان

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ اہل جنت سے فرمائے گا: اے اہل جنت! وہ کہیں گے: اے ہمارے رب! بیک ہم اطاعت کے لیے حاضر ہیں اور سب خیر تیرے ہاتھوں میں ہے اللہ تعالیٰ فرمائے گا: کیا تم راضی ہو؟ وہ کہیں گے: اے ہمارے رب! ہمیں کیا ہوا ہے کہ ہم راضی نہ ہوں تو نے ہمیں وہ کچھ دیا ہے جو تو نے اپنی مخلوق میں سے کسی کو نہیں دیا اللہ تعالیٰ فرمائے گا: کیا میں تم کو اس سے افضل نعمت نہ دوں وہ کہیں گے: اے ہمارے رب! اس سے افضل کیا چیز ہوگی؟ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: میں نے تم پر اپنی رضا حلال کر دی ہے میں اس کے بعد تم سے کبھی ناراض نہیں ہوں گا۔

جنت کے بے انتہاء اونچے

بالا خانوں کا بیان

حضرت اہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنتی لوگ جنت میں ایک بالا خانے

ابن عبد الرحمن الرحمنی (عن ابی الزناد عن الأعرج عن ابی ہریرة عن النبی ﷺ) بمغلیہ و زاد لا یقطعہا۔

مسلم جنت الاشراف (۱۳۹۰۶)

۷۰۶۹- حَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا الْمَسْعُورِيُّ حَدَّثَنَا وَهْبٌ عَنْ ابْنِ حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِنَّ لِي الْجَنَّةَ لِشَجَرَةٍ بِسِيرِ الرَّايِبِ فِي ظِلِّهَا وَاِنَّ عَامٍ لَا يَاقُطَعُهَا۔

قَالَ أَبُو حَازِمٍ فَحَدَّثْتُ بِهِ التَّعْمَانَ بْنَ اَبِي عِيَّاشِ الزَّرَقِيُّ فَقَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ اِنَّ لِي الْجَنَّةَ شَجَرَةً بِسِيرِ الرَّايِبِ الْجَوَادِ الْمُضَمَّرِ السَّرِيْعِ وَاِنَّ عَامٍ مَا يَاقُطَعُهَا۔ البخاری (۶۵۵۲-۶۵۵۳)

۲- بَابُ اِحْلَالِ الرَّضْوَانِ عَلٰى اَهْلِ

الْجَنَّةِ ، فَلَا يَسْحَطُ عَلَيْهِمْ اَبَدًا

۷۰۷۰- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ ح وَحَدَّثَنِي هُرُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْاَيْلِيُّ (وَاللَّفْظُ لَهُ) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَّارٍ عَنْ ابْنِ سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ يَقُولُ لِاهْلِ الْجَنَّةِ يَا اَهْلَ الْجَنَّةِ فَيَقُولُونَ لَيْسَ رَبَّنَا وَ سَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ لِي بِدَيْكَ فَيَقُولُ هَلْ رَضِيْتُمْ فَيَقُولُونَ وَمَا لَنَا لَا تَرْضَى يَا رَبِّ وَقَدْ اَعْطَيْتَنَا مَا لَمْ تَعْطِ اَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ فَيَقُولُ اَلَا اَعْطَيْتُكُمْ الْفَضْلُ مِنْ ذٰلِكَ فَيَقُولُونَ يَا رَبِّ وَايُّ شَيْءٍ الْفَضْلُ مِنْ ذٰلِكَ فَيَقُولُ اُجَلَ عَلَيْكُمْ رِضْوَانِي فَلَا اَسْحَطُ عَلَيْكُمْ بَعْدَهُ اَبَدًا۔ البخاری (۶۵۴۹-۷۵۱۸) الترمذی (۲۵۵۵)

۳- بَابُ تَرَائِي اَهْلِ الْجَنَّةِ اَهْلَ الْعَرْفِ ،

كَمَا يَرَى الْكُوْكَبُ فِي السَّمَاءِ

۷۰۷۱- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ (بِعْنِي) ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَارِي عَنِ ابْنِ حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ

اس طرح دیکھیں گے جس طرح تم لوگ آسمان میں ستاروں کو دیکھتے ہو وہ کہتے ہیں: میں نے یہ روایت نعمان بن عیاش سے بیان کی وہ کہتے ہیں: میں نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے: جس طرح تم آسمان کے مشرقی یا مغربی کنارے میں روشن ستارے کو دیکھتے ہو۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنتی لوگ اپنے اوپر بالا خانے کو اس طرح دیکھیں گے جس طرح تم آسمان کے مشرقی یا مغربی کنارے میں دور سے چمکتے ہوئے ستارے کو دیکھتے ہو کیونکہ بعض گے درجات بعض سے زائد ہیں صحابہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! کیا وہ انبیاء کے درجات ہوں گے جن تک کوئی اور نہیں پہنچ سکتا؟ آپ نے فرمایا: کیوں نہیں! اس ذات کی قسم جس کے قبضہ و قدرت میں میری جان ہے، یہ وہ لوگ ہیں جو اللہ تعالیٰ پر ایمان لائے اور انہوں نے رسولوں کی تصدیق کی۔

حضور ﷺ کی زیارت کے شوق میں اپنا مال

اور گھریا قربان کر دینے والوں کا ذکر

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں مجھ سے سب سے زیادہ محبت کرنے والے وہ لوگ ہیں جو میرے بعد ہوں گے ان میں سے ایک شخص کی یہ آرزو ہوگی کہ کاش! وہ اپنے تمام اہل اور مال کو قربان کر کے مجھے دیکھ لے۔

جنت کے جمعہ بازار اور اس کی

خوبصورت اشیاء کی تفصیل

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ

سَعِيدُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِنَّ أَهْلَ الْجَنَّةِ لَيَتَرَاءُونَ وَالْمُرْفَةَ فِي الْجَنَّةِ كَمَا تَرَاءُونَ وَالْكَوْكَبَ فِي السَّمَاءِ قَالَ لَمَحَدَّثْتُ بِذَلِكَ النُّعْمَانَ بْنَ أَبِي عَيَّاشٍ فَقَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ كَمَا تَرَاءُونَ وَالْكَوْكَبَ اللَّذِي فِي الْأَفْقِ الشَّرْقِيِّ وَالْمَغْرِبِيِّ. مسلم، تحفة الاشراف (۴۷۸۸)

۷۰۷۲- وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ عَنْ أَبِي حَازِمٍ بِإِسْنَادَيْنِ جَمِيعًا تَعَوَّضَ حَدِيثِ يَعْقُوبَ. مسلم، تحفة الاشراف (۴۷۷۴)

۷۰۷۳- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ يَحْيَى بْنِ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح وَحَدَّثَنِي هُرُوثُ بْنُ سَعِيدِ الْأَيْلِيُّ (وَاللَّفْظُ لَهُ) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ سَفْرَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَّارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِنَّ أَهْلَ الْجَنَّةِ لَيَتَرَاءُونَ وَأَهْلَ الْغُرَفِ مِنْ قَوْلِهِمْ كَمَا تَرَاءُونَ وَالْكَوْكَبَ اللَّذِي فِي الْمَشْرِقِ أَوْ الْمَغْرِبِ لِيَفَاضِلَ مَا بَيْنَهُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ تِلْكَ مَنَازِلُ الْأَنْبِيَاءِ لَا يَلْبَسُهَا غَيْرُهُمْ قَالَ بَلَى وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ رَجُلًا آمَنُوا بِاللَّهِ وَصَدَّقُوا الْمُرْسَلِينَ.

بخاری (۳۲۵۶-۷۰۷۰)

۴- بَابُ فِيمَنْ يُوَدُّ رُؤْيَةَ النَّبِيِّ ﷺ

بِأَهْلِهِ وَمَالِهِ

۷۰۷۴- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ (بِعَنِي) ابْنُ عَمْرِو بْنِ الرَّحْمَنِ عَنْ سَهْبِيلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ مِنْ أَشَدِّ أَمْتِي لِي حُبًّا نَأْسٌ يَكُونُونَ بَعْدِي يُوَدُّ أَحَدَهُمْ لَوْ رَأَى بِأَهْلِهِ وَمَالِهِ.

مسلم، تحفة الاشراف (۱۲۷۸۳)

۵- بَابُ فِي سُوقِ الْجَنَّةِ وَمَا يَنَالُونَ فِيهَا

مِنَ النَّعِيمِ وَالْجَمَالِ

۷۰۷۵- حَدَّثَنَا أَبُو عُمَانَ سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ



رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنت میں ایک بازار ہے جس میں جنتی ہر جمعہ کو آیا کریں گے پھر شمال کی ہوا چلے گی جس سے ان کے چہرے اور کپڑے بھر جائیں گے اور ان کا حسن و جمال اور بڑھ جائے گا پھر وہ اپنے اہل کی طرف لوٹ کر جائیں گے تو وہ کہیں گے: یہ خدا! ہمارے (پاس سے جانے کے) بعد تمہارا حسن اور جمال بہت زیادہ ہو گیا، وہ کہیں گے: یہ خدا! ہمارے بعد تمہارا حسن اور جمال بھی بہت زیادہ ہو گیا۔

الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ النَّبَاتِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ لَسُوقًا يَأْتُونَهَا كُلَّ جُمُعَةٍ فَتَهْبُ رِيحُ الشِّمَالِ فَتَحْشُرُفِي وَجُوهِهِمْ وَرِيَابِهِمْ فَيَزْدَادُونَ حُسْنًا وَجَمَالًا فَيَرْجِعُونَ إِلَى أَهْلِيهِمْ وَقَدْ أَزْدَادُوا حُسْنًا وَجَمَالًا فَيَقُولُ لَهُمْ أَهْلُهُمْ وَاللَّهِ لَقَدْ أَزْدَدْتُمْ بَعْدَنَا حُسْنًا وَجَمَالًا فَيَقُولُونَ وَأَنْتُمْ وَاللَّهِ لَقَدْ أَزْدَدْتُمْ بَعْدَنَا حُسْنًا وَجَمَالًا.

مسلم، تلمذ الاشراف (۳۷۰)

## ۶- بَابُ أَوَّلِ زَمْرَةٍ تَدْخُلُ الْجَنَّةَ عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ، وَصِفَاتِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ

جنت میں سب سے پہلے داخل ہونے والے گروہ کے چہرے چودھویں کے چاند ایسے ہوں گے نیز اس گروہ کی دیگر صفات اور ان کی بیویوں کے احوال کا بیان

محمد کہتے ہیں کہ لوگوں نے ایک دوسرے پر فخر کیا یا ذکر کیا کہ آیا جنت میں مرد زیادہ ہوں گے یا عورتیں، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا: کیا ابو القاسم ﷺ نے یہ نہیں فرمایا کہ جنت میں جو پہلا گروہ داخل ہوگا اس کی صورت چودھویں رات کے چاند کی طرح ہوگی اور جو گروہ اس کے بعد جائے گا اس کی صورت آسمان میں جھلکتے ستارے کی طرح ہوگی، ہر جنتی شخص کی دو بیویاں ہوں گی جن کی پنڈلیوں کا مغز ان کے گوشت کے اندر سے دکھائی دے گا اور جنت میں کوئی شخص مجرد (بغیر بیوی کے) نہیں ہوگا۔

۷۰۷۶- حَدَّثَنِي عُمَرُو بْنُ الْوَلَدِ وَيَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدُّورِيُّ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عَلِيَّةَ (وَاللَّفْظُ لِيَعْقُوبَ) قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيَّةَ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ إِنَّمَا تَفَاخَرُوا وَإِنَّمَا تَذَاكُرُوا الرِّجَالُ فِي الْجَنَّةِ أَكْثَرُ أُمَّ النِّسَاءِ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَوْلَمْ يَقُلْ أَبُو الْقَاسِمِ ﷺ إِنَّ أَوَّلَ زَمْرَةٍ تَدْخُلُ الْجَنَّةَ عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ وَالَّتِي تَلْبِهَا عَلَى أَضْوَاءِ كَوْكَبٍ تَرْتِي فِي السَّمَاءِ لِكُلِّ امْرِئٍ مِنْهُمْ زَوْجَتَانِ اثْنَتَانِ يُرَى مَخَّ سَوْفِهِمَا مِنْ وَرَاءِ اللَّحْمِ وَمَا فِي الْجَنَّةِ أَغْرَبَ. مسلم، تلمذ الاشراف (۱۴۴۰۸)

ابن سیرین کہتے ہیں کہ مردوں اور عورتوں میں یہ بحث ہوئی کہ ان میں سے کون جنت میں زیادہ ہوگا پھر انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے اس کے متعلق سوال کیا، انہوں نے کہا: ابو القاسم ﷺ نے فرمایا اس کے بعد مثل سابق حدیث ہے۔

۷۰۷۷- حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ اخْتَصَمَ الرِّجَالُ وَالنِّسَاءُ أَيُّهُمْ فِي الْجَنَّةِ أَكْثَرُ فَسَأَلُوا أَبَا هُرَيْرَةَ فَقَالَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ ﷺ يَمِثِلُ حَدِيثِ ابْنِ عَلِيَّةَ. مسلم، تلمذ الاشراف (۱۴۴۳۸)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو پہلا گروہ جنت میں داخل ہوگا اس کی صورت چودھویں رات کے چاند کی طرح ہوگی پھر ان کے بعد

۷۰۷۸- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ (يَعْنِي ابْنَ زِيَادٍ) عَنْ عَمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَوَّلَ مَنْ



جو گروہ داخل ہوگا ان کی صورت آسمان کے بہت چمکدار ستارے کی طرح ہوگی، وہ پیشاب کریں گے نہ رفع حاجت کریں گے، ناک صاف کریں گے نہ تھوکیں گے، ان کی کتکھیاں سونے کی ہوں گی اور ان کا پسینہ منگ ہوگا، ان کی انگلیٹیوں میں عود سلگتا ہوگا، ان کی بیویوں کی بڑی بڑی آنکھیں ہوں گی، ان سب کے اخلاق ایک جیسے ہوں گے، وہ اپنے باپ حضرت آدم کی صورت پر ہوں گے اور ان کا قد آسمان میں ساٹھ گز کے برابر ہوگا۔

يَدْخُلُ الْجَنَّةَ ح وَحَدَّثَنَا قَتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ (وَاللَّفْظُ لِقَتَيْبَةَ) قَالَا حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ أَوَّلَ زُمْرَةٍ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ وَالَّذِينَ يَلْكُونَهُمْ عَلَى أَشَدِّ كَوَاسِبٍ كُرِّيَةٍ لِي السَّمَاءِ إِضَاءَةٌ لَا يَبُولُونَ وَلَا يَتَغَوَّطُونَ وَلَا يَمْتَخِطُونَ وَلَا يَتَفَلُونَ أَمْشَاطَهُمُ اللَّهَبُ وَرَشْحُهُمُ الْمِسْكُ وَمَجَامِرُهُمُ الْإِلَاقَةُ وَأَزْوَاجُهُمُ الْحُورُ الْعِينُ أَخْلَافُهُمْ عَلَى خُلُقِ رَجُلٍ وَاحِدٍ عَلَى صُورَةِ أَبِيهِمْ أَدَمَ يَتَوْنُ ذِرَاعًا لِي السَّمَاءِ.

بخاری (۳۳۲۷) ابن ماجہ (۴۳۳۳)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں سے جو پہلا گروہ جنت میں داخل ہوگا وہ چودھویں رات کے چاند کی طرح ہوگا، پھر جو ان کے بعد جائیں گے وہ بہت چمکدار ستارے کی طرح ہوں گے، پھر ان کے بعد تدریجاً مرتبے ہوں گے، وہ پیشاب اور رفع حاجت نہیں کریں گے، تھوکیں گے نہ ناک صاف کریں گے، ان کی کتکھیاں سونے کی ہوں گی اور ان کی انگلیٹیوں میں عود کی خوشبو ہوگی، ان کا پسینہ منگ ہوگا، تمام لوگوں کے اخلاق ایک جیسے ہوں گے، ان کا قد ان کے باپ حضرت آدم کے قد کے مطابق ساٹھ گز ہوگا۔ ابن ابی شیبہ کی روایت میں ہے: سب کا خلق ایک جیسا ہوگا، اور ابو کریم کی روایت میں ہے: سب کی جسمانی بناوٹ ایک جیسی ہوگی اور ابن ابی شیبہ نے کہا کہ وہ اپنے باپ کی صورت پر ہوں گے۔

۷۰۷۹- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مَعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَوَّلَ زُمْرَةٍ تَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ ثُمَّ الَّذِينَ يَلْكُونَهُمْ عَلَى أَشَدِّ نَجْمٍ فِي السَّمَاءِ إِضَاءَةٌ لَمْ يَمْ بَعْدَ ذَلِكَ مَنَازِلٌ لَا يَتَغَوَّطُونَ وَلَا يَبُولُونَ وَلَا يَمْتَخِطُونَ وَلَا يَتَفَلُونَ أَمْشَاطَهُمُ اللَّهَبُ وَمَجَامِرُهُمُ الْإِلَاقَةُ وَرَشْحُهُمُ الْمِسْكُ أَخْلَافُهُمْ عَلَى خُلُقِ رَجُلٍ وَاحِدٍ عَلَى طَوْلِهِمْ أَدَمَ يَتَوْنُ ذِرَاعًا قَالَ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَلَى خُلُقِ رَجُلٍ وَقَالَ أَبُو كُرَيْبٍ عَلَى خُلُقِ رَجُلٍ وَقَالَ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَلَى صُورَةِ أَبِيهِمْ. ابن ماجہ (۴۳۳۳ م)

جنت اور جنتیوں کے احوال اور ان کے اس

میں صبح و شام تسبیح کرنے کا بیان

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنت میں جو پہلا گروہ داخل ہوگا وہ چودھویں رات کے چاند کی طرح ہوگا، وہ اس میں تھوکیں گے نہ ناک صاف کریں گے اور نہ وہ جنت میں رفع حاجت کریں

۷- بَابُ فِي صِفَاتِ الْجَنَّةِ وَاهْلِهَا

وَتَسْبِيحِهِمْ فِيهَا بُكْرَةً وَعَشِيًّا

۷۰۸۰- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مَتِيَةَ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ لَمَّا كُنَّا أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَوَّلَ زُمْرَةٍ تَلِجُ الْجَنَّةَ صُورُهُمْ عَلَى

گئے ان کے برتن اور کنگھیاں سونے اور چاندی کے ہوں گے ان کی انگلیٹھیوں میں عود ہندی (خوشبودار لکڑی) سلکتی ہوگی ان کا پسینہ مشک کی طرح (خوشبودار) ہوگا ان میں سے ہر ایک کی دو بیویاں ہوں گی ان کی پنڈلیوں کا مغز حسن کی وجہ سے گوشت کے اندر سے نظر آئے گا۔ ان میں کوئی اختلاف ہوگا نہ بغض سب کے دل ایک دل جیسے ہوں گے دو صبح اور شام اللہ تعالیٰ کی تسبیح کریں گے۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرمایا کہ یہ لوگ جنت میں کھائیں گے اور پیئیں گے اس میں تمھوکیں گے نہ پیشاب کریں گے رفع حاجت کریں گے اور نہ ناک صاف کریں گے صحابہ نے کہا: پھر ان کا کھانا کہاں جائے گا؟ آپ نے فرمایا: ایک ڈکار (آئے گی) اور پسینہ مشک کی طرح ہوگا ان کو تسبیح اور حمد کا اس طرح الہام ہوگا جس طرح سانس آتا جاتا ہے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنتی جنت میں کھائیں اور پیئیں گے وہ اس میں رفع حاجت کریں گے نہ ناک صاف کریں گے نہ پیشاب کریں گے ان کا کھانا ڈکار (کی شکل میں تحلیل) ہوگا وہ مشک کی طرح خوشبودار ہوگا ان کو تسبیح اور حمد کا الہام کیا جائے گا جس طرح سانس آتا جاتا ہے حاجت کی روایت میں ہے: "و طعامهم ذلك"۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے اس حدیث کی مثل کو روایت کیا البتہ اس میں یہ ہے کہ ان کو تسبیح اور تکبیر کا اس طرح الہام کیا جائے گا جس طرح سانس آتا جاتا ہے۔

صُورًا الْقَمَرِ لَبَلَّةَ الْبَدْرِ لَا يَصْقُونَ فِيهَا وَلَا يَمْتَخِطُونَ وَلَا يَتَفَوِّطُونَ فِيهَا اَبْنَهُمْ وَ اَمْسَاطُهُمْ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَمَجَامِرُهُمْ مِنَ الْاَلْوَانِ وَرَشْحُهُمُ الْمِسْكُ وَ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمْ زَوْجَتَانِ مِثْرَى مِثْحٍ سَاقِيهِمَا مِنْ وَرَاءِ اللَّحْمِ مِنَ الْحَسَنِ لَا اخْتِلَافَ بَيْنَهُمْ وَلَا تَبَاغُضَ قُلُوبُهُمْ قَلْبٌ وَاحِدٌ يَسْتَجِوْنَ اللّٰهَ بَكْرَةً وَ عَشِيًّا. سلم، تجزئۃ الاشراف (۱۴۷۸۷)

۷۰۸۱- حَدَّثَنَا عَلْمَانُ بْنُ اَيُّسٍ شَيْبَةَ وَاسْحَقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ (وَاللَّفْظُ لِعَلْمَانَ) قَالَ عُمَيْدَانُ حَدَّثَنَا وَ كَالِ ابْنِ اِسْحَاقَ اَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِي سَفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُوْلُ اِنَّ اَهْلَ الْجَنَّةِ يَأْكُلُوْنَ فِيهَا وَ يَشْرَبُوْنَ وَ لَا يَتَفَلَّطُوْنَ وَ لَا يَسْوَلُوْنَ وَ لَا يَتَفَوِّطُوْنَ وَ لَا يَمْتَخِطُوْنَ قَالُوْا لَمَّا بَالَ الطَّعَامُ قَالَ جَنَاءٌ وَرَشْحٌ كَرَشِحِ الْمِسْكِ يُلْهَمُوْنَ التَّسْبِيْحَ وَ التَّحْمِيْدَ كَمَا يُلْهَمُوْنَ النَّفْسَ. ابوداؤد (۴۷۴۱)

۷۰۸۲- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَ أَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو معاوية عَنِ الْاَعْمَشِ بِهَذَا الْاِسْتِادِ اِلَى قَوْلِهِ كَرَشِحِ الْمِسْكِ. سابقہ حوالہ (۷۰۸۱)

۷۰۸۳- وَحَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلَوَانِيُّ وَ حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ بِكِلَاهُمَا عَنْ اَبِي عَاصِمٍ قَالَ حَسَنٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ جَرِيْرٍ اَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَأْكُلُ اَهْلُ الْجَنَّةِ فِيهَا وَ يَشْرَبُوْنَ وَ لَا يَتَفَوِّطُوْنَ وَ لَا يَمْتَخِطُوْنَ وَ لَا يَسْوَلُوْنَ وَ لَكِنْ طَعَامُهُمْ ذَلِكَ جَنَاءٌ كَرَشِحِ الْمِسْكِ يُلْهَمُوْنَ التَّسْبِيْحَ وَ الْحَمْدَ كَمَا يُلْهَمُوْنَ النَّفْسَ قَالَ وَ فِي حَدِيْثٍ حَجَّاجٍ طَعَامُهُمْ ذَلِكَ.

سلم، تجزئۃ الاشراف (۲۸۶۷)

۷۰۸۴- وَحَدَّثَنِي سَعِيْدُ بْنُ يَحْيَى الْاُمَوِيُّ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا ابْنُ جَرِيْرٍ اَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ وَ يُلْهَمُوْنَ التَّسْبِيْحَ وَ التَّكْبِيْرَ كَمَا

يُلْهَمُونَ النَّفْسَ. مسلم، تجلذ الاشراف (۲۸۶۷)

۸- بَابُ فِي دَوَامِ نَعِيمِ أَهْلِ الْجَنَّةِ، وَقَوْلِهِ  
تَعَالَى ﴿وَنُودُوا أَنْ تِلْكَ الْجَنَّةُ  
أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ﴾

۷۰۸۵- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ  
بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ نَابِتٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ يَدْخُلِ الْجَنَّةَ يَنْتَعِمُ  
لَا يَبَاسُ لَا تَبْلَى يَابَهُ وَلَا يَفْنَى شَبَابَهُ.

مسلم، تجلذ الاشراف (۱۴۶۵۵)

۷۰۸۶- حَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حَمِيدٍ  
(وَاللَّفْظُ لِاسْحَقَ) قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ قَالَ  
الْقَزْرِيُّ لِحَدَّثَنِي أَبُو اسْحَقَ أَنْ الْأَعْرَضَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ  
الْخُدْرِيِّ وَأَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ يَنَادِي مَنَادٍ إِنْ  
لَكُمْ أَنْ تَصْحُوا فَلَا تَسْقُمُوا أَبَدًا وَإِنْ لَكُمْ أَنْ تَحْيُوا فَلَا  
تَمُوتُوا أَبَدًا وَإِنْ لَكُمْ أَنْ تَسْبُوا فَلَا تَهْرُمُوا أَبَدًا وَإِنْ لَكُمْ  
أَنْ تَنْعَمُوا فَلَا تَبْتَسُوا أَبَدًا فَذَلِكَ قَوْلُهُ عَزَّ وَجَلَّ وَنُودُوا  
أَنْ يُلْكَمُ الْجَنَّةَ أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ.

الترمذی (۳۲۴۶)

۹- بَابُ فِي صِفَةِ خِيَامِ الْجَنَّةِ، وَمَا  
لِلْمُؤْمِنِينَ فِيهَا مِنَ الْاَهْلِينَ

۷۰۸۷- حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي قَدَامَةَ (وَهُوَ  
السَّحَابِيُّ بْنُ عَبِيدٍ) عَنْ أَبِي عُمَرَ الْجَوْنِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرٍ  
بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِنْ  
لِلْمُؤْمِنِينَ فِي الْجَنَّةِ لَخِيْمَةٌ تَنْزِلُ لَوْ لَوْةٍ وَاحِدَةٍ مَجْجُوفَةٍ طَوَّلَهَا  
يَسْتَوْنَ مِثْلًا لِلْمُؤْمِنِينَ فِيهَا أَهْلُونَ يَطُوفُ عَلَيْهِمُ الْمُؤْمِنُونَ  
فَلَا يَرَى بَعْضُهُمْ بَعْضًا.

بخاری (۴۸۷۹-۳۲۴۳) الترمذی (۲۵۲۸)

۷۰۸۸- وَحَدَّثَنِي أَبُو غَسَّانَ الْمِصْمَعِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو  
عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ الْجَوْنِيُّ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ

اہل جنت اور ان کی نعمتوں کے ہمیشہ رہنے کا  
بیان اور نیکو کاروں کو جنت کی جاگیر دائمی طور  
پر الاٹ کرنے کا اعلان

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی  
ﷺ نے فرمایا: جو شخص جنت میں داخل ہوگا اس کو نعمتیں دی  
جائیں گے پھر اس کو کوئی تکلیف نہیں ہوگی، اس کے کپڑے  
پرانے ہوں گے نہ اس کی جوانی ختم ہوگی۔

حضرت ابوسعید خدری اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما  
بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ایک منادی ندا کرے گا:  
(اے اہل جنت!) تمہارے لیے یہ مقرر ہو گیا ہے کہ تم تندرست  
رہو گے اور کبھی بیمار نہیں ہو گے اور تم زندہ رہو گے اور کبھی نہیں  
مرد گے اور تم ہمیشہ جوان رہو گے اور کبھی بوڑھے نہیں ہو گے  
اور تم ہمیشہ نعمت میں رہو گے اور تم پر کبھی کوئی تکلیف نہیں آئے  
گی، اور اس کی تائید اللہ عزوجل کے اس قول میں ہے: ”اور ان  
کو یہ ندا کی گئی: یہ وہ جنت ہے جس کے تم اپنے اعمال کی وجہ  
میں وارث کیے گئے ہو۔“

جنت کے خیموں اور ایمان والوں کی بہشتی  
بیکمات کی صفات کا بیان

حضرت عبد اللہ بن قیس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ  
نبی ﷺ نے فرمایا: مومن کے لیے جنت میں ایک کھوکھلے  
موتیوں کا خیمہ ہوگا، اس کا طول ساٹھ میل ہوگا، مومن کے اہل  
بھی اس میں رہیں گے، مومن اس کا چکر لگائے گا اور بعض  
بعض کو نہیں دیکھ سکیں گے۔

حضرت عبد اللہ بن قیس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ  
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنت میں کھوکھلے موتیوں کا ایک



خیمہ ہوگا، جس کا عرض ساٹھ میل ہوگا، اس کے ہر کونے میں اہل ہوں گے، جو دوسروں کو نہیں دیکھ سکیں گے، مومن ان کا چکر کرے گا۔

حضرت عبد اللہ بن قیس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: موتیوں کا ایک خیمہ ہوگا جس کی بلندی میں طول ساٹھ میل ہے، اس کے ہر کونے میں مومن کی بیویاں ہوں گی، جن کو دوسرے نہیں دیکھ سکیں گے۔

### دنیا میں جنتی دریاؤں کا بیان

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سبحان، جیحان، فرات اور نیل یہ سب جنت کے دریا ہیں۔

### فاختہ طبع، بھولے بھالے اور امن پسند لوگ جنتی ہیں

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنت میں کچھ ایسے لوگ داخل ہوں گے جن کے دل پرندوں کے دلوں کی مانند ہوں گے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے حضرت آدم کو اپنی صورت پر پیدا فرمایا، ان کا قد ساٹھ گز تھا، جب ان کو بنا چکا تو فرمایا: جاؤ اس جماعت کو سلام کرو، وہ فرشتوں کی جماعت ہے جو بیٹھے ہوئے ہیں، پھر سنو، وہ تم کو سلام کا کیا جواب دیتے ہیں، جو وہ

عَبْدُ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ عَنِ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لِي الْجَنَّةُ خَيْمَةٌ مِنْ كَوْكُوبٍ مَجْوُوفَةٍ عَرْضُهَا يَسْتَوْنَ مِثْلَ لِي كَمَلِ زَاوِيَةٍ مِثْلَ أَهْلِ مَا يَرَوْنَ الْأَخْرَبِينَ يُظَوِّفُ عَلَيْهِمُ الْمُؤْمِنِينَ.

سابقہ حوالہ (۷۰۸۷)

۷۰۸۹- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هُرَيْرٍ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي مُوسَى بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ السُّخَيْمَةُ دَرَّةٌ طَوْلُهَا لِي السَّمَاءُ يَسْتَوْنَ مِثْلَ لِي كَمَلِ زَاوِيَةٍ مِنْهَا أَهْلٌ لِلْمُؤْمِنِينَ لَا يَرَاهُمُ الْأَعْرَابُونَ. سابقہ حوالہ (۷۰۸۷)

### ۱۰- بَابُ مَا فِي الدُّنْيَا مِنْ أَنْهَارِ الْجَنَّةِ

۷۰۹۰- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ وَعَبْدُ بْنُ مُنِيرٍ وَعَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُنِيرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَشْرِبٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ سُبْحَانَ وَجِيحَانَ وَالْفَرَاتِ وَالنَّيْلِ كُلُّ مِنْ أَنْهَارِ الْجَنَّةِ.

مسلم، تلمذہ الاشراف (۱۲۲۶۹)

### ۱۱- بَابُ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ أَقْوَامٌ

#### أَفْنِدَتُهُمْ مِثْلُ أَفْنِدَةِ الطَّيْرِ

۷۰۹۱- حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ اللَّيْثِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ (بِعْنِي ابْنُ سَعْدٍ) حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ أَقْوَامٌ أَفْنِدَتُهُمْ مِثْلُ أَفْنِدَةِ الطَّيْرِ.

مسلم، تلمذہ الاشراف (۱۴۹۵۷)

۷۰۹۲- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنْتَبِهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا بِهِ أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ خَلَقَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ آدَمَ عَلَى صُورَتِهِ طَوْلُكَ يَسْتَوْنَ ذِرَاعًا فَلَمَّا خَلَقَهُ قَالَ أَهَبْ فَسَلِمَ عَلَى كَوْلَيْكَ

جواب دیں گے وہی تمہارا اور تمہاری اولاد کا سلام ہوگا' حضرت آدم گئے اور انہوں نے کہا: السلام علیکم' فرشتوں نے کہا: السلام علیک ورحمة اللہ آپ نے فرمایا: فرشتوں نے درجۃ اللہ کا لفظ زیادہ کیا' آپ نے فرمایا: ہر وہ شخص جو جنت میں داخل ہوگا وہ حضرت آدم کی صورت پر ہوگا' اس کا قد ساٹھ گز ہوگا' پھر لوگوں کا قد بہ تدریج کم ہوتا رہا حتیٰ کہ یہ زمانہ آ گیا۔

### نار جہنم کی سخت گرمی، جہنم کی گہرائی اور جہنمیوں کی سزا کا بیان

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس روز (قیامت کے دن) جہنم کی ستر ہزار لگا میں ہوں گی، ہر لگام کو ستر ہزار فرشتے پکڑ کر کھینچ رہے ہوں گے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تمہاری یہ آگ جس کو بنو آدم روشن کرتے ہیں جہنم کی گرمی سے ستر درجے کم ہے، صحابہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! آگ بھی تو کافی تھی' آپ نے فرمایا: وہ اس سے اسی درجہ زیادہ ہے، ہر درجہ میں یہاں گی آگ کے برابر گرمی کم ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: یہ بھی حسب سابق روایت ہے لیکن اس میں "کلہا" کی بجائے "کلہن" کا لفظ ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے کہ آپ نے ایک گز گز اہت کی آواز سنی' آپ نے فرمایا: تمہیں معلوم ہے یہ کیسی آواز تھی؟ ہم نے کہا: اللہ اور اس کے رسول کو خوب علم ہے' آپ نے فرمایا: یہ ایک پتھر ہے جس کو ستر سال پہلے جہنم میں پھینکا گیا تھا، یہ اب

التَّفْرِ وَهُمْ نَفَرٍ مِّنَ الْمَلَأِكَةِ جُلُوسٌ فَاسْتَمِعَ مَا يُحْيِي زُونَكَ فَإِنَّمَا تَجِيَّتُكَ وَ تَوَجَّهَ لِرَبِّكَ قَالَ فَلَمَّعَ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ فَقَالُوا السَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ قَالَ فَرَأَوْهُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ قَالَ لِكُلِّ مَن يَدْخُلُ الْجَنَّةَ عَلٰى صُوْرَةِ اٰدَمَ وَ طَوْلُهُ يَسْتَوْنَ فِرَاعًا فَلَمَّ يَزَلِ الْخَلْقُ يَنْقُصُ بَعْدَهُ حَتّٰى الْاَنَ . البخاری (۳۳۲۶-۶۲۲۷)

### ۱۲- بَابٌ فِي شِدَّةِ حَرِّ نَارِ جَهَنَّمَ ، وَبَعْدُ قَعْرَهَا ، وَمَا تَأْخُذُ مِنَ الْمُعَلِّبِينَ

۷۰۹۳- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَالِدٍ الْكَاهِلِيِّ عَنْ شَيْبَانِي عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُوْنِي بِجَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لَهَا سَبْعُونَ اَلْفَ زِمَامٍ مَّعَ كُلِّ زِمَامٍ سَبْعُونَ اَلْفَ مَلَكٍ يَّبْجُرُونَهَا .

الترمذی (۲۵۷۲-۲۵۷۳ م)

۷۰۹۴- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُؤَيَّبُ (بِقُتَيْبِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجَزَائِمِيِّ) عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ نَارُكُمْ هَلِيوُ الْيَمِينِ يُوقِدُ اِنْسَانَ اَدَمَ جَزْءًا مِّنْ سَبْعِينَ جَزْءًا اِمِّنْ حَرِّ جَهَنَّمَ قَالُوا وَاللّٰهِ اِنْ كُنَّا لَنَكْفُرُ بِمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ قَالَ لِيَا لَهَا لَمِصْلَةٌ عَلَيْهَا يُبَسِّعُهَا وَ يَسْتَبِينُ جَزْءًا اَمْلُهَا مِثْلُ حَرِّهَا .

مسلم، تخریج الاشراف (۱۳۹۰۷)

۷۰۹۵- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِسَمْعِ يَسْمَعُ حَدِيثِ أَبِي الزِّنَادِ غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ مِثْلُهَا مِثْلُ حَرِّهَا . مسلم، تخریج الاشراف (۱۴۷۸۸)

۷۰۹۶- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِيُوْبٍ حَدَّثَنَا حَلْفٌ بْنُ خُوَيْلَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ اَبِي سَالِمٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اِذْ سَمِعَ وَجِبَةً فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ تَدْرُوْنَ مَا هَذَا قَالَ قُلْنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ قَالَ هَذَا حَجَرٌ رَمِيَ بِهِ فِى النَّارِ مِثْلُ سَبْعِينَ خَرِيْفًا فَهَوَّ يَهُوْنِي

تک اس میں گر رہا تھا اور اب اس کی گہرائی میں پہنچا ہے۔

ایک اور سند کے ساتھ بھی حضرت ابو ہریرہ سے یہ حدیث مروی ہے البتہ اس میں یہ ہے کہ جس وقت تم نے اس کی آواز سنی وہ تمہ میں پہنچ گیا تھا۔

حضرت سرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: بعض جہنیوں کو آگ ان کے ٹخنوں تک پکڑے گی اور بعض کی کمر تک پکڑے گی اور بعض کی گردن تک پکڑے گی۔

حضرت سرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: بعض لوگوں کو دوزخ کی آگ ان کے ٹخنوں تک پکڑے گی بعض لوگوں کو کمر سے پکڑے گی اور بعض کو گلے تک۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

### متکبر لوگ دوزخ میں اور کمزور لوگ جنت میں داخل ہوں گے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دوزخ اور جنت میں مباحثہ ہوا دوزخ نے کہا: مجھ میں جبار اور متکبر داخل ہوں گے جنت نے کہا: مجھ میں کمزور اور مسکین داخل ہوں گے اللہ عزوجل نے دوزخ سے فرمایا: تم میرا عذاب ہو میں جس کو چاہوں گا تمہارے ذریعہ عذاب دوں گا (بعض اوقات فرمایا: میں جس کو چاہوں گا تمہارے ذریعہ سے عذاب پہنچاؤں گا جنت سے فرمایا: تم

فی النار الآن حتى انتهى الى قعرها.

مسلم، تہذیب الاشراف (۱۳۴۵۰)

۷۰۹۷- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا مَرْوَانُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ هَذَا وَقَعَ فِي أَسْفَلِهَا فَسَمِعْتُمْ وَجِبْتَهَا. مسلم، تہذیب الاشراف (۱۳۴۵۰)

۷۰۹۸- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ قَالَ قَتَادَةَ سَمِعْتُ أَبَا نَضْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ سَمْرَةَ أَنَّ سَمِعَ نَبِيَّ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ إِنَّ مِنْهُمْ مَنْ تَأْخُذُهُ النَّارُ إِلَى كَعْبِيهِ وَمِنْهُمْ مَنْ تَأْخُذُهُ إِلَى حُجْرَتِهِ وَمِنْهُمْ مَنْ تَأْخُذُهُ إِلَى عُنُقِهِ.

مسلم، تہذیب الاشراف (۴۶۳۴)

۷۰۹۹- حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ زَرَّارَةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ (بِعْنِي ابْنُ عَطَاءٍ) عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا نَضْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ سَمْرَةَ أَنَّ جُنْدَبَ بْنَ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مِنْهُمْ مَنْ تَأْخُذُهُ النَّارُ إِلَى رُكْبَتَيْهِ وَمِنْهُمْ مَنْ تَأْخُذُهُ النَّارُ إِلَى حُجْرَتِهِ وَمِنْهُمْ مَنْ تَأْخُذُهُ النَّارُ إِلَى تَرْقُوَتِهِ. مسلم، تہذیب الاشراف (۴۶۳۴)

۷۱۰۰- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَجَعَلَ مَكَانَ حُجْرَتِهِ حَقْوِيهِ. مسلم، تہذیب الاشراف (۴۶۳۴)

### ۱۳- بَابُ النَّارِ يَدْخُلُهَا الْجَبَّارُونَ وَالْجَنَّةُ يَدْخُلُهَا الضُّعَفَاءُ

۷۱۰۱- حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سَفِيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ اِخْتَجَبَتِ النَّارُ وَالْجَنَّةُ فَقَالَتْ هَذِهِ يَدْخُلُنِي الْجَبَّارُونَ وَالْمُتَكَبِّرُونَ وَقَالَتْ هَذِهِ يَدْخُلُنِي الضُّعَفَاءُ وَالْمَسَاكِينُ فَقَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِهَذِهِ أَنْتِ عَذَابِي أُعَذِّبُ بِكَ مَنْ أَشَاءُ وَقَالَ لِهَذِهِ أَنْتِ رَحْمَتِي أَرْحَمُ بِكَ مَنْ أَشَاءُ وَلِكُلِّ وَاحِدَةٍ



يُنْكَمًا يَلْوُوهَا. مسلم، ترمذ، الاشراف (۱۳۷۱۶)

میری رحمت ہو میں تمہارے سب سے جس پر چاہوں گا رحم کروں گا اور تم میں سے ہر ایک کے لیے پڑ ہوتا ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: دوزخ اور جنت میں مباحثہ ہوا، دوزخ نے کہا: مجھے جباروں اور منکبوروں کی وجہ سے فضیلت دی گئی ہے، جنت نے کہا: مجھے کیا ہوا ہے کہ مجھ میں صرف ضیعت لا چار اور عاجز لوگ داخل ہوں گے، اللہ تعالیٰ نے جنت سے فرمایا: تم میری رحمت ہو میں اپنے بندوں میں سے جس پر چاہوں گا تمہارے ذریعہ سے رحمت کروں گا اور دوزخ سے فرمایا: تم میرا عذاب ہو میں اپنے بندوں میں سے جس کو چاہوں گا تمہارے ذریعہ سے عذاب دوں گا اور تم میں سے ہر ایک کے لیے پڑ ہونا ہے، لیکن دوزخ نہیں پڑ ہوگی، پھر اللہ تعالیٰ اس پر اپنا قدم دے گا، وہ کہے گی: بس بس! اس وقت وہ پڑ ہو جائے گی اور اس کا بعض حصہ بعض سے مل جائے گا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جنت اور دوزخ میں مباحثہ ہوا، اس کے بعد حسب سابق روایت ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جنت اور دوزخ میں مباحثہ ہوا، دوزخ نے کہا: مجھے جباروں اور منکبوروں کی وجہ سے ترجیح ہے، جنت نے کہا: مجھے کیا مجھ میں صرف کمزور، لا چار اور عاجز لوگ داخل ہوں گے، اللہ تعالیٰ جنت سے فرمائے گا: تو تم صرف میری رحمت ہو، میں اپنے بندوں میں سے جس پر چاہوں گا تمہارے ذریعہ سے رحمت کروں گا اور دوزخ سے فرمائے گا: تم صرف میرا عذاب ہو، میں اپنے بندوں میں سے جس کو چاہوں گا تمہارے ذریعہ سے عذاب دوں گا اور تم میں سے ہر ایک کے لیے پڑ ہوتا ہے، لیکن دوزخ پڑ نہیں ہوگی، حتیٰ کہ اللہ تبارک و تعالیٰ اس میں اپنا پیر رکھ دے گا، پھر وہ کہے گی: بس بس! اس وقت وہ پڑ ہو

۷۱۰۲- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنِي وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ تَحَاجَّتِ النَّارُ وَالْجَنَّةُ فَقَالَتِ النَّارُ أَوْلِيَتْ بِالْمُتَكَبِّرِينَ وَالْمَتَجَبِّرِينَ وَقَالَتِ الْجَنَّةُ لِمَالِي لَا يَدْخُلْنِي إِلَّا ضِعْفَاءُ النَّاسِ وَسَقَطَهُمْ وَعَجَزُهُمْ فَقَالَ اللَّهُ لِلْجَنَّةِ أَنْتِ رَحِمْتِي أَرْحَمُ بِكِ مَنْ أَسَاءَ مِنْ عِبَادِي وَقَالَ لِلنَّارِ أَنْتِ عَذَابِي أَعَذِبُ بِكِ مَنْ أَسَاءَ مِنْ عِبَادِي وَلِكُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْكُم مِلْوُهَا فَأَمَّا النَّارُ فَلَا تَمْتَلِي فَيَضَعُ قَدَمَهُ عَلَيْهَا تَقُولُ لَقَطٌ لَهَا لَيْكَ تَمْتَلِي وَتَرَوِي بَعْضَهَا إِلَى بَعْضٍ. مسلم، ترمذ، الاشراف (۱۳۹۲۵)

۷۱۰۳- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَوْنٍ الْهَلَالِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَيْمَانَ (يَعْنِي مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ) عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ احْتَجَّتِ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ وَاقْتَصَّ الْحَدِيثُ بِمَعْنَى حَدِيثِ أَبِي الزِّنَادِ. مسلم، ترمذ، الاشراف (۱۴۴۵۳)

۷۱۰۴- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُتَبِّهِ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ لَقَدْ كَرَّ أَحَادِيثُ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ تَحَاجَّتِ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ فَقَالَتِ النَّارُ أَوْلِيَتْ بِالْمُتَكَبِّرِينَ وَالْمَتَجَبِّرِينَ وَقَالَتِ الْجَنَّةُ لِمَالِي لَا يَدْخُلْنِي إِلَّا ضِعْفَاءُ النَّاسِ وَسَقَطَهُمْ وَغَرَّتُهُمْ قَالَ اللَّهُ لِلْجَنَّةِ إِنَّمَا أَنْتِ رَحِمْتِي أَرْحَمُ بِكِ مَنْ أَسَاءَ مِنْ عِبَادِي وَقَالَ لِلنَّارِ إِنَّمَا أَنْتِ عَذَابِي أَعَذِبُ بِكِ مَنْ أَسَاءَ مِنْ عِبَادِي وَلِكُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْكُم مِلْوُهَا فَأَمَّا النَّارُ فَلَا تَمْتَلِي حَتَّى يَضَعَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى رِجْلَهُ تَقُولُ لَقَطٌ لَقَطٌ لَهَا لَيْكَ تَمْتَلِي وَتَرَوِي بَعْضَهَا إِلَى بَعْضٍ وَلَا يَنْظُرُهُمُ اللَّهُ

جائے گی اور اس کا بعض، بعض سے مل جائے گا اور اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق میں سے کسی پر ظلم نہیں کرے گا اور رہی جنت تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے ایک اور مخلوق پیدا کر دے گا۔

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنت اور دوزخ میں بحث ہوئی اس کے بعد ”تم میں سے ہر ایک کے لیے بُد ہونا ہے“ تک حسب سابق ہے“ اور اس کے بعد کا اضافہ نہیں ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: دوزخ یہی کہتی رہے گی: اور زیادہ اور زیادہ حتیٰ کہ اللہ تبارک و تعالیٰ اس میں اپنا قدم رکھ دے گا پھر وہ کہے گی: بس بس! تیری عزت کی قسم! اور اس کا بعض حصہ، بعض کی طرف مل جائے گا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے اس کی مثل روایت کی۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جہنم میں مسلسل (لوگ) ڈالے جائیں گے اور جہنم کہے گی: کیا کچھ اور ہیں؟ حتیٰ کہ رب العزت اس میں اپنا قدم رکھ دے گا پھر دوزخ کا بعض حصہ بعض سے مل جائے گا اور وہ کہے گی: بس بس! تیری عزت اور کرم کی قسم! اور جنت میں مسلسل جگہ زیادہ رہے گی پھر اللہ تعالیٰ ایک مخلوق پیدا کرے گا اس کو جنت کے فاضل حصہ میں رکھے گا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ جنت کا جو حصہ چاہے گا فاضل رکھے گا پھر اللہ تعالیٰ اس کے لیے جیسی چاہے گا مخلوق پیدا کر دے گا۔

مِنْ تَحْلِيهِمْ أَحَدًا وَ أَمَّا الْجَنَّةُ فَإِنَّ اللَّهَ بَنِيَّ لَهَا خَلْقًا.

بخاری (۴۸۵۰)

۷۱۰۵- وَ حَدَّثَنَا عَنْ عُمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَيْنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِحْتَجَمَتِ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ إِلَى قَوْلِهِ وَلِكَلْبِكُمَا عَلَيَّ وَلِوَلِيَّهَا وَلَمْ يَذْكَرْ مَا بَعْدَهُ مِنَ الزِّيَادَةِ. سلم، تحفة الاشراف (۴۰۰۹)

۷۱۰۶- حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حَمِيدٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَنَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَا تَزَالُ جَهَنَّمُ تَقُولُ هَلْ مِنْ مَزِيدٍ حَتَّى يَضَعَ فِيهَا رَبُّ الْعِزَّةِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَدَمَهُ لَقَوْلِ قَطٍ قَطٌ وَ هَرَبِكِ وَ يَزُورِي بَعْضُهَا إِلَى بَعْضٍ.

بخاری (۱۶۶۱) الترمذی (۳۲۷۲)

۷۱۰۷- وَ حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا هُبَيْرُ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ الْعَطَّارِ حَدَّثَنَا قَنَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمَعْنَى حَدِيثِ شَيْبَانَ.

سلم، تحفة الاشراف (۱۱۳۶)

۷۱۰۸- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّزِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابُ عَنْ عَطَاءٍ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ نَقُولُ لِيَجْهَنَّمَ هَلْ امْتَلَأَتْ وَ تَقُولُ هَلْ مِنْ مَزِيدٍ فَأَخْبَرَنَا عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ لَا تَزَالُ جَهَنَّمُ يُلْفِي فِيهَا وَ تَقُولُ هَلْ مِنْ مَزِيدٍ حَتَّى يَضَعَ رَبُّ الْعِزَّةِ فِيهَا قَدَمَهُ لِيَنْزُوِيَ بَعْضُهَا إِلَى بَعْضٍ وَ تَقُولُ قَطٌ قَطٌ بِعَرَبِيَّةٍ وَ كَرَمِيكَ وَ لَا يَزَالُ فِي الْجَنَّةِ فَضْلٌ حَتَّى يَنْشِئَ اللَّهُ لَهَا خَلْقًا لِيَسْكِنَهُمْ فَضْلَ الْجَنَّةِ. بخاری (۷۳۸۴)

۷۱۰۹- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَسَادُ (بِعْنِي ابْنِ سَلَمَةَ) أَخْبَرَنَا كَابِتٌ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ يَقْفِي مِنَ الْجَنَّةِ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَقْفِي ثُمَّ يَنْشِئُ اللَّهُ تَعَالَى لَهَا خَلْقًا مَا شَاءَ.

مسلم، تحفة الاشراف (۳۷۱)

۷۱۱۰- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابُو مُوَيْبٍ  
(وَتَقَارِبَا لِي اللَّفِظَ) قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ  
عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
يَجَاءُ بِالسَّمَوَاتِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَمَا نَهَ كَسَّ أَمْلَحَ زَادَ أَبُو  
مُرَيْبٍ فَيُوقَفُ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ وَتَقْفَالِي بِلِي الْحَدِيثِ  
فَيَقَالُ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ هَلْ تَعْرِفُونَ هَذَا فَيَشْرَبُونَ وَ  
يَنْظُرُونَ وَيَقُولُونَ نَعَمْ هَذَا الْمَوْتُ قَالَ وَيَقَالُ يَا أَهْلَ  
النَّارِ هَلْ تَعْرِفُونَ هَذَا قَالَ فَيَشْرَبُونَ وَيَنْظُرُونَ وَيَقُولُونَ  
نَعَمْ هَذَا الْمَوْتُ قَالَ فَيَوْمَرُ بِهِ فَيَذْبَحُ قَالَ كَمْ يَقَالُ يَا أَهْلَ  
الْجَنَّةِ تَحْلَوُكَ فَلَا مَوْتَ وَيَا أَهْلَ النَّارِ تَحْلَوُكَ فَلَا مَوْتَ قَالَ  
ثُمَّ قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَأَنْزَلَهُمْ يَوْمَ الْحَشْرَةِ إِذْ قُضِيَ  
الْأَمْرُ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ وَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ وَأَشَارَ بِيَدِهِ إِلَى  
الدُّنْيَا. البخاري (۴۷۳۰) الترمذي (۳۱۵۶)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ  
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن موت کو سرخی  
مینڈھے کی شکل میں لایا جائے گا (ابو کریب نے اضافہ کیا)  
اس کو جنت اور دوزخ کے درمیان کھڑا کیا جائے گا (اس کے  
بعد راویوں کا اتفاق ہے) پھر کہا جائے گا: اے اہل جنت! کیا  
تم اس کو پہچانتے ہو؟ وہ گردن اٹھا کر اسے دیکھیں گے اور کہیں  
گے؟ ہاں! یہ موت ہے اور کہا جائے گا: اے اہل دوزخ! کیا تم  
اس کو پہچانتے ہو؟ وہ گردن اٹھا کر اسے دیکھیں گے اور کہیں گے:  
ہاں! یہ موت ہے، پھر اس کو ذبح کرنے کا حکم ہوگا اور اس کو ذبح  
کر دیا جائے گا، پھر کہا جائے گا: اے اہل جنت! اب دوام ہے  
اور موت نہیں ہے اور اے اہل دوزخ! اب بیٹھتی ہے اور موت  
نہیں ہے، پھر رسول اللہ ﷺ نے اس آیت کی تلاوت کی اور  
ان کو حسرت کے دن سے ڈرایے، جب اعمال کا فیصلہ کیا جائے  
گا، درآں حالیکہ وہ غافل ہیں اور وہ ایمان نہیں لائیں گے اور  
آپ نے اپنے ہاتھ سے دنیا کی طرف اشارہ کیا۔

۷۱۱۱- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ  
الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ ﷺ إِذَا أُدْخِلَ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ وَأَهْلُ النَّارِ النَّارَ قِيلَ  
يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ كَمْ ذَكَرْتُمْ بِمَعْنَى حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ غَيْرَ أَنَّهُ  
قَالَ لِذَلِكَ قَوْلُهُ عَزَّ وَجَلَّ وَلَمْ يَقُلْ ثُمَّ قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ  
ﷺ وَلَمْ يَذْكُرْ أَيْضًا وَأَشَارَ بِيَدِهِ إِلَى الدُّنْيَا.

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول  
اللہ ﷺ نے فرمایا: جب جنتی جنت میں اور دوزخی دوزخ  
میں داخل کر دیے جائیں گے تو کہا جائے گا: اے اہل جنت!  
اس کے بعد حسب سابق روایت ہے البتہ اس میں یہ ہے کہ  
اللہ عزوجل کا قول ہے اور یہ نہیں ہے کہ پھر رسول اللہ ﷺ  
نے تلاوت کی اور نہ ہاتھ سے اشارہ کرنے کا ذکر ہے۔

سابقہ حوالہ (۷۱۱۰)

۷۱۱۲- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ  
الْحُلَوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حَمِيدٍ قَالَ عَبْدُ أَخْبَرَنِي وَقَالَ  
الْأَعْرَابِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ (وَهُوَ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعِيدٍ)  
حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ حَدَّثَنَا نَالِغٌ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ قَالَ إِنَّ  
رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ يُدْخِلُ اللَّهُ أَهْلَ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ وَ  
يُدْخِلُ أَهْلَ النَّارِ النَّارَ كَمْ يَقُومُ مُؤَدِّنٌ بِقَوْلِهِمْ فَيَقُولُ يَا أَهْلَ  
الْجَنَّةِ لَا مَوْتَ وَيَا أَهْلَ النَّارِ لَا مَوْتَ كُلُّ خَالِدٍ فِيمَا هُوَ

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ  
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ جنتیوں کو جنت میں داخل  
کر دے گا اور دوزخیوں کو دوزخ میں داخل کر دے گا، پھر ان  
کے درمیان ایک اعلان کرنے والا اعلان کرے گا: اے اہل  
جنت! اب موت نہیں ہے اور اے اہل دوزخ! اب موت نہیں  
ہے، جو شخص جہاں ہے وہاں ہمیشہ رہے گا۔



لہندہ البخاری (۶۵۴۴)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب جنتی جنت میں اور دوزخی دوزخ میں چلے جائیں گے تو پھر موت کو لایا جائے گا اور اس کو جنت اور دوزخ کے درمیان رکھ کر ذبح کر دیا جائے گا پھر ندا کرنے والا یہ ندا کرے گا: اے اہل جنت! اب موت نہیں ہے اور اہل دوزخ! اب موت نہیں ہے تب اہل جنت کو خوشی پر خوشی ہوگی اور اہل دوزخ کو غم پر غم ہوگا۔

۷۱۱۳- حَدَّثَنِي هُرُونَ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهَبٍ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ الْكَلْبِيِّ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِذَا صَارَ أَهْلُ الْجَنَّةِ إِلَى الْجَنَّةِ وَصَارَ أَهْلُ النَّارِ إِلَى النَّارِ أَتَى بِالْمَوْتِ حَتَّى يُجْعَلَ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ ثُمَّ يَذْبَحُ ثُمَّ يَنَادِي مَنَادِيًا أَهْلَ الْجَنَّةِ لَا مَوْتَ لَهَا أَهْلَ النَّارِ لَا مَوْتَ لِهَذَا أَهْلُ الْجَنَّةِ فَرَحًا إِلَى فَرَحِهِمْ وَيَزْدَادُ أَهْلُ النَّارِ حُزْنَ إِلَى حُزْبِهِمْ. البخاری (۶۵۴۸)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کافر کی ڈاڑھ احد پہاڑ جتنی ہوگی اور اس کی کھال کی موٹائی تین دن کی مسافت کے برابر ہوگی۔

۷۱۱۴- حَدَّثَنِي سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا حَمِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ هُرُونَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ضُرْسُ الْكَافِرِ أَوْ تَابُ الْكَافِرِ مِثْلُ أَحَدٍ وَغِلْظُ جِلْدِهِ مِيسِرَةٌ ثَلَاثٍ. مسلم حجة الاشراف (۱۳۴۳۷)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: دوزخ میں کافر کے دو کندھوں کے درمیان تیز رفتار سوار کی تین دن کی مسافت کے برابر فاصلہ ہوگا۔

۷۱۱۵- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَآحْمَدُ بْنُ عُمَرَ الْوَكِيلِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَرْفَعُهُ قَالَ مَا بَيْنَ مَنْجَبِي الْكَافِرِ فِي النَّارِ مِيسِرَةٌ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ لِلتَّرَاكِبِ الْمُسْرِعِ وَلَمْ يَذْكُرِ الْوَكِيلِيُّ فِي النَّارِ. البخاری (۶۵۵۱)

حضرت حارثہ بن وہب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: کیا میں تم کو اہل جنت کی خبر نہ دوں؟ صحابہ نے کہا: کیوں نہیں؟ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر وہ شخص جو ضعیف ہے اور اس کو ضعیف سمجھا جاتا ہو وہ اگر اللہ تعالیٰ کے اعتماد پر کوئی قسم کھالے تو اللہ تعالیٰ اس کو سچا کر دے گا پھر آپ نے فرمایا: کیا میں تم کو اہل نار کی خبر نہ دوں؟ صحابہ نے کہا: کیوں نہیں؟ آپ نے فرمایا: جو بد خو سرکش اور متکبر ہو۔

۷۱۱۶- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي مَعْبُدُ بْنُ خَالِدٍ أَنَّهُ سَمِعَ حَارِثَةَ بْنَ وَهَبٍ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَهْلِ الْجَنَّةِ قَالُوا بَلَى قَالَ ﷺ كُلُّ ضَعِيفٍ مُتَضَعِّفٍ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللَّهِ لَا بَرَّةَ ثُمَّ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَهْلِ النَّارِ قَالُوا بَلَى قَالَ ﷺ كُلُّ عَتَلٍ جَوَّازٍ مُسْتَكْبِرٍ. البخاری (۶۶۵۷-۶۰۷۱-۴۹۱۸)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک سند ذکر کی اس میں ہے کہ میں تمہاری رہنمائی نہ کروں۔

۷۱۱۷- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ أَلَا أَدُلُّكُمْ. سابقہ حوالہ (۷۱۱۶)

حضرت حارث بن وہب خزاعی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا میں تم کو جنتیوں کی خبر نہ دوں؟ ہر ضعیف شخص جس کو ضعیف گمان بھی کیا جاتا ہو اگر وہ یہ قسم کھالے کہ اللہ تعالیٰ فلاں کام کرے گا تو اللہ تعالیٰ وہ کام کر کے اس شخص کو قسم میں سچا کر دیتا ہے اور کیا میں تم کو جہنمیوں کی خبر نہ دوں؟ ہر وہ شخص جو سرکش بداصل اور منکبر ہو۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بسا اوقات بکھرے ہوئے بالوں والا جس کو در در سے ٹھکرا دیا جائے اگر وہ اللہ کے اعتماد پر قسم کھالے تو اللہ اس کو قسم میں سچا کر دے گا۔

حضرت عبد اللہ بن زمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے خطبہ دیا آپ نے (حضرت صالح کی) اونٹنی اور اس کی کونپیں کانٹے والے کا ذکر کیا اور یہ آیت پڑھی: ”سب سے بد بخت شخص اٹھا“ پھر اس کی تفسیر میں فرمایا: جو شخص اس قبیلہ میں غالب سرکش اور مفسد تھا وہ اٹھا جیسے ابو زمعہ ہے پھر آپ نے عورتوں کا ذکر کیا اور ان کو نصیحت فرمائی پھر فرمایا: تم میں سے کوئی شخص اپنی عورت کو لوٹھی کی طرح کیوں مارتا ہے؟ (ابو کریم کی روایت میں ہے:) جیسے غلام کو کوڑے مارتے ہیں پھر دن کے آخر میں وہ اس سے عمل زوجیت کرتا ہے پھر ان لوگوں کو نصیحت کی جو آواز سے رنج خارج ہونے پر ہستے ہیں اور فرمایا: تم میں سے کوئی شخص اس بات پر کیوں ہنستا ہے جس کو وہ خود کرتا ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے بنو کعب کے بھائی عمرو بن لُحی بن تمعہ بن خندف کو دیکھا وہ دوزخ میں اپنی انتڑیاں گھسینا پھر رہا تھا۔

سعید بن مسیب کہتے ہیں کہ بحیرہ وہ جانور ہے جس کا دودھ دوہنے کو بتوں کی بچہ سے روک لیا جاتا ہے سو کوئی شخص اس کا دودھ نہیں دوہتا اور سائبہ وہ جانور ہے جس کو وہ اپنے بتوں کے نام پر چھوڑ دیتے تھے اور اس پر کوئی چیز نہیں لادی

۷۱۱۸- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ثَمِيمٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَعْبُدِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ حَارِثَةَ ابْنَ وَهَبِ الْخَزَاعِيَّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَلَا أَخْبِرُكُمْ بِأَهْلِ الْجَنَّةِ كُلِّ ضَعِيفٍ مُتَضَعِّفٍ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللَّهِ لَا يَبْرَهُ أَلَا أَخْبِرُكُمْ بِأَهْلِ النَّارِ كُلِّ جَوَّازٍ زَلِيمٍ مُتَكَبِّرٍ. (سابقہ حوالہ ۲۱۱۶)

۷۱۱۹- حَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنِي حَفْصُ بْنُ مَسْرَةَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ رَبِّ أَشَعْتُ مَنْفُوعٌ بِالْأَنْبِيَاءِ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللَّهِ لَا يَبْرَهُ. (مسلم تہذیب الاثراف ۱۴۰۱۱)

۷۱۲۰- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ ثَمِيمٍ عَنْ وَهَّابِ بْنِ عَزْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَمْعَةَ قَالَ خَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَلَذَكَرَ النَّافَةَ وَذَكَرَ اللَّيْلَى عَقَرَهَا فَقَالَ إِذِ انْبَعَثَ أَشْقَاهَا انْبَعَثَ بِهَا رَجُلٌ عَزِيزٌ عَارِمٌ مَبْنِيحٌ لِي رَهِيظٌ مِثْلُ أَبِي زَمْعَةَ ثُمَّ ذَكَرَ النِّسَاءَ فَوَعظَ فِيهِنَّ ثُمَّ قَالَ إِيَّامٌ يَجْلِدُ أَحَدَكُمْ أَمْرًا لِي رَوَايَةٌ أَبِي بَكْرٍ جَلَدَ الْأَمَةَ وَفِي رَوَايَةِ أَبِي كُرَيْبٍ جَلَدَ الْعَبْدَ وَ لَعَلَّهُ يَضْأُ جَعْمَهَا مِنْ أُجْرٍ يَوْمَهُ ثُمَّ وَعظَهُمْ لِي ضَجِيحَهُمْ مِنَ الْعُسْرَةِ فَقَالَ إِيَّامٌ يَضْحَكُ أَحَدَكُمْ يَمْتًا يَفْعَلُ.

بخاری (۳۳۷۷-۴۹۴۲-۵۲۰۴-۶۰۴۲) الترمذی (۳۳۴۳)

ابن ماجہ (۱۹۸۳)

۷۱۲۱- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنِ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ رَأَيْتُ عُمَرَو بْنَ لُحَيِّ بْنِ قَمْعَةَ بْنِ خِنْدَفِ أَخَابِي كَعْبٍ هَوْلَاءَ يَجْرُ قَصْبَهُ فِي النَّارِ. (مسلم تہذیب الاثراف ۱۲۶۰۹)

۷۱۲۲- حَدَّثَنِي عُمَرُو النَّاقِدُ وَحَسَنُ الْحُلَوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حَمِيدٍ قَالَ عَبْدُ أَخْبَرَنِي وَقَالَ الْأَخْرَانِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ (وَهُوَ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعِيدٍ) حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ إِنَّ

جاتی تھی! ابن المسیب نے کہا: ابو ہریرہ نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے عمرو بن عامر خزاعی کو دیکھا وہ دوزخ میں اپنی انتڑیاں گھسیٹتا پھر رہا تھا یہ وہ شخص ہے جس نے سب سے پہلے جانوروں کو جنوں کے نام پر چھوڑا تھا۔

الْبُهَيْرَةُ الَّتِي يُمْتَعُ دَرَمًا لِلظَّوْغِيَّتِ فَلَا يَجْلِبُهَا أَحَدٌ مِنَ النَّاسِ وَأَمَّا السَّلْبَةُ الَّتِي كَانُوا يُسَيِّبُونَهَا لِأَهْلِيهِمْ فَلَا يَحْمَلُ عَلَيْهَا شَيْءٌ وَقَالَ ابْنُ الْمُسَيْبِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ زَأْنَتُ عَمْرٍو بْنِ هَامِرِ الْعُزْرَائِيِّ يَجْمُرُ لَهْبَةً فِي النَّارِ وَكَانَ أَوَّلَ مَنْ سَيَّبَ السُّيُوبَ.

ابن ماجہ (۴۶۲۳)

۷۱۲۳- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سَهِيلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَنْفَقَانِ مِنَ أَهْلِ النَّارِ لَمْ أَرَهُمَا قَوْمٌ مَعَهُمْ سِيَاطٌ كَأَذْنَابِ الْبَقَرِ يَضْرِبُونَ بِهَا النَّاسَ وَيَسَاءُ كَأَيَّامِ عَارِبَاتِ مَيْبَلَاتِكَ مَا يَلَاكُ رُؤُسُهُنَّ كَأَسْنِمَةِ الْبُخْتِ الْمَائِلَةِ لَا يَدْخُلْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يَجِدْنَ رِيحَهَا وَإِنَّ رِيحَهَا لَتُوجَدُ مِنْ مَيْبَرَةٍ كَذَا وَكَذَا. سابقہ حوالہ (۵۵۴۷)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دوزخیوں کے دو گروہ ایسے ہیں جن کو میں نے نہیں دیکھا ایک وہ گروہ ہے جس کے پاس گایوں کی دموں کی طرح کوڑے ہوں گے وہ ان کوڑوں سے لوگوں کو ماریں گے دوسرا گروہ ان عورتوں کا ہے جو لباس پہننے کے باوجود تنگی ہوں گی دوسروں کو مائل کریں گی اور خود مائل ہوں گی ان کے سر سختی اونٹوں کی کوہانوں کی طرح ایک طرف جھکے ہوں گے وہ جنت میں داخل ہوں گی نہ جنت کی خوشبو پائیں گی حالانکہ جنت کی خوشبو اتنی اتنی مسافت سے آتی ہے۔

۷۱۲۴- حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا زَيْدٌ (بِعْنِي ابْنِ حَبَابٍ) حَدَّثَنَا أَلْحَبُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَافِعٍ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُوْشِكُ إِنْ طَالَتْ بِكَ مَدَّةٌ أَنْ تَرَى قَوْمًا فِي آيَاتِهِمْ وَمِثْلُ أَذْنَابِ الْبَقَرِ يَغْدُونَ فِي غَضَبِ اللَّهِ وَبُرُوحُونَ فِي سَخِطِ اللَّهِ. سلم تہذیب الاشراف (۱۳۵۵۸)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر تم نے طویل زمانہ پایا تو تم عنقریب ایک قوم کو دیکھو گے ان کے ہاتھوں میں بیلوں کی دموں کی طرح (کوڑے) ہوں گے ان کی صبح اللہ کے غضب میں ہوگی اور ان کی شام اللہ کی ناراضگی میں ہوگی۔

۷۱۲۵- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ وَ أَبُو بَكْرٍ بْنُ رَافِعٍ وَ عَبْدُ بْنُ حَمِيدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا أَلْحَبُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَافِعٍ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ إِنْ طَالَتْ بِكَ مَدَّةٌ أَوْ شَكَّتْ أَنْ تَرَى قَوْمًا يَغْدُونَ فِي سَخِطِ اللَّهِ وَ بُرُوحُونَ فِي لَعْنَتِهِ فِي آيَاتِهِمْ وَمِثْلُ أَذْنَابِ الْبَقَرِ. سلم تہذیب الاشراف (۱۳۵۵۸)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے: اگر تم نے طویل زمانہ پایا تو تم ایسے لوگوں کو دیکھو گے جن کی صبح اللہ تعالیٰ کی ناراضگی میں اور شام اللہ تعالیٰ کی لعنت میں ہوگی ان کے ہاتھوں میں گایوں کے دموں کی طرح (کوڑے) ہوں گے۔

دنیا کی فنا اور قیامت کے دن  
حشر کا بیان

۱۴- بَابُ فَنَاءِ الدُّنْيَا وَ بَيَانِ  
الْحَشْرِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ



حضرت مستورد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ خدا دنیا آخرت کے مقابلہ میں محض اس طرح ہے جس طرح تم میں سے کوئی شخص محض اپنی اس انگلی کو (بچی نے انگشت شہادت کا اشارہ کیا) سمندر میں ڈال دئے پھر نکال کر دیکھے اس میں کیا لگا ہے، بچی کی روایت کے علاوہ باقی راویوں کی حدیث میں ہے: "میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے" ابو اسامہ کی روایت میں ہے: اسامیل نے انگوٹھے سے اشارہ کیا۔

۷۱۲۶- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَمَحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ زَيْلَعٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ كُلُّهُمْ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ (وَاللَّفْظُ لَهُ) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا قَيْسُ قَالَ سَمِعْتُ مُسْتَوْدًا أَخْبَانِي كَقَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَاللَّوْمَا اللَّذَيَا فِي الْأَجْرِ قَوْلًا وَمَنْ مَّا يَجْعَلُ أَحَدَكُمْ إِصْبَعَهُ هَلِيمٌ وَأَشَارَ بِحُمُيِّ بِالسَّبَابِ فِي الْيَوْمِ فَلْيَنْظُرْ بِهِمْ يَرْجِعْ وَلِي حَلِيْبِهِمْ جَمِيعًا غَيْرَ يَحْيَى سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ ذَلِكَ وَلِي حَلِيْبَتِ أَبِي أُسَامَةَ مَنِ الْمُسْتَوْدُ بْنُ شَدَادٍ أَخِي بَنِي لَهَيٍّ وَلِي حَلِيْبِهِ أَيْضًا قَالَ وَأَشَارَ إِسْمَاعِيلُ بِالْأَيْهَامِ.

ترمذی (۲۳۲۳) ابن ماجہ (۴۱۰۸)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: قیامت کے دن لوگوں کو ننگے پیر، ننگے بدن اور بغیر ختنہ کے اٹھایا جائے گا، میں نے کہا: یا رسول اللہ! عورتوں اور مردوں دونوں کو، بعض بعض کو دیکھیں گے؟ حضور ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! اس دن ایک دوسرے کی طرف دیکھنے کے مقابلہ میں بہت ہولناک منظر ہو گا۔

۷۱۲۷- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ حَرَبِ بْنِ أَبِي صَفِيْرَةَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي مَلِيْكَةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ يَحْشُرُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَفَاةَ عُرَاةٍ عُرُلًا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْيَتَامَى وَالرِّجَالَ جَمِيعًا يَنْظُرُ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ قَالَ ﷺ يَا عَائِشَةُ الْأَمْرُ أَشَدُّ مِنْ أَنْ يَنْظُرَ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ.

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی۔

بخاری (۶۵۲۷) الترمذی (۲۰۸۳) ابن ماجہ (۴۲۷۶)

۷۱۲۸- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ كَثِيرٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَخْمَرِيُّ عَنْ حَرَبِ بْنِ أَبِي صَفِيْرَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ لِي حَلِيْبِهِ عُرُلًا. سابقہ حوالہ (۷۱۲۷)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے خطبہ دیتے ہوئے فرمایا: بیشک تم ننگے پیر، ننگے بدن، جئے ہوئے غیر محتون حالت میں اللہ سے ملاقات کرو گے، زہیر کی حدیث میں خطبہ دینے کا ذکر نہیں ہے۔

۷۱۲۹- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاسْحَقُ بْنُ إِسْرَائِيلَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ حَدَّثَنَا سَفِيَّانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ يَخْطُبُ وَهُوَ يَقُولُ إِنَّكُمْ مَلَأْتُمُوهَا اللَّهُ مَشَاةَ عُرَاةٍ عُرُلًا وَلَمْ

يَذُكُرُ زُهَيْرُ بْنُ حَدِيدٍ بِخَطْبِهِ.

بخاری (۶۵۲۴-۶۵۲۵) الترمذی (۲۰۸۰)

۷۱۳۰- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ ح  
وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ  
ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ (وَاللَّفْظُ  
لِابْنِ الْمُثَنَّى) قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ  
السَّمْعِيِّ عَنِ النَّعْمَانِ عَنِ سَعِيدِ بْنِ جَبْرِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ  
قَالَ قَامَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حَاطِبِيًّا بِمَوْعِظَةٍ فَقَالَ يَا أَيُّهَا  
النَّاسُ لَأَكْمُرَنَّكُمْ تَحْشُرُونَ إِلَى اللَّهِ حُفَاةَ عَرَاءٍ غُرْلًا كَمَا  
بَدَأْنَا آوَّلَ خَلْقٍ نُعِيدُهُ وَعَدْنَا عَلَيْنَا إِنَّا كُنَّا فَاعِلِينَ آلَا وَإِنَّا  
أَوَّلُ الْخَلَائِقِ يُكْسَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِبْرَاهِيمَ (عَلَيْهِ السَّلَامُ)  
آلَا وَإِنَّهُ سَبَّجَاءُ بِرِجَالِهِ مِنْ أُمَّتِي فَيُؤْخَذُ بِهِمْ ذَاتَ الشِّمَالِ  
فَأَقُولُ يَا رَبِّ أَصْحَابِي لِيُقَالَ إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَحَدْتُمْ  
بَعْدَكَ فَأَقُولُ كَمَا قَالَ الْعَبْدُ الصَّالِحُ وَ كُنْتُ عَلَيْهِمْ  
شَهِيدًا مَا دُمْتُ فِيهِمْ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِي كُنْتَ أَنْتَ الرَّقِيبُ  
عَلَيْهِمْ وَأَنْتَ عَلَيَّ كَمَلٍ شَيْءٍ شَهِيدٌ إِنْ تُعَذِّبُهُمْ فَإِنَّهُمْ  
عِبَادُكَ وَإِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ قَالَ  
فَيُقَالَ لِي إِنَّهُمْ لَمْ يَزَالُوا مُرْتَدِّينَ عَلَيَّ أَعْقَابِهِمْ مِنْذُ  
فَارَقْتَهُمْ وَفِي حَدِيثٍ وَكَيْعٍ وَ مُعَاذٍ لِيُقَالَ إِنَّكَ لَا تَدْرِي  
مَا أَحَدْتُمْ بَعْدَكَ.

بخاری (۳۳۴۹-۳۴۴۷-۴۶۲۵-۴۶۲۶-۴۷۴۰)

ترمذی (۲۴۲۳-۳۱۶۷) الترمذی (۲۰۸۱-۲۰۸۶)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہم کو نصیحت کا خطبہ دینے کے لیے کھڑے ہوئے آپ نے فرمایا: اے لوگو! تم اللہ کے پاس ننگے پیر ننگے بدن اور بغیر ختنے کے جمع کیے جاؤ گے۔ جس طرح ہم نے تم کو ابتداء پیدا کیا تھا اسی طرح تم کو دوبارہ پیدا کریں گے یہ ہمارا وعدہ ہے، ہم اس کو ضرور کرنے والے ہیں، سنو! مخلوق میں سے سب سے پہلے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو لباس پہنایا جائے گا، سنو! بے شک میری امت میں سے کچھ لوگوں کو لایا جائے گا، ان کی بائیں جانب کو پکڑ لیا جائے گا، میں کہوں گا: اے میرے رب! (یہ) میرے اصحاب ہیں، کہا جائے گا: آپ (ازخود) نہیں جانتے انہوں نے آپ کے دین میں کیا بدعتیں نکالی تھیں، میں عبد صالح (حضرت عیسیٰ) کی طرح کہوں گا: جب تک میں ان کے درمیان تھا میں ان پر گواہ تھا اور جب تو نے مجھے وفات دے دی تو پھر تو ان کا گمبہاں ہے اور تو ہر چیز کا گواہ ہے، اگر تو ان کو عذاب دے تو یہ تیرے بندے ہیں اور اگر تو ان کو مغفرت فرمائے تو تو غالب اور حکیم ہے، آپ نے فرمایا: پھر مجھ سے کہا جائے گا: جب سے آپ ان سے جدا ہوئے یہ اپنی ایزدوں کے بل دین سے پھرے رہے اور کجی کی اور معاذ کی روایت میں ہے: آپ سے کہا جائے گا: آپ (ازخود) نہیں جانتے کہ انہوں نے آپ کے بعد دین میں کیا نئی بدعتیں نکالی تھیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگوں کو تین جماعتوں کی شکل میں جمع کیا جائے گا، خوش ہونے والے، ڈرنے والے، دو ایک اونٹ پر ہوں گے، تین ایک اونٹ پر ہوں گے اور چار ایک اونٹ پر ہوں گے اور دس ایک اونٹ پر ہوں گے اور باقی لوگوں کو آگ جمع کرے گی، جہاں وہ رات کو ٹھہریں گے آگ بھی وہیں ٹھہرے گی، جہاں وہ دن کو قیلولہ کریں گے آگ بھی وہیں ہو

۷۱۳۱- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بِهِزٌ قَالَ جَمِيعًا حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ يُحْشَرُ النَّاسُ عَلَى ثَلَاثِ طَرَائِقَ رَاغِبِينَ رَاهِبِينَ وَإِنِّانِ عَلَى بَعْضٍ وَثَلَاثَةَ عَلَى بَعْضٍ وَارْبَعَةَ عَلَى بَعْضٍ وَ عَشْرَةَ عَلَى بَعْضٍ وَ تَحْشُرُ بَعْضُهُمُ النَّارَ تَبَّتْ مَعَهُمْ حَيْثُ بَاتُوا وَ تَقْبَلُ مَعَهُمْ حَيْثُ

کی جہاں وہ صبح کو رہیں گے آگ بھی وہیں رہے گی اور جہاں وہ شام کو ہوں گے آگ بھی وہیں ہوگی۔

قیامت کے ہولناک احوال اللہ اس کی ہولناکیوں میں ہماری مدد فرمائے

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس دن تمام انسان رب العالمین کے سامنے کھڑے ہوں گے تو ان میں سے ایک شخص اپنے نصف کانوں تک اپنے پسینہ میں ڈوبا ہوا ہوگا، ابن شنی کی روایت میں 'يقوم الناس' ہے یوم کا لفظ نہیں ہے۔

امام مسلم نے چھ سندوں کے ساتھ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے حسب سابق روایت بیان کی البتہ موسیٰ بن عقبہ اور صالح کی روایت میں ہے: ایک شخص آدھے کانوں تک اپنے پسینے میں ڈوب جائے گا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن انسان کا پسینہ سترگز تک پھیلا ہوا ہوگا اور وہ انسان کے منہ اور کانوں تک پہنچ جائے گا، راوی کو شک ہے کہ آپ نے کون سا لفظ فرمایا تھا۔

قَالُوا وَ تَصْبِحُ مَعَهُمْ حَيْثُ أَصْبَحُوا وَ تَمْسِي مَعَهُمْ حَيْثُ آمَسُوا. البخاری (۶۵۲۲) اسناد (۲۰۸۴)

۱۵- بَابُ فِي صِفَةِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ  
أَعَانَا اللَّهُ عَلَى أَهْوَالِهَا

۷۱۳۲- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى (بِعْنُونَ ابْنَ سَعِيدٍ) عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَالِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ قَالَ يَقُومُ أَحَدُهُمْ فِي رَشِيحِهِ إِلَى أَنْصَافِ أُذُنَيْهِ وَ فِي رِوَايَةِ ابْنِ الْمُثَنَّى قَالَ يَقُومُ النَّاسُ لَمْ يَذْكُرْ يَوْمَ. مسلم بحفظه الاشراف (۸۱۸۳)

۷۱۳۳- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمَسْتَوِي حَدَّثَنَا أَنَسُ (بِعْنِي ابْنَ عِيَّاضٍ) ح وَ حَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ كِلَاهُمَا عَنْ مُوسَى بْنِ عَقَبَةَ ح وَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ وَ عِيْسَى بْنُ يُونُسَ عَنِ ابْنِ عَرُونَ ح وَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مَعْنُ حَدَّثَنَا مَالِكُ ح وَ حَدَّثَنِي أَبُو تَغْيِرٍ التَّمَّارُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ ح وَ حَدَّثَنَا الْحُلَوَائِيُّ وَ عَبْدُ بْنُ حَمِيدٍ عَنْ يَعْقُوبَ ابْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحِ كُلِّ هُوَلَاءٍ عَنْ نَالِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمَعْنَى حَدِيثِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَالِعٍ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ مُوسَى بْنِ عَقَبَةَ وَ صَالِحِ حَتَّى يَغِيَّبَ أَحَدُهُمْ فِي رَشِيحِهِ إِلَى أَنْصَافِ أُذُنَيْهِ.

ابن خاری (۶۵۳۱-۴۹۳۸) الترمذی (۲۴۲۲-۳۳۳۶-

۲۴۲۲-۳۳۳۵) ابن ماجہ (۴۲۷۸)

۷۱۳۴- حَدَّثَنَا قَتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ (بِعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ) عَنْ ثَوْرٍ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِنَّ الْعَرَقَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَيَذْهَبُ فِي الْأَرْضِ سَبْعِينَ بَاعًا وَ إِنَّهُ لَيَبْلُغُ إِلَى أَلْوَاهِ النَّاسِ أَوْ إِلَى أَدْيَاهِمُ يَشْكُ ثَوْرٌ أَبَيْهَا قَالَ. البخاری (۶۵۳۲)



حضرت مقداد بن اسود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت کے دم سورج مخلوق کے اس قدر قریب ہوگا کہ ایک میل کی مقدار رہ جائے گی، سلیم بن عامر کہتے ہیں کہ یہ خدا مجھے یہ معلوم نہیں کہ میل سے آپ کی کیا مراد تھی؟ مسافت کا میل یا وہ (سلائی) جس کے ساتھ آکھ میں سرمد لگایا جاتا ہے (سلائی کو بھی عربی میں میل کہتے ہیں) لوگ اپنے اعمال کے حساب سے پسینہ میں ہوں گے، بعض لوگوں کا پسینہ ٹخنوں تک ہوگا، بعض کا ٹخنوں تک، بعض کا کمر تک اور کسی کے منہ میں پسینہ کی لگام ہوگی، رسول اللہ ﷺ نے اپنے ہاتھ سے اپنے منہ کی طرف اشارہ کیا۔

جن صفات سے دنیا میں جنتی اور دوزخی لوگوں کی معرفت ہوتی ہے

حضرت عیاض بن حمار مجاشعی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ نے اپنے خطبہ میں فرمایا: سنو! میرے رب نے مجھے یہ حکم دیا ہے کہ میں تمہیں ان چیزوں کی تعلیم دوں جو تم کو معلوم نہیں اور اللہ تعالیٰ نے آج مجھے ان چیزوں کا علم دیا ہے (اللہ تعالیٰ نے فرمایا:) میں نے اپنے بندے کو جو کچھ مال دیا ہے وہ حلال ہے، میں نے اپنے تمام بندوں کو اس حال میں پیدا کیا کہ وہ باطل سے دور رہنے والے تھے، بے شک ان کے پاس شیطان آئے اور ان کو دین سے بھیر دیا، اور جو چیزیں میں نے ان پر حلال کی تھیں وہ انہوں نے ان پر حرام کر دیں اور ان کو میرے ساتھ شرک کرنے کا حکم دیا جب کہ میں نے اس شرک پر کوئی دلیل نازل نہیں کی، اور بے شک اللہ تعالیٰ نے زمین والوں کو دیکھا اور اہل کتاب کے چند باقی ماندہ لوگوں کے سوا تمام عرب اور عجم کے لوگوں سے ناراض ہوا، اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا: میں نے تم کو آزمائش کے لیے بھیجا ہے اور تمہارے سبب سے (دوسروں کی) آزمائش کے لیے میں نے تم پر ایسی کتاب نازل کی جس کو پانی نہیں دھو

۷۱۳۵- حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى أَبُو صَالِحٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْرَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جَابِرٍ حَدَّثَنِي سَلِيمُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنِي الْمِقْدَادُ بْنُ الْأَسْوَدِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ كَذَلَى الشَّمْسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنَ الْخَلْقِ حَتَّى تَكُونَ مِنْهُمْ كَمِقْدَارِ مِثْلٍ قَالَ سَلِيمُ ابْنُ عَامِرٍ لَوْ اللَّهُ مَا أَذْرَعِي مَا يَغْنِي بِالْمِثْلِ أَمْسَافَةَ الْأَرْضِ أَمِ الْمِثْلِ الَّذِي تَكْتَحِلُ بِهِ الْعَيْنُ قَالَ لَيَكُونُ النَّاسُ عَلَى قَدْرِ أَعْمَالِهِمْ فِي الْعَرَقِ لَيَمْنَهُمْ مَنْ يَكُونُ إِلَى كَعْبِهِ وَمِنْهُمْ مَنْ يَكُونُ إِلَى رِجْلَيْهِ وَمِنْهُمْ مَنْ يَكُونُ إِلَى حَقْوِهِ وَمِنْهُمْ مَنْ يَلْجِئُهُ الْعَرَقُ الْجَمَامًا قَالَ وَأَشَارَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِيَدِهِ إِلَى رِجْلَيْهِ.

الترمذی (۲۴۲۱)

۱۶- بَابُ الصِّفَاتِ الَّتِي يَعْرِفُ بِهَا فِي الدُّنْيَا أَهْلَ الْجَنَّةِ وَأَهْلَ النَّارِ

۷۱۳۶- حَدَّثَنِي أَبُو عَسَانَ الْمِمْشَقِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ بْنُ عُمَانَ (وَاللَّفْظُ لِأَبِي عَسَانَ وَابْنِ الْمُثَنَّى) قَالَا حَدَّثَنَا مَعَادُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَسَادَةَ عَنْ مَطْرِيفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّخِيرِ عَنْ عِيَاضِ بْنِ حِمَارِ الْمُجَاشِعِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ ذَاتَ يَوْمٍ لَمِنِي تَحْتَلِبِيهِ إِلَّا إِنْ رَيْتِي أَمْرِي أَنْ أَعْلِمَكُمْ مَا جِئْتُمْ بِهَا عَلَّمَنِي يَوْمِي هَذَا كُلُّ مَا لِي نَحَلْتُهُ عَبْدًا حَلَالًا وَإِنِّي خَلَقْتُ عِبَادِي حُنَفَاءَ كُلَّهُمْ وَإِنَّهُمْ أَتَتْهُمُ الشَّيَاطِينُ فَاجْتَالَتْهُمُ عَنْ دِينِهِمْ وَحَرَمَتْ عَلَيْهِمْ مَا أَخَلَّتْ لَهُمْ وَأَمَرْتَهُمْ أَنْ يُشْرِكُوا بِي مَا لَيْتُمْ أَنزِلُ بِهِ سُلْطَانًا وَإِنَّ اللَّهَ نَظَرَ إِلَى أَهْلِ الْأَرْضِ لَمَقْتَهُمْ عَرَبَهُمْ وَعَجَمَهُمْ إِلَّا بَقَايَا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَقَالَ إِنَّمَا بَعَثْتُكَ لِأَبْنَيْكَ وَأَبْنَيْكَ بِكَ وَأَنْزَلْتُ عَلَيْكَ كِتَابًا لَا يَغْسِلُهُ الْمَاءُ تَفَرُّوهُ نَائِمًا وَرَاقِطَانِ وَإِنَّ اللَّهَ أَمَرَنِي أَنْ أَحْرِقَ قَرَيْشًا فَقُلْتُ رَبِّ إِذَا يَشَلُّوا رَأْسِي فَيَدْعُوهُ حُبْرَةٌ قَالَ اسْتَخْرِجْهُمْ كَمَا اسْتَخْرِجُوكَ وَأَغْرَهُمْ تَفْرِكُ وَأَنْفِقُ فَسَتُنْفِقُ عَلَيْكَ

سکتا، تم اس کو نیند اور بیداری میں پڑھو گے اور بے شک اللہ تعالیٰ نے مجھے قریش کے جلانے کا حکم دیا، میں نے کہا: اے میرے رب! وہ تو میرا سر پھاڑ دیں گے اور اس کو گلے گلے کر کے چھوڑ دیں گے اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ان کو اس طرح نکال دو جس طرح انہوں نے تم کو نکالا ہے، تم ان سے جہاد کرو، ہم تمہاری مدد کریں گے، تم خرچ کرو، ہم تم پر خرچ کریں گے، تم ایک لشکر بھیجو، ہم اس سے پانچ کنا لشکر بھیجیں گے، اپنے اطاعت گزاروں کو لے کر اپنے نافرمانوں کے ساتھ جنگ کرو اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا: تین قسم کے لوگ جنتی ہیں: سلطان عادل جو نیکی کی توفیق دیا گیا ہو اور صدقہ کرنے والا ہو، جو شخص رحم دل ہو اور اپنے تمام قرابت داروں اور عام مسلمانوں کے لیے رشتی القلب ہو، اور جو شخص پاک دامن ہو اور عمال دار ہونے کے باوجود سوال کرنے سے گریز کرتا ہو اور پانچ قسم کے لوگ دوزخی ہیں: وہ ضعیف لوگ جن کے پاس عقل نہ ہو جو تمہارے ماتحت ہوں اور اپنے اہل اور مال کے لیے کوئی سعی نہ کریں، وہ خائن جس کی طبع پوشیدہ نہ ہو جو معمولی سی چیز میں بھی خیانت کرے، وہ دھوکہ باز جو صبح اور ہر شام کو تمہارے ساتھ تمہارے اہل اور تمہارے مال کے ساتھ دھوکہ کرے اور اللہ تعالیٰ نے بھل یا جھوٹ، بد خو اور فحش کلام کرنے والے کا بھی ذکر کیا ہے، ابوہریرہ نے اپنی روایت میں یہ ذکر نہیں کیا، تم خرچ کرو، تم پر خرچ کیا جائے گا۔

قنادہ نے اس سند کے ساتھ روایت کیا، اس کی روایت میں یہ مذکور نہیں ہے: میں نے اپنے بندے کو جو مال بھی عطا کیا وہ حلال ہے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی ہے۔

وَابَعَثَ جَرِيثًا تَبَعَتْ حَمْسَةَ مِثْلَهُ وَ قَبِيلٌ يَمَنُ اطَاعَكَ  
مَنْ عَصَاكَ قَالَ وَ اَهْلُ الْجَنَّةِ ثَلَاثَةٌ ذُو سُلْطَانٍ مُّطِيعٌ  
مُتَصَلِّقٌ مُّوَلِّقٌ وَ رَجُلٌ رَجِيحٌ رَفِيقٌ الْقَلْبِ لِكُلِّ ذِي قُرْبَى  
وَ مُسْلِمٌ وَ عَوْنِيكَ مُتَعَوِّفٌ ذُو عِيَالٍ قَالَ وَ اَهْلُ النَّارِ  
حَمْسَةٌ الضَّرِيحَةُ الْاَلْوَى لَا زَبْرَةَ الْاَلْوَى هُمْ يَنْكُمُ تَبَعًا لَا  
يَنْتَفِرُونَ اَهْلًا وَلَا مَالًا وَ الْعَمَلَانُ الَّذِي لَا يَخْفَى لَهُ طَمَعٌ وَ اَنْ  
ذِي اِلَا خَسَاةٍ وَ رَجُلٌ لَا يُصْبِحُ وَ لَا يُمَسِي اِلَّا وَهُوَ  
يُخَادِعُكَ عَنْ اَهْلِكَ وَ مَالِكَ وَ ذَكَرَ الْبَخْلَ اَوْ  
الْكُدْبَ وَ التَّسْلِيْمَ الْفَعَّاشَ وَ لَمْ يَذْكُرْ اَبُو عَسَانَ فِي  
حَدِيثِهِ وَ اَلْفِقُ فَسْتَنْفِقُ عَلَيْكَ. مسلم، تجزئ الاشراف (۱۱۰۱۴)

۷۱۳۷- وَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَنَزِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ  
اَبِي هَدِيَّةٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ قَنَادَةَ بِهَذَا الْاِسْنَادِ وَ لَمْ يَذْكُرْ  
فِي حَدِيثِهِ كُلَّ مَالٍ نَحَلْتُهُ عَبْدًا حَلَالًا.

مسلم، تجزئ الاشراف (۱۱۰۱۴)

۷۱۳۸- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَسْرِ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا  
يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامِ صَاحِبِ الدُّسْتَوَالِ حَدَّثَنَا  
قَنَادَةُ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عِيَاضِ بْنِ جِمَاٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ  
ﷺ خَطَبَ ذَاتَ يَوْمٍ وَ سَأَى الْحَدِيثَ وَقَالَ فِيْ اٰخِرِهِ  
قَالَ يَحْيَى قَالَ شُعْبَةُ عَنْ قَنَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّفًا فِيْ



هَذَا الْحَدِيثِ. سلم تلمذ الاشراف (۱۱۰۱۴)

۷۱۳۹- وَحَدَّثَنِي أَبُو عَمْرِو حُسَيْنُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا  
الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنِ الْحُسَيْنِ عَنِ مَطَرٍ حَدَّثَنِي قَتَادَةُ عَنْ  
مَطَرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّخِيرِ عَنْ عِبَاضِ بْنِ جِمَارٍ  
أَخِي بَنِي مَجَاشِعَ قَالَ قَامَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ذَاتَ يَوْمٍ  
خَوِيبًا فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ أَمَرَنِي وَ سَأَقُ الْحَدِيثَ بِمِثْلِ حَدِيثِ  
هَشَامٍ عَنْ قَتَادَةَ وَزَادَ فِيهِ وَإِنَّ اللَّهَ أَوْحَى إِلَيَّ أَنْ تَوَاصَعُوا  
حَتَّى لَا يَفْخَرَ أَحَدٌ عَلَى أَحَدٍ وَلَا يَبْغِي أَحَدٌ عَلَى أَحَدٍ  
وَقَالَ لِمَنْ حَرَّبْتَهُ وَهُمْ لَكُمْ تَبَعًا لَا يَبْغُونَ أَهْلًا وَلَا مَالًا  
فَقُلْتُ فَيَكُونُ ذَلِكَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ قَالَ نَعَمْ وَاللَّهِ لَقَدْ  
أَذَرْتُكُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَبْغِي عَلَى الْخَيْرِ  
مَا بِهِ إِلَّا وَلَيْدَتُهُمْ يَطْوُوهُمَا. سلم تلمذ الاشراف (۱۱۰۱۴)

۱۷- بَابُ عَرْضِ مَقْعَدِ الْمَيِّتِ مِنَ الْجَنَّةِ  
أَوْ النَّارِ عَلَيْهِ وَإِنْبَابِ عَذَابِ  
الْقَبْرِ وَالتَّعَوُّذِ مِنْهُ

۷۱۴۰- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى  
مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِنَّ  
أَحَدَكُمْ إِذَا مَاتَ عَمِرَ حَضَّ عَلَيْهِ مَقْعَدُهُ بِالْفَدَاةِ وَالْعَشِيَّةِ إِنْ  
كَانَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَمِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَإِنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ  
النَّارِ فَمِنْ أَهْلِ النَّارِ يُقَالُ هَذَا مَقْعَدُكَ حَتَّى يَبْعَثَكَ اللَّهُ  
إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. البخاری (۱۳۷۹) الترمذی (۲۰۷۱)

۷۱۴۱- حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ  
أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ  
النَّبِيُّ ﷺ إِذَا مَاتَ الرَّجُلُ عَمِرَ حَضَّ عَلَيْهِ مَقْعَدُهُ بِالْفَدَاةِ  
وَالْعَشِيَّةِ إِنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَالْجَنَّةُ وَإِنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ  
النَّارِ فَالنَّارُ قَالَ ثُمَّ يُقَالُ هَذَا مَقْعَدُكَ الَّذِي تَبْتَغِي إِلَيْهِ  
يَوْمَ الْقِيَامَةِ. سلم تلمذ الاشراف (۶۹۵۷)

۷۱۴۲- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي كَسْبَةَ  
جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُلْيَةَ قَالَ ابْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلْيَةَ قَالَ

حضرت عیاض بن حمار نے بیان کیا کہ ایک دن رسول  
اللہ ﷺ نے ہم میں تشریف فرما کر خطبہ دیا اور فرمایا: اللہ تعالیٰ  
نے مجھے حکم دیا ہے اس کے بعد حسب سابق روایت ہے قنادہ  
کی روایت میں یہ اضافہ ہے: اللہ تعالیٰ نے مجھ پر یہ وحی کی ہے:  
تواضع کرو حتیٰ کہ کوئی شخص دوسرے پر فخر نہ کرے اور کوئی شخص  
دوسرے پر زیادتی نہ کرے اسی حدیث میں ہے وہ لوگ تم میں  
تالیح ہوں گے اہل اور مال کو نہیں طلب کریں گے میں نے  
کہا: اے ابوعبداللہ! کیا ایسے لوگ ہوں گے؟ انہوں نے کہا: ہاں!  
یہ خدا میں نے زمانہ جاہلیت میں ان کو دیکھا ہے ایک شخص  
ایک قبیلہ کی بکریاں چراتا تھا اسے کوئی نہ ملتا تو وہ ان کی باندی  
سے دہلی کرتا۔

میت پر جنت یا دوزخ کا ٹھکانا پیش کرنے  
عذاب قبر کے اثبات اور اس سے  
پناہ مانگنے کا بیان

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول  
اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص فوت ہو جائے تو  
اس پر صبح و شام اس کا ٹھکانہ پیش کیا جاتا ہے اگر وہ جنتی ہو تو  
جنتیوں کا اور دوزخی ہو تو دوزخ کا (ٹھکانہ پیش کیا جاتا ہے)  
اور (اس سے) کہا جاتا ہے: یہ تمہارا اس وقت ٹھکانا ہے حتیٰ کہ  
اللہ تعالیٰ تم کو قیامت کے دن اس ٹھکانے کی طرف اٹھائے گا۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ  
نے فرمایا: جب کوئی شخص فوت ہوتا ہے تو اس پر صبح اور شام اس  
کا ٹھکانا پیش کیا جاتا ہے اگر وہ اہل جنت میں سے ہو تو جنت  
اور اگر اہل دوزخ میں سے ہو تو اس پر دوزخ پیش کی جاتی ہے  
پھر کہا جاتا ہے: یہ تمہارا ٹھکانا ہے حتیٰ کہ قیامت کے دن تم کو  
اس کی طرف اٹھایا جائے۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ  
میں نے اس حدیث کو نبی ﷺ سے نہیں سنا لیکن مجھ سے



حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی ﷺ نے نجار کے ایک باغ میں اپنی ٹخمر پر سوار ہو کر چارہے تھے اور ہم بھی آپ کے ساتھ تھے اچانک وہ ٹخمر بدکی قریب تھا کہ وہ ٹخمر آپ کو گرا دیتی وہاں پر چھ پانچ یا چار قبریں تھیں (راوی نے بیان کیا کہ جریری نے اسی طرح کہا ہے) آپ نے فرمایا: ان قبر والوں کو کون جانتا ہے؟ ایک شخص نے کہا: میں جانتا ہوں، آپ نے فرمایا: یہ لوگ کب مرے تھے؟ اس نے کہا: یہ لوگ زمانہ شرک میں مرے تھے؟ آپ نے فرمایا: اس امت کی ان قبروں میں آزمائش کی جاتی ہے، اگر مجھے یہ خدشہ نہ ہوتا کہ تم لوگ اپنے مردے دفن کرنا چھوڑ دو گے تو میں اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کرتا کہ وہ تم کو وہ عذاب سنائے جو میں سن رہا ہوں، پھر آپ نے ہماری طرف متوجہ ہو کر فرمایا: دوزخ کے عذاب سے اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کرو، صحابہ نے کہا: ہم دوزخ کے عذاب سے اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کرتے ہیں، آپ نے فرمایا: قبر کے عذاب سے اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کرو، صحابہ نے کہا: ہم قبر کے عذاب سے اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کرتے ہیں، آپ نے فرمایا: ظاہری اور باطنی ہر قسم کے قتلوں سے اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کرو، صحابہ نے کہا: ہم ظاہری اور باطنی ہر قسم کے قتلوں سے اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کرتے ہیں، آپ نے فرمایا: دجال کے قتل سے اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کرو، صحابہ نے کہا: ہم دجال کے قتل سے اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کرتے ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اگر مجھے یہ خدشہ نہ ہوتا کہ تم مردوں کو دفن کرنا چھوڑ دو گے تو میں اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کرتا کہ وہ تم کو عذاب سنائے۔

حضرت ابو یوب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سورج غروب ہونے کے بعد باہر گئے، آپ نے ایک آواز سنی تو آپ نے فرمایا: یہود کو قبر میں عذاب ہو رہا ہے۔

وَأَخْبَرَنَا سَعِيدُ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ وَكَمْ أَشْهَدُهُ مِنَ النَّبِيِّ ﷺ وَلَكِنْ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ قَالَ بَيْنَمَا النَّبِيُّ ﷺ لَيْسَ حَابِطٌ لَيْسَى الشَّجَارِ عَلَى بَغْلَةٍ لَهُ وَنَحْنُ مَعَهُ إِذْ حَدَّثَتْ بِهِ لَكَادَتْ تَلْقِيهِ وَإِذَا أَكْبَرِيَّةٌ أَوْ خَمْسَةٌ أَوْ أَرْبَعَةٌ قَالَ كَذَا كَانَ يَقُولُ الْجُرَيْرِيُّ فَقَالَ مَنْ يَعْرِفُ أَصْحَابَ هَذِهِ الْأَقْبُرِ فَقَالَ رَجُلٌ أَنَا قَالَ فَمَتَى مَاتَ هَؤُلَاءِ قَالَ مَاتُوا لَيْسَى الْأَشْرَاكِ فَقَالَ إِنَّ هَذِهِ الْأُمَّةُ تَبْتَلِي لِي قُبُورَهَا فَلَوْ لَا أَنْ لَا تَدْفِنُوا لَدَعَوْتُ اللَّهَ أَنْ يُسْمِعَكُمْ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ الَّذِي أَسْمَعُ مِنْهُ كُمْ أَقْبَلَ عَلَيْنَا يُوْجِبُهُ فَقَالَ تَعَوَّذُوا بِاللَّهِ مِنْ عَذَابِ النَّارِ قَالُوا نَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ عَذَابِ النَّارِ فَقَالَ تَعَوَّذُوا بِاللَّهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ قَالُوا نَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ قَالَ تَعَوَّذُوا بِاللَّهِ مِنَ الْفِتَنِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ قَالُوا نَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الْفِتَنِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ قَالَ تَعَوَّذُوا بِاللَّهِ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَالِ قَالُوا نَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَالِ. مسلم بحجة الاشراف (۳۷۱۶)

۷۱۴۳- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَوْ لَا أَنْ لَا تَدْفِنُوا لَدَعَوْتُ اللَّهَ أَنْ يُسْمِعَكُمْ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ. مسلم بحجة الاشراف (۱۲۸۳)

۷۱۴۴- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبُو ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ كُلُّهُمْ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَوْنِ ابْنِ أَبِي جَحِيفَةَ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ جَمِيعًا عَنْ يَحْيَى

الْقَطَّانِ (وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي عَوْنُ بْنُ أَبِي جَحْفَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْبَرَاءِ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَعْدَ مَا غَرَبَتِ الشَّمْسُ فَسَمِعَ صَوْتًا لَقَالَ يَهُودٌ تَعَذَّبُ فِي قُبُورِهَا.

بخاری (۱۳۷۵) اسانی (۲۰۵۸)

۷۱۴۵- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حَمِيدٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مَحْمَدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ ﷺ إِنْ الْعَبْدَ إِذَا وُضِعَ فِي قَبْرِهِ وَتَوَلَّى عَنْهُ أَصْحَابُهُ إِنَّهُ لَيَسْمَعُ قُرْعَ نِعَالِهِمْ قَالَ يَا بَنِي مَلَكَانِ فَيَقْعِدَانِهِ فَيَقُولَانِ لَهُ مَا كُنْتَ تَقُولُ فِي هَذَا الرَّجُلِ قَالَ قَاتَمَا الْمُؤْمِنَ فَيَقُولُ أَشْهَدُ أَنَّهُ عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ قَالَ فَيَقَالَ لَهُ أَنْظِرْ إِلَى مَقْعِدِكَ مِنَ النَّارِ قَدْ أَبَدَكَ اللَّهُ بِهِ مَقْعِدًا مِنَ الْجَنَّةِ قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ ﷺ فَيَرَاهُمَا جَمِيعًا قَالَ قَتَادَةَ وَذِكْرُنَا أَنَّهُ يَفْسَحُ لَهُ فِي قَبْرِهِ سَبْعُونَ ذِرَاعًا وَيَمْلَأُ عَلَيْهِ خَضِرًا إِلَى يَوْمِ يُبْعَثُونَ.

اسانی (۲۰۴۹)

۷۱۴۶- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِنْهَالٍ الضَّرِيرُ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنْ الْمَيِّتَ إِذَا وُضِعَ فِي قَبْرِهِ إِنَّهُ لَيَسْمَعُ خَفَقَ نِعَالِهِمْ إِذَا انْقَهَرُوا.

بخاری (۱۳۷۴) ابوداؤد (۴۷۵۲-۳۳۳۱) اسانی (۲۰۴۸-۲۰۵۰)

۷۱۴۷- حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ زُرَّارَةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ (بِعْنِي ابْنُ عَطَاءٍ) عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِنْ الْعَبْدَ إِذَا وُضِعَ فِي قَبْرِهِ وَتَوَلَّى عَنْهُ أَصْحَابُهُ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ شَيْبَانَ عَنْ قَتَادَةَ.

سابقہ حوالہ (۷۱۴۶)

۷۱۴۸- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ عُثْمَانَ الْعَبْدِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب بندے کو اس کی قبر میں رکھا جاتا ہے اور اس کے اصحاب واپس چلے جاتے ہیں تو وہ بندہ ان کی جوتیوں کی آہٹ سنتا ہے، آپ نے فرمایا: اس کے پاس دو فرشتے آ کر اس کو بٹھاتے ہیں وہ اس سے کہتے ہیں کہ تم اس شخص کے متعلق (دنیا میں) کیا کہا کرتے تھے، اگر مومن ہوگا تو وہ کہے گا: میں گواہی دیتا ہوں کہ یہ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں، اس سے کہا جائے گا: تم دوزخ میں اپنے ٹھکانے کی طرف دیکھو اللہ تعالیٰ نے تمہارے اس ٹھکانے کو جنت میں ٹھکانے سے بدل دیا ہے، نبی ﷺ نے فرمایا: وہ شخص اپنے دونوں ٹھکانوں کو دیکھے گا، قنادہ نے یہ کہا کہ ہم سے یہ بیان کیا گیا ہے کہ اس کی قبر میں ستر گز وسعت کر دی جائے گی اور قیامت تک کے لیے اس کی قبر میں نعمتیں بھر دی جائیں گی۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب میت کو قبر میں رکھا جاتا ہے تو وہ لوگوں کے واپس جاتے وقت ان کی جوتیوں کی آواز سنتا ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب بندے کو قبر میں رکھا جاتا ہے اور اس کے اصحاب واپس چلے جاتے ہیں۔ اس کے بعد حسب سابق روایت ہے۔

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ مومنین کو دنیا کی زندگی اور

عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ بَيَّتُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ قَالَ نَزَلَتْ لِي عَذَابِ الْقَبْرِ لِيَقَالَ لَهُ مَنْ رَبُّكَ لِيَقُولَ رَبِّي اللَّهُ وَنَبِيِّ مُحَمَّدٍ ﷺ (لَذَلِكَ قَوْلُهُ عَزَّ وَجَلَّ بَيَّتُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَلِي فِي الْآخِرَةِ.

بخاری (۱۳۶۹-۴۶۹۹) ابوداؤد (۴۷۵۰) الترمذی (۳۱۲۰)

النسائی (۲۰۵۶) ابن ماجہ (۴۲۶۹)

۷۱۴۹- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْشَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ تَالِيحٍ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ (بِعُسْتُونَ ابْنِ مَهْدِيٍّ) عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ بَيَّتُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَلِي فِي الْآخِرَةِ قَالَ نَزَلَتْ لِي عَذَابِ الْقَبْرِ.

النسائی (۲۰۵۵)

۷۱۵۰- حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْفَوَارِسِيُّ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا بُدَيْلٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ إِذَا عَجَزَتْ رُوحُ الْمُؤْمِنِ تَلْقَاهَا مَلَكَانِ يَضِعُهَا لَهَا قَالَ حَمَادٌ لَدَّ كَرَمٍ مِنْ طَيْبٍ رِيحِهَا وَذَكَرَ الْمِسْكَ قَالَ وَيَقُولُ أَهْلُ السَّمَاءِ رُوحُ طَيْبَةٌ جَاءَتْ مِنْ قِبَلِ الْأَرْضِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ وَعَلَى جَسَدِكَ كُنْتَ تَعْمُرُ بِهِ فَيَنْطَلِقُ بِهِ إِلَى رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ يَقُولُ انْطَلِقُوا بِهِ إِلَى أَبِيهِ الْأَجَلِ قَالَ لِأَنَّ الْكَلْبَ إِذَا عَجَزَتْ رُوحُهُ قَالَ حَمَادٌ وَذَكَرَ مِنْ نَبِيهَا وَذَكَرَ لَعْنًا وَيَقُولُ أَهْلُ السَّمَاءِ رُوحُ خَبِيثَةٌ جَاءَتْ مِنْ قِبَلِ الْأَرْضِ قَالَ لِيَقَالَ انْطَلِقُوا بِهِ إِلَى أَبِيهِ الْأَجَلِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَرَدَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ رَنْطَةً كَانَتْ عَلَيْهِ عَلَى آتِفِهِ هَكَذَا. سلم بن عبد الرحمن الاشراف (۱۳۵۶۸)

۷۱۵۱- حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ سَلَيْطٍ الْهَلَبِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُهَيَّبِ وَهْنُ كَابِثٌ قَالَ قَالَ قَالَ أَنَسٌ كُنْتُ

آخرت میں قول ثابت (کلمہ طیبہ) پر ثابت قدم رکھتا ہے یہ آیت عذاب قبر کے متعلق نازل ہوئی ہے اس سے کہا جائے گا: تیرا رب کون ہے؟ وہ کہے گا: میرا رب اللہ ہے اور میرے نبی محمد (ﷺ) ہیں اور یہ اللہ عزوجل کے اس قول کی تفسیر ہے: ”اللہ تعالیٰ مومنین کو دنیا اور آخرت کی زندگی میں قول ثابت (کلمہ طیبہ) پر ثابت قدم رکھتا ہے۔“

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ”اللہ تعالیٰ مومنین کو دنیا کی زندگی اور آخرت میں قول ثابت پر ثابت قدم رکھتا ہے۔“ یہ آیت عذاب قبر کے متعلق نازل ہوئی ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب مومن کی روح نکلتی ہے تو فرشتے اس کو لے کر اوپر چڑھتے ہیں حماد نے کہا: انہوں نے اس کی روح کی خوشبو اور مشک کا ذکر کیا اور کہا کہ آسمان والے کہتے ہیں کہ پاکیزہ روح ہے جو زمین کی طرف سے آئی ہے اے روح اللہ تعالیٰ تیری اور تیرے اس جسم کی مغفرت کرے جس کو تو آباد رکھتی تھی پھر اس روح کو اس کے رب عزوجل کے پاس لے جایا جائے گا اللہ تعالیٰ فرمائے گا: اس کو آخرت کے لیے لے جاؤ حضرت ابو ہریرہ نے کہا: جب کافر کی روح نکلتی ہے۔ حماد کہتے ہیں: انہوں نے اس کی بدبو اور اس کی لعنت کا ذکر کیا تو آسمان والے کہتے ہیں کہ یہ خبیث روح ہے جو زمین کی طرف سے آئی ہے انہوں نے کہا: پھر کہا جائے گا: اس کو آخرت کے لیے لے جاؤ حضرت ابو ہریرہ نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے کافر کے جسم کی بدبو ظاہر کرنے کے لیے اپنی چادر کا پلو اس طرح ناک پر رکھا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ مکہ اور مدینہ کے درمیان



میں تھے، ہم نے ہلال کو دیکھا، میں تیز نظر کا شخص تھا، میں نے چاند کو دیکھ لیا، میرے علاوہ اور کسی کو یہ زعم نہیں تھا کہ اس نے چاند کو دیکھ لیا ہے، حضرت انس نے کہا: پھر میں حضرت عمر سے کہنے لگا: کیا آپ چاند کو نہیں دیکھتے؟ وہ چاند کو نہیں دیکھ رہے تھے، حضرت عمر نے کہا: میں عنقریب چاند کو دیکھوں گا، جب میں بستر پر لیٹا ہوا ہوں گا، پھر حضرت عمر نے ہم سے اہل بدر کا واقعہ بیان کرنا شروع کر دیا۔ انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ جنگ بدر سے ایک دن پہلے ہمیں (کفار) بدر کے گرنے کی جگہیں دکھا رہے تھے، آپ فرما رہے تھے: انشاء اللہ کل فلاں یہاں گرے گا، حضرت عمر نے کہا: اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق دے کر بھیجا ہے، رسول اللہ ﷺ نے ان کے گرنے کی جو جگہ بتائی تھی وہ اس حد سے بالکل متجاوز نہیں ہوئے، حضرت عمر نے کہا: پھر ان (کی لاشوں) کو اوپر تلے کنویں میں ڈال دیا گیا، پھر رسول اللہ ﷺ ان کے پاس گئے اور فرمایا: اے فلاں بن فلاں! اور اے فلاں بن فلاں! کیا تم نے اللہ اور اس کے رسول کے کیے ہوئے وعدہ کو حق پایا؟ کیونکہ میں نے اللہ کے کیے وعدے کو حق پایا۔ حضرت عمر نے کہا: یا رسول اللہ! آپ ان جسموں سے کیسے بات کر رہے ہیں جن میں روحمیں نہیں ہیں، آپ نے فرمایا: میں جو کچھ کہہ رہا ہوں تم اس کو ان سے زیادہ سننے والے نہیں ہو، البتہ وہ میری بات کا کوئی جواب دینے کی طاقت نہیں رکھتے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے تین دن تک بدر کے مقتولین کو رہنے دیا، پھر آپ گئے اور ان کے پاس کھڑے ہوئے، آپ نے ان کو ندا کی اور فرمایا: اے ابو جہل بن ہشام! اے امیہ بن خلف! اے عتبہ بن ربیعہ! اے شیبہ بن ربیع! کیا تم نے اپنے رب کے کیے ہوئے وعدہ کو حق نہیں پایا؟ کیونکہ میں نے اپنے رب کے کیے ہوئے وعدہ کو حق پایا ہے۔ حضرت عمر نے نبی ﷺ کا یہ ارشاد سن کر کہا: یا رسول اللہ! یہ لوگ کیسے سینس گئے اور کس طرح جواب دیں گے حالانکہ یہ تو مردہ ہیں؟ آپ نے فرمایا: اس

مَعَ عَمَرَ ح وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ قُرُوحَ (وَاللَّفْظُ لَهُ) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنَّا مَعَ عُمَرَ بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ فَنَرَاهُ يَنُوءُ الْهَلَالَ وَحَسُنْتُ رَجُلًا حَلِيدَ الْبَصَرِ فَرَأَيْتُهُ وَلَيْسَ أَحَدٌ يَزْعُمُ أَنَّهُ رَأَاهُ غَيْرِي قَالَ فَجَعَلْتُ أَقُولُ لِعُمَرَ أَمَا تَرَاهُ فَجَعَلَ لَا يَرَاهُ قَالَ يَقُولُ عُمَرُ سَأَرَاهُ وَأَنَا مُسْتَلْقِي عَلَى فِرَاشِي ثُمَّ أَنشَأَ يَحَدِّثُنَا عَلَى أَهْلِ بَدْرٍ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَرِينَا مَصَارِعَ أَهْلِ بَدْرٍ بِالْأَمْسِ يَقُولُ هَذَا مَصْرَعُ فَلَانَ غَدًا إِنْ شَاءَ اللَّهُ قَالَ فَقَالَ عُمَرُ لَوْ الَّذِي بَعَثَهُ بِالْحَقِّ مَا أَخْطَرُوا الْحَدُودَ الَّتِي حَدَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَ فَجَعِلُوا لِي بِئْسَ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ فَاَنْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حَتَّى انْتَهَى إِلَيْهِمْ فَقَالَ يَا فَلَانَ بْنَ فَلَانَ وَيَا فَلَانَ بْنَ فَلَانَ هَلْ وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَكُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ حَقًّا قَالَتِي قَدْ وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَنِي اللَّهُ حَقًّا قَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ تَكَلِّمُ أَجْسَادًا لَا أَرْوَاحَ فِيهَا قَالَ مَا أَنْتُمْ بِأَسْمَعِ لِمَا أَقُولُ مِنْهُمْ غَيْرَ أَنَّهُمْ لَا يَسْتِطِيعُونَ أَنْ يَرُدُّوا عَلَيَّ شَيْئًا. (السنن ۲۰۷۳)

۷۱۵۲- حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ تَرَكَ كَفْلِي بَدْرٍ فَلَمَّا كُنْتُ أَنَا هُمْ فَقَامَ عَلَيْهِمْ فَنَادَاهُمْ فَقَالَ يَا أَبَا جَهْلٍ يَا هِشَامُ يَا أُمَيَّةَ ابْنَ حَلْفٍ يَا عَتْبَةَ بْنَ رَبِيعَةَ يَا شَيْبَةَ بْنَ رَبِيعَةَ أَلَيْسَ قَدْ وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَكُمُ اللَّهُ حَقًّا قَالَتِي قَدْ وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَنِي رَبِّي حَقًّا فَسَمِعَ عُمَرُ قَوْلَ النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ بَسْمَعُوا وَأَنَّى يُجِيبُونَ وَقَدْ جِئْتُمْ قَالُوا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا أَنْتُمْ بِأَسْمَعِ لِمَا أَقُولُ مِنْهُمْ وَلَكِنَّهُمْ لَا يَقْدِرُونَ أَنْ يُجِيبُوا ثُمَّ أَمَرَهُمْ فَسُجِّبُوا

ذات کی قسم جس کے قبضہ و قدرت میں میری جان ہے، تم میری بات کو ان سے زیادہ سننے والے نہیں ہو، لیکن وہ جواب دینے کی طاقت نہیں رکھتے، پھر آپ نے ان کو بدر کے کنویں میں ڈالنے کا حکم دیا۔

حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جنگ بدر کے دن جب نبی ﷺ فتح یاب ہو گئے تو آپ نے میں سے زیادہ قریش کے سرداروں کو گھسیٹ کر بدر کے کنوؤں میں سے ایک کنویں میں پھینکنے کا حکم دیا، روح کی روایت میں چوبیس کا ذکر ہے، باقی حدیث حضرت انس کی روایت کی طرح ہے۔

فَالْقُرَآئِنِ قَلْبِیْ بَدْرِ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۳۷۲)

۷۱۵۳- حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ حَمَّادٍ الْمَعْنِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ قَنَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَلِيمٍ حَدَّثَنَا رُوْحُ بْنُ عِبَادَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَنَادَةَ قَالَ ذَكَرْنَا لَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمَ بَدْرٍ وَظَهَرَ عَلَيْهِمْ نَبِيُّ اللَّهِ ﷺ أَمَرَ بِضَعْفِ وَ عِشْرِينَ رَجُلًا وَرُوْحُ بْنُ عَرُوبَةَ رُوْحُ بْنُ عَرُوبَةَ وَ عِشْرِينَ رَجُلًا مِنْ صُنَادِيدِ قُرَيْشٍ فَالْقُرَآئِنِ طَلُوْتِي مِّنْ أَطْوَأِ بَدْرِ وَ سَأَى الْحَدِيثُ بِمَعْنَى حَدِيثِ قَلْبِیْ عَنْ أَنَسِ.

بخاری (۳۹۷۶) ابوداؤد (۲۶۹۵) الترمذی (۱۵۵۱)

### ۱۸- بَابُ اثْبَاتِ الْحِسَابِ

۷۱۵۴- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ جَمِيعًا عَنْ إِسْمَاعِيلَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِي يُوْسُفَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ مَحْسُوبٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَذِبَتْ لَقَلْتُ أَلَيْسَ قَدْ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يُسْمَرًا فَقَالَ لَيْسَ ذَاكَ الْحِسَابُ إِنَّمَا ذَاكَ الْعَرْضُ مَنْ نُورِقَشَ الْحِسَابَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَذِبَ.

بخاری (۴۹۳۹-۶۵۳۷) الترمذی (۲۳۳۷) م

۷۱۵۵- حَدَّثَنِي أَبُو التَّرْبِيعِ الْعَتَكِيُّ وَ أَبُو كَامِلٌ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ يَحْيَى الْإِسْتَاذُ نَحْوَهُ.

سابقہ حوالہ (۷۱۵۴)

۷۱۵۶- وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بَشِيرٍ بْنُ الْحَكِيمِ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى (بِعْنَى ابْنِ سَعِيدِ الْقَطَّانِ) حَدَّثَنَا أَبُو يُوْسُفَ الْقَشِيرِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَيْسَ أَحَدٌ يُحَاسَبُ إِلَّا هَلَكَ

### حساب، محاسبہ اور احتساب

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس سے قیامت کے دن حساب لیا گیا وہ عذاب میں مبتلا ہو گیا، میں نے عرض کیا: کیا اللہ تعالیٰ نے یہ نہیں فرمایا: ان سے عنقریب آسان حساب لیا جائے گا؟ آپ نے فرمایا: یہ محاسبہ نہیں ہے، یہ تو حساب کے لیے پیش ہونا ہے، جس سے قیامت کے دن حساب میں مناقشہ کیا جائے گا اس کو عذاب دیا جائے گا۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس شخص سے بھی محاسبہ ہوگا وہ ہلاک ہوگا، میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! کیا اللہ تعالیٰ نے یہ نہیں فرمایا کہ آسان حساب ہوگا؟ آپ نے فرمایا: یہ تو حساب کے لیے پیش ہونے کا

ذکر ہے، لیکن جس سے حساب میں مناقشہ ہوگا وہ ہلاک ہو جائے گا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس شخص سے حساب میں مناقشہ کیا جائے گا وہ ہلاک ہو جائے گا۔

قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَيْسَ اللَّهُ يَقُولُ حِسَابًا تَبِيرًا قَالَ ذَاكَ الْعَرَضُ وَالرِّكْنُ مَنْ تَوَلَّى الْحِسَابَ هَلَكَ.

بخاری (۴۹۳۹-۶۵۳۲)

۷۱۵۷- وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بَشِيرٍ حَدَّثَنِي يَحْيَى (وَهُوَ الْكُفَّانُ) عَنْ عُمَانَ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنِ ابْنِ أَبِي مَلِكَةَ عَنْ عَلِيَّةَ عِنَ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ تَوَلَّى الْحِسَابَ هَلَكَ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ يُونُسَ.

بخاری (۴۹۳۹-۶۵۳۲-۶۵۳۶-۶۵۳۷) الترمذی (۳۳۳۷-۲۴۲۶)

(۲۴۲۶-۳۳۳۷)

موت کے وقت اللہ تعالیٰ سے  
حسن ظن رکھنے کا حکم

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کی وفات سے تین دن پہلے آپ کو یہ فرماتے ہوئے سنا: تم میں سے ہر شخص اس حال میں مرے کہ وہ اللہ کے ساتھ حسن ظن رکھتا ہو۔

۱۹- بَابُ الْأَمْرِ بِحَسَنِ الظَّنِّ  
بِاللَّهِ تَعَالَى عِنْدَ الْمَوْتِ

۷۱۵۸- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ زَكْرِيَاءَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ قَبْلَ وَفَاتِهِ بِثَلَاثِ يَوْمَاتٍ يَقُولُ لَا يَمُوتَنَّ أَحَدُكُمْ إِلَّا وَهُوَ يُحْسِنُ بِاللَّهِ الظَّنَّ.

ابوداؤد (۳۱۱۳) ابن ماجہ (۴۱۶۷)

امام مسلم نے اس حدیث کی تین سندیں ذکر کیں۔

۷۱۵۹- وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى ابْنُ يُونُسَ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ كُلَّهُمْ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مَفْلُوحًا. سابقہ حوالہ (۷۱۵۸)

حضرت جابر بن عبد اللہ انصاری رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی وفات سے تین دن پہلے آپ کو یہ فرماتے ہوئے سنا: تم میں سے ہر شخص اس حال پر مرے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ حسن ظن رکھتا ہو۔

۷۱۶۰- وَحَدَّثَنِي أَبُو دَاوُدَ سَلِيمَانَ بْنُ مَعْبُدٍ حَدَّثَنَا أَبُو التَّعْمَانِ عَزَّامٌ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا وَاصِلٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَبْلَ مَوْتِهِ بِثَلَاثَةِ أَيَّامٍ يَقُولُ لَا يَمُوتَنَّ أَحَدُكُمْ إِلَّا وَهُوَ يُحْسِنُ الظَّنَّ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۲۹۹۴)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ہر بندے کو اسی (نیت یا عقیدہ) پر اٹھایا جائے گا جس پر اس کو موت آئی تھی۔

۷۱۶۱- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَ عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ يَمُوتُ كُلُّ عَبْدٍ عَلَى مَا مَاتَ



عَلِيُّ بْنُ مَاجَةَ (۴۳۰)

ایک اور سند کے ساتھ نبی ﷺ سے یہ حدیث مروی ہے اور اس میں یہ لفظ نہیں ہے کہ ”میں نے سنا“۔

۷۱۶۲- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ نَالِيَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَ قَالَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ وَلَمْ يَقُلْ سَمِعْتُ. سَاهِدَةَ حَمَالَةَ (۷۱۶۱)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جب اللہ تعالیٰ کسی قوم پر عذاب بھیجنے کا ارادہ کرتا ہے تو وہ عذاب اس تمام قوم پر آتا ہے پھر لوگوں کو اپنے اپنے اعمال کے مطابق اٹھایا جاتا ہے۔

۷۱۶۳- وَحَدَّثَنِي حَزْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التَّجِيبِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي حَمْرَةَ بِنْتُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ إِذَا أَرَادَ اللَّهُ بِقَوْمٍ عَذَابًا أَصَابَ الْعَذَابَ مَنْ كَانَ فِيهِمْ لَمْ يَبْعَثُوا عَلَى أَعْمَالِهِمْ.

بخاری (۷۱۰۸)

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے  
فتنوں اور علامات قیامت

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
۵۲- كِتَابُ الْفِتَنِ وَأَشْرَاطِ  
السَّاعَةِ

کا بیان  
دیوار یا جوج ماجوج کے کھلنے اور فتنوں  
کے قریب آگنے کا بیان

۱- بَابُ اقْتِرَابِ الْفِتَنِ وَفَتْحِ رَدْمِ  
يَا جُوجَ وَمَا جُوجَ

حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ اپنی نیند سے بیدار ہوئے تو آپ یہ فرما رہے تھے: لا اله الا الله عرب اس شرک و ہجرت سے ہلاک ہو گئے جو اب قریب آ پہنچا ہے آج یا جوج ماجوج کی دیوار اتنی کھل گئی ہے سفیان نے اپنے ہاتھ سے دس کا عدد بانڈھا میں نے کہا: یا رسول اللہ! کیا ہم ہلاک ہو جائیں گے حالانکہ ہم میں صالحین موجود ہیں؟ آپ نے فرمایا: ہاں! جب خبیثوں کی کثرت ہوگی۔

۷۱۶۴- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْقَائِدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ جَمْعِيٍّ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ اسْتَقْبَلَ مِنْ تَوْبِهِ وَهُوَ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَيُلُكُّ لِلْعَرَبِ مِنْ شَرِّ قَدِ اقْتَرَبَ لَيْسَ الْيَوْمَ مِنْ رَدْمِ يَأْجُوجَ وَمَا جُوجَ مِثْلَ هَذِهِ وَعَقَدَ سُفْيَانُ بِيَدِهِ عَشْرَةَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنهْلِكُ وَفِينَا الصَّالِحُونَ قَالَ نَعَمْ إِذَا اكْتَرَّ الْخَبَثُ.

بخاری (۲۳۴۶-۳۵۹۸-۷۰۵۹-۷۱۳۵) الترمذی (۲۱۸۷)

ابن ماجہ (۳۹۵۳)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

۷۱۶۵- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَ سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو وَالْأَشْعَثِيُّ وَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَ زَادُوا فِي الْإِسْنَادِ عَنْ سُفْيَانَ لَقَالُوا عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ حَبِيبَةَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ جَمْعِيٍّ. سَاهِدَةَ حَمَالَةَ (۷۱۶۴)

حضرت ام حبیبہ بنت ابی سفیان رضی اللہ عنہما بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ کی زوجہ حضرت ام المومنین زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا نے کہا: ایک دن رسول اللہ ﷺ گھبرائے ہوئے نکلے اس وقت آپ کا چہرہ سرخ ہو رہا تھا آپ فرما رہے تھے: لا الہ الا اللہ! عرب اس شرکی وجہ سے ہلاک ہو گئے جو اب قریب آ پہنچا ہے، آج یا جوج ماجوج کی دیوار اتنی کھل گئی ہے آپ نے انگوٹھے اور شہادت کی انگلی سے حلقہ بنا کر دکھایا، میں نے کہا: یا رسول اللہ! کیا ہم ہلاک ہو جائیں گے حالانکہ ہم میں صالحین موجود ہیں؟ آپ نے فرمایا: ہاں! جب خبیثوں کی کثرت ہو جائے گی۔

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں بیان کیں۔

۷۱۶۶- حَدَّثَنِي حَرَمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ بِنْتَ أَبِي سَلْفِيَانَ أَخْبَرَتْهَا أَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ جَحْشِ رَوْحِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَتْ تَخْرَجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَوْمًا فَنَزَعَا مُحْتَمِرًا وَجْهَهُ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَيُلِّقُ لِلْعَرَبِ مِنْ شَرِّ قَدِ افْتَرَبَ فَيُتَخِ الْيَوْمَ مِنْ رَذِيمِ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ مِثْلَ هَذِهِ وَحَلَقَى بِإِصْبَعِهِ الْإِبْهَامَ وَالْيَمِينِي تَلِيهَا قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَهْلِكُ وَبَيْنَا الصَّالِحُونَ قَالَ نَعَمْ إِذَا كَثُرَ النَّعْتُ.

سابقہ حوالہ (۷۱۶۴)

۷۱۶۷- وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبٍ بْنُ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عَقِيلُ بْنُ خَالِدٍ ح وَحَدَّثَنَا عُمَرُو الثَّالِثُ حَدَّثَنَا يَغْفَرُ بْنُ إِبرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحِ كِلَاهِمَا عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِمِثْلِ حَدِيثِ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِإِسْنَادِهِ. سابقہ حوالہ (۷۱۶۴)

۷۱۶۸- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ طَارِسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ فَيُتَخِ الْيَوْمَ مِنْ رَذِيمِ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ مِثْلَ هَذِهِ وَعَقَدَ وَهْبُ بِيَدِهِ يَسْمِينًا.

بخاری (۷۱۳۶-۳۳۴۷)

## ۲- بَابُ الْخَسْفِ بِالْجَيْشِ الَّذِي يَوْمَ الْبَيْتِ

۷۱۶۹- حَدَّثَنَا قَتِيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَ أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَ إِسْحَاقُ بْنُ إِبرَاهِيمَ (وَاللَّفْظُ لِقَتِيْبَةَ) قَالَ إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْأَخْرَانِ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رَفِيعٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْقَبِيْطِيِّ قَالَ دَخَلَ الْحَارِثُ بْنُ أَبِي رَبِيعَةَ وَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَفْوَانَ وَ أَنَا مَعَهُمَا عَلَى أُمَّ سَلَمَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ فَسَأَلَاهَا عَنِ الْجَيْشِ الَّذِي يَخْسَفُ بِهِ وَ كَانَ ذَلِكَ فِي أَيَّامِ ابْنِ الزُّبَيْرِ فَقَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَعُوذُ عَائِدٌ بِالْبَيْتِ فَيَبْعَثُ إِلَيْهِ بَعْتُ فَاذَا كَانُوا يَبْنِدُ آءِ مِنْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: آج یا جوج ماجوج کی دیوار اتنی کھل گئی ہے وہیب نے اپنی انگلی سے نوے کا عقد بنا کر دکھلایا۔

## بیت اللہ شریف کا قصد کرنے والے لشکر کو زمین میں دھنسا دیا جائے گا

عبید اللہ بن قطیبہ بیان کرتے ہیں کہ حارث بن ابی ربیعہ اور عبد اللہ بن صفوان اور میں ام المومنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے ان دونوں نے آپ سے اس لشکر کے متعلق سوال کیا جس کو زمین میں دھنسا دیا جائے گا یہ حضرت عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما کی خلافت کا زمانہ تھا ام المومنین نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا: ایک پناہ لینے والا بیت اللہ کی پناہ لے گا اس کی طرف ایک لشکر بھیجا جائے گا جب وہ لشکر ہموار زمین میں پہنچے گا تو اس کو

زمین میں دھنسا دیا جائے گا' میں نے پوچھا: یا رسول اللہ! جو اس لشکر میں زبردستی بھیجا گیا ہو؟ آپ نے فرمایا: اس کو بھی دھنسا دیا جائے گا لیکن قیامت کے دن اس کو اس کی نیت پر اٹھایا جائے گا' ابو جعفر نے کہا: وہ مدینہ کا میدان ہے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی اس میں ہے: میں ابو جعفر سے ملا میں نے کہا: ام المومنین نے تو زمین کا ایک میدان کہا تھا' ابو جعفر نے کہا: یہ خدا! وہ مدینہ منورہ کا میدان ہے۔

الْأَرْضِ خُصِفَ بِهِمْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَكَيْفَ يَمُنُّ كَمَا كَانَ كَارِهَا قَالَ يُخَسَفُ بِهِ مَعَهُمْ وَلَكِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى رِجْلَيْهِ وَقَالَ أَبُو جَعْفَرٍ هِيَ بَيْتَاءُ الْمَدِينَةِ. (ابوداؤد (۴۲۸۹))

۷۱۷۰- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزُ بْنُ رُفَيْعٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَرَأَى حَدِيثَهُ قَالَ لَقَبْتُ أَبَا جَعْفَرٍ فَقُلْتُ إِنَّهَا لَأَمَّا قَالَتْ بَيْتَاءُ مِنَ الْأَرْضِ فَقَالَ أَبُو جَعْفَرٍ كَلًّا وَاللَّهِ إِنَّهَا لَبَيْتَاءُ الْمَدِينَةِ.

سابقہ حوالہ (۷۱۶۹)

۷۱۷۱- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ النَّالِدِ وَابْنُ أَبِي عَمْرٍو (وَاللَّفْظُ لِعَمْرٍو) قَالَا حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عُثَيْبَةَ عَنْ أُمِّهِ بْنِ صَفْوَانَ سَمِعَ جَدَّهُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ صَفْوَانَ يَقُولُ أَخْبَرْتَنِي حَفْصَةُ أَنَّهَا سَمِعَتْ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ لَيُؤَمَّرَنَّ هَذَا الْبَيْتَ جَيْشٌ يُسْرُونَهُ حَتَّى إِذَا كَانُوا بِبَيْتَاءَ مِنَ الْأَرْضِ يُخَسَفُ بِأَوْسَطِهِمْ وَيُنَادِي أَوْلَهُمْ أَيْحَرَهُمْ كَمْ يُخَسَفُ بِهِمْ فَلَا يُنْفَى إِلَّا الشَّرِيبَةُ الْوَلِيُّ يُخْرِسُ عَنْهُمْ لَقَالَ رَجُلٌ أَشْهَدُ عَلَيْكَ أَنْكَ لَمْ تَكْذِبْ عَلَيَّ حَفْصَةَ وَأَشْهَدُ عَلَيَّ حَفْصَةَ أَنَّهَا لَمْ تَكْذِبْ عَلَيَّ النَّبِيِّ ﷺ. (السنن (۲۸۷۹))

حضرت ام المومنین حفصہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ لڑمائی ہوئے سنا ہے: اس بیت سے لڑنے کے ارادہ سے ایک لشکر روانہ ہوگا' حتیٰ کہ جب وہ زمین کے ایک میدان میں پہنچے گا تو اس لشکر کے درمیانی حصہ کو زمین میں دھنسا دیا جائے گا اور پہلے حصہ والے آخری حصہ والے کو پکاریں گے' پھر ان کو بھی دھنسا دیا جائے گا' پھر صرف وہ شخص باقی رہ جائے گا جو بھاگ کر ان کی اطلاع دے گا' ایک شخص نے کہا: میں گواہی دیتا ہوں کہ تم نے حضرت ام المومنین حفصہ پر جھوٹ نہیں باندھا اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت ام المومنین حفصہ نے رسول اللہ ﷺ پر جھوٹ نہیں باندھا۔

حضرت ام المومنین رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک قوم اس بیت یعنی کعبہ میں پناہ لے گی' ان کے ساتھ لشکر ہوگا' عدوی قوت ہوگی نہ ساز و سامان ہوگا' ان سے لڑنے کے لیے ایک لشکر بھیجا جائے گا حتیٰ کہ جب وہ زمین کے ایک میدان میں پہنچیں گے تو ان کو زمین میں دھنسا دیا جائے گا' یوسف کہتے ہیں کہ ان دنوں اہل شام کا لشکر مکہ کی طرف روانہ ہو رہا تھا' عبد اللہ بن صفوان نے کہا: یہ خدا! یہ وہ لشکر نہیں ہے' زید نے کہا: مجھے ام المومنین سے یہ حدیث یوسف کی روایت کی طرح پہنچی ہے اور اس میں عبد اللہ بن صفوان کے بیان کیے ہوئے لشکر کا ذکر نہیں ہے۔

۷۱۷۲- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ بِنِ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَبِي أَنَسَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ الْعَامِرِيِّ عَنْ يُونُسَ بْنِ مَاهِيكٍ أَخْبَرْتَنِي عَبْدَ اللَّهِ بْنَ صَفْوَانَ عَنْ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ سَيُؤَدُّ بِهَذَا الْبَيْتِ بَعْضُ كَعْبَةَ قَوْمٍ لَيْسَتْ لَهُمْ مَنَعَةٌ وَلَا عُدَّةٌ وَلَا عُدَّةٌ يَبْعَثُ إِلَيْهِمْ جَيْشٌ حَتَّى إِذَا كَانُوا بِبَيْتَاءَ مِنَ الْأَرْضِ خُصِفَ بِهِمْ قَالَ يُونُسُ وَأَهْلُ الشَّامِ يَوْمَئِذٍ يَسِيرُونَ إِلَى مَكَّةَ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَفْوَانَ أَمَا وَاللَّهِ مَا هُوَ بِهَذَا الْجَيْشِ قَالَ زَيْدٌ وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ الْعَامِرِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ عَنِ



الْحَارِثِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ عَنِ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ بِمَثَلِ حَدِيثِ  
يُوسُفَ بْنِ مَاهِكٍ غَيْرَ أَنَّهُ لَمْ يَدْكُرْ فِيهِ الْجَيْشَ الَّذِي  
ذَكَرَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَفْوَانَ. سابقہ حوالہ (۷۱۷۱)

۷۱۷۳- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ  
مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْفَضْلِ الْحَدَّادِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ  
زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ عَيْتَ رَسُولِ  
اللَّهِ ﷺ فِي مَسَامِهِ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ صَنَعْتَ شَيْئًا فِي  
مَسَامِكَ لَمْ تَكُنْ تَفْعَلُهُ لِقَالَ الْعَجَبُ إِنَّ نَأْسًا مِنْ أُمَّتِي  
يَكْرَهُونَ بِالنَّبِيِّ بِرَجُلٍ مِنْ قُرَيْشٍ قَدْ لَجَأَ بِالنَّبِيِّ حَتَّى إِذَا  
كَانُوا بِالْبَيْدَاءِ خِيفَ بِهِمْ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الطَّرِيقَ  
قَدْ يَجْمَعُ النَّاسَ قَالَ نَعَمْ فِيهِمُ الْمُنْتَبِضُ وَالْمَجْبُورُ  
وَابْنُ السَّبِيلِ يَهْلِكُونَ مَهْلِكًا وَاحِدًا وَيَصُدُّونَ مَصَادِرَ  
شَيْءٍ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ عَلَى رِيَابِهِمْ. مسلم، جزء الاشراف (۱۶۱۹۲)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ  
ﷺ نے نیند میں اپنے ہاتھ پیر ہلائے، ہم نے عرض کیا: یا  
رسول اللہ! آپ نے نیند میں وہ کام کیا جو آپ پہلے نہیں کرتے  
تھے؟ آپ نے فرمایا: تعجب ہے میری امت کے کچھ لوگ قریش  
کے ایک شخص (کو پکڑنے) کے لیے بیت اللہ کا قصد کریں گے  
جس نے بیت اللہ میں پناہ لی ہوئی ہوگی، حتیٰ کہ جب وہ  
میدان میں پہنچیں گے تو ان کو زمین میں رھنسا دیا جائے گا، ہم  
نے کہا: یا رسول اللہ! راستہ میں تو سب لوگ جمع ہوتے ہیں  
آپ نے فرمایا: ہاں! ان میں با اختیار مجبور اور مسافر بھی ہوں  
گے وہ سب ایک ساتھ ہلاک ہو جائیں گے پھر اللہ تعالیٰ ان  
کی نیتوں کے اعتبار سے ان کو الگ الگ اٹھائے گا۔

بارش کی طرح فتنوں کے واقع

ہونے کا بیان

حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ  
مدینہ منورہ کے قلعوں میں سے بعض قلعوں پر چڑھے پھر فرمایا:  
کیا تم وہ دیکھ رہے ہو جو میں دیکھ رہا ہوں؟ میں فتنوں کے  
گرنے کی جگہوں کو اس طرح دیکھ رہا ہوں جس طرح تمہارے  
گھروں میں بارش کے قطرے گرنے کی جگہیں ہوتی  
ہیں۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی۔

۳- بَابُ نَزْوِلِ الْفِتَنِ كَمَا وَقِعِ

الْقَطْرِ

۷۱۷۴- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرُو النَّاقِدُ  
وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عَمْرٍو (وَاللَّفْظُ لِابْنِ أَبِي  
شَيْبَةَ) قَالَ إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْأَخْرَوَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ  
بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ عُرْوَةَ عَنِ أَسَامَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ  
أَشْرَفَ عَلَى أُطَمٍ مِنْ أُطَامِ الْمَدِينَةِ ثُمَّ قَالَ هَلْ تَرَوْنَ مَا  
أَرَى إِنِّي لَأَرَى مَوَاقِعَ الْفِتَنِ خِلَالَ بَيْتِكُمْ كَمَا وَقِعِ  
الْقَطْرِ. البخاری (۱۸۷۸-۲۴۶۷-۳۵۹۷-۷۰۶۰)

۷۱۷۵- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حَمِيدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ  
أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ.

سابقہ حوالہ (۷۱۷۴)

۷۱۷۶- حَدَّثَنَا عَمْرُو النَّاقِدُ وَالْحَسَنُ الْحَلَوَانِيُّ وَ  
عَبْدُ بْنُ حَمِيدٍ قَالَ عَبْدُ أَخْبَرَنِي وَقَالَ الْأَخْرَانِيُّ حَدَّثَنَا  
بِعَقُوبٍ (وَهُوَ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ) حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول  
اللہ ﷺ نے فرمایا: عنقریب فتنے برپا ہوں گے ان میں بیٹھنے  
والا کھڑے ہونے والے سے بہتر ہوگا اور کھڑا ہونے والا چلنے

والے سے بہتر ہوگا اور چلنے والا دوڑنے والے سے بہتر ہوگا جو ان فتنوں کو دیکھے گا وہ فتنے اس کو دیکھ لیں گے (یعنی اس کو ہلاک کر دیں گے) اور جس شخص کو ان سے پناہ کی جگہ مل جائے وہ پناہ حاصل کر لے۔

عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي ابْنُ الْمُسَيَّبِ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ سَتَكُونُ فِتْنٌ الْقَاعِدَةُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْقَائِمِ وَالْقَائِمُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْمَاشِي وَالْمَاشِي فِيهَا خَيْرٌ مِنَ السَّاعِي مَنْ تَشَرَّفَ لَهَا تَشَرَّفَ لَهُ وَمَنْ وَجَدَ فِيهَا مَلْجَأً فَلْيَعُدَّهُ.

بخاری (۳۶۰۱-۷۰۸۲)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک سند ذکر کی اس میں یہ اضافہ ہے: نمازوں میں ایک نماز ایسی ہے جس کی وہ نماز فوت ہو جائے گویا اس کے اہل اور مال سب لٹ گئے۔

۷۱۷۷- حَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ الشَّافِعِ وَالْحَسَنُ الْحُلَوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدُ أَخْبَرَنِي وَقَالَ الْآخِرَانِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحِ بْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُطِيعِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ تَوْكَلِ بْنِ مَعَاوِيَةَ بِحَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ هَذَا إِلَّا أَنَّ أَبَا بَكْرٍ يُزِيدُ مِنَ الصَّلَاةِ صَلَواتَهُ مِنْ لَأَنَّهُ لَكُلَّمَا رُؤِيَ أَهْلُهُ وَمَا لَهُ. سابقہ جلد (۷۱۷۶)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: کچھ فتنے ہوں گے ان میں سونے والا بیدار سے بہتر ہوگا اور بیدار کھڑے ہوئے شخص سے بہتر ہوگا اور کھڑا ہونے والا دوڑنے والے سے بہتر ہوگا پس جس شخص کو ان فتنوں سے پناہ کی جگہ مل جائے وہ پناہ حاصل کر لے۔

۷۱۷۸- حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ تَكُونُ فِتْنَةٌ النَّائِمُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْيَقْظَانِ وَالْيَقْظَانُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْقَائِمِ وَالْقَائِمُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ السَّاعِي لَمَنْ وَجَدَ مَلْجَأً أَوْ مَعَادًا فَلْيَسْتَعِذْ.

بخاری (۷۰۸۱)

عثمان اشحام بیان کرتے ہیں کہ میں اور فرقد سہلی، مسلم بن ابی بکرہ سے ملنے ان کی زمین میں گئے ہم نے پوچھا: کیا آپ نے اپنے والد سے فتنوں کے متعلق کوئی حدیث سنی ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں! ہم نے حضرت ابو بکرہ سے سنا وہ یہ حدیث بیان کرتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عنقریب فتنے ہوں گے سنو پھر فتنے ہوں گے ان میں بیٹھنے والا چلنے والے سے بہتر ہوگا اور ان میں چلنے والا دوڑنے والے سے بہتر ہوگا! سنو! جب یہ فتنے واقع ہوں تو جس شخص کے پاس اونٹ ہوں وہ اپنے اونٹوں کے ساتھ لائق ہو جائے اور جس کے پاس بکریاں ہوں وہ اپنی بکریوں کے ساتھ لائق ہو جائے اور جس کی زمین ہو اپنی زمین پر چلا جائے ایک شخص نے

۷۱۷۹- حَدَّثَنِي أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ فَضِيلُ بْنُ حُسَيْنٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ الشَّحَامُ قَالَ انْطَلَقْتُ أَنَا وَفَرَّقَدُ السَّجْحِيُّ إِلَى مُسْلِمِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ وَهُوَ فِي أَرْضِهِ فَبَدَخْنَا عَلَيْهِ فَقُلْنَا هَلْ سَمِعْتَ أَبَاكَ بِحَدِيثِ إِبْنِ الْيَقْظَانِ حَدِيثًا قَالَ نَعَمْ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرَةَ بِحَدِيثِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّهَا سَتَكُونُ فِتْنٌ الْيَقْظَانُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْقَائِمِ وَالْقَائِمُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ السَّاعِي وَالْمَاشِي فِيهَا خَيْرٌ مِنَ السَّاعِي إِلَيْهَا إِلَّا إِذَا تَرَلَّتْ أَوْ وَقَعَتْ لَمَنْ كَانَ لَهُ رَابِلٌ فَلْيَلْحَقْ بِرَابِلِهِ وَمَنْ كَانَ لَهُ أَرْمٌ فَلْيَلْحَقْ بِأَرْمِهِ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ مَنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ رَابِلٌ وَلَا غَنَمٌ وَلَا أَرْضٌ قَالَ

کہا: یا رسول اللہ! یہ بتائیے کہ جس شخص کے پاس اونٹ، بکریاں اور زمین نہ ہو؟ آپ نے فرمایا: وہ اپنی تلوار لے کر اس کی دھار کو پتھر سے کند کر دے، پھر اگر وہ نجات حاصل کر سکتا ہو تو نجات حاصل کرے، اے اللہ! کیا میں نے تبلیغ کر دی ہے؟ اے اللہ! کیا میں نے تبلیغ کر دی ہے؟ اے اللہ! کیا میں نے تبلیغ کر دی ہے؟ ایک شخص نے کہا: یا رسول اللہ! یہ بتلائیے اگر مجھے جبراً کسی ایک صف یا کسی ایک جماعت میں داخل کر دیا جائے، پھر مجھے ایک شخص تلوار سے مار دے، یا مجھے کوئی تیر آ کر لگے جس سے میں قتل ہو جاؤں؟ آپ نے فرمایا: وہ شخص اپنے اور میرے گناہ کے ساتھ لوٹے گا اور وہ جہنمی ہوگا۔

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں ذکر کی ہیں، دوسری سند سے یہاں تک روایت ہے: اگر وہ نجات کی استطاعت رکھے اور اس کے مابعد ذکر نہیں ہے۔

### مسلمانوں کی آپس میں لڑائی کا بیان

احنف بن قیس کہتے ہیں: میں روانہ ہوا اور میں اس شخص (حضرت علی کی مدد) کا ارادہ رکھتا تھا، میری حضرت ابو بکر سے ملاقات ہوئی، انہوں نے کہا: اے احنف! تم کہاں جا رہے ہو؟ انہوں نے کہا: میں رسول اللہ ﷺ کے عم زاد کی مدد کا ارادہ رکھتا ہوں (یعنی حضرت علی کی) حضرت ابو بکر نے مجھ سے کہا: اے احنف! واپس جاؤ، کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب دو مسلمان اپنی تلواروں سے مقابلہ کریں تو قاتل اور مقتول دونوں جہنمی ہیں، میں نے کہا: یا رسول اللہ! کیا اسی طرح حکم ہے؟ یہ تو قاتل ہے مگر مقتول کا کیا گناہ ہے؟ آپ نے فرمایا: اس نے بھی اپنے حریف کے قتل کا ارادہ کیا تھا۔

حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب دو مسلمان اپنی تلواروں سے مقابلہ

يَعْمِدُ إِلَى سَيْفِهِ فَيَدْفُقُ عَلَى حَدِيهِ بِحَجَرٍ كَمَا لَيِّنُجَ إِنْ اسْتَطَاعَ التَّجَاعَ اللَّهُمَّ هَلْ بَلَغْتُ اللَّهُمَّ هَلْ بَلَغْتُ اللَّهُمَّ هَلْ بَلَغْتُ قَالَ لَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَدَيْتَ إِنْ أَكْرَهْتُ حَتَّى يَنْطَلِقَ بِي إِلَى أَحَدِ الصَّفَيْنِ أَوْ إِحْدَى الْفِئَتَيْنِ لَفَضْرَبَنِي رَجُلٌ بِسَيْفِهِ أَوْ يَجِيءَ سَهْمٌ فَيَقْتُلَنِي قَالَ يَبُوءُ بِأَلِيهِ وَإِيْمِكَ وَ يَكُونُ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ.

ابوداؤد (۴۲۵۶)

۷۱۸۰- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ كِلَاهُمَا عَنْ عُمَانَ السَّحَامِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ حَدِيثُ ابْنِ أَبِي عَدِيٍّ نَحْوُ حَدِيثِ حَمَادٍ إِلَى آخِرِهِ وَانْتَهَى حَدِيثُ وَكِيعٍ عِنْدَ قَوْلِهِ إِنْ اسْتَطَاعَ التَّجَاعَ وَكَمْ يَدُكُ مَا بَعْدَهُ. سابقه حوالہ (۷۱۷۹)

۴- بَابُ إِذَا تَوَاجَهَ الْمُسْلِمَانِ بِسَيْفَيْهِمَا

۷۱۸۱- حَدَّثَنِي أَبُو كَامِلٍ لُصَيْلُ بْنُ حَسَنِ الْجَحْدَبِيُّ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ الْأَخْنَفِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ تَخَرَّجْتُ وَأَنَا أُرِيدُ هَذَا الرَّجُلَ لَفَيْسَى أَبُو بَكْرَةَ فَقَالَ أَيُّنَ تَرِيدُ يَا أَخْنَفُ قَالَ قُلْتُ أُرِيدُ نَضْرَ ابْنَ عِمِّ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يَعْنِي عَلِيًّا قَالَ لَقَالَ لِي يَا أَخْنَفُ ارْجِعْ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ إِذَا تَوَاجَهَ الْمُسْلِمَانِ بِسَيْفَيْهِمَا فَالْقَاتِلُ وَالْمَقْتُولُ فِي النَّارِ قَالَ لَقُلْتُ أَوْ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا الْقَاتِلُ فَمَا بَالُ الْمَقْتُولِ قَالَ إِنَّهُ لَقَدْ أَرَادَ قَتْلَ صَاحِبِهِ.

بخاری (۳۱-۶۸۷۵-۷۰۸۳) ابوداؤد (۴۲۶۸-۴۲۶۹)

السنائی (۴۱۳۳-۴۱۳۴)

۷۱۸۲- وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدَةَ الصَّيْتِيُّ حَدَّثَنَا حَمَادٌ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ وَابْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ



کرتے ہیں تو قاتل اور مقتول دونوں جہنمی ہیں۔

الْأَخْتَفِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا لَقِيَ الْمُسْلِمَانِ بَيْنَهُمَا فَالْقَاتِلُ وَالْمَقْتُولُ فِي النَّارِ. سابقہ حوالہ (۷۱۸۱)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی۔

۷۱۸۳- وَحَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ مِنْ كِتَابِهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ أَبِي كَامِلٍ عَنْ حَمَادٍ إِلَى آخِرِهِ.

سابقہ حوالہ (۷۱۸۱)

حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب دو مسلمانوں میں سے کوئی ایک اپنے بھائی پر تلوار اٹھائے تو وہ دونوں جہنم کے کنارے ہوتے ہیں اور جب ان میں سے ایک دوسرے کو قتل کر دے تو دونوں جہنم میں داخل ہو جاتے ہیں۔

۷۱۸۴- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رُبَيْعِ بْنِ جِرَّابٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ كُنِ الثَّيْبِيِّ ﷺ قَالَ إِذَا الْمُسْلِمَانِ حَمَلَا أَحَدَهُمَا عَلَى آخِرِهِ السَّلَاحَ لِهَمَّا فِي جُوفِ جَهَنَّمَ فَإِذَا قُتِلَ أَحَدُهُمَا صَاحِبُهُ دَخَلَهَا جَمِيعًا.

ابن ماجہ (۷۰۸۳ م) (۴۱۲۷-۴۱۲۸) ابن ماجہ (۳۹۶۵)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس وقت تک قیامت قائم نہیں ہوگی جب تک کہ دو عظیم جماعتوں کے درمیان جگ نہ ہو جائے ان کے درمیان عظیم جگ ہوگی اور ان کا دعویٰ ایک ہوگا۔

۷۱۸۵- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مَتِيَةَ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَقْتِيلَ فِتْنَانِ عَظِيمَتَيْنِ وَتَكُونُ بَيْنَهُمَا مَقْتَلَةٌ عَظِيمَةٌ وَدَعْوَاهُمَا وَاحِدَةٌ. البخاری (۳۶۰۹)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک بہت زیادہ ہرج نہ ہو صحابہ نے کہا: یا رسول اللہ! ہرج کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: قتل، قتل۔

۷۱۸۶- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ (بَعْنِي ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ) عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَكْفُرَ الْهَرَجُ قَالُوا وَمَا الْهَرَجُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْقَتْلُ الْقَتْلُ.

مسلم ترمذی الاثراف (۱۲۷۸۵)

مسلمانوں کی باہم خانہ جنگیوں کا بیان

۵- بَابُ هَلَاكِ هَذِهِ الْأُمَّةِ بِبَعْضِهِمْ بِبَعْضٍ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے میرے لیے تمام روئے زمین کو سمیٹ دیا اور میں نے اس کے تمام مشارق اور مغارب

۷۱۸۷- حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ يَكْلَاهُمَا عَنْ حَمَادِ بْنِ زَيْدٍ (وَاللَّفْظُ لِقُتَيْبَةَ) حَدَّثَنَا حَمَادٌ عَنْ أَبِي ثَوْبَانَ قَالَ

کو دیکھ لیا اور جو زمین میرے لیے سمیٹ دی گئی تھی عنقریب میری امت کی حکومت وہاں تک پہنچے گی اور مجھے سرخ اور سفید دو خزانے دیے گئے اور میں نے اپنی امت کے لیے اپنے رب سے سوال کیا کہ وہ کو عام قحط سالی سے ہلاک نہ کرے اور ان کے علاوہ ان پر کوئی اور دشمن نہ مسلط کیا جائے جو ان سب کی جانوں کو مباح کرے اور بے شک میرے رب نے فرمایا: اے محمد! جب میں کوئی فیصلہ کر دوں تو وہ رد نہیں ہوتا اور بے شک میں نے تمہاری امت کے لیے فیصلہ کر دیا ہے کہ ان کو عام قحط سالی سے ہلاک نہیں کروں گا اور ان کے علاوہ ان کے اوپر کوئی ایسا دشمن مسلط نہیں کروں گا جو ان کی جانوں کو مباح کرے خواہ ان کے خلاف تمام روئے زمین کے لوگ جمع ہو جائیں ہاں اس امت کے بعض لوگ بعض دوسروں کو ہلاک کر دیں گے اور بعض بعض کو قید کریں گے۔

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے تمام روئے زمین کو میرے لیے لپیٹ دیا حتیٰ کہ میں نے اس کے تمام مشرقوں اور مغربوں کو دیکھ لیا اور اللہ تعالیٰ نے مجھے سرخ اور سفید دو خزانے عطا فرمائے اس کے بعد ایوب کی روایت کی مثل ہے۔

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ مقام عالیہ سے تشریف لائے حتیٰ کہ جب آپ بنو محادیہ کی مسجد سے گزرے تو آپ نے وہاں داخل ہو کر دو رکعت نماز پڑھی ہم نے بھی آپ کے ساتھ نماز پڑھی آپ نے اپنے رب سے بہت طویل دعا کی پھر آپ ہماری طرف مڑے پھر حضور ﷺ نے فرمایا: میں نے اپنے رب سے تین چیزوں کا سوال کیا تھا اللہ تعالیٰ نے مجھے دو چیزیں عطا فرمائیں اور ایک چیز سے مجھے روک دیا میں نے اپنے رب سے یہ سوال کیا کہ وہ میری امت کو قحط سالی سے

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ اللَّهَ زَوَى لِي الْأَرْضَ فَرَأَيْتُ مَشَارِقَهَا وَمَغَارِبَهَا وَإِنِّي سَيَّلْتُ مَلِكُهَا مَا زَوَى لِي مِنْهَا وَأَعْطَيْتُ الْكَنْزَيْنِ الْأَحْمَرَ وَالْأَبْيَضَ وَإِنِّي سَأَلْتُ رَبِّي لِأُمَّتِي أَنْ لَا يُهْلِكَهَا بَسَنَةِ بَعَامَةِ وَأَنْ لَا يَسْلُطَ عَلَيْهِمْ عَدُوٌّ مِنْ سِوَى أَنْفُسِهِمْ فَيَسْتَبِيحَ بَيْضَتَهُمْ وَإِنَّ رَبِّي قَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنِّي إِذَا قَضَيْتُ قَضَاءَ قِيَامَةٍ لَا يَرُدُّ وَإِنِّي أَعْطَيْتُكَ لِأُمَّتِكَ أَنْ لَا أُهْلِكَهُمْ بَسَنَةِ بَعَامَةِ وَأَنْ لَا أَسْلُطَ عَلَيْهِمْ عَدُوٌّ مِنْ سِوَى أَنْفُسِهِمْ يَسْتَبِيحُ بَيْضَتَهُمْ وَلَوْ اجْتَمَعَ عَلَيْهِمْ مَنْ يَأْفِكُهُمْ أَوْ قَالَ مَنْ بَيْنَ أَفْطَارِهَا حَتَّى يَكُونُ بَعْضُهُمْ يَهْلِكُ بَعْضًا وَيَسْبِي بَعْضُهُمْ بَعْضًا.

ابوداؤد (۴۲۵۲) الترمذی (۲۱۷۶) ابن ماجہ (۳۹۵۲)

۷۱۸۸- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْثَى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ اسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْأَخْرَوْنُ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَنَادَةَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ الرَّحِيبِيِّ عَنْ ثَوْبَانَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى زَوَى لِي الْأَرْضَ حَتَّى رَأَيْتُ مَشَارِقَهَا وَمَغَارِبَهَا وَأَعْطَايَ الْكَنْزَيْنِ الْأَحْمَرَ وَالْأَبْيَضَ ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ أَبِي يُوْبَّ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ.

سابقہ حوالہ (۷۱۸۷)

۷۱۸۹- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ كَثِيرٍ وَحَدَّثَنَا ابْنُ كَثِيرٍ (وَاللَّفْظُ لَهُ) حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُفْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ أَخْبَرَنِي عَامِرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَقْبَلَ ذَاتَ يَوْمٍ مِنَ الْعَالِيَةِ حَتَّى إِذَا مَرَّ بِمَسْجِدِ بَنِي مَعَاوِيَةَ دَخَلَ فَرَكَعَ فِيهِ وَرَكَعَتَيْنِ وَصَلَّيْنَا مَعَهُ وَدَعَا رَبَّهُ طَوِيلًا ثُمَّ انْصَرَفَ إِلَيْنَا فَقَالَ ﷺ سَأَلْتُ رَبِّي ثَلَاثًا فَأَعْطَانِي اثْنَتَيْنِ وَمَنْعَنِي وَاحِدَةً سَأَلْتُ رَبِّي أَنْ لَا يُهْلِكَ أُمَّتِي بِالسَّنَةِ فَأَعْطَانِيهَا وَسَأَلْتُهُ أَنْ لَا يُهْلِكَ أُمَّتِي بِالْفَرَقِ فَأَعْطَانِيهَا وَسَأَلْتُهُ أَنْ لَا يُجْعَلَ بَأْسُهُمْ بَيْنَهُمْ



فَمَنْعَيْنَهَا. سلم بحضرة الاشراف (۳۸۸۶)

ہلاک نہ کرے اللہ تعالیٰ نے مجھے یہ چیز عطا کر دی اور میں نے اللہ تعالیٰ سے یہ سوال کیا کہ وہ میری امت کو غرق کر کے ہلاک نہ کرے تو اللہ تعالیٰ نے یہ چیز مجھے عطا کر دی اور میں نے اللہ تعالیٰ سے یہ سوال کیا کہ ان کی ایک دوسرے سے لڑائی نہ ہو تو اللہ تعالیٰ نے مجھے اس سوال سے روک دیا۔

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ اصحاب کی ایک جماعت کے ساتھ آئے اور آپ کا بنو معاویہ کی مسجد سے گزر ہوا۔

۷۱۹۰- وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا مَرْوَانَ بْنُ مَعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ حَكِيمٍ الْأَنْصَارِيُّ أَخْبَرَنِي عَائِدُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ أَقْبَلَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي طَائِفَةٍ مِنْ أَصْحَابِهِ فَمَرَّ بِمَسْجِدِ بَنِي مُعَاوِيَةَ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ نَعْمَانَ. سلم بحضرة الاشراف (۳۸۸۶)

نبی آخر الزمان ﷺ کے قیامت تک رونما ہونے والے تمام واقعات کی غیبی خبریں دینے کا بیان

ابو اور یس خولانی بیان کرتے ہیں کہ حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ کہتے تھے کہ بخدا! میں اب سے لے کر قیامت تک ہونے والے فتنہ کو تمام لوگوں سے زیادہ جاننے والا ہوں اور میرا رسول اللہ ﷺ کے ساتھ یہی حال تھا کہ آپ نے مجھے راز کی وہ باتیں بتائیں جو میرے علاوہ اور کسی کو نہیں بتائیں ایک دن ایک مجلس میں آپ فتنوں کے متعلق بیان فرما رہے تھے اس مجلس میں میں حاضر تھا رسول اللہ ﷺ نے فتنوں کو گنتے ہوئے فرمایا: تم فتنے ایسے ہیں جو کسی چیز کو نہیں چھوڑیں گے ان میں سے بعض فتنے گرمیوں کی آندھیوں کی طرح ہیں، بعض فتنے چھوٹے ہیں اور بعض بڑے ہیں، حضرت حذیفہ نے کہا: میرے علاوہ اس مجلس کے تمام شرکاء اب فوت ہو چکے ہیں۔

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ ہمارے سامنے کھڑے ہوئے اور آپ نے اس وقت سے لے کر قیامت تک ہونے والی تمام چیزوں کو بیان کر دیا، جس نے ان کو یاد رکھا اس نے یاد رکھا اور جس

۶- بَابُ إِخْبَارِ النَّبِيِّ ﷺ لِمَا يَكُونُ إِلَى قِيَامِ السَّاعَةِ

۷۱۹۱- حَدَّثَنِي حَرَمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التَّحِيْبِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ أَبَا إِبْرَاهِيمَ السَّخَوَلَانِيَّ كَانَ يَقُولُ قَالَ حَدِيثُ ابْنِ الْيَمَانِ وَاللَّوَانِيَّ لَا عَلَّمَ النَّاسَ بِكُلِّ فِتْنَةٍ هِيَ كَائِنَةٌ فِيمَا بَيْنِي وَبَيْنَ السَّاعَةِ وَمَا بِي إِلَّا أَنْ يَكُونَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَسْرًا لِي فِي ذَلِكَ شَيْئًا لَمْ يُحْدِثْهُ غَيْرِي وَلَكِنْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَ وَهُوَ يُحَدِّثُ مَجْلِسًا أَنَا فِيهِ عَنِ الْفِتَنِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَهُوَ يَعُدُّ الْفِتْنََ مِنْهُنَّ ثَلَاثٌ لَا يَكْثُرْنَ يَدْرُونَ شَيْئًا وَمِنْهُنَّ لِعَسَى كَثْرَتُهَا الصَّيْفُ مِنْهَا صَعَارٌ وَمِنْهَا كِبَارٌ قَالَ حَدِيثُهُ فَذَهَبَ أَوْلَيْكَ الرَّهْطُ كُلُّهُمْ غَيْرِي.

سلم بحضرة الاشراف (۳۳۶۳)

۷۱۹۲- وَحَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ عُمَانُ حَدَّثَنَا وَقَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ الْأَعْمَشِ عَنْ شَيْبَةَ عَنْ حَدِيثِهِ قَالَ قَامَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَقَامًا مَا تَرَكَ شَيْئًا يَكُونُ فِي مَقَامِهِ ذَلِكَ إِلَى قِيَامِ



نے ان کو بھلا دیا اس نے بھلا دیا اس واقعہ کو میرے یہ اصحاب جانتے ہیں، بعض چیزوں کو میں بھول گیا تھا لیکن جب میں نے ان کو دیکھا تو وہ یاد آ گئیں، جس طرح کوئی شخص کسی کا چہرہ دیکھ کر بھول جاتا ہے اور جب وہ سامنے آتا ہے تو اس کو پہچان لیتا ہے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی۔

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ قیامت تک جو کچھ ہونے والا تھا اس کی رسول اللہ ﷺ نے مجھے خبر دی ہے اور ہر چیز کے متعلق میں نے آپ سے سوال کیا، البتہ میں نے آپ سے یہ سوال نہیں کیا کہ اہل مدینہ کو کیا چیز مدینہ سے نکالے گی۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی۔

حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہم کو فجر کی نماز پڑھائی اور منبر پر رونق افروز ہوئے اور ہم کو خطبہ دیا حتیٰ کہ ظہر آ گئی، آپ نے منبر سے اتر کر ظہر پڑھائی، پھر منبر پر چڑھ کر ہمیں خطبہ دیا حتیٰ کہ عصر آ گئی، پھر آپ نے اتر کر عصر پڑھائی، پھر منبر پر چڑھ کر ہمیں خطبہ دیا حتیٰ کہ سورج غروب ہو گیا، پھر آپ نے ہمیں وہ تمام چیزیں بتادیں جو ہو چکی تھیں اور ہونے والی تھیں (یعنی ماسکان وما یکون کی خبریں دیں) سو جو ہم میں زیادہ حافظ تھا وہ زیادہ عالم تھا۔

ٹھانھیں مارتا  
ہوا فتنہ

السَّاعَةِ إِلَّا حَدَّثَ بِهِ حِفْظُهُ مِنْ حِفْظِهِ وَ نَسِيَهُ مَنْ نَسِيَهُ قَدْ عَلِمَهُ أَصْحَابِي هُوَ لَاءٌ وَإِنَّهُ لَيَكُونُ مِنْهُ النَّسِيُّ قَدْ نَسِيَهُ قَارَاهُ فَادْكُرَهُ كَمَا يَدْكُرُ الرَّجُلُ وَجْهَ الرَّجُلِ إِذَا غَابَ عَنْهُ ثُمَّ إِذَا رَأَاهُ عَرَفَهُ. البخاری (۶۶۰۴) ابوداؤد (۴۲۴۰)

۷۱۹۳- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَبِحَيْثُ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ إِلَى قَوْلِهِ وَ نَسِيَهُ مَنْ نَسِيَهُ وَ لَمْ يَدْكُرْ مَا بَعْدَهُ. ساہد حوالہ (۷۱۹۲)

۷۱۹۴- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ نُلَيْعٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِمَا هُوَ كَاتِبٌ إِلَى أَنْ تَقُومَ السَّاعَةُ فَمَا مِنْهُ شَيْءٌ إِلَّا قَدْ سَأَلْتُهُ إِلَّا إِنِّي لَمْ أَسْأَلْهُ مَا يُخْرِجُ أَهْلَ الْمَدِينَةِ مِنَ الْمَدِينَةِ.

مسلم تہذیب الاشراف (۳۳۷۰)

۷۱۹۵- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنِي وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ.

مسلم تہذیب الاشراف (۳۳۷۰)

۷۱۹۶- وَحَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْكُوفِيُّ وَ حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ جَمِيعًا عَنْ أَبِي عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا عُرْوَةُ بْنُ ثَابِتٍ أَخْبَرَنَا عَلِيَاءُ بْنُ أَحْمَرَ حَدَّثَنِي أَبُو زَيْدٍ (يَعْنِي عَمْرُو بْنَ أَخْطَبَ) قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْفَجْرَ وَ صَعِدَ الْمِنْبَرَ فَخَطَبَنَا حَتَّى حَضَرَتِ الظُّهْرُ فَنَزَلَ فَصَلَّى ثُمَّ صَعِدَ الْمِنْبَرَ فَخَطَبَنَا حَتَّى حَضَرَتِ الْعَصْرُ ثُمَّ نَزَلَ فَصَلَّى ثُمَّ صَعِدَ الْمِنْبَرَ فَخَطَبَنَا حَتَّى غَرَبَتِ الشَّمْسُ فَأَخْبَرَنَا بِمَا كَانَ وَ بِمَا هُوَ كَاتِبٌ لِقَائِنَا أَحْفَظْنَا. مسلم تہذیب الاشراف (۱۰۶۹۶)

۷- بَابُ فِي الْفِتْنَةِ الَّتِي تَمُوجُ  
كَمُوجِ الْبَحْرِ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے انہوں نے کہا: تم میں سے فتنہ کے متعلق رسول اللہ ﷺ کی حدیث کس کو یاد ہے؟ حضرت حذیفہ نے کہا: مجھے یاد ہے حضرت عمر نے کہا: تم بہت جرات مند ہو، وہ حدیث کس طرح ہے؟ انہوں نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: مرد کے اہل مال اس کی جان اس کی اولاد اور اس کے پڑوسی میں فتنہ ہے، جس کا کفارہ روزے، نماز، صدقہ، نیکی کا حکم دینا اور برائی سے روکنا ہے، حضرت عمر نے کہا: میری یہ مراد نہیں ہے، میری مراد تو وہ فتنہ ہے جو سمندر کی موجوں کی طرح اٹھائے گا، حضرت حذیفہ نے کہا: اے امیر المؤمنین! آپ کو اس فتنہ سے کیا خطرہ ہے؟ آپ کے اور اس فتنہ کے درمیان ایک مغل دروازہ ہے، حضرت عمر نے پوچھا: اس دروازے کو کھولا جائے گا یا توڑا جائے گا؟ میں نے کہا: نہیں بلکہ توڑا جائے گا، حضرت عمر نے کہا: پھر اس بات کی زیادہ توقع ہے کہ وہ دروازہ کبھی بند نہیں ہوگا، راوی کہتے ہیں: پھر ہم نے حضرت حذیفہ سے پوچھا: حضرت عمر جانتے تھے کہ دروازے سے کیا مراد ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں! جیسے وہ جانتے تھے کہ صبح کے بعد رات ہے، میں نے ان کو ایک حدیث بیان کی جو بجاہرت نہیں ہے، پھر ہم حضرت حذیفہ سے یہ پوچھنے سے ڈرے کہ دروازہ سے کیا مراد ہے؟ ہم نے سروق سے کہا: تم پوچھو، انہوں نے پوچھا تو حضرت حذیفہ نے کہا: دروازے سے مراد خود حضرت عمر تھے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی پانچ سندیں بیان کیں، حقیق کی روایت میں ہے: میں نے حضرت حذیفہ کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے۔

۷۱۹۷- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ أَبُو كُرَيْبٍ جَمِيعًا عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ قَالَ قَالَ ابْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ حَذِيفَةَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ عُمَرَ فَقَالَ أَيُّكُمْ يَحْفَظُ حَدِيثَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي الْفِتْنَةِ كَمَا قَالَ قَالَ فَقُلْتُ أَنَا قَالَ إِنَّكَ لَجَرِيٌّ وَكَيْفَ قَالَ قُلْتُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ فِتْنَةُ الرَّجُلِ فِي أَهْلِهِ وَمَالِهِ وَنَفْسِهِ وَوَلَدِهِ وَجَارِهِ يَكْفُرُهَا الصِّيَامَ وَالصَّلَاةَ وَالصَّدَقَةَ وَالْأَمْرَ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيَ عَنِ الْمُنْكَرِ فَقَالَ عُمَرُ لَيْسَ هَذَا أَرِيدُ إِنَّمَا أُرِيدُ أَيْسَى تَمْرُجٍ كَتَمْرُجِ الْبَحْرِ قَالَ فَقُلْتُ مَا لَكَ وَلَهَا يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّ بَيْتَكَ وَبَيْتَهَا بَابَا مُنْكَلًا قَالَ الْبُكَيْرُ الْبَابُ أَمْ يَفْتَحُ قَالَ قُلْتُ لَأَبُلُ بُكَيْرٌ قَالَ ذَلِكَ أَحْزَى أَنْ لَا يُفْلَقَ أَبَدًا قَالَ لَقُلْنَا لِحَدِيثِكَ هَلْ كَانَ عُمَرُ يَعْلَمُ مِنَ الْبَابِ قَالَ نَعَمْ كَمَا يَعْلَمُ أَنْ دُونَ عِدِّ اللَّيْلَةِ إِلَيْهِ حَدَّثَنِي حَدِيثُنَا لَيْسَ بِالْأَعْرَابِ قَالَ فَبَيْتُنَا أَنْ تَسْأَلَ حَذِيفَةَ مِنَ الْبَابِ لَقُلْنَا لِمَسْرُوفِي سَلُهُ فَسَأَلَهُ فَقَالَ عُمَرُ.

بخاری (۲۳۵-۱۴۳۵-۱۸۹۵-۳۵۸۶-۷۰۹۶) الترمذی

(۲۳۵۸) ابن ماجہ (۳۹۵۵)

۷۱۹۸- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ سَعِيدٍ الْأَسَدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى ابْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عِيسَى كُلُّهُمْ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ وَابْنِ حَدِيثِ عِيسَى عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ قَالَ سَمِعْتُ حَذِيفَةَ يَقُولُ. سابقہ حوالہ (۷۱۹۷)

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر نے کہا: ہمیں فتنہ کے متعلق حدیث کون بیان کرے گا؟ پھر حسب سابق ہے۔

حضرت جناب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں واقعہ جرمہ کے دن آیا وہاں ایک شخص بیٹھا ہوا تھا میں نے کہا: آج تو یہاں بہت خونریزی ہوگی اس شخص نے کہا: یہ خدا! ہرگز نہیں! میں نے کہا: خدا کی قسم! کیوں نہیں ہوگی؟ اس نے کہا: یہ خدا! ہرگز نہیں ہوگی میں نے کہا: خدا کی قسم! کیوں نہیں ہوگی؟ اس نے کہا: یہ خدا! ہرگز نہیں یہ رسول اللہ ﷺ کی حدیث ہے جو آپ نے مجھ سے فرمائی ہے میں نے کہا: آج تک میرے پاس بیٹھے والوں میں تم سب سے برے آدمی ہو میں تمہاری مخالفت کر رہا تھا حالانکہ تم نے اس سلسلہ میں رسول اللہ ﷺ سے حدیث سنی ہوئی تھی تم نے مجھے منع کیوں نہیں کیا؟ پھر میں نے سوچا اس شخص سے کیا فائدہ میں نے ان کی طرف مڑ کر ان کے متعلق سوال کیا تو وہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ تھے۔

### قیامت سے پہلے دریائے فرات سے سونے کا پہاڑ برآمد ہوگا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس وقت تک قیامت نہیں آئے گی جب تک کہ دریائے فرات سے ایک سونے کا پہاڑ نہ نکل آئے جس پر لوگوں کو قتال ہوگا اور ہر سو آدمیوں میں سے ننانوے آدمی مارے جائیں گے اور ان میں سے ہر شخص یہ سوچے گا کہ شاید میں ہی وہ شخص ہوں جس کو نجات مل جائے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی اس میں یہ ہے کہ سہیل نے اپنے والد سے روایت کیا: اگر تم اس پہاڑ کو دیکھ لو تو اس کے قریب بھی مت جانا۔

۷۱۹۹- وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَمَاعٍ بَنِي أَبِي رَاسِدٍ وَالْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُدَيْبَةَ قَالَ قَالَ عُمَرُ مَنْ يَحْدِثُنَا عَنِ الْفِتْنَةِ وَالْفِتْنَةُ وَالْفِتْنَةُ بِنَحْوِ حَدِيثِهِمْ. سابقہ حوالہ (۷۱۹۷)

۷۲۰۰- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَالٍ قَالَ جُنْدَبُ بْنُ جَنْدَبٍ يَوْمَ الْجَرَعَةِ إِذَا رَجُلٌ جَالِسٌ فَقُلْتُ لَيْهَرَاتِنَ الْيَوْمَ هُمَا وَمَا لِقَالَ ذَاكَ الرَّجُلُ كَلَّ وَاللَّهِ قَالَ كَلَّ قُلْتُ بَلَى وَاللَّهِ قَالَ كَلَّ وَاللَّهِ إِنَّهُ لَحَدِيثُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ حَدَّثَنِيهِ قُلْتُ بِسْمِ الْجَلِيْسِ لِي أَنْتَ مِنْهُ الْيَوْمَ تَسْمَعُنِي أَعْمَالِكَ وَقَدْ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَلَا تَنْهَانِي ثُمَّ قُلْتُ مَا هَذَا الْغَضَبُ فَأَقْبَلْتُ عَلَيْهِ وَاسْأَلَهُ إِذَا الرَّجُلُ حَذِيفَةُ. مسلم تہذیب الاشراف (۳۳۰۶)

### ۸- بَابُ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَحْسِرَ الْفِرَاتُ عَنْ جَبَلٍ مِنْ ذَهَبٍ

۷۲۰۱- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا بَعْقُوبُ (بَعْنِي ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَارِي) عَنْ سَهِيلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَحْسِرَ الْفِرَاتُ عَنْ جَبَلٍ مِنْ ذَهَبٍ يَفْتِيلُ النَّاسَ عَلَيْهِ لَيُقْتَلَ مِنْ كُلِّ مِائَةِ تِسْعَةٌ وَيَسْعُونَ وَيَقُولُ كُلُّ رَجُلٍ مِنْهُمْ لَعَلِّي أَكُونُ أَنَا الَّذِي أَنْجُو.

مسلم تہذیب الاشراف (۱۲۷۸۶)

۷۲۰۲- وَحَدَّثَنِي أُمِّيَّةُ بْنُ سَطَّامٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رُوَيْحٌ عَنْ سَهِيلٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ وَزَادَ فَقَالَ أَبِي إِنْ رَأَيْتَهُ فَلَا تَقْرَبْتَهُ. مسلم تہذیب الاشراف (۱۲۶۴۹)



حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ عنقریب فرات سے سونے کا ایک پہاڑ نکلے گا جو شخص وہاں حاضر ہو وہ اس سے کچھ نہ لے۔

۷۲۰۳- حَدَّثَنَا أَبُو مَسْعُودٍ سَهْلُ بْنُ عُمَانَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ خَالِدٍ السَّكُونِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُوشِكُ الْفَرَاتُ أَنْ يَحْسِرَ عَنْ كَنْزٍ مَنْ ذَهَبٍ فَمَنْ حَضَرَهُ فَلَا يَأْخُذْ مِنْهُ شَيْئًا.

بخاری (۷۱۱۹) ابوداؤد (۴۳۱۳) الترمذی (۲۵۶۹)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عنقریب فرات سے سونے کا ایک پہاڑ نکلے گا جو شخص وہاں حاضر ہو تو وہ اس سے کچھ نہ لے۔

۷۲۰۴- حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عُمَانَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُوشِكُ الْفَرَاتُ أَنْ يَحْسِرَ عَنْ جَبَلٍ مَنْ ذَهَبٍ فَمَنْ حَضَرَهُ فَلَا يَأْخُذْ مِنْهُ شَيْئًا. (سابقہ حوالہ ۷۲۰۳)

عبداللہ بن حارث بن نوفل کہتے ہیں کہ میں حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کے ساتھ کھڑا ہوا تھا انہوں نے کہا: لوگوں کی گردنیں طلب دنیا میں ایک دوسرے سے اختلاف کرتی رہیں گی میں نے کہا: ہاں! انہوں نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: عنقریب فرات سے سونے کا پہاڑ ظاہر ہوگا جب لوگ اس کے متعلق سنیں گے تو اس کی طرف روانہ ہوں گے پہاڑ کے پاس والے لوگ کہیں گے: اگر ہم نے لوگوں کو چھوڑ دیا تو یہ سب سونے لے جائیں گے پھر اس پر لوگوں کی جنگ ہوگی اور ہر سو سے ننانوے آدمی مارے جائیں گے ابو کمال کی روایت میں یہ اضافہ ہے: انہوں نے کہا: میں اور حضرت ابی بن کعب دونوں حسان کے قلعہ کے سائے میں کھڑے تھے۔

۷۲۰۵- حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ كُضَيْبُ بْنُ حُسَيْنٍ وَ أَبُو مَعْنٍ التَّرْقَائِسِيُّ (وَاللَّفْظُ لِأَبِي مَعْنٍ) قَالَا حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بَسَّارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نُؤَيْلٍ قَالَ كُنْتُ وَالْفَقَامُ مَعَ أَبِي بِنِ كَعْبٍ فَقَالَ لَا يَزَالُ النَّاسُ مُخْتَلِفَةً أَعْنَاهُمْ لِي نِي طَلَبِ الدُّنْيَا قُلْتُ أَجَلٌ قَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ يُوشِكُ الْفَرَاتُ أَنْ يَحْسِرَ عَنْ جَبَلٍ مَنْ ذَهَبٍ فَإِذَا سَمِعَ بِهِ النَّاسُ سَارُوا إِلَيْهِ فَيَقُولُ مَنْ عِنْدَهُ لَيْسَ تَرَكْنَا النَّاسَ يَأْخُذُونَ مِنْهُ لِيَدُوهِمْ بِهِ كَلْبُهُ قَالَ فَيَقْتُلُونَ عَلَيْهِ فَيَقْتُلُ مِنْ كُلِّ مِائَةِ يَسَعَةٌ وَ تِسْعُونَ قَالَ أَبُو كَامِلٍ فِي حَدِيثِهِ قَالَ وَقَفْتُ أَنَا وَ أَبِي بِنِ كَعْبٍ فِي ظِلِّ أَجْمِ حَسَّانَ. (سابقہ حوالہ ۳۷)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عراق اپنے درہم اور قنزہ کو روک لے گا اور شام اپنے مدی اور دینار کو روک لے گا اور مصر اپنے اردب اور دینار کو روک لے گا اور تم نے جہاں سے ابتداء کی تھی وہیں لوٹ جاؤ گے اور تم نے جہاں سے ابتداء کی تھی وہیں لوٹ جاؤ گے اس حدیث پر ابو ہریرہ کا گوشت اور خون گواہ ہے۔

۷۲۰۶- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ يَعِيشَ وَ اسْحَقُ بْنُ زَيْدِ الرَّاهِمِيِّ (وَاللَّفْظُ لِعُبَيْدِ) قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَدَمَ بْنِ سُلَيْمَانَ مَوْلَى خَالِدِ بْنِ خَالِدٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنَعَتِ الْعِرَاقُ دِرْهَمَهَا وَ قَنْزَهَا وَ مَنَعَتِ الشَّامُ مَدْيَهَا وَ دِينَارَهَا وَ مَنَعَتِ مِصْرَ أَرْدَبَهَا وَ دِينَارَهَا وَ عَدَّتُمْ مَنَ حَيْثُ بَدَأْتُمْ وَ عَدَّتُمْ مَنَ حَيْثُ بَدَأْتُمْ عَلَى

ذَلِكَ لِحَمِ ابْنِ مَرْيَمَ وَ دَمَهُ ابْنُ مَرْيَمَ (۳۰۳۵)

۹- بَابُ فِي فَتْحِ قُسْطَنْطِينِيَّةَ وَ خُرُوجِ

الدَّجَالِ وَ نَزُولِ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ

۲۲۰۷- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا مَعْلَى بْنُ

مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا سَهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ  
أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى  
يَنْزِلَ الرَّؤْمُ بِالْأَعْمَاقِ أَوْ يَدَابِقَ لِيُخْرِجَ إِلَيْهِمْ جَيْشًا مِنْ  
السَّيْدِيَّةِ مِنْ بَحَارِ أَهْلِ الْأَرْضِ يُؤَمِّنُهُ فَإِذَا تَصَالَفُوا قَالَتِ  
الرَّؤْمُ حَكْمًا بَيْنَنَا وَ بَيْنَ الَّذِينَ سَبَّوْنَا نَقِيلُهُمْ فَيَقُولُ  
الْمُسْلِمُونَ لَا وَاللَّهِ لَا نَخِشِي بَيْنَكُمْ وَ بَيْنَ إِخْوَانِنَا  
فَيَقَاتِلُونَهُمْ فَيَنْهَزِمُ ثَلَاثٌ لَا يَتُوبُ اللَّهُ عَلَيْهِمْ أَبَدًا وَ يُقْتَلُ  
كُلُّهُمْ أَفْضَلُ الشَّهَادَةِ عِنْدَ اللَّهِ وَ يَفْتَحُ الثَّلَاثُ لَا يُفْتَنُونَ  
أَبَدًا فَيَفْتَحُونَ قُسْطَنْطِينِيَّةَ فَبَيْنَمَا هُمْ يَفْتَسِمُونَ الْغَنَائِمَ  
لَمَّا عَلَفُوا سَبَّوْهُمُ بِالرُّيُوتِ إِذْ صَاحَ فِيهِمُ الشَّيْطَانُ إِنَّ  
الْمَسِيحَ قَدْ عَلَفَكُمْ فِي أَهْلِيكُمْ لِيُخْرِجُونَ وَ ذَلِكَ  
بَاطِلٌ فَإِذَا جَاءَ وَالشَّمَامُ خَرَجَ بَيْنَمَا هُمْ يُعَدُّونَ لِلْقِتَالِ  
يَسْتَوُونَ الصُّفُوفَ إِذْ أُنْمِتَ الصَّلَاةُ فَيَنْزِلُ عِيسَى ابْنُ  
مَرْيَمَ (ﷺ) لَمَّا هَمَّ فَإِذَا رَأَاهُ عَدُوُّ اللَّهِ ذَابَ كَمَا يَذُوبُ  
الْمِلْحُ فِي الْمَاءِ فَلَوْ تَرَكَهُ لَا نَذَابَ حَتَّى يَهْلِكَ وَ لِيَكُنْ  
يُقْتَلُهُ اللَّهُ بِبَيْدِهِ فَيُرِيهِمْ دَمَهُ فِي حَرَّتِهِ.

مسلم، تحفة الاشراف (۱۳۶۷۲)

فتح قسطنطنیہ، خروج دجال اور عیسیٰ ابن مریم

علیہما السلام کا زمین پر اترنا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک رومی، اعماق یا دابق نہ پہنچ جائیں پھر ان (سے لڑنے) کے لیے مدینہ سے ایک لشکر روانہ ہوگا، وہ اس وقت روئے زمین پر سب سے نیک لوگ ہوں گے، جب دونوں لشکر صرف آراء ہوں گے، تو رومی (مسلمانوں سے) کہیں گے: تم ہمارے اور ان لوگوں کے درمیان نہ آؤ جنہوں نے ہمارے کچھ لوگوں کو قیدی بنا لیا ہے، مسلمان کہیں گے: نہیں، یہ خدا! ہم تم کو اپنے بھائیوں سے لڑنے کے لیے نہیں چھوڑیں گے، پھر وہ ان سے لڑیں گے تو ان میں سے ایک تہائی (مسلمان) بھاگ جائیں گے، اللہ تعالیٰ ان کی توبہ کبھی قبول نہیں کرے گا اور ایک تہائی ان میں سے قتل کر دیے جائیں گے، وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک افضل الشہداء ہوں گے، بقیہ تہائی فتح پائیں گے، وہ کبھی آزمائش میں مبتلا نہیں ہوں گے، وہ قسطنطنیہ کو فتح کر لیں گے، جس وقت وہ مال غنیمت کو تقسیم کریں گے اور اپنی تلواریں زمینوں کے درختوں پر لٹکا دیں گے تو اچانک شیطان چیخ مار کر کہے گا: تمہارے بال بچوں کے پاس مسج دجال پہنچ گیا ہے، مسلمان وہاں سے نکل پڑیں گے، حالانکہ یہ خبر غلط ہوگی، جب یہ ملک شام پہنچیں گے تب دجال نکلے گا، جس وقت وہ لڑائی کی تیاری کے لیے صفیں درست کریں گے اور نماز قائم کی جائے گی تو حضرت عیسیٰ بن مریم علیہما السلام نازل ہوں گے اور وہ مسلمانوں کو نماز پڑھائیں گے اور جب اللہ کا دشمن (دجال) ان کو دیکھے گا تو وہ اس طرح پھسل جائے گا جس طرح نمک پانی میں گھل جاتا ہے، اگر حضرت عیسیٰ ان کو چھوڑ دیتے تب بھی وہ پھسل کر ہلاک ہو جاتا، لیکن اللہ تعالیٰ اس کو حضرت عیسیٰ کے ہاتھ سے قتل کرے گا اور ان کے نیزے پر اس کا خون (لوگوں کو) دکھلائے گا۔



## ۱۰- بَابُ تَقْوَمِ السَّاعَةِ وَالرُّومِ أَكْثَرُ

قیامت کے قریب رومی عیسائیوں  
کی اکثریت ہوگی

## التاس

۷۲۰۸- حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبٍ بْنُ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ الْمُسْتَوْرِدُ الْقُرَشِيُّ عِنْدَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ تَقْوَمُ السَّاعَةُ وَالرُّومُ أَكْثَرُ النَّاسِ لَقَالَ لَهُ عُمَرُو بْنُ أَبِي رَافِعٍ مَا تَقُولُ قَالَ أَقُولُ مَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَئِن قُلْتُ ذَلِكَ إِنَّ فِيهِمْ لَبَعْضًا لَا يَخْلَمُ النَّاسَ عِنْدَ فِتْنَةٍ وَأَسْرَعُهُمْ إِفْسَاقًا بَعْدَ مُصِيبَةٍ وَأَوْسَطُهُمْ كَرَّةً بَعْدَ فَرَّةٍ وَخَيْرُهُمْ لِمُسْكِينٍ وَرَجِيمٍ وَضَعِيفٍ وَخَامِسُهُمْ حَسَنَةٌ جَمِيلَةٌ وَأَمَنَّهُمْ مِنْ ظَلَمِ الْمَلُوكِ.

مسلم، تخریج الاشراف (۱۱۲۵۹)

حضرت مستورد قرشی نے حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کے سامنے کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ (جب) قیامت آئے گی تو رومیوں (عیسائیوں) کی تعداد سب سے زیادہ ہوگی، حضرت عمرو نے کہا: غور کرو تم کیا کہہ رہے ہو، انہوں نے کہا: میں وہی کہہ رہا ہوں جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے، حضرت عمرو نے کہا: اگر تم یہ کہتے ہو تو ان میں چار خصلتیں ہیں (۱) وہ آزمائش کے وقت سب لوگوں سے زیادہ حلیم ہیں اور مصیبت کے وقت سب لوگوں سے جلدی اس کا تدارک کرتے ہیں اور شکست کھانے کے بعد سب لوگوں سے جلدی دوبارہ حملہ کرتے ہیں اور مسکینوں، یتیموں اور کمزوروں کے لیے سب لوگوں سے بہتر ہیں اور پانچویں خصلت سب سے اچھی یہ ہے کہ وہ سب لوگوں سے زیادہ بادشاہوں کو ظلم سے روکنے والے ہیں۔

حضرت مستورد قرشی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب قیامت آئے گی تو رومی (عیسائی) سب سے زیادہ ہوں گے، جب حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کو یہ خبر پہنچی تو انہوں نے ان سے کہا: یہ کیسی احادیث ہیں جو تم سے روایت کی جا رہی ہیں، تم ان احادیث کو رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہو؟ حضرت مستورد نے کہا: میں وہی کہتا ہوں جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے، حضرت عمرو نے کہا: اگر تم یہ بیان کر رہے ہو تو سزاوارہ آزمائش کے وقت سب سے زیادہ حلیم ہیں سب سے زیادہ مصیبت کا تدارک کرنے والے ہیں اور مسکینوں اور کمزوروں کے حق میں سب لوگوں سے بہتر ہیں۔

۷۲۰۹- حَدَّثَنِي حَزْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التَّيْمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ حَدَّثَنِي أَبُو كُرَيْبٍ أَنَّ عَبْدَ الْكَرِيمِ بْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَهُ أَنَّ الْمُسْتَوْرِدَ الْقُرَشِيَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ تَقْوَمُ السَّاعَةُ وَالرُّومُ أَكْثَرُ النَّاسِ قَالَ لَبِغَ ذَلِكَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ فَقَالَ مَا هَذِهِ الْأَحَادِيثُ الَّتِي تُدْكَرُ عَنْكَ أَنْكَ تَقُولُهَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ لَهُ الْمُسْتَوْرِدُ قُلْتُ أَلَيْدِي سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَقَالَ عُمَرُو بْنُ أَبِي رَافِعٍ لَقَالَ لَاحِلَمُ النَّاسِ عِنْدَ فِتْنَةٍ وَأَجْبَرُ النَّاسِ عِنْدَ مُصِيبَةٍ وَخَيْرُ النَّاسِ لِمَسَاكِينِهِمْ وَضَعْفَاءِهِمْ.

مسلم، تخریج الاشراف (۱۱۲۵۹)

## ۱۱- بَابُ إِقْبَالِ الرُّومِ فِي كَثْرَةِ الْقَتْلِ

## عِنْدَ خُرُوجِ الدَّجَالِ

۷۲۱۰- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ

دجال کے زمانہ میں رومی عیسائیوں کا

پیش قدمی کرنا اور قتل عام کرنا

بیسیر بن جابر بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ کوفہ میں سرخ



آدمی آئی، ایک شخص جس کا تکیہ کلام یہ تھا کہ سنو! عبداللہ بن مسعود! قیامت آگئی ہے، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ٹپک لگائے بیٹھے تھے، سنبھل کر بیٹھ گئے اور فرمایا: اس وقت تک قیامت نہیں آئے گی جب تک میراث کی تقسیم اور مال غنیمت کی خوشی کو ترک نہ کر دیا جائے، پھر ملک شام کی طرف ہاتھ سے اشارہ کر کے فرمایا: (وہاں) اہل اسلام کے دشمن جمع ہوں گے اور ان کے مقابلہ کے لیے مسلمان جمع ہوں گے، میں نے کہا: آپ کی مراد رومی ہیں، فرمایا: ہاں! اس جنگ کی شدت کی وجہ سے بہت سے لوگ بھاگ کر پلٹ آئیں گے، پھر مسلمان ایک ایسا لشکر بھیجیں گے کہ وہ خواہ مر جائیں مگر کامیابی کے بغیر واپس نہ لوٹیں، پھر مسلمان خوب جنگ کریں گے حتیٰ کہ ان کے درمیان رات کا پردہ حائل ہو جائے گا، پھر یہ فریق بھی لوٹ آئے گا اور وہ فریق بھی لوٹ آئے گا اور ان میں سے کسی کو غلبہ نہیں ہوگا، پھر وہ (پہلا) دستہ ہلاک ہو جائے گا، پھر مسلمان ایک اور دستہ بھیجیں گے کہ وہ بغیر کامیابی کے نہ لوٹے خواہ مر جائے، پھر وہ جنگ کرتے رہیں گے حتیٰ کہ ان کے درمیان رات کا حجاب آ جائے گا، پھر یہ دستہ اور دوسرا دستہ دونوں لوٹ آئیں گے اور ان میں سے کوئی کامیاب نہیں ہوگا اور وہ دستہ ہلاک ہو جائے گا، پھر مسلمان ایک اور دستہ بھیجیں گے کہ وہ بغیر کامیابی کے نہ لوٹے خواہ مر جائے، پھر وہ شام تک جنگ کرتے رہیں گے، پھر یہ اور وہ لوٹ آئیں گے اور کوئی فریق غالب نہیں ہوگا اور وہ دستہ ہلاک ہو چکا ہوگا اور جب چوتھا دن ہوگا تو باقی مسلمان ان پر حملہ کر دیں گے، پھر اللہ تعالیٰ کافروں پر شکست مسلط کر دے گا، وہ ایسی جنگ ہوگی کہ اس سے پہلے ایسی جنگ کی مثال دیکھی نہیں ہوگی، حتیٰ کہ پرندے بھی ان کے پہلوؤں سے گزریں گے، وہ ان سے آگے نہیں بڑھ سکیں گے اور مردہ ہو کر گریزیں گے، ایک باپ کی اولاد سو تک ہوگی، ان میں سے ایک کے سوا اور کوئی باقی نہیں بچے گا، اس صورت میں مال غنیمت سے کیا خوشی ہوگی اور کیسے دراشت تقسیم ہوگی، مسلمان اسی حالت سے دو چار ہوں گے کہ اس

كَلَاهُمَا عَيْنِ ابْنِ عُلَيْبَةَ (وَاللَّفْظُ لِابْنِ حُنَيْنٍ) حَدَّثَنَا  
 إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِدْرِيسٍ عَنْ أَبِيهِمْ عَنْ أَبِي نُوبٍ عَنْ حَمِيدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ  
 أَبِي قَتَادَةَ الْعَدَوِيِّ عَنْ يَسِيرِ بْنِ جَابِرٍ قَالَ هَاجَتْ رِيحُ  
 حَمْرَاءَ بِالْكُوفَةِ فَجَاءَ رَجُلٌ لَيْسَ لَهُ هِجِيرَى إِلَّا يَا عَبْدَ  
 اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ جَاءَتْ السَّاعَةُ قَالَ فَقَعَدُوا كَمَا مَتَكْنَا  
 فَقَالَ إِنَّ السَّاعَةَ لَا تَقُومُ حَتَّى لَا يُفَسَمَ مِيرَاثُكَ وَلَا يُفْرَحَ  
 بِغَنِيمَةٍ نَمَّ قَالَ بِيَدِهِ هَكَذَا وَنَحَاهَا نَحْوًا الشَّامِ فَقَالَ عَدُوٌّ  
 يَجْمَعُونَ لِأَهْلِ الْإِسْلَامِ وَيَجْمَعُ لَهُمْ أَهْلَ الْإِسْلَامِ قُلْتُ  
 الرَّؤْمُ تَغْنِي قَالَ نَعَمْ وَتَكُونُ عِنْدَ ذَاكُمْ الْفِتَالِ رَدَّةٌ  
 شَدِيدَةٌ لِيُشْتَرِكَ الْمُسْلِمُونَ شُرْطَةَ اللَّمُوتِ لَا تَرْجِعُ إِلَّا  
 غَلَابَةً لِيُقْتَلُونَ حَتَّى يَحْجِزَ بَيْنَهُمُ اللَّيْلُ لَيْفِيءٌ هَوْلَاءٌ وَ  
 هَوْلَاءٌ كُلُّ غَيْرِ غَالِبٍ وَ تَفْسَى الشَّرْطَةَ نَمَّ يَشْتَرِكَ  
 الْمُسْلِمُونَ شُرْطَةَ اللَّمُوتِ لَا تَرْجِعُ إِلَّا غَلَابَةً لِيُقْتَلُونَ  
 حَتَّى يَحْجِزَ بَيْنَهُمُ اللَّيْلُ لَيْفِيءٌ هَوْلَاءٌ وَ هَوْلَاءٌ كُلُّ غَيْرِ  
 غَالِبٍ وَ تَفْسَى الشَّرْطَةَ نَمَّ يَشْتَرِكَ الْمُسْلِمُونَ شُرْطَةَ  
 اللَّمُوتِ لَا تَرْجِعُ إِلَّا غَلَابَةً لِيُقْتَلُونَ حَتَّى يُمْسُوا لَيْفِيءٌ  
 هَوْلَاءٌ وَ هَوْلَاءٌ كُلُّ غَيْرِ غَالِبٍ وَ تَفْسَى الشَّرْطَةَ فَإِذَا كَانَ  
 يَوْمَ الرَّابِعِ نَهَدَ إِلَيْهِمْ بَقِيَّةَ أَهْلِ الْإِسْلَامِ فَيَجْعَلُ اللَّهُ الدَّبْرَةَ  
 عَلَيْهِمْ فَيُقْتَلُونَ مَقْتَلَةً إِمَّا قَالَ لَا يُرَى مِثْلَهَا وَإِمَّا قَالَ لَمْ يَر  
 مِثْلَهَا حَتَّى إِنَّ الطَّيْرَ لَيَمُرُّ بِجَنَابَتِهِمْ فَمَا يَخْلِفُهُمْ حَتَّى  
 يَخْرُ مَيْتًا فَيَتَعَادَى بَنُو الْأَبِ كَانُوا مِائَةً فَلَا يَجِدُونَ بَقِيَّةً  
 مِنْهُمْ إِلَّا الرَّجُلَ الْوَاحِدَ فَيَأْتِي غَنِيمَةً يُفْرَحُ أَوْ أَى مِيرَاثٍ  
 يَفْسَسَمُ فَيَسْمَأُهُمْ كَذَلِكَ إِذْ سَمِعُوا بِبَأْسِ هُوَ أَخْبَرَنَا مِنْ  
 ذَلِكَ فَجَاءَهُمُ الصَّرِيحُ إِنَّ الدَّجَالَ قَدْ خَلَفَهُمْ فِي ذُرَارِيهِمْ  
 فَيَرْفُضُونَ مَا فِي أَيْدِيهِمْ وَيَقِيلُونَ فَيَعْتُونَ عَشْرَةَ قَوَارِسَ  
 طَلِيعةً قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنِّي لَا أَعْرِفُ أَسْمَاءَهُمْ وَأَسْمَاءَ  
 آبَائِهِمْ وَالْوَأَنَ حَيُولِهِمْ هُمْ خَيْرُ قَوَارِسَ عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ  
 يَوْمَئِذٍ أَوْ مِنْ خَيْرِ قَوَارِسَ عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ يَوْمَئِذٍ قَالَ  
 ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ فِي رِوَايَةٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ جَابِرٍ

سے بڑی امداد پڑے گی ایک چچ سنا کی دے گی کہ مسلمانوں کی اولاد میں دجال آچکا ہے ان کے ہاتھوں میں جو کچھ ہوگا وہ اس کو چھوڑ کر اس کی طرف متوجہ ہوں گے اور وہ گھوڑے سواروں کا ہراول دستہ بھیجیں گے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں ان سواروں کا نام ان کے باپ دادا کے نام اور ان کے گھوڑوں کا رنگ جانتا ہوں وہ روئے زمین کے بہترین گھوڑے سواروں میں سے ہوں گے ابن ابی شیبہ نے اپنی روایت میں کہا: یہ حدیث اسیر بن جابر سے مروی ہے۔

اسیر بن جابر کہتے ہیں کہ میں حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا تو سرخ آنٹی پھر اس کی مثل روایت ہے اور ابن علیہ کی روایت مکمل اور مفصل ہے۔

اسیر بن جابر کہتے ہیں کہ میں حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے گھر میں تھا اور گھر بھرا ہوا تھا انہوں نے کہا: اس وقت کوفہ میں سرخ آنٹی چلی پھر ابن علیہ کی مثل روایت بیان کی۔

دجال کے نکلنے سے پہلے مسلمانوں کو حاصل ہونے والی فتوحات کا بیان

حضرت نافع بن عبید اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک غزوہ میں تھے نبی ﷺ کے پاس مغرب کی طرف سے ایک قوم آئی جنہوں نے اون کے کپڑے پہنے ہوئے تھے ان کی آپ سے نیلے کے پاس ملاقات ہوئی وہ کھڑے اور رسول اللہ ﷺ بیٹھے ہوئے تھے میرے دل میں خیال آیا کہ ”تو بھی ان کے پاس چل“ اور حضور کے اوزان کے درمیان جا کر کھڑا ہو کہیں وہ حضور پر دھوکے سے حملہ نہ کر دیں پھر میرے دل میں خیال آیا کہ شاید آپ ان سے کوئی راز کی بات کر رہے ہوں بہر حال میں ان

۷۲۱۱- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ حَمِيدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَبِي قَسَادَةَ عَنْ يَسِيرِ بْنِ جَابِرٍ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ مَسْعُودٍ فَهَبَّتْ رِيحٌ حَمْرَاءَ وَسَاقَ الْحَدِيثَ يَنْحَوِيهِ وَحَدِيثُ ابْنِ عُلَيَّةَ أَيْضًا. سلم تخریج الاشراف (۹۶۰۰)

۷۲۱۲- وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا سَلِيمَانُ (بُغْيَى ابْنِ الْمَيْمُونَةِ) حَدَّثَنَا حَمِيدٌ (بُغْيَى ابْنِ هِلَالٍ) عَنْ أَبِي قَسَادَةَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ جَابِرٍ قَالَ كُنْتُ فِي بَيْتِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَالْبَيْتُ مَلَانٌ كَأَنَّهَا جَمَّتْ رِيحٌ حَمْرَاءَ بِالْكَوْفَةِ كَذَلِكَ تَحْوَى حَدِيثُ ابْنِ عُلَيَّةَ. سلم تخریج الاشراف (۹۶۰۰)

۱۲- مَا يَكُونُ مِنْ فَتُوحَاتِ الْمُسْلِمِينَ قَبْلَ الدَّجَالِ

۷۲۱۳- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمْرَةَ عَنْ نَافِعِ بْنِ عَبَّادَةَ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي غَزْوَةٍ قَالَ فَاتَى النَّبِيَّ ﷺ نَوَافِلٌ مِنَ قِبَلِ الْمَغْرِبِ عَلَيْهِمْ نِيَابُ الصُّوفِ فَوَافَقُوهُ عِنْدَ آكَمَةِ فَيَأْتِيهِمْ لِقِيَامٌ وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَاعِدٌ قَالَ فَسَأَلْتُ لِي نَفْسِي إِنِّيهِمْ لَقَمٌ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَهُ لَا يَفْتَكُونَهُ قَالَ ثُمَّ قُلْتُ لَعَلَّهُ يَجِيءُ مَعَهُمْ فَآتَيْتُهُمْ لَقَمٌ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَهُ قَالَ فَحَفِظْتُ مِنْهُ أَرْبَعَ كَلِمَاتٍ أَعَدُّهُنَّ فِي يَدِي قَالَ تَعْرُوْنَ جَزِيرَةَ الْعَرَبِ كَيْفَ تَحْتَهَا اللَّهُ ثُمَّ لَارِسَ كَيْفَ تَحْتَهَا اللَّهُ ثُمَّ

کے پاس گیا اور آپ کے اور ان کے درمیان کھڑا ہو گیا مجھے حضور ﷺ کی چار باتیں یاد ہیں جن کو میں نے انھیوں پر شمار کر لیا تھا آپ نے فرمایا: تم جزیرہ عرب میں جہاد کرو گے اور اللہ تعالیٰ اس میں تم کو فتح عطا فرمائے گا پھر تم فارس میں جہاد کرو گے اور اللہ تعالیٰ تمہیں اس میں فتح عطا فرمائے گا پھر تم روم میں جہاد کرو گے اور اللہ تعالیٰ تمہیں اس میں فتح عطا فرمائے گا پھر تم دجال سے جہاد کرو گے اور اللہ تعالیٰ تم کو اس پر فتح عطا فرمائے گا نافع نے کہا: اے جابر! ہم شام کی فتح سے پہلے دجال کو نہیں دیکھیں گے۔

### قیامت سے پہلے ظاہر ہونے والی نشانیوں کا بیان

حضرت حذیفہ بن اسید غفاری کہتے ہیں کہ جس وقت ہم باتیں کر رہے تھے نبی ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے آپ نے فرمایا: تم کیا باتیں کر رہے ہو؟ ہم نے کہا: ہم قیامت کے متعلق باتیں کر رہے ہیں آپ نے فرمایا: اس وقت تک قیامت نہیں آئے گی جب تک کہ تم اس کے متعلق دس نشانیاں نہ دیکھ لو: دھواں دجال، دلہیہ الارض، سورج کا مغرب سے طلوع ہونا، حضرت عیسیٰ بن مریم کا نزول اور یاجوج ماجوج اور تین جگہ زمین کے دھسنے کا ذکر کیا، مشرق میں دھنسا، مغرب میں دھنسا اور جزیرہ عرب میں زمین کا دھنسا اور آخر میں یمن سے ایک آگ نکلے گی جو لوگوں کو ہنکا کر محشر کی طرف لے جائے گی۔

حضرت ابوسریحہ حذیفہ بن اسید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ بالاخانہ میں تھے اور ہم نیچے بیٹھے ہوئے تھے آپ نے ہماری طرف جھانک کر فرمایا: تم کس کا ذکر کر رہے ہو؟ ہم نے کہا: قیامت کا آپ نے فرمایا: جب تک دس نشانیاں ظاہر نہ ہوں قیامت نہیں آئے گی: مشرق میں زمین کا دھنسا،

تَغْرُونَ الرُّومَ فَيَفْتَحُهَا اللَّهُ ثُمَّ تَغْرُونَ الدَّجَالَ فَيَفْتَحُهَا اللَّهُ  
قَالَ فَقَالَ نَالِغٌ يَا جَابِرُ لَا تُرَى الدَّجَالَ يَخْرُجُ حَتَّى تَفْتَحَ  
الرُّومَ. ابن ماجہ (۴۰۹۱)

### ۱۳- بَابُ فِي الْآيَاتِ الَّتِي تَكُونُ قَبْلَ السَّاعَةِ

۷۲۱۴- حَدَّثَنَا أَبُو عَيْشَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَاقُ بْنُ  
إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عَمْرٍة الْمَكِّيُّ (وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ) قَالَ  
إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْأَخْرَانِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ  
قُرَاتِ الْقُرَازِيِّ عَنْ أَبِي الطَّفِيلِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي  
الْعُقَابِ قَالَ أَطْلَعَ النَّبِيُّ ﷺ عَلَيْنَا وَنَحْنُ نَتَذَكَّرُ فَقَالَ  
مَا تَذَكَّرُونَ قَالُوا نَذَكَّرُ السَّاعَةَ قَالَ إِنَّهَا لَنْ تَقُومَ حَتَّى  
تَرُونَ قَبْلَهَا عَشْرَ آيَاتٍ فَذَكَّرَ الدُّخَانَ وَالدَّجَالَ وَالدَّابَّةَ  
وَطُلُوعَ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا وَنُزُولَ عِيسَى بْنِ مَرْيَمَ  
ﷺ وَبِأَجُوجَ وَمَأْجُوجَ وَثَلَاثَةَ خُسُوفٍ خَسَفٌ  
بِالشَّمْرِقِ وَخَسَفٌ بِالمَغْرِبِ وَخَسَفٌ بِجَزِيرَةِ الْعَرَبِ  
وَإِخْرَاجَ نَارٍ تَخْرُجُ مِنَ الْيَمَنِ تَطْرُقُ النَّاسَ إِلَى  
مَعَشَرِهِمْ. ابوداؤد (۴۳۱۱) الترمذی (۲۱۸۳-۲۱۸۳)

۲۱۸۳-ج-۲۱۸۳ (۵۲۱۸۳) ابن ماجہ (۴۰۴۱-۴۰۵۵)

۷۲۱۵- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي  
حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قُرَاتِ الْقُرَازِيِّ عَنْ أَبِي الطَّفِيلِ عَنْ أَبِي  
سَرِيحَةَ حَدَّثَنَا عَنْ أَبِي الطَّفِيلِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي  
نَحْنُ أَسْفَلُ مِنْهُ فَأَطْلَعَ إِلَيْنَا فَقَالَ مَا تَذَكَّرُونَ قُلْنَا السَّاعَةَ  
قَالَ إِنَّ السَّاعَةَ لَا تَكُونُ حَتَّى تَكُونَ عَشْرَ آيَاتٍ خَسَفٌ



مغرب میں زمین کا دھنسا اور جزیرہ عرب میں زمین کا دھنسا، دھواں دجال، دلہہ الارض، یا جوج ماجوج، مغرب سے سورج کا طلوع ہونا اور ایک آگ جو عدن کے کنارے سے نکلے گی اور لوگوں کو ہانک کر لے جائے گی، شعبہ نے کہا: ایک اور سند کے ساتھ ابو سرحہ سے اس کی مثل روایت ہے، اس نے نماز صَلَاة کا ذکر نہیں کیا، ایک راوی نے دسویں نشانی میں حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام کے نزول کا ذکر کیا ہے، دوسرے راوی نے کہا: ایک آندھی آئے گی جو لوگوں کو سمندر میں ڈال دے گی۔

حضرت ابو سرحہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بالاخانہ میں تھے اور ہم اس کے نیچے باتیں کر رہے تھے پھر اس حدیث کی مثل روایت بیان کی، شعبہ نے بیان کیا: میرا گمان ہے انہوں نے کہا: جہاں یہ لوگ جائیں گے آگ وہیں جائے گی اور جہاں یہ لوگ قیلولہ کریں گے آگ وہیں رہے گی، شعبہ کہتے ہیں: مجھ ایک شخص نے یہ حدیث ابو سرحہ سے روایت کی ہے اور اس کو مرفوع نہیں کیا، ایک راوی نے حضرت عیسیٰ بن مریم کا نزول بیان کیا اور دوسرے راوی نے بیان کیا: ایک آندھی ان کو سمندر میں ڈال دے گی۔

حضرت ابو سرحہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم باتیں کر رہے تھے کہ رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے ہم کو جھانک کر دیکھا، اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے، شعبہ کی روایت میں دسویں علامت حضرت عیسیٰ بن مریم کا نزول ہے، نیز شعبہ نے کہا: مہد العزیز نے اس کو مرفوعاً بیان نہیں کیا۔

بِالْمَشْرِقِ وَخَسَفَ بِالْمَغْرِبِ وَخَسَفَ لِي فِي جَزِيرَةِ الْعَرَبِ وَالذُّخَانُ وَالذُّجَالُ وَدَابَّةُ الْأَرْضِ وَمَاجُوجُ وَمَاجُوجُ وَطُلُوعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا وَنَارٌ تَخْرُجُ مِنْ قَعْرِ عَدْنٍ تَرَحَّلُ النَّاسَ قَالَ كُنْبَةَ وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ رُقَيْعٍ عَنْ أَبِي الطَّفَيْلِ عَنْ أَبِي سَرِيحَةَ وَمِثْل ذَلِكَ لَا يَذْكُرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ أَخَذْتُمَا لِي الْعَايِشَةَ نَزُولَ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ الْأَخْرَجِيُّ وَيُنْحَى تَلُوسِي النَّاسِ لِي الْبَحْرِ. سابقہ حوالہ (۷۲۱۴)

۷۲۱۶- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ (بَعَثَ ابْنُ جَعْفَرٍ) حَدَّثَنَا شُعْبَةَ عَنْ قُرَابٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الطَّفَيْلِ بِحَدِيثٍ عَنْ أَبِي سَرِيحَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِي عُرْفَةً وَنَحْنُ تَحْتَهَا تَتَحَدَّثُ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِهِ قَالَ شُعْبَةَ وَأَحْسِبُهُ قَالَ تَنْزَلُ مَعَهُمْ إِذَا نَزَلُوا وَتَقِيلُ مَعَهُمْ حَيْثُ قَالُوا قَالَ شُعْبَةَ وَحَدَّثَنِي رَجُلٌ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الطَّفَيْلِ عَنْ أَبِي سَرِيحَةَ وَلَمْ يَرْفَعَهُ قَالَ أَحَدُ هَذَيْنِ الرَّجُلَيْنِ نَزُولَ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَقَالَ الْأَخْرَجِيُّ رِيحٌ تَلْفِيهِمْ لِي الْبَحْرِ. سابقہ حوالہ (۷۲۱۴)

۷۲۱۷- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ الْحَكِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْوَجِيلِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةَ عَنْ قُرَابٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الطَّفَيْلِ بِحَدِيثٍ عَنْ أَبِي سَرِيحَةَ قَالَ كُنَّا لَقَدْ حَدَّثْتُ لَأَشْرَفَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ حَدِيثِ سَعَادٍ وَابْنِ جَعْفَرٍ وَقَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ الْحَكِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُقَيْعٍ عَنْ أَبِي الطَّفَيْلِ عَنْ أَبِي سَرِيحَةَ بِنَحْوِهِ قَالَ وَالْعَايِشَةُ نَزُولَ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ قَالَ شُعْبَةَ وَلَمْ يَرْفَعَهُ عَبْدُ الْعَزِيزِ.

سابقہ حوالہ (۷۲۱۴)

۱۴- بَابُ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَخْرُجَ

نَارٍ مِنْ أَرْضِ الْحِجَازِ

۷۲۱۸- وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ

جب تک سر زمین حجاز سے آگ ظاہر

نہ ہوگی قیامت نہیں آئے گی

امام مسلم نے دو سندوں کے ساتھ حضرت ابو ہریرہ رضی

اللہ عنہ سے روایت کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس وقت تک قیامت قائم نہیں ہوگی جب تک سر زمین حجاز سے ایسی آگ ظاہر نہ ہو جائے جس سے بھرنی کے اونٹوں کی گردنیں روشن ہو جائیں گی۔

أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ ح وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبٍ بِنِ الْبَلَيْثِ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عَقِيلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ قَالَ ابْنُ الْمُسَيَّبِ أَخْبَرَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَخْرُجَ نَارٌ مِنْ أَرْضِ الْحِجَازِ تُضِيءُ أَعْنَاقَ الْإِبِلِ بِبَصْرَى.

مسلم، تخریج الاشراف (۱۳۲۲۰-۱۳۲۶۶)

قیامت سے پہلے مدینہ طیبہ کی آبادی کے دور تک پھیل جانے کا بیان

۱۵- بَابُ فِي سُكْنِي الْمَدِينَةِ وَعِمَارَتِهَا قَبْلَ السَّاعَةِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: (قرب قیامت میں) گھراہاب یا یہاب تک پہنچ جائیں گے زبیر کہتے ہیں: میں نے سبیل سے پوچھا: یہ جگہ مدینہ سے کتنے فاصلہ پر ہے؟ انہوں نے کہا: اتنے اتنے میل ہے۔

۷۲۱۹- حَدَّثَنِي عَمْرُو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ تَبْلُغُ الْمَسَاكِينُ إِهَابَ أَوْ يَهَابَ قَالَ زُهَيْرٌ قُلْتُ لِسُهَيْلٍ لَكُمْ ذَلِكَ مِنَ الْمَدِينَةِ قَالَ كَذَا وَكَذَا مِيلًا. مسلم، تخریج الاشراف (۱۲۶۵۳)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قحط یہ نہیں ہے کہ بارش نہ ہو، لیکن قحط یہ ہے کہ بارش ہو اور خوب بارش ہو لیکن زمین کوئی چیز نہ اگائے۔

۷۲۲۰- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ (بِعْنِي ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ) عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَيْسَتِ السَّنَةُ بِأَنْ لَا تُمْطَرُوا وَلَكِنَّ السَّنَةَ أَنْ تُمْطَرُوا وَتُمْطَرُوا وَلَا تُنْبِتُ الْأَرْضُ شَيْئًا.

مسلم، تخریج الاشراف (۱۲۷۸۴)

شیطان کے سینگوں کا مشرق (نجد) کی جانب سے ظاہر ہونے اور فتنہ پھیلانے کا بیان

۱۶- بَابُ الْفِتْنَةِ مِنَ الْمَشْرِقِ مِنْ حَيْثُ يَطْلُعُ قَرْنَا الشَّيْطَانِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا درآں حالیکہ آپ کا منہ مشرق کی جانب تھا آپ فرما رہے تھے: سنو فتنہ یہاں ہوگا جہاں سے شیطان کا سینگ طلوع ہوگا۔

۷۲۲۱- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَمِيحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ تَالِعٍ عَنِ ابْنِ عَمْرٍو أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَهُوَ مُسْتَقْبِلُ الْمَشْرِقِ يَقُولُ أَلَا إِنَّ الْفِتْنَةَ هُنَا أَلَا إِنَّ الْفِتْنَةَ هُنَا مِنْ حَيْثُ يَطْلُعُ قَرْنُ الشَّيْطَانِ. البخاری (۷۰۹۳)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ حضرت حصہ رضی اللہ عنہما کے دروازے پر کھڑے

۷۲۲۲- وَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو الْقَوَارِيرِيُّ وَ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ كُلُّهُم



ہاتھ سے مشرق کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرما رہے تھے: فتنہ وہاں ہوگا جہاں سے شیطان کا سینک طلوع ہوگا یہ آپ نے دو یا تین بار فرمایا اور عبید اللہ بن سعید نے اپنی روایت میں کہا کہ رسول اللہ ﷺ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے دروازے کے پاس کھڑے تھے۔

عَنْ يَحْيَى الْقَطَّانِ قَالَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو حَدَّثَنِي نَالِغٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَامَ عِنْدَ بَابِ حَفْصَةَ فَقَالَ بِيَدِهِ نَحْوَ الْمَشْرِقِ الْفِتْنَةُ هَهُنَا مِنْ حَيْثُ يَطْلُعُ قَرْنُ الشَّيْطَانِ قَالَهَا مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا وَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ لِمَنْ رَوَى عَنْهُ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عِنْدَ بَابِ عَائِشَةَ.

مسلم، تہذیب الاشراف (۸۱۹۱)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مشرق کی طرف منہ کر کے فرمایا: بے شک فتنہ یہاں ہے بے شک فتنہ یہاں ہے بے شک فتنہ یہاں ہے جہاں سے شیطان کا سینک طلوع ہوگا۔

۷۲۲۳- وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ وَهُوَ مُسْتَقْبِلُ الْمَشْرِقِ هَارَانِ الْفِتْنَةُ هَهُنَا هَارَانِ الْفِتْنَةُ هَهُنَا مِنْ حَيْثُ يَطْلُعُ قَرْنُ الشَّيْطَانِ. مسلم، تہذیب الاشراف (۷۰۱۵)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھر سے باہر آ کر کہا: کفر کی چوٹی ادھر سے نکلے گی جہاں سے شیطان کا سینک طلوع ہوتا ہے یعنی مشرق سے۔

۷۲۲۴- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَرْكَعٌ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مِنْ بَيْتِ عَائِشَةَ فَقَالَ رَأْسُ الْكُفْرِ مِنْ هَهُنَا مِنْ حَيْثُ يَطْلُعُ قَرْنُ الشَّيْطَانِ يَعْنِي الْمَشْرِقَ.

مسلم، تہذیب الاشراف (۶۷۷۳)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو مشرق کی طرف ہاتھ سے اشارہ کر کے یہ فرماتے ہوئے سنا: بے شک یہاں فتنہ ہے بے شک یہاں فتنہ ہے بے شک یہاں فتنہ ہے جہاں سے شیطان کا سینک طلوع ہوگا آپ نے یہ تین بار فرمایا۔

۷۲۲۵- وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ (يَعْنِي ابْنَ سَلِيمَانَ) أَخْبَرَنَا حَنْظَلَةُ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمًا يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَشِيرُ بِيَدِهِ نَحْوَ الْمَشْرِقِ وَيَقُولُ هَارَانِ الْفِتْنَةُ هَهُنَا هَارَانِ الْفِتْنَةُ هَهُنَا ثَلَاثًا حَيْثُ يَطْلُعُ قَرْنُ الشَّيْطَانِ. مسلم، تہذیب الاشراف (۶۷۵۷)

سالم بن عبد اللہ بن عمر نے کہا: اے اہل عراق! میں تم سے صغیرہ گناہ کے متعلق سوال کرتا ہوں اور نہ کبیرہ گناہ کرنے والے کے متعلق سوال کرتا ہوں میں نے اپنے والد حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے یہ فرمایا کہ فتنہ یہاں سے نمودار ہوگا آپ نے اپنے ہاتھ سے مشرق کی طرف اشارہ کیا جہاں سے شیطان کے دو سینک طلوع ہوں گے اور تمہارے بعض بعضوں کی گردنیں ماریں گے حضرت موسیٰ علیہ السلام نے آل فرعون کے جس شخص کو قتل کیا تھا وہ قتل

۷۲۲۶- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبِي هَانٍ وَوَصِلَ ابْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى وَاحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْوَكِيلِيُّ (وَاللَّفْظُ لِابْنِ أَبِي هَانٍ) قَالُوا حَدَّثَنَا ابْنُ قُضَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ يَقُولُ يَا أَهْلَ الْعِرَاقِ مَا أَسْأَلُكُمْ عَنِ الصَّغِيرَةِ وَأَزْكَكُمْ لِلْكَبِيرَةِ سَمِعْتُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ إِنَّ الْفِتْنَةَ تَجِيءُ مِنْ هَهُنَا وَأَوْمًا بِيَدِهِ نَحْوَ الْمَشْرِقِ مِنْ حَيْثُ يَطْلُعُ قَرْنُ الشَّيْطَانِ وَأَنْتُمْ بَصِيرٌ بَعْضُكُمْ رِقَابٌ بَعْضٌ وَإِنَّمَا قَتَلَ



خطا تھا اس پر اللہ عزوجل نے ان سے فرمایا: تم نے ایک انسان کو قتل کیا، پھر ہم نے تم کو غم سے نجات دی اور تم کو آزمائشوں میں ڈالا احمد بن عمر کی روایت میں "سمعت" کا لفظ نہیں ہے۔

مُوسَى الَّذِي قَتَلَ مِنْ آلِ فِرْعَوْنَ عَقَابًا فَقَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنَاكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَّانَكَ فَنُوتًا قَالَ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو فِي رِوَايَةٍ عَنْ سَالِمٍ لَمْ يَقُلْ سَمِعْتُ.

مسلم، ترمذی، الاشراف (۶۷۹۱)

قیامت برپا ہونے سے پہلے شرک کا دور دورہ اور قبیلہ دوس کی بت پرستی کا بیان

۱۷- بَابُ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَعْبُدَ

دَوْسُ ذَا الْخَلْصَةِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تک دوس کی عورتوں کے سیرین ذوالخلصہ کا طواف نہ کریں قیامت نہیں آئے گی ذوالخلصہ جالہ میں ایک بت تھا جس کی زمانہ جاہلیت میں عورتیں عبادت کرتی تھیں۔

۲۲۲۷- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَ عَبْدِ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الرَّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَضْطَرَّ الْبَيَاتُ بِسَاءِ دَوْسٍ حَوْلَ ذِي الْخَلْصَةِ وَكَانَتْ صَنَمًا تَعْبُدُهَا دَوْسٌ فِي الْجَاهِلِيَّةِ بِتَبَالَةٍ.

مسلم، ترمذی، الاشراف (۱۳۲۹۹)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ دن اور رات کا سلسلہ اس وقت تک ختم نہیں ہوگا جب تک کہ لات اور عزی کی عبادت نہ ہو میں نے کہا: یا رسول اللہ! جب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی: (ترجمہ:) "وہ ذات جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا تاکہ اس کو تمام دینوں پر غالب کر دے، خواہ مشرکین کو یہ ناگوار گزرے، تو میں یہ نمان کرتی تھی کہ یہ دین مکمل ہو گیا" (اور اب کفر نہ ہوگا) آپ نے فرمایا: جو کچھ اللہ کی مشیت میں ہے وہ عنقریب واقع ہوگا پھر اللہ تعالیٰ ایک پاکیزہ ہوا بھیجے گا جس کی وجہ سے جس کے دل میں رائی کے دانے کے برابر ایمان ہوگا وہ فوت ہو جائے گا اور جس کے دل میں بالکل خیر نہیں ہوگی وہ باقی رہ جائے گا اور وہ لوگ اپنے آبائی دین کی طرف لوٹ جائیں گے۔

۲۲۲۸- حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ وَأَبُو مَعْنٍ زَيْدُ بْنُ يَزِيدَ الرَّقَاشِيُّ (وَاللَّفْظُ لِأَبِي مَعْنٍ) قَالَا حَدَّثَنَا حَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ لَا يَلْهَبُ اللَّيْلُ وَالتَّهَارُ حَتَّى تُعْبَدَ اللَّاتُ وَالْعُزَّى فَنُقِلَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ لَا تَطْلُقُ حِينَ أَنْزَلَ اللَّهُ هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَى وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ أَنَّ ذَلِكَ تَأَمَّنَا قَالَ إِنَّهُ سَبَّكَوْنَ مِنْ ذَلِكَ مَا خَافَ اللَّهُ لَكُمْ يَبْعَثُ اللَّهُ رِيحًا طَيِّبَةً فَتَوَلَّى كُلُّ مَنْ فِي قَلْبِهِ مِنْقَالٌ حَبَّةٌ حَرَّةٌ دَلِيلٌ مِنْ إِيْمَانٍ لِيَسْفَى مَنْ لَا خَيْرَ فِيهِ فَيَرْجِعُونَ إِلَى دِينِ آبَائِهِمْ.

مسلم، ترمذی، الاشراف (۱۷۶۹۹)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

۲۲۲۹- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ (وَهُوَ الْحَنَفِيُّ) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ. مسلم، ترمذی، الاشراف (۱۷۶۹۹)

قیامت کے قریب فتنوں کی وجہ سے انسان  
کا قبرستان سے گزرتے ہوئے  
موت کی تمنا کرنا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول  
اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب  
تک کہ ایک شخص آدمی کی قبر کے پاس سے گزر کر یہ نہ کہے:  
کاش! میں اس کی جگہ ہوتا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول  
اللہ ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ و قدرت  
میں میری جان ہے اس وقت تک دنیا ختم نہیں ہوگی جب تک  
کہ ایک شخص قبر سے گزر کر لوٹ پوٹ نہ ہو اور یہ نہ کہے: کاش!  
میں اس قبر والے کی جگہ ہوتا اور اس کے دین میں آزمائش کے  
سوا اور کچھ نہ ہوگا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی  
ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ و قدرت میں  
میری جان ہے! لوگوں پر ایک ایسا زمانہ آئے گا کہ قاتل کو یہ پتا  
نہیں ہوگا کہ وہ کیوں قتل کر رہا ہے اور نہ مقتول کو یہ پتا ہوگا کہ  
اس کو کیوں قتل کیا گیا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول  
اللہ ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ و قدرت  
میں میری جان ہے دنیا اس وقت تک ختم نہیں ہوگی جب تک  
کہ لوگوں پر ایسا دن نہ آجائے جس میں قاتل کو یہ پتا نہ ہو کہ  
اس نے کیوں قتل کیا اور نہ مقتول کو یہ پتا ہوگا کہ وہ کیوں قتل کیا  
گیا! عرض کیا گیا: یہ کیسے ہوگا؟ آپ نے فرمایا: بکثرت کشت و  
خون ہوگا قاتل اور مقتول دونوں دوزخ میں ہوں گے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی

۱۸- بَابُ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَمُرَّ  
الرَّجُلُ بِقَبْرِ الرَّجُلِ، فَيَتَمَنَّى أَنْ يَكُونَ  
مَكَانَ الْمَيِّتِ، مِنَ الْبَلَاءِ

۲۲۳۰- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ  
لِيَمَّا قُرِئَ عَلَيْهِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَمُرَّ الرَّجُلُ  
بِقَبْرِ الرَّجُلِ لَيَقُولُ يَا لَيْتَنِي مَكَانَهُ. (بخاری (۷۱۱۵))

۲۲۳۱- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبَانَ بْنِ  
صَالِحٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الرَّقَائِيُّ (وَاللَّفْظُ لِابْنِ أَبَانَ)  
قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ عَنْ أَبِي إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَالَّذِي نَفْسِي  
بِيَدِهِ لَا تَلْهَبُ الدُّنْيَا حَتَّى يَمُرَّ الرَّجُلُ عَلَى الْقَبْرِ لَيَتَمَنَّيَ  
عَلَيْهِ وَيَقُولُ يَا لَيْتَنِي كُنْتُ مَكَانَ صَاحِبِ هَذَا الْقَبْرِ وَ  
لَيْسَ بِهِ الْيَتِيمُ إِلَّا الْبَلَاءُ. ابن ماجہ (۴۰۳۷)

۲۲۳۲- وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ  
عَنْ يَزِيدَ (وَهُوَ ابْنُ كَيْسَانَ) عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَيَأْتِيَنَّ عَلَى النَّاسِ  
زَمَانٌ لَا يَدْرِي الْقَائِلُ لِمَى آتَى شَيْءٌ قَتَلَ وَلَا يَدْرِي  
الْمَقْتُولُ عَلَى آتَى شَيْءٍ قُتِلَ. مسلم تخریج الاثر (۱۳۴۵۶)

۲۲۳۳- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ وَوَأَصِلُ بْنُ  
عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ عَنْ أَبِي إِسْمَاعِيلَ  
الْأَسْلَمِيِّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ ﷺ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا تَلْهَبُ الدُّنْيَا حَتَّى يَأْتِيَ  
عَلَى النَّاسِ يَوْمٌ لَا يَدْرِي الْقَائِلُ فِيْمَ قَتَلَ وَالْمَقْتُولُ فِيْمَ  
قُتِلَ لَيَقِيلَ كَيْفَ يَكُونُ ذَلِكَ قَالَ الْهَرَجِيُّ الْقَائِلُ  
وَالْمَقْتُولُ فِي النَّارِ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ أَبَانَ قَالَ هُوَ يَزِيدُ بْنُ  
كَيْسَانَ عَنْ أَبِي إِسْمَاعِيلَ لَمْ يَدْكُرِ الْأَسْلَمِيُّ.

مسلم تخریج الاثر (۱۳۳۹۵)

۲۲۳۴- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ



ﷺ نے فرمایا: دو چھوٹی چھوٹی پنڈلیوں والا جیسی کعبہ کو گرا دے گا۔

(وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ) قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَمْعَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَقُولُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ يَخْرُبُ الْكَعْبَةَ ذُو السَّوِيقَتَيْنِ مِنَ الْحَبَشَةِ.

بخاری (۱۵۹۱) النسائی (۲۹۰۴)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دو چھوٹی چھوٹی پنڈلیوں والا جیسی کعبہ کو گرا دے گا۔

۷۲۳۵- وَحَدَّثَنِي حُرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَخْرُبُ الْكَعْبَةَ ذُو السَّوِيقَتَيْنِ مِنَ الْحَبَشَةِ. بخاری (۱۵۹۶)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دو چھوٹی چھوٹی پنڈلیوں والا جیسی کعبہ کو گرا دے گا۔

۷۲۳۶- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ (يَعْنِي التِّرْمِذِيَّ) عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ ذُو السَّوِيقَتَيْنِ مِنَ الْحَبَشَةِ يَخْرُبُ بَيْتَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ.

مسلم، ترمذی الاشراف (۱۲۹۲۴)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک کہ قحطان کا ایک شخص لوگوں کو اپنی لاشی سے نہ ہٹائے۔

۷۲۳۷- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ (يَعْنِي ابْنَ مَحْمَدٍ) عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَخْرُجَ رَجُلٌ مِّنْ قَحْطَانَ يَسُوقُ النَّاسَ بَعْضَهُمْ.

بخاری (۷۱۱۷-۳۵۱۷)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: دن اور رات کا سلسلہ اس وقت تک نہیں منقطع ہوگا جب تک ججہاہ نام کا ایک شخص بادشاہ نہ ہو جائے، امام مسلم نے راوی کے متعلق کہا: یہ چار بھائی ہیں شریک، عبید اللہ، عمیر اور عبد الکبیر، یہ عبد الجبید کے بیٹے ہیں۔

۷۲۳۸- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَيْبِرِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ أَبُو بَكْرٍ الْحَنْفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْوَلِيدِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا تَلْهَبُ الْيَوْمَ وَاللَّيْلَةَ حَتَّى يَمْلِكَ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ الْجَهْجَهَاءُ قَالَ مُسْلِمٌ هُوَ أَرْبَعَةٌ إِخْوَةٌ شَرِيكَ وَعَبِيدُ اللَّهِ وَعُمَيْرُ وَعَبْدُ الْكَيْبِرِ بَنُو عَبْدِ الْمَجِيدِ. الترمذی (۲۲۳۸)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اس وقت تک قیامت قائم نہیں ہوگی جب تک تم ایسی قوم سے قتال نہ کرو جس کے چہرے کوئی ہوئی ڈھالوں کی طرح ہوں گے، اور قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک تم اس قوم سے جنگ نہ کرو جو بالوں والی جوتیاں پہنتے

۷۲۳۹- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ (وَاللَّفْظُ لِابْنِ أَبِي عُمَرَ) قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَمْعَانَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تُقَاتِلُوا قَوْمًا كَانَتْ رُجُوهُهُمُ الْمَجَانُّ الْمُطْرَقَةُ وَلَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تُقَاتِلُوا قَوْمًا يَعْالَهُمُ



الشَّعْرُ. البخاری (۲۹۲۹) ابوداؤد (۴۳۰۴) الترمذی (۲۲۱۵) ابن ماجہ (۴۰۹۶) ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس وقت قیامت قائم نہیں ہوگی جب تک تم اس قوم سے قتال نہ کرو جو بالوں والی جوتیاں پہنے گی اور ان کے چہرے کوئی ہوئی ڈھالوں کی طرح ہوں گے۔

۷۲۴۰- وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَقَاتِلَكُمْ أُمَّةٌ يَتَّبِعُونَ الشَّعْرَ وَجُوهَهُمْ مِثْلُ الْمَجَانِ الْمَطْرَقَةِ. سلم، حذو الاشراف (۱۳۳۶۵)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ تک اس حدیث کو پہنچاتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اس وقت تک قیامت قائم نہیں ہوگی جب تک تم اس قوم سے قتال نہ کرو جو بالوں کی جوتیاں پہنے گی اور اس وقت تک قیامت قائم نہیں ہوگی جب تک تم ایسے لوگوں سے جنگ نہ کرو جن کی آنکھیں چھوٹی اور ناک چھٹی ہوگی۔

۷۲۴۱- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَدِينَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَنْبَغُ بِهَذَا النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَقَاتِلُوا قَوْمًا يَسْأَلُهُمُ الشَّعْرَ وَلَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَقَاتِلُوا قَوْمًا صَغَارُ الْأَعْيُنِ ذَلِكَ الْأَنْفِ. البخاری (۲۹۲۸) ابن ماجہ (۴۰۹۷)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس وقت تک قیامت قائم نہیں ہوگی جب تک مسلمان ترکوں سے جنگ نہ کریں، یہ وہ لوگ ہیں جن کے چہرے کوئی ہوئی ڈھالوں کی طرح ہوں گے، یہ لوگ بالوں کا لباس اور بالوں کی جوتیاں پہنیں گے۔

۷۲۴۲- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ (يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ) عَنْ سَهْبِلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَقَاتِلَ الْمُسْلِمُونَ الْفُرُجَ قَوْمًا وَجُوهَهُمْ كَالْمَجَانِ الْمَطْرَقَةِ يَلْبَسُونَ الشَّعْرَ وَ يَمَشُونَ فِي الشَّعْرِ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت سے متصل تمہاری ایسی قوم سے جنگ ہوگی جن کی جوتیاں بالوں کی ہوں گی، ان کے چہرے کوئی ہوئی ڈھالوں کی طرح ہوں گے، چہرے سرخ اور آنکھیں چھوٹی ہوں گی۔

ابوداؤد (۴۳۰۳) الترمذی (۳۱۷۷)

۷۲۴۳- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَ أَبُو أُسَامَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ تَقَاتِلُونَ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ قَوْمًا يَسْأَلُهُمُ الشَّعْرَ كَأَنَّ وَجُوهَهُمُ الْمَجَانُ الْمَطْرَقَةُ حَمْرُ الْوَجْهِ صَغَارُ الْأَعْيُنِ. البخاری (۳۵۹۱)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما نے کہا: عنقریب اہل عراق کے پاس کوئی ققیڑ آئے گا نہ درہم، ہم نے پوچھا: کہاں سے نہیں آئے گا؟ انہوں نے کہا: عجم سے، وہ اس کو روک لیں گے، پھر کہا: عنقریب اہل شام کے پاس کوئی دینار آئے گا نہ مدی، ہم نے پوچھا: کہاں سے؟ انہوں نے کہا: روم سے، پھر تھوڑی دیر خاموش رہنے کے بعد کہا: رسول اللہ ﷺ

۷۲۴۴- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَ عِلْيَاسُ بْنُ حُبَيْرٍ (وَ اللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ) قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْجَبْرِ بِنِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فَقَالَ يُونُسُ أَهْلُ الْبَحْرَيْنِ أَنْ لَا يَجْعَلِي إِلَيْهِمْ قَفِيْزٌ وَلَا دِرْهَمٌ قُلْنَا مِنْ أَيْنَ ذَلِكَ قَالَ مِنْ قِبَلِ الْعَجَمِ يَمْنَعُونَ ذَلِكَ ثُمَّ قَالَ يُونُسُ أَهْلُ الشَّامِ أَنْ لَا يَجْعَلِي إِلَيْهِمْ دِينَارٌ

نے فرمایا: میری امت کے آخر میں ایک خلیفہ ہوگا جو لوپ بھر بھر کر مال دے گا اور اس کو شمار نہیں کرے گا (راوی کہتے ہیں:) میں نے ابونضرہ اور ابوالحلاء سے پوچھا: کیا اس سے عمر بن عبد العزیز مراد ہیں؟ ان دونوں نے کہا: نہیں۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی۔

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارے خلفاء میں سے ایک خلیفہ ہوں گے جو لوپ بھر بھر کر مال دیں گے اور اس کو شمار نہیں کریں گے، ابن حجر کی روایت میں ”یعنی“ ہے۔

حضرت ابوسعید اور حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آخر زمانہ میں ایک خلیفہ ہوگا جو مال تقسیم کرے گا اور اس کو شمار نہیں کرے گا۔

حضرت ابوسعید نے نبی ﷺ سے اس کی مثل روایت کی ہے۔

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ نے کہا: مجھ سے بہتر شخص نے مجھے بتایا: جب حضرت عمار خندق کھود رہے تھے تو رسول اللہ ﷺ ان کے سر پر ہاتھ پھیر کر فرما رہے تھے: اے ابن مسیہ! تم پر کیسی افتاد پڑے گی، جب ایک باغی گروہ تم کو قتل کرے گا۔

وَلَا مُدْعَىٰ قُلْنَا مِنْ أَيْنَ ذَاكَ قَالَ مِنْ قَبْلِ الرُّومِ كَمْ سَكَتَ هَتِيئَةً ثُمَّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَكُونُ لِيْ اٰخِرِ اُمَّتِيْ خَلِيْفَةً يَحْتَسِي الْمَالَ حَفِيًّا لَا يَعْدُهُ عَدَدًا قَالَ قُلْتُ لِأَبِي نَضْرَةَ وَإِسَى الْعَلَاءِ اَتْرِيَانِ اِنَّهُ عَمْرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ فَقَالَا لَا. سلم تلمذ الاشراف (۳۱۰۷)

۷۲۴۵- وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا سُوَيْدٌ (بَعِي اَبِي الْحَرِيْثِي) بِهَذَا الْاِسْنَادِ نَعْوَهُ.

سلم تلمذ الاشراف (۳۱۰۷)

۷۲۴۶- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْظِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ (بَعِي ابْنِ الْمُفْضِلِ) ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا اسْمَعِيْلُ (بَعِي ابْنِ عَلِيَّةَ) كِلَاهُمَا عَنْ سَعِيْدِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِنْ خَلْفَائِكُمْ خَلِيْفَةٌ يَحْتَوِ الْمَالَ حَفِيًّا لَا يَعْدُهُ عَدَدًا وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ حُجْرٍ يَحْتَسِي الْمَالَ.

سلم تلمذ الاشراف (۴۳۴۹)

۷۲۴۷- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيْدٍ وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَكُونُ لِيْ اٰخِرِ الرَّمَانِ خَلِيْفَةٌ يَقْسِمُ الْمَالَ وَلَا يَعْدُهُ.

سلم تلمذ الاشراف (۴۳۲۱)

۷۲۴۸- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مَعَاوِيَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيْدٍ هُنِ النَّبِيُّ ﷺ بِمِثْلِهِ. سلم تلمذ الاشراف (۴۳۲۱)

۷۲۴۹- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ (وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى) قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي مَسْلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا نَضْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنِّي أَنْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لِعَمَّارٍ حِينَ جَعَلَ يَخْفِرُ الْخَنْدَقَ وَجَعَلَ يَمْسَحُ رَأْسَهُ وَيَقُولُ بُوَسَّ ابْنِ سَيِّئَةٍ تَقْتُلُكَ إِنَّهُ بَاغِيَةٌ.

سلم تلمذ الاشراف (۱۲۱۳۴)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں ذکر کیں ایک سند کے ساتھ مروی ہے: مجھ سے بہتر شخص ابوقتادہ ہیں دوسری سند میں ہے: میرا گمان ہے وہ ابوقتادہ ہیں اور اس روایت میں ویس یا ویس ابن سمیہ مذکور ہے۔

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت عمار رضی اللہ عنہ سے فرمایا: تم کو ایک باغی گردہ قتل کرے گا۔

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے نبی ﷺ سے اس کی مثل روایت بیان کی۔

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ عمار کو ایک باغی گردہ قتل کرے گا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: میری امت کو قریش کا یہ قبیلہ ہلاک کر دے گا صحابہ نے عرض کیا: پھر آپ کیا ارشاد فرماتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: کاش لوگ ان سے الگ رہیں۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

۲۲۵۰- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذِ بْنِ عَبَّادِ الْعَنْبَرِيُّ وَهَرَيْرُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ وَمَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ وَمُحَمَّدُ بْنُ قَدَامَةَ قَالُوا أَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شَمِيلٍ بِكَلَامِهِمَا عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي مَسْلَمَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ النَّضْرِ أَخْبَرَنِي مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنِّي أَبُو قَتَادَةَ وَفِي حَدِيثِ خَالِدِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ أَرَاهُ يَعْنِي أَبَا قَتَادَةَ وَفِي حَدِيثِ خَالِدِ بْنِ الْحَارِثِ وَفِي حَدِيثِ يَاقُونَ بْنِ سَمِيَةَ. سلم، تجزئۃ الاشراف (۱۲۱۳۴)

۲۲۵۱- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَبَلَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْعِمِّيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ زَيْدٍ قَالَ عُقْبَةُ حَدَّثَنَا وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ خَالِدًا يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لِعَمَّارٍ تَفْتَلِكُ الْفِتْنَةَ الْبَاغِيَةَ. سلم، تجزئۃ الاشراف (۱۸۲۵۴)

۲۲۵۲- وَحَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا خَالِدُ الْحَدَّادِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ وَالْحَسَنِ عَنْ أُمِّهِمَا عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ. سلم، تجزئۃ الاشراف (۱۸۲۵۴)

۲۲۵۳- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ ابْنِ عَرَبُونَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أُمِّهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ تَفْتَلُ عَمَّارُ الْفِتْنَةَ الْبَاغِيَةَ. سلم، تجزئۃ الاشراف (۱۸۲۵۴)

۲۲۵۴- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا كُنْبَةَ عَنْ أَبِي الْيَتَّاجِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ يَهْلِكُ أُمَّتِي هَذَا الْحَيُّ مِنْ قُرَيْشٍ قَالُوا لِمَا تَأْمُرُكَ قَالَ لَوْ أَنَّ النَّاسَ اعْتَزَلُوا هَمَّ

البخاری (۳۶۰۴)

۲۲۵۵- وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ التَّوَيْلِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ فِي



هَذَا الْإِسْنَادُ فِي مَعْنَاهُ. سابقہ حوالہ (۷۲۵۴)

۷۲۵۶- حَدَّثَنَا عُمَرُو التَّيْلِيُّ وَابْنُ أَبِي عَمْرٍو (وَاللَّفْظُ لِابْنِ أَبِي عَمْرٍو) قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَدْ مَاتَ كِسْرَى فَلَا كِسْرَى بَعْدَهُ وَإِذَا هَلَكَ قَيْصَرٌ فَلَا قَيْصَرَ بَعْدَهُ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَتَنَفِقَنَّ كُنُوزَهُمَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ. الترمذی (۲۲۱۶)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسری مر گیا اس کے بعد کسری نہیں ہوگا اور جب قیصر مر جائے گا تو اس کے بعد قیصر نہیں ہوگا اور اس ذات کی قسم جس کے قبضہ و قدرت میں میری جان ہے تم ان کے خزانوں کو اللہ کی راہ میں خرچ کر دو گے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی۔

۷۲۵۷- وَحَدَّثَنِي حَرَمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ ح وَحَدَّثَنِي ابْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حَمِيدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كِلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ بِإِسْنَادِ سُفْيَانَ وَمَعْنَى حَدِيثِهِ. البخاری (۳۶۱۸)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسری ہلاک ہو گیا اس کے بعد کوئی کسری نہیں ہوگا اور قیصر ہلاک ہو گیا پھر اس کے بعد کوئی قیصر نہیں ہوگا پھر تم ان کے خزانوں کو اللہ کی راہ میں خرچ کر دو گے۔

۷۲۵۸- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنِيَةَ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ هَلَكَ كِسْرَى لَمْ لَا يَكُونُ كِسْرَى بَعْدَهُ وَكَيْسَرٌ كَيْهَلِكَنَّ لَمْ لَا يَكُونُ قَيْصَرٌ بَعْدَهُ وَكَنْفَسَمَنَّ كُنُوزَهُمَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ. البخاری (۳۰۲۷)

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کسری ہلاک ہو جائے گا تو اس کے بعد کسری نہیں ہوگا اس کے بعد حضرت ابو ہریرہ کی روایت کی مثل ہے۔

۷۲۵۹- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَبْرِ بْنُ سَعْدٍ الْمَلِكِ بْنِ عَمْرِو عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا هَلَكَ كِسْرَى فَلَا كِسْرَى بَعْدَهُ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ سِوَاهُ.

بخاری (۶۶۲۹-۳۶۱۹-۳۱۲۱)

۷۲۶۰- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَ أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ يَسْمَاقِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ لَتَفْتَحَنَّ عَصَابَةُ مِنَ الْمُسْلِمِينَ أَوْ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ كَنْزَ آلِ كِسْرَى الَّذِي فِي الْأَبْيَضِ قَالَ قُتَيْبَةُ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَلَمْ يَشْكُ.

مسلم تلمذہ الاشراف (۲۱۹۹)

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: مسلمانوں یا فرمایا: مومنوں کی ایک جماعت ضرور آل کسری کے اس خزانے کو فتح کرے گی جو قنصرائیس میں ہے تھیہ کی روایت میں بغیر کسی شک کے مسلمانوں کا لفظ ہے۔

۷۲۶۱- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَسْمَاقِ بْنِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا یہ ابو عوانہ کی حدیث کی مثل ہے۔

حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ  
اللَّهِ ﷺ بِمَعْنَى حَدِيثِ أَبِي عَوَانَةَ.

مسلم، تہذیب الاشراف (۲۱۸۸)

۷۲۶۲- حَدَّثَنَا قَتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ (يَعْنِي  
ابْنَ مُحَمَّدٍ) عَنْ ثَوْرٍ (وَهُوَ ابْنُ زَيْدِ الْأَيْلِيِّ) عَنْ أَبِي الْغَيْثِ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ سَمِعْتُمْ يَمْدِينَةَ جَانِبٍ  
مِنْهَا فِي الْبَرِّ وَجَانِبٍ مِنْهَا فِي الْبَحْرِ قَالُوا نَعَمْ يَا رَسُولَ  
اللَّهِ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَفْرُوَهَا سَبْعُونَ أَلْفًا مِنْ بَنِي  
إِسْرَائِيلَ فَإِذَا جَاءَ وَمَا نَزَلُوا فَلَمْ يَقَاتِلُوا بِسِلَاحٍ وَلَمْ يَرْمُوا  
بِسَهْمٍ قَالُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهِ أَكْبَرُ لَيْسَ لَهَا جَانِبٌ  
قَالَ ثَوْرٌ لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا قَالَ الَّذِي فِي الْبَحْرِ لَمْ يَقُولُوا النَّابِيَّةُ  
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهِ أَكْبَرُ لَيْسَ لَهَا جَانِبٌ إِلَّا خَرَّ لَمْ يَقُولُوا  
الْقَائِلَةَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهِ أَكْبَرُ لَيْفَرَّجَ لَهُمْ لَيْدٌ حَلَّوْهَا  
فَيَنْمُوا لَيْبَتَمَا هُمْ يَفْتَسِمُونَ الْمَعَانِمَ إِذْ جَاءَهُمُ الصَّرِيحُ  
لَقَالَ إِنَّ الدَّجَالَ قَدْ خَرَجَ لَيْتَرْحَكُونَ كُلَّ شَيْءٍ وَيُرْجَعُونَ.

مسلم، تہذیب الاشراف (۱۲۹۲۳)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول  
اللہ ﷺ نے فرمایا: تم نے ایک شہر (قطنینہ) کے متعلق سنا  
ہے کہ اس کی ایک جانب خشکی میں ہے اور ایک جانب سمندر  
ہے، صحابہ نے کہا: ہاں یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا: اس وقت  
تک قیامت قائم نہیں ہوگی جب تک اس میں ستر ہزار بنو اسحاق  
(عرب) جہاد نہ کریں، جب وہ وہاں پہنچ کر اتریں گے تو وہ  
اتھاروں سے جگ کریں گے، نہ میرا مال لیں گے، نہ  
کہیں گے: لا الہ الا اللہ واللہ اکبر، تو اس شہر کی ایک  
جانب گر جائے گی، ثور کہتے ہیں: میرے بھائی میں اس سے  
مراد دریا کا کنارہ ہے، پھر وہ دوسری بار کہیں گے: لا الہ الا  
اللہ واللہ اکبر، تو اس کی دوسری جانب گر جائے گی، پھر وہ  
تیسری بار کہیں گے: لا الہ الا اللہ واللہ اکبر، پھر ان کے  
لیے کشادگی کر دی جائے گی اور وہ اس میں داخل ہو جائیں گے  
اور مال غنیمت حاصل کریں گے، جس وقت وہ مال غنیمت تقسیم  
کر رہے ہوں گے تو ایک حج سائی دے گی کہ دجال نکل آیا  
ہے تو مسلمان ہر چیز کو چھوڑ کر لوٹ آئیں گے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی۔

۷۲۶۳- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا يَشْرُبُنُ  
عَمَرَ الرَّهْرَانِيَّ حَدَّثَنِي سَلِيمَانُ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا ثَوْرُ بْنُ  
زَيْدِ الدَّلَيْيِّ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِهِ.

مسلم، تہذیب الاشراف (۱۲۹۲۳)

۷۲۶۴- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ  
يَسْرِ حَدَّثَنَا عَبِيدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عَمَرَ عَنِ النَّبِيِّ  
ﷺ قَالَ لَقَاتِلُوا الْيَهُودَ فَلْتَقْتُلْنَهُمْ حَتَّى يَقُولَ الْحَجَرُ يَا  
مُسْلِمُ هَذَا يَهُودِيٌّ فَتَعَالَ فَاقْتُلْهُ. مسلم، تہذیب الاشراف (۸۱۰۵)

۷۲۶۵- وَحَدَّثَنَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُنْثَى وَعَبِيدُ اللَّهِ ابْنِ  
سُوَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ  
فِي حَدِيثِهِ هَذَا يَهُودِيٌّ وَرَأَيْتِي. مسلم، تہذیب الاشراف (۸۲۰۵)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ  
نے فرمایا: تم سے یہود جنگ کریں گے اور تم ان کو قتل کرو گے  
حتیٰ کہ پتھر کہے گا: اے مسلمان! یہ یہودی ہے، آ اس کو قتل کر  
دے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی اس میں  
ہے: یہ یہودی میرے بیچے ہے۔

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اور یہود آپس میں جنگ کرتے رہو گے حتیٰ کہ پتھر یہ کہے گا کہ اے مسلم! یہ یہودی میرے پیچھے ہے اس کو قتل کر دے۔

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم سے یہود قتال کریں گے سو تم ان پر غالب آ جاؤ گے حتیٰ کہ پتھر یہ کہے گا کہ اے مسلم! یہ یہودی میرے پیچھے ہے اس کو قتل کر دے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس وقت تک قیامت قائم نہیں ہوگی جب تک مسلمان یہودیوں کو قتل کر دیں، حتیٰ کہ یہودی درخت اور پتھر کے پیچھے چھپیں گے اور پتھر اور درخت یہ کہے گا: اے مسلمان! اے اللہ کے بندے! یہ یہودی میرے پیچھے ہے آ اس کو قتل کر دے، ہاں درخت غرق نہیں کہے گا کیونکہ وہ یہودیوں کا درخت ہے۔

حضرت جابر بن سرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت سے پہلے کئی کذاب ہوں گے ابو الاحوص کی روایت میں یہ اضافہ ہے: میں نے ان سے پوچھا: کیا آپ نے یہ رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک سند بیان کی اس میں ہے: حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ان سے بچو۔

۷۲۶۶- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو سَامَةَ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ حَمْزَةَ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمًا يَقُولُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ تَقْتُلُونَ أَنْتُمْ وَيَهُودُ حَتَّى يَقُولَ الْحَجَرُ يَا مُسْلِمُ هَذَا يَهُودِيٌّ وَرَأَيْتِي تَعَالَى فَاقْتُلْهُ. مسلم، تجمة الاشراف (۶۷۷۷)

۷۲۶۷- حَدَّثَنَا حَرَمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي سَالِمُ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَسَاءَ لَكُمْ الْيَهُودَ لَتَسْلَطَنَّ عَلَيْهِمْ حَتَّى يَقُولَ الْحَجَرُ يَا مُسْلِمُ هَذَا يَهُودِيٌّ وَرَأَيْتِي فَاقْتُلْهُ. مسلم، تجمة الاشراف (۷۰۱۴)

۷۲۶۸- حَدَّثَنَا قَتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ (يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ) عَنْ سَهْبِيلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَقْتُلَ الْمُسْلِمُونَ الْيَهُودَ فَيَقْتُلَهُمُ الْمُسْلِمُونَ حَتَّى يَخْتَبِئَ الْيَهُودِيُّ مِنْ وَرَاءِ الْحَجَرِ وَالشَّجَرِ لَيَقُولَ الْحَجَرُ أَوْ الشَّجَرُ يَا مُسْلِمُ يَا عَبْدَ اللَّهِ هَذَا يَهُودِيٌّ خَلِيفِي فَتَعَالَى فَاقْتُلْهُ إِلَّا الْغُرَقَدَ فَإِنَّهُ مِنْ شَجَرِ الْيَهُودِ.

مسلم، تجمة الاشراف (۱۲۷۸۷)

۷۲۶۹- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوِسِ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ كِلَاهُمَا عَنْ يَسَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ إِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ كَذَابِينَ وَزَادَ فِي حَدِيثِ أَبِي الْأَحْوِسِ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ أَنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ نَعَمْ.

مسلم، تجمة الاشراف (۲۱۷۲-۲۲۰۱)

۷۲۷۰- وَحَدَّثَنِي ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَسَاكٍ بِهِذَا الْإِسْنَادِ وَشِئْلَهُ قَالَ يَسَاكٌ وَ سَمِعْتُ أَخِي يَقُولُ قَالَ جَابِرٌ فَاحْذَرُوهُمْ. مسلم، تجمة الاشراف (۱۲۸۹)



حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اس وقت تک قیامت قائم نہیں ہوگی جب تک دجالوں اور کذابوں کو بھیج نہ دیا جائے جو تمہیں کے قریب ہوں گے۔ ان میں سے ہر ایک کا یہ زخم ہوگا کہ وہ اللہ کا رسول ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے اس کی مثل روایت بیان کی الہتہ اس میں 'یبعث' کا لفظ ہے۔

۲۲۷۱- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ (وَهُوَ ابْنُ مَهْدِيٍّ) عَنْ تَالِيكَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يُبْعَثَ دَجَالُونَ كَذَّابُونَ قَرِيبٌ مِنْ ثَلَاثِينَ كُلَّهُمْ يَزْعُمُ أَنَّهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ. (مسلم تہذیب الاشراف (۱۳۸۵۶))

۲۲۷۲- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ بْنُ هَمَّامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ يَبْعَثُ.

بخاری (۳۶۰۹) الترمذی (۲۲۱۸-۱۴۷۱۹)

### ابن صیاد کا تذکرہ

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ چند بچوں کے پاس سے گزرے ان میں ابن صیاد بھی تھا سب بچے بھاگ گئے اور ابن صیاد بیٹھ گیا گویا کہ رسول اللہ ﷺ نے اس کو ناپسند کیا نبی ﷺ نے اس کو فرمایا: تیرے ہاتھ خاک آلود ہوں کیا تو گواہی دیتا ہے کہ میں اللہ کا رسول ہوں؟ اس نے کہا: نہیں بلکہ کیا آپ گواہی دیتے ہیں کہ میں اللہ کا رسول ہوں؟ حضرت عمر بن الخطاب نے کہا: یا رسول اللہ! مجھے اجازت دیجئے تاکہ میں اس کو قتل کر دوں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر یہ وہی ہے جو تمہارا گمان ہے تو تم اس کو قتل نہیں کر سکو گے۔

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم نبی ﷺ کے ساتھ جا رہے تھے آپ ابن صیاد کے پاس سے گزرے رسول اللہ ﷺ نے اس سے فرمایا: میں نے تمہارے لیے (دل میں) ایک بات چھپائی ہے اس نے کہا: وہ وہی ہے آپ نے فرمایا: دفع ہو تو اپنی حد سے کبھی نہیں بڑھ سکے گا حضرت عمر نے کہا: یا رسول اللہ! مجھے اجازت دیں تو میں اس کی گردن مار دوں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رہنے دو اگر یہ وہی ہے جس کا تمہیں اندیشہ ہے تو تم اس کو قتل نہیں کر سکو گے۔

### ۱۹- بَابُ فِي ذِكْرِ ابْنِ صَيَّادٍ

۲۲۷۳- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ (وَاللَّفْظُ لِعُثْمَانَ) قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَمَسَّرْنَا بِصَيَّادٍ فِيهِمْ ابْنُ صَيَّادٍ لَفَّرَ الصَّيَّادُ وَجَلَسَ ابْنُ صَيَّادٍ لَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ كَرِيهًا ذَلِكَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ تَرَيْتَ بَدَاكَ أَتَشْهَدُ أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ فَقَالَ لَا بَلَّ تَشْهَدُ أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَرَيْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ حَتَّى أَفْتَلَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنْ يَكُنِ الْيَدِيُّ تَرَى لَكُنْ تَسْتَطِيعُ قَتْلَهُ.

مسلم تہذیب الاشراف (۹۲۷۰)

۲۲۷۴- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ لُحَيْمٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ كُرَيْبٍ (وَاللَّفْظُ لِابْنِ كُرَيْبٍ) قَالَ ابْنُ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مَعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا نَمْشِي مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فَمَسَّرَ بَيْنَ صَيَّادٍ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَدْ خَبَأَتْ لَكَ خِيَابٌ فَقَالَ دَخَّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِخْسًا لَكُنْ تَعْدُو قَدْرَكَ فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ دَعْنِي فَأَضْرِبْ عُنُقَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ دَعَهُ فَإِنْ يَكُنِ الْيَدِيُّ تَعَاَفَ لَنْ تَسْتَطِيعَ قَتْلَهُ. (مسلم تہذیب الاشراف (۹۲۷۰))



حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مدینہ کے کسی راستہ میں رسول اللہ ﷺ حضرت ابوبکر اور حضرت عمر کی ابن صیاد سے ملاقات ہوئی رسول اللہ ﷺ نے اس سے فرمایا: کیا تم یہ گواہی دیتے ہو کہ میں اللہ کا رسول ہوں؟ اس نے کہا: کیا آپ میرے رسول اللہ ہونے کی گواہی دیتے ہیں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں اللہ پر اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر ایمان لاتا ہوں تم کو کیا نظر آتا ہے؟ اس نے کہا: مجھے پانی پر تخت نظر آتا ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم سمندر پر ایلیس کا عرش دیکھتے ہو تمہیں اور کیا نظر آتا ہے؟ اس نے کہا: میں دو بچوں اور ایک جمبوٹے کو یا دو جمبوٹوں اور ایک بچے کو دیکھتا ہوں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کو چھوڑ دو اس کا معاملہ اس پر مشتبہ ہو گیا ہے۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کی ابن صائد سے ملاقات ہوئی آپ کے ساتھ حضرت ابوبکر اور حضرت عمر تھے اور ابن صائد کے ساتھ لڑکے تھے۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں ابن صائد کے ساتھ مکہ گیا اس نے کہا: میں جن لوگوں سے ملا ہوں ان کا زعم یہ ہے کہ میں دجال ہوں کیا تم نے رسول اللہ ﷺ سے یہ نہیں سنا کہ دجال لا ولد ہو گا؟ میں نے کہا: کیوں نہیں اس نے کہا: میری تو اولاد ہے اور کیا تم نے رسول اللہ ﷺ سے یہ نہیں سنا کہ دجال مدینہ میں داخل ہو گا نہ مکہ میں؟ میں نے کہا: کیوں نہیں اس نے کہا: میں مدینہ میں پیدا ہوا ہوں اور اب مکہ جا رہا ہوں پھر اس کی آخری بات یہ تھی کہ بہ خدا! میں دجال کے پیدا ہونے کی جگہ جانتا ہوں اور یہ بھی جانتا ہوں کہ اب وہ کہاں ہے حضرت ابوسعید نے کہا: اس کی اس بات سے مجھے پھر شبہ پڑ گیا۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مجھ سے ابن صائد نے ایک بات کہی جس سے مجھے شرم آگئی

۷۲۲۵- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ عَنِ الْجَرِيرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ لَقِيَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَ أَبُو بَكْرٍ وَ عُمَرُ لِي بَعْضِ طُرُقِ الْمَدِينَةِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَتَشْهَدُ أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ هُوَ أَتَشْهَدُ أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ اللَّهُ ﷻ أَمَنْتُ بِاللَّهِ وَ مَلِيكِيهِ وَ كِتَابِهِ مَا تَرَى قَالَ أَرَى عَرْشًا عَلَى السَّمَاءِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ تَرَى عَرْشَ إِبْلِيسَ عَلَى السَّحَرِ وَ مَا تَرَى قَالَ أَرَى صَادِقِينَ وَ كَاذِبِينَ وَ صَادِقًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَيْسَ عَلَيْكَ دَعْوَةٌ.

الترمذی (۲۲۴۷)

۷۲۲۶- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ وَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا مَعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نَضْرَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَقِيَ نَبِيَّ اللَّهِ ﷺ ابْنَ صَائِدٍ وَ مَعَهُ أَبُو بَكْرٍ وَ عُمَرُ وَ ابْنُ صَائِدٍ مَعَ الْعُلَمَاءِ فَكَرَّرَ نَحْوَ حَدِيثِ الْجَرِيرِيِّ. سلم تلمذ الاشراف (۳۱۰۸)

۷۲۲۷- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ وَ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالََا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ صَحِبْتُ ابْنَ صَائِدٍ إِلَى مَكَّةَ فَقَالَ لِي أَمَا لَقَدْ لَقَيْتُ مِنَ النَّاسِ بَزْعُمُونَ أَنِّي الدَّجَالُ أَلَسْتُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ إِنَّهُ لَا يُولَدُ لَهُ قَالَ قُلْتُ بَلَى قَالَ فَقَدْ وُلِدَ لِي أَوْ لَيْسَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ لَا يَدْخُلُ الْمَدِينَةَ وَلَا مَكَّةَ قُلْتُ بَلَى قَالَ فَقَدْ وُلِدْتُ بِالْمَدِينَةِ وَ هَذَا أَنَا أُرِيدُ مَكَّةَ قَالَ ثُمَّ قَالَ لِي لِي أَخِي قَوْلُهُ أَمَا وَاللَّهِ إِنِّي لَا عَلَمَ مَوْلِدِهِ وَ مَكَانَهُ وَ ابْنُ هُوَ قَالَ فَلَبَسَنِي. سلم تلمذ الاشراف (۴۳۱۹)

۷۲۲۸- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ وَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالََا حَدَّثَنَا مَعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي بِحَدِيثٍ عَنْ



اس نے کہا: میں اور لوگوں کو معذور سمجھتا ہوں، مگر اے اصحاب محمد (ﷺ)! تمہیں میرے متعلق کیا ہو گیا ہے، کیا نبی ﷺ نے یہ نہیں فرمایا تھا کہ دجال یہودی ہوگا اور میں مسلمان ہو چکا ہوں اور یہ کہ وہ لا ولد ہوگا اور میری اولاد ہے اور آپ نے فرمایا تھا کہ اللہ نے اس پر مکہ حرام کر دیا ہے اور میں حج کر چکا ہوں، ابن صائد مسلسل ایسی باتیں کرتا رہا جن سے میں ممکن ہے متاثر ہو جاتا کہ اس نے کہا: یہ خدا! میں جانتا ہوں کہ دجال کہاں ہے اور میں اس کے ماں باپ کو بھی جانتا ہوں، اس سے پوچھا گیا کہ کیا تم کو یہ پسند ہے کہ تم ہی دجال ہو، اس نے کہا: اگر مجھ پر وہ پیش کیا جائے تو میں ناپسند نہیں کروں گا۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم حج یا عمرہ کرنے کے لیے گئے اور ہمارے ساتھ ابن صائد تھا، ہم ایک پڑاؤ پر اترے، لوگ منتشر ہو گئے، میں اس کے ساتھ رہ گیا، اس کے متعلق جو کچھ کہا جاتا تھا مجھے اس سے سخت وحشت ہوئی، وہ اپنا سامان لے کر آیا اور اس کو میرے سامان کے ساتھ رکھ دیا، میں نے کہا: گرمی بہت سخت ہے اگر تم اپنا سامان اس درخت کے نیچے رکھ دیتے تو بہتر ہوتا، اس نے ایسا ہی کیا، پھر کچھ بکریاں آئیں، وہ دودھ کا ایک پیالہ لے آیا اور کہا: اے ابوسعید! بیچ، میں نے کہا: گرمی بہت سخت ہے اور دودھ گرم ہے اور وجہ یہ تھی کہ میں اس کے ہاتھ سے دودھ پینا نہیں چاہتا تھا، یا کہا: اس کے ہاتھ سے دودھ لینا نہیں چاہتا تھا، وہ کہنے لگا: ابوسعید! لوگ میرے متعلق جو باتیں کرتے ہیں ان کی وجہ سے میرا دل چاہتا ہے کہ رسی لے کر درخت پر لٹکاؤں اور اپنا گلا گھونٹ لوں، اے ابوسعید! جن لوگوں کو رسول اللہ ﷺ کی حدیث معلوم نہیں (ان کی بات الگ ہے) اے انصار کی جماعت! تم پر تو کچھ غفلت نہیں ہے، کیا تم رسول اللہ ﷺ کی حدیث کے زیادہ جاننے والے نہیں ہو، کیا رسول اللہ ﷺ نے یہ نہیں فرمایا تھا: وہ کافر ہے اور میں مسلمان ہوں، کیا رسول اللہ ﷺ نے یہ نہیں فرمایا تھا: کہ وہ بانجھ اور لا ولد ہوگا اور میں نے اپنی اولاد کو مدینہ میں چھوڑا ہوا ہے اور کیا رسول اللہ

آيَسِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ لِي أَبُو صَالِدٍ وَأَخَذَنِي مِنْهُ كَمَا مَهْ هَذَا عَكَزْتُ النَّاسَ مَالِي وَ لَكُمْ بَأْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ أَلَمْ يَقُلْ نَبِيُّ اللَّهِ ﷺ إِنَّهُ يَهُودِيٌّ وَقَدْ أَسْلَمْتُ قَالَ وَلَا يُؤَلِّدُ وَقَدْ وُلِدَ لِي وَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ قَدْ حَرَّمَ عَلَيْكَ مَكَّةَ وَقَدْ حَرَّجْتُمْ قَالَ لَمَّا زَالَ حَتَّى كَادَ أَنْ يَأْخُذَ لِي قَوْلُهُ قَالَ لَقَالَ لَهُ أَمَا وَاللَّهِ إِنِّي لَا أَعْلَمُ الْآنَ حَيْثُ هُوَ وَ أَعْرِفُ آبَاءَهُ وَ أُمَّهُ قَالَ وَ قِيلَ لَهُ أَيْسُرَكَ أَنْكَ ذَاكَ الرَّجُلُ قَالَ لَوْ عَرِضَ عَلَيَّ مَا كَرِهْتُ.

مسلم، تخریج الاشراف (۴۳۵۴)

۷۲۷۹- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ أَخْبَرَنِي الْجُبَيْرِيُّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ تَخَرَّجْنَا حُجَّاجًا أَوْ عَمَّارًا وَ مَعَنَا أَبُو صَالِدٍ قَالَ فَزَلْنَا مَنْرًا لَا تَفْتَرِقُ النَّاسُ وَ بَقِيَتْ أَنَا وَهُوَ فَاسْتَوْحَشْتُ مِنْهُ وَ حَشَّةٌ شَدِيدَةٌ مِمَّا يَقَالُ عَلَيْهِ قَالَ وَ جَاءَ بِمَتَاعِهِ كَوَضَعَهُ مَعَ مَتَاعِي فَقُلْتُ إِنَّ الْحَرَّ شَدِيدٌ فَلَوْ وَضَعْتَهُ تَحْتَ يَلْكِ الشَّجَرَةِ قَالَ فَفَعَلَ قَالَ فَرَفَعْتُ لَنَا عَنْهُمْ فَانْطَلَقَ فَجَاءَ بِعَيْنٍ فَقَالَ اشْرَبْ أَبَا سَعِيدٍ فَقُلْتُ إِنَّ الْحَرَّ شَدِيدٌ وَ اللَّيْنُ حَارٌّ مَائِي إِلَّا آتَيْتُ أَكْرَهُ أَنْ أَشْرَبَ عَنْ يَدِهِ أَوْ قَالَ أَخَذَ عَنْ يَدِهِ فَقَالَ أَبَا سَعِيدٍ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَخَذَ حَبْلًا فَأَعْلِقَهُ بِشَجَرَةٍ لَمْ أَحْتَضِقْ مِمَّا يَقُولُ لِي النَّاسُ يَا أَبَا سَعِيدٍ مَنْ خَفِيَ عَلَيْهِ حَدِيثَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مَا خَفِيَ عَلَيْكُمْ مَعَشَرَ الْأَنْصَارِ أَلَسْتُ مِنْ أَعْلَمِ النَّاسِ بِحَدِيثِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَلَيْسَ قَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ هُوَ كَافِرٌ وَ أَنَا مُسْلِمٌ أَوْ لَيْسَ قَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ هُوَ عَقِيمٌ لَا يُؤَلِّدُ لَهُ وَقَدْ تَرَكْتُ وَ لَيْدِي بِالْمَدِينَةِ أَوْ لَيْسَ قَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا يَدْخُلُ الْمَدِينَةَ وَلَا مَكَّةَ وَقَدْ أَلْبَسْتُ مِنَ الْمَدِينَةِ وَ أَنَا أَرَبُ مَكَّةَ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ حَتَّى كِدْتُ أَنْ أَعِدُّرَهُ لَمْ قَالَ أَمَا وَاللَّهِ إِنِّي لَا أَعْرِفُ لَهُ وَ أَعْرِفُ مَوْلِدَهُ وَ أَنِّي هُوَ الْآنَ قَالَ قُلْتُ لَهُ تَبَّ لَكَ سَائِرَ الْيَوْمِ. الرمزى (۲۲۴۶)



ﷺ نے یہ نہیں فرمایا تھا کہ وہ مکہ اور مدینہ میں داخل نہیں ہوگا اور میں مدینہ سے آیا ہوں اور مکہ جا رہا ہوں حضرت ابوسعید نے کہا: قریب تھا کہ میں اس کا عذر قبول کر لیتا کہ اس نے کہا: بہ خدا! میں دجال کو پہچانتا ہوں اور یہ جانتا ہوں کہ وہ کہاں پیدا ہوا اور اب کہاں ہے میں نے کہا: تیرے لیے سارے دن جاہی اور بربادی ہو۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ابن صائد سے فرمایا: جنت کی مٹی کیسی ہے؟ اس نے کہا: اے ابوالقاسم (ﷺ)! باریک سفید مشک کی طرح آپ نے فرمایا: تو نے سچ کہا ہے۔

حضرت ابوسعید بیان کرتے ہیں کہ ابن صیاد نے نبی ﷺ سے جنت کی مٹی کے متعلق سوال کیا تو آپ نے فرمایا: باریک خالص سفید مشک۔

محمد بن منکدر کہتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ حضرت جابر بن عبد اللہ اللہ کی قسم کھا رہے تھے کہ ابن صیاد دجال ہے میں نے کہا: آپ اللہ کی قسم کھا رہے ہیں؟ انہوں نے کہا: میں نے نبی ﷺ کے سامنے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو اس پر حلف اٹھاتے ہوئے دیکھا ہے اور نبی ﷺ نے اس پر انکار نہیں فرمایا۔

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ چند اصحاب کے ساتھ ابن صیاد کی طرف گئے حتیٰ کہ آپ نے اس کو بنو مغالہ کے مکانوں کے پاس بچوں کے ساتھ کھیلتے ہوئے دیکھا اس وقت ابن صیاد بلوغت کے قریب تھا اس کو حضور کے آنے کا پتا نہیں چلا حتیٰ کہ رسول اللہ ﷺ نے اس کی کمر پر ہاتھ مارا پھر رسول اللہ ﷺ نے ابن صیاد سے فرمایا: کیا تو گواہی دیتا ہے کہ میں اللہ کا رسول ہوں؟ ابن صیاد نے آپ کی طرف دیکھا اور کہا: میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ امیوں

۷۲۸۰- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ (بِعْنِي ابْنُ مَفْضِلٍ) عَنْ أَبِي مَسْلَمَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لِابْنِ صَائِدٍ مَا تُرَبِّئَةُ الْجَنَّةِ قَالَ دَرُّ مَكَّةَ بَيْضَاءُ وَشُكَّ يَا أَبَا الْقَاسِمِ قَالَ صَدَقْتَ. سلم، تلمذ الاشراف (۴۳۴۸)

۷۲۸۱- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أَسَامَةَ عَنِ الْجَعْفَرِيِّ عَنِ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ ابْنَ صَائِدٍ سَأَلَ النَّبِيَّ ﷺ عَنِ تُرَبِّئَةِ الْجَنَّةِ فَقَالَ دَرُّ مَكَّةَ بَيْضَاءُ وَشُكَّ خَالِصٌ. سلم، تلمذ الاشراف (۴۳۳۸)

۷۲۸۲- حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ اللُّهُ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّبِيِّ قَالَ رَأَيْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَخْلُفُ بِاللُّهُ أَنَّ ابْنَ صَائِدٍ الدَّجَالَ فَقُلْتُ أَتَخْلُفُ بِاللُّهُ قَالَ إِيَّيْ سَمِعْتُ عُمَرَ يَخْلُفُ هَلَى ذَلِكَ هَذَا النَّبِيُّ ﷺ فَلَمْ يَنْكُرْهُ النَّبِيُّ ﷺ.

بخاری (۷۳۵۵) ابوداؤد (۴۳۳۱)

۷۲۸۳- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَزْمَةَ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ انْطَلَقَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَمَضَى قَبْلَ ابْنِ صَائِدٍ حَتَّى وَجَدَهُ يَلْعَبُ مَعَ الصَّبِيَّانِ عِنْدَ أُطِيمِ بْنِ مَعَالَةَ وَقَدْ قَارَبَ ابْنُ صَائِدٍ يَوْمَئِذٍ الْحَكْمَ فَلَمْ يَشْعُرْ حَتَّى ضَرَبَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ظَهْرَهُ بِيَدِهِ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لِابْنِ صَائِدٍ أَتَشْهَدُ أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ فَنَظَرَ إِلَيْهِ ابْنُ صَائِدٍ فَقَالَ أَشْهَدُ

کے رسول ہیں پھر ابن صیاد نے رسول اللہ ﷺ سے کہا: کیا آپ گواہی دیتے ہیں کہ میں اللہ کا رسول ہوں؟ پھر رسول اللہ ﷺ نے اس کو چھوڑ دیا اور فرمایا: میں اللہ پر اور اس کے رسولوں پر ایمان لاتا ہوں پھر اس سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم کو کیا نظر آتا ہے؟ ابن صیاد نے کہا: میرے پس کبھی سچا آتا ہے اور کبھی جھوٹا رسول اللہ ﷺ نے اس سے فرمایا: تجھ پر معاملہ مشتبہ ہو گیا پھر اس سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے تجھ سے پوچھنے کے لیے ایک چیز چھپائی ہے ابن صیاد نے کہا: وہ درخ ہے رسول اللہ ﷺ نے اس سے فرمایا: دفع ہو تو اپنی حد سے آگے نہیں بڑھ سکے گا حضرت عمر بن الخطاب نے کہا: یا رسول اللہ! مجھے اجازت دیں میں اس کی گردن مار دوں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر یہ وہی (دجال) ہے تو تم اس پر مسلط نہیں ہو اور اگر یہ وہ نہیں ہے تو اس کے قتل کرنے میں کوئی فائدہ نہیں ہے اور سالم بن عبد اللہ نے کہا: میں نے حضرت عبد اللہ بن عمر سے سنا ہے: اس کے بعد رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابی بن کعب انصاری مجبوروں کے اس باغ میں گئے جس میں ابن صیاد تھا باغ میں داخل ہونے کے بعد رسول اللہ ﷺ مجبوروں کے تنوں کی آڑ میں چھپنے لگے آپ ابن صیاد کے دیکھنے سے پہلے اس کی کسی ہات کو سننے کی کوشش کر رہے تھے رسول اللہ ﷺ نے اس کو دیکھا وہ بستر پر ایک چادر اوڑھے لیٹا ہے اور کچھ گفتگو رہا ہے ابن صیاد کی ماں نے رسول اللہ ﷺ کو مجبور کے درختوں میں چھپتے ہوئے دیکھ لیا تھا اس نے ابن صیاد سے کہا: اے صاف! (یہ ابن صیاد کا نام تھا) یہ محمد (ﷺ) ہیں ابن صیاد اچھل کر کھڑا ہو گیا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کاش! وہ اس کو چھوڑ دیتی تو وہ کچھ بیان کر دیتا سالم کہتے ہیں: حضرت عبد اللہ بن عمر نے کہا: پھر رسول اللہ ﷺ لوگوں میں کھڑے ہوئے اور اللہ تعالیٰ کی ایسی تعریف کی جس کا وہ اہل ہے پھر آپ نے دجال کا ذکر کیا اور فرمایا: میں تم کو اس سے خبردار کر رہا ہوں اور ہر نبی نے اس سے اپنی قوم کو خبردار کیا ہے بے شک حضرت نوح نے اس سے اپنی قوم کو خبردار کیا لیکن

أَنَّكَ رَسُولَ الْأَمِّيَّتِينَ فَقَالَ ابْنُ صَيَّادٍ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَتَشْهَدُ أَبِي رَسُولَ اللَّهِ فَرَفَضَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَقَالَ أَمَنْتُ بِاللَّهِ وَبِرَسُولِهِ ثُمَّ قَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَاذَا تَرَى قَالَ ابْنُ صَيَّادٍ يَا رَبِّنِي صَادِقٌ وَكَاذِبٌ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَحِلُّكَ عَلَيْكَ الْأَمْرُ ثُمَّ قَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِيَّيْ قَدْ عَبَّاتُ لَكَ عَجِينَا فَقَالَ ابْنُ صَيَّادٍ هُوَ الدَّخُّ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ انْحَسًا فَلَنْ تَعْدُوَ قَدْرَكَ فَقَالَ عَمْرُ بْنُ الْعَطَّابِ ذَرْنِي يَا رَسُولَ اللَّهِ أَضْرِبْ عُنُقَهُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنْ يَكُنُّه فَلَنْ تُسَلِّطَ عَلَيْهِ وَإِنْ يَكُنُّه فَلَا تَخَيَّرْ لَكَ فِي قَتْلِهِ وَقَالَ سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ انْطَلَقَ بَعْدَ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَأَبِي بَنُ كَعْبٍ الْأَنْصَارِيُّ إِلَى النَّخْلِ الَّتِي فِيهَا ابْنُ صَيَّادٍ حَتَّى إِذَا دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الشَّخْلَ طَلَفَ بِتَيْفِي بِجَدُّوعِ النَّخْلِ وَهُوَ يَنْجَلُ أَنْ يَسْمَعَ مِنْ ابْنِ صَيَّادٍ شَيْئًا قَبْلَ أَنْ يَرَاهُ ابْنُ صَيَّادٍ فَرَأَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَهُوَ مُسْتَطِجِعٌ عَلَى فَرَاشٍ فِي طَيْفَةٍ لَهُ فِيهَا زَمْرَةٌ فَرَأَتْ أُمَّ ابْنِ صَيَّادٍ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَهُوَ يَتَلَوَّنُ بِجَدُّوعِ النَّخْلِ فَقَالَتْ لِابْنِ صَيَّادٍ مَا صَاحِبٌ وَهُوَ اسْمُ ابْنِ صَيَّادٍ هَذَا مُحْتَمِدٌ فَتَارَ ابْنُ صَيَّادٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَوْ تَرَكْتَهُ بَيْنَ قَالِ سَالِمٌ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لِيَسِيَ النَّاسِ فَأَنَّى عَلَى اللَّهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ ذَكَرَ الدَّجَالَ فَقَالَ إِيَّيْ لَا تَلِدُرُ كُمُومَةَ مَا مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا وَقَدْ أَنْذَرَهُ قَوْمَهُ لَقَدْ أَنْذَرَهُ نُوحٌ قَوْمَهُ وَلَكِنْ أَقُولُ لَكُمْ فِيهِ قَوْلًا لَمْ يَسْأَلْهُ نَبِيُّ الْقَوْمِ بِتَعَلُّمُوا أَنَّهُ أَعْوَرٌ وَأَنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَيْسَ بِأَعْوَرٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَآخِرُ نَبِيِّ عَمْرٍو بْنِ كَيْسِ بْنِ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ بَعْضُ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ يَوْمَ خَلَّتْ النَّاسَ الدَّجَالَ إِنَّهُ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَلِمَةٌ يَفْرُوهُ مِنْ حِمْرَةٍ عَمَلَهُ أَوْ يَفْرُوهُ كُلُّ مَوْمِنٍ وَقَالَ تَعَلَّمُوا أَنَّهُ لَنْ يَرَى أَحَدًا مِنْكُمْ رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ حَتَّى يَمُوتَ. البخاری (۲۳۲۷-۱۳۵۴-۷۱۲۷) الترمذی (۲۲۳۵)



میں تم کو اس کے متعلق ایک ایسی بات بتاتا ہوں جو کسی نبی نے اپنی قوم کو نہیں بتائی، جان لو کہ وہ بلاشبہ کانا ہوگا اور بے شک اللہ تعالیٰ کانا نہیں ہے، ابن شہاب کہتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ کے بعض صحابہ نے بتایا کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کو دجال سے خبردار کرتے ہوئے فرمایا: اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہوا ہوگا، ہر وہ شخص جو اس کے کاموں کو برا جانے گا، یا ہر مومن اس کو پڑھ لے گا اور فرمایا: جان لو تم میں سے کوئی شخص مرنے سے پہلے ہرگز اپنے رب عزوجل کو نہیں دیکھے گا۔

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنے اصحاب کی ایک جماعت کے ساتھ تشریف لے گئے، ان میں حضرت عمر بن الخطاب بھی تھے حتیٰ کہ آپ نے ابن صیاد کو دیکھا، وہ اس وقت قریب بہ بلوغ لڑکا تھا، وہ اس وقت بنو معاویہ کے مکانوں کے پاس لڑکوں کے ساتھ کھیل رہا تھا، اس کے بعد یہ حدیث اس جملہ تک ہے: اگر اس کی ماں اس کو چھوڑ دیتی تو اس کا معاملہ مشکف ہو جاتا۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنے اصحاب کے ساتھ جن میں حضرت عمر بن الخطاب بھی تھے، ابن صیاد کے پاس سے گزرے، وہ اس وقت بنو مغالہ کے مکانوں کے قریب لڑکوں کے ساتھ کھیل رہا تھا، اس وقت وہ لڑکا تھا، یہ حدیث بھی حسب سابق ہے، البتہ عبد بن حمید نے حضرت ابن عمر کی حدیث میں یہ ذکر نہیں کیا کہ نبی ﷺ حضرت ابی بن کعب کے ساتھ کھجوروں کے باغ میں گئے تھے۔

نافع بیان کرتے ہیں کہ مدینہ کے بعض راستوں میں حضرت ابن عمر کی ابن صیاد سے ملاقات ہوئی، حضرت ابن عمر

۲۲۸۴- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَلَوَانِيُّ وَ عَبْدِ بْنِ حَمِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ (وَهُوَ ابْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعِيدٍ) حَدَّثَنَا اَبِي عَنْ صَالِحِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ اَنْطَلَقَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَمَعَهُ رَهْطٌ مِّنْ اَصْحَابِهِ فِيهِمْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ حَتَّى وَجَدَ ابْنَ صَيَادٍ عُلَامًا قَدْنَا هَزَّ الْحَلْمَ يَلْعَبُ مَعَ الْعِلْمَانِ عِنْدَ اَطِيمِ بِنْتِ مَعَاوِيَةَ وَ سَاقَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِ حَدِيثِ يُونُسَ اِلَى مُنْتَهَى حَدِيثِ عُمَرَ بْنِ كَثِيْرٍ وَ لِي الْحَدِيثُ عَنْ يَعْقُوبَ قَالَ قَالَ اَبِيٌّ يَعْنِي فِي قَوْلِهِ لَوْ تَرَ كُنْتَهُ بَيْنَ قَالَ لَوْ تَرَ كُنْتَهُ اُمَّه بَيْنَ اَمْرَةٍ. سابقه حوالہ (۲۲۸۳)

۲۲۸۵- وَ حَدَّثَنَا عَبْدُ بَنُ حَمِيدٍ وَ سَلْمَةُ بْنُ شُعَيْبٍ جَمِيْعًا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الرَّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ مَرَّ بِابْنِ صَيَادٍ فِي تَقْرِيقِ اَصْحَابِهِ فِيهِمْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَ هُوَ يَلْعَبُ مَعَ الْعِلْمَانِ عِنْدَ اَطِيمِ بِنْتِ مَعَاوِيَةَ وَ هُوَ عُلَامٌ بِمَعْنَى حَدِيثِ يُونُسَ وَ صَالِحِ عَيْرٍ اَنَّ عَبْدَ بَنُ حَمِيدٍ لَمْ يَدْكُرْ حَدِيثَ ابْنِ عُمَرَ فِي اَنْطَلَاقِ النَّبِيِّ ﷺ مَعَ اَسْتِي بِنِ كَعْبٍ اِلَى التَّشْعِيلِ. البخاری (۳۰۵۵-۶۶۱۸) ابوداؤد (۴۳۲۹-۴۷۵۷)

الترمذی (۲۲۳۵-۲۲۴۹)

۲۲۸۶- حَدَّثَنَا عَبْدُ بَنُ حَمِيدٍ حَدَّثَنَا رُوْحُ بْنُ عِبَادَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ اَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ قَالَ لَقِيْتُ ابْنَ عُمَرَ ابْنَ



نے اس سے کوئی ایسی بات کہی جس سے وہ غضب ناک ہو گیا اور وہ اتنا پھول گیا کہ راستہ بھر گیا، حضرت ابن عمر حضرت حصہ کے پاس گئے ان کو یہ خبر مل چکی تھی انہوں نے فرمایا: اللہ تعالیٰ تم پر رحم فرمائے، تم نے ابن صیاد سے کیا ارادہ کیا تھا؟ کیا تم کو معلوم نہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا: دجال کسی پر غصہ آنے کی وجہ سے ہی نکلے گا۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں ابن صیاد سے دو بار ملا ہوں، ایک بار ملا تو میں نے بعض لوگوں سے کہا: تم یہ کہتے ہو کہ وہ دجال ہے؟ انہوں نے کہا: نہیں، خدا کی قسم! میں نے کہا: تم نے مجھے جھوٹا کر دیا، یہ خدا! تم میں سے بعض لوگوں نے یہ کہا تھا کہ وہ اس وقت تک نہیں مرے گا جب تک کہ وہ تم سب سے زیادہ مال دار اور صاحب اولاد نہ ہو جائے سو آج کل وہ لوگوں کے زعم میں ایسا ہی ہے پھر ابن صیاد نے ہم سے باتیں کیں پھر میں اس سے جدا ہو گیا پھر میں اس سے دوبارہ ملا اس وقت اس کی آنکھ نکل چکی تھی میں نے اس سے پوچھا: تیری آنکھ کیا ہوئی؟ اس نے کہا: مجھے پتا نہیں میں نے کہا: وہ آنکھ تمہارے سر میں تھی اور تم کو اس کا پتا نہیں اس نے کہا: اگر اللہ چاہے گا تو وہ آنکھ تیری لامٹی میں پیدا کر دے گا پھر وہ گدھے کی آواز کی طرح چیخا اس سے زیادہ (سخت) آواز میں نے نہیں سنی تھی میرے بعض ساتھیوں کا یہ گمان ہے کہ میں نے اس کو اپنی لامٹی ماری تو وہ لامٹی ٹوٹ گئی اور یہ خدا! مجھے اس کا پتا نہیں چلا پھر حضرت ابن عمر حضرت ام المومنین حصہ کے پاس گئے اور ان سے یہ واقعہ بیان کیا انہوں نے فرمایا: تم کو اس سے کیا کام تھا؟ کیا تم کو معلوم نہیں کہ آپ نے یہ فرمایا تھا: سب سے پہلے جو چیز دجال کو لوگوں کے پاس بھیجے گی وہ اس کا غصہ ہوگا جو اس کو کسی پر غصہ آئے گا۔

### مسح دجال کا بیان

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کے سامنے دجال کا ذکر کیا آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کا نام نہیں ہے، سنو مسح دجال کی دہنی آنکھ کانی ہو

صَادِبِي بَعْضِ طُرُقِ الْمَدِينَةِ فَقَالَ لَهُ قَوْلًا أَعْظَبَهُ فَاَنْتَضَحَ حَتَّى مَلَأَ السِّكَّةَ فَدَخَلَ ابْنُ عُمَرَ عَلَى حَفْصَةَ وَقَدْ بَلَغَهَا فَقَالَتْ لَهُ رَحِمَكَ اللَّهُ مَا أَرَدْتَ مِنْ ابْنِ صَالِدٍ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِذَا سَمِعَ يُخْرَجُ مِنْ غَضَبِي يَفْضِيهَا. سلم، تحفة الاشراف (۱۵۸۰۲)

۲۲۸۷- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ ابْنِ حَسَنِ بْنِ يَسَارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ قَالَ سَمِعَ نَافِعَ يَقُولُ ابْنُ صَالِدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عُمَرَ لَقَيْتُهُ مَرَّتَيْنِ قَالَ لَقَيْتُهُ فَقُلْتُ لِبَعْضِهِمْ هَلْ تَحَدَّثُونَ أَنَّهُ هُوَ قَالَ لَا وَاللَّهِ قَالَ قُلْتُ كَذَبْتَنِي وَاللَّهِ لَقَدْ أَخْبَرْتَنِي بِغَضَبِكُمْ أَنَّهُ لَنْ يَمُوتَ حَتَّى يَكُونَ أَكْثَرَكُمْ مَالًا وَوَلَدًا فَكَذَلِكَ رَعَمُوا الْيَوْمَ قَالَ فَتَحَدَّثْنَا ثُمَّ فَارَقْتُهُ قَالَ فَلَقَيْتُهُ لَقِيَةً أُخْرَى وَقَدْ تَفَرَّتْ عَيْنُهُ قَالَ فَقُلْتُ مَنَى فَعَلْتَ عَيْنَكَ مَا أَرَى قَالَ لَا أَذْرِي قَالَ كَلْتُ لَا تَدْرِي وَهِيَ لِي رَأْسِيكَ قَالَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ خَلَقَهَا لِي عَصَاكَ هَذِهِ قَالَ فَتَخَرَّ كَأَشَدِّ نَجْوِيٍّ جَمَارٍ سَمِعْتُ قَالَ فَزَعَمَ بَعْضُ أَصْحَابِي أَنِّي صَرَبْتُهُ بِمَعْصَا كَمَا كَتَبْتُ سَمِعْتُ عَشِي كَتَمْتَرْتُ وَأَمَا أَنَا فَوَاللَّهِ مَا شَعَرْتُ قَالَ وَجَاءَ حَتَّى دَخَلَ عَلَيَّ أُمُّ الْمُؤْمِنِينَ فَحَدَّثَنِي فَقَالَتْ مَا كَرِهْتُ إِلَيْهِ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّهُ قَدْ قَالَ إِنْ أَوَّلَ مَا يَبْعَثُهُ عَلَى النَّاسِ غَضَبٌ يَفْضِيهِ. سلم، تحفة الاشراف (۱۵۸۰۲)

### ۲۰- بَابُ ذِكْرِ الدَّجَالِ

۲۲۸۸- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ (وَ الْكَلْفُ لَهُ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

گی، گویا اس کی آنکھ پھولے ہوئے انکھور کی طرح ہوگی۔

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں ذکر کیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر نبی نے اپنی امت کو کانے کذاب سے خبردار کیا ہے، سنو! وہ بلاشبہ کانا ہوگا اور تمہارا رب کانا نہیں ہے، اس کی دو آنکھوں کے درمیان کف رکھا ہوا ہوگا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی ﷺ نے فرمایا: دجال کی دو آنکھوں کے درمیان کف رہیں گا، کفر لکھا ہوا ہوگا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ دجال کی ایک آنکھ کانہی ہوگی اور اس کی دو آنکھوں کے درمیان کفر لکھا ہوا ہوگا، پھر آپ نے اس کے بچے کیے کف راس کو ہر مسلمان پڑھ لے گا۔

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دجال کی بائیں آنکھ کانہی ہوگی اور بال گھنے ہوں گے، اس کے ساتھ جنت اور دوزخ ہوگی، اس کی دوزخ (حقیقت میں) جنت ہے اور اس کی جنت (حقیقت میں)

يُشْرُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ ذَكَرَ الدَّجَالَ بَيْنَ ظَهْرِي النَّاسِ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى لَيْسَ بِأَعْوَرَ آلَا وَإِنَّ الْمَسِيحَ الدَّجَالَ أَعْوَرَ الْعَيْنِ الْيُمْنَى كَمَا أَنَّ عَيْنَهُ طَائِفَةٌ. مسلم، جزء الاشراف (۷۸۶۷-۸۰۹۴)

۷۲۸۹- حَدَّثَنِي أَبُو التَّرِيحِ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ (وَهُوَ ابْنُ زَيْدٍ) عَنْ أَبِي حَبِيبٍ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا حَاتِمٌ (بَطْنِي ابْنِ إِسْمَاعِيلَ) عَنْ مُوسَى بْنِ عَقْبَةَ بِكَلَامِهَا عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ. سابقہ حوالہ (۴۲۵)

۷۲۹۰- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَا مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا وَقَدْ أَنْذَرَتْهُ الْأَعْوَرُ الْكَذَّابُ إِلَّا إِيَّاهُ أَعْوَرَ وَإِنَّ رَبَّكُمْ لَيْسَ بِأَعْوَرَ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَفَرٌ.

بخاری (۷۱۳۱-۷۴۰۸) ابوداؤد (۴۳۱۶-۴۳۱۷)

ترمذی (۲۲۴۵)

۷۲۹۱- حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ (وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى) قَالَا حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ ﷺ قَالَ الدَّجَالُ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَفَرٌ أَيْ كَافِرٌ.

مسلم، جزء الاشراف (۱۳۸۱)

۷۲۹۲- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ الْجُبَّاحِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الدَّجَالُ مَمْسُوحُ الْعَيْنِ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَافِرٌ كَمَا تَهَجَّاهَا كَفَرٌ بِقُرْآنِهِ كُلِّ مَسْلُومٍ. ابوداؤد (۴۳۱۸)

۷۲۹۳- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ابْنُ نُمَيْرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْأَخْرَانِ حَدَّثَنَا أَبُو مَعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيبِ عَنِ حَدِيفَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الدَّجَالُ أَعْوَرَ الْعَيْنِ



النَّسْرِيُّ جُفَالُ الشَّعْرِ مَعَهُ جَنَّةٌ وَ نَارٌ فَنَارُهُ جَنَّةٌ وَ جَنَّتُهُ نَارٌ. ابن ماجہ (۴۰۷۱)

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں ضرور جانتا ہوں کہ دجال کے ساتھ کیا ہوگا اس کے ساتھ دو بہتے ہوئے دریا ہوں گے ایک دیکھنے میں سفید پانی ہوگا دوسرا دیکھنے میں بھڑکتی ہوئی آگ ہوگا پھر اگر کوئی شخص اس کو پالے تو اس دریا میں جائے جو بھڑکتی ہوئی آگ دکھائی دے اور اپنی آنکھ بند کرے اور اپنا سر جھکا کر اس سے پیئے بے شک وہ ٹھنڈا پانی ہوگا اور بلاشبہ دجال کی ایک آنکھ کالی ہوگی اس پر ایک موٹی ٹھلی ہوگی اس کی دو آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہوا ہوگا اس کو ہر مومن پڑھے گا خواہ اس کو لکھنا آتا ہو یا نہ آتا ہو۔

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے دجال کے متعلق فرمایا: اس کے ساتھ پانی اور آگ ہوگی اس کی آگ ٹھنڈا پانی ہوگی اور اس کا پانی آگ ہوگا سو تم خود کو ہلاک نہ کر لینا حضرت ابو سعید نے کہا: میں نے بھی یہ حدیث رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے۔

عقبہ بن عمرو کہتے ہیں کہ میں ربیع بن حراش کے ساتھ حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ کے پاس گیا عقبہ نے کہا: میں نے حضرت حذیفہ سے کہا: آپ نے دجال کے متعلق رسول اللہ ﷺ سے جو حدیث سنی ہے وہ بیان کیجئے انہوں نے کہا: دجال نکلے گا اس کے ساتھ پانی اور آگ ہوگی جس کو لوگ آگ خیال کریں گے وہ ٹھنڈا پانی ہوگا تم میں سے جو شخص اس کو دیکھ لے وہ اس میں کود جائے جس کو وہ آگ سمجھ رہا ہو کیونکہ وہ ٹھنڈا پانی لیزہ اور ٹھنڈا پانی ہوگا عقبہ نے حضرت حذیفہ کی تصدیق کے لیے کہا: میں نے (پہلے بھی) یہ حدیث سنی تھی۔

ربیع بن حراش بیان کرتے ہیں کہ حضرت حذیفہ اور

۷۲۹۴- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هُرُونَ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ عَنْ رَبِيعِ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حَذِيفَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا نَأْأَعْلَمُ بِمَا مَعَ الدَّجَالِ مِنْهُ مَعَهُ نَهْرَانِ يَنْجِرِيَانِ أَحَدُهُمَا رَأَى الْعَيْنُ مَاءً أَبْيَضُ وَالْآخَرُ رَأَى الْعَيْنُ نَارًا تَأْجَجُ لِأَمَّا أَدْرَكَتْ أَحَدُ قَلْبَاتِ النَّهْرِ الَّذِي يَرَاهُ نَارًا وَلِيَقْمُضَ تَمَّ لِيَطَّأُ رَأْسَهُ لِكُشْرَبِ مِنْهُ فَإِنَّهُ مَاءٌ بَارِدٌ وَإِنَّ الدَّجَالَ مَمْسُوحَ الْعَيْنِ عَلَيْهَا ظُفْرَةٌ عَلَيْهِ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَالْبُرِّ يُفْرَأُ كُلُّ مُؤْمِنٍ كِتَابٍ وَ غَيْرِ كِتَابٍ.

بخاری (۳۴۵۰-۷۱۳۰) ابوداؤد (۴۳۱۵)

۷۲۹۵- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى (وَاللَّفْظُ لَهُ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَمْرِو بْنِ رَبِيعِ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حَذِيفَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ لَيْسَ الدَّجَالُ إِلَّا مَعَهُ مَاءٌ وَ نَارٌ فَ نَارُهُ مَاءٌ بَارِدٌ وَ مَاءُ نَارٍ فَلَا تَهْلِكُوا قَالَ أَبُو سَعْدٍ وَ أَنَا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ.

سابقہ حوالہ (۷۲۹۴)

۷۲۹۶- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ صَفْوَانَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَمْرِو بْنِ رَبِيعِ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ أَبِي سَعْدٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ انْطَلَقْتُ مَعَهُ إِلَى حَذِيفَةَ بْنِ الْيَمَانِ فَقَالَ لَهُ عَقْبَةُ حَدِيثِي مَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ لَيْسَ الدَّجَالُ قَالَ إِنَّ الدَّجَالَ يَخْرُجُ وَإِنَّ مَعَهُ مَاءٌ وَ نَارًا فَأَمَّا الَّذِي يَرَاهُ النَّاسُ مَاءً فَ نَارٌ تُسْحَرِقُ وَ أَمَّا الَّذِي يَرَاهُ النَّاسُ نَارًا فَ مَاءٌ بَارِدٌ عَذْبٌ فَمَنْ أَدْرَكَ ذَلِكَ مِنْكُمْ فَلْيَقِعْ فِي الَّذِي يَرَاهُ نَارًا فَإِنَّهُ مَاءٌ عَذْبٌ طَيِّبٌ فَقَالَ عَقْبَةُ وَ أَنَا قَدْ سَمِعْتُهُ تَصْدِيقًا لِحَذِيفَةَ. سابقہ حوالہ (۷۲۹۴)

۷۲۹۷- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ وَ اسْحَقُ بْنُ



حضرت ابو مسعود اکتھے ہوئے، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے کہا: دجال کے متعلق سنی ہوئی احادیث کا مجھے ان سے زیادہ علم ہے، اس کے ساتھ ایک پانی کا دریا ہوگا اور ایک آگ کا دریا ہوگا، جس کو تم لوگ یہ سمجھو گے کہ یہ آگ ہے وہ پانی ہوگا اور جس کو تم یہ خیال کرو گے یہ پانی ہے وہ آگ ہوگا، سو تم میں سے جو شخص اس کو پائے اور پانی کا ارادہ کرے وہ اس دریا سے پیئے جس کو وہ آگ سمجھ رہا ہے تو اس کو پانی ملے گا، حضرت ابو مسعود نے کہا: میں نے بھی نبی ﷺ کو اسی طرح فرماتے ہوئے سنا ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا میں تم کو دجال کے متعلق ایسی حدیث بیان نہ کروں جو کسی نبی نے اپنی امت کو بیان نہیں کی ہے، شک وہ کانا ہوگا اور اس کے پاس جنت اور دوزخ کی مثل ہوگی اور جس کو وہ جنت کہے گا وہ (حقیقت میں) دوزخ ہوگی اور میں تم کو اس سے اسی طرح ڈراتا ہوں جس طرح حضرت نوح نے اپنی قوم کو ڈرایا تھا۔

امام مسلم دو سندوں کے ساتھ حضرت نواس بن سمان رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک صبح دجال کا ذکر کیا: آپ نے اس (کے قتل) کو (کبھی) کم اور (کبھی) بہت زیادہ بیان کیا، حتیٰ کہ ہم نے یہ گمان کیا کہ وہ کھجوروں کے کسی جھنڈ میں ہے، جب ہم شام کے وقت آپ کے پاس گئے تو آپ ہمارے ان تاثرات کو بھانپ گئے، آپ نے فرمایا: تمہارا کیا حال ہے؟ ہم نے عرض کیا: یا رسول اللہ! صبح آپ نے دجال کا ذکر کیا، آپ نے اس (کے قتل) کو کبھی کم اور کبھی بہت زیادہ بیان کیا، حتیٰ کہ ہم نے یہ گمان کیا کہ وہ کھجوروں کے کسی جھنڈ میں ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دجال کے علاوہ دوسرے قتلوں سے مجھے زیادہ خوف ہے، اگر میری موجودگی میں دجال نکلا تو تمہارے بجائے میں اس سے مقابلہ کروں گا اور اگر میری غیر موجودگی میں دجال نکلا تو ہر شخص خود مقابلہ کرے گا اور ہر مسلمان پر اللہ میرا خلیفہ اور تمہارا ہے،

إِبْرَاهِيمَ (وَاللَّفْظُ لِابْنِ حَبِيبٍ) قَالَ إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا جَبْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هِنْدٍ عَنْ رُبَيْعِ بْنِ جِرَاشٍ قَالَ اجْتَمَعَ حَدِيثُهُ وَأَبُو مَسْعُودٍ لَقَالَ حَدِيثُهُ لَأَنَا بِمَا مَعَ الدَّجَالِ أَعْلَمُ مِنْهُ إِنَّ مَعَهُ نَهْرًا مِنْ مَاءٍ وَنَهْرًا مِنْ نَارٍ فَأَمَّا الَّذِي تَرَوْنَ أَنَّهُ نَارٌ فَأَمَّا الَّذِي تَرَوْنَ أَنَّهُ مَاءٌ نَارٌ فَمَنْ أَدْرَكَ ذَلِكَ مِنْكُمْ فَأَرَادَ الْمَاءَ فَلْيَشْرَبْ مِنَ الَّذِي يَرَاهُ أَنَّهُ نَارٌ فَإِنَّهُ سَيَجِدُهُ مَاءً قَالَ أَبُو مَسْعُودٍ هَكَذَا سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ.

سابقہ حوالہ (۷۲۹۴)

۷۲۹۸- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَلَا أُخْبِرُكُمْ عَنِ الدَّجَالِ حَدِيثًا مَا حَدَّثَهُ نَبِيٌّ قَوْمَهُ إِنَّهُ أَعْوَرٌ وَإِنَّهُ يَجِيءُ مَعَهُ مِنْ مِثْلِ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ فَأَلْبَسِي يَقُولُ إِنَّهَا الْجَنَّةُ هِيَ النَّارُ وَإِنِّي أَنْذَرْتُكُمْ بِهِ كَمَا أَنْذَرَ بِهِ نُوْحٌ قَوْمَهُ. (بخاری ۳۳۳۸)

۷۲۹۹- حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ جَابِرٍ الطَّائِبِيُّ قَاضِي حَمِصٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ جَبْرِ عَنْ أَبِيهِ جَبْرِ بْنِ نَفِيرٍ الْحَضْرَمِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ التَّرَاسَ بْنَ سَمْعَانَ الْكَلَابِيَّ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مَهْرَانَ الرَّازِمِيُّ (وَاللَّفْظُ لَهُ) حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ جَابِرٍ الطَّائِبِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جَبْرِ بْنِ نَفِيرٍ عَنْ أَبِيهِ جَبْرِ بْنِ نَفِيرٍ عَنِ الشَّوَّاسِ ابْنِ سَمْعَانَ قَالَ ذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الدَّجَالَ ذَاتَ غَدَاةٍ فَخَفِضَ فِيهِ وَرَفَعَ حَتَّى ظَنَّاهُ فِي طَائِفَةِ النَّخِيلِ فَلَمَّا رَخْنَا إِلَيْهِ عَرَفَ ذَلِكَ فِينَا فَقَالَ مَا شَأْنُكُمْ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ ذَكَرْتَ الدَّجَالَ غَدَاةً فَخَفِضْتَ فِيهِ وَرَفَعْتَ حَتَّى ظَنَّاهُ فِي طَائِفَةِ النَّخِيلِ فَقَالَ غَيْرَ الدَّجَالِ أَحْوَفُ لِي عَلَيْكُمْ إِنْ يَخْرُجُ وَأَنَا لِيُنْجِيكُمْ فَأَنَا

دجال نوجوان اور گھونگر یا لے ہالوں والا ہوگا اس کی آنکھ پھولی ہوئی ہوگی میں اس کو عہد العزیز بن قطن کے مشابہ قرار دیتا ہوں تم میں سے جو شخص اس کو پائے وہ اس کے سامنے سورۃ کہف کی ابتدائی (دس) آیتیں پڑھے بلاشبہ شام اور عراق کے درمیان سے اس کا خروج ہوگا وہ اپنے دائیں بائیں فساد پھیلانے گا اے اللہ کے بندو! ثابت قدم رہنا ہم نے کہا: یا رسول اللہ! وہ زمین میں کب تک رہے گا آپ نے فرمایا: چالیس دن تک ایک دن ایک سال کے برابر ہوگا ایک دن ایک ماہ کے برابر اور ایک دن ایک ہفتہ کے برابر اور باقی ایام تمہارے عام دنوں کی طرح ہوں گے ہم نے عرض کیا: یا رسول اللہ! جو دن ایک سال کی طرح ہوگا کیا اس میں ہمیں ایک دن کی نماز پڑھنا کافی ہوگا آپ نے فرمایا: نہیں تم اس کے لیے ایک سال کی نمازوں کا اندازہ کر لینا ہم نے عرض کیا: یا رسول اللہ! وہ زمین پر کس قدر تیز چلے گا آپ نے فرمایا: اس ہارش کی طرح جس کو پیچھے سے ہوا دھکیل رہی ہو وہ ایک قوم کے پاس جا کر ان کو ایمان کی دعوت دے گا وہ اس پر ایمان لے آئیں گے اور اس کی دعوت قبول کر لیں گے وہ آسمان کو حکم دے گا تو وہ پانی برسائے گا اور زمین کو حکم دے گا تو وہ سبزہ اگائے گی ان کے چرنے والے جانور شام کو آئیں گے تو ان کے کوہان پہلے سے لے تھن بڑے اور کونھیں دراز ہوں گی پھر وہ دوسری قوم کے پاس جا کر ان کو دعوت دے گا وہ اس کی دعوت کو مسترد کر دیں گے وہ ان کے پاس سے لوٹ جائے گا ان پر قحط اور خشک سالی آئے گی اور ان کے پاس ان کے مالوں سے کچھ نہیں رہے گا پھر وہ ایک نجر زمین کے پاس سے گزرے گا اور زمین سے کہے گا کہ اپنے خزانے نکال دو تو زمین کے خزانے اس کے پاس ایسے آئیں گے جیسے شہد کی کھیاں اپنے سرداروں کے پاس جاتی ہیں پھر وہ ایک کزیل جوان کو بلائے گا اور تلواریں مار کر اس کے دو ٹکڑے کر دے گا جیسے نشانہ پر کوئی چیز لگتی ہے پھر وہ اس کو بلائے گا تو وہ (زندہ ہو کر) دیکھتے ہوئے چہرے کے ساتھ ہنستا ہوا آئے گا دجال

حَسْبِبْنَاهُ دَوْلَتَكُمْ وَإِن يَخْرُجَ وَلَسْتَ مِنْكُمْ فَاْمُرُوْا حَسْبِبْنَاهُ نَفْسِهِ وَاللّٰهُ خَلِقُ الْبَشِيْرِ عَلٰى كُلِّ مَسْجِدٍ اِنَّهٗ شَابٌ لَّقَطَطٌ عَيْنُهُ خَالِقُهُ كَاتِبِيْ اَشْيَئِهٖ بِعَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ قَطَنِ لَمَنْ اَذْرَجَهُ مِنْكُمْ فَلَمَّا فَرَأَوْ عَلَيْهِمْ قَوَارِيْعَ سُوْرَةِ الْكَهْفِ اِنَّهٗ خَارِجٌ مِّنْ حُلَّةِ بَنِي الشَّامِ وَالْمَعْرَاقِيْ فَعَاثَ بَعِيْنَا وَعَاثَ شِمَالًا يَا عِبَادَ اللّٰهِ فَاتَّبِعُوْا قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَا لُبُّنَّهٗ فِي الْاَرْضِ قَالَ اَرْبَعُوْنَ يَوْمًا يَوْمٌ كَسَنِيَّ وَيَوْمٌ كَشْهَرِيَّ وَيَوْمٌ كَجَمْعِيَّ وَسَائِرُ اَيَّامِهِ كَمَا يَمِيْكُمُ قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَذَلِيْكَ الْيَوْمُ الَّذِيْ كَسَنِيَّ اَتَكْفِيْتَانِيْ فِي صَلَاةِ يَوْمٍ قَالَ لَا اَقْدِرُوْا لَهٗ قَدْرَهٗ قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَا اِسْرَاعُهٗ فِي الْاَرْضِ قَالَ كَالْفَيْتِ اِسْتَدْبَرْتَهُ الرِّيْحُ فَيَاْتِيْ عَلٰى الْقَوْمِ فَيَدْعُوْنَهُمْ فَيُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَيَسْتَجِيْبُوْنَ لَهٗ فَيَاْمُرُ السَّمَاةَ فَتُمْطِرُ وَالْاَرْضَ فَتَنْثِيْرُ فَتَرْوِحُ عَلَيْهِمْ سَائِرَ حَتِّهِمْ اَطْوَلَ مَا كَانَتْ دُرًا وَّ اَصْبَغَهُ ضُرُوْعًا وَّ اَمَدَهٗ خَوَاصِرَ ثُمَّ يَأْتِي الْقَوْمَ فَيَدْعُوْنَهُمْ فَيَرُدُّوْنَ عَلَيْهِ قَوْلَهٗ فَيَنْصَرِفُ عَنْهُمْ فَيَصْبِحُوْنَ مُنْجِلِيْنَ لَيْسَ بِاَمِيْنِيْهِمْ شَيْءٌ مِّنْ اَمْرِ اِلَهِمْ وَيَمُرُّ بِالْخَرِيْبَةِ فَيَقُوْلُ لَهَا اَخِيْرُ جِيْنِيْ كُنُوْرُكِيْ لَقَبْعُهٗ كُنُوْرُكَا كَيْفَا سَبَبِ الدَّهْلِ ثُمَّ يَذْهَبُ رَجُلًا مُّثْمِلًا شَبَابًا فَيَضْرِبُهٗ بِالسَّنِيْفِ فَيَقْطَعُهٗ جَزْلَتَيْنِ رَمِيَةً الْفَرِيْحِ ثُمَّ يَدْعُوْهُ لِقَبِيْلٍ وَيَتَهَلَّلُ وَجْهُهٗ بِضَحْكٍ فَبَيْنَمَا هُوَ كَذٰلِكَ اِذْ بَعَثَ اللّٰهُ الْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ فَيَنْزِلُ عِنْدَ الْمَنَارَةِ الْبَيْضَاءِ شَرْفِيْ دِمَشْقَ بَيْنَ مَهْرُودَتَيْنِ وَاِضْعًا كَفِيْهِ عَلٰى اَجْنِحَتَيْ مَلَكِيْنٍ اِذَا طَاطَا رَاسُهٗ قَطْرٌ وَاِذَا رَفَعَهٗ تَحَدَّرَ مِنْهُ جَمَانٌ كَاللُّوْلُوْهِ فَلَا يَجْعَلُ لِكُلِّ رِيْحٍ نَّفْسِهٖ اِلَّا مَاتَ وَ نَفْسُهٗ يَنْتَهِيْ حَيْثُ يَنْتَهِيْ طَرْفُهٗ فَيَطْلُبُهٗ حَتّٰى يَدْخِرُ كَهٗ بِسَابِ لَيْدٍ فَيَقْتُلُهٗ ثُمَّ يَأْتِيْ عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ قَوْمٌ قَدْ عَصَمَهُمُ اللّٰهُ مِنْهُ فَيَسْمَعُ عَنْ وُجُوْهِهِمْ وَيُحَدِّثُهُمْ بِسَدْرٍ جَلِيْبِهِمْ فِي الْجَنَّةِ فَبَيْنَمَا هُوَ كَذٰلِكَ اِذَا وُحِيَ اللّٰهُ اِلَى عِيْسَى اِنِّيْ قَدْ اَخْرَجْتُمْ عِبَادًا لِّيْ لَا يَدَانِ لِاَحَدٍ بِقِيَّتِهِمْ فَحَرِّزُوْا عِبَادِيْ اِلَى الطُّورِ وَيَبْعَثُ اللّٰهُ يَاجُوْجَ وَمَاجُوْجَ وَهُمْ بَيْنَ كَلِّ حَدَبٍ يَنْسِلُوْنَ فَيَمُرُّ اَوَّلَهُمْ عَلٰى



کے اسی معمول کے دوران اللہ تعالیٰ حضرت مسیح ابن مریم کو بھیجے گا وہ دمشق کے مشرق میں سفید مینار کے پاس زرد رنگ کے حلے پہنے دو فرشتوں کے کندھوں پر ہاتھ رکھے ہوئے نازل ہوں گے جب حضرت عیسیٰ اپنا سر جھکانیں گے تو پسینہ کے قطرے گریں گے اور جب سر اٹھائیں گے تو موتیوں کی طرح قطرے گریں گے جس کا فریک بھی ان کی خوشبو پہنچے گی اس کا زندہ رہنا ممکن نہ ہوگا اور ان کی خوشبو منہا نظر تک پہنچے گی وہ دجال کو تلاش کریں گے حتیٰ کہ ہاپ لڈ پر اس کو موجود پا کر قتل کر دیں گے پھر حضرت مسیح ابن مریم کے پاس ایک ایسی قوم آئے گی جس کو اللہ تعالیٰ نے دجال سے محفوظ رکھا تھا وہ ان کے چہروں پر دست شفقت پھیریں گے اور انہیں جنت میں ان کے درجات کی خبر دیں گے ابھی وہ اسی حال میں ہوں گے کہ اللہ تعالیٰ حضرت عیسیٰ کی طرف وحی فرمائے گا میں نے اپنے کچھ بندوں کو نکالا ہے جن سے لانے کی کسی میں طاقت نہیں ہے تم میرے ان بندوں کو طور کی طرف اکٹھا کرو اور اللہ تعالیٰ یا جوج ماجوج کو بھیجے گا اور وہ ہر بلندی سے بہ سرعت پھسلے ہوئے آئیں گے ان کی پہلی جماعتیں بحیرہ طبرستان سے گزریں گی اور وہاں کا تمام پانی پی لیں گی پھر جب دوسری جماعتیں وہاں سے گزریں گی تو وہ کہیں گی: یہاں پر کسی وقت پانی تھا اللہ کے نبی حضرت عیسیٰ اور ان کے اصحاب محصور ہو جائیں گے حتیٰ کہ ان میں سے کسی ایک کے نزدیک تیل کی سری بھی تم میں سے کسی ایک کے سودینار سے افضل ہوگی پھر اللہ کے نبی حضرت عیسیٰ اور ان کے اصحاب دعا کریں گے تب اللہ تعالیٰ یا جوج ماجوج کی گردنوں میں ایک کیڑا پیدا کرے گا تو صبح کو وہ سب یک لخت مر جائیں گے پھر اللہ کے نبی حضرت عیسیٰ اور ان کے اصحاب زمین پر اتریں گے مگر زمین پر ایک بالشت برابر جگہ بھی ان کی گندگی اور بدبو سے خالی نہیں ہوگی پھر اللہ کے نبی حضرت عیسیٰ اور ان کے اصحاب اللہ تعالیٰ سے دعا کریں گے تو اللہ تعالیٰ سختی اونٹوں کی گردنوں کی مانند پرندے بھیجے گا یہ پرندے ان لاشوں کو اٹھائیں گے اور جہاں

بَحِيرَةً طَبْرِيَّةً قَيْسَرِيَّةً مَا فِيهَا وَيَمُرُّ اِخْرَهُمْ فَيَقُولُونَ لَقَدْ كَانَ يَهْدِيهِمْ مَرَّةً مَاءً وَيُحْضِرُ نَبِيَّ اللّٰهِ عِيسَى وَ اَصْحَابَهُ حَتّٰى يَكُوْنَ رَاسُ الثَّوْرِ لَا حَيْثُ خَيْرًا مِّنْ وَاثَةِ دِيْنَارٍ لَا حَيْثُ كُمْ اَيُّومَ قَيْرَعَبُ نَبِيَّ اللّٰهِ عِيسَى وَ اَصْحَابَهُ قَيْرَيْسِلُ اللّٰهُ عَلَيْهِمُ التَّغْفَفُ فِي رِقَابِهِمْ فَيُصْحَوْنَ فَرُسِي كَمَوْتِ نَفْسٍ وَ اِحْدَةٍ ثُمَّ يَهْبِطُ نَبِيَّ اللّٰهِ عِيسَى وَ اَصْحَابَهُ اِلَى الْاَرْضِ فَلَا يَجِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ مَوْضِعَ شِبْرٍ اِلَّا مَلَأَهُ رَهْمُهُمْ وَ نَسَنُهُمْ فَيُرْعَبُ نَبِيَّ اللّٰهِ عِيسَى وَ اَصْحَابَهُ اِلَى اللّٰهِ لِيُرْسِلَ اللّٰهُ طَيْرًا كَاَعْنَابِي الْبُخْتِ لَتُحْمِلَهُمْ فَتَطْرَحُهُمْ حَيْثُ شَاءَ اللّٰهُ ثُمَّ يُرْسِلُ اللّٰهُ مَطْرًا لَا يَكُنْ وِنَهُ بَيْتٌ مَدِيَنَ وَلَا وَبَرٌ فَيَغْسِلُ الْاَرْضَ حَتّٰى يَتْرُكَهَا كَالزَّلْفَةِ ثُمَّ يَقَالُ لِالْاَرْضِ اَنْبِيَّيْ تَمَرْتَكِبِ وَ رِدِيْ بَرْتَكِبِ فَيَوْمِيْذِ تَاْكُلُ الْعِصَابَةَ مِنَ الرَّمَانَةِ وَ يَسْتَظِلُّوْنَ بِقَفْوَفِهَا وَ يَبَارِكُ فِي الرِّسَالِ حَتّٰى اَنْ اللَّيْلَةَ مِنَ الْاِبِلِ لَتَكْفِي الْفِيْءَ مِنَ النَّاسِ وَ اللَّيْلَةَ مِنَ الْبَقَرِ لَتَكْفِي الْقَبِيْلَةَ مِنَ النَّاسِ وَ اللَّيْلَةَ مِنَ الْغَنَمِ لَتَكْفِي الْفَجْدَ مِنَ النَّاسِ فَيَنْمَأْهُمْ كَذٰلِكَ اِذْ بَعَثَ اللّٰهُ رِيْحًا طَيِّبَةً فَتَاْخُذُهُمْ تَحْتَ اَبْطِهِمْ فَتَقْفِضُ رُوْحَ كُلِّ مُؤْمِنٍ وَ كَلِمَ مُسْلِمٍ وَ يَبْقَى بِرَارِ النَّاسِ يَتَهَارَجُوْنَ فِيْهَا تَهَارُجَ الْحُمَيْرِ فَعَلَيْهِمْ تَقْوَمُ السَّاعَةُ.

ابوداؤد (۴۳۲۱) الترمذی (۲۲۴۰) ابن ماجہ (۴۰۷۵-۴۰۷۶)



اللہ تعالیٰ کا حکم ہو گا وہاں پھینک دیں گے پھر اللہ تعالیٰ ایک بارش بھیجے گا جو زمین کو دھو دے گی اور ہر گھر خواہ وہ مٹی کا مکان ہو یا کھال کا خیمہ وہ آئینہ کی طرح صاف ہو جائے گا پھر زمین سے کہا جائے گا: تم اپنے پھل اگاؤ اور اپنی برکتیں لوٹاؤ سو اس دن ان کی ایک جماعت ایک اتار کو (سیر ہو کر) کھالے گی اور ایک دودھ دینے والی گائے لوگوں کے ایک قبیلہ کے لیے کافی ہوگی اور دودھ دینے والی بکری ایک گھر والوں کے لیے کافی ہوگی اسی دوران اللہ تعالیٰ ایک پاکیزہ ہوا بھیجے گا جو لوگوں کی بغلوں کے نیچے لگے گی اور وہ ہر مومن اور ہر مسلم کی روح قبض کر لے گی اور برے لوگ باقی رہ جائیں گے جو گدھوں کی طرح کھلے عام جماع کریں گے انہی پر قیامت قائم ہوگی۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے بھی یہ حدیث مروی ہے اس میں اس جملہ کے بعد ”یہاں ایک مرتبہ پانی تھا“ یہ اضافہ ہے: پھر وہ عمر کے پہاڑ کے پاس پہنچیں گے یہ بیت المقدس کا پہاڑ ہے وہ کہیں گے: ہم نے زمین والوں کو قتل کر دیا اب آسمان والوں کو قتل کریں پھر وہ آسمان کی طرف تیر پھینکیں گے اللہ تعالیٰ ان کے تیروں کو خون آلود کر کے لوٹا دے گا ایک روایت میں یہ اضافہ ہے: ”میں نے ایسے بندوں کو نازل کیا ہے جن سے لڑنے کی کوئی طاقت نہیں رکھتا“۔

۷۳۰۰- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ وَالْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ ابْنُ حُجْرٍ دَخَلَ حَدِيثَ أَحْيَيْهِمَا هِيَ حَدِيثُ الْأَخِيرِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَمَا ذَكَرْنَا وَزَادَ بَعْدَ قَوْلِهِ لَقَدْ كَانَ يَهْدِيهِمْ مَرَّةً مَاءٌ لَكُمْ يَسِيرُونَ حَتَّى يَنْتَهُوا إِلَى جَبَلِ الْحَمْرِ وَهُوَ جَبَلُ بَيْتِ الْمَقْدِسِ فَيَقُولُونَ لَقَدْ قَتَلْنَا مَنْ فِي الْأَرْضِ هَلُمَّ فَلْنَقْتُلْ مَنْ فِي السَّمَاءِ فَيُرْمُونَ بِنُشَابِهِمْ إِلَى السَّمَاءِ فَيَرُدُّ اللَّهُ عَلَيْهِمْ نُشَابَهُمْ مَخْضُوبَةً دَمًا وَلَيْ فِي رِوَايَةِ ابْنِ حُجْرٍ فَإِنِّي قَدْ أَنْزَلْتُ عِبَادَاتِي لَا يَدِي لِأَحَدٍ بِقَتْلِهِمْ.

سابقہ حوالہ (۷۲۹۹)

دجال کی صفت اور مدینہ میں اُس کا داخل ہونا حرام ہے اور اُس کا مومن کو قتل کرنا اور زندہ کرنا حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ نے ہمیں دجال کے متعلق بہت طویل حدیث بیان کی اس حدیث کے اثناء میں آپ نے یہ فرمایا: دجال لکے گا اور مدینہ کی گھاٹیوں میں داخل ہونا اس پر حرام ہو گا وہ مدینہ کے قریب بعض نجر زمینوں میں چلا جائے گا ایک دن اس کے پاس ایک ایسا شخص آئے گا جو سب لوگوں سے

۲۱- بَابُ فِي صِفَةِ الدَّجَالِ وَتَحْرِيمِ

الْمَدِينَةِ عَلَيْهِ، وَقَتْلِهِ الْمُؤْمِنِ وَإِخْيَانِهِ

۷۳۰۱- حَدَّثَنِي عَمْرُو النَّاقِدُ وَالْحَسَنُ الْمُحَلَّبِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَالْفَاظِلِيُّ مَنَّانِيَّةً وَالتَّيْسَانِيُّ لِعَبْدِ قَالَ حَدَّثَنِي وَقَالَ الْأَخْرَانِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ (وَهُوَ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدِ) حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبِيدَةَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّادَةَ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ قَالَ حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَوْمًا حَدَّثَنَا طَوِيلًا عَنِ الدَّجَالِ

بہتر ہوگا وہ یہ کہے گا: میں گواہی دیتا ہوں کہ تو وہ دجال ہے جس کے متعلق ہمیں رسول اللہ ﷺ نے بتایا تھا دجال یہ کہے گا: یہ بتاؤ کہ اگر میں اس شخص کو قتل کر کے پھر زندہ کر دوں تو کیا تم میرے متعلق شک کر دے لوگ کہیں گے نہیں۔ راوی کہتے ہیں: وہ اس کو قتل کر کے پھر زندہ کر دے گا جب دجال اس کو زندہ کرے گا تو وہ شخص کہے گا: یہ خدا! مجھے تیرے متعلق جتنی بصیرت اب ہے پہلے کبھی نہیں تھی راوی کہتے ہیں کہ پھر دجال اس کو قتل کرنے کا ارادہ کرے گا تو اس پر قابو نہ پاسکے گا ابواخلاق نے کہا: کہا جاتا ہے وہ شخص حضرت حفصہؓ پر السلام ہوں گے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دجال کا خروج ہوگا تو مسلمانوں میں سے ایک شخص اس کی طرف روانہ ہوگا اور دجال کے ہتھیار بند لوگ اس سے ملیں گے وہ اس سے کہیں گے: تمہارا کہاں کا قصد ہے؟ وہ کہے گا: میرا اس شخص کی طرف قصد ہے جس کا خروج ہوا ہے وہ اس سے کہیں گے: کیا تم ہمارے رب پر ایمان نہیں لاتے؟ وہ کہے گا: ہمارے رب میں کسی قسم کا خفا نہیں ہے وہ کہیں گے؟ اس کو قتل کر دو پھر ان کے بعض بعض سے کہیں گے: کیا تمہیں تمہارے رب نے منع نہیں کیا تھا کہ تم اس کے بغیر کسی کو قتل نہیں کرنا پھر وہ اس شخص کو دجال کے پاس لے جائیں گے جب اس کو وہ مومن دیکھے گا تو کہے گا: اے لوگو! یہ وہ دجال ہے جس کا رسول اللہ ﷺ نے ذکر کیا تھا پھر دجال اس شخص کو پکڑنے اور اس کا سر پھاڑنے کا حکم دے گا اس کی پیٹھ اور پیٹ پر بھی ضرب لگائی جائے گی پھر دجال اس شخص سے کہے گا: کیا تم مجھ پر ایمان لاتے ہو؟ وہ شخص کہے گا: تم مسیح کذاب ہو پھر اس کو آرے سے چیرنے کا حکم دیا جائے گا اور سر کی مانگ سے لے کر قدموں تک اس کے دو ٹکڑے کر دیئے

لَكَانَ فِيمَا حَدَّثَنَا قَالَ يَا بَنِي وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْهِ أَنْ يَدْخُلَ يِقَابَ الْمَدِينَةِ فَيَنْتَهِيَ إِلَى بَعْضِ السَّبَاحِ الَّتِي تَلِي الْمَدِينَةَ فَيَخْرُجُ إِلَيْهِ يَوْمَئِذٍ رَجُلٌ هُوَ خَيْرُ النَّاسِ أَوْ مِنْ خَيْرِ النَّاسِ فَيَقُولُ لَهُ أَشْهَدُ أَنَّكَ الدَّجَالُ الَّذِي حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حَدِيثُهُ فَيَقُولُ الدَّجَالُ أَرَأَيْتُمْ إِنْ قَتَلْتُمْ هَذَا كُنْتُمْ أَحْيَيْتُمْ أَنْتُمْ لِسِي الْأَمِيرِ فَيَقُولُونَ لَا قَالَ فَيَقْتُلُهُ ثُمَّ يُخَيِّبُهُ فَيَقُولُ جِئْنَا بِخَيْرِهِ وَاللَّهِ مَا كُنْتُ فِيكَ قَطُّ أَشَدَّ بَصِيرَةً مِنِّي الْآنَ قَالَ فَيُرِيدُ الدَّجَالُ أَنْ يَقْتُلَهُ فَلَا يَسْلُطُ عَلَيْهِ قَالَ أَبُو اسْحَقٍ يُقَالُ إِنَّ هَذَا الرَّجُلَ هُوَ الْغَضِيرُ عَلَيْهِ السَّلَامُ. البخاری (۱۸۸۲-۷۱۳۲)

۷۳۰۲- وَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَسْمَانَ أَخْبَرَنَا كُثَيْبٌ عَنِ الرَّهْرِيِّ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِهِ. سابقہ حوالہ (۷۳۰۱)

۷۳۰۳- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَهْرَازٍ مِنْ أَهْلِ مَرْوَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَشْمَانَ عَنْ أَبِي حَمْرَةَ عَنْ قَيْسِ بْنِ وَهَبٍ عَنْ أَبِي الْوَدَّاعِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْمَعْرُوفِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَخْرُجُ الدَّجَالُ فَيَتَوَجَّهُ قِبَلَهُ رَجُلٌ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ فَتَلْقَاهُ الْمَسَالِحُ الْمَسَالِحُ الدَّجَالُ فَيَقُولُونَ لَهُ إِنْ تَعَيْدَ فَيَقُولُ أَعَيْدَ إِلَى هَذَا الَّذِي خَرَجَ قَالَ فَيَقُولُونَ لَهُ أَوْ مَا تُؤْمِنُ بِرَبِّتَنَا فَيَقُولُ مَا بِرَبِّتَنَا خَفَاءً فَيَقُولُونَ افْتَلَوْهُ فَيَقُولُ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ أَلَيْسَ قَدْ نَهَاكُمْ رَبُّكُمْ أَنْ تَفْتَلَوْا أَحَدًا دُونَهُ قَالَ فَيَنْطَلِقُونَ بِهِ إِلَى الدَّجَالِ فَإِذَا رَأَاهُ الْمُؤْمِنُ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ هَذَا الدَّجَالُ الَّذِي ذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَ قِيَامُ الدَّجَالِ بِهِ فَيَسْجُ فَيَقُولُ حُدُوءٌ وَشُجُوءٌ فَيُوسِعُ ظَهْرَهُ وَبَطْنَهُ صَرَبًا قَالَ فَيَقُولُ أَوْ مَا تُؤْمِنُ بِئِي قَالَ فَيَقُولُ أَنْتَ الْمَسِيحُ الْكَذَّابُ قَالَ فَيَوْمَرُ بِهِ فَيُوسِرُ بِالْمَشَارِقِ مِنْ مَمْرِ قِيمٍ حَتَّى يَفْرُقَ بَيْنَ رَجُلَيْنِ قَالَ ثُمَّ يَمِيشِي الدَّجَالُ بَيْنَ الْقِطْعَتَيْنِ ثُمَّ يَقُولُ لَهُ قُمْ فَيَسْتَوِي قَالِمًا قَالَ ثُمَّ يَقُولُ لَهُ أَتُؤْمِنُ بِئِي فَيَقُولُ مَا أَرَدْتُ فَيُنْكَرُ إِلَّا بِصِيرَةٍ قَالَ ثُمَّ يَقُولُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّهُ لَا يَفْعَلُ بَعْدِي بِأَحَدٍ مِّنْ



جائیں گے پھر دجال اس کے جسم کے دو ٹکڑوں کے پاس جا کر کہے گا: کھڑا ہو جا تو وہ شخص سیدھا کھڑا ہو جائے گا پھر دجال اس سے کہے گا: کیا تم مجھ پر ایمان لاتے ہو؟ وہ کہے گا: مجھے تو (تیرے دجال ہونے پر) اور زیادہ یقین ہو گیا پھر وہ کہے گا: اے لوگو! اب میرے بعد دجال کسی اور کے ساتھ یہ کارروائی نہیں کر سکے گا دجال اس کو پھر ذبح کرنے کے لیے پکڑے گا (لیکن) اس کے گلے سے لے کر ہنسی تک (کا جسم) تانے کا بن جائے گا اور وہ اس کو ذبح کرنے کا کوئی حیلہ نہیں پاسکے گا پھر وہ اس کے ہاتھ اور پیر پکڑ کر پھینک دے گا لوگ یہ سمجھیں گے کہ اس کو آگ میں پھینکا ہے حالانکہ وہ شخص جنت میں پہنچے گا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ شخص اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے بڑی شہادت کا حامل ہوگا۔

دجال کا اللہ عزوجل کے نزدیک ذلیل ہونے کا بیان

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مجھ سے زیادہ کسی شخص نے نبی ﷺ سے دجال کے متعلق سوال نہیں کیے آپ نے فرمایا: تم کیوں اس کے متعلق فکر مند ہوؤ وہ تم کو نقصان نہیں پہنچا سکتا میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! لوگ کہتے ہیں کہ اس کے ساتھ طعام اور دریا ہوں گے آپ نے فرمایا: وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس سے زیادہ ذلیل ہے۔

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ کسی شخص نے رسول اللہ ﷺ سے دجال کے متعلق اتنا نہیں پوچھا جتنا میں نے پوچھا تھا راوی نے کہا: آپ نے کیا پوچھا تھا؟ انہوں نے کہا: میں نے پوچھا تھا: لوگ کہتے ہیں کہ اس کے ساتھ روٹی اور گوشت کے پہاڑ اور پانی کے دریا ہوں گے آپ نے فرمایا: وہ اللہ کے نزدیک اس سے زیادہ ذلیل ہے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی پانچ سندیں ذکر کیں یزید کی سند میں یہ لفظ زائد ہیں! اے میرے بیٹے!۔

النَّاسِ قَالَ لِيَأْخُذَهُ الدَّجَالُ لِيَذْبَحَهُ فَيَجْعَلَ مَا بَيْنَ رَقَبَتَيْهِ  
الَّتِي تَرْقُوتُ بِهِ نَحَاسًا فَلَا يَسْتَطِيعُ إِلَيْهِ سَبِيلًا قَالَ لِيَأْخُذَ  
بِسَدْيَتِهِ وَرَجْلَيْهِ لِيَقْلِفُ بِهِ لِيَحْبِسَ النَّاسَ أَلَمَّا قَدَفَهُ إِلَى  
النَّارِ وَإِنَّمَا أَلْفَى فِي الْجَنَّةِ لَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ هَذَا  
أَعْظَمُ النَّاسِ شَهَادَةً عِنْدَ رَبِّ الْعَالَمِينَ.

مسلم تجمہ الاشراف (۳۹۸۸)

۲۲- بَابُ فِي الدَّجَالِ وَهُوَ أَهْوَنُ عَلَى  
اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

۷۳۰۴- حَدَّثَنَا شِهَابُ بْنُ عَبَّادٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ  
بْنُ حَمْدٍ الرَّوَّاسِيُّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ  
بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنِ الْمَيْمُونِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ مَا سَأَلَ أَحَدُ النَّبِيِّ  
ﷺ عَنِ الدَّجَالِ أَكْثَرَ مِمَّا سَأَلْتَ قَالَ وَمَا يَصْنَعُكَ مِنْهُ  
إِنَّهُ لَا يَضُرُّكَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُمْ يَقُولُونَ إِنَّ  
مَعَهُ الطَّعَامَ وَالْأَنْهَارَ قَالَ هُوَ أَهْوَنُ عَلَى اللَّهِ مِنْ ذَلِكَ.

سابقہ حوالہ (۵۵۸۹)

۷۳۰۵- حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ مَوْسَى حَدَّثَنَا هُثَيْمٌ عَنْ  
إِسْمَاعِيلَ بْنِ قَيْسِ عَنِ الْمَيْمُونِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ مَا سَأَلَ  
أَحَدُ النَّبِيِّ ﷺ عَنِ الدَّجَالِ أَكْثَرَ مِمَّا سَأَلْتَهُ قَالَ وَمَا  
سَأَلْتَهُ قَالَ قُلْتُ إِنَّهُمْ يَقُولُونَ مَعَهُ جِبَالٌ مِنْ خُبْزٍ وَلَحِيمٍ  
وَأَنْهَارٌ مِنْ مَاءٍ قَالَ هُوَ أَهْوَنُ عَلَى اللَّهِ مِنْ ذَلِكَ.

سابقہ حوالہ (۵۵۸۹)

۷۳۰۶- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ كَثِيرٍ قَالَا  
حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَمْرٌ



ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ  
بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هُرُونَ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ  
رَافِعٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ كُلُّهُمْ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ  
تَحْوِ حَدِيثِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَمِيدٍ وَزَادَ فِي حَدِيثِ يَزِيدَ  
فَقَالَ لِي أَبِي بَنِي. سابقہ حوالہ (۵۵۹۰)

علاماتِ قیامت کا بیان، دجال کا نکلنا اور زمین  
میں ٹھہرنا، عیسیٰ علیہ السلام کا نازل ہونا اور دجال  
کو قتل کرنا، نیک لوگوں کا خاتمہ اور برے لوگوں  
کا باقی رہ جانا، بت پرستی کا دوبارہ شروع ہو جانا،  
صُور کا پھونکا جانا اور مردوں کے قبروں  
سے زندہ ہو کر اٹھنے کا بیان

۲۳- بَابُ فِي خُرُوجِ الدَّجَالِ وَمَكْنَتِهِ فِي  
الْأَرْضِ، وَنُزُولِ عِيسَى وَقَتْلِهِ إِيَّاهُ، وَ  
ذَهَابِ أَهْلِ الْخَيْرِ وَالْإِيمَانِ، وَبَقَاءِ شِرَارِ  
النَّاسِ وَعِبَادَتِهِمُ الْأَوْتَانِ، وَالتَّفْخِ فِي  
الصُّورِ، وَبَعَثِ مَنْ فِي الْقُبُورِ

حضرت عبد اللہ بن عمرو کے پاس ایک شخص نے آ کر  
کہا: یہ کیسی حدیث ہے جو آپ بیان کرتے ہیں کہ فلاں فلاں  
چیز کے وقت قیامت قائم ہوگی انہوں نے کہا: سبحان اللہ! بسا  
لا لہ الا اللہ یا کوئی اور کلمہ ان کی مثل کہا اور فرمایا: میں نے یہ  
ارادہ کر لیا ہے کہ اب کسی سے کوئی حدیث بیان نہیں کروں گا  
میں نے تو صرف یہ کہا تھا کہ تم لوگ کچھ دنوں کے بعد ایک ایسا  
بڑا حادثہ دیکھو گے جو گھر کو جلادے گا وہ ہوگا اور ہوگا پھر کہا کہ  
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا: میری امت میں دجال کا خروج  
ہوگا جو چالیس تک ٹھہرے گا میں نہیں جانتا کہ چالیس دن فرمایا  
یا چالیس ماہ فرمایا یا چالیس سال فرمایا پھر اللہ تعالیٰ حضرت  
عیسیٰ ابن مریم کو مبعوث فرمائے گا جو عروہ بن مسعود کے مشابہ  
ہوں گے وہ دجال کو تلاش کر کے ہلاک کر دیں گے پھر سات  
سال تک لوگ اسی طرح (امن سے) رہیں گے کہ کسی دو شخصوں  
میں لڑائی نہیں ہوگی پھر اللہ تعالیٰ شام کی طرف سے ایک ایسی  
ٹھنڈی ہوا بھیجے گا جو روئے زمین کے ہر اس شخص کی روح کو  
قبض کر لے گی جس کے دل میں ذرہ برابر بھی ایمان یا خیر ہو  
گی انہوں نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے  
ہوئے سنا ہے کہ پھر دنیا میں برے لوگ باقی رہ جائیں گے جو

۷۳۰۷- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي  
حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ النَّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ قَالَ سَمِعْتُ يَعْقُوبَ بْنَ  
عَاصِمٍ بِنِ عُرْوَةَ بْنِ مَسْعُودٍ التَّقْفِيُّ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ  
اللَّهِ بْنَ عُمَرَ وَجَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ مَا هَذَا الْحَدِيثُ الَّذِي  
تُحَدِّثُ بِهِ تَقُولُ إِنَّ السَّاعَةَ تَقُومُ إِلَى كَذَا وَ كَذَا فَقَالَ  
سُبْحَانَ اللَّهِ أَوْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَوْ كَلِمَةً تَخَوْهُمَا لَقَدْ  
هَمَمْتُ أَنْ لَا أَحَدِيثَ أَحَدًا شَيْئًا أَبَدًا إِنَّمَا قُلْتُ إِنَّكُمْ  
سَتَرَوْنَ بَعْدَ قَلِيلٍ أَمْرًا عَظِيمًا يَحْتَرِقُ الْبَيْتُ وَيَكُونُ وَ  
يَكُونُ كَمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَخْرُجُ الدَّجَالُ لِي  
أُمَّتِي فَيَمُوتُ أَرْبَعِينَ لَا أَدْرِي أَرْبَعِينَ يَوْمًا أَوْ أَرْبَعِينَ  
شَهْرًا أَوْ أَرْبَعِينَ عَامًا فَيَبْعَثُ اللَّهُ عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ كَأَنَّهُ  
عُرْوَةُ بْنُ مَسْعُودٍ فَطَلَبَهُ فَيُهْلِكُهُ ثُمَّ يَمُوتُ النَّاسُ سَبْعَ  
سِينَاتٍ لَيْسَ بَيْنَ النَّبِيِّ عَدَاوَةٌ ثُمَّ يُرْسِلُ اللَّهُ رِيحًا بَارِدَةً مِنْ  
قِبَلِ الشَّامِ فَلَا يَنْفِي عَلَى وَجْهِ الْأَرْضِ أَحَدٌ فِي قَلْبِهِ مِنْقَالٌ  
ذَرَّةً مِنْ خَيْرٍ أَوْ إِيْمَانٍ إِلَّا قَبَضَتْهُ حَتَّى لَوْ أَنَّ أَحَدَكُمْ  
دَخَلَ فِي كَبِدِ جَبَلٍ لَدَخَلَتْهُ عَلَيْهِ حَتَّى تَقْبِضَهُ قَالَ سَمِعْتُهَا  
مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ فَيَنْفِي شِرَارَ النَّاسِ فِي حَقْفِهِ  
الطَّيْرِ وَأَحْلَامِ السَّبَاجِ لَا يَعْرِفُونَ مَعْرُوفًا وَلَا يَنْكُرُونَ

چیزوں کی طرح جلد باز اور بے عقل اور درندہ صفت ہوں گے وہ کسی نیک بات کو اچھا سمجھیں گے نہ بری بات کو برا۔ ان کے پاس شیطان کسی بھیس میں آئے گا اور کہے گا: کیا تم میری بات نہیں مانتے؟ وہ کہیں گے: تم کیا حکم دیتے ہو؟ وہ ان بتوں کی پرستش کا حکم دے گا وہ اسی (بت پرستی) میں مصروف کار ہوں گے ان کا رزق اچھا ہوگا اور ان کی زندگی عیش و عشرت سے ہو گی پھر صور پھونک دیا جائے گا جو شخص بھی اس کو سنے گا وہ ایک طرف گردن جھکائے گا اور دوسری طرف سے اٹھالے گا جو شخص سب سے پہلے اس کی آواز سنے گا وہ اپنے اونٹوں کا حوض درست کر رہا ہوگا وہ بے ہوش ہو جائے گا اور دوسرے لوگ بھی بے ہوش ہو جائیں گے پھر اللہ تعالیٰ شہنم کی طرح ایک بارش نازل فرمائے گا جس سے لوگوں کے جسم اُگ پڑیں گے پھر دوسری بار صور پھونکا جائے گا پھر لوگ کھڑے ہو کر دیکھنے لگیں گے پھر کہا جائے گا: اے لوگو! اپنے رب کے پاس آؤ اور ان کو کھڑا کرو ان سے سوال کیا جائے گا پھر کہا جائے گا: دوزخ کے لیے ایک گروہ نکالو کہا جائے گا: کتنے لوگوں کا کہا جائے گا: ہر ہزار میں سے نو سو ننانوے آپ نے فرمایا: یہ وہ دن ہے جو بچوں کو بوڑھا کر دے گا اور اس دن ساق کھولی جائے گی۔

یعقوب بن عاصم بیان کرتے ہیں: میں نے سنا ایک شخص حضرت عبداللہ بن عمرو سے کہہ رہا تھا کہ آپ یہ کہتے ہیں کہ فلاں فلاں (علامت رونما ہونے) پر قیامت قائم ہوگی حضرت عبداللہ بن عمرو نے کہا: میں نے یہ ارادہ کر لیا ہے کہ میں تم کو کوئی حدیث نہ بیان کروں میں نے تو صرف یہ کہا تھا کہ تم تھوڑی مدت کے بعد ایک بڑا حادثہ دیکھو گے جیسے گھر جل گیا ہو شعبہ نے یہی یا اس کی مثل کہا حضرت عبداللہ بن عمرو نے کہا: کہ رسول اللہ ﷺ نے یہ فرمایا تھا کہ میری امت میں دجال کا خروج ہوگا اور حضرت معاذ کی مثل حدیث بیان کی اور اس حدیث میں یہ بیان کیا کہ جس شخص کے دل میں ایک ذرہ کے برابر بھی ایمان ہوگا اس کی روح کو ہوا قبض کر لے گی

مُنْكَرًا فَيَمْتَلُ لَهُمُ الشَّيْطَانُ فَيَقُولُ أَلَا تَسْتَجِيبُونَ فَيَقُولُونَ فَمَا تَأْمُرُنَا فَيَأْمُرُهُمْ بِعِبَادَةِ الْأَوْثَانِ وَهُمْ فِي ذَلِكَ دَارٌ رِزْقُهُمْ حَسَنٌ عَيْشُهُمْ تَمَّ يَنْفَخُ فِي الصُّورِ فَلَا يَسْمَعُهُ أَحَدٌ إِلَّا أَصْفَى لَيْتَا وَرَفَعَ لَيْتَا قَالَ وَأَوَّلُ مَنْ يَسْمَعُهُ رَجُلٌ يَكُوْطُ حَوْضَ إِبِلِهِ قَالَ فَيَضَعُ وَيَضَعُ النَّاسُ ثُمَّ يُرْسِلُ اللَّهُ أَوْ قَالَ يَنْزِلُ اللَّهُ مَطَرًا كَمَا نَهَ الظِّلُّ أَوْ الظِّلُّ نَعْمَانَ الشَّاكُّ فَتَبَّتْ مِنْهُ أَجْسَادُ النَّاسِ ثُمَّ يَنْفَخُ فِيهِ أُخْرَى فَيَذَاهُمُ فَيَأْمُرُ بِالنَّظَرِ ثُمَّ يَقَالُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ هَلَمْ إِلَى رَبِّكُمْ وَفَقَوْهُمْ إِنَّهُمْ مُسْتَوْكُونَ قَالَ ثُمَّ يَقَالُ أُخْرَى جُؤَا بَسُكُ النَّارِ لَقَالُ مِنْ كُمْ لَقَالُ مِنْ كَلِّ الْإِبِلِ يَسْمَعُونَ وَ تَسْمَعُ وَ تَسْمَعِينَ لَقَالُ لَقَالُ يَوْمَ يُجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيبًا وَ ذَلِكَ يَوْمَ يَكْشَفُ عَنْ سَاقٍ. مسلم تخریج الاثر (۸۹۵۲)

۲۳۰۸- وَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الثُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ قَالَ سَمِعْتُ يَعْقُوبَ بْنَ عَاصِمِ بْنِ عَزْرَةَ بْنَ مَسْعُودٍ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا قَالَ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو إِنَّكَ تَقُولُ إِنَّ السَّاعَةَ تَقُومُ إِلَى كَذَا وَ كَذَا فَقَالَ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ لَا أَحْبِبَنَّكُمْ بِشَيْءٍ إِلَّا مَا قُلْتُ إِنَّكُمْ تَرَوْنَ بَعْدَ قَلِيلٍ أَمْرًا عَظِيمًا لَكِنَّا حَرِيقُ النَّبِيِّ قَالَ شُعْبَةُ هَذَا أَوْ نَحْوَهُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَخْرُجُ الدَّجَالُ فِي أُمَّتِي وَ سَاقِ الْحَدِيثِ بِمِثْلِ حَدِيثِ مَعَاذٍ وَ قَالَ فِي حَدِيثِهِ فَلَا يَنْفِي أَحَدٌ لِي قَلْبِهِ وَيَقَالُ كَرِيهٌ مِنْ إِيْمَانٍ إِلَّا قَبَضَتْهُ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مَرَّاتٍ وَ عَرَضَتْهُ



محمد بن جعفر کہتے ہیں کہ شعبہ نے مجھے بار بار یہ حدیث سنائی اور میں نے بھی اس کے سامنے پڑھی۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے ایک ایسی حدیث سنی ہے جس کو میں ابھی تک نہیں بھولا، میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: سب سے پہلی علامت کا ظہور یہ ہے کہ سورج مغرب سے طلوع ہوگا اور چاشت کے وقت دلہ لایا کا خروج ہوگا، ان میں سے جس کا بھی پہلے ظہور ہو تو اس کے فوراً بعد دوسری کا ظہور ہوگا۔

ابوزرعہ بیان کرتے ہیں کہ مدینہ منورہ میں مردان بن الحکم کے پاس تین مسلمان بیٹھے ہوئے تھے ان تینوں نے مردان سے سنا وہ علامات قیامت بیان کر رہا تھا اس نے کہا: سب سے پہلے دجال کا ظہور ہوگا، حضرت عبداللہ بن عمرو نے کہا: مردان نے کچھ نہیں کہا، میں نے رسول اللہ ﷺ سے ایک حدیث یاد رکھی ہے، جس کو میں ابھی تک نہیں بھولا، میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے، پھر اس کی مثل حدیث ذکر کی۔

ابوزرعہ بیان کرتے ہیں کہ لوگوں نے مردان کے سامنے قیامت کا ذکر کیا، حضرت عبداللہ بن عمرو نے کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے، پھر انہوں نے حسب سابق حدیث بیان کی، البتہ اس میں چاشت کے وقت کا ذکر نہیں ہے۔

### جسائسہ کا بیان

عامر بن شراحیل نے ضحاک بن قیس کی بہن فاطمہ بنت قیس سے سوال کیا جو ابتدائی ہجرت کرنے والیوں میں سے تھیں کہ آپ مجھے رسول اللہ ﷺ کی ایسی حدیث بیان کریں جو آپ نے رسول اللہ ﷺ سے بلا واسطہ سنی ہو، حضرت فاطمہ نے کہا: اگر تم چاہو تو میں ایسی حدیث سنا دیتی ہوں، عامر نے کہا: ہاں آپ سنائیں، حضرت فاطمہ نے کہا: میرا نکاح ابن المغیرہ سے ہوا تھا جو ان دنوں قریش کے منتخب جوان تھے وہ

۷۳۰۹- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَشْرِ عَنْ أَبِي حَتَّانَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَفِظْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ حَدِيثًا لَمْ أَنْسَهُ بَعْدَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ إِنَّ أَوَّلَ الْآيَاتِ خُرُوجَ مَلَكُوعِ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا وَخُرُوجَ الدَّابَّةِ عَلَى النَّاسِ ضَحَى وَآيَهُمَا مَا كَانَتْ قَبْلَ صَاحِبَيْهَا فَأَلَاخْرَى عَلَى الْوَهَا قَرِيْبًا، ابوداؤد (۴۳۱۰) ابن ماجہ (۴۰۶۹)

۷۳۱۰- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو حَتَّانَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ قَالَ جَلَسَ إِلَى مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ بِالْمَدِيْنَةِ ثَلَاثَةَ نَفَرٍ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ فَسَمِعُوهُ وَهُوَ يُحَدِّثُ عَنِ الْآيَاتِ أَنْ أَوَّلَهَا خُرُوجُ الدَّجَالِ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو لَمْ يَقُلْ مَرْوَانَ شَيْئًا قَدْ حَفِظْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ حَدِيثًا لَمْ أَنْسَهُ بَعْدَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ لَقَدْ كَرَّ بِمِثْلِهِ، سابقہ حوالہ (۷۳۰۹)

۷۳۱۱- وَحَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْظِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي حَتَّانَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ قَالَ تَدَاكَّرُوا السَّاعَةَ عِنْدَ مَرْوَانَ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ بِمِثْلِ حَدِيثَيْهِمَا وَلَمْ يَدْخُرْ ضَحَى، سابقہ حوالہ (۷۳۰۹)

### ۲۴- بَابُ قِصَّةِ الْجَسَاسَةِ

۷۳۱۲- حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ وَحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الصَّمَدِ (وَاللَّفْظُ لِعَبْدِ الْوَارِثِ بْنِ عَبْدِ الصَّمَدِ) حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ جَدِّي عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ ذَكْوَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَرِيْدَةَ حَدَّثَنِي عَامِرُ بْنُ شَرَّاحِيلَ الشَّعْبِيُّ سَمِعَ هَمْدَانَ أَنَّهُ سَأَلَ فَاطِمَةَ بِنْتَ قَيْسِ بْنِ أَخْتِ الصَّحَّاحِ بْنِ قَيْسٍ وَكَانَتْ مِنَ الْمُهَاجِرَاتِ الْأُولَى فَقَالَ حَدَّثَنِي حَدِيثًا سَمِعْتُهُ مِنْ



رسول اللہ ﷺ کے ساتھ پہلے جہاد میں شہید ہو گئے جب میں  
 یعدہ ہو گئی تو حضرت عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے  
 رسول اللہ ﷺ کے کچھ اصحاب کے ساتھ آ کر مجھے نکاح کا  
 پیغام دیا اور رسول اللہ ﷺ نے اپنے غلام زادے حضرت  
 اسامہ بن زید کے ساتھ مجھے نکاح کا پیغام دیا اور میں یہ حدیث  
 سن چکی تھی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے: جو مجھ سے محبت  
 کرتا ہے وہ اسامہ سے محبت کرے جب رسول اللہ ﷺ نے  
 (اس سلسلہ میں) مجھ سے گفتگو کی تو میں نے کہا: میرا معاملہ  
 آپ کے اختیار میں ہے، آپ جس سے چاہیں میرا نکاح کر  
 دیں آپ نے فرمایا: تم ام شریک کے گھر منتقل ہو جاؤ، ام شریک  
 انصاری کی ایک دولت مند خاتون تھیں، وہ خدا کی راہ میں بہت  
 خرچ کرتی تھیں اور ان کے ہاں مہمان آتے رہتے تھے، میں  
 نے کہا: میں عنقریب ایسا کروں گی، آپ نے فرمایا: ایسا نہ کرو  
 کیونکہ ام شریک کے ہاں بہت مہمان آتے ہیں اور مجھے خدشہ  
 ہے کہ کبھی تمہارے سر سے دو پتہ اتر جائے یا تمہاری پنڈلی سے  
 چادر ہٹ جائے تو لوگ تمہارے جسم کا وہ حصہ دیکھ لیں جو تمہیں  
 ناگوار ہو، البتہ تم اپنے عم زاد عبد اللہ بن عمرو ابن ام مکتوم کے ہاں  
 چلی جاؤ، وہ قریش کے خاندان بنو نضر سے تھے اور اسی خاندان کی  
 فاطمہ بنت قیس تھیں، سو میں ان کے گھر چلی گئی، جب میری  
 عدت پوری ہو گئی تو میں نے رسول اللہ ﷺ کے منادی کی یہ  
 ندا سنی: "نماز کی جماعت ہونے والی ہے" میں مسجد میں گئی اور  
 میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی، میں عورتوں کی  
 اس صف میں تھی جو مردوں کی صف سے متصل تھی، جب رسول  
 اللہ ﷺ نے نماز پڑھادی تو آپ سکر اتے ہوئے منبر پر بیٹھ  
 گئے، آپ نے فرمایا: ہر شخص اپنی نماز کی جگہ بیٹھا ہے، پھر آپ  
 نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ میں نے تم کو کیوں اکٹھا کیا ہے؟  
 صحابہ نے کہا: اللہ اور اس کا رسول خوب جانتے ہیں، آپ نے  
 فرمایا: یہ خدا! میں نے تم کو کسی چیز کی رغبت دلانے یا کسی چیز  
 سے ڈرانے کے لیے جمع نہیں کیا، میں نے تم کو صرف اس لیے  
 جمع کیا ہے کہ تم داری ایک نصرانی شخص تھے انہوں نے آ کر

رَسُولِ اللَّهِ ﷺ لَا تُسَيِّدِيهِ إِلَى أَحَدٍ غَيْرِهِ فَقَالَتْ لَيْنَ  
 وَنَتْ لَا فَعَلَنْ فَقَالَ لَهَا أَجَلٌ حَتَّى يَبِيحُنِي فَقَالَتْ لَكَ كَعْتُ ابْنِ  
 الْمَيْمُونَةِ وَهُوَ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ قَرِيبُ يَوْمِيذٍ فَأَصِيبَ لِي  
 أَرْزُلُ الْجِهَادِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَلَمَّا تَابَعْتُ حَظِيظِي عَبْدَ  
 الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ لِي كَفَرُوا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ  
 وَحَظِيظِي رَسُولِ اللَّهِ ﷺ عَلَى مَوْلَاهُ أَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ وَ  
 كُنْتُ لَمَّا حَدِيثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ مَنْ أَحَبَّنِي  
 فَلِي حِبِّ أَسَامَةَ فَلَمَّا تَكَلَّمَنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قُلْتُ أَمْرِي  
 بِسَيْدِكَ فَإِنْ كَيْفِي مَنْ شِئْتَ فَقَالَ أَنْتِ لِي إِلَى أُمِّ شَرِيكٍ  
 وَأُمِّ شَرِيكٍ امْرَأَةٌ عَنِي مِنَ الْأَنْصَارِيِّ عَظِيمَةُ التَّقْوَى لِي  
 سَبِيلُ اللَّهِ يَنْزِلُ عَلَيْهَا الضِّيْفَانُ فَقُلْتُ سَأَفْعَلُ فَقَالَ لَا  
 تَفْعَلِي إِنْ أُمِّ شَرِيكٍ امْرَأَةٌ كَثِيرَةُ الضِّيْفَانِ لِي ابْنِي أَمْرَهُ أَنْ  
 يَنْسُقَ عَنْكَ حِمَارِكِ أَوْ يَنْكَشِفَ التُّرْبُ عَنْ سَاقِيكِ  
 فَمَرَى الْقَوْمُ مِنْكَ بَعْضَ مَا تَكْرَهُينَ وَلَكِنْ أَنْتِ لِي إِلَى  
 ابْنِ عَمِيكَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ وَهُوَ رَجُلٌ  
 مِنْ بَنِي نَضْرٍ فَهَرِ قَرِيبٌ وَهُوَ مِنَ الْبَطْنِ الَّذِي هِيَ مِنْهُ  
 لَمَّا تَقَلْتُ إِلَيْهِ فَمَا انْقَضَتْ عِدَّتِي سَمِعْتُ بِدَاءِ الْمَنَادِي  
 مُنَادِي رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يُنَادِي الصَّلَاةَ جَمَاعَةً فَعَرَجْتُ  
 إِلَى الْمَسْجِدِ فَصَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ لَكُنْتُ لِي  
 صَفِّ النِّسَاءِ الَّتِي تَلِي ظُهُورَ الْقَوْمِ فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللَّهِ  
 ﷺ صَلَاتَهُ جَلَسَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَهُوَ يَضْحَكُ فَقَالَ  
 لِيَلْزَمَ كُلُّ السَّانِ مَصَلَّاهُ ثُمَّ قَالَ اتَّذَرُون لِي مَجْمَعَتِكُمْ  
 قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ إِيَّيْ وَاللَّهِ مَا جَمَعْتُكُمْ لِرَغْبَةٍ  
 وَلَا لِرَهْبَةٍ وَلَكِنْ جَمَعْتُكُمْ لِأَنَّ تَيْمِمَا الدَّارِي كَانَ رَجُلًا  
 نَضْرَانِيًّا فَجَاءَ فَبَايَعَ وَأَسْلَمَ وَحَدَّثَنِي حَدِيثًا وَالْفَقُّ الَّذِي  
 كُنْتُ أَحَدْتُكُمْ عَنْ مَيْسِحِ الدَّجَالِ حَدَّثَنِي أَنَّهُ رَكِبَ لِي  
 سَيْفِيَّةَ بَحْرِيَّةٍ مَعَ ثَلَاثِينَ رَجُلًا مِنْ لَحِيمٍ وَجَدَّامَ فَلَوَّبَ  
 بِهِمُ الْمَوْجَ شَهْرًا فِي الْبَحْرِ ثُمَّ أَرْفَعُوا لِي جَزِيرَةً فِي  
 الْبَحْرِ حَتَّى مَغْرِبِ الشَّمْسِ فَجَلَسُوا لِي الْقُرْبِ السَّيْفِيَّةَ  
 فَدَخَلُوا الْجَزِيرَةَ فَلَقِيَتْهُمْ دَابَّةٌ أَهْلَبُ كَثِيرِ الشَّعْرِ لَا

مجھ سے بیعت کی اور وہ مسلمان ہو گئے انہوں نے مجھے ایک خبر دی جو اس خبر کے مطابق ہے جو میں تم کو سچ دجال کے سلسلہ میں بیان کر چکا ہوں تمہیں داری نے مجھے یہ خبر سنائی کہ وہ ہنولم اور بنو جذام کے تیس آدمیوں کے ساتھ ایک بحری جہاز میں سوار ہوئے ایک ماہ تک سمندری موجیں ان کے جہاز کو دھکیلتی رہیں پھر ایک دن غروب آفتاب کے وقت وہ ایک جزیرہ پر پہنچے یہ سب چھوٹی چھوٹی کشتیوں میں بیٹھ کر جزیرہ کے اندر داخل ہوئے وہاں انہیں ایک جانور ملا جس کے بال بہت موٹے اور گھنے تھے بالوں کی زیادتی کی وجہ سے اس کے منہ اور پیٹھ کا پتا نہیں چلتا تھا ساتھیوں نے کہا: ارے کم بخت! تو کون ہے؟ اس نے کہا: میں جساسہ (جاسوس) ہوں انہوں نے کہا: کیسا جساسہ ہے؟ اس نے کہا: گر بے میں اس شخص کے پاس چلو جو تمہاری خبر کا بہت شوق رکھتا ہے جب اس نے ایک آدمی کا نام لیا تو ہم کو یہ ڈر لگا کہ یہ کہیں جن نہ ہو پھر ہم جلدی جلدی گئے اور گر بے میں داخل ہوئے وہاں واقعی ایک بہت بڑا آدمی تھا ہم نے اتنا بڑا آدمی اس سے پہلے نہیں دیکھا تھا اس کے دونوں ہاتھ گردن سے باندھے ہوئے تھے اور وہ گھٹنوں سے ٹخنوں تک لوہے کی زنجیروں سے جکڑا ہوا تھا ہم نے کہا: کم بخت! تو کون ہے؟ اس نے کہا: تم میرا حال جاننے پر تو قادر ہو ہی گئے ہو اب یہ بتاؤ کہ تم کون لوگ ہو؟ انہوں نے کہا: ہم عرب لوگ ہیں ہم ایک سمندری جہاز میں سوار ہوئے تھے اتفاق سے ان دنوں سمندر بہت جوش میں تھا ایک ماہ تک سمندری موجیں ہم کو دھکیلتی رہیں بالآخر ہم تمہارے اس جزیرہ تک پہنچ گئے پھر ہم چھوٹی کشتیوں میں بیٹھ کر جزیرہ کے اندر داخل ہوئے پھر ہمیں بہت موٹے اور گھنے بالوں والا ایک جانور ملا بالوں کی کثرت کی وجہ سے اس کے منہ اور پیٹھ کا پتا نہیں چلتا تھا ہم نے اس سے پوچھا: کم بخت! تو کون ہے؟ اس نے کہا: میں جساسہ (جاسوس) ہوں ہم نے پوچھا: کیسی جساسہ ہے؟ اس نے کہا: گر بے میں جو شخص ہے اس کی طرف جاؤ اس کو تمہاری خبریں معلوم کرنے کا بہت شوق ہے ہم

يَذُرُونَ مَا قَبْلَهُ مِنْ دُبُرِهِ مِنْ كَثْرَةِ الشَّعْرِ فَقَالُوا وَيَلِكُ مَا أَنْتَ فَقَالَتْ أَنَا الْجَسَّاسَةُ قَالُوا وَمَا الْجَسَّاسَةُ قَالَتْ أَيُّهَا الْقَوْمُ انْطَلِقُوا إِلَيَّ هَذَا الرَّجُلُ فِي الدَّيْرِ فَإِنَّهُ إِلَيَّ خَبَرَكُمْ بِأَلْأَشْوَاقِ قَالَ لَمَّا سَمِعَتْ لَنَا رَجُلًا فِرْعَانًا مِنْهَا أَنْ تَكُونَ شَيْطَانَةً قَالَ فَاَنْطَلَقْنَا سِرَاعًا حَتَّى دَخَلْنَا الدَّيْرَ لِإِذَا فِيهِ أَعْظَمُ إِنْسَانٍ رَأَيْنَاهُ قَطُّ خَلَقًا وَأَشَدَّهُ وَثَاقًا مَجْمُوعَةً يَدَاهُ إِلَى عُنُقِهِ بَيْنَ رُكْبَتَيْهِ إِلَى كَتِفَيْهِ بِالْحَدِيدِ قُلْنَا وَيَلِكُ مَا أَنْتَ قَالَ قَدْ قَدَّرْتُمْ عَلَيَّ خَيْرِي فَأَخْبِرُونِي مَا أَنْتُمْ قَالُوا تَحْنُ أُنَاسٌ مِنَ الْعَرَبِ رَكِبْنَا فِي سَفِينَةٍ بِخَيْرِ بَيْتٍ لِقَادِنَا الْبَحْرَ حِينَ اغْتَلَمَ فَلَيْبَ بِنَا الْمَوْجَ شَهْرًا ثُمَّ أَزْفَانَا إِلَى جَزِيرَتِكَ هَذِهِ فَجَلَسْنَا فِي أَرْبَابِهَا فَدَخَلْنَا الْجَزِيرَةَ فَلَقِينَا ذَابَةَ أَهْلِكَ كَثِيرَ الشَّعْرِ لَا يَذْرَى مَا قَبْلَهُ مِنْ دُبُرِهِ مِنْ كَثْرَةِ الشَّعْرِ فَقُلْنَا وَيَلِكُ مَا أَنْتَ فَقَالَتْ أَنَا الْجَسَّاسَةُ قُلْنَا وَمَا الْجَسَّاسَةُ قَالَتْ اعْمِدُوا إِلَيَّ هَذَا الرَّجُلُ فِي الدَّيْرِ فَإِنَّهُ إِلَيَّ خَبَرَكُمْ بِأَلْأَشْوَاقِ فَأَقْبَلْنَا إِلَيْكَ سِرَاعًا وَفِرْعَانًا مِنْهَا وَلَمْ نَأْمَنْ أَنْ تَكُونَ شَيْطَانَةً فَقَالَ أَخْبِرُونِي عَنْ تَحْيَلِ بَيْتَانِ قُلْنَا عَنْ أَبِي شَاهِبَةَ تَسْتَخِيرُ قَالَ أَسْأَلُكُمْ عَنْ تَحْيَلِهَا هَلْ يُخِيمُ قُلْنَا لَهُ نَعَمْ قَالَ أَمَّا إِنَّهُ يُؤْشِكُ أَنْ لَا تُخِيمَ قَالَ أَخْبِرُونِي عَنْ بَحْرِيَّةِ الطُّبْرِيَّةِ قُلْنَا عَنْ أَبِي شَاهِبَةَ تَسْتَخِيرُ قَالَ هَلْ فِيهَا مَاءٌ قَالُوا هِيَ كَثِيرَةٌ الْمَاءِ قَالَ أَمَّا إِنْ هَا يُؤْشِكُ أَنْ يَذْهَبَ قَالَ أَخْبِرُونِي عَنْ عُنِي زَعْرٍ قَالُوا عَنْ أَبِي شَاهِبَةَ تَسْتَخِيرُ قَالَ هَلْ فِي الْعَيْنِ مَاءٌ وَهَلْ يَزْرَعُ أَهْلُهَا بِمَاءِ الْعَيْنِ قُلْنَا لَهُ نَعَمْ هِيَ كَثِيرَةٌ الْمَاءِ وَأَهْلُهَا يَزْرَعُونَ مِنْ مَلْبَاهِهَا قَالَ أَخْبِرُونِي عَنْ نَبِيِّ الْأَيْمِينَينِ مَا فَعَلَ قَالُوا قَدْ خَرَجَ مِنْ مَكَّةَ وَنَزَلَ بِشَرِبَ قَالَ أَقَاتَلَهُ الْعَرَبُ قُلْنَا نَعَمْ قَالَ كَيْفَ صَنَعَ بِهِمْ فَأَخْبَرَنَا أَنَّهُ قَدْ ظَهَرَ عَلَيَّ مِنْ يَلْيُومِنَ الْعَرَبِ وَ أَطَاعُوهُ قَالَ لَهُمْ قَدْ كَانَ ذَلِكَ قُلْنَا نَعَمْ قَالَ أَمَّا إِنْ ذَاكَ خَيْرٌ لَهُمْ أَنْ يُطِيعُوهُ وَإِنِّي مُخْبِرُكُمْ عَنِّي وَإِنِّي أَنَا الْمَسِيحُ وَإِنِّي أَوْشِكُ أَنْ يُؤْذَنَ لِي فِي الْخُرُوجِ فَأَخْرُجُ فَأَيُّسِرُ

لِى الْأَرْضِ فَلَا أَدْعُ قَرِيْبَةً إِلَّا هَبَّتْهَا لِي أَرْبَعِينَ لَيْلَةً غَيْرَ  
مَكَّةَ وَ طَيْبَةَ لَهُمَا مَعْرَمَتَانِ عَلَيَّ كَلِفَاتُهُمَا كَلِمًا أَرَدْتُ أَنْ  
أَدْخُلَ وَاحِدَةً أَوْ وَاحِدًا مِنْهُمَا اسْتَقْبَلَنِي مَلَكٌ يَدِي  
السَّيْفُ صَلَاحًا بَصُلَّتِي عَنْهَا وَإِنْ عَلَيَّ حِجْلٌ نَقِبَ مِنْهَا  
مَلَائِكَةٌ يَبْحُرُ سُوْنَتَهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَ طَعَنَ  
بِمَنْحَصَرِيهِ لِي الْمَنْبَرِ هَذِهِ طَيْبَةٌ هَذِهِ طَيْبَةٌ يَعْنِي  
الْمَدِيْنَةَ الْأَهْلُ كُنْتُ حَدِّثُكُمْ ذَلِكَ لِقَالَ النَّاسُ نَعَمْ  
لِيَأْتَهُ أَعْجَبَنِي حَدِيثُ تَمِيمٍ إِنَّهُ وَالْفَقِي الْأَيْ كُنْتُ أَحَدِكُمْ  
عَنْهُ وَعَنِ الْمَدِيْنَةِ وَ مَكَّةَ إِلَّا إِنَّهُ لِي بَحْرِ الشَّامِ أَوْ بَحْرِ  
الْيَمَنِ لَا بَلَّ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ مَا هُوَ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ مَا  
هُوَ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ مَا هُوَ وَأَوْ مَا يَدِيهِ إِلَى الْمَشْرِقِ  
قَالَتْ فَحَبِطَتْ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ .

البيهقي (۴۳۲۶-۴۳۲۷) الترمذی (۲۲۵۳) ابن ماجہ (۴۰۷۴)

جلدی جلدی تمہارے پاس آئے، ہم اس جانور سے خوفزدہ تھے ہمیں اس کے جن ہونے کا اندیشہ تھا اس شخص نے ہم سے کہا: مجھ کو بیسان کے نخلستان کی خبر دو، ہم نے پوچھا: تم کس بات کی خبر معلوم کرنا چاہتے ہو؟ اس نے پوچھا: میں یہ پوچھ رہا ہوں کہ کیا اس کی کھجوروں کے پھل آگے ہیں؟ ہم نے اس سے کہا: ہاں! اس نے کہا: سنو! اب عنقریب اس میں پھل نہیں آئیں گے! اس نے پوچھا: مجھے طبرستان کے سمندر کی خبر دو، ہم نے کہا: تم کس بات کی خبر معلوم کرنا چاہتے ہو؟ اس نے پوچھا: کیا اس میں پانی ہے؟ انہوں نے کہا: اس میں بہت پانی ہے! اس نے کہا: قریب ہے اس کا پانی خشک ہو جائے گا! اس نے کہا: تم مجھے زغر کے چشمے کی خبر دو، کیا وہاں کے لوگ چشمہ کے پانی سے کھیتی باڑی کرتے ہیں؟ ہم نے کہا: وہاں بہت پانی ہے اور وہاں کے لوگ اس پانی سے کھیتی باڑی کرتے ہیں! اس نے پوچھا: مجھے امین کے نبی کے متعلق بتاؤ وہ کیا کر رہے ہیں؟ ہم نے کہا: وہ مکہ سے نکلے ہیں اور ان کا شرب (مدینہ منورہ) میں مقام ہے! اس نے پوچھا: کیا عربوں نے ان سے جنگ کی ہے؟ ہم نے کہا: ہاں! اس نے پوچھا: پھر کیا ہوا؟ ہم نے کہا: وہ اپنے قریب کے عربوں پر فتح یاب ہو گئے اور انہوں نے اس کی اطاعت کر لی! اس نے کہا: یہ ہو گیا ہے؟ ہم نے کہا: ہاں! اس نے کہا: ان کے لیے اس کی اطاعت کرنا بہتر تھا اور میں تم کو اپنے متعلق یہ خبر دیتا ہوں کہ میں مسیح ہوں اور عنقریب مجھے خروج کی اجازت دی جائے گی اور میں نکل کر تمام زمین کی سیر کروں گا اور چالیس دنوں میں مکہ اور مدینہ کے سوا ہر بستی میں جاؤں گا کیونکہ ان دونوں جگہ پر داخل ہونا میرے لیے حرام کر دیا گیا ہے! جب بھی میں ان میں سے کسی ایک جگہ جانا چاہوں گا تو فرشتہ تم کو اس وقت کے گا اور ان کی ہر گھائی پر فرشتے پہرہ دے رہے ہیں! حضرت فاطمہ بنت قیس نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی انگلی منبر پر مار کر فرمایا: یہ طیبہ ہے! یہ طیبہ ہے! یعنی مدینہ منورہ! سنو! کیا میں نے تم کو پہلے ہی سے یہ چیزیں بیان نہیں کی تھیں! لوگوں نے کہا: ہاں!



آپ نے فرمایا: مجھے تمیم کی اس خبر سے خوشی ہوئی کیونکہ یہ اس خبر کے مطابق ہے جو میں تم کو دے چکا ہوں اور مکہ اور مدینہ کی دی ہوئی خبروں کی بھی اس میں تصدیق ہے، سنو! دجال شام یا یمن کے سمندر میں ہے، نہیں بلکہ وہ مشرق کی جانب ہے، وہ مشرق کی جانب ہے، وہ مشرق کی جانب ہے، آپ نے مشرق کی طرف اشارہ کیا، حضرت فاطمہ بنت قیس کہتی ہیں: میں نے اس حدیث کو رسول اللہ ﷺ سے یاد کر رکھا ہے۔

ف: اس جانور کو جاسر اس لیے کہا جاتا ہے کہ یہ دجال کے لیے جاسوسی کرتا تھا۔

قصی کہتے ہیں: ہم حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا کے پاس گئے، انہوں نے ہمیں تازہ کھجوروں کا تحفہ دیا، ان کو ابن طاب کی کھجوریں کہا جاتا تھا اور جو کاستو پلایا، میں نے ان سے پوچھا: جس عورت کو تین طلاقیں دی گئی ہوں وہ عدت کہاں گزارے گی، انہوں نے کہا: مجھے میرے شوہر نے تین طلاقیں دی تھیں تو نبی ﷺ نے مجھے اپنے گھر میں عدت گزارنے کی اجازت دی، حضرت فاطمہ نے کہا: پھر (عدت کے بعد) لوگوں میں یہ ندا کی گئی کہ نماز کی جماعت کھڑی ہونے والی ہے، میں بھی دوسرے لوگوں کے ساتھ نماز کے لیے چل دی، میں عورتوں کی پہلی صف میں تھی جو مردوں کی آخری صف کے پیچھے تھی، میں نے سنا: نبی ﷺ منبر پر خطبہ دے رہے تھے، آپ نے فرمایا: تمیم داری کے عم زاد سمندر کے بحری جہاز میں سوار ہوئے، اس کے بعد پوری حدیث بیان کی، اس میں یہ اضافہ ہے: گویا میں نبی ﷺ کو دیکھ رہی ہوں آپ اپنی انگلی کو زمین کی طرف جھکا کر فرما رہے ہیں کہ یہ طیبہ ہے یعنی مدینہ منورہ۔

حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس حضرت تمیم داری آئے اور رسول اللہ ﷺ کو یہ خبر دی کہ وہ سمندر میں سوار ہوئے، ان کا جہاز راستہ سے ہٹ گیا، وہ ایک جزیرے میں جا نکلے، وہ اس جزیرے میں پانی ڈھونڈنے لگے، وہاں ایک شخص سے نکالت ہوئی جو اپنے بال کھینچ رہا تھا، پھر پوری حدیث بیان کی اور اس میں یہ بھی

۷۳۱۳- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ الْهَجَمِيُّ أَبُو عُمَانَ حَدَّثَنَا قُرَّةٌ حَدَّثَنَا سَيَّارُ أَبُو الْحَكِيمِ حَدَّثَنَا الشَّعْبِيُّ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ فَاتَّخَفْتَنَا بِرُطْبٍ يُقَالُ لَهُ رُطْبُ ابْنِ طَابٍ وَأَسْقَطْنَا سَوِيئًا سُلِبَتْ لَسَانُهَا عَنِ الْمُطَلَّقَةِ ثَلَاثًا أَيْنَ تَعْتَدُ قَالَتْ طَلَّقْتَنِي بَعْلِي ثَلَاثًا فَأَذِنَ لِي النَّبِيُّ ﷺ أَنْ أَعْتَدَ لِي أَهْلِي قَالَتْ لَنُؤَدِي لِي النَّاسَ إِنْ الصَّلَاةَ جَامِعَةً قَالَتْ لَأَنْطَلِقُ لِيَمِينٍ أَنْطَلِقُ مِنَ النَّاسِ قَالَتْ لَكُنْتُ فِي الصَّفِّ الْمَقْدَمِ مِنَ النِّسَاءِ وَهُوَ بِلِي الْمَوْخَرِ مِنَ الرِّجَالِ قَالَتْ فَسَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَخْطُبُ فَقَالَ إِنَّ بَيْنِي عَيْمَ لِيَمِينِ الدَّارِيِّ رَكْبُوا لِي الْبَحْرَ وَسَاقَ الْحَدِيثَ وَزَادَ فِيهِ قَالَتْ لَكَاثَمَا أَنْظَرُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ وَ أَهْلِي بِمِخْصَرِهِ إِلَى الْأَرْضِ وَقَالَ هَذِهِ طَيْبَةٌ بَعْنَى الْمَدِينَةِ.

سابقہ حوالہ (۷۳۱۲)

۷۳۱۴- وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلَوَانِيُّ وَ أَحْمَدُ بْنُ عُمَانَ التَّوَلِيئِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ جَرِيرٍ يُحَدِّثُ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ قَالَتْ قَدِمَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ تَمِيمُ الدَّارِيُّ فَأَخْبَرَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ رَكِبَ الْبَحْرَ فَتَاهَتْ بِهِ سَفِينَتُهُ فَسَقَطَ إِلَى جَزِيرَةٍ فَنُحِرَ إِلَيْهَا يَلْتَمِسُ الْمَاءَ



بیان کیا کہ اس شخص نے کہا: اگر مجھے نکلنے کی اجازت دی گئی تو میں طیبہ کے سوا تمام شہروں میں پھروں گا پھر رسول اللہ ﷺ حضرت تمیم داری کو لوگوں کے پاس لے گئے اور انہوں نے لوگوں کے سامنے یہ واقعہ بیان کیا آپ نے فرمایا: یہ طیبہ ہے اور وہ دجال ہے۔

حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ منبر پر روق افروز ہوئے اور فرمایا: اے لوگو! مجھے تمیم داری نے یہ بیان کیا ہے کہ اس کی قوم کے کچھ لوگ سمندر میں جہاز پر سوار ہوئے وہ جہاز حادثہ کا شکار ہو گیا اور وہ جہاز کے ٹکڑوں کے ساتھ بہتے ہوئے سمندر میں ایک جزیرے کی طرف جا نکلے۔ اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مکہ اور مدینہ کے علاوہ ہر شہر میں دجال جائے گا اور اس کے راستوں میں سے ہر راستے پر فرشتے صف باندھے ہوئے پہرہ دے رہے ہوں گے پھر وہ دلدلی زمین میں اترے گا اور مدینہ تین مدینہ لرزے گا اور اس سے ہر کافر اور منافق نکل کر دجال کے پاس چلا جائے گا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اس کے بعد مثل سابق ہے باقی اس میں یہ اضافہ ہے کہ دجال اپنا خیمہ جرف کی شور زمین میں لگائے گا اور تمام منافق مرد اور عورتیں اس کے پاس چلے جائیں گے۔

ف: اس باب کی احادیث سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ دجال پیدا ہو چکا ہے اور وہ کسی جزیرے میں مقید ہے البتہ اس کا خروج اور ظہور قرب قیامت میں ہوگا رہا یہ کہ آج کی مہذب دنیا کو اس کا پتہ نشان نہیں ملا تو یہ کوئی ایسی وجہ نہیں ہے جس کی وجہ سے ان احادیث صحیحہ کا انکار کیا جائے کیونکہ یہ بات قطعی نہیں ہے کہ دنیا کے تمام جزائر کو چھان لیا گیا ہے۔ البتہ اس پر یہ اعتراض ہے کہ صحیح بخاری کی روایت کے مطابق رسول اللہ ﷺ کی وفات کے وقت جو لوگ روئے زمین پر زندہ تھے سو سال بعد ان میں سے کوئی زندہ نہیں رہے گا۔

لَقِيَ نَسَاؤًا يَجْرُ شَعْرَهُ وَاقْتَصَّ الْحَدِيثَ وَقَالَ لِيَوْمَ قَدْ قَالَ أَمَّا أَنَا لَوْ قَدْ أُوذِنْتُ لِي لِي الْخُرُوجَ قَدْ وَطِنْتُ الْبِلَادَ كُلَّهَا غَيْرَ طَيْبَةٍ فَأَخَّرَجَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِلَى النَّاسِ لِحَدِيثِهِمْ قَالَ هَلِيهِ طَيْبَةٌ وَذَاكَ الدَّجَالُ.

سابقہ حوالہ (۷۳۱۲)

۷۳۱۵- حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا الْمُبِيرَةُ (بِعْنَى الْجَزَائِمِيِّ عَنِ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الشَّافِعِيِّ عَنْ لَطِيعَةَ بِنْتِ لَيْسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَعَدَ عَلَى الْيَنْبَرِ فَقَالَ أَيُّهَا النَّاسُ حَدَّثَنِي تَمِيمٌ الدَّارِيُّ أَنَّ أَنَسًا مِنْ قَوْمِهِ كَانُوا لِي الْبَحْرِيَّ سَفِينَةً لَهُمْ فَأَنْكَسَرَتْ بِهِمْ فَزَكَبَ بَعْضُهُمْ عَلَى لَوْحٍ مِنَ الْوَاخِ الشَّفِينَةِ فَخَرَجُوا إِلَى جَزِيرَةٍ لِي الْبَحْرِ وَسَاقِ الْحَدِيثِ. سابقہ حوالہ (۷۳۱۲)

۷۳۱۶- حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ الشَّعْبِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنِي أَبُو عَمْرٍو (بِعْنَى الْأَوْزَاعِيِّ) عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَيْسَ مِنْ بَلَدٍ إِلَّا سَيَطُرُهُ الدَّجَالُ إِلَّا مَكَّةَ وَالْمَدِينَةَ وَكَيْسَ تَقَبُّ مِنْ أَنْفَائِهَا إِلَّا عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ صَالِحِينَ تَحْرُسُهَا فَيَنْزِلُ بِالسَّبْحَةِ فَتَرْجَفُ الْمَدِينَةُ ثَلَاثَ رَجَعَاتٍ يَخْرُجُ إِلَيْهِ مِنْهَا كُلُّ كَاذِبٍ وَ مُنَافِقٍ.

بخاری (۱۸۸۱)

۷۳۱۷- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَدَعْرُ تَعْوَةَ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ لَيْتَنِي وَسَبْعَةُ الْجُرُفِ فَيَضْرِبُ رِوَالَهُ وَقَالَ لَيَخْرُجُ إِلَيْهِ كُلُّ مُنَافِقٍ وَ مُنَافِقَةٍ. مسلم تخریج الاشراف (۱۶۸)

## ۲۵- بَابُ فِي بَقِيَّةِ مَنْ أَحَادِيثُ الدَّجَالِ

## دجال کے متعلق بقیہ احادیث

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اصفہان کے یہودیوں میں سے ستر ہزار یہودی سبز چادریں اوڑھے ہوئے دجال کی پیروی کریں گے۔

حضرت ام شریک رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ انہوں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا: لوگ دجال سے پہاڑوں میں بھاگیں گے، حضرت ام شریک نے کہا: یا رسول اللہ! اس وقت عرب کہاں ہوں گے؟ آپ نے فرمایا: وہ بہت کم ہوں گے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی۔

ابو الدہما اور ابو قتادہ کہتے ہیں کہ ہم ہشام بن عامر کے پاس سے گزر کر حضرت عمران بن حصین کے پاس جاتے تھے ایک دن انہوں نے کہا: تم مجھے چھوڑ کر ایسے لوگوں کے پاس جاتے ہو جو مجھ سے زیادہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہونے والے نہیں تھے اور نہ ان کو مجھ سے زیادہ رسول اللہ ﷺ کی احادیث کا علم ہے، میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر قیامت تک کوئی مخلوق دجال سے (جسامت میں) بڑی نہیں ہے۔

تین آدمی جن میں ابو قتادہ بھی تھے بیان کرتے ہیں کہ ہم ہشام بن عامر کے پاس سے گزر کر حضرت عمران بن حصین کے پاس جاتے تھے اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے، البتہ اس میں یہ ہے کہ دجال سے بڑا کوئی معاملہ (فتنہ) نہیں ہے۔

۷۳۱۸- حَدَّثَنَا مُنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاجِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَزَةَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَمِّهِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ يَتَّبِعُ الدَّجَالَ مِنْ يَهُودِ أَصْبَهَانَ سَبْعُونَ أَلْفًا عَلَيْهِمُ الطَّلِيلَةُ.

مسلم تہذیب الاشراف (۱۸۰)

۷۳۱۹- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَزَةَ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ أَخْبَرْتَنِي أُمُّ كَثْرِبُ أَنَّهَا سَمِعَتْ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ لَيَسَّرَنَّ النَّاسُ مِنَ الدَّجَالِ لِي الْجِبَالِ قَالَتْ أُمُّ شَرِيكِ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَإِنَّ الْعَرَبَ يَوْمَئِذٍ قَالَتْ هُمْ قَلِيلٌ. الرزدي (۳۹۳۰)

۷۳۲۰- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَعَبْدُ بْنُ حَمِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ.

سابقہ حوالہ (۷۳۲۰)

۷۳۲۱- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ (يَعْنِي ابْنَ الْمُخْتَارِ) حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ حَمِيدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ رَهْطٍ مِنْهُمْ أَبُو الدُّهَمَاءِ وَأَبُو قَتَادَةَ قَالُوا كُنَّا نَمُرُّ عَلَى هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ نَتَمَتَّى عِمْرَانَ بْنَ حَصِينٍ فَقَالَ ذَاتَ يَوْمٍ إِنَّكُمْ لَتَجَارُونَ نَبِيَّ إِلَى رِجَالٍ مَا كَانُوا بِأَحْضَرَ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ مِنِّي وَلَا أَعْلَمُ بِحَدِيثِهِ مِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ مَا بَيْنَ خَلْقِ آدَمَ إِلَى قِيَامِ السَّاعَةِ خَلَقَ أَكْبَرَ مِنَ الدَّجَالِ.

مسلم تہذیب الاشراف (۱۱۷۳۲)

۷۳۲۲- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ الرَّقِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَيُّوبَ عَنْ حَمِيدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ لَالِئِ بْنِ رَهْطٍ مِنْ قَوْمِهِ فِيهِمْ أَبُو قَتَادَةَ قَالُوا كُنَّا نَمُرُّ عَلَى هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ إِلَى عِمْرَانَ بْنِ حَصِينٍ بِمِثْلِ حَدِيثِ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُخْتَارٍ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ أَمْرًا أَكْبَرَ



رَمَنَ الدَّجَالِ . سلم تخریج الاشراف (۱۱۷۳۲)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: چھ چیزوں کے ظہور سے پہلے نیک عمل کرنے میں سبقت کرو: سورج کے مغرب سے طلوع ہونے، دھوئیں دجال، دلہہ الارض، تم میں سے کسی ایک کی موت یا سب کی موت یعنی قیامت۔

۷۳۲۳- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ (بِعْنُونَ ابْنِ جَعْفَرٍ) عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ بَادِرُوا بِالْأَعْمَالِ يَتَأْتِيكُمْ طُلُوعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا أَوْ الدَّخَانُ أَوْ الدَّجَالُ أَوْ الدَّابَّةُ أَوْ خَاصَّةٌ أَحَدِكُمْ أَوْ أَمْرٌ الْعَامَّةِ .

سلم تخریج الاشراف (۱۳۹۹۶)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ چھ چیزوں کے ظہور سے پہلے نیک اعمال میں سبقت کرو: دجال، دھواں، دلہہ الارض، سورج کا مغرب سے طلوع ہونا، قیامت اور موت۔

۷۳۲۴- حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ بَسْطَامٍ الْعَيْشِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ زِيَادِ بْنِ رِيَّاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ بَادِرُوا بِالْأَعْمَالِ يَتَأْتِي الدَّجَالُ وَالدَّخَانُ وَدَابَّةُ الْأَرْضِ وَطُلُوعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا وَأَمْرٌ الْعَامَّةِ وَخَوْبَةٌ أَحَدِكُمْ .

سلم تخریج الاشراف (۱۲۷۰۳)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی۔

۷۳۲۵- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَثَلَّةٌ . سلم تخریج الاشراف (۱۲۷۰۳)

فتنہ کے زمانہ میں عبادت کی فضیلت

حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فتنہ کے زمانہ میں عبادت کرنے کا اجر میری طرف ہجرت کرنے کے برابر ہے۔

۲۶- بَابُ فَضْلِ الْعِبَادَةِ فِي الْهَرَجِ

۷۳۲۶- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مَعْلَى بْنِ زِيَادٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ عَنِ الْمَعْلَى بْنِ زِيَادٍ رَدَّهُ إِلَى مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ رَدَّهُ إِلَى مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ رَدَّهُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ قَالَ الْعِبَادَةُ فِي الْهَرَجِ كَهَجْرَةِ النَّبِيِّ . الترمذی (۲۲۰۱) ابن ماجہ (۳۹۸۵)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی ہے۔

۷۳۲۷- وَحَدَّثَنِيهِ أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ تَعْوَهُ . سابقہ حوالہ (۷۳۲۶)

قیامت کا قریب ہونا

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: قیامت اس وقت قائم ہوگی جب صرف برے لوگ رہ جائیں گے۔

۲۷- بَابُ قُرْبِ السَّاعَةِ

۷۳۲۸- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ (بِعْنِي ابْنِ مَهْدِيٍّ) حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمِلِيٍّ بْنِ الْأَقْمَرِ عَنْ أَبِي الْأَخْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا تَقُومُ

السَّاعَةَ إِلَّا عَلَىٰ شِرَارِ النَّاسِ. سلم تخرجه الاشراف (۹۵۰۳)

حضرت کهل رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے سنا: نبی ﷺ اپنے انگوٹھے کے قریب والی انگلی اور درمیانی انگلی سے اشارہ کر کے فرما رہے تھے: مجھے اور قیامت کو اس طرح مبعوث کیا گیا ہے۔

۷۳۲۹- حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ (وَاللَّفْظُ لَهُ) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ أَنَّهُ سَمِعَ سَهْلًا يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يُبَشِّرُ بِأَصْبَعِهِ الْيَمْنَى تَلِي الْأَبْهَامَ وَالْوَسْطَى وَهُوَ يَقُولُ بَعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةَ هَكَذَا. سلم تخرجه الاشراف (۴۷۲۹-۴۷۸۹)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے اور قیامت کو اس طرح مبعوث کیا گیا ہے۔ قتادہ کہتے تھے: جس طرح ایک انگلی دوسری انگلی سے بڑی ہے۔ راوی کہتے ہیں کہ پتا نہیں یہ جملہ قتادہ نے حضرت انس سے روایت کیا ہے یا از خود روایت کیا ہے۔

۷۳۳۰- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةَ كَهَاتَيْنِ قَالَ شُعْبَةُ وَسَمِعْتُ قَتَادَةَ يَقُولُ لِي قَصِصَهُ كَقَضِيلٍ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَى فَلَا أُدْرِي أَذَكَرَهُ عَنْ أَنَسٍ أَوْ قَالَ قَتَادَةَ.

البخاری (۶۵۰۴) الترمذی (۲۲۱۴)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے اور قیامت کو اس طرح مبعوث کیا گیا ہے شعبہ نے اپنی انگلیوں انگشت شہادت اور وسطی کو ملا کر دکھایا یہ انہوں نے حضور ﷺ سے حکایت کی۔

۷۳۳۱- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ (بِعْنَى ابْنِ الْحَارِثِ) حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ وَآبَا التَّيَّاحِ يُحَدِّثَانِ أَنَّهُمَا سَمِعَا أَنَسًا يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ بَعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةَ هَكَذَا وَفَرَنَ شُعْبَةُ بَيْنَ إِصْبَعَيْهِ الْمُسَبَّحَةِ وَالْوَسْطَى بِمُحْكَمِهِ. ساتھ حوالہ (۷۳۳۰)

حضرت انس رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے حسب سابق روایت بیان کی۔

۷۳۳۲- وَحَدَّثَنَا عَيْبَةُ اللَّهِ بْنُ مَعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِهَذَا. البخاری (۶۵۰۴)

حضرت انس رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے مثل سابق روایت کی۔

۷۳۳۳- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حَمْرَةَ (بِعْنَى الضَّبِيِّ وَآبِي التَّيَّاحِ) عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِ حَدِيثِهِمْ. ساتھ حوالہ (۷۳۳۲)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے اور قیامت کو اس طرح مبعوث کیا گیا ہے آپ نے انگشت شہادت اور درمیانی انگلی کو ملایا۔

۷۳۳۴- وَحَدَّثَنَا أَبُو عَسَانَ الْمُسَمَعِيُّ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَعْبُدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةَ كَهَاتَيْنِ قَالَ وَصَّ السَّبَّابَةَ وَالْوَسْطَى.



مسلم، تجمہ الاشراف (۱۶۰۱)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ اعراب جب رسول اللہ ﷺ کے پاس آتے تو آپ سے قیامت کے متعلق سوال کرتے کہ قیامت کب آئے گی؟ آپ ان میں سے کسی کم عمر کی طرف دیکھ کر فرماتے: اگر یہ زندہ رہا تو اس کے بوزھا ہونے سے پہلے تمہاری قیامت آ جائے گی (یعنی تمہاری موت آ جائے گی)۔

۷۳۳۵- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أَسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ الْأَعْرَابُ إِذَا لَقُوا عَلِيَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ سَأَلُوهُ عَنِ السَّاعَةِ فَقَالَ لَنْظُرَ إِلَى أَحَدٍ مِنْ النَّاسِ يَنْتَهِي عَنْهُمُ لِقَاءَ إِنْ يَعِشَ هَذَا لَمْ يَلِدْ كَهَ الْهَرَمِ قَامَتْ عَلَيْكُمْ سَاعَتُكُمْ.

مسلم، تجمہ الاشراف (۱۶۸۳۵)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا: قیامت کب قائم ہوگی؟ اس کے پاس انصار کا ایک لڑکا بیٹھا تھا جس کا نام محمد تھا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر یہ لڑکا زندہ رہا تو شاید یہ بڑھا پے کو نہ پہنچے اور (تمہاری) قیامت آ جائے۔

۷۳۳۶- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ حَمَادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ مَنِ تَقُومُ السَّاعَةُ وَهَنَدَهُ هَلَاكُ مَنْ الْأَنْصَارِ يَقُولُ لَهُ مُحَمَّدٌ لَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنْ يَعِشَ هَذَا الْغُلَامُ فَعَسَى أَنْ لَا يَلِدَ كَهَ الْهَرَمِ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ. مسلم، تجمہ الاشراف (۳۷۲)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے نبی ﷺ سے سوال کیا: قیامت کب قائم ہوگی؟ رسول اللہ ﷺ تھوڑی دیر خاموش رہے پھر آپ نے اپنے سامنے بیٹھے ہوئے ازدشنوہ کے ایک لڑکے کو دیکھا پھر آپ نے فرمایا: اگر یہ لڑکا عمر پا گیا تو یہ بوزھا نہیں ہوگا حتیٰ کہ تمہاری قیامت ہو جائے گی! حضرت انس نے کہا: یہ لڑکا ان دنوں میرے ہم عمروں میں سے تھا۔

۷۳۳۷- وَحَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَادٌ (يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ) حَدَّثَنَا مَعْبُدُ بْنُ هِلَالٍ الْعَسِرِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ مَنِ تَقُومُ السَّاعَةُ قَالَ فَسَكَتَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ هَتَيْتَهُ ثُمَّ نَظَرَ إِلَى غُلَامٍ بَيْنَ يَدَيْهِ مِنْ أَزْدِ شَنْوَةَ فَقَالَ إِنْ عِشَرَ هَذَا لَمْ يَلِدْ كَهَ الْهَرَمِ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ قَالَ قَالَ أَنَسٌ ذَاكَ الْغُلَامُ مِنْ أُمَّرِئِ بْنِ يَوْمِيذٍ.

مسلم، تجمہ الاشراف (۱۶۰۰)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت مغیرہ بن شعبہ کا ایک لڑکا گزرا جو میرا ہم عمر تھا نبی ﷺ نے فرمایا: اگر یہ لڑکا زندہ رہا تو یہ ہرگز بوزھا نہیں ہوگا حتیٰ کہ قیامت آ جائے گی! (یعنی ان لوگوں کی موت آ جائے گی)۔

۷۳۳۸- حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَنَادَةُ عَنْ أَنَسِ قَالَ مَرَّ غُلَامٌ رِلْمِيبَرِ بْنِ هُفَيْبَةَ وَكَانَ مِنَ الْوَالِي لَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ إِنْ يَوْعَرُ هَذَا لَنْ يَلِدَ كَهَ الْهَرَمِ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ.

ابن ماجہ (۶۱۶۷)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: قیامت قائم ہوگی اور کوئی شخص اپنی اونٹنی کا دودھ دودھ رہا ہوگا ابھی وہ دودھ اس کے برتن تک نہیں پہنچے گا کہ قیامت آ جائے گی اور وہ شخص کپڑوں کی خرید و فروخت کر

۷۳۳۹- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيُّ ﷺ قَالَ تَقُومُ السَّاعَةُ وَالرَّجُلُ يَحْلُبُ اللَّفْحَةَ لَمَّا يَصِلُ الْإِنَاءَ إِلَى يَدَيْهِ حَتَّى تَقُومَ وَالرَّجُلَانِ يَتَبَايَعَانِ الْقُوبَ



رہے ہوں گے اور ان کی خرید و فروخت مکمل ہونے سے پہلے قیامت آ جائے گی اور کوئی شخص اپنا حوض درست کر رہا ہوگا اور اس کے پٹنے سے پہلے قیامت آ جائے گی۔

### دو بار صور پھونکنے کے درمیان وقفہ کا بیان

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دوبارہ صور پھونکنے کے درمیان چالیس کا وقفہ ہوگا لوگوں نے کہا: اے ابو ہریرہ چالیس دن؟ انہوں نے کہا: میں نہیں کہہ سکتا لوگوں نے کہا: چالیس ماہ؟ انہوں نے کہا: میں نہیں کہہ سکتا لوگوں نے کہا: چالیس سال؟ انہوں نے کہا: میں نہیں کہہ سکتا پھر اللہ تعالیٰ آسمان سے پانی نازل فرمائے گا جس سے لوگ اس طرح آگیں گے جس طرح سبزہ اکتا ہے حضرت ابو ہریرہ نے کہا: ایک ہڈی کے سوا انسان کے جسم کی ہر چیز گل جائے گی اور وہ دم کی ہڈی کا سرا ہے اور قیامت کے دن اسی سے انسان کو دوبارہ بنایا جائے گا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دم کی ہڈی کے سر کے سوا ابن آدم کی ہر چیز کو مٹی کھالے گی اسی سے انسان پیدا کیا گیا ہے اور اسی سے پھر بنایا جائے گا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے جو احادیث روایت کی ہیں ان میں سے یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انسان کے جسم میں ایک ہڈی ہے جس کو مٹی کبھی نہیں کھا سکے گی صحابہ نے پوچھا: یا رسول اللہ! وہ کون سی ہڈی ہے؟ آپ نے فرمایا: وہ دم کی ہڈی کا سرا ہے۔

ف: صلب کے نیچے ایک لطیف ہڈی ہے جس کو عجب الذنب کہتے ہیں انسان کے جسم میں سب سے پہلے اس کو بنایا جاتا ہے پھر اسی پر باقی جسم کو بنایا جاتا ہے اس باب کی احادیث میں ہے کہ دم کی ہڈی کے سر کے سوا ابن آدم کی ہر چیز کو مٹی کھا جاتی ہے اس عموم سے انبیاء علیہم السلام مستثنیٰ ہیں کیونکہ سنن ابوداؤد میں ہے: اللہ تعالیٰ نے انبیاء علیہم السلام کے اجسام کو کھانا زمین پر حرام کر دیا ہے۔ (سنن ابوداؤد ج ۱ ص ۱۵۰ مطبوعہ لاہور) اسی طرح شہداء بھی اس سے مستثنیٰ ہیں۔

فَمَا يَتَّبَعَانِيهِ حَتَّى تَقُومَ وَالرَّجُلُ يَلِيطُ فِي حَوْضِهِ فَمَا يَصُدُّ حَتَّى تَقُومَ. سلم، تحفة الاشراف (۱۳۷۰۷)

### ۲۸- بَابُ مَا بَيْنَ النَّفْخَتَيْنِ

۷۳۴۰- حَدَّثَنَا أَبُو مُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَا بَيْنَ النَّفْخَتَيْنِ أَرْبَعُونَ قَالُوا يَا أَبَا هُرَيْرَةَ أَرْبَعُونَ يَوْمًا قَالَ آيَاتُ قَالُوا أَرْبَعُونَ شَهْرًا قَالَ آيَاتُ قَالُوا أَرْبَعُونَ سَنَةً قَالَ آيَاتُ ثُمَّ يَنْزِلُ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَيَنْبُتُونَ كَمَا يَنْبُتُ الْبَقْلُ قَالَ وَكَيْفَ مِنَ الْإِنْسَانِ شَيْءٌ إِلَّا يَلِي إِلَّا عَظْمًا وَاحِدًا وَهُوَ عَجَبُ الذَّنْبِ وَمِنْهُ يُرَكَّبُ الْخَلْقُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. البخاری (۴۸۱۴-۴۹۳۵)

۷۳۴۱- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ (بِعْنِي الْحِزَامِي عَنِ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ قَالَ كَلَّ ابْنُ آدَمَ يَأْكُلُهُ التُّرَابُ إِلَّا عَجَبَ الذَّنْبِ مِنْهُ مَخْلُوقٌ وَفِيهِ يُرَكَّبُ.

ابوداؤد (۴۷۴۳) الترمذی (۲۰۷۶)

۷۳۴۲- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مَتِيَةَ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ فِي الْإِنْسَانِ عَظْمًا لَا تَأْكُلُهُ الْأَرْضُ أَبَدًا فَبُيُورَكَّبُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالُوا أَيْ عَظْمٌ هُوَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ عَجَبُ الذَّنْبِ. سلم، تحفة الاشراف (۱۴۷۸۹)

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے  
دنیا سے بے رغبتی اور نرم دلی کا بیان  
دنیا مومن کا قید خانہ اور کافر کی جنت  
ہے کا بیان

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول  
اللہ ﷺ نے فرمایا: دنیا مومن کا قید خانہ ہے اور کافر کی جنت  
ہے۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ  
رسول اللہ ﷺ عالیہ کے کسی حصہ سے آتے ہوئے بازار سے  
گزرے آپ کے دونوں طرف لوگ تھے آپ ایک چھوٹے  
کان والے مرے ہوئے بکری کے بچے کے پاس سے گزرے  
آپ نے اس کا کان پکڑ کر فرمایا: تم میں سے کوئی اس کو ایک  
درہم کے بدلے میں لینا پسند کرے گا؟ صحابہ نے کہا: ہم اس کو  
کسی چیز کے بدلے میں لینا پسند نہیں کریں گے، ہم اس کا کیا  
کریں گے؟ آپ نے فرمایا: کیا تم یہ چاہتے ہو کہ یہ تم کو مل  
جائے؟ صحابہ نے کہا: یہ خدا! اگر یہ زندہ ہوتا تب بھی اس میں  
عیب تھا کیونکہ اس کا ایک کان چھوٹا ہے تو اب تو یہ مردہ ہے  
آپ نے فرمایا: جس طرح یہ تمہارے نزدیک حقیر ہے اللہ تعالیٰ  
کے نزدیک دنیا اس سے بھی زیادہ حقیر ہے۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے اس کی مثل  
روایت کی البتہ ثقفی کی روایت میں یہ ہے کہ اگر یہ زندہ ہوتا  
تب بھی کان کا چھوٹا ہونا اس میں عیب تھا۔

مطرف اپنے والد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں  
کہ میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، آپ اس وقت  
”الہکم النکائر“ کی تلاوت فرما رہے تھے آپ نے فرمایا:  
ابن آدم کہتا ہے: میرا مال، میرا مال، آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
۵۳- کِتَابُ الزُّهْدِ وَالرَّقَائِقِ  
۰۰۰- بَابُ الدُّنْيَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ  
وَجَنَّةُ الْكَافِرِ

۷۳۴۳- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ (يَعْنِي  
الذَّرَّازُورِيَّ) عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ  
رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ الدُّنْيَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْكَافِرِ.

الترمذی (۲۳۲۴)

۷۳۴۴- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا  
سَلِيمَانَ (يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ) عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ  
عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ مَرَّ بِالسُّوقِ دَاخِلًا مِنْ بَعْضِ  
الْعَلَالِيَةِ وَالنَّاسُ كَتَفِيهِ فَمَرَّ بِجَدِي أَشَكَتْ مَيْتٌ فَتَنَّاوَلَهُ  
فَاتَّخَذَ بِأَذِيهِ ثُمَّ قَالَ أَيْكُمْ يُحِبُّ أَنْ هَذَا لَهُ يَدْرِهِمْ فَقَالُوا مَا  
نُحِبُّ أَنَّهُ لَسَا يَسِيءُ وَمَا نَصْنَعُ بِهِ قَالَ أَلَمْ تَجِبُونِ أَنَّهُ لَكُمْ  
قَالُوا وَاللّٰهُ لَوْ كَانَ حَيًّا كَانَ عَيْنًا لِهَيْبَتِهِ لَأَنَّهُ أَشَكَتْ لَكَيْفَ  
وَهُوَ مَيْتٌ فَقَالَ لَوْ اللّٰهُ لَلدُّنْيَا أَهْوَنُ عَلَيَّ اللّٰهُمَّ هَذَا  
عَلَيْكُمْ. ابوداؤد (۱۸۶)

۷۳۴۵- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى الْعَمَرِيُّ وَابْرَاهِيمُ  
بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَرَعَةَ السَّامِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الوَهَّابِ  
(يَعْنِي ابْنَ الثَّقَفِيِّ) عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ عَنِ النَّبِيِّ  
ﷺ يَسْمِيهِ غَيْرَ أَنْ فِي حَدِيثِ الثَّقَفِيِّ فَلَوْ كَانَ حَيًّا كَانَ  
هَذَا السَّكَّكُ بِهِ عَيْنًا. سابقه حوالہ (۷۳۴۴)

۷۳۴۶- حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا  
قُتَادَةَ عَنْ مَطْرِفٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ آتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ وَهُوَ يَقْرَأُ  
الْهَكْمَ التَّكَاثُرَ قَالَ يَقُولُ ابْنُ آدَمَ مَلَأَ مَالِي قَالَ وَهَلْ  
لَكَ يَا ابْنَ آدَمَ مِنْ مَسَالِكٍ إِلَّا مَا أَكَلْتَ فَانْقَلَبْتَ أَوْ

فرماتا ہے: اے ابن آدم! تیرا مال صرف وہی ہے جو تو نے کھا کر فنا کر دیا یا پہن کر بوسیدہ کر دیا یا صدقہ کر کے آگے بھیج دیا۔  
مطرف اپنے والد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نبی ﷺ تک پہنچا اس کے بعد حسب سابق روایت ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بندہ کہتا ہے کہ میرا مال، میرا مال اس کے لیے تو اس کے مال سے صرف تین چیزیں ہیں: جو اس نے کھا کر فنا کر دیا، جو پہن کر بوسیدہ کر دیا یا جو کسی کو دے کر (آخرت کا) ذخیرہ کر لیا۔ اس کے ماسوا جو کچھ بھی ہے وہ جانے والا ہے اور وہ اس کو لوگوں کے لیے چھوڑنے والا ہے۔  
امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میت کے ساتھ تین چیزیں جانی ہیں ان میں سے دولٹ آتی ہیں اور ایک رہ جاتی ہے اس کے اہل مال اور عمل ساتھ جاتے ہیں اہل اور مال لوٹ آتے ہیں اور عمل اس کے ساتھ باقی رہتا ہے۔

عمرو بن عوف حلیف بنی عامر جو جنگ بدر میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ موجود تھے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابو عبیدہ بن الجراح کو بحرین میں وہاں سے جزیہ لینے کے لیے بھیجا رسول اللہ ﷺ نے اہل بحرین سے خود صلح کی تھی اور ان پر علماء بن حضرت کو امیر بنایا تھا حضرت ابو عبیدہ بحرین سے مال لے کر آئے جب انصار نے حضرت

لَبَسْتَ فَأَبْلَيْتَ أَوْ تَصَدَّقْتَ فَأَمْضَيْتَ.

الترمذی (۲۳۴۲-۲۳۵۴) الترمذی (۳۶۱۵)

۷۳۴۷- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ بْنِ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَقَالَا جَمِيعًا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَعِيدٍ وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبِي كُلُّهُمُ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ مَطْرِفٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَنْتَهَيْتُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ لَدَّ كَرَّ بِمِثْلِ حَدِيثِ هَمَّامٍ. سابقہ حوالہ (۷۳۴۶)

۷۳۴۸- حَدَّثَنِي سُؤَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنِي حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ يَقُولُ الْعَبْدُ مَالِي مَالِي إِمَّا لَهُ مِنْ مَالِهِ ثَلَاثٌ مَا أَكَلَ فَأَنْفَسِي أَوْ لَيْسَ فَأَبْلَى أَوْ أُعْطِيَ فَأَنْفَسِي وَمَا يَسُورِي ذَلِكَ فَهُوَ ذَاهِبٌ وَتَارِكٌ لِلنَّاسِ.

مسلم تہذیب الاشراف (۱۴۰۱۲)

۷۳۴۹- وَحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي مَرْثَمٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ. مسلم تہذیب الاشراف (۱۴۰۹۳)

۷۳۵۰- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ عَيِّنَةَ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عَيِّنَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَتَّبِعُ الْمَيِّتَ ثَلَاثَةٌ فَيَرْجِعُ أَهْلَهُ وَيَقْفِي وَاحِدٌ يَتَّبِعُهُ أَهْلُهُ وَمَالُهُ وَعَمَلُهُ فَيَرْجِعُ أَهْلَهُ وَمَالُهُ وَيَقْفِي عَمَلَهُ.

بخاری (۶۵۱۴) الترمذی (۲۳۷۹) الترمذی (۱۹۳۶)

۷۳۵۱- حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ (يَعْنِي ابْنَ حَرْمَلَةَ بْنِ عِمْرَانَ النَّجَّيْتِي) أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ الْيَمُسُورَ بْنَ مَحْرَمَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَمْرُو بْنَ عَوْفٍ وَهُوَ حَلِيفُ بَنِي عَامِرِ ابْنِ لُؤَيٍّ وَكَانَ شَهِدَ بَدْرًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ بَعَثَ أَبَا عَبِيدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ إِلَى الْبَحْرَيْنِ



ابو عبیدہ کے آنے کی خبر سنی تو وہ صبح کی نماز میں رسول اللہ ﷺ کے پاس پہنچے رسول اللہ ﷺ نے نماز سے فارغ ہونے کے بعد ان کو دیکھا تو آپ مسکرائے آپ نے فرمایا: میرا خیال ہے کہ تم نے یہ سن لیا ہے کہ ابو عبیدہ بحرین سے کچھ مال لے کر آئے ہیں صحابہ نے کہا: ہاں یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا: خوش ہو جاؤ اور اس چیز کی امید رکھو جس سے تم خوش ہو بخدا! مجھ کو تم پر فقر کا خوف نہیں ہے، لیکن مجھے تم پر یہ خوف ہے کہ تم پر دنیا اس طرح کشادہ ہو جائے گی جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر دنیا کشادہ ہو گئی تھی پھر تم ان کی طرح دنیا میں رغبت کرو گے اور یہ دنیا تم کو اس طرح ہلاک کر دے گی جس طرح اس نے تم سے پہلے لوگوں کو ہلاک کیا تھا۔

يَأْتِي بِحِزْبَيْهَا وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ هُوَ صَالِحَ أَهْلِ الْبَحْرَيْنِ وَأَمَرَ عَلَيْهِمُ الْعَلَاءُ ابْنَ الْحَضْرَمِيِّ لَقْدِيمَ ابْنِ عَبِيدَةَ بِمَالٍ مِنَ الْبَحْرَيْنِ فَسَمِعَتِ الْأَنْصَارُ بِقُدُومِ أَبِي عَبِيدَةَ فَوَافُوا صَلَاةَ الْفَجْرِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَلَمَّا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ انصرفت فترضوا له فتبسم رسول الله ﷺ حين رآهم ثم قال أظنكم سمعتم أن أبا عبيدة قديم بنى ومن البحرين فقالوا أجل يا رسول الله قال فابشروا وأملوا ما يسرركم فوالله ما الفقر أخشى عليكم وليكني أخشى عليكم أن تبسط الدنيا عليكم كما تبسطها على من كان قبلكم فوالله ما أهلككم كما أبطلت أهلكتهم البخاري (۳۱۵۸)

۴۰۱۵-۶۴۲۵) الترمذی (۲۴۶۲) ابن ماجہ (۳۹۹۷)

امام مسلم نے دو سندوں کے ساتھ اس حدیث کو حسب سابق روایت کیا البتہ ایک روایت میں یہ ہے کہ یہ دنیا تم کو بھی اس طرح غافل کر دے گی جس طرح تم سے پہلے لوگوں کو غافل کیا تھا۔

۷۳۵۲- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ ابْنُ عَلِيٍّ الْحُلَوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حَمِيدٍ جَمِيعًا عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحِ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ كِلَاهِمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ بِإِسْنَادٍ يُونُسَ وَيُثَلِّ حَدِيثِهِ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ صَالِحٍ وَتَلَاهِيكُمْ كَمَا أَلَهْتَهُمْ. سابقہ حوالہ (۷۳۵۱)

حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس وقت تمہارا کیا حال ہو گا جب روم اور فارس فتح ہو جائیں گے حضرت عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے کہا: ہم اللہ کے حکم کے مطابق کہیں گے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بلکہ اس کے سوا ہو گا تم رغبت کرو گے پھر حسد کرو گے پھر دشمنی کرو گے پھر بغض رکھو گے یا اس کی مثل پھر تم مہاجرین کے گھروں میں جاؤ گے اور بعض کو بعض کی گردنوں پر سوار کر دو گے۔

۷۳۵۳- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَادٍ الْعَامِرِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ بَكْرَ بْنَ سَوَادَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ يَزِيدَ بْنَ زَبَاحٍ (هُوَ أَبُو طَلْحَةَ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ) حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ إِذَا لَحِثَ عَلَيْكُمْ فَارِسٌ وَالتَّرُومُ أَيْ قَوْمُ اتَّسَمَ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ نَقُولُ كَمَا أَمَرَنَا اللَّهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَوْ غَيْرَ ذَلِكَ تَتَنَافَسُونَ ثُمَّ تَتَحَاسَدُونَ ثُمَّ تَتَدَابَرُونَ ثُمَّ تَتَبَاغَضُونَ أَوْ تَحَوُّ ذَلِكَ ثُمَّ تَنْطَلِقُونَ فِي سَائِكِي الْمُهَاجِرِينَ فَتَجْعَلُونَ بَعْضُهُمْ عَلَى رِقَابِ بَعْضٍ. ابن ماجہ (۳۹۹۶)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص اس کی طرف

۷۳۵۴- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَكُثَيْبَةُ بْنُ سَيْمُونٍ قَالَ كُثَيْبَةُ حَدَّثَنَا وَقَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا الْمُعَيْقِرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

دیکھتا ہے جس کو اس پر مال اور شکل اور صورت میں فضیلت حاصل ہو تو اس کو چاہیے کہ وہ اپنے سے کم درجہ والے کی طرف دیکھے جس پر اس کو فضیلت حاصل ہو۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے اس کی شکل روایت کی۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے سے کم حیثیت والے کی طرف دیکھو اور جو تم سے زیادہ حیثیت کا ہے اس کی طرف نہ دیکھو کیونکہ یہ عمل اس کے زیادہ قریب ہے کہ تم اللہ کی نعمتوں کو حقیر نہ جانو ابو معاذیہ نے ”تم پر نعمتوں“ کہا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ بنو اسرائیل میں تین آدمی تھے: برص والا، گنجا اور اندھا، پس اللہ تعالیٰ نے ان کی آزمائش کا ارادہ کیا تو ان کی طرف ایک فرشتہ بھیجا وہ برص والے کے پاس گیا اور اس سے کہا: تم کو کون سی چیز زیادہ پسند ہے؟ اس نے کہا: حسین رنگ اور حسین جلد اور مجھ سے برص کے یہ داغ دور ہو جائیں جن کی وجہ سے لوگ مجھ سے نفرت کرتے ہیں، پھر فرشتے نے اس پر ہاتھ پھیرا اور اس سے وہ داغ دور کر دیئے اور اس کو حسین رنگ اور حسین جلد دے دی گئی، پھر اس سے پوچھا: تم کو کون سا مال زیادہ پسند ہے؟ اس نے کہا: اونٹ یا اس نے کہا: گائے، اس میں اٹھ (راوی) کو شک ہے، مگر یہ کہ برص والے اور گنجنے میں سے ایک نے اونٹ کہا تھا اور دوسرے نے کہا تھا: گائے، راوی نے کہا: پھر اس کو دس ماہ کی گاجھن اونٹنی دے دی گئی اور دعا دی کہ اللہ تعالیٰ تم کو ان اونٹنیوں میں برکت دے، پھر وہ فرشتہ گنجنے کے پاس گیا اور

الْحِزَامِيُّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِذَا نَظَرَ أَحَدُكُمْ إِلَى مَنْ فَضِّلَ عَلَيْهِ فِي الْمَالِ وَالسَّخْلِ فَلْيَنْظُرْ إِلَى مَنْ هُوَ أَسْفَلَ مِنْهُ وَمَنْ فَضِّلَ عَلَيْهِ.

مسلم بحضرة الاشراف (۱۳۸۹۰)

۷۳۵۵- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَائِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرُ بْنُ هَاشِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِ حَدِيثِ أَبِي الزِّنَادِ سَوَاءً.

مسلم بحضرة الاشراف (۱۴۷۹۰)

۷۳۵۶- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ (وَاللَّفْظُ لَهُ) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكَيْعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْظِرُوا إِلَيَّ مَنْ أَسْفَلَ مِنْكُمْ وَلَا تَنْظُرُوا إِلَيَّ مَنْ هُوَ فَوْقَكُمْ فَهُوَ أَجْدَرُ أَنْ لَا تَزُدُّوا نِعْمَةَ اللَّهِ قَالَ أَبُو مُعَاوِيَةَ عَلَيْهِ السَّلَامُ.

الترمذی (۲۵۱۳) ابن ماجہ (۴۱۴۲)

۷۳۵۷- حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي عُمَرَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ إِنَّ ثَلَاثَةَ فِئِي بَنِي إِسْرَائِيلَ الْبُرْصُ وَالْأَقْرَعُ وَالْأَعْمَى فَأَرَادَ اللَّهُ أَنْ يَتَبَلَّغَهُمْ فَبَعَثَ إِلَيْهِمْ مَلَكًا فَاتَى الْبُرْصَ فَقَالَ أَيُّ شَيْءٍ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ لَوْنٌ حَسَنٌ وَجِلْدٌ حَسَنٌ وَبَذَّهَبٌ عَيْتِي الْيَدِي قَدْ قَلْبَرَيْتِي النَّاسُ قَالَ فَمَسَحَهُ فَبَذَّهَبَ عَنْهُ قَدْرُهُ وَأُعْطِيَ لَوْنًا حَسَنًا وَجِلْدًا حَسَنًا قَالَ فَاتَى الْمَالِ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ الْإِبِلُ أَوْ قَالَ الْبَقَرُ شَكَتْ إِسْحَاقُ إِلَّا أَنَّ الْبُرْصَ أَوْ الْأَقْرَعُ قَالَ أَحَدَهُمَا الْإِبِلُ وَقَالَ الْآخَرُ الْبَقَرُ قَالَ فَأُعْطِيَ نَاقَةً عَشْرَاءَ فَقَالَ بَارَكَ اللَّهُ لَكَ فِيهَا قَالَ فَاتَى الْأَقْرَعُ فَقَالَ أَيُّ شَيْءٍ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ شَعْرٌ حَسَنٌ وَبَذَّهَبٌ عَيْتِي هَذَا الْيَدِي قَدْ قَلْبَرَيْتِي النَّاسُ قَالَ فَمَسَحَهُ فَبَذَّهَبَ عَنْهُ وَأُعْطِيَ شَعْرًا حَسَنًا قَالَ فَاتَى الْمَالِ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ الْبَقَرُ فَأُعْطِيَ



اس سے پوچھا: تم کو کون سی چیز سب سے زیادہ پسند ہے؟ اس نے کہا: حسین بال اور اللہ تعالیٰ مجھ سے یہ سچ دور کر دے جس کی وجہ سے لوگ مجھ سے نفرت کرتے ہیں پھر فرشتہ نے اس پر ہاتھ پھیرا اور اس سے سچ دور کر دیا اور اس کو حسین بال دے دیے پھر اس سے پوچھا کہ کون سا مال تم کو زیادہ پسند ہے؟ اس نے کہا: گائے سواں کو گا بھن گائے دے دی گئی پھر وہ فرشتہ اندھے کے پاس گیا اور اس سے پوچھا کہ تم کو کون سی چیز زیادہ پسند ہے؟ اس نے کہا: یہ کہ اللہ تعالیٰ میری بیٹائی لوٹا دے جس سے میں لوگوں کو دیکھوں پھر فرشتہ نے اس پر ہاتھ پھیرا تو اللہ تعالیٰ نے اس کی بیٹائی لوٹا دی پھر اس سے پوچھا کہ کون سا مال تم کو زیادہ پسند ہے؟ اس نے کہا: بکریاں تو اس کو بچہ دینے والی بکری دے دی گئی پھر ان دونوں نے اور اس نے بچے دیے تو ایک کے لیے اونٹوں کی وادی ہو گئی اور دوسرے کے لیے گاؤں کی وادی ہو گئی اور تیسرے کے لیے بکریوں کی وادی ہو گئی پھر وہ فرشتہ برص والے شخص کے پاس اسی کی شکل و صورت میں گیا اور کہا: وہ ایک مسکین شخص ہے اور کہا: اس سفر میں میرا تمام مال اسباب ختم ہو گیا اور اب اللہ کی مدد کے سوا میرا گھر پہنچنا مشکل ہے جس ذات نے تجھ کو حسین رنگ اور حسین جلد دی اور اونٹوں پر مشتمل مال دیا؟ میں اسی کے نام سے تجھ سے ایک اونٹ کا سوال کرتا ہوں جو اس سفر میں میرے کام آئے برص والے نے کہا: میرے حقوق بہت زیادہ ہیں فرشتے نے کہا: میں تو تم کو پہچانتا ہوں کیا تم وہ برص زدہ فقیر نہیں ہو جس سے لوگ نفرت کرتے تھے پھر اللہ تعالیٰ نے تم کو یہ مال دیا اس شخص نے کہا: یہ مال تو مجھے اپنے بڑوں سے پشت در پشت حاصل ہوا ہے فرشتے نے کہا: اگر تم جموٹے ہو تو اللہ تعالیٰ تم کو پھر پہلی حالت کی طرف لوٹا دے پھر وہ فرشتہ اسی کی شکل و صورت میں اس کے پاس گیا پھر اس سے اسی طرح سوال کیا جس طرح برص والے شخص سے سوال کیا گیا تھا منجے نے بھی اسی طرح جواب دیا جس طرح برص والے نے جواب دیا تھا فرشتے نے کہا: اگر تو بموتا ہے تو اللہ تعالیٰ تجھ کو

بَقْرَةً حَامِيلاً فَقَالَ بَارِكَ اللَّهُ لَكَ فِيهَا قَالَ فَاتَى الْأَعْمَى فَقَالَ أَيُّ شَيْءٍ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ أَنْ يَرُدَّ اللَّهُ إِلَيَّ بَصْرِي فَأُبْصِرِيهِ النَّاسَ قَالَ فَمَسَحَهُ فَرَدَّ اللَّهُ إِلَيْهِ بَصْرَهُ قَالَ فَاتَى الْمَالِ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ الْغَنَمُ فَأُعْطِيَ شَاةً وَالِدًا فَاتَّبَعَ هَذَانِ وَوَلَدَ هَذَا قَالَ فَكَانَ لِهَذَا وَاوِدٌ مِنَ الْإِبِلِ وَلِهَذَا وَاوِدٌ مِنَ الْبَقَرِ وَلِهَذَا وَاوِدٌ مِنَ الْغَنَمِ قَالَ ثُمَّ إِنَّهُ آتَى الْأَبْرَصَ فِي صُورِيهِ وَهَيْئَتِهِ فَقَالَ رَجُلٌ مَسْكِينٌ قَدْ انْقَطَعَتْ بِي الْجِبَالُ فَبِي سَفَرِي فَلَا بَلَغَ لِي الْيَوْمَ إِلَّا بِاللَّهِ ثُمَّ يَكُ اسْتَلَكَ بِإِلْدِي أَعْطَاكَ الْكَلْبَ الْحَسَنَ وَالْجِلْدَ الْحَسَنَ وَالْمَالَ بَعِيْرًا أَتْبَلَّغُ عَلَيْكَ فِي سَفَرِي فَقَالَ الْحَقْوَقُ كَثِيْرَةٌ فَقَالَ لَهُ كَالِي أَفْرِيكَ أَلَمْ كُنْ أَهْرَصَ بِمَلْرِيكَ النَّاسَ فَيَقِيْرًا فَأَعْطَاكَ اللَّهُ فَقَالَ إِنَّمَا وِرْتُ هَذَا الْمَالَ كَابِرًا عَنْ كَابِرٍ فَقَالَ إِنْ كُنْتُ كَاذِبًا فَصَيْرِكَ اللَّهُ إِلَيَّ مَا كُنْتُ قَالَ وَآتَى الْأَنْرَعُ فِي صُورِيهِ فَقَالَ لَهُ يَمْلُ مَا قَالَ لِهَذَا وَرَدَّ عَلَيْهِ يَمْلُ مَارِدًا عَلَيَّ هَذَا فَقَالَ إِنْ كُنْتُ كَاذِبًا فَصَيْرِكَ اللَّهُ إِلَيَّ مَا كُنْتُ قَالَ وَآتَى الْأَعْمَى فِي صُورِيهِ وَهَيْئَتِهِ فَقَالَ رَجُلٌ مَسْكِينٌ وَابْنٌ مَسِيْبِلٍ انْقَطَعَتْ بِي الْجِبَالُ فَبِي سَفَرِي فَلَا بَلَغَ لِي الْيَوْمَ إِلَّا بِاللَّهِ ثُمَّ يَكُ اسْتَلَكَ بِإِلْدِي رَدَّ عَلَيْكَ بَصْرَكَ شَاةً أَتْبَلَّغُ بِهَا فِي سَفَرِي فَقَالَ قَدْ كُنْتُ أَعْمَى فَرَدَّ اللَّهُ إِلَيَّ بَصْرِي فَخَذْتُ مَا شِئْتُ وَدَخْتُ مَا شِئْتُ فَوَ اللَّهُ لَا أَجْهَدُكَ الْيَوْمَ شَيْئًا أَخَذْتَهُ لِلَّهِ فَقَالَ أَمْسِكْ مَا لَكَ فَإِنَّمَا ابْتَلَيْتُمْ فَقَدْ رَضِيَ عَنْكَ وَسَخِيْطَ عَلَيَّ صَاحِبِيْكَ.

بخاری (۳۶۶۴-۶۶۵۳)



اسی پہلے حال کی طرف لوٹا دے پھر فرشتہ اسی کی شکل و صورت میں اندھے کے پاس گیا اور اس سے کہا: میں ایک مسکین شخص اور مسافر ہوں اس سفر میں میرے تمام مالی وسائل ختم ہو گئے اللہ تعالیٰ کی اور تیری مدد کے بغیر میں اب گھر نہیں پہنچ سکتا جس ذات نے تیری بیٹائی لوٹائی ہے میں اس ذات کے نام سے تجھ سے ایک بکری کا سوال کرتا ہوں جس کی وجہ سے میں اس سفر میں پہنچ سکوں اندھے شخص نے کہا: میں ایک اندھا آدمی تھا اللہ تعالیٰ نے میری بصارت لوٹا دی تم جو چاہو لے لو اور جو چاہو چھوڑ دو بہ خدا! آج تم اللہ کے نام پر جس چیز کو بھی لو گے میں تم کو اس سے منع نہیں کروں گا اس نے کہا: تم اپنا مال اپنے پاس رکھو تم لوگوں کی صرف آزمائش کی گئی تھی اللہ تعالیٰ تم سے راضی ہو گیا اور تمہارے دوستوں سے ناراض ہو گیا۔

عامر بن سعد بیان کرتے ہیں کہ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ اپنے اونٹوں کے پاس تھے کہ ان کے بیٹے عمر آئے جب حضرت سعد نے عمر کو دیکھا تو کہا: میں اس سوار کے شر سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں جب وہ اترے تو انہوں نے حضرت سعد سے کہا: آپ اپنے اونٹوں اور بکریوں کے پاس رہتے ہیں اور آپ نے لوگوں کو سلطنت میں جھگڑے کے لیے چھوڑ دیا ہے حضرت سعد نے ان کے سینہ پر ہاتھ مار کر کہا: خاموش رہو میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: اللہ تعالیٰ اپنے اس بندے سے محبت رکھتا ہے جو متقی ہو مستغنی ہو اور گوشہ نشین ہو۔

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں عرب میں وہ سب سے پہلا شخص ہوں جس نے اللہ کی راہ میں تیر چلایا ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ جہاد کرتے تھے اور انکو رکی تیل کے پتوں اور اس ببول کے درخت کے سوا ہمارے لیے اور کوئی کھانے کی چیز نہیں تھی حتیٰ کہ ہم میں سے ایک شخص بکری کی میٹھنیوں کی طرح قضا حاجت کرتا تھا اب یہ بنو اسد کے لوگ مجھے دین سکھاتے ہیں اگر فی الواقع ایسا ہے تو میں تو ناکام رہا اور میرے اعمال برباد ہو گئے ابن نمیر نے "اذن"

۷۳۵۸- حَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ وَ عَمَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ (وَاللَّفْظُ لِاسْحَقٍ) قَالَ عَمَّاسُ حَدَّثَنَا وَقَالَ اسْحَقُ اَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا بَكْرِ بْنُ يَسْمَارٍ حَدَّثَنِي عَامِرُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ كَانَ سَعْدُ ابْنُ أَبِي وَقَّاصٍ لِي اِبِلُهُ فَجَاءَهُ اَبُوهُ عَمْرٌ فَلَمَّا رَاهُ سَعْدٌ قَالَ اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّ هَذَا الرَّايِبِ فَتَزَلَّ لَهٗ اَنْزَلَتْ لِي اِبِلِكَ وَ عَنِيكَ وَ تَرَكْتَ النَّاسَ يَتَنَازَعُونَ الْمَلِكَ بَيْنَهُمْ فَضَرَبَ سَعْدٌ فِي صَدْرِهِ فَقَالَ اسْكُتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْعَبْدَ التَّيْبَةَ الْغَنِيَّ الْخَفِيَّ.

مسلم، تہذیب الاشراف (۳۸۷۴)

۷۳۵۹- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ اِسْمَاعِيلَ عَنْ قَيْسٍ عَنْ سَعْدِ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نَعْمَانَ حَدَّثَنَا اَبِي وَابْنُ بَشِيرٍ قَالَا حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ عَنْ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ اَبِي وَقَّاصٍ يَقُولُ وَاللّٰهِ اِنِّي لَا وَّلَ رَجُلٍ مِنَ الْعَرَبِ رَمَى بِسَهْمٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَلَقَدْ كُنَّا نَفْرُؤُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ مَا لَنَا طَعَامٌ نَأْكُلُهُ اِلَّا وَرَقُ الْحَبْلَةِ وَ هَذَا السَّمَرُ حَتَّى اِنَّ اَحَدَنَا لَيَضَعُ كَمَا تَضَعُ الشَّاةُ ثُمَّ اَصْبَحَتْ بَنُو اَسَدٍ تُعَزِّرُنِي عَلٰی

الَّذِينَ لَقَدْ بَعَثْنَا إِذَا وَصَلْ عَمَلِي وَكَمْ بَقِي ابْنُ كَعْبٍ إِذَا۔  
کالفظ نہیں کہا۔

الطبرانی (۲۷۲۸-۵۴۱۲-۶۴۵۳) الترمذی (۲۳۶۵)۔

(۲۳۶۶) ابن ماجہ (۱۳۱)

۷۳۶۰- وَحَدَّثَنَا بِحَيْسِ بْنِ بَحِيحٍ أَخْبَرَنَا وَرَكِيحٌ عَنْ  
إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ حَتَّىٰ إِنْ كَانَ  
أَحَدُنَا لَيَضَعُ كَمَا تَضَعُ الْعَنْزُ مَا يَخْلُطُ بِشَيْءٍ۔

سابقہ حوالہ (۷۳۵۹)

۷۳۶۱- حَدَّثَنَا حَسْبَانُ بْنُ قُرُوخٍ حَدَّثَنَا سَلِيمَانُ بْنُ  
الْمَيْمُونَةِ حَدَّثَنَا حَمِيدُ بْنُ هِلَالٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَمِيرٍ  
الْعَدَوِيِّ قَالَ حَطَبْنَا عُتْبَةَ بْنَ غَزْوَانَ فَحَمِدَ اللَّهُ وَأَنْتَى  
عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ أَمَا بَعْدُ فَإِنَّ الدُّنْيَا قَدْ أَذْنَتْ بِصُرْمٍ وَوَلَّتْ  
حَدَاءً وَلَمْ يَبْقَ مِنْهَا إِلَّا صَبَابَةٌ كَصَبَابَةِ الْإِنَاءِ يَتَصَابَهَا  
صَاحِبُهَا وَأَنْتُمْ مَسْكُونُونَ مِنْهَا إِلَىٰ دَارٍ لَا زَوَالَ لَهَا فَانْتَفِلُوا  
بِخَيْرٍ مَا يَحْضُرُ بِكُمْ فَإِنَّهُ قَدْ ذَكَرْنَا أَنَّ الْحَجَرَ يُلْقَىٰ مِنْ  
شَفَةِ جَهَنَّمَ فَيَهْوِي فِيهَا سَبْعِينَ عَامًا لَا يُدْرِكُ لَهَا قَعْرًا وَ  
وَاللَّهُ لَسَمَلَانٌ أَفْعَجِبْتُمْ وَلَقَدْ ذَكَرْنَا أَنَّ مَا بَيْنَ مِصْرَ عَيْنٍ  
مِنْ مِصْرَ بَيْعِ الْجَنَّةِ مَسِيرَةٌ أَرْبَعِينَ سَنَةً وَكَلْبَتَيْنِ عَلَيْهَا يَوْمٌ  
وَهُوَ كَطَيْطُ مَنْ التَّرْحَامِ وَلَقَدْ رَأَيْتُنِي سَابِعَ سَبْعِينَ مَع  
رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مَا لَنَا طَعَامٌ إِلَّا وَرَقُ الشَّجَرِ حَتَّىٰ لَوْ حُتَّ  
أَشَدُّ النَّاسِ لَأَلْقَطْتَ بِرَدَاً لَشَلَلَتْهَا بَيْنِي وَبَيْنَ سَعْدِ بْنِ  
مَالِكٍ لَأَنْزَرْتُ بِبِضْلِهَا وَأَنْزَرَ سَعْدٌ بِبِضْلِهَا لَمَا أَصْبَحَ  
الْيَوْمَ مِنَّا أَحَدٌ إِلَّا أَصْبَحَ أَمِيرًا عَلَىٰ مِصْرٍ مِنَ الْأَمْصَارِ  
وَأَلَيْسَ أَحَدٌ بِأَلْوَدَّ أَنْ أَكُونَ لِي نَفْسِي هَاطِلِيمًا وَعِنْدَ اللَّهِ  
صَهِيرًا وَأَنَّهَا لَمْ تَكُنْ نُبُوَّةً قَطْرًا إِلَّا تَنَاسَخَتْ حَتَّىٰ يَكُونَ  
أَخِرُ عِلَاقَتِهَا مَلَكًا فَسَتَخْبِرُونَ وَتَجْرِبُونَ الْأَمْرَاءَ بَعْدَنَا۔

الترمذی (۲۵۷۵) ابن ماجہ (۴۱۵۶)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی اس میں  
ہے کہ ہم سے ایک شخص بکرے کی بیٹنی کی طرح قضاء حاجت  
کرتا تھا اس میں کوئی چیز ملی ہوئی نہیں ہوتی تھی۔

خالد بن عمیر عدوی بیان کرتے ہیں کہ ایک دن ہمیں  
حضرت عتبہ بن غزوآن رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیا اور اللہ تعالیٰ کی  
حمد و ثناء کرنے کے بعد کہا: دنیا نے اپنے اختتام کی خبر دے دی  
ہے اور بہت جلد پیٹھ موڑنے والی ہے اور اب دنیا صرف اتنی  
روٹی جتنا برتن میں کچھ بچا ہوا پانی رہ جاتا ہے اور تم دنیا سے اس  
جہان کی طرف منتقل ہونے والے ہو جو لازوال ہوگا سو تم اپنے  
ساتھ بہترین ماہر لے کر منتقل ہو، کیونکہ ہم سے یہ بیان کیا  
گیا ہے کہ ایک پتھر کو جہنم کے کنارے سے گرایا جائے گا وہ ستر  
سال تک اس کی گہرائی میں گرتا رہے گا پھر بھی اس کی تہ کو نہیں  
پاسکے گا اور خدا کی قسم! جہنم بھر جائے گی اور بے شک ہم سے یہ  
بیان کیا گیا ہے کہ جنت کے دروازے کے ایک پت سے لے  
کر دوسرے پت تک چالیس سال کی مسافت ہے اور جنت  
میں ضرور ایک ایسا دن آئے گا جب وہ لوگوں کے رش سے  
بھری ہوئی ہوگی اور تم کو معلوم ہے کہ میں ان سات صحابہ میں  
سے ساتواں تھا جو رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے اور ہمارے  
پاس درخت کے پتوں کے سوا اور کوئی کھانے کی چیز نہیں تھی،  
حتیٰ کہ ہماری ہاتھیں چمیل گئیں مجھے ایک چادر مل گئی تو میں نے  
اپنے اور حضرت سعد بن مالک کے درمیان اس کے دو حصے  
کئے نصف چادر کا میں نے تہ بند بنایا اور نصف کا حضرت سعد  
بن مالک نے اور آج ہم میں سے ہر شخص کسی نہ کسی شہر کا  
امیر ہے اور میں اس چیز سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں کہ میں خود کو  
بڑا سمجھوں حالانکہ میں اللہ کے نزدیک چھوٹا ہوں اور بے شک  
خلافت نبوت ختم ہو گئی اور آخر میں ہر خلافت ملوکیت سے بدل



گئی اور تم ہمارے بعد آنے والے حاکموں کا حال بھی دیکھ لو  
گے اور تم کو ان کا تجربہ بھی ہو جائے گا۔

خالد بن عمیر نے زمانہ جاہلیت پایا تھا وہ کہتے ہیں کہ  
حضرت عتبہ بن غزوآن نے خطبہ دیا وہ اس وقت بصرہ کے  
امیر تھے اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

حضرت عتبہ بن غزوآن بیان کرتے ہیں کہ مجھے معلوم  
ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سات میں سے ساتواں  
تھا اور انگوڑی تیل کے چوں کے سوا ہمارے پاس کھانے کی اور  
کوئی چیز نہیں تھی حتیٰ کہ اس سے ہماری باجھیں پھل گئی تھیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ صحابہ  
کرام نے عرض کیا: یا رسول اللہ! کیا ہم قیامت کے دن اپنے  
رب کو دیکھیں گے؟ آپ نے فرمایا: کیا دو پہر کے وقت جب  
بادل نہ ہوں تو سورج کو دیکھنے میں تمہیں کوئی تکلیف ہوتی  
ہے؟ صحابہ نے کہا: نہیں آپ نے فرمایا: چودھویں رات کو  
جب بادل نہ ہوں تو کیا چاند کو دیکھنے سے تمہیں کوئی تکلیف  
ہوتی ہے؟ صحابہ نے کہا: نہیں آپ نے فرمایا: اس ذات کی قسم  
جس کے قبضہ و قدرت میں میری جان ہے، تمہیں اپنے رب کو  
دیکھنے میں صرف اتنی تکلیف ہوگی جتنی تکلیف تم کو سورج یا  
چاند کو دیکھنے سے ہوتی ہے آپ نے فرمایا: پھر اللہ تعالیٰ بندے  
سے ملاقات کرے گا اور اس سے فرمائے گا: اے فلاں! کیا  
میں نے تجھ کو عزت اور سرداری نہیں دی، کیا میں نے تجھے زوجہ  
نہیں دی اور کیا میں نے تیرے لیے گھوڑے اور اونٹ سخر نہیں  
کیے اور کیا میں نے تجھ کو ریاست اور آرام کی حالت میں نہیں  
چھوڑا؟ وہ بندہ کہے گا: کیوں نہیں اللہ تعالیٰ فرمائے گا: کیا تو یہ  
گمان کرتا تھا کہ تو مجھ سے ملنے والا ہے؟ وہ کہے گا: نہیں اللہ  
تعالیٰ فرمائے گا: میں نے بھی تجھ کو اسی طرح بھلا دیا ہے جس  
طرح تو نے مجھے بھلا دیا تھا، پھر اللہ تعالیٰ دوسرے بندے سے

۷۳۶۲- وَحَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ سَلِيحٍ حَدَّثَنَا  
سَلِيمَانَ بْنَ الْمُغْبِرَةَ حَدَّثَنَا حَمِيدُ بْنُ هَلَالٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ  
عَمِيرٍ وَقَدْ أَدْرَكَ الْجَاهِلِيَّةَ قَالَ خَطَبَ عْتَبَةُ بْنُ غَزْوَانَ  
وَكَانَ أَمِيرًا عَلَى الْبَصْرَةِ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ شَيْبَانَ.

سابقہ حوالہ (۷۳۶۱)

۷۳۶۳- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مَحْمَدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا  
رَبِيعُ بْنُ كُرَّةَ بْنِ خَالِدٍ عَنْ حَمِيدِ بْنِ هَلَالٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ  
عَمِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ عْتَبَةَ بْنَ غَزْوَانَ يَقُولُ لَقَدْ رَأَيْتُنِي سَابِعَ  
سَبْعَةٍ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مَا طَعَمْنَا إِلَّا وَرَقِي الْحَبْلَةَ حَتَّى  
فَرِحْتُ أَشَدَّ أُنَا. سابقہ حوالہ (۷۳۶۱)

۷۳۶۴- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ  
سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالُوا يَا  
رَسُولَ اللَّهِ هَلْ تَرَى رَبَّنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ هَلْ تَضَارُونَ فِي  
رُؤْيَةِ الشَّمْسِ فِي الظُّهَيْرَةِ لَيْسَتْ فِي سَحَابَةٍ قَالُوا لَا قَالَ  
فَهَلْ تَضَارُونَ فِي رُؤْيَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ لَيْسَ فِي سَحَابَةٍ  
قَالُوا لَا قَالَ فَوَ الْبَدِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا تَضَارُونَ فِي رُؤْيَةِ  
رَبِّكُمْ إِلَّا كَمَا تَضَارُونَ فِي رُؤْيَةِ أَحَدِهِمَا قَالَ فَلْيَقُلِي  
الْعَبْدَ فَيَقُولُ أَيُّ قُلِّ أَلَمْ أَكْرَمَكَ وَأَسَوَّدَكَ وَأَزَوَّجَكَ  
وَأَسَخَّرَكَ الْخَيْلَ وَالْإِبِلَ وَأَدْرَكَ تَرَأْسَ وَتَرْبَعٍ فَيَقُولُ  
لَا فَيَقُولُ بَلَى قَالَ فَيَقُولُ أَفَطَنْتَ أَنْتَ مُلَاقِي فَيَقُولُ لَا  
فَيَقُولُ فَيَأْتِي أَنَسَاكَ كَمَا نَسَيْتَنِي ثُمَّ يَلْقَى الثَّانِي فَيَقُولُ  
أَيُّ قُلِّ أَلَمْ أَكْرَمَكَ وَأَسَوَّدَكَ وَأَزَوَّجَكَ وَأَسَخَّرَكَ  
الْخَيْلَ وَالْإِبِلَ وَأَدْرَكَ تَرَأْسَ وَتَرْبَعٍ فَيَقُولُ  
بَلَى أَيُّ رَبِّ فَيَقُولُ أَفَطَنْتَ أَنْتَ مُلَاقِي فَيَقُولُ لَا  
فَيَقُولُ فَيَأْتِي أَنَسَاكَ كَمَا نَسَيْتَنِي ثُمَّ يَلْقَى الثَّالِثَ فَيَقُولُ  
لَهُ يَمْلِكُ ذَلِكَ فَيَقُولُ يَا رَبِّ أَمَنْتُ بِكَ وَبِكِتَابِكَ وَ  
بِرَسُولِكَ وَصَلَّيْتُ وَصَنَّمْتُ وَتَصَدَّقْتُ وَبَيْتَنِي بِخَيْرِ مَا  
اسْتَطَاعَ فَيَقُولُ هَهُنَا إِذَا قَالَ ثُمَّ يُقَالُ لَهُ الْآنَ تَبَعْتُ



شَاهِدْنَا عَلَيْنَكَ وَتَفَكَّرْ لِي نَفْسِي مَنْ ذَا الَّذِي يَشْهَدُ  
عَلَيَّ فَيُتَعَمَّمُ عَلَيَّ فِيهِ وَيُقَالُ لِلْعَبْدِ وَرَبِّهِ وَعِظَامِهِ  
أَنْطِيقِي فَتَنْطِقُ لِحَدِّهِ وَرَحْمَتِهِ وَعِظَامُهُ بِعَمَلِهِ وَذَلِكَ  
رَبُّهُ مِنْ نَفْسِهِ وَذَلِكَ الْمَنَافِقُ وَذَلِكَ الَّذِي يَسْتَعْطِ  
اللَّهُ عَلَيْهِ. ابوداؤد (۴۷۳۰)

ملاقات کرے گا اور فرمائے گا: کیا میں نے تجھ کو عزت اور  
سیادت نہیں دی؟ کیا میں نے تجھے زوجہ نہیں دی؟ کیا میں نے  
تیرے لیے گھوڑے اور اونٹ مسخر نہیں کیے اور کیا میں نے تجھ کو  
ریاست اور آرام کی حالت میں نہیں چھوڑا؟ وہ شخص کہے  
گا: کیوں نہیں اے میرے رب! اللہ تعالیٰ فرمائے گا: کیا تو یہ  
گمان کرتا تھا کہ تو مجھ سے ملنے والا ہے؟ وہ کہے گا: نہیں اللہ  
تعالیٰ فرمائے گا: میں نے بھی تجھ کو اسی طرح بھلا دیا ہے جس  
طرح تو نے مجھے بھلا دیا تھا پھر اللہ تعالیٰ تیرے بندے کو بلا  
کر اس سے اسی طرح فرمائے گا: وہ کہے گا: اے میرے رب  
میں تجھ پر تیری کتاب پر اور تیرے رسولوں پر ایمان لایا میں  
نے نماز پڑھی روزہ رکھا اور صدقہ دیا اور اپنی استطاعت کے  
مطابق اپنی نیکیاں بیان کرے گا اللہ تعالیٰ فرمائے گا: ابھی پتا  
چل جائے گا پھر اس سے کہا جائے گا: ہم ابھی تیرے خلاف  
اپنے گواہ بھیجتے ہیں وہ بندہ اپنے دل میں سوچے گا: میرے  
خلاف کون گواہی دے گا؟ پھر اس کے منہ پر مہر لگا دی جائے  
گی اور اس کی ران اس کے گوشت اور اس کی ہڈیوں سے کہا  
جائے گا: تم بولو پھر اس کی ران اس کا گوشت اور اس کی ہڈیاں  
اس کے اعمال کا بیان کریں گی اور یہ اس لیے کیا جائے گا کہ خود  
اس کی لات میں اس کے ظُلالِ حجت ہو یہ وہ منافق ہوگا  
جس پر اللہ تعالیٰ ناراض ہوگا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ  
ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے آپ ہنس پڑے  
آپ نے پوچھا: کیا تم کو معلوم ہے کہ میں کیوں ہنسا ہوں؟ ہم  
نے عرض کیا: اللہ اور اس کا رسول زیادہ جانتا ہے آپ نے  
فرمایا: مجھے بندے کی اپنے رب سے بات پر ہنسی آئی ہے بندہ  
کہے گا: اے میرے رب! کیا تو نے مجھے ظلم سے پناہ نہیں دی؟  
وہ فرمائے گا: کیوں نہیں بندہ کہے گا: میں اپنے خلاف اپنے سوا  
اور کسی کی گواہی جائز قرار نہیں دیتا اللہ تعالیٰ فرمائے گا: آج  
تمہارے خلاف تمہاری اپنی گواہی کافی ہے یا کرانا کاتبین کی  
گواہی کافی ہوگی؟ آپ نے فرمایا: پھر اس کے منہ پر مہر لگا دی

۷۳۶۵- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ النَّضْرِ بْنِ أَبِي النَّضْرِ  
حَدَّثَنِي أَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ  
الْأَسْجَمِيُّ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الْمُكَيْبِ عَنْ قُضَيْلِ  
عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ  
ﷺ فَضَحِكَ فَقَالَ هَلْ تَدْرُونَ وَمَا أَضْحَكُ قَالَ قُلْنَا اللَّهُ  
وَرَسُولُهُ أَعْلَمَ قَالَ مِنْ مَخَاطَبَةِ الْعَبْدِ رَبَّهُ يَقُولُ يَا رَبِّ أَلَمْ  
تَجِرِّي مِنَ الظُّلْمِ قَالَ يَقُولُ بَلَى قَالَ فَيَقُولُ فَيَأْتِي لَا أُجِيزُ  
عَلَيَّ نَفْسِي إِلَّا شَاهِدًا مِنِّي قَالَ فَيَقُولُ كَفَى بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ  
عَلَيْكَ شَهِيدًا وَبِالْكَرَامِ الْكَاتِبِينَ شَهِودًا قَالَ فَيُخْتَمُ عَلَيَّ  
فِيهِ فَيُقَالُ لَا رُكَايَةَ أَنْطِيقِي قَالَ فَتَنْطِقُ بِأَعْمَالِهِ قَالَ لَمْ يَخْلِي

جائے گی اور اس کے اعضاء سے کہا جائے گا: بولو! پھر اس کے اعضاء اس کے اعمال کا بیان کریں گے پھر اس کے اور اس کے کلام کے درمیان تخلیہ کیا جائے گا پھر وہ (اعضاء سے) کہے گا: دور ہو! دفع ہو! میں تمہاری طرف سے ہی تو جھگڑ رہا تھا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! آل محمد کا رزق بہ قدر کفایت کر دے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! آل محمد کا رزق بہ قدر کفایت کر دے اور عمرو کی روایت میں ہے: اے اللہ رزق دے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی اس میں "کفافتاً" کا لفظ ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ جب سے محمد ﷺ کی آل مدینہ میں آئی انہوں نے کبھی تین دن متواتر سیر ہو کر گندم کا کھانا نہیں کھایا حتیٰ کہ آپ کا وصال ہو گیا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کبھی متواتر تین دن سیر ہو کر گندم کی روٹی نہیں کھائی حتیٰ کہ آپ اللہ کے پاس چلے گئے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ محمد ﷺ کی آل نے کبھی دو دن متواتر جو کی روٹی نہیں کھائی، حتیٰ کہ

بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْكَلَامِ قَالَ لَيَقُولُ بَعْدًا لَكُنَّ وَ مَسْحَقًا لَعَنَكُنَّ كُنْتُ أَكْفَأِيلُ. مسلم، تخریج الاشراف (۹۳۸)

۷۳۶۶- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ لُصَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ اللَّهُمَّ اجْعَلْ رِزْقَ آلِ مُحَمَّدٍ قَوْنًا. سابقہ حوالہ (۲۴۲۴)

۷۳۶۷- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرُو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا وَرَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ اللَّهُمَّ اجْعَلْ رِزْقَ آلِ مُحَمَّدٍ قَوْنًا وَلِي رِوَايَةِ عَمْرٍو اللَّهُمَّ ارْزُقْ.

سابقہ حوالہ (۲۴۲۴)

۷۳۶۸- وَحَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ سَمِعْتُ الْأَعْمَشَ ذَكَرَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ كَفَأَفًا. سابقہ حوالہ (۲۴۲۴)

۷۳۶۹- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا شَبِعَ آلُ مُحَمَّدٍ ﷺ مِنْهُ قَدِيمَ الْمَدِينَةِ مِنْ طَعَامٍ بِرِ ثَلَاثِ لَيَالٍ يَبَاعًا حَتَّى قَبِضَ. البخاری (۵۴۱۶-۶۴۵۴) ابن ماجہ (۳۳۴۴)

۷۳۷۰- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْأَنْحَرَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مَعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا شَبِعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ يَبَاعًا مِنْ عَجِينٍ بَرٍّ حَتَّى مَضَى لِسَبِيلِهِ.

مسلم، تخریج الاشراف (۱۵۹۶۲)

۷۳۷۱- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ



رسول اللہ ﷺ کا وصال ہو گیا۔

قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ يَزِيدٍ يُحَدِّثُ عَنِ الْأَسْوَدِ  
عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ مَا شَبِعَ آلَ مُحَمَّدٍ ﷺ مِنْ خُبْزٍ  
شَعِيرٍ يَوْمَئِذٍ مُتَابِعِينَ حَتَّى قَبِضَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ.

الترمذی (۲۳۵۷) ابن ماجہ (۳۳۴۶)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ  
ﷺ کی آل نے کبھی تین دن سے زیادہ گندم کی روٹی نہیں  
کھائی۔

۷۳۷۲- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ  
سَفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَابِسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ  
قَالَتْ مَا شَبِعَ آلَ مُحَمَّدٍ ﷺ مِنْ خُبْزٍ بِرَافِقٍ لَوْلَا  
بِرَافِقٍ لَوْلَا بِرَافِقٍ لَوْلَا بِرَافِقٍ لَوْلَا بِرَافِقٍ لَوْلَا بِرَافِقٍ

البخاری (۵۴۲۳- ۵۴۳۸- ۶۶۸۷) الترمذی (۱۵۱۱)

السائل (۴۴۴۴- ۴۴۴۵) ابن ماجہ (۳۱۵۹- ۳۱۱۳)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ  
ﷺ نے کبھی تین دن گندم کی روٹی نہیں کھائی، حتیٰ کہ آپ  
اللہ کے پاس چلے گئے۔

۷۳۷۳- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَلْفَصُ بْنُ  
غِيَاثٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ مَا  
شَبِعَ آلَ مُحَمَّدٍ ﷺ مِنْ خُبْزٍ إِلَّا مَا شَبِعَ آلَ مُحَمَّدٍ ﷺ  
لِسَبِيلِهِ. سلم، تحفة الاشراف (۱۶۷۹۱)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ محمد ﷺ  
کی آل نے کبھی دو دن گندم کی روٹی سیر ہو کر نہیں کھائی، دو  
دنوں میں سے ایک دن کھجور کھاتے تھے۔

۷۳۷۴- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ وَسْعِيٍّ عَنْ  
هِلَالِ بْنِ حَمِيْدٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا شَبِعَ آلُ  
مُحَمَّدٍ ﷺ يَوْمَئِذٍ مِنْ خُبْزٍ بَرًّا وَلَا وَاحِدَهُمَا تَمْرًا.

البخاری (۶۴۵۵)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ہمارا محمد  
ﷺ کی آل کا یہ حال تھا کہ ہم ایک ماہ تک ٹھہرے رہتے تھے  
اور آگ نہیں جلاتے تھے ہم صرف کھجور اور پانی پر گزارہ کرتے  
تھے۔

۷۳۷۵- حَدَّثَنَا عَمْرُو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ  
قَالَ رَوَيْتُ مِنْ يَمَانَ حَدَّثَنَا عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ  
عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنْ كُنَّا آلَ مُحَمَّدٍ ﷺ لَنَمْكُثُ شَهْرًا  
مَا نَسْتَوْفِدُ بِنَارٍ إِنْ هُوَ إِلَّا الْقَمْرُ وَالْمَاءُ. الترمذی (۲۴۷۱)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی اس میں  
ہے کہ (کبھی) گوشت آجاتا تھا۔

۷۳۷۶- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا  
حَدَّثَنَا أَبُو أَسَامَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ بِهَذَا  
الْإِسْنَادِ إِنْ كُنَّا لَنَمْكُثُ وَلَمْ يَدْ كُرْ آلَ مُحَمَّدٍ وَزَادَ أَبُو  
كُرَيْبٍ فِي حَدِيثِهِ عَنِ ابْنِ نُمَيْرٍ إِلَّا أَنْ يَأْتِينَا اللَّحْمُ.

ابن ماجہ (۴۱۴۴)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ  
ﷺ کا وصال ہو گیا اور میرے برتن میں کسی ذی روح کے  
کھانے کے لیے صرف تھوڑے سے تھے، میں کافی دن تک  
وہ جو کھاتی رہی ایک دن میں نے ان کو ماپ لیا تو وہ ختم ہو

۷۳۷۷- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ كُرَيْبٍ  
حَدَّثَنَا أَبُو أَسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ  
تَوَلَّى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَمَا لِي ذَلِي مِنْ شَيْءٍ يَا كَلْبُ ذُو كَيْدٍ  
إِلَّا شَطْرَ شَعِيرٍ فِي ذِي لَيْ فَاكَلْتُ مِنْهُ حَتَّى طَالَ عَلَيَّ فِكَاكُنُهُ



گئے۔

عروہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: یہ خدا! اے میرے بھانجے! خدا کی قسم! ہم چاند دیکھتے پھر دوسرے ماہ چاند دیکھتے پھر تیسرا چاند دیکھتے اور ان دو مہینوں میں رسول اللہ ﷺ کے گھروں میں آگ نہیں جلتی تھی! میں نے کہا: اے خالد جان! پھر آپ کیا کھاتی تھیں؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: کھجور اور پانی! البتہ ایک انصاری رسول اللہ ﷺ کا پڑوسی تھا ان کے پاس دودھ دینے والے جانور تھے وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس ان کا دودھ بھیجتا اور آپ ہمیں دودھ پلا دیتے تھے۔

نبی ﷺ کی زوجہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کا وصال ہو گیا اور آپ کبھی ایک دن میں دو بار روٹی اور زیتون کے تیل سے سیر نہیں ہوئے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کا وصال ہو گیا اور صحابہ اس وقت تک پانی اور کھجور سے ہی سیر ہوتے تھے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کا وصال ہو گیا اور ہم پانی اور کھجور سے سیر ہوتے تھے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی اس میں ہے: ہم پانی اور کھجور کو بھی پیٹ بھر کر نہیں کھاتے تھے۔

قَفْنِي. البخاری (۳۰۹۷-۶۴۵۱) ابن ماجہ (۲۳۵۴)

۷۳۷۸- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزُ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُوْمَانَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تَقُولُ وَاللَّهِ يَا أَبَنَ أَخِي إِنْ كُنَّا لَنَنْظُرُ إِلَى الْهَلَالِ ثُمَّ الْهَلَالِ ثُمَّ الْهَلَالِ ثَلَاثَةَ أَهْلَةٍ فِي شَهْرَيْنِ وَمَا أُوقِدَ فِي آيَاتِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ نَارٌ قَالَ قُلْتُ يَا خَالَةَ لِمَا كَانَ يَعْيشُكُمْ قَالَتْ الْأَسْوَدُ إِنْ التَّمْرُ وَالْمَاءُ إِلَّا أَنَّهُ قَدْ كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ جِيزَانٌ مِنَ الْأَنْصَارِ وَكَانَتْ لَهُمْ مَنَائِحٌ فَكَانُوا يُرْسِلُونَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مِنَ الْبَائِهَا فَيَسْقِيْنَاهُ. البخاری (۲۵۶۷)

۷۳۷۹- حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي أَبُو صَخِيرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَسْبِطٍ ح وَحَدَّثَنِي هُرُونُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي أَبُو صَخِيرٍ عَنِ ابْنِ قَسْبِطٍ عَنْ عُرْوَةَ بِنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَتْ لَقَدْ مَاتَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَمَا شَبِعَ مِنْ تَمْرٍ وَ زَيْتُونٍ فِي يَوْمٍ وَاحِدٍ مَرَّتَيْنِ.

مسلم تہذیب الاثر (۱۷۳۶۴)

۷۳۸۰- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَكِّيُّ الْعَطَّارُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ ح وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحَجَبِيُّ عَنْ أُمِّهِ صَفِيَّةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تُوْفِيَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حِينَ شَبِعَ النَّاسُ مِنَ الْأَسْوَدَيْنِ التَّمْرَ وَالْمَاءَ.

بخاری (۵۴۴۲:۵۳۸۳)

۷۳۸۱- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ بِنِ صَفِيَّةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تُوْفِيَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَقَدْ شَبِعْنَا مِنَ الْأَسْوَدَيْنِ الْمَاءَ وَالتَّمْرَ. ساہد حوالہ (۷۳۸۰)

۷۳۸۲- وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا الْأَشْجَعِيُّ ح وَحَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ كِلَاهِمَا عَنْ سُفْيَانَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِهِمَا عَنْ سُفْيَانَ وَمَا

قِيَمَتَا مِنَ الْأَسْوَدَيْنِ. سابقہ حوالہ (۲۳۸۰)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ و قدرت میں میری جان ہے، ابن عباد نے کہا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں ابو ہریرہ کی جان ہے، رسول اللہ ﷺ نے کبھی اپنے اہل کو متواتر تین دن گندم کی روٹی نہیں کھلائی تھی کہ آپ دنیا سے تشریف لے گئے۔

۲۳۸۳- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَابْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا مَرْوَانُ (بِعَيْنَيْهِ الْفَزَارِيُّ) عَنْ يَزِيدَ (وَهُوَ ابْنُ كَيْسَانَ) عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ وَقَالَ ابْنُ عَبَّادٍ وَالَّذِي نَفْسِي أَبِي هُرَيْرَةَ بِيَدِهِ مَا أَسْبَغَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَهْلَهُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ تَبَاعًا مِنْ خُبْزِ حِنْطَةٍ حَتَّى فَارَقَ الدُّنْيَا. الترمذی (۲۳۵۸) ابن ماجہ (۲۳۴۳)

ابو حازم کہتے ہیں کہ میں نے کئی بار دیکھا حضرت ابو ہریرہ انگلی سے اشارہ کر کے کہتے تھے اس ذات کی قسم جس کے قبضہ و قدرت میں ابو ہریرہ کی جان ہے، نبی ﷺ نے کبھی اپنے اہل کو متواتر تین دن گندم کی روٹی نہیں کھلائی، حتیٰ کہ آپ دنیا سے تشریف لے گئے۔

۲۳۸۴- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ قَالَ رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَشِيرُ بِأَصْبِعِهِ مِرَارًا يَقُولُ وَاللَّوِي نَفْسُ أَبِي هُرَيْرَةَ بِيَدِهِ مَا شَبِعَ لِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَأَهْلُهُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ تَبَاعًا مِنْ خُبْزِ حِنْطَةٍ حَتَّى فَارَقَ الدُّنْيَا. سابقہ حوالہ (۲۳۸۳)

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ کہتے تھے کہ کیا تم اپنی خواہش کے مطابق کھاتے اور پیتے نہیں ہو؟ اور بے شک میں نے تمہارے نبی ﷺ کو اس حال میں دیکھا ہے کہ آپ کو پیٹ بھر کر کھانے کے لیے کھجوریں بھی نہیں ملتی تھیں۔

۲۳۸۵- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَسِ عَنْ يَسْمَاقِ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ يَقُولُ السُّتْمُ لِي طَعَامٌ وَشَرَابٌ مَا شَبِئْتُمْ لَقَدْ رَأَيْتُ نَبِيَّكُمْ ﷺ وَمَا يَجِدُ مِنَ الدَّقْلِ مَا يَمْلَأُ بِهِ بَطْنَهُ وَ قُتَيْبَةُ لَمْ يَذْكُرْ بِهِ. الترمذی (۲۳۷۲)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی اس میں ہے کہ تم طرح طرح کی کھجوروں اور گھن کے بغیر راضی نہیں ہوتے۔

۲۳۸۶- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَدَمَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا الْمَلَابِيذِيُّ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ كِلَاهِمَا عَنْ يَسْمَاقِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ وَزَادَ فِي حَدِيثِ زُهَيْرٍ وَمَا تَرْضَوْنَ دُونَ الْوَانِ التَّمْرِ وَالزَّيْتِ. سابقہ حوالہ (۲۳۸۵)

حضرت عمر نے یہ ذکر کیا کہ لوگوں نے کس قدر دنیا حاصل کر لی ہے اور میں نے دیکھا ہے کہ رسول اللہ ﷺ سارا دن بھوکے رہتے تھے اور آپ کو پیٹ بھر کر کھانے کے لیے کھجوریں بھی نہیں ملتی تھیں۔

۲۳۸۷- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ (وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى) قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَسْمَاقِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ يَخْطُبُ قَالَ ذَكَرَ عَمْرٌو مَا أَصَابَ النَّاسَ مِنَ الدُّنْيَا فَقَالَ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَطْلُقُ الْيَوْمَ يَلْتَوِي مَا يَجِدُ دَقْلًا يَمْلَأُ بِهِ بَطْنَهُ. ابن ماجہ (۴۱۴۶)

حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما سے کسی نے پوچھا: کیا ہم فقراء مہاجرین میں سے نہیں ہیں؟ حضرت

۲۳۸۸- حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنُ سَرْحٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ سَمِعَ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ

عبداللہ نے پوچھا: کیا تمہاری بیوی ہے جس کے ساتھ تم رہتے ہو؟ اس نے کہا: ہاں! پوچھا: کیا تمہارے پاس مکان ہے؟ اس نے کہا: ہاں! کہا: پھر تم اغنیاء میں سے ہو اس نے کہا: میرے پاس تو خادم بھی ہے! کہا: پھر تو تم بادشاہوں میں سے ہو! ابو عبد الرحمن کہتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ بن عمرو کے پاس تھا! ان کے پاس تین شخص آئے! انہوں نے کہا: اے ابو محمد! یہ خدا! ہمیں کوئی چیز میسر نہیں ہے! خرچ! سواری نہ سامان! حضرت عبداللہ نے ان سے کہا: تم کیا چاہتے ہو؟ اگر تم پسند کرو تو ہمارے پاس آ جاؤ! ہم تمہیں وہ سب دیں گے جو اللہ تم کو میسر کرے گا اور اگر تم چاہو تو ہم تمہارا معاملہ سلطان سے کہیں اور اگر تم چاہو تو صبر کرو! کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ سنا ہے کہ فقراء مہاجرین قیامت کے دن جنت میں اغنیاء سے چالیس سال پہلے جائیں گے تو انہوں نے کہا: ہم صبر کرتے ہیں اور کسی چیز کا سوال نہیں کرتے۔

ظالموں کے اجڑے ہوئے دیار میں  
روتے ہوئے داخل ہو

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اصحاب حجر کے متعلق فرمایا: ان عذاب دیئے ہوئے لوگوں پر روئے بغیر داخل نہ ہونا! اگر تم رو نہ سکو تو پھر ان پر داخل نہ ہونا! تم کو بھی ان کی مثل عذاب نہ پہنچے۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حجر (قوم شمود) کے گھروں کے پاس سے گزرے تو رسول اللہ ﷺ نے ہم سے فرمایا: جن لوگوں نے اپنے نفسوں پر ظلم کیا ہے ان کے پاس سے روئے بغیر نہ گزرنا! تمہیں تم پر بھی وہ عذاب نہ آئے جو انہیں آیا تھا! پھر آپ نے اپنی سواری کو ڈانٹ کر جلدی بھگایا حتیٰ کہ حجر پیچھے رہ گیا۔

الْحَبِيبِيُّ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو بْنَ الْعَاصِ وَ سَأَلَهُ رَجُلٌ فَقَالَ أَلَسْنَا مِنْ فُقَرَاءِ الْمُهَاجِرِينَ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ الْكَامِ الْأَمْرَاءُ تَأْوِي إِلَيْهَا قَالَ نَعَمْ أَلَيْكَ مَسْكَنٌ تَسْكُنُهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَأَنْتَ مِنَ الْأَغْنِيَاءِ قَالَ لَأَنْ لِي خَادِمًا قَالَ فَأَنْتَ مِنَ الْمَلُوكِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَجَاءَ فَلَاذًا تَقِي إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ وَأَنَا عِنْدَهُ فَقَالُوا يَا أَبَا مُحَمَّدٍ إِنَّا وَاللَّهِ مَا نَقْدِرُ عَلَى شَيْءٍ لَا نَفْقَهُ وَلَا ذَاتَهُ وَلَا مَتَاعٍ فَقَالَ لَهُمْ مَا شِئْتُمْ إِنْ شِئْتُمْ رَجَعْتُمْ إِلَيْنَا فَأَعْطَيْنَاكُمْ مَا يَسَّرَ اللَّهُ لَكُمْ وَإِنْ شِئْتُمْ ذَكَّرْنَا أَمْرَكُمْ لِلسُّلْطَانِ وَإِنْ شِئْتُمْ صَبَرْتُمْ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ إِنَّ فُقَرَاءَ الْمُهَاجِرِينَ يَسْبِقُونَ الْأَغْنِيَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَى الْجَنَّةِ بِأَرْبَعِينَ خَرِيفًا قَالُوا فَإِنَّا نَصْبِرُ لَا نَسْأَلُ شَيْئًا.

مسلم، تجزئة الاشراف (۸۸۵۷)

۱- بَابٌ لَا تَدْخُلُوا مَسَاكِينَ الَّذِينَ ظَلَمُوا  
أَنْفُسَهُمْ، إِلَّا أَنْ تَكُونُوا بَاكِينَ

۷۳۸۹- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي وَ كَثِيبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَ عَلِيُّ بْنُ حَجْرٍ جَمِيعًا عَنْ إِسْمَاعِيلَ قَالَ ابْنُ أَبِي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لِأَصْحَابِ الْحِجْرِ لَا تَدْخُلُوا عَلَى هَؤُلَاءِ الْقَوْمِ الْمُعْلَبِينَ إِلَّا أَنْ تَكُونُوا بَاكِينَ فَإِنْ لَمْ تَكُونُوا بَاكِينَ فَلَا تَدْخُلُوا عَلَيْهِمْ أَنْ يُصِيبَكُمْ مِثْلُ مَا أَصَابَهُمْ. مسلم، تجزئة الاشراف (۷۱۳۴)

۷۳۹۰- حَدَّثَنَا حَزْرَمَةَ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ وَهُوَ يَدْعُو الْحِجْرَ مَسَاكِينَ لَمُودٍ قَالَ سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ مَرَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ عَلَى الْحِجْرِ فَقَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا تَدْخُلُوا مَسَاكِينَ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ إِلَّا أَنْ تَكُونُوا بَاكِينَ حَدَّثَنَا أَنْ يُصِيبَكُمْ مِثْلُ مَا أَصَابَهُمْ ثُمَّ زَجَرَ فَاسْرَعَ حَتَّى خَلَفَهَا. البخاری (۳۳۸۰)



حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ لوگ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حجر قوم شموذ کی سر زمین پر گئے وہاں کے کنوؤں سے پینے کے لیے پانی لیا اور اس پانی سے آٹا گوندھا رسول اللہ ﷺ نے انہیں اس پانی کو پھینکنے کا حکم دیا اور یہ حکم دیا کہ وہ آٹا اونٹوں کو کھلا دیا جائے اور ان کو یہ حکم دیا کہ وہ اس کنوئیں سے پانی لیں جس پر حضرت صالح علیہ السلام کی اونٹنی آتی تھی۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی اس میں ہے: انہوں نے وہاں سے پانی لیا اور اس پانی سے آٹا گوندھا۔

### بیوہ، مسکین اور یتیم کے ساتھ حسن سلوک کرنے کی فضیلت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: بیوہ اور مسکین کے لیے محنت کرنے والا مجاہد نبی سبیل اللہ کی مثل ہے اور میرا گمان ہے کہ آپ نے یہ بھی فرمایا: وہ نماز میں اس قیام کرنے والے کی مثل ہے جو تھکتا نہ ہو اور اس روزہ دار کی طرح جو افطار نہ کرے (یعنی مسلسل روزے رکھے)۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یتیم کی پرورش کرنے والا خواہ وہ اس کا رشتہ دار ہو یا نہ ہو میں اور وہ جنت میں اس طرح ہوں گے راوی نے درمیانی انگلی اور شہادت کی انگلی کو ملا کر اشارہ کیا۔

۷۳۹۱- حَدَّثَنِي الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى أَبُو صَالِحٍ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَقَ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو أَخْبَرَهُ أَنَّ النَّاسَ تَزَلُّوا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ عَلَى الْحِجَابِ أَرْضِ تَمُودَ فَاسْتَقُوا مِنْ أَبَارِهَا وَعَجَنُوا بِهِنَّ الْعَجِينِ فَأَمَرَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ يُهْرِقُوا مَا اسْتَقُوا وَتَعْلِقُوا الْإِبِلَ الْعَجِينِ وَأَمَرَهُمْ أَنْ يَسْتَقُوا مِنْ الْبَيْتِ الَّتِي كَانَتْ تَرِدُهَا النَّاقَةُ. سلم، تخریج الاشراف (۷۹۱۸)

۷۳۹۲- وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِبَّاسٍ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَاسْتَقُوا مِنْ بَنَارِهَا وَاعْتَجَنُوا بِهِنَّ. البخاری (۳۳۷۹)

### ۲- بَابُ الْإِحْسَانِ إِلَى الْأَرْهَمَةِ وَالْمَسْكِينِ وَالْيَتِيمِ

۷۳۹۳- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ كُوْرٍ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي الْعَيْثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ السَّابِغِيُّ هَلَسَى الْأَرْهَمَةُ وَالْمَسْكِينُ كَالْمَجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَأَخِيْبُهُ قَالَ وَكَالْقَائِمِ لَا يَفْتَرُ وَكَالصَّائِمِ لَا يُمْطِرُ. البخاری (۵۳۵۳-۶۰۰۶-۶۰۰۷)

الترمذی (۱۹۶۹م) اتسالی (۲۵۷۶) ابن ماجہ (۲۱۴۰)

۷۳۹۴- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ كُوْرٍ بْنِ زَيْدٍ الدَّيْلَمِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْعَيْثِ يَحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ كَأَيْلِ الْيَتِيمِ لَهُ أَوْ لِعَبْرَةٍ أَنَا وَهُوَ كَهَاتَيْنِ فِي الْجَنَّةِ وَأَشَارَ مَالِكٌ بِالتَّبَابَةِ وَالْوَسْطَى.

سلم، تخریج الاشراف (۱۲۹۲۵)

ف: علامہ دشتانی ابی مالکی لکھتے ہیں: قاضی عیاض نے کہا ہے کہ دو انگلیوں کو ملا کر جو مثال دی ہے وہ یا تو مجاورت اور قرب منازل کو بتلانے کے لیے ہے یا دونوں درجوں کی فضیلت کو بیان کرنے کے لیے ہے ایک روایت میں ہے کہ راوی مالک نے یہ اشارہ کر کے بتایا تھا ایک روایت میں یہ درج ہے اور کسی کی طرف منسوب نہیں ہے اور ایک روایت میں ہے کہ نبی ﷺ نے یہ اشارہ فرمایا تھا۔

### مسجد بنانے کی فضیلت

عبید اللہ خولانی بیان کرتے ہیں کہ جب حضرت عثمان

### ۳- بَابُ فَضْلِ بِنَاءِ الْمَسَاجِدِ

۷۳۹۵- حَدَّثَنِي هُرُورُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ

بن عوف رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کی مسجد کو توڑ کر بنایا تو لوگوں نے اس پر طرح طرح کی باتیں کیں، اس وقت حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے کہا: تم لوگوں نے بہت باتیں بنائی ہیں اور بات یہ ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ سنا ہے کہ جس شخص نے اللہ کی رضا جوئی کے لیے مسجد بنائی اللہ تعالیٰ اس کے لیے اس کی مثل جنت میں گھر بنائے گا، اور بارون کی روایت میں ہے: اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں گھر بنائے گا۔

محمود بن لبید بیان کرتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے مسجد بنانے کا ارادہ کیا تو لوگوں نے اس کو ناپسند کیا اور انہوں نے اس بات کو پسند کیا کہ مسجد کو اس کی اصل حالت پر رہنے دیا جائے، جب حضرت عثمان نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: جس نے اللہ کے لیے مسجد بنائی اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں اس کی مثل بنائے گا۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی، اس میں یہ ہے: اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں گھر بنائے گا۔

ف: نبی ﷺ نے جو فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ اس کی مثل جنت میں بنائے گا، اس کا مطلب یہ ہے کہ جنت میں اس کے لیے گھر بنایا جائے گا، باقی اس کی صفت کیسی ہوگی تو جنت کی نعمتیں ایسی ہوں گی جن کو کسی نے پہلے دیکھا نہ سنا اور نہ کسی انسان کے دل میں ان کا خیال آیا، اس حدیث کا دوسرا مطلب یہ ہے کہ مسجد بنانے والے کے گھر کو جنت میں دوسرے گھروں پر ایسی فضیلت حاصل ہوگی جیسے دنیا میں مسجد کو دوسرے گھروں پر فضیلت ہے۔

### مسکینوں کو صدقہ دینے کا بیان

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ایک مرتبہ ایک شخص نے جنگل میں بادل سے ایک آواز سنی کہ فلاں آدمی کے باغ کو سیراب کر دو، بادل چل پڑا اور اس نے بجزی والی زمین پر پانی برسایا، وہاں کے تالوں میں سے ایک تالہ بھر گیا، وہ شخص اس پانی کے پیچھے پیچھے گیا، وہاں ایک شخص باغ میں کھڑا ہوا اپنے پھاڑے سے پانی کو

عِيسَى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو (وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ) أَنَّ بُكَيْرًا حَدَّثَهُ أَنَّ عَاصِمَ بْنَ مَعْمَرٍ بَنَ قَعَادَةَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عُمَيْدَ اللَّهِ الْخَوْلَانِيَّ يَذْكُرُ أَنَّهُ سَمِعَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ عِنْدَ قَوْلِ النَّاسِ فِيهِ جِئْنَا بَنِي مَسْجِدِ الرَّسُولِ ﷺ أَنْكُمْ قَدْ أَكْفَرْتُمْ وَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ بَنَى مَسْجِدًا قَالَ بُكَيْرٌ حَسِبْتُ أَنَّهُ قَالَ يَتَّبِعُنِي بِهِ وَجْهَ اللَّهِ بَنَى اللَّهُ لَهُ مِثْلَهُ فِي الْجَنَّةِ وَفِي رِوَايَةٍ هُرُونَ بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ. سابقہ حوالہ (۱۱۸۹)

۷۳۹۶- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى كِلَاهُمَا عَنِ الضَّحَّاكِ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ لَبِيدٍ أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ أَرَادَ بِنَاءَ الْمَسْجِدِ فَكَبَّرَ النَّاسُ ذَلِكَ وَأَحْسَبُوا أَنْ يَدْعُهُ عَلَى هَيْبَتِهِ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ بَنَى مَسْجِدًا لِلَّهِ بَنَى اللَّهُ لَهُ فِي الْجَنَّةِ مِثْلَهُ. سابقہ حوالہ (۱۱۹۰)

۷۳۹۷- وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ الْحَنَفِيُّ وَعَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الصَّبَّاحِ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِهِمَا بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ. سابقہ حوالہ (۱۱۹۰)

### ۴- بَابُ الصَّدَقَةِ فِي الْمَسَاكِينِ

۷۳۹۸- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ (وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ) قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ عُمَيْرٍ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ بَيْنَا رَجُلٌ بِفَلَاحٍ مِنَ الْأَرْضِ فَسَمِعَ صَوْتًا فِي سَعَابَةِ اسْتَقْبَحَتْ فَلَاحٍ فَتَسَحَّى ذَلِكَ السَّحَابُ فَأَفْرَغَ مَاءَهُ



ادھر ادھر کر رہا تھا اس شخص نے باغ والے سے پوچھا: اے اللہ کے بندے! تمہارا نام کیا ہے؟ اس نے اپنا وہی نام بتایا جو اس نے بادل سے سنا تھا اس شخص نے پوچھا: اے اللہ کے بندے! تم نے میرا نام کیوں پوچھا تھا؟ اس نے کہا: جس بادل نے اس باغ میں پانی برسایا ہے میں نے اس بادل سے یہ آواز سنی تھی: فلاں آدمی کے باغ کو سیراب کرو اس نے تمہارا نام لیا تھا تم اس باغ میں کیا کرتے ہو؟ اس نے کہا: اب جب تم نے یہ بتایا ہے تو سنو! میں اس باغ کی پیداوار پر نظر رکھتا ہوں اس میں سے ایک تہائی کو میں صدقہ کرتا ہوں ایک تہائی میں میں اور میرے اہل و عیال کھاتے ہیں اور باقی ایک تہائی کو میں اس باغ میں لگا دیتا ہوں۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی اس میں ہے: میں ایک تہائی مسکینوں، سالکوں اور مسافروں پر خرچ کر دیتا ہوں۔

### ریا کاری کی حرمت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے کہ میں شریک سے بے نیاز ہوں، جس شخص نے کسی عمل میں میرے ساتھ میرے غیر کو شریک کیا میں اسے اور اس کے شرک کو چھوڑ دیتا ہوں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص لوگوں کو سنانے کے لیے کام کرے گا اللہ تعالیٰ اس کی ذلت لوگوں کو سنانے گا اور جو لوگوں کو دکھانے کے لیے کام کرے گا اللہ تعالیٰ اس کے عیوب لوگوں کو دکھائے گا۔

حضرت جناب علقمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص لوگوں کو سنانے کے لیے کام

لَمْ يَسْمَعْ لِي إِذًا شَرْجَةً مِّنْ تِلْكَ الشَّرَاجِ قَدِ اسْتَوْعَبْتُ ذَلِكَ الْمَاءَ كُلَّهُ فَتَبِعَ الْمَاءَ فَإِذَا رَجَعْتُ قَائِمٌ لِي حَدِيثِيهِ بِمَحْوَلِ الْمَاءِ بِمَسْحَابِهِ فَقَالَ لَهُ يَا عَبْدَ اللَّهِ مَا اسْمُكَ قَالَ فَلَانٌ لِإِلَاسِمِ الَّذِي سَمِعَ لِي السَّحَابَةَ فَقَالَ لَهُ يَا عَبْدَ اللَّهِ لِمَ تَسْأَلُنِي عَنِ اسْمِي فَقَالَ إِنِّي سَمِعْتُ صَوْتًا لِي السَّحَابِ الَّذِي هَذَا مَاءُهُ يَقُولُ أَنِّي حَدِيثِيهِ فَلَانٌ لِاسْمِكَ فَمَا تَصْنَعُ فِيهَا قَالَ أَمَا إِذَا قُلْتَ هَذَا فَإِنِّي أَنْظِرُ إِلَى مَا يَخْرُجُ مِنْهَا فَاتَّصَدَّقْ بِتَلْبِهِ وَاكْمَلْ آتَا وَعِيَالِي لَنَّا وَارَدُ فِيهَا لُكْنُهُ. سلم، تجلذ الاشراف (۱۴۱۳)

۷۳۹۹- وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الطَّيْبِ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ كَيْسَانَ يَهْدَا الْإِسْنَادَ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ وَاجْعَلْ لُكْنَهُ فِي الْمَسَاكِينِ وَالسَّائِلِينَ وَابْنِ السَّبِيلِ

سلم، تجلذ الاشراف (۱۴۱۳)

### ۵- بَابُ تَحْرِيمِ الرِّيَاءِ

۷۴۰۰- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إسمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا رُوْحُ بْنُ الْقَلَسِيمِ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْقُوبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَنَا أَغْنَى الشُّرَكَاءِ عَنِ الشُّرْكِ مَنْ عَمِلَ عَمَلًا أَشْرَكَ فِيهِ مَعِيَ غَيْرِي تَرَكْنَاهُ وَشُرْكُهُ. سلم، تجلذ الاشراف (۱۴۰۱۳)

۷۴۰۱- حَدَّثَنَا حَمْرُو بْنُ حَفْصِ بْنِ هِشَابٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سَمِيعٍ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ بْنِ جَبْرِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ سَمِعَ سَمِعَ اللَّهُ بِهِ وَمَنْ رَأَى رَأَى اللَّهُ بِهِ.

سلم، تجلذ الاشراف (۵۶۱۶)

۷۴۰۲- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كَهَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ جُنْدُبًا الْعَلْفِيَّ



کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے عیوب لوگوں کو سنائے گا اور جو لوگوں کو دکھانے کے لیے کام کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے عیوب لوگوں کو دکھائے گا۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی اس میں یہ اضافہ ہے کہ میں نے اس کے علاوہ اور کسی سے نہیں سنا جو کہتا ہو کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

سلمہ بن کہیل کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جناب رضی اللہ عنہ کے علاوہ اور کسی سے نہیں سنا جو یہ کہتا ہو کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے 'ہیسا کہ ثوری کی حدیث میں ہے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

### زبان کی حفاظت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ بندہ کوئی ایسا کلمہ کہہ دیتا ہے جس کی وجہ سے دوزخ میں اتنی دور چلا جاتا ہے جتنا مشرق اور مغرب کے درمیان فاصلہ ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بندہ ایک ایسا کلمہ کہہ دیتا ہے جس کی سبب اس کو پتا نہیں ہوتا جس کی وجہ سے وہ دوزخ میں اتنی دور جا گرتا ہے جتنا مشرق اور مغرب میں فاصلہ ہے۔

ف: بعض اوقات انسان سوچے سمجھے بغیر کوئی بات کہہ دیتا ہے مثلاً حاکموں کی خوشامد میں کوئی بات کہہ دی، کسی کے متعلق کوئی تہمت لگا دی، کوئی کلمہ کفریہ کہہ دیا، اسی لیے نبی ﷺ نے فرمایا ہے: جو انسان اللہ پر اور یوم آخرت پر یقین رکھتا ہے وہ کلمہ خیر کہے یا خاموش رہے اور جب بھی انسان کوئی بات کہنا چاہے تو پہلے غور کرے پھر اگر اس بات کے کہنے میں کوئی مصلحت ہو تو وہ بات کہے ورنہ

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ يَسْمَعُ يَسْمَعُ اللَّهُ بِهِ وَمَنْ يُرَائِي يُرَائِي اللَّهُ بِهِ. البخاری (۶۴۹۹) ابن ماجہ (۴۲۰۷)

۷۴۰۳- وَحَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْمَلَلِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بِهَذَا الْاِسْنَادِ وَزَادَ وَلَمْ اَسْمَعْ اَحَدًا غَيْرَهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ. سابقہ حوالہ (۷۴۰۲)

۷۴۰۴- حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْاَشْعَبِيُّ اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ اَهْلَهُ قَالَ اَبْنُ الْحَارِثِ بْنِ اَيْسَى مُوسَى قَالَ سَمِعْتُ سَلَمَةَ بْنَ كَهْبَلٍ قَالَ سَمِعْتُ جُنْدَبًا وَلَمْ اَسْمَعْ اَحَدًا يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ غَيْرَهُ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ بِمِثْلِ حَدِيثِ الثَّوْرِيِّ. سابقہ حوالہ (۷۴۰۲)

۷۴۰۵- وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَيْسَى عَمْرٍو حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الصَّدُوقِيُّ الْاَيْمِيُّ الْوَلِيدُ بْنُ حَرْبٍ بِهَذَا الْاِسْنَادِ.

سابقہ حوالہ (۷۴۰۲)

### ۶- بَابُ حِفْظِ اللِّسَانِ

۷۴۰۶- حَدَّثَنَا قَتِيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا بَكْرٌ (يَعْنِي ابْنَ مَصْعُورٍ) عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عِيْسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ اِنَّ الْعَبْدَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ يَنْزِلُ بِهَا لِي النَّارِ اَبَعَدَ مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ. البخاری (۶۴۷۷) الترمذی (۲۳۱۴)

۷۴۰۷- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي عُمَرَ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ الدَّرَاوَزِيُّ عَنْ يَزِيْدِ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عِيْسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ اِنَّ الْعَبْدَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مَا يَبِيْنُ مَا فِيهَا تَهْرَعُ بِهَا لِي النَّارِ اَبَعَدَ مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ.

سابقہ حوالہ (۷۴۰۶)

خاموش رہے۔

## دوسروں کو نصیحت کرنے اور خود عمل نہ کرنے کا عذاب

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ان سے کہا گیا کہ آپ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس جا کر ان سے گفتگو کیوں نہیں کرتے؟ حضرت اسامہ نے کہا: تمہارا کیا خیال ہے کہ میں نے ان سے گفتگو نہیں کی، کیا میں تم کو نہ سناؤں کہ میں ان سے باتیں کر چکا ہوں، خدا کی قسم! میں نے اپنے اور ان کے متعلق جو باتیں کرنی تھیں وہ کر چکا ہوں اور میں نہیں چاہتا کہ وہ بات کھولوں جس کا کھولنے والا میں ہی پہلا شخص ہوں، اور میں اپنے کسی حاکم کے متعلق یہ نہیں کہتا کہ وہ سب لوگوں سے بہتر ہے جب کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت کے دن ایک شخص کو لا کر دوزخ میں ڈال دیا جائے گا اس کے پیٹ کی آنتیں نکل پڑیں گے، وہ ان آنتوں کے ساتھ اس طرح گردش کرے گا جس طرح گدھا چکی کے گرد چکر لگاتا ہے، پھر دوزخی اس کے گرد جمع ہوں گے اور اس سے کہیں گے: اے فلاں شخص! کیا تم ہم کو نیکی کا حکم نہیں دیتے تھے اور برائی سے نہیں روکتے تھے؟ وہ شخص کہے گا: کیوں نہیں! میں نیکی کا حکم دیتا تھا اور خود نہیں کرتا تھا اور میں برائی سے روکتا تھا اور خود برے کام کرتا تھا۔

ابو داؤد کہتے ہیں کہ ہم حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھے ہوئے تھے ایک آدمی نے کہا: آپ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس جا کر ان سے بات کیوں نہیں کرتے اس کے بعد مثل سابق ہے۔

## اپنے گناہوں کے اظہار کی ممانعت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: علی الاعلان گناہ کرنے والوں کے سوا میری امت کا ہر فرد بخش دیا جائے گا

## ۷- بَابُ عُقُوبَةِ مَنْ يَأْمُرُ بِالْمَعْرُوفِ وَلَا يَفْعَلُهُ وَيَنْهَى عَنِ الْمُنْكَرِ وَيَفْعَلُهُ

۷۴۰۸- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَأَبُو كُرَيْبٍ (وَاللَّفْظُ لِأَبِي كُرَيْبٍ) قَالَ يَحْيَى وَإِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْأَخْرُؤَنُ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقِ بْنِ أَسَمَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قِيلَ لَهُ أَلَا تَدْخُلُ عَلَى عَثْمَانَ فَتُكَلِّمُهُ فَقَالَ أَرُونَنِي لَا أَكَلِمَةَ إِلَّا أَسْمِعُكُمْ وَاللَّهِ لَقَدْ كَلَّمْتُهُ فِيمَا بَيْنِي وَبَيْنَهُ مَا دُونَ أَنْ أَلْتَمِسَ أَمْرًا لَا أَحِبُّ أَنْ أَكُونَ أَوَّلَ مَنْ فَتَحَهُ وَلَا أَقُولُ لِأَحَدٍ يَكُونُ عَلَيَّ أَيْمِيرًا إِنَّهُ خَيْرُ النَّاسِ بَعْدَ مَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ يُؤْتَى بِالرَّجُلِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُلْقَى فِي النَّارِ فَتَنْدَلِقُ أَقْتَابُ بَطْنِهِ فَيَدُورُ بِهَا كَمَا يَدُورُ الْجِمَارُ بِالرَّحَى فَيَجْتَمِعُ إِلَيْهِ أَهْلُ النَّارِ فَيَقُولُونَ يَا فُلَانُ مَا لَكَ أَلَمْ تَكُنْ تَأْمُرُ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَى عَنِ الْمُنْكَرِ فَيَقُولُ بَلَى قَدْ كُنْتُ أَمْرًا بِالْمَعْرُوفِ وَلَا أَيْمِيرًا وَانْهَى عَنِ الْمُنْكَرِ وَأَيْمِيرًا

بخاری (۷۰۹۸-۳۲۶۷)

۷۴۰۹- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ كُنَّا عِنْدَ أَسَمَةَ بْنِ زَيْدٍ فَقَالَ رَجُلٌ مَا يَمْنَعُكَ أَنْ تَدْخُلَ عَلَى عُثْمَانَ فَتُكَلِّمَهُ فِيمَا يَصْنَعُ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِهِ. سابقه حالہ (۷۴۰۸)

## ۸- بَابُ النَّهْيِ عَنِ هَتِكِ الْإِنْسَانِ يَسْتَرُ لَفْسِهِ

۷۴۱۰- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَعَبْدُ بْنُ حَمِيدٍ قَالَ عَبْدُ حَدَّثَنِي وَقَالَ الْأَخْرَانِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي إِسْحَاقَ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ



اور علی الاعلان گناہوں میں اس کا بھی شمار ہے کہ ایک شخص رات کو کوئی گناہ کرے اور صبح اس حال میں کرے کہ اللہ نے اس کا پردہ رکھا ہوا تھا اور وہ کسی سے یہ کہے: ”اے فلاں شخص! میں نے گزشتہ رات کو یہ یہ کام کیا ہے حالانکہ اس کے رب نے اس پر سزا کیا تھا اور اس نے صبح ہوتے ہی اللہ کے رکھے ہوئے پردہ کو چاک کر دیا زہیر نے کہا: ان من الہجار۔

چھینک لینے والے کو جواب دینا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس دو آدمیوں کو چھینک آئی آپ نے ایک آدمی کی چھینک کا جواب دیا (یعنی یوحنا اللہ فرمایا) اور دوسرے آدمی کی چھینک کا جواب نہ دیا۔ آپ نے جس کی چھینک کا جواب نہیں دیا تھا اس نے کہا: فلاں کو چھینک آئی تو آپ نے اس کی چھینک کا جواب دیا اور مجھے چھینک آئی تو آپ نے میری چھینک کا جواب نہیں دیا آپ نے فرمایا: اس نے الحمد للہ کہا تھا اور تم نے الحمد للہ نہیں کہا۔ امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

حضرت ابو بردہ بیان کرتے ہیں کہ میں حضرت ابو موسیٰ کے پاس گیا وہ اس وقت حضرت فضل بن عباس کی بیٹی کے گھر تھے مجھے چھینک آئی تو انہوں نے جواب نہیں دیا اور جب حضرت فضل کی بیٹی کو چھینک آئی تو اس کو انہوں نے جواب دیا حضرت ابو بردہ کہتے ہیں کہ میں اپنی والدہ کے پاس گیا اور ان سے یہ واقعہ بیان کیا جب حضرت ابو موسیٰ میری والدہ کے پاس آئے تو انہوں نے ان سے کہا: میرے بیٹے کو تمہارے سامنے چھینک آئی تو تم نے اس کو جواب نہیں دیا اور حضرت فضل کی بیٹی کو چھینک آئی تو تم نے اس کو جواب دیا حضرت ابو موسیٰ نے کہا: تمہارے بیٹے کو چھینک آئی تو اس نے الحمد للہ نہیں

قَالَ قَالَ سَالِمٌ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ كُلُّ أُمَّتِي مَعَالِمٌ إِلَّا الْمُجَاهِرِينَ وَإِنَّ مِنَ الْإِجْهَارِ أَنْ يَتَعَمَلَ الْعَبْدُ بِاللَّيْلِ عَمَلًا ثُمَّ يُصْبِحُ قَدْ سَتَرَهُ رَبُّهُ فَيَقُولُ يَا فَلَانُ قَدْ عَمِلْتَ الْبَارِحَةَ كَذَا وَكَذَا وَ قَدْ بَاتَ يَسْتَرُّهُ رَبُّهُ فَيَبْتِئُ بِسِتْرِهِ رَبُّهُ وَيُصْبِحُ بِكَيْفِ سِتْرِ اللَّهِ عَنْهُ قَالَ زُهَيْرٌ وَإِنَّ مِنَ الْهَجَارِ. البخاری (۶۰۶۹)

۹- بَابُ تَشْمِيَتِ الْعَاظِسِ وَ

كَرَاهَةِ التَّشَاوُبِ

۷۴۱۱- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا حَفْصٌ (وَهُوَ ابْنُ غِيَاثٍ) عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ عَطَسَ عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ رَجُلَانِ فَسَمَتَا أَحَدَهُمَا وَلَمْ يَشْمِتِ الْأُخْرَى فَقَالَ الَّذِي لَمْ يَشْمِتْهُ عَطَسَ فَلَانُ فَسَمَتَهُ وَ عَطَسْتُ أَنَا فَلَمْ تُشْمِتْنِي قَالَ إِنَّ هَذَا حَمِيدٌ لِلَّهِ وَأَنْتَ لَمْ تَحْمِدِ اللَّهَ. البخاری (۶۲۲۱-۶۲۲۵) ابوداؤد (۵۰۳۹) الترمذی (۲۷۴۲) ابن ماجہ (۳۷۱۳)

۷۴۱۲- وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ (يَعْنِي الْأَحْمَرَ) عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ عَطَسَ عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ رَجُلَانِ فَسَمَتَا أَحَدَهُمَا وَلَمْ يَشْمِتِ الْأُخْرَى فَقَالَ الَّذِي لَمْ يَشْمِتْهُ عَطَسَ فَلَانُ فَسَمَتَهُ وَ عَطَسْتُ أَنَا فَلَمْ تُشْمِتْنِي قَالَ إِنَّ هَذَا حَمِيدٌ لِلَّهِ وَأَنْتَ لَمْ تَحْمِدِ اللَّهَ. البخاری (۶۲۲۱-۶۲۲۵) ابوداؤد (۵۰۳۹) الترمذی (۲۷۴۲) ابن ماجہ (۳۷۱۳)

۷۴۱۳- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ (وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ) قَالَا حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى أَبِي مُوسَى وَهُوَ فِي بَيْتِ بِنْتِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ فَعَطَسْتُ فَلَمْ يَشْمِتْنِي وَ عَطَسْتُ فَسَمَتَهَا فَرَجَعْتُ إِلَى أُمِّي فَأَخْبَرْتُهَا فَلَمَّا جَاءَهَا قَالَتْ عَطَسَ عِنْدَكَ ابْنُ أُمِّي فَلَمْ تُشْمِتْهُ وَ عَطَسْتُ فَسَمَتَهَا فَقَالَ إِنَّ ابْنَكَ عَطَسَ فَلَمْ يَحْمِدِ اللَّهَ فَلَمْ أَشْمِتْهُ وَ عَطَسْتُ فَحَمِدْتَ اللَّهَ فَسَمَتَهَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ إِذَا عَطَسَ أَحَدُكُمْ فَحَمِدِ اللَّهَ فَسَمِتْهُ فَإِنَّ لَمْ يَحْمِدِ اللَّهَ فَلَا تُشْمِتْهُ.



مسلم تلمذہ الاشراف (۹۱۰۵) کہا تو میں نے اس کو جواب نہیں دیا اور حضرت فضل کی بیٹی کو چھینک آئی اور اس نے الحمد للہ کہا تو میں نے اس کی چھینک کا جواب دیا اور میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب تم میں سے کسی شخص کو چھینک آئے اور وہ الحمد للہ کہے تو اس کی چھینک کا جواب دو اور اگر وہ الحمد للہ نہ کہے تو اس کی چھینک کا جواب مت دو۔

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کے پاس ایک شخص کو چھینک آئی تو انہوں نے نبی ﷺ کو یہ کہتے ہوئے سنا: حسک اللہ پھر جب دوسری بار اس کو چھینک آئی تو نبی ﷺ نے فرمایا: اس شخص کو زکام ہے۔

۷۴۱۴- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ لُمَيْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ عَنْ أَبِيهِ وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ (وَاللَّفْظُ لَهُ) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ وَعَطَسَ رَجُلٌ عِنْدَهُ فَقَالَ لَهُ يَرْحَمُكَ اللَّهُ لَمْ عَطَسَ أُخْرَى فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الرَّجُلُ مُرْكُومٌ. ابوداؤد (۵۰۳۲) الترمذی (۲۷۴۳) ابن ماجہ (۳۷۱۴)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جمائی شیطان کی طرف سے ہے تم میں سے جب کسی شخص کو جمائی آئے تو وہ اس کو جہاں تک روک سکے اس کو روکے۔

۷۴۱۵- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ (بَعْنُونَ) ابْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ التَّشَارُّبُ مِنَ الشَّيْطَانِ لِيَاذَا تَفَاءَبَ أَحَدُكُمْ فَلْيَكْظُمْ مَا اسْتَطَاعَ. الترمذی (۳۷۰)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی شخص کو جمائی آئے تو وہ اپنے منہ پر ہاتھ رکھ کر اس کو روکے کیونکہ شیطان داخل ہو جاتا ہے۔

۷۴۱۶- حَدَّثَنِي أَبُو عَسَانَ الْمُسَمِّيُّ مَالِكُ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا يَشْرَبُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا لَيْبَةَ سَعِيدَ الْخُدْرِيَّ يَحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا تَفَاءَبَ أَحَدُكُمْ فَلْيُمْسِكْ بِبَدَنِهِ عَلَى فِئِهِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَدْخُلُ.

ابوداؤد (۵۰۲۶-۵۰۲۷)

حضرت ابوسعید بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو جمائی آئے تو وہ اپنے ہاتھ سے روکے کیونکہ شیطان داخل ہو جاتا ہے۔

۷۴۱۷- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِذَا تَفَاءَبَ أَحَدُكُمْ فَلْيُمْسِكْ بِبَدَنِهِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَدْخُلُ. سابقہ حوالہ (۷۴۱۶)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ

۷۴۱۸- حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی شخص کو نماز میں جمائی آئے تو وہ حتی المقدور اس کو روکے کیونکہ شیطان داخل ہو جاتا ہے۔

عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنِ ابْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْجُدْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا تَنَاءَبَ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ فَلْيَكْظِمْ مَا اسْتَطَاعَ لِإِنَّ الشَّيْطَانَ يَدْخُلُ. سابقہ حوالہ (۷۴۱۶)

حضرت ابو سعید کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اس کے بعد مثل سابق ہے۔

۷۴۱۹- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِيهِ وَعَنِ ابْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِمِثْلِ حَدِيثِ بَشِيرٍ وَعَبْدِ الْعَزِيزِ.

سابقہ حوالہ (۷۴۱۶)

### احادیث متفرقہ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فرشتوں کو نور سے پیدا کیا گیا ہے اور جنوں کو آگ کے شعلے سے اور آدم کو اس سے پیدا کیا گیا ہے جس کا تم سے بیان کیا گیا ہے (یعنی مٹی سے)۔

### ۱۰- بَابُ فِي أَحَادِيثٍ مُتَفَرِّقَةٍ

۷۴۲۰- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدُ أَحْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ بْنُ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَخْلَقَتِ الْمَلَائِكَةُ مِنْ نُورٍ وَخَلِقَ الْجَانُ مِنْ تَارِجٍ مِنْ نَارٍ وَخَلِقَ آدَمُ مِنَّمَا وَصِفَ لَكُمْ.

مسلم تہذیب الاثر (۱۶۶۵۵)

### ۱۱- بَابُ فِي الْفَارِ وَأَنَّهُ مِسَخٌ

۷۴۲۱- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى الْعَازِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّزَّازِيُّ جَمِيعًا عَنِ الثَّقَفِيِّ (وَالْكَفْطِيِّ لَابْنِ الْمُثَنَّى) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يسْرِ بْنِ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَقَدْ دَخَلَ بَنِي إِسْرَائِيلَ لَيْلٌ لَا يُلْدَرَى مَا فَعَلْتُمْ وَلَا أَرَأَيْتُمْ إِلَّا الْفَارَ لَا تَسْرُونَهَا إِذَا وَضِعَ لَهَا الْبَانُ الْإِبِلُ لَمْ تَسْرَبْهُ وَإِذَا وَضِعَ لَهَا الْبَانُ الشَّاءُ سَرَبْتَهُ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَحَدَّثْتُ هَذَا الْحَدِيثَ كَعَبَا لَقَالَ أَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ ذَلِكَ مِرَارًا قُلْتُ أَفَرَأَيْتُ التَّوْرَةَ قَالَ إِسْحَاقُ فِي رِوَايَتِهِ لَا تَدْرِي مَا فَعَلْتُمْ. البخاری (۳۳۰۵)

### بنی اسرائیل کا ایک گروہ چوہے بنا دیا گیا تھا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بنو اسرائیل کا ایک گروہ کم ہو گیا تھا یہ معلوم نہیں ہوا کہ وہ کہاں ہے اور میرا یہی گمان ہے کہ وہ (مسخ شدہ) چوہے ہیں، کیا تم نہیں دیکھتے کہ جب چوہوں کے سامنے اونٹوں کا دودھ رکھا جائے تو وہ اس کو نہیں پیتے اور جب ان کے سامنے بکری کا دودھ رکھا جائے تو وہ اس کو پی لیتے ہیں حضرت ابو ہریرہ کہتے ہیں کہ میں نے یہ حدیث حضرت کعب سے بیان کی انہوں نے کہا: تم نے رسول اللہ ﷺ سے خود یہ حدیث سنی ہے؟ میں نے کہا: ہاں! جب انہوں نے بار بار یہ سوال کیا تو میں نے کہا: کیا میں تورات پڑھ رہا ہوں اٹل کی روایت میں ہے: ہم (از خود) نہیں جانتے وہ گروہ کہاں گیا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ چوہا مسخ ہوا ہے اور اس کی علامت یہ ہے کہ اس کے سامنے بکری کا

۷۴۲۲- وَحَدَّثَنِي أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ الْفَارَةُ



دودھ رکھا جائے تو یہ پی لیتا ہے اور اس کے سامنے اونٹ کا دودھ رکھا جائے تو یہ اس کو نہیں پیتا کعب نے ان سے کہا: تم نے رسول اللہ ﷺ سے یہ بات سنی تھی؟ حضرت ابو ہریرہ نے کہا: تو کیا مجھ پر تورات نازل ہوئی تھی۔

مومن ایک سوراخ سے دو مرتبہ  
نہیں ڈسا جاتا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مومن کو ایک سوراخ سے دو مرتبہ نہیں ڈسا جاتا۔

امام مسلم نے دو سندوں کے ساتھ بیان کیا کہ یہ حدیث حضرت ابو ہریرہ نے نبی ﷺ سے روایت کی ہے۔

ہر حال میں مومن کی خیر کا بیان

حضرت صہیب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مومن کی شان پر خوشی کرنی چاہیے اس کے ہر حال میں خیر ہے اور یہ مقام اس کے سوا اور کسی کو حاصل نہیں اگر وہ نعمتوں کے ملنے پر شکر کرے تو اس کو اجر ملتا ہے اور اگر وہ مصیبت آنے پر صبر کرے تب بھی اس کو اجر ملتا ہے۔

کسی کی اتنی زیادہ تعریف کرنے کی  
ممانعت جس سے اس کے فتنہ میں  
پڑنے کا خدشہ ہو

حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ

مَسَّحُ وَآيَةُ ذَلِكَ أَنَّهُ يُوضَعُ بَيْنَ يَدَيْهَا لَبَنٌ الْعَنِيمِ فَتَشْرَبُهُ  
وَيُوضَعُ بَيْنَ يَدَيْهَا لَبَنٌ الْإِبِلِ فَلَا تَذُوقُهُ لَقَالَ لَهُ كَعْبُ  
أَسْمَعَتْ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ أَلَا نَزَلَتْ عَلَيَّ  
التَّوْرَةُ. مسلم بحجة الاشراف (۱۴۵۶۳)

۱۲- بَابٌ لَا يُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ

مِنْ جُحْرِ مَرَّتَيْنِ

۷۴۲۳- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ عُقَيْبِ  
عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ  
ﷺ قَالَ لَا يُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحْرٍ وَاحِدٍ مَرَّتَيْنِ.

بخاری (۶۱۳۳) ابوداؤد (۴۸۶۲) ابن ماجہ (۳۹۸۲)

۷۴۲۴- وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالََا  
أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ  
وَ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالََا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا  
ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي  
هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ.

مسلم بحجة الاشراف (۱۳۲۵۰-۱۳۳۶۰)

۱۳- بَابُ الْمُؤْمِنِ أَمْرُهُ كُلُّهُ خَيْرٌ

۷۴۲۵- حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ الْأَزْدِيُّ وَ شَيْبَانُ بْنُ  
فَرُّوخَ جَمِيعًا عَنْ سُلَيْمَانَ ابْنِ الْمَيْمُونِ (وَاللَّفْظُ لِشَيْبَانَ)  
قَالََا حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي  
لَيْلَى عَنْ صُهَيْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَجَبًا لَا مَرِ  
الْمُؤْمِنِ إِنْ أَمْرُهُ كُلُّهُ خَيْرٌ وَ لَيْسَ ذَاكَ لِأَحَدٍ إِلَّا لِلْمُؤْمِنِ  
إِنْ أَصَابَتْهُ سَرًّا شَكَرَ لَكَانَ خَيْرًا لَهُ وَإِنْ أَصَابَتْهُ ضَرَاءٌ  
صَبَرَ لَكَانَ خَيْرًا لَهُ. مسلم بحجة الاشراف (۴۹۷۰)

۱۴- بَابُ النَّهْيِ عَنِ الْمَدْحِ إِذَا

كَانَ فِيهِ إِفْرَاطٌ وَ خَيْفٌ مِنْهُ

فِتْنَةٌ عَلَى الْمَمْدُوحِ

۷۴۲۶- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَرْبُودُ بْنُ زُرَيْعٍ



کے سامنے ایک شخص نے کسی کی تعریف کی، آپ نے فرمایا: تم پر افسوس ہے، تم نے تو اپنے صاحب کی گردن کاٹ دی، یہ جملہ آپ نے کئی بار فرمایا: جب تم میں سے کسی شخص نے اپنے صاحب کی لامحالہ تعریف کرنی ہو تو یوں کہو کہ میرا فلاں کے متعلق یہ گمان ہے اور اس کو حقیقت میں اللہ ہی جاننے والا ہے اور میں کسی کو اللہ کے نزدیک سراہا ہوا نہیں کہتا، خواہ وہ اس کے متعلق اسی طرح جانتا ہو۔

حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کے سامنے ایک شخص کا ذکر کیا گیا، ایک شخص نے کہا: یا رسول اللہ! رسول اللہ ﷺ کے بعد کوئی شخص فلاں فلاں چیز میں اس سے افضل نہیں ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم پر افسوس ہے، تم نے تو اپنے صاحب کی گردن کاٹ دی، یہ جملہ آپ نے کئی بار فرمایا، پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر تم میں سے کسی شخص نے خواہ مخواہ اپنے بھائی کی تعریف کرنی ہو تو یہ کہے: میرا فلاں کے متعلق یہ گمان ہے، خواہ وہ اس کو اسی طرح سمجھتا ہو اور وہ یہ نہ کہے کہ وہ اللہ کے نزدیک ایسا ہی ہے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں ذکر کیں، ان روایتوں میں یہ نہیں ہے کہ اس شخص نے یہ کہا کہ رسول اللہ ﷺ کے بعد کوئی شخص اس سے افضل نہیں ہے۔

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ایک شخص کو کسی کی بہت مبالغہ کے ساتھ تعریف کرتے ہوئے سنا، آپ نے فرمایا: تم نے اس کو ہلاک کر دیا یا فرمایا: تم نے اس شخص کی پیٹھ کاٹ دی۔

حضرت ابو معمر بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص کھڑا ہو کر امراء میں سے کسی امیر کی تعریف کر رہا تھا، حضرت مقداد رضی اللہ عنہ اس پر مٹی ڈالنے لگے اور کہا: ہم کو رسول اللہ ﷺ نے

عَنْ خَالِدِ الْحَدَّادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ مَدَحَ رَجُلٌ رَجُلًا عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَقَالَ وَيَحَكَ قَطَعْتَ عُنُقَ صَاحِبِكَ قَطَعْتَ عُنُقَ صَاحِبِكَ مِرَارًا إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ مَادِحًا صَاحِبَهُ لَا مَحَالَةَ فَلْيَقُلْ أَحْسِبُ فَلَانًا وَاللَّهِ حَسِيبُهُ وَلَا أَرْجِي عَلَى اللَّهِ أَحَدًا أَحْسِبُهُ إِنْ كَانَ يَعْلَمُ ذَاكَ كَذًّا وَكَذًّا. البخاری (۲۶۶۲-۶۰۶۱)

(۶۱۶۲) ابوداؤد (۴۸۰۵) ابن ماجہ (۳۷۴۴)

۷۴۲۷- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَبَلَةَ بْنِ أَبِي رَزَائِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ نُلَيْعٍ أَخْبَرَنَا عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ حَدَّثَنَا عَنْ خَالِدِ الْحَدَّادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ دَخَلَ عِنْدَهُ رَجُلٌ لَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا مِنْ رَجُلٍ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَلْفَضَلَ مِنْهُ لِي كَذَا وَكَذَا لَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ وَيَحَكَ قَطَعْتَ عُنُقَ صَاحِبِكَ مِرَارًا يَقُولُ ذَلِكَ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنْ كَانَ أَحَدُكُمْ مَادِحًا أَخَاهُ لَا مَحَالَةَ فَلْيَقُلْ أَحْسِبُ فَلَانًا إِنْ كَانَ يُرَى أَنَّهُ كَذَلِكَ وَلَا أَرْجِي عَلَى اللَّهِ أَحَدًا. سابقه حوالہ (۷۴۲۶)

۷۴۲۸- وَحَدَّثَنِيهِ عَمْرُو السَّائِقُ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ يَهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوُ حَدِيثِ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ وَكَانَ فِي حَدِيثِهِمَا لَقَالَ رَجُلٌ مَا مِنْ رَجُلٍ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَلْفَضَلَ مِنْهُ. سابقه حوالہ (۷۴۲۶)

۷۴۲۹- حَدَّثَنِي أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكْرِيَاءَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ رَجُلًا يَقُولُ عَلَى رَجُلٍ وَيَطْرُقُ فِي الْمَدْحَةِ لَقَالَ لَقَدْ أَهْلَكْتُمْ أَوْ قَطَعْتُمْ ظَهَرَ الرَّجُلِ. البخاری (۲۶۶۲-۶۰۶۰)

۷۴۳۰- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى جَمِيعًا عَنِ ابْنِ مَهْدِيٍّ (وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى) قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ مَجَاهِدٍ



یہ حکم دیا ہے کہ ہم تعریف کرنے والے کے منہ میں مٹی ڈال دیں۔

عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ قَالَ قَالَ لَمَّا رَجَلَ يَثْبُغِي عَلِيَّ أَمِيرَ بَنِي الْأَمْوَاءِ لَجَعَلُ الْمِقْدَادُ يَحْنِي عَلَيْهِ التُّرَابَ وَقَالَ أَمَرْنَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَنْ تَحْنِي لِي وَجُوهَ الْمَدَائِحِينَ التُّرَابَ.

الترمذی (۲۳۹۳) ابن ماجہ (۳۷۴۲)

ہام بن حارث بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی تعریف کر رہا تھا حضرت مقداد رضی اللہ عنہ ہماری جسم کے تھے وہ گھٹنوں کے بل بیٹھ گئے اور اس کے منہ پر کنکریاں ڈالنے لگے حضرت عثمان نے فرمایا: تم کیا کر رہے ہو؟ حضرت مقداد نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے: جب تم تعریف کرنے والوں کو دیکھو تو ان کے منہ میں مٹی ڈال دو۔

۷۴۳۱- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ (وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى) قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ رَجُلًا جَعَلَ يَمْدَحُ عُثْمَانَ لَعِمِدَ الْمِقْدَادِ فَجَعَلْنَا عَلَى رُكْبَتَيْهِ وَكَانَ رَجُلًا ضَخْمًا فَجَعَلَ يَحْنُو لِي وَجْهَهُ الْحَضْبَاءُ فَقَالَ لَهُ عُثْمَانُ مَا شَأْنُكَ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِذَا رَأَيْتُمُ الْمَدَائِحِينَ فَاحْنُوا لِي وَجُوهَهُمُ التُّرَابَ. ابوداؤد (۴۸۰۴)

حضرت مقداد رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے اس حدیث کی مثل روایت کی ہے۔

۷۴۳۲- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي كَثِيْبَةَ حَدَّثَنَا الْأَشْجَبِيُّ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنِ الْأَعْمَشِ وَمَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْمُقْدَادِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ.

سابقہ حوالہ (۷۴۳۱)

### پہلے بڑوں کو دینے کا حکم

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے خواب دیکھا کہ میں مسواک کر رہا ہوں مجھے دو آدمیوں نے کھینچا ان میں سے ایک دوسرے سے بڑا تھا میں نے چھوٹے شخص کو مسواک دی مجھ سے کہا گیا کہ بڑے کو دو پھر میں نے بڑے کو مسواک دے دی۔

### ۱۵- بَابُ مَنَاوَلَةِ الْأَكْبَرِ

۷۴۳۳- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْظِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا صَخْرُ (بِعْنِي ابْنُ جَوْثَرِيَّةَ) عَنْ زَيْلَعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ أَرَأَيْتُمْ لِي الْمَنَامَ اتَّسَوَّكَ بِسَوَّاكِ فَجَعَلْتَنِي رَجُلًا أَحَدُهُمَا أَكْبَرُ مِنَ الْأُخْرَى فَمَنَاوَلْتُ السَّوَّاكَ الْأَصْغَرَ مِنْهُمَا فَفِي لِي كَيْفَ فَدَفَعْتُهُ إِلَى الْأَكْبَرِ. سابقہ حوالہ (۵۸۹۲)

### حدیث کو محفوظ رکھنے اور علم کی باتوں کو لکھنے کا حکم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے تھے اور کہتے تھے کہ سن اے حجرے والی! سن اے حجرے والی! اس وقت

### ۱۶- بَابُ التَّشْبِيهِ فِي الْحَدِيثِ

### وَحُكْمِ كِتَابَةِ الْعِلْمِ

۷۴۳۴- حَدَّثَنَا هُرُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا بِهِ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ هِشَامِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ وَ



حضرت عائشہ نماز پڑھ رہی تھیں، جب وہ نماز پڑھ چکیں تو انہوں نے عروہ سے کہا: کیا تم نے ابھی ابو ہریرہ کا کلام سنا؟ جب نبی ﷺ حدیث بیان کرتے تھے تو اگر کوئی ان کو گننا چاہتا تو گن سکتا تھا۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری حدیث نہ لکھو، جس نے قرآن مجید کے علاوہ میری کوئی حدیث لکھی وہ اس کو مٹا دے، میری حدیث بیان کرو اس میں کوئی حرج نہیں، جس نے مجھ پر عداوت جھوٹ باندھا وہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنا لے۔

### اصحاب اخذ و ساجر راہب

#### اور لڑکے کا قصہ

حضرت صہیب رومی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم سے پہلے لوگوں میں ایک بادشاہ تھا اور اس کا ایک جادوگر تھا، جب وہ جادوگر بوڑھا ہو گیا تو اس نے بادشاہ سے کہا: اب میں بوڑھا ہو گیا ہوں، آپ میرے پاس کوئی لڑکا بھیج دیجئے، میں اس کو جادو کی تعلیم دے دوں، بادشاہ نے اس کے پاس جادو سیکھنے کے لیے ایک لڑکا بھیج دیا، جب وہ جاتا تو اس کے راستے میں ایک راہب پڑتا تھا، وہ اس کے پاس بیٹھ کر اس کی باتیں سنتا تھا اور اسے اس کی باتیں اچھی لگتی تھیں اور جب وہ جادوگر کے پاس پہنچتا تو (تاخیر کے سبب) جادوگر اس کو مارتا، لڑکے نے راہب سے اس کی شکایت کی، راہب نے اس سے کہا: جب تم کو ساحر سے خوف ہو تو کہہ دینا کہ گھر والوں نے مجھے روک لیا تھا اور جب گھر والوں سے خوف ہو تو کہہ دینا ساحر نے مجھے روک لیا تھا، یہ سلسلہ یونہی تھا کہ اسی اثناء میں ایک بڑے درندے نے لوگوں کا راستہ بند کر دیا، لڑکے نے سوچا کہ آج میں آزماؤں گا کہ آیا ساحر افضل ہے یا راہب؟ اس نے ایک پتھر اٹھایا اور کہا: اے اللہ! اگر تجھ کو راہب کے کام ساحر سے زیادہ پسند ہیں تو اس

يَقُولُ اسْمِعِي يَا رَبَّةَ الْحَجَرَةِ اسْمِعِي يَا رَبَّةَ الْحَجَرَةِ وَ عَائِشَةَ تَصَلِّيْنَ فَلَمَّا قَضَتْ صَلَاتَهَا قَالَتْ لِعُرْوَةَ اَلَا تَسْمَعُ اِلَى هَذَا وَ مَقَالِيهِ اِنَّمَا كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُحَدِّثُ حَدِيثًا لَوْ عَدَّه الْعَادُّ لَاحْصَاهُ. مسلم، تحفة الاشراف (۱۶۹۳۴)

۷۴۳۵- حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ الْاَزْدِيُّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْمُخَلَّبِيِّ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ لَا تَكْتُمُهَا هَيْتِي وَمَنْ كَتَبَ هَيْتِي هَبْرَ الْقُرْآنِ فَلْيَمُتْهُ وَ حَدِّثُوا هَيْتِي وَلَا تَخْرَجْ وَمَنْ كَذَبَ عَلَيَّ قَالَ هَمَّامٌ اَحْسِبُهُ قَالَ مُتَعَمِدًا فَلْيَبْتَوِاْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ. الترمذی (۲۶۶۵)

### ۱۷- بَابُ قِصَّةِ اَصْحَابِ الْاِخْذِ وَ

#### وَالسَّاجِرِ وَ الرَّاهِبِ وَ الْعَلَامِ

۷۴۳۶- حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي كَيْلِيٍّ عَنْ صُهَيْبٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ كَانَ مَلِكٌ فِيمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ وَ كَانَ لَهُ سَاجِرٌ فَلَمَّا كَبُرَ قَالَ لِلْمَلِكِ اِنِّي قَدْ كَبُرْتُ فَاِنْعَثْ اِلَيَّ عَلَامًا اَعْلَمُهُ السِّخْرَ فَبَعَثَ اِلَيْهِ عَلَامًا يَعْلَمُهُ فَكَانَ لِمَنْ طَرَفُ بِهِ اِذَا سَلَكَ رَاهِبٌ لَقَعَهُ اَلْبُؤُ وَ سَمِعَ كَلَامَهُ فَاَعَجَبَهُ لَمَّا كَانَ اِذَا اَتَى السَّاجِرَ ضَرَبَهُ فَشَكَى ذٰلِكَ اِلَى الرَّاهِبِ فَقَالَ اِذَا عَرِشِي السَّاجِرُ فَقُلْ حَسْبِي اَهْلِي وَ اِذَا عَرِشِي اَهْلَكَ فَقُلْ حَسْبِي السَّاجِرُ فَبَيْنَمَا هُوَ كَذٰلِكَ اِذْ اَتَى عَلِيٌّ دَابَّةً عَظِيْمَةً قَدْ حَسَبَتِ النَّاسَ فَقَالَ اَلْيَوْمَ اَعْلَمَ السَّاجِرُ اَفْضَلَ اَمِ الرَّاهِبُ اَفْضَلُ فَاَخَذَ حَجْرًا فَقَالَ اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ اَمْرُ الرَّاهِبِ اَحَبَّ اِلَيْكَ مِنْ اَمْرِ السَّاجِرِ فَاقْتُلْ هٰذِهِ الدَّابَّةَ حَتَّى يَمُتِيَ النَّاسُ فَرَمَاهَا فَكَتَلَهَا وَ مَضَى النَّاسُ فَاتَى الرَّاهِبَ فَاخْبَرَهُ فَقَالَ لَهُ الرَّاهِبُ اَيُّ بَيْتِي اَنْتَ الْيَوْمَ اَفْضَلُ مِنْ بَيْتِي قَدْ بَلَغَ مِنْ اَمْرِكَ مَا اَرَى وَ اِنَّكَ سَتَبْتَلِيْ فَاِنْ اَبْتَلَيْتَ فَلَا تَدُلَّ عَلَيَّ وَ كَانَ الْعَلَامُ يُمِرُّ بِالْاَكْمَةِ وَ الْاَبْرَصِ وَ يَدَاوِي النَّاسَ





رَبِّ الْعُلَامِ ثُمَّ أَرْمَيْتُ لِيَأْتِكَ إِذَا فَعَلْتَ ذَلِكَ قَلْبِي  
فَجَمَعَ النَّاسُ بِي صَعِيدًا وَاحِدًا وَصَلَبَهُ عَلَيَّ جَذَعٌ ثُمَّ أَخَذَ  
سَهْمًا مِنْ كِنَانِيهِ ثُمَّ وَضَعَ السَّهْمَ بِي كَبِدِ الْقَوَيْسِ ثُمَّ قَالَ  
يَا سَيِّدَ الْمَلِكِ رَبِّ الْعُلَامِ ثُمَّ رَمَاهُ فَوَقَعَ السَّهْمُ بِي صُدْغِيهِ  
فَوَضَعَ بَدَهُ بِي صُدْغِيهِ بِي مَوْضِعِ السَّهْمِ فَمَاتَ فَقَالَ  
النَّاسُ أَمَّا يَرَبُّ الْعُلَامِ أَمَّا يَرَبُّ الْعُلَامِ أَمَّا يَرَبُّ الْعُلَامِ  
فَأَيُّ الْمَلِكِ لِيَقِيلَ لَهُ أَرَأَيْتَ مَا كُنْتُ تَحْلُزُ كَذَّ وَاللَّهِ  
تَنَزَّلَ بِكَ حَذْرُكَ قَدْ آمَنَ النَّاسُ فَأَمَرَ بِالْأَخْلُودِ بِي  
أَلْوَاهِ السِّكِّ فَحُدَّتْ وَأَضْرَمَ النَّبْرَانَ وَقَالَ مَنْ لَمْ  
يَرْجِعْ عَنِّي فَاَحْمُوهُ بِهَا أَوْ قِيلَ لَهُ أَلْتَحِمُ لَفَعْلُوا حَتَّى  
جَاءَتِ امْرَأَةٌ وَمَعَهَا صَبِيغَةٌ لَهَا فَتَقَاعَسَتْ أَنْ تَقَعَ فِيهَا  
فَقَالَ لَهَا الْعُلَامُ يَا أُمَّهُ امْبِرِي لِيَأْتِكَ عَلَى الْحَقِي.

الترمذی (۳۳۴۰)

کے دو کھڑے کر دیئے پھر اس لڑکے کو بلایا اور اس سے کہا: اپنے  
دین سے پھر جاؤ اس لڑکے نے انکار کیا بادشاہ نے اس لڑکے  
کو اپنے چند اصحاب کے حوالے کیا اور کہا: اس لڑکے کو فلاں  
فلاں پہاڑ پر لے جاؤ اس کو لے کر پہاڑ کی چوٹی پر چڑھو اگر یہ  
اپنے دین سے ہٹ جائے تو فیہا ورنہ اس کو اس چوٹی سے  
پھینک دینا وہ لوگ اس لڑکے کو لے کر گئے اور پہاڑ پر چڑھ  
گئے اس لڑکے نے دعا کی: اے اللہ! تو جس طرح چاہے مجھے  
ان سے بچالے اسی وقت ایک زلزلہ آیا اور وہ سب پہاڑ پر  
سے گر گئے وہ لڑکا بادشاہ کے پاس چلا گیا بادشاہ نے پوچھا: جو  
تمہارے ساتھ گئے تھے ان کا کیا ہوا؟ اس نے کہا: اللہ نے  
مجھے ان سے بچالیا بادشاہ نے اس کو پھر اپنے چند اصحاب کے  
حوالے کیا اور کہا: اس کو ایک کشتی میں سوار کرو جب کشتی سمندر  
کے وسط میں پہنچ جائے تو اگر یہ اپنے دین سے لوٹ آئے تو  
فیہا ورنہ اس کو سمندر میں پھینک دینا وہ لوگ اس کو لے گئے  
اس نے دعا کی: اے اللہ! تو جس طرح چاہے مجھے ان سے بچا  
لینا وہ کشتی فوراً الٹ گئی وہ سب غرق ہو گئے اور وہ لڑکا بادشاہ  
کے پاس چلا گیا بادشاہ نے اس سے پوچھا: تمہارے ساتھ جو  
گئے تھے ان کا کیا ہوا؟ اس نے کہا: اللہ نے مجھے ان سے بچالیا  
پھر اس نے بادشاہ سے کہا: تم اس وقت تک مجھے قتل نہیں کر سکو  
گے جب تک کہ میرے کہنے کے مطابق عمل نہ کرو بادشاہ نے  
کہا: وہ کیا عمل ہے؟ لڑکے نے کہا: تمام لوگوں کو ایک میدان  
میں جمع کرو اور مجھے ایک درخت پر سولی کے لیے لٹکاؤ پھر  
میرے ترکش سے ایک تیر لٹکائو ایک تیر کو کمان کے چلہ میں رکھ  
کر کہو: اللہ کے نام سے جو اس لڑکے کا رب ہے پھر مجھے تیر  
مارو جب تم نے ایسا کر لیا تو وہ تیر مجھے ہلاک کر دے گا سو  
بادشاہ نے تمام لوگوں کو ایک میدان میں جمع کیا اور اس کو ایک  
درخت کے تنے پر لٹکایا پھر اس کے ترکش سے ایک تیر لٹکایا پھر  
اس تیر کو کمان کے چلہ میں رکھا پھر کہا: اللہ کے نام سے جو اس  
لڑکے کا رب ہے تب وہ تیر اس لڑکے کی کپٹی میں پیوست ہو  
گیا اس لڑکے نے تیر کی جگہ کپٹی پر اپنا ہاتھ رکھا اور مر گیا تمام



لوگوں نے کہا: ہم اس لڑکے کے رب پر ایمان لائے، ہم اس لڑکے کے رب پر ایمان لائے، ہم اس لڑکے کے رب پر ایمان لائے، یہ خبر بادشاہ کو پہنچی اور اس سے کہا گیا: کیا تم نے دیکھا جس بات سے تم ڈرتے تھے اللہ نے وہی تمہارے ساتھ کر دیا، تمام لوگ ایمان لے آئے، بادشاہ نے گھیبوں کے دہانوں پر خندقیں کھودنے کا حکم دیا سو وہ خندقیں کھودی گئیں اور ان میں آگ لگائی گئی اور کہا: جو اپنے دین سے نہ پھرے اس کو اس خندے میں ڈال دو یا اس سے کہا گیا کہ آگ میں داخل ہو جا، سو لوگ آگ کی خندقوں میں داخل ہو گئے، اخیر میں ایک عورت آئی اس کے ساتھ ایک بچہ تھا وہ اس میں گرنے سے بچ سکی اس کے بچے نے کہا: اے ماں! ثابت قدم رہو تم حق پر ہو۔

حضرت ابو ایسر اور حضرت جابر

کی طویل حدیث

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کے بیٹے بیان کرتے ہیں کہ میں اور میرے والد علم کی طلب میں انصار کے اس قبیلہ میں گئے یہ اس قبیلہ کی ہلاکت سے پہلے کا واقعہ ہے سب سے پہلے ہماری ملاقات رسول اللہ ﷺ کے صحابی حضرت ابو ایسر رضی اللہ عنہ سے ہوئی ان کے ساتھ ان کا ایک غلام بھی تھا جس کے پاس صحائف کا ایک گٹھا تھا، حضرت ابو ایسر اور ان کے غلام دونوں نے ایک طرح کی دھاری دار چادر اور معافری کپڑا (معافری ایک جگہ کا نام ہے یہ چادر وہاں کی بنی ہوئی تھی) پہنا ہوا تھا، میں نے ان سے کہا: اے چچا! میں آپ کے چہرے پر غصہ کے آثار دیکھ رہا ہوں، انہوں نے کہا: فلاں بن فلاں حرامی (یہ بنو حرام کی طرف نسبت ہے) کے ذمہ میرا مال تھا، میں اس کے گھر گیا، سلام کیا اور میں نے پوچھا: کیا وہ ہے؟ گھر والوں نے کہا: نہیں ہے، پھر اچانک اس کا نوجوان بیٹا گھر سے نکلا، میں نے اس سے پوچھا: تیرا باپ کہاں ہے؟ اس نے کہا: اس نے آپ کی آواز سنی تو وہ میری ماں کے چہرے میں گھس گیا، میں نے کہا: اب نکل آؤ مجھے پتا چل گیا

۱۸- بَابُ حَدِيثِ جَابِرِ الطَّوِيلِ وَ قِصَّةِ

أَبِي الْيَسْرِ

۷۴۳۷- حَدَّثَنَا هُرُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ وَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبَادٍ (وَ تَقَارَبَا فِي لَفْظِ الْحَدِيثِ) وَ ابْنُ لَيْسَاءٍ لِيَهْرُونَ قَالَا حَدَّثَنَا حَلِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ مُجَاهِدٍ أَبِي حَزْرَةَ عَنْ عِبَادَةَ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عِبَادَةَ ابْنِ الصَّامِتِ قَالَ خَرَجْتُ أَنَا وَ أَبِي نَطْلُبُ الْعِلْمَ فِي هَذَا الْحَيِّ مِنَ الْأَنْصَارِ قَبْلَ أَنْ يَهْلِكُوا لَكُنَّا أَوَّلَ مَنْ لَقِينَا أَبَا الْيَسْرِ صَاحِبَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ وَ مَعَهُ غَلَامٌ لَهُ مَعَهُ ضَمَامَةٌ مِنْ صُحُفٍ وَ عَلِيٌّ أَبِي الْيَسْرِ بُرْدَةٌ وَ مَعَالِيقِي وَ عَلِيٌّ غَلَابِيَةٌ بُرْدَةٌ وَ مَعَالِيقِي فَقَالَ لَهُ أَبِي يَا عَيْمُ إِنِّي أُرِيدُ وَجْهَكَ سَفْعَةً مِنْ غَضَبٍ قَالَ أَجَلٌ كَانَ لِي عَلَى فُلَانِ بْنِ فُلَانِ الْخَرَامِيِّ قَالَ فَاتَيْتُ أَهْلَهُ فَسَلَّمْتُ فَقُلْتُ نَمُّ هُوَ قَالُوا لَا فَخَرَجَ عَلَيَّ ابْنُ لَهْ جَمْرٍ فَقُلْتُ لَهُ أَيْنَ أَبُوكَ قَالَ سَمِعَ صَوْتَكَ فَدَخَلَ أَرِيكَهُ أَيْمِي فَقُلْتُ اخْرُجْ إِلَيَّ فَقَدْ عَلِمْتُ أَيْنَ أَنْتَ فَخَرَجَ فَقُلْتُ مَا حَمَلَكَ عَلَيَّ إِنْ اخْتَبَأْتَ مِنِّي قَالَ أَنَا وَ اللّٰهُ أَحَدِيكَ نَمُّ لَا أَحْمِيكَ خَشِيْتُ وَ اللّٰهُ أَنْ أَحَدِيكَ فَاحْمِيكَ وَ أَنْ أَحَدِيكَ فَاحْمِيكَ وَ كُنْتُ



ہے تم کہاں ہو وہ باہر نکل آیا میں نے پوچھا مجھ سے چھپنے پر تم کو کس چیز نے برا ہیختہ کیا تھا اس نے کہا: بہ خدا! میں آپ سے بیان کرتا ہوں اور میں آپ سے جھوٹ نہیں بولوں گا بہ خدا میں اس بات سے ڈرتا تھا کہ میں آپ سے بات کروں اور جھوٹ بولوں اور میں آپ سے وعدہ کروں اور اس کے خلاف کروں حالانکہ آپ رسول اللہ ﷺ کے صحابی ہیں اور بہ خدا! میں ایک غریب آدمی ہوں میں نے کہا: خدا کی قسم! اس نے کہا: خدا کی قسم! میں نے کہا: خدا کی قسم! اس نے کہا: خدا کی قسم! میں نے کہا: خدا کی قسم! اس نے کہا: خدا کی قسم! پھر میں نے قرض کی دستاویز منگا کر اس کو اپنے ہاتھ سے ملا دیا اور کہا: اگر تم ادا کر سکو تو ادا کر دینا ورنہ تم بری الذمہ ہو حضرت ابو ایسر نے اپنی دو آنکھوں پر انگلیاں رکھ کر کہا: میں گواہی دیتا ہوں کہ میری ان دونوں آنکھوں نے دیکھا اور میرے کانوں نے سنا اور دل کی جگہ ہاتھ رکھ کر کہا: میرے اس دل نے یاد رکھا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی مقروض کو مہلت دی یا اس کا قرض معاف کر دیا اللہ تعالیٰ اس کو اپنے سائے میں رکھے گا میں نے حضرت ابو ایسر سے کہا: اے بچھا! اگر آپ اپنے غلام سے دھاری دار چادر لے لیتے اور اس کو معاف فرما دیتے یا اس سے معاف فرما لے لیتے اور اس کو دھاری دار چادر دے دیتے تو آپ دونوں کے پاس حلے ہو جاتے (ادھر اور نیچے کی ایک طرح کی دو چادروں کو حلہ کہتے ہیں) انہوں نے میرے سر پر ہاتھ پھیر کر کہا: اے اللہ! اس میں برکت دے اے جھنجھے! میری ان دو آنکھوں نے دیکھا اور میرے ان دو کانوں نے سنا اور دل کی جگہ پر ہاتھ رکھ کر کہا: میرے اس دل نے یاد رکھا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے غلاموں کو وہ چیز کھلاؤ جو تم کھاتے ہو اور ان کو وہ کپڑا پہناؤ جو تم پہنتے ہو اور میں اس کو دنیا کا سامان دے دوں یہ میرے لیے اس سے زیادہ آسان ہے کہ یہ قیامت کے دن میری نیکیاں لے لے پھر ہم روانہ ہوئے حتیٰ کہ ہم حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی مسجد میں پہنچے وہ اس وقت ایک چادر پہنے

صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَ كُنْتُ وَاللَّهِ مُعِيرًا قَالَ قُلْتُ  
 اللَّهُ قَالَ اللَّهُ قُلْتُ اللَّهُ قَالَ اللَّهُ قُلْتُ اللَّهُ قَالَ  
 فَأَنَّى بِصَحِيحَتِهِ فَمَحَاهَا بِيَدِهِ فَقَالَ إِنْ وَجَدْتَ قَضَاءً  
 فَأَقْبِضِي وَإِلَّا أَنْتَ فِي حِلٍّ فَأَشْهَدُ بِبَصَرِ عَيْنِي هَاتَيْنِ وَ  
 وَضَعْتُ إِصْبَعِي عَلَى عَيْنِي وَسَمِعْتُ أذُنِي هَاتَيْنِ وَوَعَاةَ قَلْبِي  
 هَذَا وَأَشَارَ إِلَيَّ مَنَاظِقُ قَلْبِهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَهُوَ يَقُولُ مَنْ  
 أَنْظَرَ مُعِيرًا أَوْ وَضَعَ عَنْهُ أَظْلَهُ اللَّهُ فِي ظِلِّهِ قَالَ قُلْتُ لَهُ  
 أَنَا يَا عَمَّ لَوْ أَنَّكَ أَخَذْتَ بُرْدَةَ غُلَامِيكَ وَأَعْطَيْتَهُ  
 مَعَالِيرِيكَ وَأَخَذْتَ مَعَالِيرِي وَأَعْطَيْتَهُ بُرْدَتَكَ لَكَانَتْ  
 هَلِيكَ حَلَّةً وَغُلَامِي حَلَّةً لَمَسَّحَ رَأْسِي وَقَالَ اللَّهُ  
 بَارِكْ فِيهِ يَا ابْنَ أَبِي بَصْرٍ عَيْنِي هَاتَيْنِ وَسَمِعْتُ أذُنِي  
 هَاتَيْنِ وَوَعَاةَ قَلْبِي هَذَا وَأَشَارَ إِلَيَّ مَنَاظِقُ قَلْبِهِ رَسُولُ اللَّهِ  
 ﷺ وَهُوَ يَقُولُ أَطْعَمُوهُمْ وَمَا تَأْكُلُونَ وَالْيَسُوهُمْ وَمَا  
 تَلْبَسُونَ وَكَانَ أَنْ أَعْطَيْتَهُ مِنْ مَتَاعِ الدُّنْيَا أَهْوَنَ عَلَيَّ مِنْ  
 أَنْ يَأْخُذَ مِنْ حَسَنَاتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثُمَّ مَضَيْنَا حَتَّى آتَيْنَا  
 جَاهِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ فِي مَسْجِدِهِ وَهُوَ يُصَلِّي فِي نَوْبٍ وَاجِدٍ  
 مُشْتَمِلًا بِهِ فَتَخَطَّيْتُ الْقَوْمَ حَتَّى جَلَسْتُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ  
 الْقِبْلَةِ فَقُلْتُ بِرَحْمَتِكَ اللَّهُ أَنْصَلِي فِي نَوْبٍ وَاجِدٍ  
 وَرَدَّ أَرْمَكَ إِلَيَّ جَنِيكَ قَالَ فَقَالَ بِيَدِهِ فِي صَدْرِي هَكَذَا  
 وَفَرَّقَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ وَقَرَسَهَا آرَدْتُ أَنْ يَدْخُلَ عَلَيَّ  
 الْإِحْسَاقُ مِثْلَكَ فَبَرَأَنِي كَيْفَ أَصْنَعُ فَيَصْنَعُ مِثْلَهُ أَنَا  
 رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي مَسْجِدِنَا هَذَا وَفِي يَدِهِ عُرْجُونُ ابْنِ  
 طَابٍ فَرَأَى فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ نُخَامَةً فَحَكَّهَا بِالْعُرْجُونِ  
 ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا فَقَالَ أَيُّكُمْ يُجِبُّ أَنْ يُعْرِضَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ  
 فَخَشَعْنَا ثُمَّ قَالَ أَيُّكُمْ يُجِبُّ أَنْ يُعْرِضَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ  
 فَخَشَعْنَا ثُمَّ قَالَ أَيُّكُمْ يُجِبُّ أَنْ يُعْرِضَ اللَّهُ عَنْهُ فَلْنَا لَا أَبْنَا  
 يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَإِنْ أَحَدَكُمْ إِذَا قَامَ يُصَلِّي فَإِنَّ اللَّهَ  
 تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَبَلَ وَجْهَهُ فَلَا يَنْصُقَنَّ قَبْلَ وَجْهِهِ وَلَا عَنْ  
 يَمِينِهِ وَتَنْصُقَنَّ عَنْ بَسَارِهِ تَحْتَ رِجْلِهِ الْيُسْرَى فَإِنْ  
 عَجَلَتْ بِهِ بَادِرَةٌ فَلْيَقْلُ بِتَوْبِهِ هَكَذَا ثُمَّ طَوَى تَوْبَهُ بَعْضُهُ



ہوئے نماز پڑھ رہے تھے میں لوگوں کو پھلانگ کر ان کے اور قبلہ کے درمیان بیٹھ گیا، میں نے ان سے کہا: اللہ آپ پر رحم فرمائے! آپ ایک کپڑا پہن کر نماز پڑھ رہے ہیں اور آپ کے پہلو میں دوسری چادر رکھی ہے، حضرت جابر نے اپنے ہاتھوں کی انگلیوں کو کھولا اور کمان کی شکل بنا کر میرے سینے پر ہاتھ مارا اور فرمایا: میں نے یہ اس لیے کیا ہے کہ تم جیسا احمق آدمی میرے پاس آئے گا اور مجھ کو ایک چادر پہنے ہوئے نماز پڑھتے دیکھے گا تو وہ بھی ایک کپڑے میں نماز پڑھ سکے گا! رسول اللہ ﷺ ہماری اس مسجد میں تشریف لائے! آپ کے دست مبارک میں ابن طاہب (کھجور کی ایک قسم) کی ایک شاخ تھی آپ نے مسجد کے قبلہ میں ریخت (ناک کی جھی ہوئی ریش) لگی دیکھی، آپ نے اس شاخ سے اس ریخت کو کھرج کر صاف کیا پھر فرمایا: کیا تم میں سے کسی شخص کو یہ پسند ہے کہ اللہ تعالیٰ اس سے اعراض کرے! حضرت جابر نے کہا: ہم سہم گئے! آپ نے پھر فرمایا: کیا تم میں سے کسی شخص کو یہ پسند ہے کہ اللہ تعالیٰ اس سے اعراض کرے! حضرت جابر نے کہا: ہم ڈر گئے! آپ نے پھر فرمایا: کیا تم میں سے کسی شخص کو یہ پسند ہے کہ اللہ تعالیٰ اس سے اعراض کرے۔ ہم نے کہا: یا رسول اللہ! ہم میں سے کسی کو یہ پسند نہیں ہے! آپ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص کھڑا ہو کر نماز پڑھتا ہے تو اللہ تبارک و تعالیٰ اس کے چہرے کے سامنے ہوتا ہے، تو کوئی شخص چہرے کے سامنے تھوکے نہ دائیں جانب تھوکے، وہ بائیں جانب بائیں چہرے کے نیچے تھوکے (یہ حکم اس وقت کا ہے جب مٹی کا فرش ہوتا تھا اور تھوک کو مٹی کے نیچے ڈن کیا جاسکتا تھا، اب جبکہ موزائیک کے فرش ہوتے ہیں اور ان پر قالین اور دریاں ہوتی ہیں، ان پر تھوک کر بیماری اور گندگی پھیلانے کی اجازت نہیں ہے۔) اور اگر تھوک نہ رکے تو کپڑے میں لے کر اس طرح کر لے! آپ نے کپڑے کو لپیٹ کر اور سل کر دکھایا، پھر فرمایا: مجھے خوشبو دکھاؤ، قبیلہ کا ایک نوجوان دوڑتا ہوا گھر گیا اور اپنی اہلی پر کچھ خوشبو لگا کر لایا، رسول اللہ ﷺ نے اس خوشبو کو لے کر اس شاخ پر لگایا، پھر اسی

عَلَى بَعْضِ فَقَالَ أَرُونِي غَيْرًا فَقَالَ لَتَمِي مِنَ الْحَيِّ بِشَدَّةٍ إِلَى أَهْلِهِ فَبَجَاءَ بِخُلُقٍ لِي رَاحَتِهِ فَأَخَذَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَجَعَلَهُ عَلَى رَأْسِ الْعُرْجُونِ ثُمَّ لَطَعَ بِهِ عَلَى آثَرِ التَّخَامِ فَقَالَ جَابِرٌ فَمَنْ هُنَاكَ جَعَلْتُمُ الْخُلُقَ لِي مَسَاجِدِكُمْ يَسْرَتًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَمِنْ هَزْوَةٍ بَطْنِ بَوَائِبٍ وَهُوَ بِطَلْبِ الْمَجْدِيِّ بْنِ عَمْرٍو الْجُهَيْنِيِّ وَكَانَ النَّاصِحَ بِعَيْبِهِ مِنَّا الْحَمْسَةَ وَالْيَتَّةَ وَالسَّبْعَةَ فَذَارَتْ عَقِبَهُ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ عَلَى نَاصِحٍ لَهُ فَأَتَاخَهُ فَرَكِبَهُ ثُمَّ بَعَثَهُ فَتَلَدَّنَ عَلَيْهِ بَعْضُ التَّلَدِنِ فَقَالَ لَهُ كُنَّا لَعَنَتِكَ اللَّهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ هَذَا الْأَيُّمُ بَعَثَهُ قَالَ أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَنْزِلْ عَنْهُ فَلَا تَصْحَبْنَا بِمَلْعُونٍ لَا تَدْعُوا عَلَيَّ أَنْفُسِكُمْ وَلَا تَدْعُوا عَلَيَّ أَوْلَادِكُمْ وَلَا تَدْعُوا عَلَيَّ أَمْوَالِكُمْ لَا تَوَافِقُوا مِنِّي سَاعَةً يُسْأَلُ فِيهَا عَطَاءٌ فَلَيْسَتْ جِبَّتْ لَكُمْ يَسْرَتًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ حَتَّى إِذَا كَانَتْ عَشِيئَةً وَدَنَوْنَا مَاءً مِنْ مِيَاهِ الْعَرَبِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ رَجُلٌ يَتَّقُنَا فَيَمْنُرُ الْحَوْضَ فَيَشْرَبُ وَيَسْفِينَا قَالَ جَابِرٌ لَقُمْتُ فَقُلْتُ هَذَا رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَيُّ رَجُلٍ مَعَ جَابِرٍ لِقَامِ جَبَّارِ بْنِ صَخْرٍ فَا نَطَلَقْنَا إِلَى الْيَمْرِ فَنَزَعْنَا فِي الْحَوْضِ سَجَلًا أَوْ سَجَلَيْنِ ثُمَّ مَدَرْنَاهُ ثُمَّ نَزَعْنَا فِيهِ حَتَّى أَهْلَقْنَاهُ لَمَّا كَانَ أَوَّلَ طَلْعِ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ أَتَادَانِ لَمَّا نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَا شَرَعَ نَالِقَهُ فَشَرِبَتْ شَقِ لَهَا فَشَجَّتْ فَبَاثَتْ ثُمَّ عَدَلَتْ بِهَا فَأَتَاخَهَا ثُمَّ جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِلَى الْحَوْضِ فَتَوَضَّأَ مِنْهُ ثُمَّ لَقِمْتُ فَتَوَضَّأْتُ مِنْهُ مَتَوَضَّأَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَلَمَّ هَبَّ جَبَّارُ بْنُ صَخْرٍ بِقِضِي حَاجَتَهُ لِقَامِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يُسْفِي لِي وَكَانَتْ عَلَيَّ بُرْدَةٌ ذَهَبَتْ أَنْ أَحَالِفَ بَيْنَ طَرَفَيْهَا فَلَمْ تَبْلُغْ لِي وَكَانَتْ لَهَا ذَبَابٌ فَسَكَّتْهَا ثُمَّ خَالَفْتُ بَيْنَ طَرَفَيْهَا ثُمَّ تَوَافَقْتُ عَلَيْهَا ثُمَّ جِئْتُ حَتَّى لَقِمْتُ عَنْ يَسَارِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَأَخَذَ يَهْدِي فَأَدَارَنِي حَتَّى أَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ ثُمَّ جَاءَ جَبَّارُ بْنُ صَخْرٍ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ جَاءَ لِقَامِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ



خوشبو کو اس ریخت کے نشان پر لگایا حضرت جابر نے کہا: اسی وجہ سے تم لوگ اپنی مسجدوں میں خوشبوؤں کو لگاتے ہو (حضرت جابر نے کہا): ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ بواط کی جنگ میں گئے آپ مہدی بن عمرو جینی کو ڈھونڈ رہے تھے ایک اونٹ پر ہم پانچ چھ اور سات آدمی باری باری بیٹھتے تھے ایک انصاری اونٹ پر بیٹھنے لگا اس نے اونٹ کو بٹھایا پھر اس پر سوار ہوا پھر اس کو چلانے لگا اونٹ نے اس کے ساتھ کچھ شوخی کی اس نے اونٹ کو کہا: 'خا' اللہ تعالیٰ تجھ پر لعنت کرے رسول اللہ ﷺ نے پوچھا: اپنے اونٹ کو لعنت کرنے والا کون شخص ہے؟ اس نے کہا: یا رسول اللہ! یہ میں ہوں آپ نے فرمایا: اس اونٹ سے اتر جاؤ ہمارے ساتھ کسی ملعون جانور کو نہ رکھو اپنے آپ کو بددعا دؤ نہ اپنی اولاد کو بددعا دو اور نہ اپنے اسوال کو بددعا دو کہیں ایسا نہ ہو کہ یہ وہ ساعت ہو جس میں اللہ تعالیٰ سے کسی عطا کا سوال کیا جائے وہ دعا مستجاب ہوتی ہو ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ روانہ ہوئے حتیٰ کہ جب شام ہو گئی اور ہم عرب کے پانیوں میں سے کسی پانی کے قریب پہنچے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کون شخص ہے جو ہم سے پہلے جا کر حوض کو درست کرے گا وہ خود بھی پانی پیئے گا اور ہمیں بھی پلائے گا حضرت جابر کہتے ہیں کہ میں کھڑا ہو گیا اور عرض کیا: یا رسول اللہ! یہ شخص حاضر ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جابر کے ساتھ اور کون شخص جائے گا تو حضرت جابر بن صخر کھڑے ہوئے ہم لوگ کنویں کے پاس پہنچے اور ہم نے حوض میں ایک یا دو ڈول پانی ڈالا پھر اس کو مٹی سے لپیا پھر ہم نے حوض میں پانی ڈالا حتیٰ کہ اس کو بھر دیا پھر سب سے پہلے رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے آپ نے فرمایا: کیا تم دونوں (مجھے پانی کی) اجازت دیتے ہو؟ ہم نے کہا: ہاں یا رسول اللہ! آپ نے اپنی اونٹنی کو چھوڑا اور اس نے پانی پی لیا پھر آپ نے اس کی باگ کھینچی اور اس نے پانی پینا بند کیا اس نے پیشاب کیا اور آپ نے اس کو الگ لے جا کر بٹھا دیا پھر رسول اللہ ﷺ حوض پر تشریف لائے اور آپ نے حوض سے وضو کیا پھر میں

فَاخَذَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِيَدَيْنَا جَمِيعًا فَلَدَعَنَا حَتَّى أَقَامَنَا خَلْفَهُ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَرْمُقُنِي وَأَنَا لَا أَشْعُرُ نَمَّ لَطُنْتُ بِهِ فَقَالَ هَكَذَا بِيَدِهِ يَعْنِي شَدَّ وَسَطَكَ فَلَمَّا فَرَغَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَ يَا جَابِرُ قُلْتُ لَتَبَيْتِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِذَا كُنَّ وَإِسْعًا فَخَالِفْ بَيْنَ طَرْفَيْهِ وَإِذَا كَانَ صَيَقًا فَاشْدُدْهُ عَلَى حَقِيكَ يَسْرُنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَكَانَ قَوْلُ كُلِّ رَجُلٍ مِثْلَ فِئِي كُلِّ يَوْمٍ تَعْرَةَ لَكَانَ بَعْضُهَا نَمَّ بَصْرُهَا فِئِي نَوْبِهِ وَكُنَّا نَخْتِطُ بِفِئِينَا وَنَأْكُلُ حَتَّى قَرِحَتْ أَشْدَاقُنَا فَأَقْسِمُ أُخِطْنَاهَا رَجُلٌ مِنَّا يَوْمًا فَاَنْطَلَقْنَا بِهِ نَعْنَسُهُ فَشَهِدْنَا أَنَّهُ لَمْ يُعْطِهَا فَأَعْطِيهَا فَقَامَ فَاخَذَهَا يَسْرُنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ حَتَّى نَزَلْنَا وَإِدْيَا أَفْبَحَ فَلَدَعَبَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِفِئِضِي حَاجَتَهُ فَاتَّبَعْتُهُ بِإِدَاوَةٍ مِنْ مَاءٍ فَظَنَرُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَلَمَّ يَرَّ شَيْئًا يَسْتَبِيرُ بِهِ فَإِذَا شَجَرَتَانِ بِسَائِطِي التَّرَادِي فَاَنْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِلَيْنَا إِحْدَاهُمَا فَاخَذَ بِعُضْنٍ مِنْ أَعْصَانِهَا فَقَالَ أَنْقَادِي عَلَى يَأْذِنِ اللَّهِ فَاَنْقَادَتْ مَعَهُ كَالْبَعِيرِ الْمَخْشُوشِ الْيَدِي يَصْلُحُ لِيَأْذِنُهُ حَتَّى أَتَى الشَّجَرَةَ الْأُخْرَى فَاخَذَ بِعُضْنٍ مِنْ أَعْصَانِهَا فَقَالَ أَنْقَادِي عَلَى يَأْذِنِ اللَّهِ فَاَنْقَادَتْ مَعَهُ كَمَا كَلِمَتِكَ حَتَّى إِذَا كُنَّ بِالْمَنْصِفِ وَمَا بَيْنَهُمَا لَمْ بَيْنَهُمَا يَعْنِي جَمْعَهُمَا فَقَالَ التَّيْمَا عَلَى يَأْذِنِ اللَّهِ فَالتَّامَتَا قَالَ جَابِرُ فَخَرَجْتُ أَحْضِرُ مَخَافَةَ أَنْ يُحِيسَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِقُرْبِي فَيَسْجُدَ وَقَالَ مَحْتَمِدٌ بَرَّ عِبَادٍ فَيَتَعَدَّ فَجَلَسْتُ أَحَدَيْتُ نَفْسِي لِحَاثَتِ مِثْيَ لَفْتَةٍ فَإِذَا أَنَا بِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ مُقْبِلًا وَإِذَا الشَّجَرَتَانِ قَدِ انْتَرَقْنَا فَقَامَتْ كُلُّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا عَلَى سَائِقِي فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَقَفَ وَلَفْتَةً فَقَالَ بَرَأَيْتُ هَكَذَا وَأَشَارَ أَبُو إِسْمَاعِيلَ بِرَأْيِهِ بَيْنَنَا وَشِمَالًا لَمْ أَقْبَلَ فَلَمَّا أَنْتَهَى إِلَيْنِي قَالَ يَا جَابِرُ هَلْ رَأَيْتَ مَقَامِي قُلْتُ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَاَنْطَلِقْ إِلَى الشَّجَرَتَيْنِ فَاَنْقَطِعْ مِنْ كُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا عُضْنًا فَالْقَبْلُ بِهِمَا حَتَّى إِذَا قُمْتَ مَقَامِي كَأَنْ يَسَلَّ عُضْنًا عَنْ يَمِينِكَ وَعُضْنًا عَنْ يَسَارِكَ قَالَ



جبار فممت فاخذت حجرا فكسرتہ وحسرتہ فاندلق  
 لى فالتيت الشجرتين ففطعت من محلى واحده منهما  
 عصنا ثم ابلت اجرهما حتى كمت مقام رسول الله ﷺ  
 ارسلت عصنا عن يميني وعصنا عن يساري ثم لحقت  
 فقلت قد فعلت يا رسول الله فعم ذاك قال اني مررت  
 بقبرين بعدان فاحبت بشفاعتي ان يرفه عنهما مادام  
 الغصنان رطبين قال فاتينا العسكر فقال رسول الله ﷺ  
 يا جابر ناد بوضوء فقلت الا وضوء الا وضوء  
 قال قلت يا رسول الله وما وجدت في الركب من قطرة  
 وكان رجلا من الانصار يبرذير رسول الله ﷺ الماء في  
 اشجاب له على حماره من جريد قال فقال لي انطلق  
 الى فلان بن فلان الانصاري فانظر هل في اشجابه من  
 شيء قال فانطلقت اليه فنظرت فيها فلم اجد فيها الا  
 قطرة في عزلاء شجب منها لو اتى الريحه لشربه يابسه  
 فالتيت رسول الله ﷺ فقلت يا رسول الله اني لم اجد  
 فيها الا قطرة في عزلاء شجب منها لو اتى الريحه لشربه  
 يابسه قال احب فاني به فالتيت به فاخذته بيده فجعل  
 يتكلم بشيء لا ادري ما هو ويغمره يديه ثم اعطانيه  
 فقال يا جابر ناد بجفنة فقلت يا جفنة الركب فالتيت بها  
 فوضعتها بين يديه فقال رسول الله ﷺ بيده في  
 الجفنة هكذا بسطها وقرق بين اصابعه ثم وضعها في  
 قعر الجفنة وقال خذ يا جابر فصب علي وكل باسم الله  
 فرايت الماء يتفوز من بين اصابع رسول الله ﷺ ثم  
 فاريت الجفنة ودارت حتى امتلأت فقال يا جابر ناد من  
 كان له حاجة بماء قال فاتي الناس فاستقوا حتى رزوا  
 قال فقلت هل بقي احد له حاجة فرفع رسول الله ﷺ  
 يده من الجفنة وهي ملأى وشكى الناس الى رسول الله  
 ﷺ الجوع فقال عسى الله ان يطعمكم فاتينا سيف  
 البحر فزخر البحر زخراة لافى دابة فاررنا على شيقها  
 النار فاطبعنا واشقونا واكلنا حتى شبعنا قال جابر

لما اهو اور بس جبکہ سے آپ نے وضو کیا تھا اسی جگہ سے میں  
 نے وضو کیا پھر حضرت جبار بن صخر قضاء حاجت کے لیے چلے  
 گئے رسول اللہ ﷺ نماز پڑھنے کے لیے کھڑے ہوئے  
 میرے جسم پر ایک چادر تھی میں اس کے دونوں کناروں کو پلٹنے  
 لگا وہ میرے کندھوں تک نہیں پہنچی اس چادر کے پلو تھے میں  
 نے اس کو اوندھا کر کے اس کے دونوں کناروں کو پلٹا اور اس کو  
 اپنی گردن پر باندھا (یہ اس حدیث کو بیان کرنے کی وجہ  
 ہے۔) پھر میں آ کر رسول اللہ ﷺ کی بائیں جانب کھڑا ہو  
 گیا رسول اللہ ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑ کر گھمایا حتی کہ مجھے  
 دائیں جانب کھڑا کر دیا پھر حضرت جبار بن صخر آئے انہوں  
 نے وضو کیا پھر وہ آئے اور رسول اللہ ﷺ کی بائیں جانب  
 کھڑے ہو گئے رسول اللہ ﷺ نے ہم دونوں کے ہاتھ پکڑ کر  
 ہم کو اپنے پیچھے کھڑا کیا پھر رسول اللہ ﷺ مجھے گھورنے لگے  
 جس کو میں نہیں سمجھ سکا پھر میں سمجھ گیا رسول اللہ ﷺ نے  
 ہاتھ سے اس طرح اشارہ کیا یعنی اپنی کمرس کر باندھ لو تاکہ  
 تمہارا ستر نہ کھلے جب رسول اللہ ﷺ فارغ ہوئے تو آپ  
 نے فرمایا: اے جابر! میں نے عرض کیا: بلیک یا رسول اللہ!  
 آپ نے فرمایا: جب کپڑا بڑا ہو تو اس کے دونوں کنارے  
 پلٹ لو اور جب کپڑا تنگ ہو تو اس کو کمر پر باندھ لو ہم رسول اللہ  
 ﷺ کے ساتھ گئے ان دنوں ہم میں سے ہر شخص کی خوراک  
 ایک کھجور تھی وہ اس کھجور کو چوستا اور پھر اس کو اپنے کپڑے میں  
 رکھ لیتا ہم اپنی کمانوں سے درختوں کے پتے جھاڑتے تھے اور  
 کھاتے تھے حتی کہ ہماری باجھوں میں چھالے پڑ گئے ایک  
 آدمی کھجوریں تقسیم کرتا تھا ایک دن اس نے بھولے سے ایک  
 شخص کو کھجور نہیں دی اس کا یہ گمان تھا کہ وہ کھجور دے چکا ہے  
 اس میں تنازع ہوا ہم نے شہادت دی کہ اس کو کھجور نہیں ملی ہم  
 ضعف کی وجہ سے اس کو اٹھا کر لائے تھے اس کو کھجور دی گئی اس  
 نے کھڑے ہو کر کھجور لی پھر ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ روانہ  
 ہوئے حتی کہ ہم ایک کشادہ وادی میں پہنچے رسول اللہ ﷺ  
 قضاء حاجت کے لیے گئے میں چڑے کے ایک قھیلے میں پانی

لَدَخَلْتُ أَنَا وَفُلَانٌ وَفُلَانٌ حَتَّى عَدَّ غَمْسَةً لِي حِجَابِ  
عَيْنِي مَا بَرَأْنَا أَحَدٌ حَتَّى نَعْرِجْنَا فَأَخَذْنَا بِسَلْعَاتِنَا أَضْلَاعِهِ  
لَقَوْلِ سَنَاءِهِ ثُمَّ دَعَوْنَا بِأَعْظِيمِ رَجُلٍ لِي الرُّكْبِ وَأَعْظِيمِ جَمَلٍ  
لِي الرُّكْبِ وَأَعْظِيمِ كِفِيلٍ لِي الرُّكْبِ لَدَخَلْتُ تَحْتَهُ مَا  
يَطَّاطَى رَأْسَهُ. ابن ماجہ (۲۴۱۹)

لے کر آپ کے پیچھے گیا، رسول اللہ ﷺ نے دیکھا تو آپ کو  
آڑ کے لیے کوئی چیز نظر نہ آئی، وادی کے کنارے دو درخت  
تھے رسول اللہ ﷺ ان میں سے ایک درخت کے پاس گئے  
آپ نے ان کی شاخوں میں سے ایک شاخ پکڑی، آپ نے  
فرمایا: اللہ کے حکم سے میری اطاعت کرو، وہ درخت اس اونٹ کی  
طرح آپ کا فرماں بردار ہو گیا جس کی ناک میں نکیل ہو اور وہ  
اپنے ہانکے والے کے تابع ہوتا ہے، پھر آپ دوسرے درخت  
کے پاس گئے اور اس کی شاخوں میں سے ایک شاخ پکڑ کر  
فرمایا: اللہ کے اذن سے میری اطاعت کرو، اسی درخت کی  
طرح آپ کے تابع ہو گیا، حتیٰ کہ جب آپ دونوں درختوں  
کے درمیان پہنچے تو آپ نے ان دونوں درختوں کو ملا دیا اور  
فرمایا: اللہ کے اذن سے تم دونوں جڑ جاؤ، سو وہ دونوں درخت  
جڑ گئے، حضرت جابر نے کہا: میں اس خیال سے نکلا کہ کہیں  
رسول اللہ ﷺ مجھے قریب دیکھ کر کہیں دور چلے جائیں، (محمد  
بن عباد نے "فیتبعہ" کا لفظ کہا) میں بیٹھا ہوا اپنے آپ سے  
ہاتھیں کر رہا تھا، میں نے اچانک دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ  
تشریف لارہے ہیں اور ان درختوں میں سے ہر ایک درخت  
اپنے اپنے تھے پر کھڑا ہوا الگ ہو رہا ہے، میں نے دیکھا ایک  
لحظہ رسول اللہ ﷺ کھڑے رہے، پھر آپ نے اپنے سر سے اس  
طرح اشارہ کیا، ابو اسامیل نے اپنے سر سے دائیں بائیں  
اشارہ کر کے دیکھا، پھر آپ میری طرف آنے لگے، جب آپ  
میرے پاس پہنچے تو فرمایا: اے جابر! تم نے دیکھا تھا جہاں میں  
کھڑا تھا، میں نے کہا: جی یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا: ان دو  
درختوں کے پاس جاؤ اور ان میں سے ہر ایک کی ایک ایک  
شاخ کاٹ کر لاؤ اور جب اس جگہ پہنچو جہاں میں کھڑا تھا تو  
ایک شاخ اپنی دائیں جانب اور ایک شاخ اپنی بائیں جانب  
ڈال دینا، حضرت جابر کہتے ہیں کہ میں نے کھڑے ہو کر ایک  
پتھر کو تیز کیا، پھر میں ان درختوں کے پاس گیا اور ہر ایک سے  
ایک شاخ توڑ لی، پھر میں ان کو گھسیٹتا ہوا اس جگہ لے آیا جہاں  
رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے تھے، میں نے ایک شاخ اپنے

دائیں جانب اور دوسری بائیں جانب ڈال دی پھر میں رسول اللہ ﷺ کے پاس پہنچا اور کہا: یا رسول اللہ! میں نے آپ کے ارشاد کے مطابق کر دیا مگر اس کا سبب کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: میں اس جگہ دو قبروں کے پاس سے گزرا جن میں قبر والوں کو عذاب ہو رہا تھا میں نے ان میں تخفیف عذاب کے لیے اپنی شفاعت کو پسند کیا جب تک وہ شاخص تر رہیں گے ان کے عذاب میں تخفیف ہوگی حضرت جابر کہتے ہیں کہ ہم پھر لشکر میں آئے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے جابر! پانی کا اعلان کرو میں نے کہا: سنو! پانی لاؤ، سنو! پانی لاؤ، سنو! پانی لاؤ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! قافلہ میں تو پانی کا ایک قطرہ بھی نہیں ہے ایک انصاری رسول اللہ ﷺ کے لیے پرانی مشک میں جو درخت کی شہنیوں پر لٹکی رہتی تھی پانی ٹھنڈا کیا کرتا تھا آپ نے فرمایا: تم فلاں ابن فلاں انصاری کے پاس جاؤ اور دیکھو اس کی مشک میں پانی ہے یا نہیں؟ میں اس کے پاس گیا تو دیکھا تو اس مشک میں پانی کا صرف ایک قطرہ تھا اگر میں اس مشک کو اوندھا کرتا تو سوچی مشک اس پانی کو پی جاتی سو میں نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا: یا رسول اللہ! اس مشک میں پانی کا صرف ایک قطرہ ہے اگر میں نے اس کو الٹا کیا تو وہ قطرہ اس سوچی ہوئی مشک میں جذب ہو جائے گا آپ نے فرمایا: جاؤ اس مشک کو میرے پاس لے کر آؤ میں اس مشک کو لے کر آیا میں نے اس کو ہاتھ سے پکڑا مجھے پتا نہیں آپ نے اس مشک سے کیا کلام فرمایا آپ اپنے دست مبارک سے اس مشک کو دباتے جاتے تھے آپ نے وہ مشک میرے حوالے کی اور فرمایا: جاؤ قافلہ میں اعلان کرو کہ پانی کا کوئی بڑا ٹب لے آئیں میں نے اعلان کیا: اے قافلے والو! ٹب لے آؤ پھر وہ ٹب اٹھا کر لایا گیا میں نے اس کو لاکر آپ کے سامنے رکھ دیا رسول اللہ ﷺ نے اس طرح اس میں اپنا ہاتھ ڈالا آپ نے اپنی انگلیاں متفرق کر کے ہاتھ پھیلا دیا پھر ہاتھ ٹب کی گہرائی میں رکھا پھر فرمایا: لو اے جابر! بسم اللہ پڑھ کر میرے ہاتھ پر مشک اٹھیلو



میں نے بسم اللہ پڑھ کر مشک انڈیلی میں نے دیکھا رسول اللہ ﷺ کی انگلیوں کے درمیان سے پانی ابل رہا تھا حتیٰ کہ اس ٹب میں پانی جوش سے اٹنے لگا اور وہ ٹب بھر گیا آپ نے فرمایا: اے جابر! اعلان کرو جس کو پانی کی ضرورت ہو وہ آجائے پھر لوگ آئے انہوں نے پانی پیا حتیٰ کہ وہ سیر ہو گئے میں نے کہا: کیا کوئی بچا ہے جس کو پانی کی ضرورت ہو پھر رسول اللہ ﷺ نے ٹب سے ہاتھ اٹھا لیا درآں حالیکہ وہ ٹب بھرا ہوا تھا اور لوگوں نے رسول اللہ ﷺ سے بھوک کی شکایت کی آپ نے فرمایا: عنقریب اللہ تعالیٰ تم کو کھلائے گا پھر ہم سمندر کے کنارے پہنچے سمندر سے ایک موج آئی اور اس نے ایک سمندری جانور لاکر پھینک دیا ہم نے سمندر کے کنارے آگ جلائی اور جانور کو بھون کر پکایا اور اس کو کھایا حتیٰ کہ ہم سیر ہو گئے حضرت جابر نے کہا: میں اور قلاں اور قلاں انہوں نے پانچ آدمی گئے ہم اس کی آنکھ کے گوشے میں گھس جاتے تھے اور ہم کو کوئی نہیں دیکھتا تھا حتیٰ کہ ہم باہر نکل آتے ہم نے اس کی پسلیوں میں سے ایک پسلی لے کر اس کو کمان کی ہیئت میں کھڑا کر دیا پھر ہم نے قافلہ میں سے سب سے بڑے آدمی کو بلایا اور قافلہ میں سے سب سے بڑے اونٹ کو بلایا وہ قافلہ کے سب سے بڑے پالان کو اس اونٹ پر رکھ کر اس اونٹ پر بیٹھا اور سر جھکائے بغیر اس پسلی کے نیچے سے گزر گیا۔

رسول اللہ ﷺ کی ہجرت

کا بیان

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ میرے والد کے پاس ان کے گھر گئے اور ان سے ایک کجاوہ خریدا اور کہا: اپنے بیٹے کو میرے ساتھ بھیج دو وہ اس کجاوہ کو اٹھا کر میرے گھر پہنچا دیں میرے والد نے مجھ سے کہا: اس کو اٹھاؤ میں نے اس کو اٹھا لیا اور میرے والد حضرت ابو بکر کے ساتھ لٹکے اور قیمت پر کھنے لگے میرے والد نے ان سے کہا: اے ابو بکر! جس رات آپ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ (مکہ سے مدینہ) گئے تھے اس کے

۱۹- بَابُ فِي حَدِيثِ الْهَجْرَةِ وَيَقَالُ لَهُ حَدِيثُ الرَّحْلِ بِالْحَاءِ

۷۴۳۸- حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَيْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو اسْحَقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ يَقُولُ جَاءَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ إِلَى أَبِي رِفَىٰ مَنزِلَهُ فَأَشْتَرَىٰ مِنْهُ رَجُلًا فَقَالَ لِعَازِبٍ إِنِّ مَعِيَ ابْنُكَ بِحِمْلِهِ مَوْسَىٰ إِلَىٰ مَنزِلِي فَقَالَ لِي أَبِي أَحْمِلْهُ لِحِمْلَتِهِ فَعَرَجَ إِلَيَّ مَعَهُ يَنْتَقِدُ ثَمَنَهُ فَقَالَ لَهُ أَبِي يَا أَبَا بَكْرٍ حَدَّثَنِي كَيْفَ صَنَعْتُمَا لَيْلَةَ سَرَبَتٍ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ نَعَمْ أَسْرَبْنَا لَيْلَتَنَا كُلَّهَا حَتَّىٰ قَامَ قَائِمُ الظَّهِيرَةِ وَخَلَا الطَّرِيقُ فَلَا يَمُرُّ

متعلق مجھے بتائیں کہ آپ دونوں نے کیا کیا تھا؟ حضرت ابو بکر نے کہا: ہاں! ہم دونوں اس پوری رات چلتے رہے، حتیٰ کہ دن ہو گیا اور ٹھیک دوپہر کا وقت آ گیا اور راستہ چلنے والوں سے خالی تھا حتیٰ کہ ہمیں سامنے ایک لمبا پتھر دکھائی دیا جس کا سایہ بڑ رہا تھا ابھی تک دھوپ نہیں آئی تھی، میں اس پتھر کے پاس گیا اور اس جگہ کو اپنے ہاتھ سے ہموار کیا، تاکہ اس کے سائے میں نبی ﷺ آرام کر سکیں، پھر اس پر پوسٹین بچھائی، پھر میں نے کہا: یا رسول اللہ! آپ اس پر آرام فرمائیں اور میں آپ کے ارد گرد دیکھ بھال کرتا ہوں، نبی ﷺ سو گئے اور میں آپ کے ارد گرد دیکھ بھال کرتا رہا، میں نے ایک بکریوں کا چرواہا دیکھا جو اپنی بکریاں چراتا ہوا اس پتھر کی طرف آ رہا تھا، وہ بھی اس پتھر سے وہی چاہتا تھا جس کا ہم نے ارادہ کیا تھا، میں نے اس سے پوچھا: تم کس کے غلام ہو؟ اس نے مدینہ کے ایک شخص کا نام لیا، میں نے پوچھا: کیا تمہاری بکریوں میں دودھ ہے؟ اس نے کہا: ہاں! میں نے کہا: کیا تم میرے لیے دودھ دو ہو گے؟ اس نے کہا: ہاں! اس نے ایک بکری پکڑی، میں نے اس سے کہا: تھن کو بال مٹی اور نکلوں سے صاف کر لو، راوی کہتا ہے: میں نے حضرت براء کو دیکھا وہ اپنا ایک ہاتھ دوسرے ہاتھ سے مار کر دکھا رہے تھے اس غلام نے اپنے ایک لکڑی کے پیالہ میں میرے لیے دودھ دوہا، حضرت ابو بکر نے کہا: میرے پاس ایک چھوٹا سا مشکیزہ تھا جس میں میں نے نبی ﷺ کے پینے اور وضو کے لیے پانی رکھا تھا، پھر میں نبی ﷺ کے پاس گیا اور میں نے نبی ﷺ کو نیند سے بیدار کرنا پسند نہیں کیا، اتفاق سے آپ خود بیدار ہو گئے، پھر میں نے دودھ پر پانی ڈالا، حتیٰ کہ وہ ٹھنڈا ہو گیا، میں نے کہا: یا رسول اللہ! یہ دودھ پی لیجئے، آپ نے اتنا دودھ پیا حتیٰ کہ میں راضی ہو گیا، پھر آپ نے فرمایا: کیا ابھی روائی کا وقت نہیں آیا؟ میں نے کہا: کیوں نہیں؟ پھر زوال آفتاب کے بعد ہم روانہ ہو گئے، سراقہ بن مالک نے ہمارا پیچھا کیا، ہم سخت زمین پر تھے، میں نے کہا: کافر ہم تک پہنچ گئے، آپ نے فرمایا: تم نہ کرو اللہ ہمارے ساتھ ہے، پھر آپ

فِيهِ أَحَدٌ حَتَّى رُبِعَتْ لَنَا صَخْرَةٌ طَوِيلَةٌ لَهَا ظِلٌّ لَمْ تَأْتِ عَلَيْهِ الشَّمْسُ بَعْدَ فَتْرَلْنَا غِنْدَهَا فَاتَيْتُ الصَّخْرَةَ فَسَوَّيْتُ يَدَيْي مَكَانًا يَنَامُ فِيهِ النَّبِيُّ ﷺ فِي ظِلِّهَا ثُمَّ بَسَطْتُ عَلَيْهِ قِرْوَةً ثُمَّ قُلْتُ نَمَّ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَأَنَا أَنْفُضُ لَكَ مَا حَوْلَكَ فَنَامَ وَخَرَجْتُ أَنْفُضُ مَا حَوْلَهُ فَإِذَا أَنَا بِرَاعِي عَنِيمٍ مُقْبِلٍ بِغَنَمِهِ إِلَى الصَّخْرَةِ يُرِيدُ مِنْهَا اللَّذِي أَرَدْنَا فَلَقِيْتُهُ فَقُلْتُ لِمَنْ أَنْتَ يَا غَلَامُ فَقَالَ لِرَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ قُلْتُ أَلَيْ غَنَمِكَ لَبَنٌ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ فَتَحْلُبْ لِي قَالَ نَعَمْ فَأَخَذَ شَاةً فَقُلْتُ لَهُ أَنْفُضِ الضَّرْعَ مِنَ الشَّعِيرِ وَالثَّرَابِ وَالْقَذَى قَالَ فَرَأَيْتُ الْبَرَاءَ يَضْرِبُ يَدَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى يَنْفُضُ فَحَلَبَ لِي قَعِيبَ مَعَهُ كَنْبَةٌ مِنْ لَبَنٍ قَالَ وَمَعِيَ إِدَاوَةٌ أَرْتَوِي فِيهَا لِلنَّبِيِّ ﷺ لِيَشْرَبَ مِنْهَا وَيَتَوَضَّأَ قَالَ فَاتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ وَكَبِرْتُ أَنْ أُرْقِطَهُ مِنْ تَوْبِهِ فَوَافَقَنِي اسْتِيقَظَ لَصَبْتُ عَلَى اللَّبَنِ مِنَ الْمَاءِ حَتَّى تَرَدَّ أَسْفَلُهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ اشْرَبْ مِنْ هَذَا اللَّبَنِ قَالَ فَشَرِبَ حَتَّى رَضِيْتُ ثُمَّ قَالَ أَلَمْ يَأْنِ لِلرَّحْمَنِ أَنْ يَلِيَّ قَالَ فَارْتَحَلْنَا بَعْدَ مَا زَالَتِ الشَّمْسُ وَاتَّبَعْنَا سَرِاقَةَ بَنِي مَالِكٍ قَالَ وَتَحَنُّنِي فِي جَلْدِي مِنَ الْأَرْضِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيْنَا فَقَالَ لَا تَحْزَنْ إِنَّ اللَّهَ مَعَنَا فَدَعَا عَلِيُّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَارْتَضَمْتُ قَرَسُهُ إِلَى بَطْنِهَا أَرَى فَقَالَ إِنِّي قَدْ عَلِمْتُ أَنَّكُمْ قَدْ دَعَوْتُمَا عَلِيَّ فَادْعُوا لِي فَاللَّهِ لَكُمْ أَنْ أَرَدَ عَنْكُمْ الطَّلَبَ فَدَعَا اللَّهَ فَجَعَلِي قَرَجَعٌ لَا يَلْفِي أَحَدًا إِلَّا قَالَ قَدْ كَفَيْتُكُمْ مَا هُنَا فَلَا يَلْفِي أَحَدًا إِلَّا رَدَّهُ قَالَ وَفِي لَنَا.

نے سراقہ بن مالک کے لیے دعائے ضرر کی میں دیکھ رہا تھا کہ اس کا گھوڑا پیٹ تک زمین میں جھنس گیا، اس نے کہا: مجھے یقین ہے تم دونوں نے میرے خلاف دعائے ضرر کی ہے اب تم میرے حق میں دعائے خیر کرو میں قسم کھاتا ہوں کہ جو بھی تم کو ڈھونڈنے آئے گا میں اس کو واپس کر دوں گا، آپ نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی اور وہ نجات پا کر ٹوٹ گیا، پھر اس کو جو کافر بھی ملتا وہ اس سے کہتا: میں تمہارا کام کر چکا ہوں وہ یہاں نہیں ہیں اور جو شخص بھی اس سے ملتا وہ اس کو واپس کر دیتا اور اس نے ہم سے کیا ہوا وعدہ پورا کر دیا۔

حضرت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابو بکر نے میرے والد سے تیرہ درہم میں ایک کجاوہ خریدا، عثمان بن عمر کی روایت میں ہے کہ جب سراقہ قریب ہوا تو رسول اللہ ﷺ نے اس کے خلاف دعائے ضرر کی، اس کا گھوڑا پیٹ تک زمین میں جھنس گیا، وہ گھوڑے سے کودا اور اس نے کہا: اے محمد! مجھے یقین ہے کہ یہ تمہارا کام ہے، اب اللہ سے دعا کرو کہ وہ مجھے اس سے نجات دے دے اور میں یہ وعدہ کرتا ہوں کہ جو بھی میرے بعد آپ کی تلاش میں آئے گا میں آپ کو اس سے مخفی رکھوں گا، یہ میرا ترکش ہے، اس میں سے آپ ایک تیر لے لیں، کیونکہ عنقریب فلاں فلاں مقام پر آپ کا مہرے اونٹوں اور غلاموں سے گزر ہوگا، آپ ان میں سے اپنی ضرورت کے مطابق لے لیں، آپ نے فرمایا: مجھے تمہارے اونٹوں کی ضرورت نہیں ہے، پھر ہم رات کے وقت مدینہ پہنچے لوگ اس پر آپس میں جھگڑنے لگے کہ رسول اللہ ﷺ کس کے پاس ٹھہریں گے، آپ نے فرمایا: میں بنو نجار کے پاس ٹھہروں گا جو عبدالمطلب کے ماموں ہیں، میں اپنے قیام سے ان کی عزت افزائی کروں گے، پھر تمام مرد اور عورتیں اپنے اپنے مکانوں پر چڑھ گئے اور لڑکے اور غلام راستوں میں نعرے لگا رہے تھے: یا محمد یا رسول اللہ! یا محمد یا رسول اللہ!۔

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

تفسیر کا بیان

وَحَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَفْمَانُ بْنُ عَمْرٍو  
ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا التَّضَرُّ بْنُ مَحْمِلٍ  
كَأَنَّهُمَا عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ  
اشْتَرَى أَبُو بَكْرٍ مِنْ أَبِي رَحْلَةَ بِثَلَاثَةِ عَشَرَ دِرْهَمًا وَ سَأَى  
الْحَدِيثَ بِمَعْنَى حَدِيثِ زُهَيْرٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ وَقَالَ لِي  
حَدِيثُهُ مِنْ رِوَايَةِ عُثْمَانَ بْنِ عَمْرٍو فَلَمَّا دَنَا دَعَا عَلَيْهِ رَسُولُ  
اللَّهِ ﷺ فَسَاحَ لِرَبِّهِ فِي الْأَرْضِ إِلَى بَطْنِهِ وَ وَتَبَّ عَنْهُ  
وَقَالَ يَا مُحَمَّدُ قَدْ عَلِمْتُ أَنَّ هَذَا عَمَلُكَ كَادِحٌ اللَّهُ أَنْ  
يُعَلِّصِي مِمَّا أَنَا وَ لَكَ عَلَيَّ لَا عَيْمِينَ عَلَيَّ مَنْ وَرَائِي  
وَ هَذَا كِنَانَتِي فَخُذْ سَهْمًا مِنْهَا لِأَنَّكَ سَتَمُرُّ عَلَيَّ إِلَيْهِ وَ  
هَلْصَلَانِي بِمَكَانٍ كَذَا وَ كَذَا فَخُذْ مِنْهَا حَاجَتَكَ فَإِنَّ لَا  
حَاجَةَ لِي فِي إِبِلِكَ فَقَدْ مَنَّا الْمَدِينَةَ لَيْلًا فَتَنَازَعُوا أَيُّهُمْ  
يَنْزِلُ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَسَأَلَ أَنْزَلَ عَلَيَّ بَنِي النَّجَّارِ  
أَخْوَالِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَكْثَرُ مِنْهُمْ بِذَلِكَ فَصَعِدَ الرَّجَالُ  
وَ النِّسَاءُ فَوَقَّ النَّبِيُّ وَ تَفَرَّقَ الْعِلْمَانُ وَ الْخَدَمُ لِي  
الطَّرِيقِ يَنَادُونَ يَا مُحَمَّدُ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَا مُحَمَّدُ يَا رَسُولَ  
اللَّهِ. سابقہ حوالہ (۵۲۰۶-۵۲۰۷)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
۵۴- كِتَابُ التَّفْسِيرِ



## متفرق آیات کی تفسیر کا بیان

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بنو اسرائیل سے کہا گیا: تم (بیت المقدس کے دروازے میں) رکوع کرتے ہوئے جاؤ، ہم تمہارے گناہوں کی مغفرت کر دیں گے، بنو اسرائیل نے اس حکم کے خلاف کیا اور سرین کے بل گھسٹتے ہوئے دروازے میں یہ کہتے ہوئے داخل ہوئے "حجۃ فی شعرة" دانہ ہالی میں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی وفات سے پہلے اللہ تعالیٰ نے آپ پر لگا تاروجی نازل کی، حتیٰ کہ آپ کا وصال ہو گیا اور جس دن آپ کا وصال ہوا تھا اس دن بہت مرتبہ وحی نازل ہوئی تھی۔

طارق بن شہاب بیان کرتے ہیں کہ یہودیوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کہا: تم ایک ایسی آیت پڑھتے ہو کہ اگر ہمارے ہاں وہ آیت نازل ہوتی تو ہم اس دن کو عید قرار دیتے، حضرت عمر نے کہا: میں جانتا ہوں وہ آیت کس جگہ اور کس دن نازل ہوئی تھی اور جس وقت وہ نازل ہوئی تو رسول اللہ ﷺ کہاں تھے، یہ آیت یوم عرفہ کو نازل ہوئی تھی اور اس وقت رسول اللہ ﷺ میدان عرفات میں تھے، سفیان نے کہا: مجھے شک ہے کہ اس دن جمعہ تھا یا نہیں؟ وہ آیت یہ ہے: (ترجمہ:)" آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت تمام کر دی"۔

طارق بن شہاب کہتے ہیں کہ یہود نے حضرت عمر سے کہا: اگر ہم یہودیوں کی جماعت پر یہ آیت نازل ہوتی (ترجمہ:)" آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کر دیا اور تم پر اپنی

## ۰۰۰- باب فی تفسیر آیات متفرقة

۷۴۳۹- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمْدَانَ بْنِ مَتِيهِ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ لَمَّا كَرَّ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَبْلَ لَيْلِي إِسْرَائِيلَ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَقُولُوا حِطَّةً نَغْفِرْ لَكُمْ خَطَايَاكُمْ لَبَدَلُوا فَادْخُلُوا الْبَابَ يَرْحَمُونَ عَلَى أَسْتَاهِبِهِمْ وَقَالُوا حَبَّةً لِي شَعْرَةٍ.

بخاری (۳۴۰۳-۴۶۴۱)

۷۴۴۰- حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ بَكْرِ النَّاقِدُ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلَوِيُّ وَ عَبْدِ بْنُ حَمِيدٍ قَالَ عَبْدُ حَدِيثِي وَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ (يَعْنُونَ ابْنَ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ) حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ (وَهُوَ ابْنُ كَيْسَانَ) عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ تَابَعَ الْوَحْيَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَبْلَ وَفَاتِهِ حَتَّى تَوَلَّى وَآخِرُ مَا كَانَ الْوَحْيُ يَوْمَ تَوَلَّى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ.

بخاری (۴۹۸۲)

۷۴۴۱- حَدَّثَنِي أَبُو عَيْشَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى (وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى) قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ (وَهُوَ ابْنُ مَهْدِيٍّ) حَدَّثَنَا سَلْيَانُ عَنْ لَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ أَنَّ الْيَهُودَ قَالُوا لِعُمَرَ أَنْكُمْ تَفَرُّونَ أَبَةً لَوْ أَنْزَلَتْ لَيْسًا لَا تَعْلَمُونَ ذَلِكَ الْيَوْمَ عَيْدًا لَقَالَ عُمَرُ أَبِي لَا عِلْمَ حَيْثُ أَنْزَلْتُ وَآمَى يَوْمَ أَنْزَلْتُ وَأَبْنُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ حَيْثُ أَنْزَلْتُ أَنْزَلْتُ بِعَرَفَةَ وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَالْفَتْ بِعَرَفَةَ قَالَ سَفْيَانُ أَشْكُ كَتَانَ يَوْمَ جُمُعَةٍ أَمْ لَا يَعْنِي الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتَمَمْتُ عَلَيْكُمْ يَعْنِي.

بخاری (۴۵-۴۴-۴۶-۶-۷۲۶۸-۷۲۶۸) الترمذی (۳۰۴۳)

الصابی (۳۰۰۲-۵۰۲۷)

۷۴۴۲- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ (وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرِ) قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ لَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ قَالَتِ الْيَهُودُ

نعت تمام کر دی اور تمہارے لیے اسلام کو بہ طور دین پسند کر لیا۔ تو ہم اس دن کو عید قرار دیتے، حضرت عمر نے کہا: مجھے علم ہے کہ یہ آیت کس جگہ اور کس دن نازل ہوئی اور اس وقت رسول اللہ ﷺ کہاں تھے جب یہ آیت نازل ہوئی تھی، یہ آیت مزدلفہ کی رات نازل ہوئی تھی اور ہم اس وقت رسول اللہ ﷺ کے ساتھ عرفات میں تھے۔

لِعُمَرَ لَوْ عَلَيْنَا مَعَشَرَ يَهُودَ نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ الْيَوْمَ اكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَاتَّمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيْتُ لَكُمْ الْإِسْلَامَ دِينًا نَعْلَمُ الْيَوْمَ الَّذِي أَنْزَلْتُ فِيهِ لَا تَخْدَنَا ذَلِكَ الْيَوْمَ عَيْدًا قَالَ فَقَالَ عُمَرُ فَقَدْ عَلِمْتُ الْيَوْمَ الَّذِي أَنْزَلْتُ فِيهِ وَالسَّاعَةَ وَأَيْنَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ حِينَ نَزَلَتْ نَزَلَتْ لَيْلَةَ جَمْعٍ وَنَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِعَرَفَاتٍ.

سابقہ حوالہ (۷۴۴۱)

۷۴۴۳- وَحَدَّثَنِي عَبْدُ بَنِ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَزْرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍوس عَنْ قَبَسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ قَالَ جَارُ رَجُلٍ مِنَ الْيَهُودِ إِلَى عُمَرَ فَقَالَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ آيَةٌ لِي بِكِتَابِكُمْ تَفَرُّوْنَهَا لَوْ عَلَيْنَا نَزَلَتْ مَعَشَرَ الْيَهُودِ لَا تَخْدَنَا ذَلِكَ الْيَوْمَ عَيْدًا قَالَ وَأَيُّ آيَةٍ قَالَ الْيَوْمَ اكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَاتَّمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيْتُ لَكُمْ الْإِسْلَامَ دِينًا فَقَالَ عُمَرُ إِنِّي لَا أَعْلَمُ الْيَوْمَ الَّذِي نَزَلَتْ فِيهِ وَالْمَكَانَ الَّذِي نَزَلَتْ فِيهِ نَزَلَتْ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِعَرَفَاتٍ فِي يَوْمِ جُمُعَةٍ. سابقہ حوالہ (۷۴۴۱)

طارق بن شہاب کہتے ہیں کہ یہودیوں میں سے ایک شخص حضرت عمر کے پاس گیا اور کہنے لگا: اے امیر المؤمنین! آپ اپنی کتاب میں ایک ایسی آیت کو پڑھتے ہیں کہ اگر ہم یہودیوں پر وہ آیت نازل ہوتی تو ہم اس دن کو عید قرار دیتے، حضرت عمر نے پوچھا: وہ کون سی آیت ہے؟ اس نے کہا: (ترجمہ:) ”آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دن کھل کر دیا اور تم پر اپنی نعت تمام کر دی اور تمہارے لیے دین اسلام کو پسند کر لیا“ حضرت عمر نے کہا: مجھے معلوم ہے کہ یہ آیت کس دن نازل ہوئی تھی اور کس جگہ نازل ہوئی تھی، یہ آیت رسول اللہ ﷺ پر عرفات میں جمعہ کے دن نازل ہوئی تھی۔

۷۴۴۴- حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ سَرَحٍ وَحَرَمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التَّجِيبِيُّ قَالَ أَبُو الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا وَقَالَ حَرَمَلَةُ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ عَنْ قَوْلِ اللَّهِ وَإِنْ يَخْتُمُ أَنْ لَا تَقْسِطُوا فِي الْيَمِينِ فَإِنْ كُنْتُمْ مَأْطَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ مَنَى وَكَلَّتْ وَرَبَعٌ قَالَتْ يَا ابْنَ أَخِي هِيَ الْيَتِيمَةُ تَكُونُ لِي حَسْبِرٍ وَلِيهَا تَشَارِكُهُ فِي مَالِهِ فِيمُعْجَبُ مَالِهَا وَجَمَالَهَا فَيُرِيدُ وَلِيهَا أَنْ يَتَزَوَّجَهَا بِغَيْرِ أَنْ يَسْقِطَ فِي صَدَاقِهَا فَيُعْطِيهَا مِثْلَ مَا يُعْطِيهَا غَيْرُهُ فَتُهْوَأُ أَنْ يَنْكِحُوهَا إِلَّا أَنْ يَفْسِطُوا لَهُنَّ وَيَسْلُغُوا بِهِنَّ أَعْلَى سُنَّتِهِنَّ مِنَ الصَّدَاقِ وَأَمَرُوا أَنْ يَسْكَحُوا مَا طَابَ لَهُمْ مِنَ النِّسَاءِ سَوَاهُنَّ قَالَ عُرْوَةُ قَالَتْ عَائِشَةُ كُنَّ إِذَا النَّاسُ اسْتَفْتَوْا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ بَعْدَ هَذِهِ الْآيَةِ فِيهِنَّ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ

عروہ بن زبیر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اس آیت کے متعلق سوال کیا: (ترجمہ:) ”اگر تم کو یہ خدشہ ہو کہ تم یتیم لڑکیوں کے ساتھ انصاف نہ کر سکو گے تو ان عورتوں سے نکاح کر لو جو تم کو پسند ہیں، دو دوسے تین تین سے چار چار سے“ حضرت عائشہ نے فرمایا: اے بھانجے! اس سے مراد وہ یتیم لڑکی ہے جو اپنے ولی کے زیر پرورش اور زیر سرپرستی ہو اور اس کے مال میں شریک ہو، اس ولی کو لڑکی کا مال اور جمال پسند آئے، اس کا ولی اس سے نکاح کرنا پسند کرے بغیر اس کے کہ اس کو اتنا مہر دے جتنا اس جیسی اور عورتوں کو دیا جاتا ہے، تو ان کو اس بات سے منع کیا گیا کہ وہ مہر میں انصاف کیے بغیر ان سے نکاح نہ کریں اور ان کو یہ حکم دیا گیا کہ ان کے علاوہ اور عورتیں جو ان کو پسند آئیں، ان سے نکاح کر لیں، عروہ کہتے ہیں: حضرت عائشہ نے فرمایا: اس آیت کے نازل ہونے کے



بعد پھر لوگوں نے رسول اللہ ﷺ سے ان کے متعلق سوال کیا: حب اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی (ترجمہ:)" آپ سے لوگ عورتوں کے متعلق حکم معلوم کرتے ہیں آپ کہیے کہ اللہ تم کو عورتوں کے متعلق حکم دیتا ہے اور (ان احکام کی طرف بھی تم کو متوجہ فرماتا ہے) جو (پہلے سے) تم پر قرآن مجید میں ان یتیم لڑکیوں کے متعلق پڑھے جا رہے ہیں جن کو تم ان کا مقرر کردہ (حق) نہیں دیتے اور (اگر وہ مالدار اور حسین و جمیل ہوں تو) ان سے نکاح کرنے میں رغبت رکھتے ہو" حضرت عائشہ نے فرمایا: اس آیت میں جس پڑھی جانے والی آیت کا ذکر کیا گیا ہے اس سے مراد وہ پہلی آیت ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا: "اگر تم کو یہ خدشہ ہو کہ تم یتیم لڑکیوں کے ساتھ انصاف نہ کر سکو گے تو تم کو جو عورتیں پسند ہوں ان سے نکاح کر لو" حضرت عائشہ نے فرمایا: اور دوسری آیت میں جو اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: "تم ان سے نکاح کی رغبت رکھتے ہو" اس سے یہ مراد ہے اگر تم میں سے کسی شخص کے زیر پرورش یتیم لڑکی ہو اور وہ مال اور جمال میں کم تر ہو تو وہ اس کے ساتھ نکاح میں رغبت نہیں کرتا تو ان کو اس سے منع کیا گیا کہ جس یتیم لڑکی کے مال اور جمال میں ان کو رغبت ہو وہ مہر میں عدل و انصاف کے بغیر اس سے نکاح کرے۔

عروہ کہتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اللہ تعالیٰ کے قول: "اگر تم کو یہ خوف ہو کہ تم یتیموں میں انصاف نہ کر سکو گے" کے متعلق دریافت کیا اس کے بعد حسب سابق ہے اور آخر میں یہ اضافہ ہے: کیونکہ تم ان کے حسن اور جمال میں کمی کی وجہ سے ان سے اعراض کرتے ہو۔

حضرت عائشہ نے فرمایا کہ یہ آیت: "اگر تم کو یہ خدشہ ہو کہ تم یتیموں میں انصاف نہیں کر سکو گے" اس شخص کے متعلق نازل ہوئی ہے جس کے پاس ایک یتیم لڑکی ہوتی اور وہ اس کا والی اور وارث ہوتا اس لڑکی کے پاس مال ہوتا اور اس شخص

تَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَاءِ قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِيهِنَّ وَمَا يُغْنِي عَنْكُمْ فِي الْكِتَابِ مِنْ نِعْمِ النِّسَاءِ إِلَّا مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ مِمَّا كَتَبَ لَهُنَّ وَ تَرَاهُنَّ أَنْ تَكْفُرْنَ قَالَتْ وَاللَّيْلِ كُفْرُ اللَّهِ تَعَالَى إِنَّهُ يَتْلَى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ الْآيَةُ الْأُولَى الَّتِي قَالِ اللَّهُ فِيهَا وَإِنْ خِفْتُمْ أَنْ لَا تَقْسِطُوا فِي النِّسْمِ فَاذْكُرُوا مَا كَتَبَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ قَالَتْ عَائِشَةُ وَقَوْلُ اللَّهِ فِي الْآيَةِ الْأُخْرَى وَ تَرَاهُنَّ أَنْ تَكْفُرْنَ رَغْبَةً أَحَدِكُمْ عَنِ النِّسْمِ الَّتِي تَكُونُ فِي حَجْرِهِ حِينَ تَكُونُ قَلِيلَةَ الْمَالِ وَالْجَمَالَ فَهِيَ أَنْ يَنْكِحُوا مَا رَغِبُوا فِي مَالِهَا وَجَمَالِهَا مِنْ نِعْمِ النِّسَاءِ إِلَّا بِالْقِسْطِ مِنْ أَجْلِ رَغْبَتِهِمْ عَنْهُنَّ.

بخاری (۲۴۹۴-۵۰۶۴-۵۰۹۲) البوراء (۲۰۶۸) التمسک (۳۳۴۶)

۷۴۴۵- وَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ الْحُلَوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حَمِيدٍ جَمِيعًا عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحِ بْنِ أَبِي شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ أَلَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ عَنْ قَوْلِ اللَّهِ وَإِنْ خِفْتُمْ إِلَّا تَقْسِطُوا فِي النِّسْمِ وَ سَأَلَتِ الْحَدِيثَ بِمِثْلِ حَدِيثِ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَ زَادَ فِي أُخْرِهِ مِنْ أَجْلِ رَغْبَتِهِمْ عَنْهُنَّ إِذَا كُنَّ قَلِيلَاتِ الْمَالِ وَالْجَمَالَ.

بخاری (۲۴۹۴-۴۵۷۳-۴۵۷۴)

۷۴۴۶- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو مُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو سَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ فِي قَوْلِهِ وَإِنْ خِفْتُمْ أَنْ لَا تَقْسِطُوا فِي النِّسْمِ قَالَتْ أَنْزَلَتْ فِي الرَّجُلِ تَكُونُ لَهُ النِّسْمَةُ وَهُوَ وَرِثَتُهَا وَوَارِثَتُهَا مَالٌ



کے علاوہ اور کوئی شخص لڑکی کی طرف سے پجروی کرنے والا نہ ہوتا اور وہ شخص اس لڑکی کے مال (کے لالچ) کی وجہ سے اس کا کہیں نکاح نہ کرتا جس سے اس کو ضرر ہوتا اور اس کے ساتھ بدسلوکی کرتا تب اللہ تعالیٰ نے یہ فرمایا: ”اگر تم کو یہ خدشہ ہو کہ تم یتیم لڑکیوں میں انصاف نہیں کر سکو گے تو جو عورتیں تم کو پسند ہوں ان سے نکاح کر لو“ یعنی جو عورتیں میں نے تمہارے لیے حلال کی ہیں ان سے نکاح کر لو اور اس لڑکی کو چھوڑ دو جس کو تم ضرر پہنچا رہے ہو۔

حضرت عائشہ نے اس آیت کی تفسیر میں فرمایا: ”تم پر لڑکیوں میں ان یتیم لڑکیوں کے متعلق جو احکام پڑھے جا رہے ہیں جن کو تم ان کا مقرر کردہ حق نہیں دیتے (اور اگر وہ حسین اور مالدار ہوں تو) ان سے نکاح کرنے میں رغبت رکھتے ہو“ حضرت عائشہ نے فرمایا: یہ آیت اس یتیم لڑکی کے متعلق نازل ہوئی ہے جو کسی شخص کے پاس زیر پرورش ہو اور اس کے مال میں شریک ہو وہ خود بھی اس سے نکاح نہ کرے اور کسی دوسرے کے ساتھ بھی اس کے نکاح کرنے کو پسند نہ کرے کہ وہ اس کے مال میں شریک ہو جائے گا تو وہ اس کو یونہی مطلق رکھے نہ خود اس سے نکاح کرے نہ کسی دوسرے کے ساتھ اس کا نکاح کرے۔

حضرت عائشہ نے اس آیت: ”آپ سے لوگ عورتوں کے متعلق حکم معلوم کرتے ہیں آپ کہیے کہ اللہ تم کو عورتوں کے متعلق حکم دیتا ہے“ کے متعلق فرمایا: یہ آیت اس یتیم لڑکی کے متعلق ہے جو کسی شخص کے زیر پرورش ہو وہ لڑکی اس کے مال میں شریک ہو حتیٰ کہ بھجور کے درختوں میں بھی شریک ہو وہ اس لڑکی کے ساتھ نکاح سے اعراض کرے اور کسی اور شخص کے ساتھ بھی اس اندیشہ سے اس کا نکاح نہ کرے کہ وہ اس کے مال میں شریک ہو جائے گا اور اس کو یونہی مطلق رکھے۔

حضرت عائشہ نے اس آیت: ”جو ضرورت مند ہو وہ دستور کے مطابق کھالے“ کے متعلق فرمایا کہ یہ آیت یتیم کے مال کے والی کے بارے میں نازل ہوئی ہے جو اس کی سرپرستی

وَلَيْسَ لَهَا أَحَدٌ يَخَاصِمُ ذُنُوبَهَا فَلَا يَنْكِحُهَا لِمَالِهَا  
فَيَضْرِبُهَا وَيُؤْسِيءُ صَحْبَتَهَا لَقَالَ إِنْ خِفْتُمْ أَنْ لَا تَقْسُطُوا  
فِي الْيَتَامَىٰ فَانكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ الْيَتَامَىٰ يَقُولُ مَا  
أَحَلَّتْ لَكُمْ وَدَعُ هَلِيلَهُ الَّتِي تَضْرِبُهَا.

مسلم، تفسیر الاشراف (۱۶۸۳۷)

۷۴۴۷- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ  
سَلَمَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ فِي قَوْلِهِ وَقَالِ لِلْيَتَامَىٰ  
عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ لِيُؤْمِنُوا بِاللَّيْنِ لَا تَوْتُوهُنَّ مَا  
كَيْسَبَ لَهُنَّ وَتَرْغَبُونَ أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ قَالَتْ أَنْزَلَتْ فِي  
الْيَتِيمَةِ تَكُونُ عِنْدَ الرَّجُلِ فَيَشْرِكُ فِي مَالِهِ فَيَرْغَبُ عَنْهَا  
أَنْ يَنْزَوِجَهَا وَيَكْفُرَهُ أَنْ يَنْزَوِجَهَا غَيْرَهُ فَيَشْرِكُ فِي مَالِهِ  
فَيَعْضِلُهَا فَلَا يَنْزَوِجَهَا وَلَا يَنْزَوِجَهَا غَيْرَهُ.

بخاری (۵۱۳۱)

۷۴۴۸- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أَسَامَةَ أَخْبَرَنَا  
هَشَامٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ فِي قَوْلِهِ يَسْتَفْتُونَكَ فِي  
النِّسَاءِ قُلِ اللَّهُ يَفْتِيكُمْ فِيهِنَّ الْآيَةُ قَالَتْ هِيَ الْيَتِيمَةُ الَّتِي  
تَكُونُ عِنْدَ الرَّجُلِ لَعَلَّهَا أَنْ تَكُونَ قَدْ شَرِكْتَهُ فِي مَالِهِ  
حَتَّىٰ يَسْأَلَ الْعَلْفِي فَيَنْزَعُ عَنْ يَدَيْهِ أَنْ يَنْكِحَهَا وَيَكْفُرَهُ أَنْ  
يَنْكِحَهَا رَجُلًا فَيَشْرِكُ فِي مَالِهِ فَيَعْضِلُهَا. بخاری (۴۶۰۰)

۷۴۴۹- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ  
سَلَمَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ فِي قَوْلِهِ وَمَنْ كَانَ  
فَقِيرًا فَلْيَأْكُلْ بِالْمَعْرُوفِ قَالَتْ أَنْزَلَتْ فِي وَالِي مَالِ الْيَتِيمِ

کرتا ہے اور اس کے مال کی دیکھ بھال کرتا ہے، جب اس کو ضرورت ہو تو وہ عرف اور رواج کے مطابق کھا سکتا ہے۔

حضرت عائشہ نے اس آیت: ”جو شخص غنی ہو وہ اجتناب کرے اور جو شخص ضرورت مند ہو وہ عرف اور رواج کے مطابق کھائے“ کے متعلق فرمایا: یہ آیت یتیم کے سرپرست کے متعلق نازل ہوئی ہے کہ جب وہ ضرورت مند ہو تو وہ دستور کے مطابق اس کے مال سے کھا سکتا ہے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی۔

حضرت عائشہ نے اللہ عزوجل کے اس قول: ”جب کافر تم پر چڑھ آئے تمہارے اوپر اور تمہارے بیٹھے سے اور جب آنکھیں پھری کی پھری رہ گئیں اور دل منہ کو آنے لگے“ کے متعلق فرمایا: اس سے غزوہ خندق کا منظر مراد ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: قرآن مجید کی آیت مبارکہ ”اور اگر کوئی عورت اپنے خاندان کی طرف سے زیادتی یا بے رغبتی کا اندیشہ محسوس کرے“ اس عورت کے متعلق نازل ہوئی تھی جو کسی مرد کے نکاح میں ایک لمبے عرصے تک رہی ہو، پھر وہ اس کو طلاق دینے کا ارادہ کرے اور وہ عورت کہے: مجھے طلاق مت دو مجھے اپنے پاس رکھو اور میری طرف سے تم کو دوسرے نکاح کی اجازت ہے، اس موقع پر یہ آیت نازل ہوئی۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اللہ عزوجل کے اس قول: ”اگر کوئی عورت اپنے خاندان کی طرف سے زیادتی یا بے رغبتی کا

الَّذِي يَقْنُومُ عَلَيْهِ وَيُضْلِحُهُ إِذَا كَانَ مُحْتَاجًا أَنْ يَأْكُلَ  
وَهُنَا سَمِعْنَا الْأَبَا (۱۷۰۸۶)

۷۴۵۰- وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا  
هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا  
فَلْيَسْتَعْفِفْ وَمَنْ كَانَ فَقِيرًا فَلْيَأْكُلْ بِالْمَعْرُوفِ قَالَتْ  
أَنْزِلَتْ فِي وَلِيِّ الْيَتِيمِ أَنْ يُصِيبَ مِنْ مَالِهِ إِذَا كَانَ  
مُحْتَاجًا بِقَدْرِ مَالِهِ بِالْمَعْرُوفِ. البخاری (۲۷۶۵)

۷۴۵۱- وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لُمَيْزٍ حَدَّثَنَا  
هِشَامٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ. البخاری (۴۵۷۵-۲۲۱۲)

۷۴۵۲- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ  
سَلِيمَانَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ  
إِذْ جَاءَ زَوْجُكُمْ مِنْ قَوْلِكُمْ وَمِنْ أَسْفَلِ مِنْكُمْ وَإِذْ زَاغَتِ  
الْأَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوبُ الْحَنَاجِرَ قَالَتْ كَانَ ذَلِكَ يَوْمَ  
الْعَنْدَقِ. البخاری (۴۱۰۳)

۷۴۵۳- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ  
سَلِيمَانَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ وَإِنَّ امْرَأَةً  
عَمَلَتْ مِنْ بَيْعِهَا نَشُورًا أَوْ إِعْرَاضًا الْآيَةَ قَالَتْ أَنْزِلَتْ فِي  
الْمَرْأَةِ تَكُونُ عِنْدَ الرَّجُلِ فَتَطُولُ صُحْبَتُهَا فَيُرِيدُ طَلَاقَهَا  
فَتَقُولُ لَا تَطْلِقْنِي وَأَمْسِكْنِي وَأَنْتَ فِي حِلِّ مِثِّي فَتَنْزِلَتْ  
هَذِهِ الْآيَةُ. البخاری (۵۲۰۶-۲۴۵۰)

۷۴۵۴- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا  
هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ وَإِنَّ امْرَأَةً



بھانجے لوگوں کو یہ حکم دیا گیا تھا کہ وہ نبی ﷺ کے اصحاب کے لیے استغفار کریں اور انہوں نے ان کو برا کہا۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی۔

هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَتْ لِي عَائِشَةُ يَا ابْنَ أَخْتِي  
أَمِيرُوا أَنْ يَسْتَغْفِرُوا لِأَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ فَسَبَوْهُمْ.

مسلم ترمذی الاشراف (۱۷۲۲۵)

۷۴۵۶- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو  
أَسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مَثَلًا.

مسلم ترمذی الاشراف (۱۶۸۳۹)

سعید بن جبیر کہتے ہیں کہ اہل کوفہ کا اس آیت میں اختلاف ہوا "جو شخص نے کسی مومن کو عداوت کیا اس کی سزا جہنم ہے" تو میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس گیا اور ان سے اس آیت کے متعلق سوال کیا انہوں نے کہا: یہ آیت آخر میں نازل ہوئی ہے اور اس کو کسی آیت نے منسوخ نہیں کیا۔

۷۴۵۷- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَعَاذٍ الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي  
حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْمُؤَمَّرِ بْنِ التَّمِيمِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ  
قَالَ اخْتَلَفَ أَهْلُ الْكُوفَةِ فِي هَذِهِ الْآيَةِ وَمَنْ يَقْتُلُ مُؤْمِنًا  
مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمَ لَمْ يَخْلُتْ إِلَيْهِ ابْنُ عَبَّاسٍ فَسَأَلَتْهُ  
هَنَّا لَقَالَ لَقَدْ أَنْزِلْتُ أَمِيرًا مَا أَنْزِلَ لَمْ يَسْخَرْهَا شَيْءٌ.

ابن ماجہ (۴۵۹۰-۴۷۶۳) ابوداؤد (۴۲۷۵) اسحاقی (۴۰۱۱-۴۸۷۹)

۷۴۵۸- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا  
حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ  
أَخْبَرَنَا النَّضْرُ قَالَا جَمِيعًا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ فِي  
حَدِيثِ ابْنِ جَعْفَرٍ نَزَلَتْ فِي آخِرِ مَا أَنْزَلَ وَفِي حَدِيثِ  
النَّضْرِ أَنَّهَا لَمِنْ آخِرِ مَا أَنْزَلَ. سابقہ حوالہ (۷۴۵۷)

۷۴۵۹- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ  
قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ  
سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ أَمَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي أَنْ  
أَسْأَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ هَاتَيْنِ الْآيَتَيْنِ وَمَنْ يَقْتُلُ مُؤْمِنًا  
مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيهَا فَسَأَلَتْهُ لَقَالَ لَمْ  
يَنْسَخْهَا شَيْءٌ وَعَنْ هَذِهِ الْآيَةِ وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ  
إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ قَالَ  
نَزَلَتْ فِي أَهْلِ الشَّرْكِ. ابن ماجہ (۳۸۵۵-۴۷۶۴-۴۷۶۵-۴۷۶۶)

ابن ماجہ (۴۷۶۶) ابوداؤد (۴۲۷۳) اسحاقی (۴۰۱۳-۴۸۷۸)

۷۴۶۰- حَدَّثَنَا هُرَيْرٌ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ  
هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ اللَّيْثِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ (يَعْنِي كُثَيْبًا)  
عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

سعيد بن جبیر کہتے ہیں کہ مجھ سے عبد الرحمن بن ابی بکر نے کہا کہ میں حضرت ابن عباس سے ان دو آیتوں کے متعلق دریافت کروں "جو شخص کسی مومن کو قتل کر دے اس کی سزا جہنم ہے اور وہ اس میں ہمیشہ رہے گا میں نے ان سے اس کے متعلق سوال کیا تو انہوں نے کہا: اس کو کسی آیت نے منسوخ نہیں کیا اور اس آیت کے متعلق: "جو لوگ اللہ کے سوال کسی اور کی عبادت نہیں کرتے اور نہ حق کے سوا اس کو قتل کرتے ہیں جس کے قتل کو اللہ نے حرام کر دیا ہے" انہوں نے کہا: یہ مشرکین کے متعلق نازل ہوئی ہے۔

۷۴۶۱- حَدَّثَنَا هُرَيْرٌ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ  
هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ اللَّيْثِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ (يَعْنِي كُثَيْبًا)  
عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

حضرت ابن عباس نے فرمایا: "والذين لا يدعون مع الله الها آخر" سے لے کر "مہانا" تک مکہ میں نازل ہوئی ہے، مشرکین نے کہا: اسلام نے ہم سے کیا عذاب دور کیا، ہم

سعيد بن جبیر کہتے ہیں کہ مجھ سے عبد الرحمن بن ابی بکر نے کہا کہ میں حضرت ابن عباس سے ان دو آیتوں کے متعلق دریافت کروں "جو شخص کسی مومن کو قتل کر دے اس کی سزا جہنم ہے اور وہ اس میں ہمیشہ رہے گا میں نے ان سے اس کے متعلق سوال کیا تو انہوں نے کہا: اس کو کسی آیت نے منسوخ نہیں کیا اور اس آیت کے متعلق: "جو لوگ اللہ کے سوال کسی اور کی عبادت نہیں کرتے اور نہ حق کے سوا اس کو قتل کرتے ہیں جس کے قتل کو اللہ نے حرام کر دیا ہے" انہوں نے کہا: یہ مشرکین کے متعلق نازل ہوئی ہے۔

۷۴۶۲- حَدَّثَنَا هُرَيْرٌ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ  
هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ اللَّيْثِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ (يَعْنِي كُثَيْبًا)  
عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

حضرت ابن عباس نے فرمایا: "والذين لا يدعون مع الله الها آخر" سے لے کر "مہانا" تک مکہ میں نازل ہوئی ہے، مشرکین نے کہا: اسلام نے ہم سے کیا عذاب دور کیا، ہم

سعيد بن جبیر کہتے ہیں کہ مجھ سے عبد الرحمن بن ابی بکر نے کہا کہ میں حضرت ابن عباس سے ان دو آیتوں کے متعلق دریافت کروں "جو شخص کسی مومن کو قتل کر دے اس کی سزا جہنم ہے اور وہ اس میں ہمیشہ رہے گا میں نے ان سے اس کے متعلق سوال کیا تو انہوں نے کہا: اس کو کسی آیت نے منسوخ نہیں کیا اور اس آیت کے متعلق: "جو لوگ اللہ کے سوال کسی اور کی عبادت نہیں کرتے اور نہ حق کے سوا اس کو قتل کرتے ہیں جس کے قتل کو اللہ نے حرام کر دیا ہے" انہوں نے کہا: یہ مشرکین کے متعلق نازل ہوئی ہے۔

۷۴۶۳- حَدَّثَنَا هُرَيْرٌ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ  
هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ اللَّيْثِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ (يَعْنِي كُثَيْبًا)  
عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

حضرت ابن عباس نے فرمایا: "والذين لا يدعون مع الله الها آخر" سے لے کر "مہانا" تک مکہ میں نازل ہوئی ہے، مشرکین نے کہا: اسلام نے ہم سے کیا عذاب دور کیا، ہم



کیا تھا اس کو قتل کیا اور ہم نے بدکاری بھی کی تب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی: ”مگر جس نے توبہ کی ایمان لایا اور نیک عمل کیے“ الایہ حضرت ابن عباس نے کہا: جو شخص مسلمان ہو گیا اور اس نے اسلام کے احکام کو سمجھ لیا پھر اس نے قتل کیا تو اس کی توبہ قبول نہیں ہوگی۔

سعید بن جبیر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس سے پوچھا: جس شخص نے کسی مسلمان کو عداوت قتل کر دیا کیا اس کی توبہ قبول ہوگی؟ انہوں نے کہا: نہیں پھر میں نے ان پر سورہ فرقان کی یہ آیت تلاوت کی: ”وہ لوگ جو اللہ کے سوا کسی اور معبود کی عبادت نہیں کرتے اور نہ حق کے سوا کسی ایسے شخص کو قتل کرتے ہیں جس کو قتل کرنا اللہ نے حرام کر دیا ہے“ اس آیت کو میں نے آخر تک پڑھا انہوں نے کہا: یہ آیت سچی ہے اس کو اس مدنی آیت نے منسوخ کر دیا: ”جس شخص نے کسی مومن کو عداوت قتل کر دیا اس کی سزا جہنم ہے وہ اس میں ہمیشہ رہے گا“ ابن ہاشم کی روایت میں ہے: میں نے ان پر سورہ فرقان کی آیت ”الا من تاب“ پڑھی۔

عبید اللہ بن عبد اللہ بن عقبہ بیان کرتے ہیں کہ مجھ سے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ قرآن مجید کی کون سی سورت آخر میں یکبارگی مکمل نازل ہوئی ہے؟ میں نے کہا: ہاں! ”اذا جاء نصر الله والفتح“ انہوں نے فرمایا: تم نے سچ کہا! ابن ابی شیبہ کی روایت میں ہے: تم جانتے ہو کہ کون سی سورت ہے اور آخر کا لفظ نہیں کہا۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی اس سند کے ساتھ بھی اس کی مثل مروی ہے اس میں آخری سورت کا لفظ ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: کچھ مسلمانوں نے ایک شخص کو چند بکریوں میں دیکھا اس نے کہا:

أَخْبَرَنِي قَوْلُهُ مَهَانًا فَقَالَ الْمَشِيرُ كَوْنٌ وَمَا يُغْنِي عَنَّا  
الْإِسْلَامَ وَقَدْ عَدَلْنَا بِاللَّهِ وَقَدْ قَتَلْنَا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ  
وَأَتَيْنَا الْفَوَاحِشَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَ  
عَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا إِلَىٰ أُخْرِيرِ الْآيَةِ قَالَ فَأَمَّا مَنْ دَخَلَ فِي  
الْإِسْلَامِ وَعَقَلَهُ ثُمَّ قَتَلَ فَلَا تَوْبَةَ لَهُ؛ (سابقہ حوالہ ۷۴۵۹)

۷۴۶۱- حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ  
يُسَيْرِ الْعَبْدِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ (وَهُوَ ابْنُ سَعِيدِ الْقَطَّانِ)  
عَنِ ابْنِ جَبْرِئِيلَ حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ أَبِي بُرَّةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ  
جَبْرِئِيلَ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ أَلَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا مِنْ  
تَوْبَةٍ قَالَ لَا قَالَ فَتَلَوْتُ عَلَيْهِ هَذِهِ الْآيَةَ الَّتِي فِي الْفُرْقَانِ  
وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ  
الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ إِلَىٰ أُخْرِيرِ الْآيَةِ قَالَ هَذِهِ آيَةُ مَكِّيَّةٌ  
نَسَخَتْهَا آيَةُ مَدِينِيَّةٌ وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ  
عَالِدًا وَلَهُ رِوَايَةٌ ابْنِ هَاشِمٍ فَتَلَوْتُ عَلَيْهِ هَذِهِ الْآيَةَ الَّتِي  
فِي الْفُرْقَانِ إِلَّا مَنْ تَابَ.

بخاری (۴۷۶۲) السنن (۴۰۱۲-۴۸۸۰)

۷۴۶۲- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهَرُونَ بْنُ عَبْدِ  
اللَّهِ وَعَبْدُ بْنُ حَمَّادٍ قَالَ عَبْدُ الْأَعْرَابِيِّ وَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ  
حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍوس عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ  
بْنِ سَهْبِيلٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ عُنْبَةَ قَالَ قَالَ لِي  
ابْنُ عَبَّاسٍ تَعْلَمُ وَقَالَ هَرُونَ تَذِرُنِي أُخْرِيرُ سُورَةَ نَزَلَتْ مِنَ  
الْقُرْآنِ نَزَلَتْ جَمِيعًا قُلْتُ نَعَمْ إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ  
كَانَ صَدَقَتْ وَلَهُ رِوَايَةٌ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ تَعْلَمُ أَيُّ سُورَةٍ وَكَمْ  
يَقُولُ أُخْرِيرُ. مسلم، تخریج الاشراف (۵۸۳۰)

۷۴۶۳- وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَعَاوِيَةَ  
حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍوس بِهَذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِهِ وَقَالَ أُخْرِيرُ سُورَةٍ وَ  
قَالَ عَبْدُ الْمَجِيدِ وَكَمْ يَقُولُ ابْنُ سَهْبِيلٍ.

مسلم، تخریج الاشراف (۵۸۳۰)

۷۴۶۴- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَاقُ بْنُ  
إِبْرَاهِيمَ وَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّمِيْعِ (وَاللَّفْظُ لِابْنِ أَبِي شَيْبَةَ)

السلام علیکم انہوں نے اس کو پکڑ کر اس کو قتل کر دیا اور اس کی بکریاں لوٹ لیں تب یہ آیت نازل ہوئی: ”جو شخص تم کو سلام کرے اس کو یہ نہ کہو کہ تم مومن نہیں ہو“ حضرت ابن عباس کی قرات میں ”سلم“ کی جگہ سلام کا لفظ ہے۔

قَالَ حَدَّثَنَا وَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَقِيَ نَاسًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ رَجُلًا يَمْسِي هُنَيْمَةً لَهُ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ فَأَخَذُوهُ فَفَعَلُوهُ وَأَخَذُوا إِلَيْكَ الْغَنِيْمَةَ فَنَزَلَتْ وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ أَلْفَى إِلَيْكُمْ السَّلَامَ لَسْتَ مُؤْمِنًا وَقَرَأَهَا ابْنُ عَبَّاسٍ السَّلَامَ.

بخاری (۴۵۹۱) ابوداؤد (۳۹۷۴)

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انصار جب حج کر کے آتے تو گھروں کے دروازوں کے بجائے پھلی طرف سے گھر میں داخل ہوتے تھے ایک انصاری دروازے سے داخل ہوا تو اس پر اعتراض کیا گیا تب یہ آیت نازل ہوئی کہ ”گھروں میں پھلی طرف سے آنا کوئی نیکی نہیں ہے“۔

۷۴۶۵- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُندَرُ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ (وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى) قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ يَقُولُ كَانَتْ الْأَنْصَارُ إِذَا حَجَّجُوا فَرَجَعُوا لَمْ يَدْخُلُوا الْبُيُوتَ إِلَّا مِنْ ظَهْرِهَا قَالَ فَجَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَدَخَلَ مِنْ بَابِهِ فَقِيلَ لَهُ فِئِي ذَلِكَ فَنَزَلَتْ هَذِهِ آيَةٌ لَيْسَ الْبِرُّ بِأَنْ تَأْتُوا الْبُيُوتَ مِنْ ظَهْرِهَا. ابخاری (۱۸۰۳)

### ذکرِ خدا اور سوز دل

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہمارے اسلام لانے اور ہم پر اس آیت سے اللہ تعالیٰ کے عتاب کے دوران چار سال کا عرصہ گزرا۔ وہ آیت یہ ہے کہ ”ابھی مسلمانوں کے لیے وہ وقت نہیں آیا کہ ان کے دل اللہ تعالیٰ کے خوف سے پھل جائیں“۔

۱- بَابُ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿الَّذِينَ آمَنُوا﴾

۷۴۶۶- حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّدِيقِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ قَالَ مَا كَانَ بَيْنَ إِسْلَامِنَا وَبَيْنَ أَنْ عَابَتَنَا اللَّهُ بِهَذِهِ الْآيَةِ إِلَّا يَأْنِي لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنْ تَخْشَعَ قُلُوبُهُمْ لِذِكْرِ اللَّهِ إِلَّا أَرْبَعَ يَمِينِينَ. سلم، تحفة الاشراف (۹۳۴۲)

### قرآن مجید میں نمازی کے لیے

#### ستر پوشی کا حکم

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: پہلے عورت بیت اللہ کا برہنہ ہو کر طواف کرتی تھی اور یہ کہتی تھی کہ کوئی مجھے ایک کپڑا دے گا جس کو میں اپنی شرمگاہ پر ڈال دیتی، آج بعض یا کل کھل جائے گا اور جو کھل جائے گا میں اس کو کبھی حلال نہیں کروں گی، تب یہ آیت نازل ہوئی: ”ہر نماز کے

۲- بَابُ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿حُدُوا زِينَتَكُمْ﴾

#### عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ

۷۴۶۷- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ (وَاللَّفْظُ لَهُ) حَدَّثَنَا عُندَرُ حَدَّثَنَا شُعْبَةَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كَهْبِيلٍ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ أَبِي النَّظُورِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جَبْرِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَتْ الْمَرْأَةُ تَطُوفُ بِالنَّبِيِّ وَهِيَ عُرْيَانَةٌ فَتَقُولُ مَنْ يَجْعَلُنِي تَطُوفًا

وقت اپنا لباس زیب تن کر لیا کرو۔

تَجْعَلُهُ عَلَىٰ فَرْجِهَا وَتَقُولُ

الْيَوْمَ يَبْدُو بَعْضُهُ أَوْ كَلَّهُ

لَمَّا بَدَأَ مِنْهُ فَلَا أُجِلُّهُ

فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ خَدُّوا زِينَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ

اشمال (۲۹۵۶)

۳- بَابٌ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿وَلَا تُكْرِهُوا

فَتَيَاتِكُمْ عَلَىٰ الْيَقَاءِ﴾

۷۴۶۸- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ

جَمِيعًا عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ (رَأَى اللَّفْظَ لِأَبِي كُرَيْبٍ) حَدَّثَنَا أَبُو

مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سَفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ

عِنْدَ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلُولٍ يَقُولُ لِبَعَارِيَةَ لَهْ أَذْهَبِي فَأَبَيْتُنَا

شَيْئًا فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا تُكْرِهُوا فَتَيَاتِكُمْ عَلَىٰ الْيَقَاءِ

إِنْ أَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِيَبْتَلُوا عَرْضَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَمَنْ

يُكْرِهِنَّ فَإِنَّ اللَّهَ مِنْ بَعْدِ إِكْرَاهِهِنَّ (لَهُنَّ) غَفُورٌ رَحِيمٌ

مسلم تہذیب الاشراف (۲۳۱۷)

۷۴۶۹- وَحَدَّثَنِي أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو

عَوَانَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سَفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ جَارِيَةَ

لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلُولٍ يُقَالُ لَهْ مُسَيِّكَةٌ وَأُخْرَى يُقَالُ

لَهَا أَمِيمَةٌ فَكَانَ يَكْرَهُهُمَا عَلَىٰ الزَّوْنَا فَشَكَتَا ذَلِكَ إِلَىٰ

النَّبِيِّ ﷺ فَأَنْزَلَ اللَّهُ وَلَا تُكْرِهُوا فَتَيَاتِكُمْ عَلَىٰ الْيَقَاءِ إِلَىٰ

قَوْلِهِ غَفُورٌ رَحِيمٌ. مسلم تہذیب الاشراف (۲۳۱۷)

۴- بَابٌ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿أُولَئِكَ الَّذِينَ

يَدْعُونَ يَتَّبِعُونَ إِلَىٰ رَبِّهِمْ الْوَسِيلَةَ﴾

۷۴۷۰- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ

بْنُ إِدْرِيسَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي مُعْتَمِرٍ عَنْ

عَبْدِ اللَّهِ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ أُولَئِكَ الَّذِينَ يَدْعُونَ يَتَّبِعُونَ

إِلَىٰ رَبِّهِمُ الْوَسِيلَةَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ قَالَ كَانَ نَفَرًا مِنَ الْجِنِّ

أَسْلَمُوا وَكَانُوا يَعْبُدُونَ لِقَبِي الْأَدِينِ كَانُوا يَعْبُدُونَ عَلَىٰ

بدکاری اور فحاشی

بند کرو

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ عبد اللہ بن ابی بن سلول نے اپنی باندی سے کہا: جا (بد فعلی کرا کے) ہمارے لیے کچھ کما کر لاؤ تب اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ”جب کہ تمہاری باندیاں پاک دامن رہنا چاہتی ہیں تو تم ان کو بدکاری پر مجبور نہ کرو کہ تم (ان کی بدکاری کے ذریعہ) حیات دنیا کا عارضی فائدہ طلب کرو اور جو انہیں مجبور کرے گا تو ان کو مجبور کرنے کے بعد اللہ (ان باندیوں کے حق میں) بہت بخشنے والا ہے حدیث فرماتے والا ہے۔“

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ عبد اللہ بن ابی بن سلول کی ایک باندی کا نام مسکیہ اور دوسری باندی کا نام امیرہ تھا وہ ان دونوں کو بدکاری کرانے پر مجبور کرتا تھا ان دونوں نے نبی ﷺ سے اس کی شکایت کی تب اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل کی: ”جب کہ تمہاری باندیاں پاک دامن رہنا چاہتی ہیں تو تم ان کو بدکاری پر مجبور نہ کرو۔“ یہ پوری آیت نازل کی۔

قرآن مجید میں وسیلہ کا بیان ایک آیت

کریمہ کی حدیث سے تفسیر

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے قرآن مجید کی اس آیت: ”وہ (نیک بندے) جن کو یہ کافر پوجتے ہیں خود ہی اپنے رب کی طرف وسیلہ تلاش کرتے ہیں کہ ان میں کون زیادہ مقرب ہے“ کے متعلق فرمایا: جنوں کی ایک جماعت مسلمان ہوگئی اور پوجا کرنے والے ان کی اسی طرح پوجا کرتے رہے



حالاً بلکہ وہ مسلمان ہو گئے تھے یہ آیت ان کے متعلق نازل ہوئی ہے۔

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے اس آیت: ”وہ (نیک بندے) جن کو یہ کافر پوجتے ہیں خود ہی اپنے رب کی طرف وسیلہ تلاش کرتے ہیں“ کی تفسیر کے متعلق فرمایا: انسانوں کی ایک جماعت جنوں کی ایک جماعت کی پرستش کرتی تھی پھر جنوں کے ایک گروہ نے اسلام قبول کر لیا اور وہ انسان ہدستور ان کی عبادت کرتے رہے تب یہ آیت نازل ہوئی: ”وہ جن کی یہ عبادت کرتے ہیں وہ تو خود اپنے رب کی طرف وسیلہ تلاش کرتے ہیں“۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی۔

عِبَادَتِهِمْ وَقَدْ اسَلَمَ النَّفَرِمِنَ الْجِنِّ.

بخاری (۴۷۱۴-۴۷۱۵)

۷۴۷۱- حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ نَالِغِ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سَفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَوْلِيكَ الَّذِينَ يَدْعُونَ يَتَعَفُونَ إِلَى رَبِّهِمْ الْوَيْسِلَةَ قَالَ كَانَ نَفَرًا مِنَ الْإِنْسِ يَدْعُونَ نَفَرًا مِنَ الْجِنِّ فَاسَلَمَ النَّفَرِمِنَ الْجِنِّ وَاسْتَمْسَكَ الْإِنْسُ بِعِبَادَتِهِمْ فَانزَلَتْ أَوْلِيكَ الَّذِينَ يَدْعُونَ يَتَعَفُونَ إِلَى رَبِّهِمْ الْوَيْسِلَةَ. (سابقہ حوالہ (۷۴۷۰))

۷۴۷۲- وَحَدَّثَنِي بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ (بِعْنِي

ابن جَعْفَرٍ) عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ.

سابقہ حوالہ (۷۴۷۰)

۷۴۷۳- وَحَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنْ قَادَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْبُدِ الزَّمَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّادَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَوْلِيكَ الَّذِينَ يَدْعُونَ يَتَعَفُونَ إِلَى رَبِّهِمْ الْوَيْسِلَةَ قَالَ نَزَلَتْ فِي نَفَرٍ مِنَ الْعَرَبِ كَانُوا يَدْعُونَ نَفَرًا مِنَ الْجِنِّ فَاسَلَمَ الْجِنِّيُونَ وَالْإِنْسُ الَّذِينَ كَانُوا يَدْعُونَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ فَانزَلَتْ أَوْلِيكَ الَّذِينَ يَدْعُونَ يَتَعَفُونَ إِلَى رَبِّهِمْ الْوَيْسِلَةَ.

مسلم، تخریج الاشراف (۹۳۴۳)

۵- بَابُ فِي سُورَةِ بَرَاءَةِ ' وَالْأَنْفَالِ ' وَالْحَشْرِ

وَالْحَشْرِ

۷۴۷۴- حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَيْطِيعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جَبْرِ قَالَ قُلْتُ لِأَبِي عَبَّاسٍ سُورَةُ التَّوْبَةِ قَالَ التَّوْبَةُ قَالَ بَلْ هِيَ الْفَاضِحَةُ مَا زَالَتْ تَنْزَلُ وَ مِنْهُمْ وَمِنْهُمْ حَتَّى ظَنُّوا أَنْ لَا يَبْقَى مِنَّا أَحَدٌ إِلَّا دُكِرَ فِيهَا قَالَ قُلْتُ سُورَةُ الْأَنْفَالِ قَالَ بَلْ تِلْكَ سُورَةُ بَدْرِ قَالَ قُلْتُ فَالْحَشْرِ قَالَ نَزَلَتْ فِي بَنِي النَّضِيرِ.

سورة براءة، الانفال اور الحشر

کام بیان

سعید بن جبیر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس سے کہا: سورہ توبہ انہوں نے فرمایا: توبہ بلکہ وہ تو کفار اور منافقین کو ذلیل کرنے والی ہے یہ سورت نازل ہوئی رہی اس میں ہے: بعض منافقین، بعض منافقین، حتیٰ کہ انہوں نے یہ گمان کیا کہ ہر منافق کا اس سورت میں ذکر کر دیا جائے گا میں نے پوچھا: اور سورت انفال انہوں نے کہا: یہ سورہ بدر ہے میں

نے کہا: حشر انہوں نے کہا: یہ بنو نضیر کے متعلق نازل ہوئی ہے۔

خمر (شراب) کی حرمت نازل ہونے کا بیان

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کے منبر پر خطبہ دیا اور اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کے بعد فرمایا: سنو! جب خمر کی حریم نازل ہوئی اس وقت خمر پانچ چیزوں سے بنتی تھی: گندم، جو، کھجور، انگور اور شہد اور خمر اس چیز کو کہتے ہیں جو عقل کو ڈھانپ لے اور اے لوگو! تین چیزیں ایسی ہیں جن کے متعلق میں یہ چاہتا تھا کہ رسول اللہ ﷺ ہم کو تفصیل سے بتلا دیتے۔ دادا اور کلالہ کی میراث اور سود کے چند ابواب۔

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ کو رسول اللہ ﷺ کے منبر پر یہ فرماتے ہوئے سنا: حمد و ثناء کے بعد! اے لوگو! جب خمر کی حریم نازل ہوئی تو وہ پانچ چیزوں سے بنائی جاتی تھی: انگور، کھجور، شہد، گندم اور جو، اور خمر وہ مشروب ہے جو عقل کو ڈھانپ لے! اے لوگو! تین چیزیں ایسی ہیں جن کے متعلق میں یہ چاہتا تھا کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں ان کے بارے میں خاص نصیحت فرما دیتے: دادا اور کلالہ کی میراث اور سود کے چند ابواب۔

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں ذکر کیں، ایک سند کے ساتھ عقب کا لفظ مروی ہے اور دوسری کے ساتھ زبیب کا۔

ایک آیت کریمہ ”یہ دو فریق ہیں جنہوں نے اپنے رب کے بارے میں جھگڑا کیا“ کی تفسیر کا بیان

بخاری (۴۰۲۹-۴۸۸۳-۴۸۸۲-۴۶۴۵)

۶- باب فی نزول تحریم الخمر

۷۴۷۵- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ أَبِي حَيَّانَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ خَطَبَ عُمَرُ عَلِيَّ بْنَ مَنِبَرِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ أَمَا بَعْدُ أَلَا وَإِنَّ الْخُمْرَ نَزَلَتْ تَحْرِيمُهَا يَوْمَ نَزَلَ وَهِيَ مِنْ خَمْسَةِ أَشْيَاءَ مِنَ الْحِنْطَةِ وَالشَّعِيرِ وَالْتَّمْرِ وَالزَّرْبِيبِ وَالْعَسَلِ وَالْخُمْرُ مَا خَامَرَ الْعَقْلَ وَثَلَاثَةُ أَشْيَاءَ وَدِدْتُ أَيُّهَا النَّاسُ أَنْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ عَهْدَ الْبَيْنَا فِيهَا الْجَدُّ وَالْكَلَالَةُ وَأَبْوَابٌ مِنَ أَبْوَابِ الرِّبَا.

بخاری (۷۳۳۷- ۵۵۸۹- ۵۵۸۸- ۵۵۸۱- ۴۶۱۹)

ابوداؤد (۳۶۶۹) الترمذی (۱۸۷۴)

۷۴۷۶- وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ حَدَّثَنَا أَبُو حَيَّانَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ عَلِيَّ بْنَ مَنِبَرِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ أَمَا بَعْدُ أَيُّهَا النَّاسُ فَإِنَّهُ نَزَلَ تَحْرِيمُ الْخُمْرِ وَهِيَ مِنْ خَمْسَةِ قِطْرٍ الْعِنَبِ وَالْتَّمْرِ وَالْعَسَلِ وَالْحِنْطَةِ وَالشَّعِيرِ وَالْخُمْرُ مَا خَامَرَ الْعَقْلَ وَثَلَاثُ أَيُّهَا النَّاسُ وَدِدْتُ أَنْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ عَهْدَ الْبَيْنَا لِنَهْيِ الْبَيْنَا الْجَدُّ وَالْكَلَالَةُ وَأَبْوَابٌ مِنَ أَبْوَابِ الرِّبَا. سابقہ حوالہ (۷۴۷۵)

۷۴۷۷- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيَّةَ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي حَيَّانَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِ حَدِيثِهِمَا غَيْرَ أَنَّ ابْنَ عَلِيَّةَ فِي حَدِيثِهِ الْعِنَبِ كَمَا قَالَ ابْنُ إِدْرِيسَ وَفِي حَدِيثِ عِيسَى الزَّرْبِيبِ كَمَا قَالَ ابْنُ مُسْهِرٍ. سابقہ حوالہ (۷۴۷۵)

۷- بَابٌ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿هَذَا نِ حِصْمَانِ اخْتَصَمُوا فِي رَبِّهِمْ﴾

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ قسم کھا کر کہتے تھے: ”یہ دو فریق ہیں جنہوں نے اپنے رب کے بارے میں اختلاف کیا“ وہ یہ کہتے تھے کہ یہ آیت ان کے متعلق نازل ہوئی ہے جنہوں نے جنگ بدر میں مبارزت کی، حضرت حمزہ، حضرت علی اور حضرت عبیدہ بن حارث رضی اللہ عنہم ان کے مقابلہ میں عتبہ بن ربیعہ، شیبہ بن ربیعہ اور ولید بن عتبہ نکلے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں ذکر کیں، قیس بن عبادہ کہتے ہیں: میں نے حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ کو قسم کھا کر یہ کہتے ہوئے سنا: ”ہذان خصمان“ یہ آیت نازل ہوئی اور یہ حدیث سابق کی مثل ہے۔

۷۴۷۸- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَّارَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ عَنْ أَبِي مِجَلَزٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ عَبَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ يَقُولُ قَسَمًا أَنَّ هَذَانِ خَصْمَانِ اخْتَصَمُوا فِي رَيْبِهِمْ أَنَّهُمَا نَزَلَتْ فِي الْيَوْمِ بَرُّوْا يَوْمَ بَدْرٍ حَمَزُهُ وَعَلِيُّ وَعَبِيدَةُ بْنُ الْحَارِثِ وَعُتْبَةُ وَشَيْبَةُ ابْنَا رَبِيعَةَ وَالْوَلِيدُ بْنُ عُتْبَةَ.

ابن ماجہ (۲۸۳۵) (۳۹۶۸-۳۹۶۹-۴۷۴۳) ابن ماجہ (۲۸۳۵)

۷۴۷۹- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ جَمِيعًا عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ عَنْ أَبِي مِجَلَزٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ عَبَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ يَقُولُ لَنَزَلَتْ هَذَانِ خَصْمَانِ يَعْنِي خَلِيْبَيْتِ هُشَيْمٍ. سابقہ حوالہ (۷۴۷۸)

آج بروز ہفتہ ۸ رجب ۱۴۰۳ھ بہ مطابق ۲ جنوری ۱۹۹۳ء نماز فجر کے بعد اللہ تعالیٰ نے اس گنہگار کے ہاتھوں صحیح مسلم کا ترجمہ مکمل کر دیا، اللہ تعالیٰ کا بے حد و حساب شکر ہے کہ اس نے اپنے اس بے بضاعت اور عاجز بندے کو اپنے رسول معظم ﷺ کے کلام مجز نظام کو اردو میں منتقل کرنے کی توفیق اور سعادت بخش الہ العالمین! جس طرح تو نے مجھے صحیح مسلم شریف کے مکمل ترجمہ کی توفیق دی ہے قرآن مجید کے مکمل ترجمہ کی بھی توفیق اور سعادت عطا فرما اور میرے اس کام کو میری مغفرت کا ذریعہ اور صدقہ جاریہ کر دے!

آمین یا رب العالمین!

